[illegible] وقت

یا [illegible] مسلمانوں کی جدوجہد آزادی

۱۹۳۲ – ۱۹۴۷ء

مرتب

سرفراز حسین مرزا

پاکستان اسٹڈی سنٹر، پنجاب یونیورسٹی، نیو کیمپس لاہور

589/2

جملہ حقوق محفوظ

طبع اوّل : دسمبر ۱۹۸۷ء

تعداد : ایک ہزار

مطبع : سٹار لائٹ پریس، انارکلی لاہور

قیمت :

Marfat.com

انتساب!

جناب مجید نظامی کے نام جنہوں نے سالہا سال
سے بڑی محنت اور لگن سے نوائے وقت کی رُوح
کو بیدار رکھا ہے۔

سرفراز حسین مرزا

Marfat.com

Marfat.com

ترتیب

پیش لفظ — الف ـ د

باب اول

آل انڈیا مسلم لیگ و صوبجاتی مسلم لیگیں

آسام مسلم لیگ ـ بہار مسلم لیگ ـ بلوچستان مسلم لیگ ـ بنگال مسلم لیگ ـ بمبئی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی ـ سرحد مسلم لیگ ـ سی پی مسلم لیگ ـ لندن مسلم لیگ ـ مدراس مسلم لیگ ـ مدراس لیگ اسمبلی پارٹی ـ دھلی مسلم لیگ ـ ایسٹ افریقن مسلم لیگ ـ بچہ مسلم لیگ ـ یو پی مسلم لیگ ـ پنجاب مسلم لیگ ـ پرائمری مسلم لیگوں کا قیام اور تنظیمی انتخابات ـ انتخابی مہم ، پنجاب مسلم لیگ اور مشائخ کا کردار ـ پنجاب مسلم لیگ پراپیگنڈہ مہم ـ مسلم لیگ میں شمولیت ـ مسلم لیگ نیشنل گارڈز ـ تحریک پاکستان میں مسلم خواتین اور طلباء کا کردار ـ مسلم لیگ کی مختلف سیاسی و رفاھی تحریکیں ـ ڈائریکٹ ایکشن و تحریک ترک خطابات ـ تحریک سول نافرمانی آسام ـ تحریک سول نافرمانی پنجاب ـ تحریک سول نافرمانی سرحد ـ تحریک رفاقت ـ ریفرنڈم سرحد ـ سلہٹ ریفرنڈم ـ مسلم لیگ ریلیف ورک ـ بہار ریلیف ورک ـ لیگ ریلیف ورک (بحوالہ فسادات) ـ — ۱—۱۵۰

باب دوئم

سیاسیات ہند اور مسلم لیگ

کانفرنسیں : سان فرانسسکو کانفرنس ـ شملہ کانفرنس (۱) جون ۱۹۴۵ء ـ شملہ کانفرنس (۲) مئی ۱۹۴۶ء ـ متفرق کانفرنسیں ـ ویول تجاویز ـ ویول سکیم ـ گول میز کانفرنس (لندن) ـ کامن ویلتھ کانفرنس ـ گاندھی جناح ملاقات ـ سپرو کمیٹی کی تجاویز اور مسلم لیگ کا رد عمل ـ لیگ ڈیفنس کمیٹی ـ لیگ فنڈ ـ لیگ اور آزاد قبائل ـ مسلم لیگ اور شملہ کانفرنس ـ غیر ممالک میں لیگی پراپیگنڈہ ـ لیگ کانفرنسیں ـ نہرووانی ایگزیکٹو کونسل ـ ہندوستان کی آزادی ـ ہندوستان کی تقسیم ـ عارضی حکومت ـ وزارتی مشن ـ — ۱۵۱—۱۸۰

باب سوئم

ہندو کانگرس اور دیگر سیاسی جماعتیں

کانگرسی سرگرمیاں ـ لیگ کانگرس سمجھوتہ ـ کانگرس خضر گٹھ جوڑ ـ پنجاب میں تشکیل وزارت کا مسئلہ ـ برصغیر کی سیاست میں کمیونسٹوں کی سرگرمیاں ـ شیعہ پولیٹیکل کانفرنس ـ دیگر سیاسی جماعتیں : خاکسار تحریک ـ زمیندارہ لیگ ـ کسان سبھا ـ یونینسٹ پارٹی ـ مجلس احرار ـ ہندو مہاسبھا ـ — ۱۸۱—۲۲۱

Marfat.com

باب چہارم

انتخابات

عام انتخابات ۱۹۴۵ء - ۱۹۴۶ء (مرکزی و صوبائی) - ضمنی انتخابات - انتخابی عذر داریاں - انتخابات و نتائج اڑیسہ اسمبلی - انتخابات و نتائج سی - پی اسمبلی - انتخابی نتائج پنجاب اسمبلی - یوم فتح (بحوالہ انتخابات) - بلدیاتی انتخابات - ۲۲۳

باب پنجم

مرکزی و صوبائی اسمبلیوں کی کارروائی

مرکزی دستور ساز اسمبلی - پنجاب اسمبلی - سندھ اسمبلی - بنگال اسمبلی - بہار اسمبلی - آسام اسمبلی - یو پی اسمبلی - سرحد اسمبلی - ہندوستان کی مرکزی اسمبلی کی کارروائی - پنجاب اسمبلی کی کارروائی - سندھ اسمبلی کی کارروائی - بنگال اسمبلی کی کارروائی - بہار اسمبلی کی کارروائی - آسام اسمبلی کی کارروائی - یو پی اسمبلی کی کارروائی - سرحد اسمبلی کی کارروائی - ۲۴۹

باب ششم

شخصیات

مولانا ابوالکلام آزاد - راجگوپال اچاریہ - مرزا ابوالحسن اصفہانی - مسٹر آصف علی - سر آغا خان - میاں افتخار الدین - ڈاکٹر بھیم راؤ کرم جی امبیدکر - مسٹر لیو پولڈ سٹینٹ ایمری - گوپی ناتھ باردولائی - سید عطاء اللہ شاہ بخاری - بخشی غلام محمد - ملک برکت علی - سید عبداللہ بریلوی - سرت چندر بوس - ملک خضر حیات ٹوانہ - جگ جیون رام - قائد اعظم محمد علی جناح - پی سی جوشی - مولوی ابراہیم علی چشتی - چوہدری سر چھوٹو رام - عبداللہ یوسف ہارون - سر غلام حسین ہدایت اللہ - چوہدری ہری سنگھ - ڈاکٹر خان صاحب - چوہدری خلیق‌الزمان - مولانا داؤد غزنوی - میاں ممتاز محمد خان دولتانہ - بھولا بھائی ڈیسائی - ایم - این رائے - چوہدری رحمت علی - نواب زادہ رشید علی خان - ویناٹیک دیمودار ساورکر - سر تیج بہادر سپرو - سر حسین شہید سہروردی - لالہ بھیم سین سچر - سر محمد سعد اللہ خان - شیخ عبدالمجید سندھی - دیوان چمن لال سیتلواڈ - سید غلام مصطفیٰ (جی - ایم - سید) - ڈاکٹر سید محمود - کیپٹن محمد شاہنواز - بیگم جہاں آراء شاہ نواز - سردار شوکت حیات خان - شیخ صادق حسن - میجر عاشق حسین - خان عبدالصمد خان - عبدالرحمن صدیقی - میاں عبدالحئی - خان عبدالغفار خان - خان عبدالقیوم خان - علامہ شبیر احمد عثمانی - ڈاکٹر عمر حیات ملک - سید علی ظہیر - قاضی محمد عیسیٰ - راجہ غضنفر علی خان - ابوالقاسم فضل الحق - فقیر ایپی - رفیع احمد قدوائی - نواب مظفر علی قزلباش - شیخ کرامت علی - ڈاکٹر کھارے - لالہ مہر چند کھنہ - خان بہادر کھوڑو - موھن داس کرم چند گاندھی - محمد ہاشم گزدر - ڈاکٹر گھوش - نواب زادہ لیاقت علی خان - مولانا حسین احمد مدنی - مولوی مظہر علی اظہر - ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی - نواب محمد افتخار حسین ممدوٹ - جوگندر ناتھ منڈل - کے ایم منشی -

Marfat.com

ڈاکٹر مونجے - جے پرکاش نارائن - خواجہ ناظم الدین - مسز سروجنی نائیڈو - پنڈت جواہر لال نہرو - سردار عبدالرب نشتر - رانا نصراللہ خان - نواب بھوپال - ملک فیروز خان نون - مولانا عبدالستار خان نیازی - مسز وجے لکشمی پنڈت لارڈ سر آرچیبالڈ ویول۔ ۲۶۳—۳۵۵

سیاسی زعماء کی ملاقاتیں ۳۵۶—۳۷۴

باب ہفتم

فرقہ وارانہ فسادات

تقسیم پنجاب - فسادات (برصغیر) فساد زدہ علاقوں کے مہاجرین، مسائل اور آبادکاری، (بہار اور پنجاب) - ریلیف کیمپ اور امدادی کارروائیاں - ۳۷۵—[illegible]

باب ہشتم

اقلیتیں

اچھوت - (اچھوت لیڈر، اچھوت لیگ، اچھوت فیڈریشن، اچھوت کانفرنسیں) - سکھ پالیٹکس - [illegible]

باب نہم

سیاسیات کشمیر

[illegible]

باب دہم

مضامین

ایڈیٹر کے نام خطوط (۱۹۴۶ء—۱۹۴۷ء) - پاکستان (جون تا اگست ۱۹۴۷ء) نو آبادیات - آزاد ہند فوج - مسلمان افسروں کے خلاف مقدمات کا فیصلہ - ریاستیں - [illegible]

ضمیمہ

اداریئے اور شذرات (۱۹۴۴ء—۱۹۴۷ء) - [illegible]

انڈکس

[illegible]

Marfat.com

Marfat.com

باب سوئم کی سرخیاں ہندو کانگرس اور دیگر سیاسی جماعتوں کی کارکردگی کے حوالے سے مرتب کی گئی ہیں جن سے ہندو کانگرس کے علاوہ دیگر لیگ مخالف سیاسی جماعتوں کے طریق کار کے متعلق وضاحت ہوتی ہے۔ ان سیاسی جماعتوں میں تحریک خاکسار، شیعہ پولیٹیکل کانفرنس، زمیندارہ لیگ، کسان سبھا، مجلس احرار اور یونینسٹ پارٹی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اسی باب میں کمیونسٹوں کی سرگرمیوں کے بارے میں بھی خبریں ترتیب دی گئی ہیں جو برصغیر میں کمیونسٹ سرگرمیوں پر محیط ہیں۔

باب چہارم برصغیر میں ہونے والے ۱۹۴۵ء - ۱۹۴۶ء کے مرکزی و صوبائی انتخابات کی سرخیوں پر مشتمل ہے۔ یہ حصہ اس لحاظ سے اہمیت کا حامل ہے کہ اس کے مطالعہ سے ایک ہی نظر میں عام انتخابات کی 'خبری روئیداد' سامنے آ جاتی ہے۔ انتخابات کے لئے مسلم لیگ کی کاوشیں، کارکنوں کی شب و روز جد و جہد، لیگ اور لیگ مخالف امیدواروں کے اسماء، انتخابی حلقوں کی فہرستیں، پولنگ سٹیشنوں کی گہما گہمی، انتخابی نتائج اور انتخابی عذرداریوں پر مشتمل خبروں کی تفصیل اسی باب کا حصہ بنائی گئی ہیں۔ اعلیٰ سطح کے انتخابات کے ساتھ ساتھ بلدیاتی سطح کے انتخابات کی خبروں کو بھی جگہ دی گئی ہے جن سے مسلم عوام کی نچلی سطح کی سیاسیات پر بھی واضح روشنی پڑتی ہے۔

باب پنجم ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی اور دیگر صوبائی اسمبلیوں کی ماہ بہ ماہ کارروائیوں کے حوالے سے ترتیب دیا گیا ہے جس کے آخر میں پاکستان کی ابتدائی دستور ساز اسمبلی سے متعلق بعض اندراجات بھی سامنے آتے ہیں۔

باب ششم کی سرخیاں شخصیات کے حوالے سے ترتیب دی گئی ہیں جن کو حروف تہجی کے اعتبار سے رکھا گیا ہے۔ اس میں برصغیر کے سیاسی زعماء کے بیانات یا ان کے حوالے سے اہم سرخیاں شامل کی گئی ہیں۔ کوشش کی گئی ہے کہ حضرت قائد اعظم محمد علی جناح سے متعلق ہر سطح کی خبریں مکمل تفصیل کے ساتھ شامل کی جائیں جن میں براہ راست خواہ قائد اعظم کے اپنے بیانات یا تقاریر ہوں یا ان کی ذات گرامی سے منسوب بیانات یا خبریں ہوں، ان سب کو بلحاظ موضوع نہیں بلکہ ماہ و سال کی ترتیب سے شامل کیا گیا ہے۔ اس باب میں ایسی شخصیات کی خبریں بھی سامنے آئیں گی جن کا اگرچہ مسلم لیگ یا مسلمانان ہند کی جد و جہد آزادی سے براہ راست تعلق تو نہیں دکھائی دے گا لیکن سیاسیات ہند کے پس منظر کو سمجھنے کے لئے یہ خبریں بہرکیف ممد ثابت ہونگی۔

باب ہفتم میں شامل سرخیاں برصغیر میں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کی بھرپور عکاسی کرتی ہیں۔ فسادات کی تفصیل جاننے کے لئے سرخیوں کی ترتیب اتنی وضاحت سے مرتب کی گئی ہے کہ ایک ہی نظر میں غیر منقسم ہندوستان میں رونما ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کی جھلک سامنے آ جاتی ہے۔

باب ہشتم اقلیتوں سے متعلقہ سرخیوں پر مشتمل ہے جس میں خاص طور پر اچھوت اور سکھ پالیٹکس کا احاطہ کیا گیا ہے۔ اچھوتوں کے ساتھ ہونے والی بے انصافیاں اور سکھوں کی آئے دن بدلتی سیاسیات پر مبنی سرخیاں محققین کے لئے باعث کشش ثابت ہوں گی۔

باب نہم میں سیاسیات کشمیر پر مبنی سرخیوں کو ترتیب دیا گیا ہے جن سے ممکن ہے کشمیر سے متعلق ایسی تفصیلات سامنے آئیں جو ایک عرصہ سے تاریکی کا شکار رہی ہوں۔

باب دہم میں ان تمام مضامین کے عنوانات کو شامل کیا گیا ہے جو وقتاً فوقتاً تاریخ، سیاسیات ہند اور تحریک پاکستان کے موضوعات پر شائع ہوتے رہے۔ اس کے علاوہ ایڈیٹر کے نام بعض خطوط کے عنوانات بھی شامل کئے

Marfat.com

گئے ہیں ۔ اسی باب میں پاکستان کے عنوان کے تحت چیدہ چیدہ سرخیوں کو بھی ترتیب دیا گیا ہے اور اس کے ساتھ نو آبادیات ، آزاد ہند فوج اور ریاستوں سے متعلق خبروں کی شہ سرخیوں کو بھی شامل کر دیا گیا ہے ۔

آخر میں ضمیمہ کے طور پر نوائے وقت میں شائع ہونے والے اداریوں اور شذرات کو بلحاظ 'تاریخ' ترتیب دیا گیا ہے ۔ یہاں یہ بات واضح کر دینا ضروری ہے کہ ضمیمہ میں دیئے گئے اداریئے اور نوٹ مکمل نہیں کیونکہ فائیلوں میں بیشتر پرچے یا تو موجود نہیں ہیں یا وقت کی دستبرد سے فائلیں اتنی بوسیدہ ہو چکی ہیں کہ ان میں سے تمام اداریوں اور شذرات کا ملنا محال ہے ۔

درج بالا کوائف کی روشنی میں امید کی جا سکتی ہے کہ زیر نظر دستاویز میں ترتیب دیئے گئے بنیادی مواد سے تحقیق کے جوئیہ افراد کما حقہ استفادہ کر سکیں گے ۔ یہاں یہ ذکر کرنا مناسب ہوگا کہ یہ مواد اگرچہ مفصل تو ہے لیکن فنی نکتہ نگاہ سے مکمل نہیں کیونکہ نوائے وقت کے دستیاب ریکارڈ میں تمام پرچے موجود نہیں ۔ اس کے علاوہ بہت سی سرخیوں کے متن بوجوہ شامل نہیں کئے جا سکے جنہیں مکمل چھان پھٹک کے بعد آئیندہ اشاعت میں ضمیمہ کی شکل میں شامل کر دیا جائے گا ۔

میں نے ۱۹۷۸ء میں روزنامہ ٹریبیون کا اسی طرز پر موضوعاتی اشاریہ مرتب کیا تھا جو سنٹر برائے ساؤتھ ایشین سٹڈیز نے ۱۹۸۲ء میں شائع کیا تھا ۔ پنجاب یونیورسٹی کے مدیر وائس چانسلر ، اور پاکستان سٹڈی سنٹر کے ڈائریکٹر ، جناب ڈاکٹر رفیق احمد صاحب کا میں نہایت درجہ احسان مند ہوں کہ انہوں نے میرے اس ابتدائی کام کو سراہا اور اسی طرز پر مزید کام کرنے کی طرف رغبت دلائی ۔ یہ انہی کی بے پایاں شفقت ، سرپرستی اور توجہ کا نتیجہ ہے کہ میں یہ منصوبہ احسن طریق سے مکمل کر پایا ۔ مدیر اعلیٰ نوائے وقت ، جناب مجید نظامی کی عنایات کے ذکر کے لئے تشکر کے کلمات کے سوا میرے پاس ہے بھی کیا ۔ ان کو ہر لمحہ میری اس ادنیٰ کاوش کی تکمیل و اشاعت کا برابر احساس رہا ۔ میں اپنے دل کی گہرائیوں سے ان کے دست تعاون کا ممنون احسان رہونگا ۔ اس کام کی تکمیل کے دوران ، معروف صحافی ، جناب مسعود جاوید ہمدانی کی ذاتی دلچسپی اور علمی رفاقت میرے لئے باعث خیر رہی ۔ میں ان کو دعائے خیر سے یاد کرتا رہوں گا ۔

اس کتاب کے لئے مواد جمع کرنے میں مجھے مسٹر غلام حسین قریشی اور محمد یاسین صاحب سے مدد ملی جن کا میں تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں ۔ پاکستان سٹڈی سنٹر کے رفقائے کار مسز فرزانہ چیمہ اور محمد اصغر کا ممنون ہوں جنہوں نے وقتاً فوقتاً مسودہ کی ترتیب و تدوین اور طباعت کے دوران میرے ساتھ تعاون کیا ۔

لاہور ، ۲۵ دسمبر ۱۹۸۷ء

سرفراز حسین مرزا

Marfat.com

پیش لفظ

تاریخی دستاویزات کے حوالے سے اخبارات کی اہمیت کسی طویل بحث و تمحیص کی محتاج نہیں ۔ تاریخ و ثقافت کے بعض پہلو انہی کے مطالعے سے واضح ہوتے ہیں ۔ مگر ان سے استفادہ جب ہی بہتر طور پر ممکن ہے کہ ان کے اشاریئے مرتب ہو کر شائع ہوں ۔ اشاریئے کا مقصد کسی دستاویز کے مندرجات کو آشکار کرنا اور قاری کو ایک طائرانہ نظر میں وہ سب کچھ مہیا کرنا ہے کہ جس کی اسے جستجو ہو اور اسے اپنے مطلب کے مواد کی تلاش کے کام میں آسانی ہو ۔ بکھری ہوئی معلومات کی طرف راہنمائی کے لئے اشاریئے مؤثر کردار ادا کرتے ہیں ۔

اشاریہ نگاری کے فن کا آغاز انیسویں صدی میں انگلستان سے ہوا لیکن اس کی نشو و نما امریکہ میں ہوئی اور یوں اشاریہ نگاری کے ایک اہم عہد کا آغاز ہوا ۔ اس ضمن میں فریڈرک پولی اور ڈبلیو ۔ ولسن کے نام خاصے نمایاں ہیں ۔ بیسویں صدی دراصل اشاریہ نگاری کا عہد ہے ۔ روز افزوں معلومات کے طومار کو قرینے سے مرتب کرنا اور بوقت ضرورت آسانی سے استعمال کے قابل بنا دینا بہت اہم کام ہے ۔

دنیا بھر میں غالباً دی ٹائمز ایک ایسا اخبار ہے جس کا باقاعدگی سے اشاریہ شائع ہوتا ہے جس سے ہر نہج کی تفصیلات مل جاتی ہیں لیکن روزنامہ **نوائے وقت** کا زیر نظر اشاریہ اس سے یکسر مختلف ہے کہ یہ محض ایک "انڈکس" یا "نیوز ریل" نہیں بلکہ یہ سیاسیات ہند اور تحریک پاکستان کی ایک حوالہ جاتی دستاویز ہے جو مسلمانان جنوبی ایشیا کی جد و جہد آزادی کی تفصیلات کا احاطہ کرتی دکھائی دیتی ہے ۔ دستاویزات کی اہمیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ۔ بالخصوص ایسی دستاویزات جو قوموں کی تاریخ پر روشنی ڈالتی ہوں ۔ یہ دستاویز بھی اسی زمرے میں آتی ہے کہ یہ ہندی مسلمانوں کی تحریک آزادی کی ایک منہ بولتی تصویر ہے ۔

تحریک پاکستان میں **نوائے وقت** کے کردار سے کون واقف نہیں ۔ یہی وہ اخبار ہے جس نے تحریک پاکستان کے دوران مسلمانان ہند کی بالعموم اور پنجاب کے مسلمانوں کی بالخصوص ذہنی آبیاری کی ۔ نوائے وقت نے نہ صرف ہر سطح بلکہ ہر محاذ پر برصغیر کے مسلمانوں کے دشمنوں اور بدخواہوں کا تدبر و فراست اور عزیمت سے مقابلہ کیا ۔ ہندو اور انگریز کی مخالفت میں گھری ہوئی مسلم لیگ کو ایک ٹھوس اور قابل اعتماد 'صحافتی پلیٹ فارم' مہیا کیا ۔ ہندو پراپیگنڈے سے بیزار مسلم عوام کو امید کی نوید سنائی اور انہیں مایوسی کی اتھاہ گہرائیوں سے کامیابی سے نکلنے میں ممد و معاون ثابت ہوا ۔ سیاسیات ہند کی گو مگو کیفیت میں جبکہ ہر طرف کانگرسی ، نیشنلسٹ ، مہاسبھائی اور ٹوڈی اخبارات کا دور دورہ تھا ، **نوائے وقت** کا میدان صحافت میں آنا ، مسلم عوام کے لئے باعث اطمینان ثابت ہوا ۔ کیا حسن اتفاق ہے کہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۰ء کا تاریخ ساز دن ، جہاں مسلمانان ہند کے لئے ایک انتہائی مبارک دن ثابت ہوا ، وہاں یہی ساعت **نوائے وقت** کے لئے بھی مبارک ثابت ہوئی کہ اسی روز اس کے بانی جناب حمید نظامی نے لاہور سے **نوائے وقت** کا ابتدائی پندرہ روزہ پرچہ شائع کیا ۔ گویا عرش معلیٰ پر جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی آزادی اور اس حوالے سے اس کے صحافتی ہراول دستے کے طور پر **نوائے وقت** کی ابتداء کے فیصلہ کا وقت پہلے سے معین ہو چکا تھا ۔

Marfat.com

اس لحاظ سے قدرت کی طرف سے **نوائے وقت** کو جو فرائض سونپے گئے ان کو سر انجام دینے کے لئے **نوائے وقت** نے جس سنجیدگی اور ذمہ داری سے اپنا کردار نبھایا اس کے دوست تو کیا دشمن بھی معترف ہیں۔ اس کی جاندار پالیسی، پر مغز کالم، مدلل اداریوں، تجزیوں اور مقصدیت سے بھرپور لگن کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ چونکہ **نوائے وقت** نے مسلمانان ہند کی ترجمانی کا بیڑہ اٹھایا تھا، لہذا اس نے تحریک پاکستان سے متعلق ادنیٰ سے ادنیٰ خبر سے لیکر بڑی سے بڑی خبر تک کو اپنے کالموں میں جگہ دی۔ اس اعتبار سے یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ **نوائے وقت** کے صفحات میں تحریک پاکستان کی مثبت تاریخ دوسرے معاصر اخبارات کی نسبت کہیں زیادہ محفوظ ہے۔ چنانچہ پاکیزہ جذبوں اور حسین ولولوں کے اس یادگار سفر آزادی کی رخشندہ و تابندہ داستان کہ جس کے ذکر سے آج بھی ہموطنوں کے چہرے دمک اٹھتے ہیں، کی تفصیلات جاننے اور اسے زمانے کی دستبرد سے محفوظ رکھنے کے لئے **نوائے وقت** کی فائلوں کو کھنگالا گیا اور اس کے ہر کالم سے غازیوں اور شہیدوں کی جنگ حریت کے موتی چن چن کر اکٹھے کئے گئے اور اس طرح سے **نوائے وقت** کے دستیاب ریکارڈ میں سے ۱۹۴۴ء سے ۱۹۴۷ء تک کی سالخوردہ فائلوں میں سے خبروں پر مشتمل دیگر موضوعات کے علاوہ تحریک پاکستان کی ایک طویل دستاویزی روئیداد مرتب ہوگئی۔ ظاہر ہے کہ یہ کام بہت صبر آزما اور حوصلہ طلب تھا جو کئی سالوں کی شب و روز کی مسلسل محنت اور لگن سے موجودہ شکل میں سامنے آیا ہے۔

دس ابواب میں منقسم اس کتاب کے بارے میں سب سے پہلے تو یہ کہنا قابل ذکر ہوگا کہ وطن عزیز میں شائع ہونے والی یہ اپنی نوعیت کی پہلی حوالہ جاتی کتاب ہے جو تحقیق کے سنگلاخ میدان میں سرگردان افراد کے لئے خاص طور پر دلچسپی اور کشش کا باعث ہو سکتی ہے۔ نیز یہ کتاب ان دانشوروں اور محققین کے لئے، جو تحریک پاکستان کے مختلف موضوعات پر تحقیق کر رہے ہیں یا کرنا چاہتے ہیں، ایک اہم بنیادی ماخذ ثابت ہوگی۔ **نوائے وقت** کی خبروں کے ذخیرے کو علیحدہ علیحدہ سرخیوں کے ساتھ مختلف حصوں میں اس طرح تقسیم کیا گیا ہے کہ ہر قاری اپنی پسند کے عنوان کے تحت دیئے گئے مندرجات کو بآسانی تلاش کر سکے کہ جن کی ترتیب مختلف موضوعات کے اعتبار سے تاریخ وار رکھی گئی ہے۔

ابتداء میں آل انڈیا مسلم لیگ اور دیگر صوبائی لیگوں کی سرگرمیوں پر مشتمل ایک طویل باب ترتیب دیا گیا ہے جو ۱۹۴۴ء سے ۱۹۴۷ء تک کی سیاسیات ہند میں مسلم عوام کے ہر سطح پر ادا کئے گئے کردار کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔ اس میں نہ صرف آل انڈیا مسلم لیگ کی سیاسیات کا ذکر ہے بلکہ صوبائی لیگوں، شہری لیگوں، ابتدائی پرائمری لیگوں، بچہ لیگوں، غرضیکہ لیگ سے متعلق ہر سطح کی کارروائیوں کی تفصیل ملتی ہے۔

اس باب میں تحریک پاکستان میں مسلم خواتین اور طلباء کے کردار پر بھی تفصیلی عنوانات بالحاظ تاریخ ترتیب دیئے گئے ہیں۔ مسلم لیگ کی مختلف سیاسی و رفاہی تحریکوں پر مشتمل خبروں کا حصہ بھی اسی باب کا حصہ بنایا گیا ہے جس میں آسام کی تحریک سول نافرمانی اور پنجاب و سرحد کی سول نافرمانی کی تحریکوں کی داستان ابھرتی دکھائی دیتی ہے۔ آخر میں سرحد ریفرنڈم کا حصہ بھی اسی باب میں شامل کر دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، مسلم لیگ ریلیف ورک اور مہاجرین کے مسائل و آباد کاری کی سرگرمیوں پر مشتمل سرخیاں بھی اسی باب میں رکھی گئی ہیں۔ اس طرح سے باب اول میں بجا طور پر تحریک پاکستان کے حوالے سے مسلم لیگ اور مسلم عوام کی بھرپور جد و جہد آزادی کی مکمل تصویر ابھر کر سامنے آ جاتی ہے۔

باب دوئم سیاسیات ہند پر مبنی خبروں پر مشتمل ہے جو مختلف کانفرنسوں کے انعقاد، مقاصد اور نتائج کا احاطہ کرتا دکھائی دیتا ہے۔ اس میں سان فرانسسکو کانفرنس، شملہ کانفرنس جون ۱۹۴۵ء اور مئی ۱۹۴۶ء کی ترتیب وار خبریں ملتی ہیں۔ ان کے علاوہ دیگر کانفرنسوں کی سرخیاں بھی شامل کی گئی ہیں جو کسی نہ کسی طرح سے سیاسیات ہند پر روشنی ڈالتی ہیں اور یہ کہ جن کا تعلق بالواسطہ یا بلا واسطہ قبل از تقسیم مسلم سیاسیات سے بھی تھا۔ اس باب میں ویول تجاویز، گاندھی جناح ملاقات، سپرو کمیٹی کی تجاویز، ہندوستان کی آزادی اور تقسیم، عارضی حکومت اور وزارتی مشن جیسے اہم موضوعات پر مبنی مندرجات محققین کی دلچسپی کا باعث ہونگے۔

Marfat.com

باب اوّل

آل انڈیا مُسلم لیگ وصوبجاتی مُسلم لیگیں

Marfat.com

Marfat.com

آل انڈیا مسلم لیگ و صوبجاتی مسلم لیگیں

آل انڈیا مسلم لیگ ، صوبائی مسلم لیگیں ، بیرون ممالک مسلم لیگ برانچیں اور ریاستی مسلم لیگیں

وزیر اعظم سندھ قائداعظم محمد علی جناح سے ملاقات کریں گے ۔

مسلم لیگ کونسل کے لیے سندھ مندوبین کا انتخاب
آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۔

۲۶ جولائی ۱۹۴۴ - ۴

آل انڈیا مسلم لیگ ۔
مجلس عمل اور پارلیمنٹری بورڈ کے اجلاس ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
لاہور میں میاں ممتاز دولتانہ کی کوٹھی پر مسلم لیگ نیشنل گارڈز ، زنانہ مسلم لیگ اور پنجاب کے مسائل زیر بحث آئے ۔

۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

سنٹرل لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ۔
(پارلیمنٹری بورڈوں کے قیام کا مسئلہ زیر غور تھا)

۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ کے سنٹرل پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ۔
پنجاب اسمبلی مسلم لیگ پارٹی کی موجودہ پوزیشن پر غور ۔

۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
لیاقت علی خان نے اعلان کیا آئندہ اجلاس ۲۷ ستمبر کو ہوگا ۔

۲ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

پاکستان کے پاس اقتصادی احیا کے تمام ذرائع موجود ہیں ۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی پلیننگ کمیٹی کا اجلاس ۔
صاحب صدر کی تقریر ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

آل انڈیا زکوٰۃ فنڈ قائم کرنے کی تجویز ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کا سرکلر صوبائی شاخوں کے نام ۔

۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱-۲

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس لاہور میں کیا جائے ۔
پنجاب پراونشل مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ ۔

یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

مرکزی اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کا جلسہ ۔
میٹنگ میں تحریکوں اور قراردادوں کے بارے میں لیگ پارٹی کی پالیسی متعین کی جائے گی ۔

یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

آل انڈیا مسلم لیگ
نومبر میں ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔

۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۔
صوبہ سرحد کی طرف سے دعوت ۔

۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

مسلم لیگ تعمیری کمیٹی کے نئے ممبر ۔ ڈاکٹر ذاکر حسین اور ڈاکٹر عبدالرحمن ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

صوبائی مسلم لیگ اسمبلی پارٹیوں کے لیے قوانین ۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

مسلم لیگ کی مجلس عمل ۔
بنگال میں دورہ کرے گی ۔

۱۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

دو ماہ میں سو کانفرنسیں ۔
مسلم لیگ کا شاندار پروگرام ۔
آئیندہ ماہ میں پراپیگنڈہ کا پروگرام ۔

۲۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

Marfat.com

آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں ۔
صوبائی لیگ کی طرف سے شاخوں کو ہدایت ۔
۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی تعلیمی کمیٹی کا اجلاس ۔
ثانوی تعلیمی سب کمیٹیوں کا جلسہ ۔
زیر صدارت نواب اسمعیل خان منعقد ہوا ۔
۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

آل انڈیا مسلم لیگ کے بتیسویں سالانہ اجلاس کی تیاریاں ۔
دو لاکھ روپیہ جمع ہو جائے گا ۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

کیا لیگ سیشن فلمایا جائے گا ۔
پتہ چلا ہے کہ آل انڈیا لیگ سیشن کی کارروائی کو فلمانے کے انتظامات کر رہی ہے ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

مجلس احتساب کا مطالبہ ۔
مسلم لیگ کونسل کے لیے ریزولیوشن ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۔
پنڈال کے لیے میدان کا انتخاب ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

بستی میاں میر میں مسلم لیگ سرگرمیاں ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس جوں جوں قریب آ رہا ہے اسلامی طبقہ میں جوش و خروش بڑھ رہا ہے ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ملتوی ۔
نوابزادہ لیاقت علی خان کا بیان ۔
۱۷ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ۔
۳۰ - ۳۱ مارچ اور یکم اپریل کو لاہور میں منعقد ہو گا ۔
صدر مجلس استقبالیہ ۔
۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ کے سالانہ اجلاس کیلئے عظیم الشان تیاریاں ۔
ہزاروں روپے کی سبزیاں منٹو پارک کے تقدس پر قربان ہو گئیں ۔
۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ، صدر سٹی مسلم لیگ کی اپیل ۔
۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

آل انڈیا مسلم لیگ کے بتیسویں سالانہ اجلاس کی تیاریاں ۔
۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ۔
۳۰ - ۳۱ مارچ اور یکم اپریل کو لاہور میں منعقد ہو گا ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

سر ہدایت اللہ کی سرزنش نہیں ہو گی ۔
لیگ ہائی کمان کا فیصلہ ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں ، لاہور ۔
ایک لاکھ سے زائد اجتماع ہو گا ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ۔
ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲ اپریل کو دہلی میں ہو رہا ہے ۔
۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
صوبائی لیگوں کی تنظیم پر غور و خوض ۔
۱۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

مجلس عمل بنگال و آسام کے دورہ پر ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل ہمراہ نواب صدیق علی خان کا دورہ ۔
۵ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ۔
لاہور میں ہی ماہ نومبر میں ہو گا ۔
۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۶

Marfat.com

کالی کٹ میں آل انڈیا مسلم لیگ مجلس کانفرنس ۔
زیر صدارت مسٹر عبدالحمید صدر آل انڈیا مسلم مجلس ۔
۱۶ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

نمائندگان لیگ کا دورہ امریکہ ۔
قاضی عیسیٰ کو ابھی تک اطلاع نہیں ۔
یکم جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

ملک میں ٹریڈ یونینوں کا جال پھیلایا جائے گا ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کا فیصلہ ۔
۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

آل انڈیا مسلم لیگ لائن سسٹم کے بارے میں مسلم لیگ نے وزیر اعظم آسام کو ہدایات روانہ کر دیں ۔
وزیر اعظم ان ہدایات پر ضرور کار بند ہوں گے ۔
۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ مسلمان ملازمین کے حقوق کی نگہداشت ۔
مسلم لیگ نے کمیٹی مقرر کر دی ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

اعلان حق ۔
مسلم لیگ تمام مسلمانان ہند کی واحد نمائندہ جماعت ہے ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

انتخاباتؔ میں مداخلت کی مذمت ۔
مسلم لیگ کی ایک مجلس عمل نے متفقہ طور پر انتخابات میں مداخلت کی مذمت کی ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

یو ۔ پی میں چھ اپیلیں منظور ۔
مرکزی لیگ پارلیمانی بورڈ کا فیصلہ ۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

مسلم لیگ عدم ادائیگی مالیہ کی مہم جاری کرے ۔
آل انڈیا لیگ کونسل سے سفارش ۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مسلم لیگ مجلس عمل کا اجلاس ۔
مستقبل کے لائحہ عمل پر بحث و تمحیص ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

صوبائی لیگوں کے لیے مجلس عمل کا حکم ۔
مجلس عمل کے سیکرٹری محمد ظفر احمد انصاری نے اعلان کیا ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
مولانا شبیر احمد کو دعوت شرکت ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

دہلی میں لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس آج منعقد ہو گا ۔
دہلی میں مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بنگال لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے فیصلے ۔
مرکزی لیگ بورڈ نے تصدیق کر دی ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

مسلم لیگ مجلس عاملہ کا اجلاس سوموار پر ملتوی ہو گیا ۔
وائسرائے کو قائداعظم نے ایک اور خط روانہ کر دیا ۔
۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس کل پر ملتوی ہو گیا ۔
سندھ اور بنگال کے وزرائے اعظم نے شرکت کی ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ ماہرین آئین کی کمیٹی ۔
دستور ساز اسمبلی کے مسلم ارکان کو مشورہ دے گی ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لیگ کونسل بمبئی کے اجلاس میں کانگرس کو منہ توڑ جواب دے گی ۔
کانگرس کے ہندو راج قائم کرنے کے منصوبے بے نقاب ہو گئے ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

دستور ساز اسمبلی کے لیگی نمائندے ۔
لیگ کونسل کے اجلاس میں شریک ہونگے ۔

۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
دستور ساز اسمبلی کے لیے آئینی ماہرین کی کمیٹی ۔

۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

آج دھلی میں اجلاس منعقد ہوگا ۔
دشمن کے آلہ کار بننے والی انجمنوں اور قومی غداروں سے بائیکاٹ کیا جائے ۔
مسلم لیگ کونسل کے اجلاس میں مسٹر محمد اسماعیل کی قرارداد ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

لیگ نے سرمایہ داری کو مٹانے کی تحریک پیش کر کے کانگرس کو مشکل میں ڈال دیا ۔
لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

آج لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہو جائے گا ۔
کئی لیگی زعماء بمبئی پہنچ گئے ۔ سٹیشن پر شاندار استقبال ۔

۲۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ ورکنگ کمیٹی کا تاریخی اجلاس بمبئی میں شروع ہے ۔
ورکنگ کمیٹی کے نصف ارکان وزارتی سکیم کے استرداد کے حق میں ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے کوئی ریزولیوشن پاس نہ کیا ۔
لیگ کونسل کو مسائل پر بحث کرنے کی کھلی آزادی ۔

۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

آل انڈیا مسلم لیگ کی قرار داد ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

مسلمان جد و جہد کے لیے تیار ہو جائیں ۔ خطابات یافتہ مسلمان خطابات واپس کر دیں ۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی قرار داد ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ نے ماہ مقدس کے آغاز پر عملی قدم اٹھانے کا فیصلہ کیا ۔ مدراس کے مسلم لیگی لیڈر عبدالحمید خان کا بیان ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

تمام غیر مسلم لیگی جماعتیں لیگ کے شانہ بشانہ میدان عمل میں اتر آئیں ۔ تمام باہمی اختلافات پس پشت ڈال دیئے جائیں ۔ شیخ محمد امین کی اپیل ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

مندرجہ ذیل اصحاب نے آل انڈیا مسلم لیگ کے حکم پر انگریزی خطابات واپس کر دیئے ۔

یکم اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ کونسل نے اپنے اجلاس بمبئی میں جو فیصلے کئے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت برطانیہ کی وعدہ خلافی اور کانگرسی لیڈروں کی تنگدلی نے لیگ کو مخالفت کے میدان میں آنے پر مجبور کر دیا ۔

یکم اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کی قرار داد میں لنکا کے ہندوستانیوں کو امداد کا یقین دلایا ۔

یکم اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ بمبئی کا اجلاس ختم ہو گیا ۔ لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے ارکان تین کے بجائے پانچ ہونگے ۔

یکم اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

لیگ کی نئی مجلس عمل کے ارکان کے سات ناموں کا اعلان ۔
مسٹر لیاقت علی خان کنوینر اور مسٹر اسماعیل خان اس کے چیئرمین ہوں گے ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۸ ستمبر کو منعقد ہوگا ۔
وائسرائے کی پیشکش بالکل مبہم ہے (ایم جعفر) ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

۲ ستمبر کو مسلمان سیاہ جھنڈے لہرائیں ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کا حکم ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مکمل تیاری سے پہلے ڈائرکٹ ایکشن شروع نہیں کیا جائے گا ۔
مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
(دہلی میں منعقد ہوا جس میں صوبائی نیشنل گارڈز سے ملاقات کی گئی) ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لیگ کی مجلس عمل کے اجلاس ۔
دہلی میں دو اجلاس منعقد ہوئے ۔
مجلس کے ارکان نے صوبائی لیگوں کے ارکان اور سیکرٹریوں سے ملاقات کی ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لیگ کی مجلس عمل اور مرکزی پارلیمنٹری بورڈ ۔
دہلی میں مشترکہ اجلاس ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

صوبائی لیگوں کے انتخابات کا التوا ۔
مسلم لیگ کی مجلس عمل کا فیصلہ ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسلم لیگ کی اکنامکس کمیٹی کا اجلاس ۔
پاکستان کے اقتصادی ذرائع میں ترقی کے امکانات کا کھوج لگانے کے لیے ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس دہلی میں ۔
اس میں قائداعظم شرکت فرمائیں گے ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
لیاقت علی خان کی کوٹھی پر منعقد ہوا ۔
دوسرا اجلاس قائداعظم کی کوٹھی پر منعقد ہوا ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
لیاقت علی کی کوٹھی پر منعقد ہوا ۔

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

آج شام وائسرائے سے قائداعظم کی تیسری ملاقات ہوگی ۔
جمیعۃ العلمائے اسلام کی مجلس عمل کا قیام ۔
آئندہ وزیرستان پر وحشیانہ بمباری کے نتائج خطرناک ہوں گے ۔ لیگ کی مجلس عمل کا انتباہ ۔ (حواشی) ۔

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱

وزیرستان میں بمباری سے شدید جانی و مالی نقصان ہوا ۔
لیگ کی مجلس عاملہ کی طرف سے حکومت ہند کی پر زور مذمت ۔

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

لیگ لیڈروں کا شملوی مشن ۔
نتائج کا ابھی انتظار کرنا ہوگا ۔

یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

لیگ کی مجلس عمل ڈائرکٹ ایکشن کا پروگرام مکمل کر چکی ہے ۔
اب مجلس عمل مسلم خواتین کے فرائض متعین کرے گی ۔

۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۲

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عمل قائم کر دی گئی ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کی طرف سے سرکاری اعلان ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

قبائلی علاقہ پر ننگ تہذیب و انسانیت بمباری کی پالیسی ترک کی جائے ۔
مسلم لیگ مجلس عاملہ کا حکومت ہند سے پر زور مطالبہ ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

"ٹریبیون" اور "امرت بازار پتریکا" کی مذمت ۔ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔

۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
ملک کی فرقہ وارانہ صورت حال پر غور ۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

آل انڈیا مسلم لیگ کانفرنس ۔
سردار عبدالرب نشتر کو صدارت کی دعوت ۔

۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

آل انڈیا مسلم لیگ کی کمیٹی آف ایکشن ۔
۱۰ جنوری کو نئی دہلی میں اجلاس منعقد ہوگا ۔

۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

ہم ۶ دسمبر کا برطانوی اعلان منظور کرتے ہیں لیکن کسی صوبہ یا اس کے ایک حصہ پر اس کی مرضی کے خلاف کوئی فیصلہ نہ ٹھونسا جائے ۔

آسام اور سکھوں کے خدشات قبل از وقت ہیں ۔
آکثریت پر اعتماد کیا جائے ۔ بلا شبہ مسلم لیگ تقریباً تمام مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے ۔

۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶

یہ امر یقینی نہیں کہ لیگ دستور ساز اسمبلی میں شرکت منظور کر لے ۔

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی قرار داد میں جھگڑے کی گنجائش ہے ۔

۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
مسٹر لیاقت علی خان کی کوٹھی رعنا میں منعقد ہوا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

ہندوستان کے موجودہ حالات میں آبادیوں کا تبادلہ خود ہو رہا ہے ۔

مسلم لیگ ہمیشہ اس پالیسی کی حامی اور کانگرس اس کی مخالف رہی ہے ۔

۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ ، ۶

۲۹ جنوری کو کراچی میں لیگ کا ایک شاندار جلسہ ۔
لیگ ہائی کمان کے ارکان تقریر کر رہے ہیں ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

مسلم لیگ کی مخالفت اسلام سے غداری ہے ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

مسلم لیگ مجلس عمل ۔
اجلاس دہلی کے بجائے کراچی میں ہوگا ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ کی قانونی کمیٹی ۔
مسلم لیگ مجلس عمل کا اعلان ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

پنجاب ، بہار ، ہزارہ اور آسام کی صورت حال کے متعلق مسلم لیگ کی اہم قرار دادیں ۔

۳ فروری ۱۹۴۷ - ۲

قبائلیوں کے خلاف حکومت ہند کے محکمہ امور خارجہ کی جارحانہ کاروائیاں ۔
مسلم لیگ کی طرف سے قرون وسطی کی اس یادگار کو ختم کر دینے کا مطالبہ ۔

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

مسلمان ظالمانہ اکثریت کے مقابلہ میں متحد اور ثابت قدم رہیں گے ۔
کانگرسی صوبوں میں مسلم لیگ ہر ممکن طریقہ سے مظلوموں کی امداد کرے گی ۔

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی قرار داد کراچی کی حمایت ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی کراچی والی قرار داد کی تائید ہے ۔

۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

لیگ کی قرار داد کراچی کا رد عمل برطانوی حلقوں میں ۔
برطانوی حکومت ابھی تک گو مگو کی حالت میں ہے ۔

۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

برطانوی کابینہ مسلم لیگ کی قرار داد کراچی پر غور کرے گی ۔

کانگرس لیگ کے شبہات دور کرے ۔ لندنی حلقوں کی رائے ۔

۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

برطانوی حکومت جانتی ہے کہ مسلم لیگ کو تمام عالم اسلام کی ہمدردی حاصل ہے ۔

مسلم لیگ کی قرار داد کراچی پر کوئی قانونی اعتراض نہیں کیا جا سکتا ۔

۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

آل انڈیا مسلم لیگ مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔

۱۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔ دهلی میں ۔

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

مسلم لیگ کی مرکزی ریلیف کمیٹی اور قانون کمیٹی کے ارکان ۔

مسلم لیگی نمائندے فساد زدہ علاقوں کا دورہ کریں گے ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ -۲

مسلم لیگ کی مجلس عمل کو تمام حالات کا علم نہیں ہے ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

مسٹر شنکر راؤ کو مسلم لیگ کے سیکرٹری کا مکتوب ۔

ابھی لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس نہیں بلایا جائیگا ۔

۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس دہلی ، ۳۱ مئی ۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس کل شام (اتوار) دہلی میں مسٹر لیاقت علی خاں کی کوٹھی میں منعقد ہوا ۔

یکم جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

مسلم لیگ ، پنجاب اور بنگال کی تقسیم کی زبردست مخالفت کرے گی ۔

صوبہ سرحد میں از سر نو انتخابات کرائے جائیں گے ۔

۳ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

لیگ ورکنگ کمیٹی کا طویل اجلاس ۔

۸ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

ہم ابھی آپ کی دعوت قبول نہیں کر سکتے ۔

وائسرائے کو لیگی نمائندوں کا جواب ۔

کانگرس آج اپنے فیصلہ کا اعلان ضرور کر دے گی ۔

۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۵

لیگ کے جھنڈے میں ترمیم کی جائے گی ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

آسام مسلم لیگ

مسلم لیگ ہی مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے ۔

صدر آسام صوبہ مسلم لیگ کا بیان ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، [illegible]

حکومت آسام کانگرسی لیڈروں کی تجاویز [illegible] نہ کرے ۔

صدر آسام پراونشل مسلم لیگ کا اعلان ۔

۲۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، [illegible]

آسام لیگ کے سالانہ انتخابات ۔

لائن سسٹم کے خلاف مہم ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۵ - [illegible]

آسام صوبہ لیگ کا انتخاب ۔

مولانا عبدالحمید خان دوبارہ صدر منتخب ہو گئے ۔

۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - [illegible]

صدر آسام صوبہ مسلم لیگ ۔

حکومت نے پابندیاں اٹھا لیں ۔

مولانا عبدالحمید خان صدر آسام مسلم لیگ نے پابندیاں اٹھا لیں ۔

۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

آسام پراونشل مسلم لیگ کا اجلاس ۔

(ہنگامی اجلاس مسلمانوں کے ساتھ ناروا سلوک کرنے اور قرآن مجید کی بے حرمتی کرنے پر) ۔

۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

Marfat.com

آسام کے لائن سسٹم کے خلاف پر زور احتجاج ۔
بنگال پراونشل مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی قرار داد ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۳

کوئیاری میں گولی چلانے پر حکومت آسام کی مذمت ۔
آسام پراونشل لیگ کونسل کی قرار داد ۔
یکم مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

آسام مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ۔
سر سعد اللہ وزیر اعظم آسام ۔
لیگ سے مکمل وفاداری کا اظہار ۔
۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

کانگرسی حکومت نے آسام پراونشل لیگ کا ریلیف آفس بند کر دیا ۔
صوبہ کے دیہاتی علاقوں میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ۔
مولانا عبدالحمید خاں کا احتجاج ۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

آسام میں لیگ کی شاندار فتح ۔
مسٹر نجم الحق بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے ۔
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

آسام میں لیگ کی فتح ۔
مولوی منور علی کامیاب ہو گئے ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

آسام اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کی شاندار فتح۔
مخالف امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہو گئیں ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

بارہ لیگی امیدوار آسام اسمبلی کے انتخاب میں کامیاب ہو چکے ہیں ۔
تین لیگی امیدواروں کی کامیابی کا اعلان ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آسام میں مسلم لیگ کانگرس وزارت سے تعاون نہیں کرے گی ۔
کابینہ میں پچاس فی صدی نمائندگی کا مطالبہ ۔
۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آسام لیگ پارٹی کی قیادت ۔
سر محمد سعد اللہ کا انتخاب ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

آسام میں سول نا فرمانی شروع ہو جائے گی ۔
مسلم لیگی رکن کا حکومت کو انتباہ ۔
۱۹ ماچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس دو گھنٹے جاری رہا ۔
سر محمد سعد اللہ آسام کو مشرق پاکستان میں شامل کرنے پر زور دیں گے ۔
۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

آسام کے لائن سسٹم کے خلاف احتجاج ۔
صدر صوبہ لیگ بھوک ہڑتال کریں گے ۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

آسام کے مسلم لیگی زعما کے خلاف مقدمہ ۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مسلمانوں کو ان کی جائداد سے محروم کرنیکی پالیسی انصاف کے ہر اصول کے خلاف ہے ۔
آسام پراونشل مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اعلان ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

آسام پراونشل لیگ کے جنرل سیکرٹری ۔
ضلع درانگ میں داخلہ ممنوع قرار دیا گیا ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

صدر آسام پراونشل مسلم لیگ ۔
آسام کے مغربی اضلاع میں داخلہ پر پابندی ۔
یکم جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

زمینوں ، مکانات اور دوسری جائداد سے آسامی مسلمانوں کی بیدخلی کی مذمت ۔
حکومت آسام یہ وحشیانہ پالیسی فوراً ترک کر دے ۔
مسلم لیگ کا مطالبہ ۔
آسام لیگ نے بھی تحریک آزادی کے اجراء کا فیصلہ کر لیا ۔
۳ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مقتدر رہنماؤں پر مشتمل مجلس عمل کا تقرر -
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

حکومت آسام کا پیغام لیگی زعما کے نام -
۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۶ - ۱

صدر آسام لیگ کے خلاف مقدمہ کی سماعت ۲۰ مارچ سے شروع ہوگی -
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

نو آبادکاروں کے خلاف حکومت آسام کی سفاکانہ پالیسی -
آسام مسلم لیگ کے قائم مقام صدر کا حکومت کو انتباہ -
۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

بہار مسلم لیگ

بہار پراونشل مسلم لیگ کا مطالبہ -
۲۷ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

مرکزی اسمبلی کے "آنریبل مسلمانوں" کے رویے پر اظہار افسوس -
بہار صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
۲۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

بہار لیگ کے خلاف الزامات -
غیر اہم اور بے بنیاد ہیں -
۱۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

بہار میں مسلم لیگ کے ممبروں کی تعداد -
مارچ تک ایک لاکھ ہو جائے گی -
۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

بہار مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
مسلم لیگی ممبروں کو بڑھانے کی مہم -
۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

بہار میں صوبہ لیگ کی صدارت -
مسٹر ایس - اے - عزیز کو جگہ دی جائے -
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

صوبہ بہار مسلم لیگ کی صدارت -
سید عبدالعزیز کا بیان -
۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

مسلم لیگ جماعت بافندگان کے لیے کیا کچھ کر رہی ہے -
پٹنہ کے بافندگان سے صدر صوبہ لیگ کا خطاب -
۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

برطانیہ میں خواہ کوئی حکومت برسر اقتدار آئے ہمارے مطالبات میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں -
لیبر پارٹی کی فتح پر بہار مسلم لیگ کے صدر کا بیان -
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

بہار لیگ کی صدارت
سید حسین امام کا انتخاب -
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

بہار لیگ پارلیمنٹری بورڈ -
بورڈ کے پاس ۲۰ اپیلیں کی گئی ہیں -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

پٹنہ میں مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس -
صوبائی لیگ کے خلاف اپیلوں کی سماعت -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

لیگ کا مرکزی پارلیمنٹری بورڈ -
پٹنہ میں اجلاس ختم ہو گیا -
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

صوبہ مسلم لیگ توجہ کرے -
(امدادی فنڈ کے بارے میں)
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

بہار لیگ پارٹی کے صدر کا بیان -
وزیر اعظم بہار کے بیان کی تردید -
۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

بہار کی مسلم لیگ پارٹی -
ایوان سے واک آؤٹ کر گئی -
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

Marfat.com

بھاگلپور لیگ کے سابق صدر رہا نہیں کیے گئے ۔
۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵،۵

بہار کے قتل عام کی نظیر دور امن کی تاریخ میں نہیں مل سکتی ۔ کانگرسی وزارت اس سانحہ عظیم کی ذمہ داری سے مبرا نہیں ہو سکتی ۔
مجرمین گرفتار کرنے کے لیے ابھی تک کوئی کاروائی نہیں کی گئی ۔
وائسرائے بہار کی صورت حال میں فوراً مداخلت کریں ۔
لیگ کی مجلس عمل کی مفصل قرار داد ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲،۱ - ۶

سانحہ بہار کی تحقیقات کے لیے آزاد انکوائری کمیشن قائم کیا جائے ۔
عدالت میں مجرمین پر مقدمے چلائے جائیں ۔
بہار لیگ اسمبلی پارٹی کا مطالبہ ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲،۱ - ۲

بہار کے گورنر سے لیکر چوکیدار تک سب کے طرز عمل کی تحقیقات کی جائے ۔
صوبائی لیگ کے مطالبات ۳۰ جنوری تک تسلیم کر لیے جائیں ۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱،۳ - ۴

بہار صوبہ لیگ کے نئے صدر ۔
جسٹس جعفر امام کا انتخاب ۔
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۵،۱

صوبہ بہار کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے ۔
صدر بہار لیگ کا مطالبہ ۔
صوبہ میں کئی ایسے علاقے ہیں جہاں مسلمان اور غیر ہندو اکثریت میں ہیں ۔
۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱،۱ - ۶

بہار اسمبلی مسلم لیگ پارٹی

بہار لیجسلیٹو کونسل کے انتخابات ۔
مسلم لیگی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱،۶

بہار پرائمری ایجوکیشن بل ۔
لیگی ممبران کی مخالفت ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱،۴

بہار اسمبلی میں لیگی رکن کی تحریک التوا ۔
صدر نے پیش کرنے کی اجازت دے دی ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۳،۶

بہار اسمبلی میں زمینداری کی تنسیخ کی قرار داد منظور ۔
مسلم لیگی ارکان واک آؤٹ کر گئے ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۵،۴

بلوچستان مسلم لیگ

مسلم لیگ کوئٹہ کا جلسہ ۔
زیر صدارت حاجی علی بہادر منعقد ہوا ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۴،۱

بلوچستان لیگ کی قرارداد ۔
پراونشل مسلم لیگ کا یہ اجلاس مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت مسلم لیگ کے نصب العین پاکستان پر مکمل اعتماد کرتا ہے ۔
۲۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۶،۵

بلوچستان کی صوبائی لیگ کے مطالبات ۔
یورپین لیڈی ایجوکیشنل سپرنٹنڈنٹ مقرر نہ کی جائے ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۶،۳ - ۴

لورا لائی میں لیگ کا انتخاب ۔
۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵

کوئٹہ میں لیگ کا شاندار جلسہ ۔
زیر صدارت حاجی رحمت اللہ خان ۔
۸ جون ۱۹۴۶ - ۴،۵ - ۶

لورالائی میں لیگ کا جلسہ ۔
شیر محمد صاحب دیرہ والے کی تقریر قابل ذکر تھی ۔
عید کے موقع پر اڑائی گئی افواہ کی طرف توجہ دلائی ۔
(جو یہ تھی کہ عید کے دن مسلمان بلہ بولنے والے ہیں) ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵،۶

Marfat.com

ابتدائی مسلم لیگ اسلام آباد (کوئٹہ) کا سالانہ انتخاب -
۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۱، ۵

کوئٹہ میں سٹی لیگ کے عہدیداروں کا انتخاب -
۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱، ۶

سٹی لیگ کوئٹہ کے عہدیدار -
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۶، ۶

بلوچستان مسلم لیگ توجہ کرے -
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۵

انتخاب صوبہ مسلم لیگ بلوچستان -
۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱، ۳

بنگال مسلم لیگ

بنگال اور آسام کی صوبائی لیگوں میں اشتراک عمل پیدا کیا جائے -
آسام مسلم ایسوسی ایشن کی قرا داد -
۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۱، ۳ - ۲

بنگال مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
میٹنگ بند کمرہ میں ہوئی - مسلم لیگ کو مستحکم بنانے پر غور -
۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۳، ۲

بنگال مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
پٹرہ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کا انتخابی تنازعہ اور نواکھلی ڈسٹرکٹ لیگ کی کارروائی پر بحث ہوئی -
۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۳، ۱

بنگال پراونشل مسلم لیگ کا اخبار -
بنگالی زبان میں ایک ہفتہ وار اخبار نکالنے کا فیصلہ -
۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۲، ۳

بنگال میں ۵۰ لاکھ مسلم لیگ کے ممبر بن چکے ہیں -
ممبروں کی تعداد ایک کروڑ تک پہنچ گئی -
۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۳ - ۲

بنگال مسلم لیگ کا انتخاب -
مولانا اکرم خان بنگال پراونشل مسلم لیگ کے صدر اور مسٹر ابو ہاشم جنرل سیکرٹری منتخب ہو گئے -
۲۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳، ۵ - ۶

لائن سسٹم کی منسوخی کے لیے فنڈ -
مولانا محمد اکرم خان صدر بنگال اور لیگی لیڈروں کا مطالبہ -
۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۱، ۳

امپیریلزم کی مخالف جماعتیں آپس میں متحد و متفق ہو جائیں -
بنگال مسلم لیگ کے انقلابی منشور کی دعوت عمل -
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

لیگ ماڈل آئین تمام صوبوں میں نافذ ہے -
بنگال مسلم لیگ کے انتظامی مناقشوں کے متعلق مجلس عمل کا فیصلہ -
۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۵

بنگال کی صوبائی مجالس آئین ساز کے انتخابات -
بنگال پراونشل مسلم لیگ کا فیصلہ -
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۲ - ۳

بنگال اسمبلی کے مسلم لیگی امیدوار -
۹۷ امیدواروں کی فہرست شائع ہوئی -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲، ۳

بنگال میں تمام مسلم حلقوں سے مسلم لیگی امیدوار کامیاب ہو رہے ہیں -
"سول" کے نامہ نگار مقیم بنگال کے تاثرات -
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۲

اسلامیان بنگال منظم ہو جائیں -
صدر بنگال مسلم لیگ کا بیان -
۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۳

بنگال میں مسلم لیگ کی فتح نے کانگرس کی امیدوں پر پانی پھیر دیا -

Marfat.com

اب لیگ کو نظرانداز کرنے کے نتائج اچھے نہ ہوں گے ۔

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

صوبہ بنگال میں مسلم لیگ کی وزارت بن گئی ۔
کابینہ میں سات مسلم لیگی اور ایک اچھوت ممبر لیا گیا ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

بنگال میں مسلم لیگ وزارت کے ارکان نے حلف وفاداری اٹھا لیے ۔
صوبہ میں رشوت ستانی اور چور بازاری کو ختم کر دیا جائے گا ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

بنگال میں سیاسی اسیروں کی رہائی ۔
لیگ وزارت کا پہلا کارنامہ ۔

یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

پاکستان کانفرنس لال باغ مسجد ڈھاکہ ۔
اجلاس زیر اہتمام پوستہ مسلم لیگ ڈھاکہ ۔ زیر صدارت مولانا ظفر احمد منعقد ہوا ۔

۸ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

بنگال اسمبلی میں لیگ کی شاندار فتح ۔
مسلم لیگی امیدوار سپیکر منتخب ہو گیا ۔

۱۶ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں شدید بارش کے باعث ہزاروں مکانات گر گئے ۔
بنگال پراونشل لیگ کی ریلیف کمیٹی نے ایک ہزار اشخاص کی جانیں بچائیں ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

صوبہ بہار میں فسادات کی آگ ابھی فرو نہیں ہو سکی ۔
بنگال مسلم لیگ کا وفد خواجہ ناظم الدین کی قیادت میں بھاگل پور پہنچ گیا ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶

صدر بنگال مسلم لیگ عہدہ صدارت سے مستعفی ہوگئے ۔
استعفی کے بعد بھی لیگ کی خدمت کریں گے ۔

۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

آسام کے بنگالی آباد کاروں کی بے دخلی کے خلاف بنگال مسلم لیگ کا احتجاج ۔
بنگالی آباد کاروں کی جد و جہد کو کامیاب بنانے کا اہم اقدام ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

بنگال کی لیگ وزارت جاگیردارانہ نظام ختم کر دے گی ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

بنگال کے زمینداری سسٹم کو بنیادی طور پر تبدیل کیا جائے گا ۔
مسلم لیگ وزارت کا مستحسن اقدام ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

بنگال مسلم لیگ ۔
مولانا فضل الحق صدارت کے امیدوار ہیں ۔

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

بنگال کی لیگ وزارت کے خلاف تحریک التوا ۔
بنگال کونسل میں بری طرح ناکام ہو گئی ۔

۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مولانا محمد اکرم خان صدر بنگال مسلم لیگ نے استعفیٰ واپس لے لیا ۔

۱۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

بنگال کے آئیندہ آئین کے متعلق گفت و شنید کرنے کے لیے لیگ نے کمیٹی قائم کر دی ۔
بنگال مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی طرف سے شر انگیزی کی مذمت ۔

۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

صرف بنگال لیگ کی قائم کردہ کمیٹی ہی کسی غیر مسلم جماعت سے صلح کی گفت و شنید کر سکتی ہے ۔
بنگال پراونشل مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری کا اعلان ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

Marfat.com

بنگال مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
سمجھوتہ کی شرائط میں رد و بدل نہیں ہوا ۔
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

بنگال مسلم لیگ کی طرف سے صوبائی آئین کے بارے میں شائع شدہ تجاویز سے قطع تعلق کا اعلان ۔ (حواشی)
۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱

سمجھوتہ کی نام نہاد شرائط سے لا تعلقی کا اظہار اور مطالبہ پاکستان کی تائید ۔
بنگال کے آئندہ آئین کے بارے میں مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا فیصلہ ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

بنگال میں مسلم لیگ انتقال اقتدار تک موجودہ وزارت قائم رکھنا چاہتی ہے ۔
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ ، ۳

مسلم لیگ کی طرف سے کلکتہ کو پاکستان میں شامل کرنے کا مطالبہ ۔
یہ شہر مشرق بنگال کے ذرائع سے تعمیر ہوا ہے ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ ، ۲

بمبئی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ بمبئی کا سالانہ اجلاس ۔
اجلاس میں مسٹر ایچ۔ایم۔ غازی کو بلا مقابلہ صدر منتخب کر لیا گیا ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

بمبئی پراونشل مسلم لیگ کا اجلاس ۱۵ نومبر کو نواب اسماعیل خان صدر یو ۔ پی پراونشل مسلم لیگ کی صدارت میں شروع ہوگا ۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

صوبہ مسلم لیگ بمبئی ۔
انتخابی جھگڑے کے متعلق خبریں ۔ مسٹر چندریگر نے قائد اعظم سے مداخلت کی درخواست کی ۔

معطل لیگ کے بعض لیڈر نام چاہتے ہیں اور کام کرنا نہیں چاہیے ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مسٹر چندریگر منتخب ہوگئے ۔
بمبئی لیگ کے سالانہ اجلاس کی کونسل میں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

بمبئی پراونشل مسلم لیگ کا انتخاب ۔
مسٹر چندریگر متفقہ طور سے منتخب ہوئے ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ، بمبئی اسمبلی کی تمام نشستوں پر قابض ہو جائے گی ۔
گرفتاری جہازی ملازمین کے لیے لیگ نے ڈیفنس کمیٹی مقرر کر دی ۔
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

صوبہ بمبئی مسلم لیگ کی شان دار کامیابی ۔
تمام مسلم نشستوں پر مسلم لیگ کا قبضہ ۔
۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

بمبئی اسمبلی کی ڈپٹی سپیکر شپ ۔
لیگ کوئی امیدوار کھڑا نہیں کر رہی ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ ، ۳

صدر صوبہ لیگ بمبئی کا بیان ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسلمانان بمبئی پر امن رہیں ۔
صدر صوبہ لیگ بمبئی کی اپیل ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

بمبئی اسمبلی سے لیگ پارٹی کا واک آؤٹ ۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

بمبئی اسمبلی میں لیگ کی تحریک التوا ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

Marfat.com

بمبئی اسمبلی کی لیگ پارٹی کے لیڈر کا انتخاب ۔
۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

سرحد مسلم لیگ

مسلم لیگ ہری پور کا انتخاب ۔
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

وزارت سرحد کے خلاف پراپیگنڈا کی تردید ۔
آنریری سیکرٹری مسلم لیگ کا اعلان ۔
۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

پشاور کے ترق پسند مسلم لیگی ۔
لیگ میں نئی تنظیمی لہر ۔
۹ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

صوبہ سرحد لیگ کے انتخاب ۔
ترق پسند عناصر کی پوزیشن ۔
(سید مظہر سیکرٹری پراونشل ترق پسند عناصر لیگ ، پشاور) ۔
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

صوبہ سرحد کی مسلم لیگ اور اس کی ملحقہ شاخوں کو توڑ دیا گیا ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کا فیصلہ ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

سرحد میں لیگ کی تعمیر جدید ۔
تیاریاں شروع ہو گئیں ۔
۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

سرحد میں تیس ہزار سے زائد اشخاص لیگ کے رکن بن چکے ہیں ۔
قاضی عیسیٰ ممبر مجلس عاملہ مسلم لیگ نے بیان دیا ۔
۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

مانسہرہ مسلم لیگ کا جلسہ ۔
شان دار جلسہ زیر صدارت حافظ محمد خان منعقد ہوا ۔
۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

ضلع ہزارہ میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
ہڑکنڈ میں مسلم لیگ کا ہنگامہ خیز اجلاس ۔
۶ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

ایبٹ آباد میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
اجلاس زیر صدارت خان محمد اسلم خان منعقد ہوا ۔

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی مقبولیت حد درجہ ہے ۔
مولانا ابوالرضوان ۔
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کی قومی اور ملی سرگرمیاں ۔
صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی تنظیم کا شان دار پروگرام ۔

ضلع ہزارہ کے مسلمان کارکنوں کا جلسہ ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

مانسہرہ مسلم کی سرگرمیاں ۔
اجلاس زیر صدارت کازمان خان منعقد ہوا ۔
۹ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

چار سدہ میں لیگ کا قیام ۔
انتخاب ہوا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

لیگ کی کامیابی کی نظیر تاریخ عالم میں نہیں مل سکتی ۔
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

سرحد مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
انتخابات کی تاریخوں کے التوا پر احتجاج ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ضلع مردان صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی سرگرمی ۔
حلقہ میں امیدواروں کے انتخابی کیمپ قائم کیے گئے ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسلم لیگی کارکنوں پر تشدد کے خلاف پشاور میں احتجاج ۔
شان دار پبلک جلسہ میں زعمائے لیگ کی تقاریر ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۹ ، ۱ - ۲

Marfat.com

ڈیرہ اسماعیل خان میں لیگ کامیاب ہوگی ۔
نواب قطب الدین خان اور مولانا عبدالحامد بدایونی کی کوششیں لیگی امیدواروں کے حق میں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سرحد اسمبلی کے انتخابات میں جاگیرداروں کے حلقے ۔
لیگی امیدواروں کو نمایاں کامیابی حاصل ہو رہی ہے ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

سرحد میں ایک لیگ امیدوار کی کامیابی ۔
کانگرس اور جمیعت العلماء کو شکست ۔
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

لیگی ممبران اسمبلی کا خیر مقدم ۔
موجودہ حالات سے حاضرین کو آگاہ کیا ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ضلع مردان میں مسلم لیگ کے جلسے ۔
زیر صدارت خان محمد متین خان ۔
سردار عبدالرب نشتر ، شمشاد اور محمد صفدر نے ولولہ انگیز تقریریں کیں ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کوہاٹ میں صوبائی مسلم لیگ تنظیمی کمیٹی کا اہم اجلاس ۔
تنظیمی پروگرام اور غلہ کے متعلق اہم فیصلے ۔
۱۹ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

ایبٹ آباد میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت قاضی عبدالواحد صاحب ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

اکوڑہ خٹک میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
لیڈران نے پاکستان اور موجودہ سیاست پر تقریریں کیں ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

ضلع مردان میں لیگ پراپیگنڈہ ۔
جلسوں کا پروگرام ۔
۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ضلع مردان میں مسلم لیگ کا کامیاب دورہ ۔
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کے پروپیگنڈے کے لیے وسیع انتظامات ۔
مجلس عمل کی مسلم وکلا سے میدان عمل میں داخل ہونے کی اپیل ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ایبٹ آباد میں لیگ کا جلسہ ۔
وزیرستان میں بمباری کی مذمت ۔
۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

وزیرستان میں فضائی بمباری فوراً بند کی جائے ۔ سرحد لیگ کا مطالبہ ۔
بمبئی میں پٹھانوں کے کشت و خون کی پر زور مذمت ۔
۲۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

سرحد مسلم لیگ کا وفد بمبئی میں ۔
پٹھانوں پر تشدد کی تحقیق کرے گا ۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

بمبئی میں سرحد کے مسلم لیگی وفد کی سرگرمیاں ۔
وزیر اعظم بمبئی مسٹر کھیرے اور ہوم منسٹر مرار جی ڈیسائی سے ملاقات کی اور انہیں بمبئی میں پٹھانوں سے کیے گئے مظالم سے آگاہ کیا ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

پشاور سٹی لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
زیر صدارت مسٹر فدا محمد خان وکیل ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسلم لیگ حویلیاں کا عارضی انتخاب ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سرگرمیاں سٹی مسلم لیگ کوہاٹ ۔
(جلسہ ہوا ، اسی وقت پرائمری مسلم لیگ قائم کی) ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

Marfat.com

سرحد لیگ کی مجلس عمل کا تبلیغی دورہ ۔

۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

پشاور میں مسلم لیگ کا شان دار جلسہ ، قبائلی نمائیدوں کی تقاریر ۔

پنڈت نہرو کے دورہ وزیرستان کے متوقع ناخوش گوار نتائج کے خلاف انتباہ ۔

۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

سرحد میں لیگ کی سرگرمیاں ۔

عظیم الشان جلسے کیے اور مسلم لیگ کا پیغام پہنچایا ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ایبٹ آباد میں لیگ کا جلسہ ۔

مسٹر جلال الدین خان ایم ۔ ایل ۔ اے صدر مسلم لیگ نے کہا کہ ... کے خلاف جو مظاہرے کیے گئے ہیں اس کی تمام ذمہ داری خان برادران پر عائد ہوتی ہے ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسلم لیگی مظاہرے نائب صدر کے خلاف تھے ۔

صدر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ پشاور کا بیان ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مانسہرہ میں ابتدائی لیگ کا قیام ۔

عہدیدار منتخب ہوئے ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۲

بنوں میں لیگ کا شاندار جلسہ ۔

زیر صدارت خان محمد اکبر خان منعقد ہوا ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ برسر اقتدار آنے والی ہے ۔

اچھوتوں کی اب بھی اشک شوئی کی جا سکتی ہے ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ پارٹی سرحد اسمبلی سے واک آؤٹ کر گئی ۔

تحریک ہائے التوا پیش کرنے کی اجازت نہ دی گئی ۔

۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

صوبہ سرحد میں کسی شخص کو سرکاری خطاب سے نوازا نہ جائے ۔

منشیات کے استعمال کی ممانعت کی جائے ۔ لیگ پارٹی کے مطالبات ۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

بہار کے یتیم بچے سرحد میں پناہ لیں ۔

مردان میں سرکردہ اصحاب مسلم لیگ نے قرار داد پاس کی ۔

۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

اکوڑہ خٹک مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔

زیر صدارت میاں ماہتاب الدین صدر مسلم حلقہ جنوبی منعقدا ہوا ۔

۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کوہاٹ کے دیہات میں لیگی زعماء کا دورہ ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ہندو اکثریت کے صوبوں کے مسلمانوں کی ہر ممکن امداد کا انتظام ۔

سرحد مسلم لیگ نے ایک بورڈ قائم کر دیا ۔

۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

ضلع ہزارہ میں بیرونی حملے ۔

صدر ضلع مسلم لیگ کی تقریر ۔

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

مالا کنڈ ایجنسی میں لیگ ۔

عہدیدار چنے گئے ۔

۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

مسلم لیگ آل کرم ایجنسی کی سرگرمیاں ۔

جلسہ منعقدا ہوا ۔

پاکستان کے حصول کے لیے تیار رہنے کی تلقین ۔

۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

قبائلی علاقہ میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

حصول پاکستان کے لیے ہر طرح لیس ہونے کی تلقین ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

Marfat.com

ڈیرہ اسماعیل خان میں لیگ کا جلسہ -
زیر صدارت نواب زادہ ذوالفقار علی خان -

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

ذیلی کمیٹیوں میں لیگی ارکان کی نامزدگی کا اختیار لیگ پارٹی ہی کو حاصل ہے -
سرحد اسمبلی میں وزارت اور حزب مخالف کے درمیان تعطل -

۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۳

صوبہ سرحد میں مسلم لیگیوں پر عرصہ حیات تنگ ہے -
مناسب اقدام کے لیے سب کمیٹی کی تشکیل -

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

گلمنگ (پوتی) میں ابتدائی مسلم لیگ کا قیام -
عہدیداران کا انتخاب -

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

صوبہ مسلم لیگ سرحد متوجہ ہو -
اسلامیان ہزارہ کی فریاد -

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

سرحد میں مسلم لیگ نے کانگرس کے اقتدار کا جنازہ نکال دیا - کہال زئی کے ضمنی انتخاب میں لیگ کی شاندار فتح -

برطانوی حکومت کا فیصلہ کانگرس کے خلاف ہوگا -
پاکستان عالم اسلام کے خلاف خطرات کی راہ میں سد سکندری ثابت ہوگا - (جمال الحسینی) (حواشی) -

۱۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱

کہال زئی کے ضمنی انتخاب میں مسلم لیگی امیدوار کی شاندار کامیابی -

کانگرس کی عبرت ناک شکست کے اعلان کے بعد مردان میں لیگ کا تاریخی جلوس -

۱۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلمانان ہزارہ پر امن رہیں - غیر مسلم حضرات پراساں نہ ہوں -

ایبٹ آباد کے مسلم لیگی زعماء کی اپیل -

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

ڈیرہ اسماعیل خان میں مسلم لیگ کا اجلاس - ۶۰ رضاکاروں کی گرفتاری -

مقررین کی طرف سے عوام کو پر امن رہنے کی تلقین -

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

انتقال اقتدار کے بعد درہ خیبر ہمیں واپس کیا جائے -
ہندو دستور ساز اسمبلی کی مشاورتی کمیٹی ہمارے ہاں نہ آئے - صوبہ سرحد کا نظم و نسق گورنر سرحد اپنے ہاتھ میں لے لیں - مسلم لیگ مسلمانوں کی واحد نمایندہ جماعت ہے - گورنر سرحد کی موجودگی میں قبائلیوں کا اعلان - ''آپ ہندوستان کے شمال مغربی دروازہ کے محافظ ہیں - درہ خیبر آپ کا ہے'' (گورنر سرحد) -

۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۵

مسلم لیگی رضاکار گورنمنٹ ہاؤس میں داخل ہو گئے -

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

صوبہ سرحد کی آخری سرحد میں پرائمری مسلم لیگ -

۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

سندھ مسلم لیگ

سندھ مسلم لیگ اسمبلی کا جلسہ کراچی - ۲۴ ستمبر کو ہوگا -

اس میں جی - ایم - سید، وزارت کے الزامات کے متعلق تحقیق کا نتیجہ پیش کریں گے -

۱۶ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

سندھ اسمبلی لیگ پارٹی کا اجلاس -
خان بہادر کے عہدہ وزارت سے مستعفی ہونے کی وجہ سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کرنے کے لیے سندھ پراونشل مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوا -

۳۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

Marfat.com

سندھ لیگ اسمبلی کا اجلاس ۔
جس میں خان بہادر کھوڑو کی گرفتاری کے بعد وزارت کے عہدے پر فائز کیے جانے پر غور ہوگا ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

کراچی ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس ۔
خان بہادر کھوڑو کی گرفتاری کے پیش نظر ملتوی ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

کراچی میں مسلم لیگ کے جلسے ۔
وزیر اعظم سندھ نے اجازت دیدی ۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

کراچی مسلم لیگ ۔
جلسے کرنے کی اجازت مل گئی ۔
۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ، سندھ وزارت کی امداد سے دست کش ہو جائے گی ۔
نئے وزراء کے تقرر سے مسلمانوں کے تناسب میں کمی ۔
۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

وزارت سندھ کے مسائل ۔
سر غلام حسین کا بیان دینے سے انکار ۔
مسائل پر غور کے لیے مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کی میٹنگ بلائی گئی ہے ۔
۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

سندھ کے متعلق مجلس عمل کا فیصلہ ۔
تین لیڈروں کا وفد وہاں جائے گا ۔
(مسلم لیگ کی تنظیم کے لیے) ۔
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

سر غلام حسین ہدایت اللہ اور مسٹر سید کے اختلافات کو ختم کرانیکی کوشش ۔ مسلم لیگ کی مجلس عمل کے ارکان کراچی پہنچ گئے ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۳ - ۴

سندھ مسلم لیگ اسمبلی پارٹی ۔
جس میں اہم مسائل پر غور کیا جائے گا ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

مسٹر سید اور سر غلام حسین کے درمیان سمجھوتہ نہ ہو سکا ۔
صوبائی لیگ کی مجلس عاملہ کی طرف سے وزارت کو دھمکی ۔

۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

سندھ میں مسلم لیگ کی پوزیشن ۔
بہار کے مسلم لیگی حلقوں کی رائے ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

کیا مولا بخش لیگی بن جائیں گے ۔
پتہ چلا ہے سندھ کابینہ کے تمام وزراء مسلم لیگی ہوں گے ۔
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

سندھ وزارت میں حاجی مولا بخش کی شمولیت ۔
صدر بہار مسلم لیگ کی طرف سے مذمت ۔
۶ مارچ ۱۹۴۵ ۴ ، ۱

کراچی سٹی لیگ کے جلسہ میں ہنگامہ ۔
سید گروپ نے سٹیج پر قبضہ کر لیا ۔
۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

سندھ میں مسلم لیگ نئی وزارت مرتب کرے گی ۔
حاجی مولا بخش بھی وزارت مرتب کرنے پر آمادہ ہیں ۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

سندھ میں نئی مسلم لیگی وزارت کی پالیسی ۔
پیر الٰہی بخش وزیر تعلیم کا اعلان ۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۳

سندھ میں لیگ کے آئندہ انتخابات کے لیے تیاریاں ۔
سید گروپ اور ہارون گروپ میں اختلافات کے امکانات ۔
۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

لیگ اسمبلی پارٹیوں کو صوبائی لیگوں کے ماتحت ہونا چاہیے ۔
سندھ پراونشل مسلم لیگ کونسل میں نئی قرار داد ۔
یکم جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۳

Marfat.com

مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کی بجائے صوبائی لیگوں کو موجودہ پالیسی سونپ دیں ۔
آل انڈیا مسلم لیگ سے سندھ پراونشل مسلم لیگ کا مطالبہ ۔

۷ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

سندھ صوبہ لیگ کے پروگرام ۔

۹ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

سندھ مسلم لیگ کی سر گرمیاں ۔
دو ماہ میں اکیس کانفرنسوں کا پروگرام ۔

۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

کراچی میں مسلمانوں کا جلسہ ۔
جس میں سندھ لیگ کے لیڈر شملہ کانفرنس کے متعلق تقریریں کریں گے ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سندھ پراونشل لیگ کا دفتر ۔
نواب صدیق علی خان نے چارج لے لیا ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

سندھ مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید کے خلاف جہاد ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مسٹر ہاشم گزدر کی بلا مقابلہ کامیابی ۔
سندھ میں مسلم لیگ کی فتح ۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سندھ میں کانگرس کی امیدوں پر پانی پھر گیا ۔
لیگ وزارت کا قیام یقینی ہے ۔
مسلم لیگ مسلمانوں کی اسی فی صدی نشستوں پر قبضہ کر رہی ہے ۔
کانگرسی لیڈر گھبرا کر سندھ پہنچ رہے ہیں ۔

۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

سندھ اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگ کی شاندار فتح ۔
اٹھاسی فی صدی ووٹ مسلم لیگ کے حق میں ۔
مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید نے ہندو کانگرس سے تعاون سے انکار کر دیا ۔
سندھ میں مضبوط لیگ وزارت قائم کی جائے گی ۔

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

مسلم لیگ وزارت بالکل محفوظ ہے ۔ (سر غلام حسین)
پانچویں وزیر کے نام کا اعلان ہونے والا ہے ۔

۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

تحریک عدم اعتماد ایک سیاسی سٹنٹ ہے ۔
صرف موجودہ وزارت کو کچلنا مقصود ہے ۔
یورپین گروپ نے سندھ کی لیگ وزارت کے حق میں اعلان کر دیا ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

سندھی وزراء کی دہلی میں سرگرمیاں ۔
لیگ ہائی کمان سے وزارتی مسائل پر تبادلہ خیالات ۔

۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۳

سندھ میں مسلم لیگ کے ممبر بھرتی کرنے کی مہم کا آغاز ۔
پبلک کی شکایات رفع کرانے کے لیے پبلک بیورو قائم کئے جائیں گے ۔

۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - -

سندھ لیگ کے لیے مرکزی امداد ۔
سندھ سے بیس ہزار لیگ رضاکار ۔
پچاس ہزار روپے کا عطیہ ۔
ممبر بھرتی کرنے میں سندھ کی لیگ مصروف ہے ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

مسلم لیگ ہائی کمان نے سندھ پراونشل مسلم لیگ کو پچاس ہزار کی رقم دی ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

برطانوی امپیریلزم کے خلاف تحریک چلانے کے لیے اسلامی ممالک کی کانفیڈریشن ۔
لیگ کے مخالف پریس کا بائیکاٹ ۔ سندھ لیگ کونسل کی قرار دادیں ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

Marfat.com

سندھ صوبہ لیگ کی کونسل کا اجلاس ۔
(جس میں کہا گیا کہ اسلامیان ہند کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے با اثر مسلمانوں کا وفد روس کی امداد حاصل کرنے کے لیے بھیجا جائے) ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۳۶ - ۶ - ۱

موجودہ فرقہ وارانہ فسادات کے ذمہ دار ہندو ہیں ۔
سندھ لیگ کونسل نے مسلمانوں سے فی الحال پر امن رہنے کی اپیل کی ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۳۶ - ۵ ، ۵ - ۶

گورنر سندھ کے لیے اسمبلی توڑنے کے علاوہ کوئی چارہ کار نہ تھا ۔
اب انتخابات میں لیگ کو نمایاں کامیابی حاصل ہو گی ۔ (مسلم لیگی حلقوں کی رائے) ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ - ۲ ، ۳ - ۳

سندھ میں مسلم لیگ تمام نشستوں پر قابض ہو جائے گی ۔
صوبہ لیگ کے صدر مسٹر ہارون کا اعلان ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
مولانا شبیر احمد عثمانی بھی شریک ہوئے ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ - ۱ ، ۶

سندھ مسلم لیگ، سندھ اسمبلی کی تمام نشستوں کے لیے مقابلہ کرے گی ۔

صدر صوبہ مسلم لیگ نے امیدواروں کی درخواستیں طلب کر لیں ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۳۶ - ۶ ، ۱ - ۲

مسٹر سید کے مقابلہ میں صدر صوبہ لیگ ۔
مسٹر عبداللہ ہارون ، مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید کا مقابلہ کریں گے ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۳۶ - ۱ ، ۲

مسٹر سید کی پارٹی کے ارکان نے لیگ کے ٹکٹ مانگے ۔
سندھ کے صوبائی انتخابات میں مسلم لیگ کو شاندار کامیابی حاصل ہو گی ۔

۳ آکتوبر ۱۹۳۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مرکزی پارلیمنٹری بورڈ امیدوار کا انتخاب کرے گا ۔

۸ آکتوبر ۱۹۳۶ - ۵ ، ۵ - ۶

حر عورتوں سے پابندیاں ہٹا لی جائیں ۔ حکومت سندھ سے صوبائی لیگ کونسل کا مطالبہ ۔
مسلم لیگ سے ایک وفد روس بھیجنے کی تجویز ۔
مسٹر ہارون، سندھ لیگ کے صدر منتخب ہو گئے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۳۶ - ۳ ، ۳

سندھ اسمبلی کے مسلم لیگی امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا ۔
صرف ایک امیدوار کے نام کا اعلان بعد میں کیا جائے گا ۔

۲۲ آکتوبر ۱۹۳۶ ۱ ، ۱ - ۲

جنوبی کراچی میں مسلم لیگ کا دوسرا عظیم الشان جلسہ ۔
زیر صدارت سعید ہارون منعقد ہوا ۔

۲۳ آکتوبر ۱۹۳۶ - ۵ - ۳

سندھ صوبہ لیگ کونسل کا اہم اجلاس ۔

۱۲ نومبر ۱۹۳۶ - ۳ ، ۳

مسٹر یوسف چاندیو اور دیگر اشخاص سندھ لیگ سے نکال دیے گئے ۔
لیگ کے سرکاری امیدواروں کی مخالفت کا الزام ۔

۲۳ نومبر ۱۹۳۶ - ۵ ، ۵ - ۶

Marfat.com

سندھ میں ہم سو فیصدی کامیاب ہونے کا تہیہ کیے ہوئے ہیں۔
مسلم لیگ اقلیتوں کے حقوق کی بدستور حفاظت کرے گی۔

۲۶ نومبر ۱۹۴۶

سندھ اسمبلی کی مزدور نشست پر لیگ کا متوقع قبضہ۔
شیخ غلام حسین ہدایت اللہ کی کامیابی کے روشن امکانات۔

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۳، ۱ - ۲

غلام حسین ہدایت اللہ، سندھ اسمبلی کے ممبر منتخب ہو گئے۔ لیبر حلقہ سے بھی مسلم لیگ کا نمائندہ ہی کامیاب ہوا۔

۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲، ۱ - ۲

سندھ کے تمام حلقوں کا پولنگ ختم ہو گیا۔
مسلم لیگ کی نمایاں کامیابی یقینی ہو گی۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ ۳، ۱ - ۲

سندھ میں پنجاب لیگ کے وفد کا دورہ۔
زیر صدارت سیٹھ محمود ہارون۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲

لیگی امیدواروں کی کامیابی۔
تھیر میڑانوالی میں۔

۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۳

بہار کے مسلمان پناہ گزینوں کو سندھ میں آباد کیا جائے گا۔

سندھ کی مسلم لیگ وزارت کا مستحسن فیصلہ۔

۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

سندھ اسمبلی کے انتخابات
ایک اور لیگی امیدوار کی کامیابی۔

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ - ۶

سندھ میں کوئی تحریک شروع نہ کرو۔
آریا سماجیوں کو صوبائی لیگ کے سیکرٹری کا انتباہ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۱، ۱

سندھ اسمبلی کے اجلاس میں سرکاری تجاویز کی منظوری۔
لیگ پارٹی کے نمائندے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر منتخب ہو گئے۔

۲ فروری ۱۹۴۷ - ۲، ۱ - ۲

سندھ لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس۔

۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۶، ۳

سندھ میں مسلم لیگ کا پیغام کونہ کونہ تک پہنچانے کی سکیم۔
صوبہ کے طول و عرض میں کانفرنسیں شروع ہو گئیں۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵، ۱ - ۲

سندھ میں تلوار رکھنے کی عام اجازت دے دی جائے۔
سکھر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کا مطالبہ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۶

سندھ کے ہندو، مسلم لیگ وزارت سے تعاون کریں۔
مرکزی صوبائی کانگرس ہندو حقوق کی حفاظت نہیں کر سکتی۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۵، ۵ - ۶

(آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ)

آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کا اجلاس مسٹر رسول خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔
اجلاس کے اندر مسلم لیگ کی تنظیم کی لمبی سکیم پر غور کیا گیا۔

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ - ۳

میسور میں مسلمان وزیر لیا جائے۔
میسور سٹیٹ مسلم لیگ کا مطالبہ۔

۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۱، ۱

آل انڈیا ریاستی مسلم لیگ کا چھٹا سالانہ اجلاس لاہور میں ہی منعقد ہو گا۔

۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۵

Marfat.com

ریاستی لیگ کے اجلاس کا التوا۔

۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

سٹیٹ مسلم لیگ کے اجلاس کا التوا ۔ آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ نے التوا کا اعلان کیا ۔

۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

میسور مسلم لیگ کا سالانہ جلسہ ۔
آٹھ ممبروں پر مشتمل ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ۔

۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

میسور سٹیٹ مسلم لیگ کا انتخاب ۔

۹ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
کالرا سٹیٹ موضع جھادریاں میں لیگ کا جلسہ ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مالیر کوٹلہ سٹیٹ مسلم لیگ کا ہنگامی اجلاس ۔
ریزولیوشن پاس کیا کہ سٹیٹ کا مقصد اپنی ہمسایہ اقوام کے جذبات کو مجروح کرنا نہیں ۔

۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسلمانان ریاست نابھہ سے اپیل ۔
مسلم لیگ ہی مسلمانوں کی صحیح جماعت ہے (علی محمد ٹھیکیدار) ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

سٹیٹس مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس دہلی میں منعقد ہوگا ۔

۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

بٹھنڈہ میں سٹیٹ مسلم لیگ کی شاخ قائم ہو گئی ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

نہرو سے نواب صاحب بھوپال سمجھوتہ نہ کریں ۔
ریاستوں کی واحد نمائندہ جماعت آل انڈیا مسلم لیگ ہے ۔

۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ قصبہ کلیانہ ریاست جنید ۔
زیر صدارت چوہدری کریم دین اجلاس ہوا ۔

۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

کلیانہ ریاست جنید میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت مولوی خلیل الرحمن منعقد ہوا ۔

۹ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ریاست کپور تھلہ کے مسلمانوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم نہ کیا جائے ۔
کپور تھلہ سٹیٹ لیگ کانفرنس کا جائز مطالبہ ۔

۷ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ریاستوں سے دستور ساز اسمبلی کے لیے مسلمان نمائندے ۔
سٹیٹس مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

ریاستی مسلمانوں کی مناسب نمائندگی کا انتظام کیا جائے۔
آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کونسل کی قرار دادیں ۔

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ریاستی مسلم لیگ کا مطالبہ ۔
مجوزہ آئینی مشاورتی کمیٹی میں ایک مسلمان نمائندہ کو بھی شامل کیا جائے ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کشن گڑھ ریاست الور میں لیگ کی تشکیل ۔
عہدیدار منتخب ہوئے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

کشن گڑھ ریاست الور میں لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانوں کو منظم کرنے کی اپیل ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

ریاست الور میں لیگ ۔
معہ اراکین اور معہ مسلم نیشنل گارڈز کے کھیر تل پہنچے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

بھوپال میں لیگ کا جلسہ ۔

۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

5892

Marfat.com

الور مسلم لیگ کا اجلاس ۔
اشد ضروری اجلاس منعقد ہوا ۔
حساب آمد و خرچہ جلسہ سالانہ منظوری ضابطہ
برائے آئندہ سال ———

۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ریاست دکن کی مسلم لیگ کانفرنس ۔
اجلاس نہایت تزک و احتشام سے منعقد ہوا ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لیگ کانگرس طویل ترین مذاکرات کا ہیرو ۔
ایوان والیان ریاست کے چانسلر نواب بھوپال ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ریاست کپور تھلہ میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
عظیم الشان اجتماع ۔ زیر صدارت چوہدری عطا محمد
منعقد ہوا ۔

۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

نواہ ریاست کپور تھلہ میں لیگ کا جلسہ ۔
ریاستی مسلمانوں پر مظالم کی مذمت ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

ریاست کپور تھلہ میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت چوہدری برکت علی ۔
لیگ کے موضوع پر تقریر ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ریاست کپور تھلہ میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
جلسہ زیر صدارت سید عظمت علی شاہ منعقد ہوا ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

گوالیار میں لیگ کا پراپیگنڈہ بند کرایا جائے گا ۔
مرکزی امن کمیٹی کا جلسہ ۔

یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۵ - ۶

کپور تھلہ میں مسلمانوں کی زبوں حالی ۔
مسلمانان کپور تھلہ کا عظیم الشان اجتماع ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳

کپور تھلہ میں سٹیٹ مسلم لیگ کانفرنس ۔

۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کپور تھلہ میں عظیم الشان لیگ کانفرنس ۔
زیر صدارت رانا نصراللہ خان ایم-ایل-اے منعقد ہوا ۔
مسلمانوں کو نیشنل گارڈز میں شرکت کی دعوت دی ۔

۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

آگرہ لیگ کا جلسہ ۔
مہاراجہ کپور تھلہ کو اپنی ذمہ داریوں کو محسوس
کرنے کی استدعا کی گئی ہے ۔

۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۳

کپور تھلہ کے لیگی کارکنوں کے خلاف مقدمہ ۔

۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۳

بنگ مسلم لیگ بستی (ریاست پٹیالہ) کی سرگرمیاں ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

جنگی قیدیوں سے بہیمانہ سلوک ۔
کپور تھلہ مسلم لیگ کا بیان ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

مہاراجہ کپور تھلہ توجہ کریں ۔
پھگواڑہ سے صدر مسلم لیگ کا تار آیا ہے ۔ مسلمان
وہاں سے ہجرت کر رہے ہیں ۔

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

ریاست کپور تھلہ کی جیلوں میں لیگی کارکنوں پر مبینہ
تشدد کی تحقیقات کا مطالبہ ۔

۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ریاست میسور میں دستوری نظام ۔
میسور مسلم لیگ کے نمائندوں کی دیوان سے
ملاقات ۔

یکم مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

ریاستیں اور مسلم لیگ ۔
چوہدری حبیب الزمان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ
مسلم لیگ نے ابھی تک ریاستوں کے داخلی مسائل
میں مداخلت نہیں کی ۔

۱۴ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

Marfat.com

برار کے اچھوت اور مسلمان، برار پر نظام دکن کی فرمان روائی چاہتے ہیں -
برار کے مسلم لیگی ایم - ایل - اے اصحاب کا مشترکہ بیان -
۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۲، ۵ - ۶

آئین ساز اسمبلیوں میں شمول کے لیے ریاستوں کو مجبور نہیں کیا جا سکتا -
ریاستوں کے معاملہ میں مسلم لیگ کی پالیسی بالکل واضع ہے -
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۲، ۳ - ۴

ریاستوں میں مسلمانوں کو علیحدہ انتخاب کا حق دیا جائے -
آل انڈیا ریاستی مسلم لیگ کے صدر کا مطالبہ -
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

ریاستی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
۳۰ جون ۱۹۴۷ - ۱، ۲

تمام مسلم ریاستیں پاکستان دستور ساز اسمبلی میں شامل ہو جائیں - آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا مشورہ -
۱۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱، ۵، ۶

سی - پی مسلم لیگ

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کا ہنگامہ خیز فیصلہ -
ناگپور مسلم لیگ کا جلسہ -
مسلمانان ناگپور کے مطالبات -
۲۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۳ - ۵

اجمیر پراونشل مسلم لیگ -
تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی گئی -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

سی-پی پراونشل مسلم لیگ -
پارلیانی بورڈ میں اختلاف پیدا ہو گیا -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

صوبجات متوسط میں انتخابات -
مسلم لیگ کے لیڈر ناگپور پہنچ گئے -
۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۴

سی - پی میں لیگ کی فتح -
لیگی امیدوار ہدایت علی منتخب ہوئے -
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱، ۵

جبل پور سے لیگی امیدواروں کی کامیابی -
مخالف امیدواروں کی ضمانت ضبط -
۱۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۱

لندن مسلم لیگ

مسلم لیگ کی لندن برانچ -
۱۱ جنوری کو ''یوم فتح'' منائے گی -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۶

لندن کے حامیان مسلم لیگ، امیر فیصل کو دعوت دیں گے -
مسلم لیگ کی لندنی برانچ کے صدر مسٹر محمد عباس علی نے ''کاوب'' کے نامہ نگار کو انٹر ویو کے دوران کہا کہ برطانیہ میں مقیم ہندوستانی مسلمان سو فیصدی لیگ کے حامی ہیں -
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۵

مسلم لیگ کی لندن برانچ -
فیڈرل سوشلسٹ پارٹی کی طرف سے الحاق کی درخواست
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۱

پاکستان کے متعلق برطانوی پالیسی -
لندن مسلم لیگ کے سیکرٹری کا احتجاج -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۱، ۱

لندن مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی مسٹر فضل الحسن کو ہدیہ تبریک -
برطانیہ کے مسلمانوں کی طرف سے مسٹر فضل الحق کو لیگ میں شامل ہونیکی اپیل کی گئی تھی -
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳ - ۴

Marfat.com

لندن مسلم لیگ کی مجلس عمل کا قیام -
صدر کی عدم موجودگی میں کام کرے گی -
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

لیگ پنجاب میں صرف ایک پارٹی کی حکومت قائم نہیں کرنا چاہتی -
"ٹائمز" کے جانبدارانہ رویہ پر لندن کے لیگ لیڈر کا تبصرہ -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

۲۳ مارچ کو برطانیہ کے طول و عرض میں یوم پاکستان -
برطانوی مسلم لیگ کے صدر کی طرف سے مسلم لیگ کو متحد ہو جانے کی تلقین -
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

برطانوی مسلم لیگ کا نام تبدیل کر دیا گیا -
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

شاہ فاروق کے نام برطانوی مسلم لیگ کا احتجاجی تار -
اسلامک کلچر سنٹر میں ہندو موسیقی کیوں ؟
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

مدراس مسلم لیگ

ہندوؤں کے لیے استصواب رائے کے حق پر زور نہ دیا جائے -
نائب صدر مدراس پراونشل لیگ کا بیان -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴ - ۵

کمیٹی تعمیر بعد از جنگ مدراس اور مسلم لیگ -
مسلم لیگ اس بات پر غور کر رہی ہے کہ حکومت مدراس کی مقرر کردہ کمیٹی بعد از جنگ سے تعاون کیا جائے یا عدم تعاون -
۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

مدراس اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر کا اعلان -
(ملک کی سیاسی صورت کے بارے میں) -
۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

مجلس عمل کا وفد مدراس جائے گا -
مدراس میں مسلم لیگ کے کام کا معائنہ کیا جائے گا -
۱۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

مدراس پریزیڈنسی لیگ کے عہدہ داروں نے استعفیٰ واپس لے لیا -
سیکرٹری مدراس پریذیڈنسی مسلم لیگ کا اعلان -
۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کی مجلس عمل کے ارکان مدراس پہنچ گئے -
تقریریں کریں گے -
۲۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

کانگرس نے ابھی تک تسلط جانے کی سپرٹ کو خیر باد نہیں کہا -
مدراس لیگ لیڈر عبدالحمید خان ایم - ایل - اے کا بیان -
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

پنڈت جواہر لال نہرو مشترکہ انتخاب رائج کرنا چاہتے ہیں -
لیڈر مسلم لیگ اسمبلی پارٹی مدراس کا بیان -
۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

مدراس صوبہ لیگ کے خلاف اپیلیں -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مدراس لیگ کے خلاف پانچ اپیلیں منظور ہو گئیں -
مسلم لیگ مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا فیصلہ -
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مدراس لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس -
مسٹر محمد اسمٰعیل لیڈر منتخب ہوئے -
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مدراس لیگ اسمبلی پارٹی

مدراس میں مکانات کی قلت رفع کرنے کے لیے ماہرین کی کمیٹی -
لیگ اسمبلی پارٹی کا مطالبہ مان لیا گیا -
۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مدراس اسمبلی میں غذائی حالت پر بحث -
مسلم لیگ پارٹی حکومت سے تعاون کریگی -
یکم جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

مدراس اسمبلی میں تحریک التوا -
آل انڈیا کونسل لیگ کے فیصلے -
۱۶ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

اسلامیان مدراس لیگ کے صدر نے تقریر کی -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

مدراس اسمبلی میں لیگ کی تحریک التوا -
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

حکومت برطانیہ موپلستان کے قیام کے لیے فوری قدم اٹھائے -
مدراس اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کیا مطالبہ کرے گی -
۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

دہلی مسلم لیگ

لارڈ ویول کی تقریر کی مذمت -
دہلی مسلم لیگ کا جلسہ -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

دہلی مسلم لیگ کی اہم خدمات -
تعلیم مفت دی جاتی ہے -
۲۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

دہلی صوبہ لیگ کی طرف سے عام انتخاب کی تیاریاں -
تعمیری پروگرام کو عملی جامہ پہنایا جائے گا -
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مرکزی اور صوبائی مجالس آئین ساز کے انتخابات کرائے جائیں -
دہلی پراونشل مسلم لیگ کا مطالبہ -
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

ایسٹ افریقن مسلم لیگ

نیروبی میں ایسٹ افریقن مسلم لیگ کے قیام کی سر گرم مساعی -
ہندوؤں کے تعصب نے مسلمانوں کی آنکھیں کھول دیں -
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

بچہ مسلم لیگ

پنڈت جواہر لال نہرو کی غلط بیانی -
بچہ مسلم لیگ پشاور کا اجتماع -
زیر صدارت بشیر احمد رئیس زادہ پشاور منعقد ہوا -
۳۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

کلانور اکبری میں بچہ مسلم لیگ کا قیام -
۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

ڈومیلی میں بچہ مسلم لیگ کا قیام -
عہدیدار چنے گئے -
۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

علی پور میں بچہ لیگ کی تنظیم -
جلوس نکال کر پاکستان زندہ باد ، مسلم لیگ زندہ باد کے نعرے لگائے -
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

بچہ مسلم لیگ نیشنل گارڈ پشاور کا قیام -
عہدیداروں کا چناؤ -
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

انبالہ بچہ مسلم لیگ کا جلسہ -
پاکستان کا مطلب سمجھایا (بحوالہ انتخابات) -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

سرگودھا میں بچہ مسلم لیگ کا قیام -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

لاہور چھاؤنی میں بچہ مسلم لیگ کا قیام -
۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

Marfat.com

اسلامیہ کالج بچہ لیگ -
عہدیداروں کا انتخاب -
۱۷ مئی ۱۹۳۶ - ۵ ، ۶

گورداسپور میں بچہ مسلم لیگ -
عہدیدار چنے گئے -
۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ - ۱ ، ۳

قصور میں بچہ مسلم لیگ کے عہدیدار منتخب ہوئے -
۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ - ۵ ، ۳

گورداسپور میں بچوں کی ابتدائی لیگ -
عہدیدار منتخب ہوئے -
۱۷ ستمبر ۱۹۳۶ - ۵ ، ۶

بچہ لیگ گورداسپور کا جلسہ
منعقد ہوا -
۲۵ ستمبر ۱۹۳۶ - ۳ ، ۲

مسلم ہائی سکول لاہور میں بچہ لیگ -
عہدیدار چنے گئے -
۳ اکتوبر ۱۹۳۶ - ۳ ، ۳

بچہ مسلم لیگ کی زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ -
نوشہرہ میں زیر صدارت شیخ عبدالکریم صاحب
منعقد ہوا -
۲۷ اکتوبر ۱۹۳۶ - ۵ ، ۲

انتخاب بچہ مسلم لیگ کپور تھلہ -
عہدیدار چنے گئے -
۱۷ نومبر ۱۹۳۶ - ۳ ، ۵ - ۶

سیالکوٹ میں بچہ مسلم لیگ کا قیام -
عہدیدار چنے گئے -
۱۰ جنوری ۱۹۳۷ - ۳ ، ۳

انتخاب نو نہلان مسلم لیگ مزنگ -
عہدیدار چنے گئے -
۷ فروری ۱۹۳۷ - ۳ ، ۳

یو - پی مسلم لیگ

یو - پی لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا ہیڈ آفس علی گڑھ میں
کھلے گا -
۲۳ اگست ۱۹۳۴ - ۳ ، ۲

لیگ پارلیمنٹری بورڈ کے اہم فیصلے -
یو - پی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے میٹنگ میں
اہم فیصلے کیے -
۲۷ اگست ۱۹۳۴ - ۳ ، ۱

یو - پی پارلیمنٹری بورڈ مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
اپنی رائے مسلم لیگ کے نمائندوں کے لیے محفوظ
رکھیں - (مولانا عبدالقیوم صاحب)
۱۰ ستمبر ۱۹۳۴ - ۳ ، ۳

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ یو - پی کی سرگرمیاں -
نواب زادہ زاہد علی خان کی اطلاعات -
مسلم لیگ کے نمائندے کامیاب ہونے کا امکان -
۱۵ ستمبر ۱۹۳۴ - ۳ ، ۳

کانپور میں مسلم لیگ کے جلسوں کا تیسرا دن -
مسلم لیگ کے نمائندوں کو کامیاب بنانے کے لیے
پراپیگنڈہ میں مصروف ہیں -
۸ اکتوبر ۱۹۳۴ - ۳ ، ۲

کانپور میں مسلم لیگ کے نمائندوں کو کامیاب بنانے کی
سرگرمیاں -
صوبہ مسلم لیگ کے پارلیمنٹری بورڈ کے مبلغین
مولانا عبدالقیوم کانپوری اور مولانا سید علاؤ الدین
حیدر ، شب و روز مسلم لیگ کے نمائندوں کو
کامیاب بنانے کے لیے تقریریں کر رہے ہیں -
۲۲ اکتوبر ۱۹۳۴ - ۳ ، ۳

یو - پی مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ -
علی گڑھ میں دو روزہ اجلاس -
زیر صدارت محمد اسماعیل خان -
لیگ امیدواروں کی ڈویژنل پارلیمانی بورڈ کے فیصلہ
کے خلاف ۱۱۵ اپیلوں پر غور -
۲۳ اکتوبر ۱۹۳۴ - ۳ ، ۶

کانپور میں نمائندگان مسلم لیگ کی کامیابی کے امکانات -
۳ نومبر ۱۹۳۴ - ۳ ، ۵ - ۶

Marfat.com

کانپور میں لیگ کی کامیابی ۔
نواب اسماعیل خان کا تار ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

یو ۔ پی مسلم لیگ
تحقیقاتی کمیٹی کا مطالبہ ۔
مسٹر محمد یعقوب صدر سٹی مسلم لیگ نے جناح سے صوبائی لیگ کے معاملات کی تحقیقات کرنے کی اپیل کی ۔
۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

بورگ کی مجلس آئین ساز میں مسلم مفاد کی نمائندگی ہو ۔
نائب وزیر ہند سے صوبہ لیگ کا مطالبہ ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

یو ۔ پی مسلم لیگ کی انتخابی سب کمیٹی ۔
بعض لیگیوں کے خلاف الزامات کی تحقیقات کرانے کے لیے ۱۰ فروری کو منعقد ہوگی ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

یو ۔ پی مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ۔
جلسہ میں انکشاف کیا کہ اسماعیل خان صدر یو ۔ پی لیگ کی مسلم لیگ کے اندر اپوزیشن ہے ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

یو ۔ پی مسلم لیگ کا نیا پروگرام ۔
نواب محمد اسماعیل نے مسلمانان صوبہ یو۔ پی کی زراعت ، صنعت اور تجارت کو ترقی دینے کے لیے ۲۰ سالہ پروگرام تیار کیا ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

یو ۔ پی مسلم لیگ کی صدارت ۔
نواب محمد اسماعیل خان پھر مستعفی ہو گئے ۔
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

نواب محمد اسماعیل خان کا جانشین کون ہوگا ؟
مسلم لیگ کے حلقوں میں قیاس آرائیاں ۔
۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

نواب محمد اسماعیل خان سے استعفیٰ واپس لینے کی درخواست ۔
یو ۔ پی مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

نواب اسماعیل خان استعفیٰ واپس نہ لیں گے ۔
یو ۔ پی پراونشل مسلم لیگ کا اجلاس
۱۸ مارچ کو منعقد ہو رہا ہے ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

یو ۔ پی صوبہ لیگ کے آئین میں ترمیم ۔
آئینی سب کمیٹی کا اجلاس شروع ہو گیا ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ - ۱

یو ۔ پی صوبہ لیگ کے تمام اختلافات رفع ہو گئے ۔
نواب محمد اسماعیل اپنا استعفیٰ واپس لے لیں گے ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

صدر سٹی مسلم لیگ لکھنؤ ۔
عہدہ صدارت سے مستعفی ہو گئے ۔
۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

یو ۔ پی میں لیگ کے جلسوں پر پابندیاں ۔
چار مسلمان گرفتار کر لیے گئے ۔
۸ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱۶ - ۲

شام و لبنان کا مطالبہ آزادی ۔
بریلی مسلم لیگ کی طرف سے حمایت ۔
۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

سہارنپور میں شان دار انتخابی جلسہ ۔
لیگی امیدوار کی حمایت میں ۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

لیگی امیدوار سر جمشید علی خان یو۔ پی اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے ۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

Marfat.com

یو۔پی اسمبلی کے انتخابات میں مسلم لیگی امیدواروں کی شاندار فتح۔
نیشنلسٹ مسلمانوں کو عبرت ناک شکستیں ہو رہی ہیں۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱، ۴ - ۵

یو۔پی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اہم اجلاس۔
مسلم مفاد کے لیے لائحہ عمل مرتب کیا گیا۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶، ۳

ملک کی آزادی کے لیے یونین مرکز تسلیم کیا گیا تھا۔
یو۔پی لیگ کے صدر کی تصریحات۔
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱، ۱

حکومت یو۔پی کے آرڈیننس۔
شہری حقوق کو پامال کر رہے ہیں۔
یو۔پی کی مسلم لیگ اسمبلی کا اجلاس۔
۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۴

صدر یو۔پی پراونشل مسلم لیگ الہ آباد پہنچ گئے۔
حالیہ فسادات سے پیدا شدہ صورت حال کا جائزہ لیا۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۵، ۱ - ۲

یو۔پی اسمبلی میں لیگ پارٹی کی تحریک التوا۔
جلوس پر پابندیوں کے باعث۔
۴ فروری ۱۹۴۷ - ۱، ۵

یو۔پی اسمبلی میں کانگرسی حکومت کا پیش کردہ بجٹ منظور ہو گیا۔

لیگ پارٹی کی طرف سے حکومت کی فضائی پالیسی پر کڑی تنقید۔
۲۸ فروری ۱۹۴۷ - ۵، ۶ - ۶

ہندو اکثریت کے صوبوں میں مسلم اکثریت کے علاقوں کی آزادی کا مطالبہ۔
یو۔پی لیگ اسمبلی پارٹی کے سیکرٹری کا بیان۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۴

یو۔پی اسمبلی کا ضمنی انتخاب۔
لیگی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہو گیا۔
۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱، ۶

یو۔پی اسمبلی کے سپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد آئندہ اجلاس پر ملتوی کر دی گئی۔
آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے اجلاس کی وجہ سے مسلم لیگ کے ممبران بحث میں شریک نہیں ہوئے۔
۸ جون ۱۹۴۷ - ۲، ۵ - ۶

انتخابات و نتائج یو۔پی اور لیگ اسمبلی پارٹی

یو۔پی اسمبلی کے انتخابات شروع ہو گئے۔
مسلم لیگ تمام مسلم حلقوں سے انتخابات لڑ رہی ہے۔
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۵ - ۶

یو۔پی لیگ پارٹی کا ایک اہم اجلاس۔
زیر صدارت چودھری خلیق الزمان منعقد ہوا۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۲، ۵

پنجاب مسلم لیگ: پرائمری مسلم لیگوں کا قیام اور تنظیمی انتخابات

پرائمری مسلم لیگ قلعہ گوجر سنگھ کا اجلاس جس میں نیا انتخاب کیا گیا۔
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴، ۵

کرتار پور مسلم لیگ کا انتخاب۔
صدر جناب مہر علی شاہ صاحب۔
جنرل سیکرٹری مسٹر حسین بخش۔
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۴، ۳

لدھیانہ پرائمری مسلم لیگ وارڈ نمبر ۱۰ کا انتخاب۔
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۴، ۳

انتخاب سٹی مسلم لیگ حلقہ نمبر ۲۔
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳، ۲

مصری شاہ مسلم لیگ کا انتخاب۔
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳، ۲

Marfat.com

سول مسلم لیگ کی حالت زار ۔
مسلمانان علاقہ نولکھا نے مسلم لیگ نولکھا نمبر ۱
وارڈ کا قیام عمل میں لایا ۔
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

بارود خانہ لیگ کا انتخاب ۔
۱۸ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

لاہور سول سٹیشن لیگ کی مفروضہ ضابطگیوں کے
خلاف غداری ۔
صوبہ لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

پرائمری مسلم لیگیوں کے لیے بھرتی ۔
میعاد میں توسیع کر دی گئی ۔
۲۱ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

باغبانپورہ میں مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
۲۱ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

فاضلکا لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
زیر نگرانی مولانا مولوی محمد عبداللہ ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

ابوہر مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
میاں محمد عاشق صاحب سکھیری کی نگرانی میں ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

حصار ڈسٹرکٹ اور سٹی مسلم لیگ کا انتخاب ۔
عہدیداران منتخب ہوئے ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

پرائمری مسلم لیگ پاکپٹن
کا انتخاب ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

ممبران ڈسٹرکٹ کونسل لیگ منٹگمری ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ امرتسر کا انتخاب ۔
صدر مولوی اسماعیل صاحب غزنوی ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

ضلع مسلم لیگ سیالکوٹ کا انتخاب ۔
(محمد اقبال جنرل سیکٹری ضلع مسلم لیگ) ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

کھیوڑہ مسلم لیگ کا انتخاب ۔
صدر مسٹر فضل الدین ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

کنٹونمنٹ مسلم لیگ راولپنڈی کا سالانہ انتخاب ۔
(خواجہ وحید نسیم جائنٹ سیکرٹری لیگ راولپنڈی) ۔
۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

سالانہ انتخاب ضلع مظفر گڑھ مسلم لیگ ۔
(کریم بخش حیدری) ۔
۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

تحصیل مسلم لیگ شکر گڑھ ۔
انتخابات ۔
۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ بارود خانہ کی مجلس عاملہ کا خاص
اجلاس ۔
۲۵ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

سول مسلم لیگ کا انتخاب ۔
صدر ۔ میاں عبدالعزیز بار ایٹ لا ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

انتخاب سٹی مسلم لیگ نور باوا گوجرانوالہ ۔
(سیکرٹری آکرام)
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

لاہور سٹی مسلم لیگ
نواب زادہ رشید علی خان کا انتخاب
بلا مقابلہ صدر منتخب ہوئے ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

سول مسلم لیگ لاہور کا اجلاس
زیر صدارت محمود علی قصوری صاحب ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

Marfat.com

مسلم لیگ اچھرہ کا انتخاب ۔
صدر ۔ پیر سید نور حسین کرمانی ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

سٹی مسلم لیگ سیالکوٹ کا انتخاب ۔
صدر ۔ سید ناصر محمود بی ۔ اے
یکم مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

انتخاب مسلم لیگ گورداسپور ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

ممبران کونسل ضلع مسلم لیگ گورداسپور
(ابتدائی مسلم لیگ) ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

سٹی مسلم لیگ انبالہ کا انتخاب ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

ریواڑی لیگ کے انتخابات ۔
سید اقبال حسن صدر منتخب ہو گئے ۔
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

ضلع لیگ لدھیانہ کے انتخابات ۔
مولوی محمد شفیع وکیل صدر بن گئے ۔
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

ضلع لیگ گورداسپور کے انتخابات ۔
شیخ چراغدین لیگ کے صدر ہو گئے ۔
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

سٹی مسلم لیگ ملتان کا انتخاب ۔
صدر ۔ سید غلام نبی شاہ صاحب جیلانی ۔
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

ابتدائی مسلم لیگ منشی محلہ لائلپور ۔
صدر ۔ خان صاحب شیخ محمد بشیر رئیس ۔
۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

مکتیسر مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
صدر ۔ چوھدری محمد سعید صاحب ۔
۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

بٹالہ مسلم لیگ کا انتخاب ۔
صدر ۔ سید بہاؤالدین ۔
۱۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

ضلع لیگ لائلپور کا جلسہ ۔
زیر صدارت میاں نور اللہ ۔ مسلم لیگ لائلپور کا سالانہ انتخاب عمل میں لایا گیا ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

فیروز پور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

سٹی مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

سٹی مسلم لیگ سیالکوٹ کی سرگرمیاں ۔
پرائمری لیگ ممبران کی بھرتی میں سرگرم عمل ۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

ابتدائی مسلم لیگ گورداسپور کی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت خان صاحب عبدالغفور خان ۔
۲۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

پنجاب مسلم لیگ کے سالانہ انتخاب کے سلسلہ میں شرانگیز پراپیگنڈہ ۔
مسلم لیگ کے ذمہ دار حلقوں کی طرف سے تردید ۔
۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ ، ۴

ٹاؤن مسلم لیگ فیروز پور کا انتخاب ہوا ۔
۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

فیروز پور سٹی مسلم لیگ کا انتخاب ۔
صدر۔ڈاکٹر جمیل احمد خان چوہان ۔
۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۵   ۲

جالندھر مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
بستی قرار خان میں ابتدائی مسلم لیگ کا قیام عمل میں لایا گیا ۔
۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

ضلع مظفر گڑھ میں لیگ کا تنظیمی پروگرام ۔
غلام جیلانی گورمانی کی صدارت میں منعقد ہوا ۔
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

پرائمری مسلم لیگ حلقہ چنی شیخاں ۔
انتخاب ہوا ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

Marfat.com

موضع تلوں پنواں (گورداسپور) میں مسلم لیگ کا قیام ۔
صدر ۔ شیخ میراں بخش صاحب ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۵ ۵، ۵ - ۶

پرائمری مسلم لیگ کا اجلاس ۔
انتخاب ہوا ۔
۴ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۳

پرائمری مسلم لیگ کا انتخاب ۔
اندرون شیرانوالہ گیٹ لاہور میں ہوا ۔
۹ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۶

رنگہ پرائمری مسلم لیگ کا پہلا اجلاس ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۶

پرائمری مسلم لیگ مزنگ کا اجراء ۔
سیکرٹری مزنگ لیگ لاہور ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۵

سرائے عالمگیر پرائمری مسلم لیگ کا قیام ۔
۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۱ - ۲

پرائمری مسلم لیگ گوجرانوالہ کا انتخاب ۔
۲۲ اگت ۱۹۴۵ - ۵، ۶

برانچ مسلم لیگ ہوشیار پور کا اجلاس ۔
عہدیداروں کا انتخاب ہوا ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۴

مکتیسر مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
پرائمری ممبران کی بھرتی دھڑا دھڑ ہو رہی ہے ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۲، ۳

مکتیسر مسلم لیگ کا انتخاب ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۶

چوراکی میں پرائمری مسلم لیگ کا قیام ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۵

پرائمری لیگ رام باغ کا افتتاح ۔
شیخ صادق حسن صاحب صدر سٹی مسلم لیگ نے پرچم کشائی کی ۔
۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۵

ابتدائی مسلم لیگ ہرتاپ پورہ ۔
جالندھر میں اسلامیان گاؤں کا عام اجلاس ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۲

میرووال میں ابتدائی مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۴

اینکڑھ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر اہتمام پرائمری مسلم لیگ کے جلسے کا انعقاد ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۵

اجنالہ مسلم لیگ ۔
عہدیدار منتخب ہوئے ۔
۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۳ - ۴

میرو وال ضلع شیخوپورہ میں ابتدائی مسلم لیگ ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔
۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

ابتدائی مسلم لیگ گورداسپور کی سرگرمیاں ۔
۱۱ جنوری کو یوم فتح منانے کا فیصلہ ۔
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۱

موضع کھکھن میں لیگ کا قیام ۔
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۳

گجرات سٹی میں پرائمری مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

اسلام آباد میں پرائمری لیگ ۔
عہدیداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۳

شہر کی ابتدائی مسلم لیگوں کا اجلاس ۔
شہر لاہور کی ابتدائی مسلم لیگوں کے عہدیداروں کے الیکشن کو کامیاب بنانے کا پروگرام بنایا ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۲

کپور تھلہ مسلم لیگ کے عہدیداروں کا انتخاب ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۲

Marfat.com

قصبہ چستر وال میں لیگ کا قیام ۔
عہدیداروں کا چناؤ ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ہری پور امرتسر میں لیگ کا قیام ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

تحصیل شجاع آباد میں لیگ کی تشکیل ۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسلم لیگ مارو پور کی سرگرمیاں ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

گڑھی شاہدولہ صاحب میں مسلم لیگ کا قیام ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

دریا خان میں مسلم لیگ کا قیام ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

کرنال لیگ کی مجلس عاملہ کا ہنگامی اجلاس ۔
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

کمالیہ مسلم لیگ کا انتخاب ۔
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

مسلم لیگ پٹی کے عہدیداروں کا انتخاب ۔
۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

منڈی سلانوالی میں لیگ کا قیام ۔
۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مجسم پور میں جلسہ ۔
پرائمری مسلم لیگ کی بنیاد رکھی گئی ۔
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

(نوشہرہ) میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت میاں غلام صدیق منعقد ہوا ۔
انتخاب کرانے کی ہدایت ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کوٹ خواجہ سعید میں لیگ کا قیام ۔
انتخاب ہوئے ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ابتدائی مسلم لیگ محلہ جامع مسجد حافظ آباد کا انتخاب ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

چک قاضیاں میں ابتدائی لیگ کا قیام ۔
گوجرہ دیہات میں مسلمانوں کا اجتماع ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

پرائمری مسلم لیگ ۶۲ - ۸۹ ضلع منٹگمری کا سالانہ اجلاس زیر صدارت حافظ صدر الدین منعقد ہوا ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ابتدائی مسلم لیگ محلہ بجلی گھر حافظ آباد ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

سیدبلیانوالی شریف میں پرائمری لیگ ۔
عہدیداروں کا تقرر ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

نونار پرائمری لیگ کا اہتمام ۔
سالانہ انتخاب ہوئے ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

پرائمری مسلم لیگ کا وارڈ نمبر ۷ ۔ قصور میں انتخاب ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

بھیک چک میں مسلم لیگ کا قیام ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

پرائمری مسلم لیگ تختی (راولپنڈی) کا انتخاب ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

چک پیکا میں لیگ کا قیام ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

محلہ مصری خان حافظ آباد مسلم لیگ ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

موضع پنڈی اور نکیری میں پرائمری لیگ ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

Marfat.com

گڑھی اعوان وارڈ نمبر ۵ ۔
مسلم لیگ کا قیام ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

کوٹ ادو میں پرائمری مسلم لیگ کا قیام ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

کاہنہ نو میں لیگ کا قیام ۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کہروڑ پکا میں لیگ کی تشکیل ۔
زیر صدارت مخدوم غلام دستگیر سجادہ نشین کہروڑ پکا ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ابتدائی لیگ کا قیام ۔
موضع نواب بھوتی میں لیگ کا جلسہ ہوا ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

قصبہ بارہ مہنگا میں لیگ کا قیام ۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

انتخاب مسلم لیگ بارہ مہنگا تحصیل شکر گڑھ ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

چوہڑکانہ میں لیگ کا قیام ۔
۸ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

سامانہ میں مسلم لیگ کا قیام ۔
۸ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کوہ مری میں لیگ کی تشکیل ۔
صدر - علاؤالدین صاحب ۔
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

انتخاب مسلم لیگ شجاع آباد ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

لاہور کارپوریشن میں مسلم لیگ پارٹی کا قیام ۔
۲۳ ممبروں نے حلف نامے پر دستخط کر دیئے ۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

راجپورہ جنکشن میں مسلم لیگ (قائم کر دی گئی) ۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ٹینچ بھاٹہ میں مسلم لیگ کا پرچم ۔
خادم القوم سید غلام مصطفیٰ شاہ خالد گیلانی نے پرچم کشائی کی ۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

رائے ونڈ لیگ کے عہدیدار ۔
باتفاق رائے منتخب ہوئے ہیں ۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

سٹی مسلم لیگ ٹانک کا قیام ۔
۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

چک نمبر ۵۸۷ گ - ب تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں لیگ کا قیام ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کوٹلہ کاہلوان میں ابتدائی لیگ ۔
زیر صدارت باؤ محمد حنیف منشی اجلاس منعقد ہوا جس میں پرائمری لیگ کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لاہور سٹی مسلم لیگ بحال کر دی گئی ۔
ارکان کی بھرتی کی مہم تیز کر دی جائے ۔
۴ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

تاندلیانوالہ لیگ کا انتخاب ۔
زیر صدارت حاجی دوست محمد صاحب ہوا ۔
۱۲ جون ۱۹۶۴ - ۵ ، ۶

مکھڈ میں مسلم لیگ ۔
عہدیدار منتخب ہوئے ۔
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

دیہات میں مسلم لیگیوں کی مشکلات ۔
لیگ کے کارکن اور لیڈر توجہ کریں ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ سناواں کا انتخاب ۔
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ ممبر شپ ۔

Marfat.com

مسلم لیگ کی ممبر شپ وہی جائز قرار دی جائے گی
جو صوبہ لیگ کی کاپیوں پر کی گئی ہو ۔
۳۰ جون ۱۹۳۶ - ۵ - ۳ - ۴ - ۵

بھوپال والہ میں لیگ کا قیام ۔
عہدے دار چنے گئے ۔
۷ جولائی ۱۹۳۶ - ۵ ، ۶

انتخاب مسلم لیگ چک نمبر ۹۲ جنوبی ۔
عہدیداروں کا چناؤ ۔
۱۰ جولائی ۱۹۳۶ - ۲ ، ۳

دارالعلوم محمدی میں ابتدائی مسلم لیگ کا قیام ۔
عربی خوان طلبہ کی قابل تقلید مثال ۔
۱۴ جولائی ۱۹۳۶ - ۳ ، ۳ - ۴

ڈگشائی میں مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۱۴ جولائی ۱۹۳۶ - ۶ ، ۱

پنجاب مسلم لیگ ملہو سنگھوٹی ضلع جہلم ۔
۱۹ جولائی - ۴ ، ۱

داجل میں مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۱ جولائی ۱۹۳۶ - ۵ ، ۳

بٹ خیلہ میں مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیداروں کا چناؤ ۔
۲۳ جولائی ۱۹۳۶ - ۳ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ چک نمبر ۲۹۱ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۸ جولائی ۱۹۳۶ - ۴ ، ۴

سٹی مسلم لیگ چونیاں کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۸ جولائی ۱۹۳۶ - ۴ ، ۶

لونگو وال میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
لیگی عہدیدار منتخب ہوئے ۔
۳۱ جولائی ۱۹۳۶ - ۵ ، ۲

کمرشانی میں مسلم لیگ کا قیام ۔
۳۱ جولائی ۱۹۳۶ - ۵ ، ۲

انتخاب سلطان خیل مسلم لیگ ۔
۳۱ جولائی ۱۹۳۶ - ۶ ، ۵

کارکنان مسلم لیگ سلطان خیل کا اجتماع ۔
۳۱ جولائی ۱۹۳۶ - ۶ ، ۵

ذیل کانڈیوالہ تحصیل سرگودھا کی مسلم لیگ کا جلسہ ۔
۱۱ اگست ۱۹۳۶ - ۴ ، ۳ - ۴

مزنگ ابتدائی لیگ کے عہدیداروں کا انتخاب ۔
۱۱ اگست ۱۹۳۶ - ۵ ، ۲

موضع جھنڈو چیچی راولپنڈی کا سالانہ انتخاب ۔
۱۱ اگست ۱۹۳۶ - ۵ ، ۳

گھڑیال کلاں میں پرائمری مسلم لیگ ۔
عہدہ داران منتخب ہوئے ۔
۱۱ اگست ۱۹۳۶ - ۵ ، ۲

چندن کے ضلع امرتسر میں لیگ کا انتخاب ۔
۲۲ اگست ۱۹۳۶ - ۲ ، ۱

ٹانڈہ اڑمڑ مسلم لیگ کا انتخاب ۔
۲۳ اگست ۱۹۳۶ - ۳ ، ۵

مسلم لیگ کا احتجاجی جلسہ ۔
ڈیرہ غازی خان میں ۔
۲۳ اگست ۱۹۳۶ - ۴ ، ۵ - ۶

اکبر پور کلاں مسلم لیگ کا انتخاب ۔
۲۳ اگست ۱۹۳۶ - ۴ ، ۶

پیپریاں میں لیگ کا انتخاب ۔
۲۳ اگست ۱۹۳۶ - ۴ ، ۶

ہولوہ ضلع لدھیانہ میں لیگ کا قیام ۔
۲۵ اگست ۱۹۳۶ - ۵ ، ۵

مسلم لیگ شرقپور کا انتخاب ۔
عہدے دار چنے گئے ۔
۲۷ اگست ۱۹۳۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

پرائمری مسلم لیگ اٹاری کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سرہال قاضیاں میں لیگ کا انتخاب ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ہماری قومی و ملی سرگرمیاں ۔
مانکی شریف میں لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ جیٹھی کے کا جلسہ ۔
زیر صدارت ملک حبیب اللہ صوفی منعقد ہوا اور سالانہ انتخاب عمل میں لایا گیا ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

لاہور وارڈ نمبر ۲ کی لیگ کا انتخاب ۔
جلسہ عام بازار سید مٹھا میں منعقد ہوا ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

وارڈ لیگ چوک متی کا انتخاب ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ابتدائی وارڈ لیگ کشمیری بازار کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

مسلم لیگ کلانور کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

قصبہ سکھو ضلع راولپنڈی میں مسلم لیگ کمیٹی کا قیام ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ - ۳

لاہور ابتدائی وارڈ ایگ نمبر ۱ کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

ترن تارن لیگ کی سرگرمیاں ۔
سٹی مسلم لیگ کا سالانہ چناؤ ہوا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

کنک منڈی مزنگ میں مسلم لیگ کا شاندار جلسہ ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

قصبہ بوتالہ میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت چوھدری عنایت اللہ خان منہاس عید گاہ میں منعقد ہوا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

فیروز پور ضلع مسلم لیگ کا ڈسٹرکٹ الیکشن لیگ نے بورڈ قائم کیا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

جالندھر میں پرائمری لیگ کا قیام ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

اسلام آباد گوجرانوالہ میں پرائمری مسلم لیگ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

بھابڑہ میں مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کہوٹہ تحصیل لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

شاہ آباد میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت سید محمد ابراہیم صاحب زیدی پریذیڈنٹ مسلم لیگ منعقد ہوا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

قصور وارڈ نمبر ۲ کی ابتدائی لیگ ۔
عہدیداران منتخب ہوئے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴ - ۵

Marfat.com

ملتان میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت جناب سید زین العابدین شاہ صاحب منعقد ہوا ۔
١١ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٥

علی پور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
جس میں عبدالرحمان صاحب باغی نے مسلم لیگ کے پروگرام کی وضاحت کی ۔
١١ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٥

اسلام آباد میں مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
١١ ستمبر ١٩٣٦ - ٦ ، ١

ضلع جہلم میں پرائمری لیگ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
١١ ستمبر ١٩٣٦ - ٦ ، ١

پرائمری مسلم لیگ مندرہ (گوجر خان) کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
١١ ستمبر ١٩٣٦ - ٦ ، ٢

وارڈ نمبر ٨ دہلی دروازہ میں لیگ کے عہدیدار چنے گئے ۔
١٢ ستمبر ١٩٣٦ - ١ ، ٦

محلہ عالی جالندھر میں لیگ کے عہدیدار منتخب ہوئے ۔
١٢ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٥

تلونڈی رائے میں لیگ کا قیام ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔
١٣ ستمبر ١٩٣٦ - ١ ، ٣ - ٥

مسلم لیگیوں کے انتخابات ۔
شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ فلاں ضلع شہری لیگ ، بعض پرائمری لیگوں کے الحاق سے انکاری ہے ۔
١٣ ستمبر ١٩٣٦ - ٣ ، ٥

گجرات میں ابتدائی مسلم لیگوں کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
١٣ ستمبر ١٩٥٦ - ٥ ، ٣

سمندری میں لیگ کے عہدیدار ۔
انتخاب ہوا ۔
١٣ ستمبر ١٩٣٦ - ٦ ، ١

سادہ بھاگی میں پرائمری مسلم لیگ کا نیا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
١٣ ستمبر ١٩٣٦ - ٦ ، ٢

جہانیاں اور مضافات جہانیاں کا جلسہ ۔
١٣ ستمبر ١٩٣٦ - ٦ ، ٢

پرائمری مسلم لیگ تختی ضلع راولپنڈی کا اجلاس ۔
عہدیدار منتخب ہوئے ۔
١٣ ستمبر - ٦ ، ٢

پرائمری مسلم لیگ کوٹلی نوشہرہ کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
١٥ ستمبر ١٩٣٦ - ٦ ، ١

کوٹلی نوشہرہ میں لیگ کے عہدیدار منتخب ہوئے ۔
١٧ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٣

سیالکوٹ حلقہ نمبر ١ لیگ کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
١٧ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٣

سیالکوٹ ابتدائی لیگ نمبر ١٠ کا انتخاب ۔
١٧ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٣

سیالکوٹ حلقہ نمبر ٣ لیگ کا انتخاب ۔
١٧ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٣

سوہدرہ میں مسلم لیگ کے عہدیدار منتخب ہوئے ۔
١٧ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٣ - ٣

کرتار پور مسلم لیگ کے عہدیدار چنے گئے ۔
١٧ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٣

بڈھا گورایہ لیگ کا انتخاب ۔
زیر صدارت چوہدری محمد سرفراز خان ۔ جلسہ منعقد ہوا اور عہدیدار منتخب ہوئے ۔
١٧ ستمبر ١٩٣٦ - ٥ ، ٥

ابتدائی مسلم لیگ دھونکل کا انتخاب ۔
١٨ ستمبر ١٩٣٦ - ٢ ، ٣

موضع گڑھ وہنداں میں لیگ کے عہدیدار ۔
١٨ ستمبر ١٩٣٦ - ٢ ، ٣

Marfat.com

پرائمری مسلم لیگ لال کڑتی کا انتخاب ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

پرائمری مسلم لیگ حسن آباد کا انتخاب ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

راولپنڈی حلقہ صدر کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

دلاور چیمہ ضلع گوجرانوالہ میں لیگ کے عہدیدار چنے گئے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

حلقہ چورستی اٹاری مسلم لیگ کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ہلواڑہ میں لیگ کے عہدیدار چنے گئے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

پرائمری مسلم لیگ احمد نگر گوجرانوالہ ۔
عہدیداران منتخب ہوئے ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

موضع جھنڈا چیچی راولپنڈی میں جلسہ اور
عہدیداران کا انتخاب ہوا ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کوٹ محمد امین میں لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

منڈی رائے ونڈ میں پرائمری مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

پرائمری مسلم لیگ کمرشنائی ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

پرائمری مسلم لیگ قانجی جویاں والی ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

پرائمری مسلم لیگ سلطان خیل ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

دھترنکہ ابتدائی پرائمری مسلم لیگ ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم لیگ دریا خان ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم لیگ داؤد خیل ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

چاہ عباس والا بیلیاں ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ابتدائی مسلم لیگ رگ گدائی (میانوالی) ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ابتدائی مسلم لیگ ڈلیوالہ ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم لیگ جنڈانوالہ ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلم لیگ موسیٰ خیل ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

ہرنولی ضلع میانوالی ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

Marfat.com

پرائمری مسلم لیگ سمبڑیال کا انتخاب -
عہدیدار منتخب ہوئے -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲

ایمن آباد لیگ کے عہدے دار
چنے گئے -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲

قصبہ سکھو ضلع راولپنڈی میں مسلم لیگ کا جلسہ -
زیر صدارت پیرزادہ غلام حیدر خان منعقد ہوا -
کانگرس کی مسلم کش پالیسی کی طرف توجہ دلائی -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲

پرائمری مسلم لیگ ٹینچ اڈہ کا انتخاب -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

گجرات میں ابتدائی مسلم لیگوں کا قیام -
انتخاب ہوا -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۴

پدھراڑ میں لیگ کے عہدیدار
چنے گئے -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۶

شاہ آباد میں لیگ کے
عہدیدار منتخب ہوئے -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

قصور پرائمری مسلم لیگ وارڈ نمبر ۷ کا سالانہ انتخاب -
عہدیدار چنے گئے -

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۴

مسلم لیگ چک قاضیاں -
عہدیدار چنے گئے -

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

مسلم لیگ عیسیٰ خیل کی سرگرمیاں -
جلسہ زیر صدارت عالیجناب محمد ولی داد خان صاحب
رئیس منعقد ہوا -

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

موگہ لیگ کے عہدیدار -
منتخب ہوئے -

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۲

نتائج انتخابات پرائمری لیگز -
ملحقہ ضلع مسلم لیگ میانوالی -

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

ڈھبہ کرسیال (ضلع میانوالی) میں لیگ عہدیداروں کا
انتخاب -

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

کمرفشانی میں لیگ کا جلسہ -
زیر صدارت خان غلام حسن خان منعقد ہوا -

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

تھانیسر لیگ کے عہدے دار
منتخب ہوئے -

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

شہری لیگ سیالکوٹ حلقہ نمبر ۲ کا انتخاب -
عہدیداروں کا انتخاب -

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲، ۲

انتخاب ممبران پرائمری مسلم لیگ پیل -
عہدیدار چنے گئے -

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۳

انتخاب مسلم لیگ عبداللہ پور ضلع انبالہ -

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۴

چوہا سیدن شریف میں لیگ -
عہدیدار منتخب ہوئے -

۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

ایمن آباد میں لیگ کے عہدے دار
منتخب ہوئے -

۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

پرائمری مسلم لیگ تالاب پختہ راولپنڈی کا انتخاب -

۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۱

داؤد خیل میں لیگ کا انتخاب -
عہدیدار منتخب ہوئے -

۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۱

Marfat.com

دلاور چیمہ میں لیگ کے عہدیدار منتخب ہوئے۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

ساہو والہ لیگ کے عہدیدار
منتخب ہوئے۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

کوٹلہ افغانان لیگ کے عہدیدار منتخب ہوئے۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

میاں چنوں وارڈ نمبر ۱ کی لیگ کا انتخاب۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

انتخاب مسلم لیگ سالانہ گڑھی کوٹاہیہ۔
عہدیداروں کا چناؤ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

مہدی آباد لیگ کے عہدیدار چنے گئے۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

موضع قہر والہ تحصیل مکنیسر میں لیگ کا قیام۔
عہدیدار چنے گئے۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

پھلور میں ینگ بوائز مسلم لیگ۔
عہدیداروں کا چناؤ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

پرائمری لیگ کھیوڑہ کا انتخاب۔
عہدیداروں کا چناؤ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

انتخاب عہدہ داران مسلم لیگ ملکوال۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

عہدیداران پرائمری مسلم لیگ ستانہ۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

دفتر مسلم لیگ کا افتتاح و پرچم کشائی۔
پرائمری مسلم لیگ حلقہ حسن آباد کا افتتاح۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

پھلور میں ینگ بوائز مسلم لیگ۔
عہدیداروں کا چناؤ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ینگ مسلم لیگ لاہور چھاؤنی۔
عہدیدار چنے گئے۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

چک جھمرہ کمیٹی کے انتخابات دوبارہ ہوں گے۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

عمر پورہ (راولپنڈی) میں ابتدائی لیگ عہدیداروں کا انتخاب۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

چھاؤنی سپاٹو (شملہ) میں لیگ کا انتخاب۔
۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

نالہ گڑھ میں لیگ کا قیام۔
عہدیدار چنے گئے۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

پکی ٹھٹی لاہور میں ابتدائی لیگ کا قیام۔
عہدیدار چنے گئے۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

رحمان پورہ میں ابتدائی مسلم لیگ۔
عہدیدار منتخب ہوئے۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

دولت پور تحصیل پسرور میں لیگ کے عہدیدار چنے گئے۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

مسٹر خیل ضلع کوہاٹ میں لیگ کے عہدیدار چنے گئے۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

پرائمری مسلم لیگ چک ۹۰ جنوبی۔
عہدیدار چنے گئے۔
۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ - ۶

ڈبوال و بادشاہ پور میں لیگ کے عہدیدار۔
۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

ابتدائی مسلم لیگ حافظ آباد کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

مسلمانان حافظ آباد کا جلسہ ۔
زیر اہتمام سٹی مسلم لیگ ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۶

انتخاب مسلم لیگ میانی ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

انتخابات پرائمری مسلم لیگ علاقہ بوڑیوالہ ۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

ب ۔ آئی بازار لاہور چھاؤنی میں مسلم لیگ عہدیداروں کا انتخاب ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

وہاڑی مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

چک نمبر ۱۰ (سندھ) کا انتخاب ۔
مسلم لیگ کے عہدیدار چنے گئے ۔
۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

مسلم لیگ لاچی کی سرگرمیاں ۔
عہدیدار منتخب ہوئے ۔
۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

مسلم لیگی وفد امرتسر میں ۔
۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

صدر مسلم لیگ شملہ کا بیان ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ ، ۶

انتخاب مسلم لیگ موضع لنگاہ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ ساہیوال ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ آوہ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

مسلم لیگ کوٹ حسین خاں ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ ڈیرہ افغانان ،
عہدیداروں کا چناؤ ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

انتخاب مسلم لیگ موضع سریہ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

انتخاب مسلم لیگ رانیوال ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

پرائمری مسلم لیگ قادیان کا انتخاب ۔
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

انتخاب مسلم لیگ میانی افغانان ۔
(عبدالصمد خان سیکرٹری مسلم لیگ) (میانی افغان ضلع ہوشیار پور) ۔
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

انتخاب انجمن نونہالان مسلم لیگ مزنگ ۔
۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

ضلع لیگ ہوشیار پور توجہ کرے ۔
مسلم لیگ کا جو انتخاب ہوا ہے وہ ناجائز ہے ۔
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

جالندھر میں سٹی مسلم لیگ کا انتخاب ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

Marfat.com

بھوپر سیدان ضلع گورداسپور ۔
مسلم لیگ کا قیام ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

انتخاب مسلم لیگ عارف والہ ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

انتخاب ابتدائی مسلم لیگ گوالمنڈی ، امرتسر ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

جالندہر لیگ کی سرگرمیاں ۔
اجلاس منعقد ہوا ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
دلا رام بازار (ڈیرہ دون) ۔
ابتدائی مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

ضلع منٹگمری کی لیگ کے اہم فیصلے ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۴ ، ۳

مسلم لیگ خانیوال کا جدید انتخاب ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

پرائمری مسلم لیگ ڈھولن وال کے عہدیداروں کا انتخاب ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

لاہور ضلع مسلم لیگ کی سر گرمیاں ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

انتخاب بسم اللہ پور پرائمری مسلم لیگ ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

فیض پور میں پرائمری مسلم لیگ ۔
عہدیدار منتخب ہوئے ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

پنجاب لیگ کے سیکٹریٹ کے نئے انچارج کا تقرر ۔
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

انتخاب مسلم لیگ کیتھل وارڈ نمبر ۳ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

پنجاب ضلع مسلم لیگ مظفر گڑھ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

ضلع لائلپور میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
صوبہ مسلم لیگ کے حکم کے مطابق تعمیل ۔
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

انتخاب مسلم لیگ گڑھ شنکر ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۲ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

پنجاب مسلم لیگ پتوکی ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

انتخاب پرائمری مسلم لیگ آنڈلو ۔
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

پنجاب مسلم لیگ ہجو ، تحصیل گوجر خان ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

رتہ پیراں میں مسلم لیگ کا قیام ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

نئے انتخابات مسلم لیگ کمر مشانی ضلع میانوالی ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

انتخابات مسلم لیگ ہندہ خیل ضلع میانوالی ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

انتخاب پرائمری مسلم لیگ تختی تحصیل و ضلع راولپنڈی ۔
عہدیداروں کا چناؤ ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

Marfat.com

پنجاب مسلم لیگ کیتھل وارڈ نمبر ۱۵ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۷ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۶ ، ۶

انتخاب عہدیدارن پرائمری مسلم لیگ ۔
سانده شمس الدین لاہور ۔

۸ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۱

راولپنڈی میں لیگ کی مجلس عمل کے ارکان ۔

۹ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۵ ، ۲ ۔ ۲

پرائمری مسلم لیگ سانده شمس الدین کا سالانہ انتخاب ۔

۹ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۵ ، ۶

پرائمری مسلم لیگ وارڈ نمبر ۹ کا انتخاب ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۱ ، ۶

سٹی مسلم لیگ ڈیرہ غازی خان کا انتخاب ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۱

انتخاب مسلم لیگ شکر گڑھ ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۱

انتخاب مسلم لیگ اقبال گنج گجرات ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۱

انتخاب کرشانی ضلع میانوالی ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۱ ۔ ۲

انتخاب مسلم لیگ پھولریوالہ ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

انتخاب مسلم لیگ دوکالی کلاں تحصیل گوجر خان ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲ ۔ ۳

مجلس عمل ضلع مسلم لیگ لائل پور کا اجلاس ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۴ ۔ ۵

پرائمری مسلم لیگ کوٹھ بافندره ملحقہ چکوال کا انتخاب ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۵ ، ۲

موضع لونگووال کلاں تحصیل بٹالہ ڈاک خانہ بٹالہ میں لیگ ۔
عہدیدار چنے گئے ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

ملک پور ڈاک خانہ دیال گڑھ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور ۔ مسلم لیگ کے عہدیداروں کا چناؤ ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

بیلووال ڈاک خانہ ڈالہ گرنتھیاں تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور ۔
مسلم لیگ کے عہدیدار چنے گئے ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

دیوانی وال کلاں ڈاک خانہ بٹالہ ضلع گورداسپور ۔
لیگ کے عہدیدار چنے گئے ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

کالیاں ڈاک خانہ بٹالہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور ۔
(ابتدائی مسلم لیگ) ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

تلونڈی بختا ڈاک خانہ بٹالہ ضلع گورداسپور ۔
(ابتدائی مسلم لیگ) ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

تارا گڑھ عرف نواں پنڈ تحصیل گورداسپور ۔
(ابتدائی مسلم لیگ) ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۲

برسیاں ڈاک خانہ دیال گڑھ ضلع گورداسپور ۔
(ابتدائی مسلم لیگ) ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۶

انتخاب پرائمری مسلم لیگ سنبل و عنایت پورہ ضلع گورداسپور ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۶ ، ۵

تحصیل مسلم لیگ شکر گڑھ کا انتخاب ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ ۔ ۶ ، ۵

Marfat.com

مسلم لیگ ہفد کی سرگرمیاں ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

تحصیل بھلوال کی مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

ابتدائی مسلم لیگ محلہ جنڈی پنڈی مکھیانوالہ کا سالانہ اجلاس ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

تحصیل خانیوال ضلع ملتان میں لیگ کا انتخاب ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

بد ہال گجر خان لیگ کا انتخاب ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

کھیوڑہ کے علاقے میں لیگ کی سرگرمیاں ۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

پرائمری مسلم لیگ پرتاب پورہ تحصیل و ضلع جالندھر ۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

پرائمری مسلم لیگ پرتاب پورہ تحصیل و ضلع جالندھر کی قرار دادیں ۔

۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

موضع معطانوالہ لیگ کے مطالبات ۔

ضلع امرتسر کی پرائمری مسلم لیگ کمیٹی کا جنرل اجلاس ۔

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

تحصیل مسلم لیگ شکر گڑھ کی سر گرمیاں ۔

۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

فتح پور لیگ کے عہدیدار ۔

صدر - خان روشن خان ، نائب صدر - خان سلطان خان ۔

۲۸ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

انتخاب مسلم لیگ موہیڑہ حیات ۔

یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

انتخاب مسلم لیگ حسن ابدال ۔

یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

انتخاب مسلم لیگ بٹنگی ۔

یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

پنجاب مسلم لیگ ستراہ ۔

یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

فیض باغ میں پرائمری مسلم لیگ کا قیام ۔

۲ جولائی ۱۹۴۷ ۶ ، ۵

مسلم لیگ کنڈہ ضلع گورداسپور کا انتخاب ۔

۱۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ پیر محل کا انتخاب ۔

۱۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

ضلع مسلم لیگ منٹگمری کی سرگرمیاں ۔

۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

انتخاب مسلم لیگ شاہ بور جاجن ۔

۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

جنڈ تحصیل پھلور مسلم لیگ کا انتخاب ۔

اشعور سیداں تحصیل پھلور مسلم لیگ کا انتخاب ۔

۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

پرائمری سکول ڈھوڈیاں کا انتخاب ۔

ٹاؤن کمیٹی کوٹ ادو کا الیکشن ۔

۵ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

انتخاب مسلم لیگ مراڑہ ضلع گورداسپور ۔

پرائمری مسلم لیگ کوٹ اللہ دین ۔ پرائمری مسلم لیگ مشن محلہ جہلم ۔

شہر سیالکوٹ میں مسلم لیگ مجلس عمل کا قیام ۔

انتخاب مسلم لیگ چک جھمرہ ۔

۸ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ ، ۴

پرائمری مسلم لیگ چوہان ۔

پرائمری مسلم لیگ بھاگوال کلاں ضلع گجرات ۔

۹ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

Marfat.com

شرقپور ۔ مسلم لیگ کے انتخاب کا جعلی اعلان ۔
مجلس تعمیر ملت کے زیر اہتمام ایک اہم خطبہ ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

انتخاب پرائمری مسلم لیگ ۱۹۸ گ ۔ ب
تحصیل سمندری ۔
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳
مسلم لیگ کوٹ مومن کا انتخاب ۔
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

انتخابی مہم : پنجاب مسلم لیگ اور مشائخ کا کردار

حضرت فضل الدین سجادہ نشین باؤلی شریف کا پیغام ۔
عقیدت مندان باؤلی شریف مسلم لیگ کی مالی امداد کریں گے ۔
۲ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

مین پوری و شکوہ آبادی میں لیگی سر گرمیاں ۔
تنظیم نو کا کام کیا جا رہا ہے ۔
۲ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

گوجر خان میں لیگی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت سید اکبر خان کیانی ایڈووکیٹ ۔ دیہات تک پھیلانے میں سرگرمی ۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لیگ قائدین لائل پور کا طوفانی دورہ ۔
وفد زیر قیادت میاں عبدالباری ۔
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

پنجاب اسمبلی کی دسوھہ والی نشست کا ضمنی انتخاب ۔
مسلم لیگ کی طرف سے شاندار انتخابی جلسے ۔
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۳

مجالس آئین ساز کے موجودہ ممبر عوام کے نمائندے نہیں ۔
عام انتخابات میں لیگ کی کامیابی کانگرس کا بھرم کھول دے گی ۔
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

محمود پورہ کھڈیاں میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
زعمائے ملت کی تقریریں ۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

دسوھہ میں مسلم لیگ کا انتخابی جلسہ ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

جامع مسجد کتھیاں میں لیگ کا جلسہ ۔
ووٹ دینے کی اہمیت پر تقریر ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۶

ہماری قومی اور ملی جدوجہد ۔
مسلم لیگ کانفرنس علی پور ۔
شوکت خان صاحب بمعیت نواب ممتاز محمد خان دولتانہ کانفرنس میں شرکت کی ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ مضافات شمالی امرتسر (بلہ) ۔
زیر صدارت ملک عزیز بخش ۔
۹ اگست ۱۹۴۵ - ۵ - ۲ - ۳

مسلم لیگ ننکانہ صاحب کا جلسہ ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

جنگ پاکستان کا معرکہ اولین اور اس کا نقشہ عمل ،
ملک کی تمام مسلم لیگیں اس پر فوری توجہ کریں ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفہ - ۴ ، ۲

ڈنڈوت ضلع جہلم میں مسلم لیگ کا جلسہ ،
زیر صدارت صاحب صدر ضلع جہلم لیگ ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

ممبران مسلم لیگ لاہور چھاؤنی کا عظیم الشان جلسہ ۔
۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

Marfat.com

ترن تارن لیگ کانفرنس ۔
میاں ممتاز دولتانہ نے تقریر کی ۔
۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ٦

امرتسر میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت شیخ صادق حسن ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

منٹگمری میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
خان بہادر چوہدری نزیر احمد کی تقریر ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ٦

مسلم لیگ کی قومی اور ملی سرگرمیاں ۔
وزیر آباد کا ایک عظیم الشان اجتماع ۔
۱٦ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ مسلمانوں کی آزادی چاہتی ہے ۔
ضلع ہوشیار پور میں انتخابی مہم کی تقریریں ۔
۱٦ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ٦

سول مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ۔
عام انتخاب کے متعلق وضاحت کی جائے گی ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ٦

سندھ میں نئے انتخابات کی تیاریاں ۔
بہترین لیگی رہنما چننے پر غور ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ٦

مسلم لیگ جہلم کا جلسہ ۔
زیر صدارت شیخ محمد عمر خان صدر سٹی لیگ منعقد ہوا ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

قادیان میں مسلم لیگ کا قیام ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۵ ۴ ، ۵ - ٦

ضلع سیالکوٹ میں لیگی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت چوہدری غلام رسول ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱

جیٹھی کے میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت سید پیر شاہ صاحب آف ڈھوڈووال منعقد ہوا ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵

پنجاب صوبہ لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
انتخابی مہم کا آغاز ہوگا ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

مسلم لیگ حلقہ تلونڈی بمع عیسیٰ خیل ۔
جلسہ زیر صدارت رائے ہدایت خان صدر لیگ منعقد ہوا ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ۔
مسٹر حسین امام شریک ہوں گے ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

سوہدرہ مسلم لیگ کا نیا انتخاب ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

ضلع جہلم کے مضافات میں طوفانی دورے ۔
جلسہ زیر صدارت حافظ امام الدین ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴٦ - ۴ ، ۲

مولانا محمد بخش صاحب مسلم لیگ کا پھکو میں ورود ۔
انتخابی جلسہ میں تقریر فرمائی ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴٦ - ۴ ، ۲

دیپال پور میں لیگ کا جلسہ ۔
انتخابی مہم کے سلسلے میں سید عاشق حسین ، سید گلزار حسین ، سید منظور حسین شہانہ ، سید روشن علی شاہ دیہات کا چکر لگانے کو نکلے ۔
٦ جنوری ۱۹۴٦ - ۲ ، ۲

پھلور میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت بابو غلام محمد صاحب ۔
تقریر ۔ انگریز کو ثابت کرنا ہے کہ مسلم لیگ واحد نمائندہ جماعت ہے ۔
۴ جنوری ۱۹۴٦ - ۵ ، ۱ - ۲

اگر سرکاری افسران نے مداخلت کی تو پنجاب میں مسلم لیگ کی شان دار کامیابی ہو گی ۔

Marfat.com

یہ کامیابی مرکزی انتخاب میں لیگ کی کامیابی سے
زیادہ درخشاں ہو گی ۔

۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ -

ایمن آباد میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت خان صاحب فضل قادر خان ۔

۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

جالندھر میں پاکستانی لائبریری ۔
شیخ اشفاق علی ایڈووکیٹ صدر سٹی مسلم لیگ نے
ولولہ انگیز تقریر کی ۔

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

لاہور کے دونوں حلقوں میں مسلم لیگ کے مخالف
امیدواروں کی ضمانت ضبط ہو گئی ۔
لاہور کے مسلمانوں کا نعرہ اب یہ ہونا چاہیے ۔

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

منٹگمری اور ملتان میں سو فیصدی لیگ کی کامیابی
یقینی ہے ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ علی پور کے تبلیغی وفد کا پہلا جلسہ ۔
پاکستان اور لیگ کے حق میں ۔

۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

مذاہر کلاں ۔
اراکین مسلم لیگ علاقہ تحصیل مکتیسر تشریف لائے ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

راولپنڈی میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت جناب عبدالرشید صاحب ۔
خواجہ احمد حسن نے فرمایا کہ احرار و خاکسار
نے مسلمان عوام میں بہت غلط فہمیاں پیدا کر دیں ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

وزیر آباد میں پبلک جلسہ ۔
جامع مسجد میں لیگ کے زیر اہتمام ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کوٹ عثمان خان قصور ۔
جلسہ زیر صدارت سید محمد حسین شاہ منعقد ہوا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
سٹی مسلم لیگ ہوشیار پور ۔
جلسہ زیر صدارت شیخ عبدالرحیم منعقد ہوا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ ننکانہ صاحب میں ۔
مسلم لیگ کا سبز جھنڈا فضا میں لہرایا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

صوبہ لیگ کے پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ۔
(اجلاس میں پنجاب اسمبلی کی تین لیبر نشستوں اور
جاگیرداروں کے حلقہ ہائے انتخاب کے بارے میں
مسلم لیگ کو کیا رویہ اختیار کرنا چاہیے پر
غور و خوص) ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ڈلوال میں لیگ کا جلسہ ۔
ووٹ مسلم لیگ کو دینے کا اعلان ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

بھوپال کلاں میں شاندار جلسہ ۔
فرزندان اسلام نے شرکت کی ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

موضع سوک کلاں گجرات ۔
ووٹ لیگی امیدوار چوہدری بہاول بخش کو دے کر
کامیاب بنائیں ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

چٹی شیخاں اور موضع رندیر ۔
مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

عیسیٰ خیل مسلم لیگ کانفرنس ۔
سر فیروز خان نون ، قاضی مرید احمد شاہ پور اور
مولانا عبدالستار خان نیازی تشریف لائے ۔
پاکستان کی وضاحت کی ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

بستی فقیر شاہ ۔
مسلمانوں کا ایک جلسہ کہ لیگی امیدوار سردار نصراللہ خاں آپ کے ووٹ کے حق دار ہیں ۔
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۳،۵

لیگی امیدوار متوجہ ہوں ۔
الیکشن کے پراپیگنڈہ کے متعلق مسلم لیگی امیدوار اپنے اپنے حلقہ میں دورہ کر رہے ہوں گے ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱،۴

پنجاب مسلم لیگ کا ضروری اعلان ۔
یوم مسرت کے متعلق کہ نماز جمعہ کے بعد ہر مسلمان دو نفل شکرانہ ادا کرے ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱،۴

لیگ کا تبلیغی قافلہ اونٹوں پر سفر کرے گا ۔
تحصیل علی پور کی انتخابی سرگرمیاں ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۴

قلعہ دیدار سنگھ میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم لیگ قصبہ ہذا کے اراکین نے ۵، ۶ جنوری کو موضع نوکھڑ اور پیناکھا میں جلسے کیے ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۳،۵

امداس میں لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانوں کا ایک عظیم الشان اجتماع زیر صدارت چوہدری عبدالحمید صاحب ہوا ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴،۵

تحصیل نکودر میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت چوہدری محمد بخش منعقد ہوا ۔
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۶

تحصیل سمندری کے احراری امیدوار ۔
مسلم لیگ کے حق میں دست بردار ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ - ۲

مسلم لیگ کرتار پور ضلع جالندھر ۔
پاکستان کے نصب العین کو دیہاتیوں پر واضع کیا ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵،۳

جلال آباد میں جلسہ ۔
صاحبزادہ محمود الحسن نے اس قدر موثر تقریر کی کہ لوگ مسلم لیگ زندہ باد کے نعرے لگانے لگے ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵،۴

ننکانہ لیگ کا وفد باہومان میں ۔
سیاسی رنگ میں ولولہ انگیز تقریر کی ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۳

موضع بھیلہ ۔
جلسہ زیر صدارت چوہدری جمیل احمد ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۳

تھانہ دھرکوٹ میں زمینداره لیگ کا جنازہ ۔
۴۷ گاؤں میں شاندار جلسے کئے گئے ۔ ہر جلسہ میں کلمہ پڑھ کر حلف اٹھائے کہ ہم ووٹ لیگی نمائندہ میاں بشیر احمد بیرسٹر کو دیں گے ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
شیخ قاسم حسین صاحب سیکرٹری سٹی مسلم لیگ ۔ مولوی مشتاق احمد وینکوٹ میں انتخابی پراپیگنڈہ کے لیے پہنچے ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۴

گوجر خان میں راجہ غضنفر علی خان کی تقریر ۔
انتخابات کی اہمیت واضع کی ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۴ - ۵

راولپنڈی ۔
اجلاس زیر صدارت شیخ امان اللہ منعقد ہوا ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۵

زیرہ میں ذیل داره جلسہ کا متفقہ فیصلہ ۔
میاں بشیر احمد بیرسٹر کے حق میں جو کہ مسلم لیگ کے نمائندہ ہیں ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۵

چینڈڑہ میں گجر برادری کا متفقہ فیصلہ ۔
میاں بشیر احمد بیرسٹر کے حق میں جو کہ مسلم لیگی نمائندہ ہیں ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۶

Marfat.com

حصار میں لیگ کے جلسے ۔
زیر صدارت قاضی غلام احمد منعقد ہوا ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

میرٹھ کے مغربی دیہاتی حلقہ کے لیگی امیدوار شیخ کرم حسین صاحب نہیں ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

سٹی مسلم لیگ انبالہ کی سرگرمیاں ۔
سردار شوکت حیات خان کو منتخب کرنے کی اپیل ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

صوبہ لیگ کے لیے چند تجاویز ۔
ایم ۔ اے ۔ مرزا ۔ سیکرٹری پرائمری لیگ نمبر ۲۱ ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

حضرت قبلہ فضل الہی صاحب ۔
ضلع شاہ پور میں کامیاب دورہ ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ہم ایمان نہیں بیچیں گے ۔
کوٹلی سیداں اور کئی دیہات کا دورہ کیا ، لیگ اور پاکستان کا پیغام پہنچایا ۔
(ڈاکٹر نثار احمد سیکرٹری لیگ چونڈہ)
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
جنوبی میانوالی میں لیگی سرگرمیاں ۔
امیدوار امیر عبداللہ خان روکڑی کو کامیاب بنانے کے لیے ۔
(عبدالرحمان آفس سیکرٹری ڈسٹرکٹ مسلم لیگ برنوالی)
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

راولپنڈی میں پبلک جلسہ ۔
پرائمری مسلم لیگ کے زیر اہتمام ۔
زیر صدارت جناب ماسٹر خدا بخش ۔
موجودہ سیاسی صورت حال پر دلچسپ تقریر ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

دربار محمد غوث میں جلسہ ۔
مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ زیر صدارت حیدر امام المشہور چن پیر ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

عظیم الشان جلسہ ۔
سٹی مسلم لیگ امرتسر کے زیر اہتمام ۔
زیر صدارت نوب زادہ رشید علی خان ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

دیہاتی مسلمان مسلم لیگ کو ووٹ دیں ۔
علامہ علاؤالدین صدیقی کے تاثرات ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

انبالہ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت سابق میونسپل کمشنر حکیم نذیر احمد ۔
لیگی امیدوار سردار شوکت حیات خان کو ووٹ دیں ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

علامہ علاؤالدین صدیقی کا دورہ ہوشیار پور ۔
انتخابی حلقوں کا دورہ فرمایا ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

پھلور مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
پبلک جلسہ زیر اہتمام مسلم لیگ ۔
ووٹ مسلم لیگ کو دیں ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کا ساتھ دیں ۔
اجلاس انجمن مسلم گوجران زیر صدارت کیپٹن چوہدری شمشیر علی صاحب منعقد ہوا ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

ڈیرہ بابا نانک میں جلسہ ۔
مسلم لیگ کی طرف سے جلسہ منعقد ہوا ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

صوفی عبدالحمید کی کامل حمایت ۔
مخالفین کی ضمانتیں ضبط ہو جائیں ۔

Marfat.com

سٹی مسلم لیگ کیتھل کے زیر اہتمام جلسہ ہوا -
(شعبہ نشرواشاعت پنجاب مسلم لیگ)

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

جالندھر اور نواں شہر کی تحصیلوں میں مسلم لیگ کی
فاتحانہ سرگرمیاں -
(شعبہ نشرو اشاعت پنجاب لاہور مسلم لیگ)

۱۹ جنوای ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

مکتیسر میں پبلک جلسہ -
لیگی حضرات نے تقریریں فرمائیں -

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

تحصیل مری کہوٹہ میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
مسئلہ پاکستان کی وضاحت کی -

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

تحصیل نکودر میں یوم مسرت پر جلسے اور جلوس -

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کوٹ بال خاں تحصیل پھلور میں پرائمری مسلم لیگ
کا قیام -
عہدیدار چنے گئے -

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

مسلمانان راولپنڈی صدر کا عظیم الشان جلسہ -
زیر صدارت مولوی مولا بخش -
پاکستان کی بنیادوں کو مضبوط کرو -

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

سونی پت -
مسلم لیگی امیدواروں کی سو فی صدی کامیابی کا
وعدہ ہوا -

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

لیبر نشستوں پر مسلم لیگ کا کوئی امیدوار نہیں -
مسلم لیگی مزدوروں کے صحیح نمائندوں کی مدد
کریں -

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

کبیر والا مسلم لیگ کا احتجاج -
" نوائے وقت" میں کبیر والا کی کمزوری بیان کی گئی
ہے - ہم بفضل تعالیٰ کامیابی سے ہمکنار ہیں -

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

کارکنان مسلم لیگ ساڈھورہ کے کامیاب دیہاتی دورے -
کئی روز سے کارکنان ساڈھورہ مسلم لیگ کے دیہاتی
دورے ہو رہے ہیں -

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

کہان زئی میں مسلم لیگ کے جلسے -
پاکستان کی خاطر ووٹ دیں -

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

جالندھر میں مسلم لیگ کا جلسہ -
مسلم لیگ کو ووٹ دینے کے لیے کہا -

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

تحصیل جہلم کا مسلم لیگی امیدوار -
راجہ خیر مہدی خان کی کامیابی سو فیصدی ہے -

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

علامہ علاؤ الدین صدیقی کا پروگرام -
مسلم لیگ کی حمایت میں پراپیگنڈہ کرنے کے لیے -

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ،

کوہاٹ میں لیگ کا جلسہ -
انتخابات میں سرکاری مداخلت کی مذمت -

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ،

ٹوہانہ میں لیگ کا جلسہ -
زیر صدارت فضل الرحمن ہوا -
محمد صدیق کی شہادت پر اظہار تعزیت کیا گیا -

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ،

ضلع انبالہ میں کامیاب دورہ -
زیر قیادت چوہدری مہر دین ، سید مہدی حسن لیگ
امیدوار چوہدری محمد حسن کی حمایت میں -

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ،

Marfat.com

کرتار پور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
اپنا ووٹ مسلم لیگی امیدوار برکت علی کو دیں ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ڈم کلہ میں جلسہ ۔
زیر صدارت ملک ... منعقد ہوا ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کرک میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانان ہند کی عزت کا سوال ہے ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

طلب خیل میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت معین الدین منعقد ہوا ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

لاہور سول اور اندرون لاہور سے لیگی امیدوار کامیاب بنانے کی پوری جد و جہد ۔
نواب افتخار حسین خان صدر پنجاب مسلم لیگ کا بیان ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

جلسہ مسلم لیگ قصبہ نہم ضلع روہتک ۔
زیر صدارت عاشق علی قریشی بی ۔ اے منعقد ہوا ۔
انتخابات کی اہمیت بتائی ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم لیگی امیدوار اور مسلمان ووٹرز غور سے پڑھیں ۔
نہایت ضروری ہدایات ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

مسلم لیگی امیدوار اور اضلاعی لیگیں ۔
فوراً متوجہ ہوں ۔
شعبہ نشر و اشاعت پنجاب مسلم لیگ لاہور سے مطلوبہ لٹریچر خود منگوا لیں ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

سیالکوٹ میں مسلم لیگ کے انتخابی جلسے ۔
زبردست انتخابی پراپیگنڈہ ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

موضع چوارانوالہ میں مسلم لیگ کا زبردست جلسہ ۔
علاقہ کے سربرآوردہ حضرات نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی ۔
سید قربان علی شاہ نے عالمانہ تقریر فرمائی اور پاکستان اور ووٹ کی حدیث کے حوالے سے تشریح کی۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

تحصیل اوکاڑہ موضع بھوجیاں میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت مخدوم پیر اصغر علی شاہ ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

قابل قدر مثال ۔
چند وجوہ کی بناء پر تحصیل شیخوپورہ کی سیٹ سے دست برداری کر لی ہے ۔
مسلم لیگ کی یہ سیٹ بالکل خطرناک ہو چکی تھی ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

موضع ابیہر تھانہ بھلور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
مولوی سعید احمد صاحب خطیب جامع مسجد نے تقریر کی کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کی آزادی کا واحد حل پاکستان ہے ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

ٹھٹھہ موسیٰ میں مسلم لیگ کا شان دار جلسہ ۔
باطل شکن تقاریر کیں اور زمیندارہ لیگ کی دھجیاں اڑا دیں ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم لیگی امیدوار اور اضلاعی لیگیں ۔
فوراً متوجہ ہوں ۔
لٹریچر شعبہ نشر و اشاعت پنجاب مسلم لیگ لاہور کے دفتر سے لینے کے لیے براہ راست آپ کا آنا ہی ضروری ہے ۔ ہو سکتا ہے بذریعہ ڈاک حفاظت سے نہ پہنچ سکے ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

مسلم کامریڈز لیگ لاہور کا اُجلاس ۔
زیر صدارت ملک علی محمد رئیس منعقد ہوا ۔
مسلم لیگ مضبوط کرنے کی تلقین ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

Marfat.com

دیہاتی مسلمانوں کا اجتماع منڈی کے وسیع میدان میں ہوا ۔
مسٹر ابو سعید ایڈیٹر "پاکستان" نے تقریر کی ۔
مسلم لیگ کی وضاحت کی ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

انبالہ میں لیگ کا جلسہ ۔
سردار شوکت حیات کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ضلع ملتان میں لیگی لیڈروں کا طوفانی دورہ ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

داؤد خیل لیگ کی سرگرمیاں ۔
مولانا فخرالزمان شاہ صاحب نے مسلمانوں کو شرعی پہلو سے آگاہ کیا ۔

مسلمانوں نے وعدہ کیا کہ ووٹ عبدالستار خان نیازی کو دیں گے ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱

پیرزادہ محمد ذکاء اللہ کا طوفانی دورہ ۔
مسلم لیگ شملہ سے جالندھر شہر، چھاؤنی، ہوشیارپور، آدم پور کے دیہات کا دورہ کیا ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

فوجی ووٹروں کے لیے ۔
معلوم ہوا ہے کہ بعض فوجی حضرات کی درخواست ہے کہ ان کا ووٹ مسلم لیگ کو دے دیا جائے ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

دسوھہ مسلم لیگ کا وفد ۔
زیر قیادت چوہدری علی محمد ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

بہرام مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت مفتی سید عبدالغفور ۔
مسلم لیگ اور پاکستان کی وضاحت ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ برادریوں کے فتنے ملیا میٹ کر رہی ہے ۔
کپتان عبدالحمید کا دورہ ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

جھیو رانوالی مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
۲۰ گاؤں کا دورہ کیا ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

مسلم لیگ مکتیسر کا کامیاب جلسہ ۔
لیگ کو مضبوط بنانے کا وعدہ کیا ۔

۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

شیخوپورہ سے لیگی امیدوار کامیاب ہوگا ۔
لیگی کارکنوں کا دورہ ۔

۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

گوجرانوالہ مسلم لیگ کا جلسہ ۔
حکام کی مبینہ جانب داری کے خلاف احتجاج ۔

۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

قابل توجہ قائدین لیگ ۔
تحصیل ننکانہ یونینسٹوں کا گڑھ اور لیگی امیدوار شہادت خان جو انتھک محنت کر رہے ہیں ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

پنجابی مسلم گوجروں سے اپیل ۔
خاص میٹنگ انجمن مسلم گوجراں لدھیانہ میں منعقد ہوئی ۔
مسلم لیگی امیدوار کو کامیاب بنائیں ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

لاہور شہر کی ابتدائی مسلم لیگیوں کے عہدیداران کی اہم میٹنگ ۔
دفتر سٹی مسلم لیگ لاہور میں زیر صدارت رشید علی خان منعقد ہوئی ۔
پولنگ سٹیشنوں کی مکمل نگرانی کریں ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

Marfat.com

حافظ آباد میں مسلم لیگ کا پبلک جلسہ ۔
شرکاء نے مسلم لیگ کو ووٹ دینے کا پورا یقین دلایا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گوہرسہائے میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
جلسہ نہایت کامیابی سے اختتام پذیر ہوا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

امرتسر میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت ملک غلام نبی ایم ۔ اے منعقد ہوا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

انبالہ میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر اہتمام سٹی مسلم لیگ محلہ چاہ بارد میں منعقد ہوا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

تحصیل شکر گڑھ شنکر تھانہ بلا چور ۔
مسلم لیگ نے زمیندارہ لیگ کے نقائص اور کانگرس کی چیرہ دستیوں پرروشنی ڈالی ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

تحصیل نکودر میں مسلم لیگ کا شان دار جلسہ ۔
عوام مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دیں ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

تحصیل ترن تارن میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم لیگی امیدوار کے حق میں جلسہ منعقد ہوا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

چوک گیٹی تھیٹر میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت نواب رشید علی خان صاحب منعقد ہوا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سول مسلم لیگ وارڈ نمبر ۴ کی انتخابی سرگرمیاں ۔
مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے اپنے وارڈ کو چار حصوں میں منقسم کر دیا ۔ (سردار محمد ظفراللہ ایڈوکیٹ سیکرٹری) ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

حصار میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانوں نے مسلم لیگ کو ووٹ دینے کا وعدہ کیا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ کھروڑ کا دورہ ۔
سید قائم علی شاہ کاظمی نے مسلم لیگ پر پرزور تقریر کی ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

قابل توجہ مسلم لیگ پنجاب ۔
سردار شوکت حیات تقریباً تمام اضلاع کا دورہ کر چکے ہیں ۔

علماء اور مشائخ اسلام کی اپیل ۔
پنجاب اسمبلی کے ووٹروں سے ۔
(از شعبہ نشر و اشاعت پنجاب مسلم لیگ) ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

لیگ کے حق میں قوم ڈوگراں کا فیصلہ ۔
لیگی امیدوار ولی محمد گوہر کو کامیاب بنائیں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

ووٹ چودھری بہاول بخش کو دیں گے ۔ (مسلم لیگی امیدوار) (از چودھری محمد عالم جائنٹ سیکرٹری) ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

سردار کالا خان کی کامیابی یقینی ہے (لیگی امیدوار) ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

حلقہ جالندھر فیروزپور میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
قصور میں جلسہ زیر صدارت چودھری فضل دین ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لدھیانہ میں لیگ کا شان دار جلسہ ۔
ملک عنایت اللہ صاحب کی تقریر ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

میاں بشیر احمد کے کامیاب دورے ۔
لیگ کے ٹکٹ پر پنجاب اسمبلی کے امیدوار ہیں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

ابوہر -
گاندھی چوک میں عظیم الشان جلسہ -
زیر صدارت محمد یوسف منعقد ہوا -
مسلم لیگ ... نے نظم پڑھی -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

انبالہ میں لیگ کا جلسہ -
حافظ شیر محمد صاحب انبالوی نے نظم پڑھی -
یکم فروری ، ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

ضلع انبالہ کے اراعین نے مسلم لیگ کی امداد کا اعلان کر دیا -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

مسلم لیگی امیدوار اور مسلمان ووٹر غور سے پڑھیں -
ضروری ہدایت -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

حضرت چن پیر کا ضمانت پر رہائی سے انکار -
مسلم لیگ کا جلسہ زیر صدارت حضرت پیر اصغر علی شاہ صاحب -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

ڈلہوزی میں لیگ کی سرگرمیاں -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

سردار شوکت حیات کی انتخابی جدو جہد -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

چشم سازان کا فیصلہ -
مسلم لیگ کو کامیاب بنائیں -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

قصور کے دیہاتیوں کا مستحسن اقدام -
میاں افتخار الدین کو ووٹ دیں -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

چوہدری سمیع اللہ صاحب یونینسٹ امیدوار کا احساس ملیّ - جالندھر کے جنوبی حلقے سے لیگ کے حق میں دستبردار ہو گئے -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

میاں عبدالسلام کامیاب ہوں گے -
راجہ سانسی میں جلسہ -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ایم - کے - میر کو کامیاب بناؤ -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

نئی انارکلی کے ووٹر متوجہ ہوں -
دفتر مسلم لیگ پیسہ اخبار سے آ کر پرچیاں لے لیں -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

لاہور حلقہ سول میں پرائمری لیگوں کے فرائض -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ایمن آباد میں جلسہ -
جلسہ زیر صدارت شیخ محمد حسین منعقد ہوا -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

حلقہ لینڈ لارڈ ملتان کی پولنگ -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

بستی ٹینکا والی میں لیگ کا جلسہ - (جالندھر)
نواب ممدوٹ نے شرکت فرمائی -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

مسلمانان کوٹ رادھا کشن کا فیصلہ -
لیگی امیدواروں کو ووٹ دیں گے -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

اہالیان شہر سلطان تحصیل علی پور کا اعتراف -
لیگ کی امداد فرمائی -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ترن تارن میں برادری انصار کا اجلاس -
مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دیں -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

گجرات میں مسلم لیگ کی ۱۰۰ فیصد کامیابی کا یقین -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

جالندھر میں لیگ کی متوقع کامیابی -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

ضلع راولپنڈی میں انتخابی سرگرمیاں -

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ہم ووٹ پیدل جا کر دیں گے -
تحصیل چونیاں کے ووٹر -

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

جالندھر مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ -

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

احراری میدان چھوڑ کر بھاگ رہے ہیں -
۱۰۰ فی صدی ووٹ لیگی امیدوار شوکت حیات خان کو مل رہے ہیں -

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

ضلع انبالہ میں مسلم لیگ کی فتح -
(آفس سیکرٹری مسلم لیگ)

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

بیر کلاں میں مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ -

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

سرائے عالمگیر جہلم میں شاندار اجتماع -

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

پیر محمد سرور کو لیگیوں کا چیلنج -
خالصا لیگ نے پولنگ کا مقام بدلنے کا مطالبہ کیا -

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

گجرات اب مسلم لیگی ہے -

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
شاہ کوٹ میں لیگ کا جلسہ -

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

لاہور تحصیل کے پولنگ میں آج لیگی امیدواروں کا پلڑا بھاری رہا -

مسلم لیگی کارکنوں کی بہت بڑی تعداد تحصیل میں پہنچ گئی -

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۳

میدان انتخاب سے مخالفین لیگ کی پسپائی -
ع نا امیدی کا برا ہوا جس نے توڑا حوصلہ
ہو رہی ہے اب شکست فاش ہر جانب انہیں

۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴ - ۴ بقیہ ۶ ، ۱ - ۴

مسلم لیگی امیدواران اور مسلمان ووٹر غور سے پڑھیں -
نہایت ضروری ہدایت -

۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

لائلپور میں یونینسٹوں کی غیر آئینی حرکتوں کا نوحہ -
لائلپور میں یونینسٹوں کی حرکات ... کے باوجود لیگ جیت رہی ہے -

۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

ملتان کی تمام نشستوں پر مسلم لیگ قابض ہوگی -

۶ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

حلقہ لاہور تحصیل کا پولنگ -
چوہنگ اور جودھیر پر لیگی امیدوار کا زور رہا -

۶ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

لیگ کے امیدوار ہر حلقے سے جیت رہے ہیں -
ع اب کسی صورت زمانے میں پنپ سکتے نہیں
نا امیدی اہل باطل کا مقدر ہو گئی

۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴ - ۴ بقیہ ۶ ، ۱ - ۲

مہر محمد عارف خان ، لیگی امیدوار حلقہ شور کوٹ
ایڈیٹر" نوائے وقت" کے نام مکتوب -

۸ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

انجمن کمبوہان پنجاب کا وفد ہوشیار پور -
ووٹ چوہدری اکبر علی لیگی امیدوار کو دیں -

۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

تحصیل گوجر خاں میں پولنگ کے چار دن -
عوام المسلمین نے پہلی بار سرکاری افسران کے دباؤ کے باوجود ڈنکے کی چوٹ پر مسلم لیگ کو ووٹ دیئے -

۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ایبٹ آباد مسلم لیگ کا شاندار انتخابی جلسہ -

۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

Marfat.com

مسلم لیگی امیدوار کی حمایت میں تقریریں کیں -
موسن لیڈر مولانا بہاری نے لیگی امیدوار کی حمایت میں تقریریں کیں -
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

باشندگان گجرات کے حکومت سے مطالبات -
سٹی مسلم لیگ گجرات کے زیر اہتمام جلسہ عام -
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

لاہور ضلع لیگ کونسل کا جلسہ -
الیکشن پراپیگنڈہ کی وجہ سے -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ڈیرہ غازی خان کے ضمنی انتخاب میں شیعہ سنی اختلافات پیدا کرنے کی مکروہ سازش -
مسٹر غضنفر علی کی طرف سے ووٹروں کو لیگی امیدواروں کی امداد کی اپیل -
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

ڈیرہ غازی خان میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۵

ڈیرہ غازی خان میں اکابرین کا دورہ -
مسلم لیگی امیدوار عطا محمد کی حمایت میں -
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

ڈیرہ غازی خان میں دفعہ ۱۴۴ کے خلاف مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا احتجاج -
لیگی زعما ڈیرہ غازی خان پہنچ گئے - حالات کے مطابق ہر ضروری کاروائی کرنے کا اختیار -
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ضلع ڈیرہ غازی خان کے مسلمان لیگ کا ساتھ دیں -
سید مبارک علی شاہ ایم - ایل - اے - کی اپیل -
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

جالندھر سے مسلم لیگی وفد ڈیرہ غازی خان روانہ ہو گئے -
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

ڈیرہ غازی خان میں مسلم لیگ کے جلسے جاری ہیں -
ضمنی انتخابات میں لیگی امیدواروں کی کامیابی یقینی ہے -
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

ڈیرہ غازی خان میں دفعہ ۱۴۴ کے خلاف مسلم لیگ کی مجلس عمل کا احتجاج -
ڈیرہ غازی خان کے حلقہ انتخاب میں پولنگ شروع ہو گیا -
پہلے دن مسلم لیگی امیدوار نے ووٹوں کی اکثریت حاصل کی -
۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

عوام مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دیں -
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

مسلم لیگی امیدوار ایک ہزار ووٹوں کی اکثریت سے اپنے اپنے یونینسٹ حریف کو شکست دیگا -
مسلمان ووٹروں نے ہر قسم کے تشدد کا ڈٹ کر مقابلہ کیا -
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ووٹران پر پولیس کا ناجائز دباؤ -
سید عبدالغفور نقوی نے ضلع مسلم لیگ گورداسپور کا تنظیمی دورہ کیا -
۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۵

ڈیرہ غازی خان سے ضمنی انتخاب میں لیگی امیدواروں کی شاندار کامیابی -
یونینسٹ وزارت کو سب ہتھکنڈوں کے باوجود شکست فاش -
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

حلقہ اچھرہ کے مسلمان توجہ کریں -
پنجاب اسمبلی کے ووٹروں کی نئی فہرستیں -
اچھرہ مسلم لیگ نے مندرجہ ذیل حضرات کے پاس رکھ دی ہیں -
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

Marfat.com

حلقہ پنڈ دادن خان ضمنی انتخاب۔ملک نذر حسین کو
کو لیگ ٹکٹ ۔

راجہ غضنفر علی خان کی اپیل لیگی امیدوار کے حق میں ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

چوہا سیدن شاہ میں پولنگ ۔

مخالفین لیگ کو کوئی ووٹ نہ ملا ۔

۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مشائخ عظام کا کردار

میرے مرید اپنے ووٹ صرف مسلم لیگ کو دیں گے ۔

حضرت خواجہ امیر بادشاہ صاحب سجادہ نشین دربار چوڑہ شریف کا اعلان ۔

۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

سجادہ نشین گاہ غوث اعظم دستگیر رانپور (سندھ) کا اعلان حق ۔

مسلم لیگی امیدواروں کی کامیابی مسلمانان ہند کی کامیابی ہے ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۲ - ۲ ، ۳ - ۴

سجادہ نشین درگاہ بو علی قلندر کا اعلان ۔ مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

درگاہ حضرت شاہ نور جمال کے سجادہ نشین کی طرف سے اعلان ۔

مسلم لیگ کی ہر ممکن امداد میں حصہ لیں ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

فرمان واجب الازعان ۔

اس وقت مسلم لیگ کی مخالفت کرنا دراصل تمام مسلم قوم کو نقصان پہنچانا ہے ۔
(حضرت سجادہ نشین گولڑہ شریف)

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

حضرت مولانا غلام احمد صاحب سجادہ نشین ۔

انتخاب میں صرف مسلم لیگ کو کامیاب بنائیں ۔

۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

پیر مقرب حسین شاہ موضع حسین پورہ (جالندھر) کا اعلان ۔

میرے تمام پنجاب بھر کے مرید مسلم لیگ کو ووٹ دیں ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

اعلان حق ۔

تمام مرید مسلم لیگ کو ووٹ دیں ۔

از سجادہ نشین غوثیہ جھیورانوالی ۔

۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

پیر جماعت علی شاہ کے خلاف مکروہ پروپیگنڈہ ۔

تحصیل قصور کا یونینسٹ امیدوار یہ مکروہ پروپیگنڈہ کر رہا ہے ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

حضرت دیوان سید غلام عباس صاحب ۔

سجادہ نشین جلالپور پیرانوالہ کی خدمت میں ۔ تمام عالم اسلام سے اپیل کرتے ہیں کہ مسلم لیگ کی حمایت کریں ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

اعلان حق ۔

اہل اسلام حضرات کی خدمت میں مسلم لیگ کی حمایت کرنے کی گذارش ۔

حضرت پیر سجادہ نشین سید حسین شاہ بٹانوالہ ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

پیغام

پیر حضرت صاحبزادہ محبوب الٰہی سجادہ نشین ۔ درگاہ شریف پیر حضرت مجذوب شاہ نے مریدوں کو کہا کہ تمہارا ووٹ مسلم لیگ کو ملے گا ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

اعلان

میں اپنے مریدوں سے امید کرتا ہوں کہ وہ اپنا ووٹ مسلم لیگ کو دیں ۔ (سید علی شاہ سالک)

۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

Marfat.com

شاہ صاحب پیر نیاز علی صاحب کا فرمان -
تمام مریدوں سے کہ مسلم لیگ کو ووٹ دیکر کامیاب بنائیں -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

حضرت پیر سید محمد حاکم شاہ صاحب کا فرمان -
تمام مریدوں کو مطلع کیا کہ مسلم لیگ ہی مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

سجادہ نشین بٹالہ شریف کا اعلان -
یہ مسکین صرف مسلم لیگ ہی کو مسلمانوں کی جماعت کا واحد نمائندہ جانتا ہے -
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

اپیل منجانب پیرزادہ سیر رضا حسین شاہ نقوی سجادہ نشین -
مسلم لیگ واحد نمائندہ جماعت کو کامیاب بنائیں -

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

دربار امام ربانی مجدد الف ثانی سرہند شریف کا پیغام -
مسلمانان بنگال کے نام - تمام ذاتیات کو چھوڑ کر مسلم لیگ کی خدمت کریں -
۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

سجادہ نشین مانکی شریف کی مساعی جمیلہ -
مسلم لیگ کو کامیاب بنانے کے لیے -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

پیر مظفر حسین شاہ کا بیان -
فقیر، لیگ کو مسلمانان ہند کی واحد نمائندہ جماعت سمجھتا ہے -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

پیر سید علی حسن شاہ کا فرمان -
میرے مرید مسلم لیگ کو ووٹ دیں گے -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

علمائے کرام لیگ کے ساتھ ہیں -
لیگ کا شرق پور میں جلسہ -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

علماء کرام کا دورہ پنجاب -
لیگی امیدواروں کو ووٹ دے کر کامیاب بنائیں -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

حضرت سید مظفر حسین انور کرمانی کی مساعی جمیلہ -
اپنے مریدوں سے قائد اعظم کے ہر حکم پر قربانی دینے کے حلف نامے لیے -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

تحصیل زیرہ میں لیگ کا کام -
حضرت سید مظفر حسین شاہ صاحب انور کرمانی شیر گڑھی کی شب و روز محنت سے مسلمان متحد ہو چکے ہیں -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

پیر مانکی شریف کی مساعی جمیلہ -
گھر گھر مسلم لیگ کا پیغام پہنچانے کی سعی کر رہے ہیں -
۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ ، ۲

قائد اعظم کی صدا پر لبیک کہو -
حضرت سید حکیم ولی الدین کا ارشاد گرامی -
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

تحصیل شکر گڑھ میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
صاحبزادہ علی پور شریف کی صدارت میں جلسہ -
مسلمانوں نے قسم اٹھا کر قائد اعظم کے ہر حکم کی تعمیل کا یقین دلایا -
۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سید چن پیر کی وفات حسرت آیات -
منٹگمری لیگ کی طرف سے قرارداد تعزیت -
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

فخر سرحد پیر صاحب پیر زکوڑی کا پروگرام -
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

سجادہ نشین رجوعہ شریف کا اعلان -
اپنے ساٹھ ہزار متعلقین کے ہمراہ قائد اعظم اور مسلم لیگ کو ہر قربانی دینے کا یقین دلایا -
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

سجادہ نشین صاحب چک عبدالخالق کا اعلان ۔
مسلم لیگ میں شامل ہونے کا اعلان ۔

۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

حضرت مولانا عبدالقیوم کراچی میں ۔

علمائے کرام و مشائخ کو منظم کرکے مسلم لیگ الیکشن کو کامیاب بنانے کی سعی ۔

۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

آفریدی سرداروں کی پیر صاحب مانکی شریف سے ملاقات ۔

ہم مسلم لیگ کے ساتھ ہیں ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

آفریدی قبائلیوں کا ایک اور جرگہ پیر صاحب مانکی شریف کی خدمت میں ۔

صوبائی لیگ کی طرف سے بمبئی کے پٹھانوں پر تشدد کی پرزور مذمت ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

حضرت چن پیر کی وفات پر قرارداد تعزیت ۔
ڈسٹرکٹ مسلم لیگ منٹگمری کا اجلاس ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

جالندھر میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت امام ناصر الدین ۔
مسلمانوں کو لغویات سے باز رہنے کی تلقین کی ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

سندھ کے انتخابات اور مخدوم مرید حسین قریشی ۔
تمام مریدین کو لیگی امیدواروں کی تائید کا حکم ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

ضلع جیکب آباد میں حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب کے جلسے جلوس ۔

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

صوبہ مسلم لیگ کی مشائخ کمیٹی ۔
اس کمیٹی کے سیکرٹری مولوی ابراہیم علی چشتی فاضل ہند مقرر ہوئے ہیں ۔

۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۳

پنجاب مسلم لیگ : پروپیگنڈہ مہم

لاہور میں مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔

۲۸ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

لیگ کونسل کی قرارداد میں ترمیم کا نوٹس ۔
خان رب نواز خان جنرل سیکریٹری لاہور ڈسٹرکٹ کی قرارداد ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

جلالپور جٹاں سٹی مسلم لیگ ۔
(سٹی لیگ کو دوبارہ منظم کرنے کے متعلق) ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

ٹریننگ کیمپ میں لیگی زعماء ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ - ۳

فاضلکا مسلم لیگ کا اجلاس ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

پٹھانکوٹ لیگ کا جلسہ ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

دیہات میں زمینداروں کے اندر ہیجان ۔
مسلم لیگ کے وفد کی سرگرمیاں ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

لیگ یونینسٹ کی تحقیقات کی مجلس عمل کے اجلاس کی کارروائی ۔

۵ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

ہلوارہ سب مسلم لیگ کا قیام اور جلسہ ۔
جلسہ میں رائے رفاقت علی خان نے جناح پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ۔

۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

Marfat.com

جگادھری مسلم لیگ کا جلسہ ۔
شیخ محمد ظفر صاحب کی زیر صدارت جلسہ ۔ مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو کر پاکستان کے حصول کے لیے کوشش کریں اور چھوٹو رام کو برائیوں کی جڑ قرار دیا جائے ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

پنجاب مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
رمضان المبارک کے جمعۃ المبارک کے دن ۔
(مسلمانوں کے اتفاق کے لیے دعا کے بارے میں ۔)
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

گورداسپور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانوں کو متحد ہونے کی تلقین ۔
۱۶ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

گوجرانوالہ میں ایک عظیم الشان جلسہ ۔
پروفیسر عنایت اللہ اور مسٹر دانیال لطیفی تقاریر کریں گے ۔
(سیکرٹری سٹی مسلم لیگ گوجرانوالہ) ۔
۱۶ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

اوکاڑہ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
حاضرین میں کافی غیر مسلم بھی تھے جن کو شیخ رفیق بی ۔ اے اور خان احمد نواز کی تقاریر نے کافی متاثر کیا ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴

لیگی کارکنوں کی کانفرنس ۔
مسٹر دانیال لطیفی نے مخاطب کیا ۔ مسلم لیگ ضلع وار تنظیم و نشر و اشاعت پر تبادلہ خیال کیا ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴ - ۵

ملتان میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
سردار کریم بخش حیدری دیہاتی حلقوں میں ۔ مسلم لیگی تنظیم کر رہے ہیں ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

پھلور میں لیگ کا جلسہ ۔
ڈاکٹر حمیداللہ بیگ پریذیڈنٹ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ ضلع جالندھر میں مسلمانوں کو اتفاق کی تلقین کی ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

گجرات میں سٹی مسلم لیگ کا قیام ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

لاہور میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
وارڈ نمبر ۱۰ میں لیگ کے اغراض و مقاصد پر جلسہ ہوا ۔
صدر ۔ چودھری کلیم الدین بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

کرتار پور میں مسلم لیگ کا قیام ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

لائل پور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
سردار شوکت حیات خان کی برطرفی پر احتجاج ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

"ویر بھارت" کی غلط بیانی ۔
نامہ نگار نے غلط بیانی سے کام لیا کہ "مسلم لیگ سرگودھا چک نمبر ۳۶ کے جلسے میں الو بول رہے ہیں ۔" حالانکہ جلسہ میں لوگ جوق در جوق تھے ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

لاہور ضلع مسلم لیگ کی تنظیم ۔
قصور میں لیگ ورکرز کی میٹنگ ہوئی ۔
خان رب نواز خان ۔ جنرل سیکرٹری لاہور مسلم لیگ ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ پلیننگ کمیٹی کا اجلاس ۔
پندرہ سب کمیٹیاں قائم ہو گئیں ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

انبالہ ڈویژن میں مسلم لیگ کی تنظیم ۔
(محکمہ نشرو اشاعت صوبہ مسلم لیگ پنجاب)
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

Marfat.com

شملہ میں مسلم لیگی کا جلسہ ۔
حاجی سیٹھ خان حبیب اللہ خان نے مجلس احرار پر سخت نکتہ چینی کی ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس خانیوال ۔
چوھدری عطاء اللہ کی ملتان کے مسلمانوں کو بیدار کرنے کے لئے سرگرمیاں ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ گجرات کا جلسہ ۔
سیکرٹری کے خلاف عدم اعتماد کی قرار داد ۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

عید کے موقع پر جہانیاں منڈی مسلم لیگ کا شاندار جلسہ اور جلوس ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

راولپنڈی ڈویژن مسلم لیگ ۔
مشترکہ میٹنگ زیر صدارت شیخ نصیرالدین جس میں قرار پایا کہ سید غلام مصطفیٰ شاہ خالد جیلانی کی گرفتاری کے سلسلہ میں ڈیفنس پیش کیا جائے ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ملتان میں لیگی سرگرمیاں ۔
ضلع کے سربرآوردہ حضرات نے ایک کمیٹی موسوم بہ ڈسٹرکٹ آرگنائزیشن کمیٹی تشکیل دی ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

لاہور ضلع مسلم لیگ کی دیہاتی تنظیم ۔
ایک اجلاس میں طے پایا کہ ضلع لاہور کے دیہات میں مسلم لیگ کی چار شاخیں کھولی جائیں اور چار تنخواہ دار مقرر کر کے انہیں علیحدہ علیحدہ حلقے سپرد کئے جائیں ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

لدھیانہ میں لیگ کانفرنس ۔
کانفرنس میں سردار شوکت حیات اور دوسرے مسلم لیگی لیڈر شرکت کریں گے ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

کرنال ڈسٹرکٹ لیگ کانفرنس ۔
زیر صدارت نواب زادہ ولایت علی خان ۔

پانی پت میں ہندو مسلم فساد کی انکوائری کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی ۔
۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

اپنے جائز حقوق کو ہم بزور بازو بھی حاصل کر سکتے ہیں ۔ (شوکت حیات)

خانیوال ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کی کاروائی ۔
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلمانان سیالکوٹ کی زمیندارہ لیگ سے بیزاری ۔
سٹی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا فیصلہ ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

جلال پور جٹاں میں مسلم لیگ کانفرنس ۔

زیر صدارت سردار شوکت حیات خان صاحب ہوا ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

زمیندارہ لیگ ایک ڈھونگ ہے اور اس کا مقصد مسلم لیگ کی تنظیم کو نقصان پہنچانا ہے ۔ اس کو قائم کرنے والے پاکستان کے دشمن اور اکھنڈ ہندوستان کے حامی ہیں ۔

سردار شوکت حیات نے اپنے چچوں کا شکوہ کیا ۔
لدھیانہ مسلم لیگ کانفرنس کے اجلاس کی کاروائی ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۶

پنجاب مسلم لیگ کا اہم اجلاس ۔

تمام اضلاع اور شہری مسلم لیگوں کے عہدیداروں کی میٹنگ میں اہم مسائل پر غور ہوگا ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

لدھیانہ سٹی مسلم لیگ کا جلسہ ۔
جس میں اکابرین ملت محمد دانیال لطیفی ، چوہدری محمد یعقوب ایڈووکیٹ (جالندھر) ، ڈاکٹر حمید اللہ بیگ ، سید محمد حنیف ، شیخ محمد ظفر ، صوفی عبدالحمید ،

Marfat.com

راؤ خورشید علی روھتک و نواب محمد ممتاز دولتانہ ،
جنرل سیکرٹری پنجاب مسلم لیگ تشریف لائیں گے -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

لاہور سٹی مسلم لیگ لاہور کا اجلاس -
زیر صدارت نواب زادہ رشید علی خان منعقد ہوا -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

ضلع مظفر گڑھ اور مسلم لیگ -
یونینسٹ پر سب کی نظر کرم ہے - کیا لیگ کے کارکن بھی یہاں مسلم لیگ کے پراپیگنڈہ کے لیے کام کریں گے -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

قرار داد مجلس عاملہ سٹی مسلم لیگ لدھیانہ -
اجلاس سید مصطفیٰ شاہ گیلانی آف راولپنڈی اور سید ابو طاہر آف پانی پت کی گرفتاریوں پر اظہار تشویش کرتا ہے -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

زعمائے لیگ کا عزم جلالپور جٹاں -
آج زعمائے لیگ، مسلم لیگ کانفرنس میں شرکت فرمائیں گے - صدارت سردار شوکت حیات خان فرما رہے ہیں -
۲۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کی قیادت کا مسئلہ -
قرعہ فال میاں مشتاق احمد گورمانی کے نام پر -
۲۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کانفرنس جلال پور پر پابندیاں -
صدر کانفرنس کو جلوس نکالنے کی ممانعت -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

لاہور ضلع مسلم لیگ کی تنظیم -
خان رب نواز خان ایڈوکیٹ قصور ، جنرل سیکرٹری لاہور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ موضع لکھن گئے - مسلمانوں کو پاکستان کے بارے میں سمجھایا -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴ - ۵

دیہات لائل پور میں مسلم لیگ کی تنظیم -
ایک جلسہ زیر صدارت خان حبیب اللہ خان صاحب منعقد ہوا -

جالندھر لیگ کی سرگرمیاں -
زیر صدارت محمد سرور صاحب اجلاس - مندرجہ ذیل انتخاب ہوا -

صدر	:	جناب محمد سرور
نائب صدر	:	جناب امام بخش
سیکرٹری	:	محمد علی صاحب
خزانچی	:	رحمت علی صاحب

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

شیخ صادق حسن ایم - ایل - اے کا اعلان -
اس میں کوئی صداقت نہیں کہ پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کے سات ممبران دوڑ دھوپ کر رہے ہیں (لیگ پارٹی کی قیادت کے لئے) -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

سیکرٹری مسلم لیگ سرگودھا کا استعفیٰ -
پنجاب مسلم لیگ کا شکوہ -
(مسٹر حمید احمد خان (پلیڈر) نے استعفیٰ دیا) -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

شیخوپورہ مسلم لیگ کی قرار دادیں -
پہلی قرار داد میں زمیندارہ لیگ کے فنڈز کے لئے سرکاری اثر و رسوخ کی مذمت - دوسری قرار داد میں مذاکرات کے سلسلے میں جناح کی تائید -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

وزارت مخالفوں کو تخویف و تحریص سے ساتھ ملانا چاہتی ہے -
جلال پور جٹاں مسلم لیگ کانفرنس -
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

ضلع مظفر گڑھ کا لیگی نمائندہ -
سردار کریم بخش حیدری ناظم صوبہ مسلم لیگ - یہاں لیگ کی میٹنگ کے لئے تشریف لا رہے ہیں -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

Marfat.com

ضلع جھنگ مسلم لیگ کانفرنس کی تیاریاں ۔
سید قیصر علی شاہ نمائندہ سٹی لیگ جھنگ میٹنگ میں شرکت کے لئے تشریف لا رہے ہیں ۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

قصور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
بعد نماز عشاء مسجد قاضی محمد سلیم قصور میں منعقد ہوا ۔ اور ایک قرار داد کے ذریعہ قصور کے لئے ایک مسلم اے ڈی آئی کا مطالبہ کیا گیا ۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

مسلم لیگ کی تعلیمی منصوبہ بندی کی کمیٹی ۔
حکومت پنجاب نے تعاون سے انکار کیا ۔
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

لاہور میں مسلم لیگ کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ عام ۔
زیر صدارت نواب زادہ رشید علی خان صدر لاہور سٹی مسلم لیگ ۔ پنجاب اور ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حال پر غور ۔
۲۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

نور پور میں اسلامی اجتماعات ۔
ضلع کانگڑہ کی مسلم لیگ کانفرنس ۲۷ - ۲۸ اکتوبر کو منعقد ہو رہی ہے ۔
۲۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

ارکان صوبہ مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی سرگرمیاں ۔
مسلم لیگ کے سرکردہ نمائندوں کو کامیاب بنانے کے لئے الیکشن کا دورہ ۔
۲۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

رضوان اللہ اور مسلم لیگ کے سرکاری گروپ میں اختلاف ۔
امیدواروں کی نامزدگی کا شاخسانہ ۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

لاہور ضلع مسلم لیگ کی تنظیم ۔
رب نواز خان ایڈوکیٹ قصور جنرل سیکرٹری لاہور ضلع مسلم لیگ کھیم کرن گئے اور معززین سے ملاقات کی ۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ بمبئی کے نئے عہدہ دار ۔
ترقی پسند مسلم لیگی کامیاب ہو گئے ۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

مجیٹھیہ لیگ کانفرنس ۔
۵ نومبر کو یہاں مسلم کانفرنس زیر صدارت نواب ممدوٹ ہوگی ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

سٹی مسلم لیگ لدھیانہ کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ ۔
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ نے پنجاب کی ترقی کے لئے لائحہ عمل مرتب کر لیا ۔
پنجاب اسمبلی مسلم لیگ پارٹی کے منشور کے متعلق قیاسات ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

صوبہ مسلم لیگ کا عجیب فیصلہ ۔
کونسل نئی ، عہدے دار پرانے ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۷

ضلع ملتان مسلم لیگ کا فنڈ ۔
مسٹر ممتاز نے ۵ ہزار روپیہ دیا ۔
زیر صدارت دربار حضرت پیر پیراں مخدوم زادہ سید محمد رضا جیلانی ایم ۔ ایل ۔ اے کی صدارت میں ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

کانگڑہ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس کی کاروائی ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

ھانسی کی مسلم لیگ ۔
استعفوں کی خبر غلط ہے ۔
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

پنجاب مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی مکمل ہوگئی ۔
نواب محمد حیات قریشی اور بیگم تصدق کی نامزدگی ۔
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ پلیننگ کمیٹی کا اجلاس ۔
عربک کالج کی لائبریری میں زیر صدارت نواب علی نواز جنگ بہادر منعقد ہوا ۔
۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

Marfat.com

ترن تارن میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
امرتسر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے زیر اہتمام ۔
مولوی ریاض‌الدین نے تقریر کی ۔
(اقلیتوں کے ساتھ رواداری کا برتاؤ کرنے کے بارے میں) ۔

۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

راولپنڈی میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
ملک جمال‌الدین مبلغ نے پاکستان کے موضوع پر تقریریں کی ۔

۱۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

لاہور ضلع مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مولوی وحید اللہ صاحب مبلغ مسلم لیگ لاہور نے شعبہ تبلیغ کا چارج لے لیا ۔

۱۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

مسلمانان فیروز پور کا احتجاج ۔
ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کونسل نے ایک قرار داد میں محترمہ خدیجہ بیگم کی حق تلفی کے خلاف احتجاج کیا ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

لاہور ضلع مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
جامع مسجد کھیم کرن میں مسلمانوں کا کثیرالتعداد اجتماع ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ساگری میں مسلم لیگ ۔
علاقہ کے ایم ۔ ایل ۔ اے ۔ خان محمد یوسف نے مسلم لیگ کا ساتھ دینے پر زور دیا اور مس خدیجہ بیگم کی حق تلفی کے خلاف قرار داد منظور کی ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

کارکنان لاہور ضلع لیگ کا اجلاس ۔
خان رب نواز نے کالرہ میں لاہور ڈسٹرکٹ لیگ کے ۴۵ کارکنان کی میٹنگ بلائی ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

یونینسٹ نوکر شاہی کے خلاف سینہ سپر ہو جانے کا مشورہ ۔

جنرل سیکرٹری صوبہ مسلم لیگ کا پیغام ۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت ۔
پنجاب اسمبلی مسلم لیگ پارٹی کے قائد کے انتخاب کے لیے اجلاس بلایا اور امید کی کہ لیڈر بلا مقابلہ ہی منتخب ہو جائے گا ۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

پنجاب مسلم لیگ ٹریننگ سینٹر ۔
لاہور میں سینٹر کھولنے کی تجویز ۔

۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ سیاسی ترقی کی ضامن ہے ۔
کرنال ضلع مسلم لیگ کانفرنس میں تقریر ۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

تحصیل کبیروالہ میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
مولانا عبد اللہ انور نے تحصیل کے بڑے بڑے قصبات کا دورہ کر کے مسلمانوں کو بیدار کیا ۔

۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

لائل پور کے لیگی کارکنوں کا جلسہ ۔
زیر صدارت خواجہ غلام حسین منعقد ہوا ۔

۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

چوھدری حمید احمد لیگ سے نکالے گئے ۔
ضلع لیگ سرگودھا کا فیصلہ ۔

۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

قصور میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
زیر صدارت نواب زادہ رشید علی خان بار ایٹ لا پریذیڈنٹ لاہور سٹی مسلم لیگ ۔

۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی ۔
۲ دسمبر کو پہلا اجلاس ۔

یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳

اپنے ووٹ کا صحیح استعمال کرو ۔
ضلع لیگ کانفرنس لائل پور کی کاروائی ۔

Marfat.com

ضلع مسلم لیگ کانفرنس کی پرچم کشائی نواب افتخار حسین ممدوٹ نے کی ۔

یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

پنجاب اسمبلی میں مسلم لیگ پارٹی کی صحیح پوزیشن کیا ہے ۔

اسی ممبر لیگ سے وفاداری کے دعوے دار ہیں ۔

یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

لیگ پارٹی کی طرف سے پیش ہونے والے سوالات ۔ ایک قرار داد میں مطالبہ کیا جائے گا کہ مسلمان بچوں کے لئے عربی کی تعلیم اور قرآنی تعلیم کا بندوبست کیا جائے ۔

۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

زمیندارہ لیگ کا مقصد مسلم لیگ کو نقصان پہنچانا ہے ۔

نواب ممدوٹ پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کے لیڈر منتخب ہو گئے ۔

لیگ کا سالانہ اجلاس اپریل میں ۔

پنجاب مسلم لیگ کی طرف سے ممتاز دولتانہ نے جناح کو دعوت دی تھی کہ پنجاب کی سیاسی اہمیت کے پیش نظر آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس پنجاب میں کیا جائے ۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

مسلم لیگ کانفرنس بڈھا گورایہ ۔

زیر صدارت چوھدری محمد سرفراز خان ایم ۔ ایل ۔ اے مسلم لیگ ۔

مسلمانوں کی لازوال قربانیوں پر تقریر ۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

پنجاب میں آخری فتح مسلم لیگ ہی کی ہوگی ۔

(چوھدری خلیق الزمان) ۔

بہادر ہوتے ہوئے سکھوں کو مسلمانوں کا احسان فراموش نہیں ہونا چاہیئے ۔

(خواجہ عبدالصمد) ۔

(لاہور میں مسلم لیگ کا شاندار جلسہ) ۔

۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۵

پنجاب مسلم لیگ آف کامرس کا نمائندہ ڈاکٹر اے وحید کو منتخب کیا ۔

۱۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

لیگ اسمبلی پارٹی کو ایٹ ہوم ۔

نواب زادہ رشید علی خان صدر سٹی مسلم لیگ نے ایٹ ہوم دیا ۔

۱۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

مسلم لیگ اوکاڑہ کا مستحسن اقدام ۔

اوکاڑہ غلہ منڈی کے قریب ایک قطعہ زمین مسجد کے لئے منظوری ۔

۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

یونینسٹ پارٹی مسلم لیگ کے مقابلے کی تاب نہیں لا سکے گی ۔

موچی دروازے کے مسلمانان لاہور کا پرشکوہ جلسہ ۔

۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

راولپنڈی ڈویژن میں لیگ کی تنظیم ۔

زیر صدارت ممتاز علی خان ۔

سکیم مرتب کی گئی ۔

۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

آسن سول مسلم لیگ کا جلسہ ۔

جلسہ میں وائسرائے کی تقریر کو مایوس کن قرار دیا گیا ۔

۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

اتحادی کانفرنس اٹاری ۔

زیر صدارت نواب زادہ رشید علی سٹی مسلم لیگ لاہور منعقد ہوئی ۔

(قومی اتحاد پر زور دیا) ۔

۲ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

یونینسٹ وزارت نہ زمینداروں کی نمائندہ ہے نہ مسلمانوں کی ۔

ضلع منٹگمری میں لیگی کارکنوں کے جلسے ۔

۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

Marfat.com

گنڈی ونڈ میں مسلم لیگ -
تبلیغ زیر صدارت مولوی فیروز دین -
۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

رائے کوٹ میں مسلم لیگ کا قیام -
صدر : مولانا فضل حق
نائب صدر: سمندھے خان
سیکرٹری : رائے محمد ارشد منتخب ہوئے -
۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

مسلم لیگ کا تنظیمی وفد -
ضلع راولپنڈی کا دورہ -
دورہ کو کامیاب بنانے کا پروگرام -
۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

راولپنڈی میں لیگی پراپیگنڈہ -
راولپنڈی ، جہلم اور اٹک کے اضلاع میں لیگ کا پراپیگنڈہ -
۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

لیگی مجلس انتظامیہ کا جلسہ -
انتظامات کے لئے کئی کمیٹیوں کی تشکیل دی -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

ممبران سٹی مسلم لیگ توجہ کریں -
سٹی لیگ امرتسر کو نئے ممبر بھرتی کرنے کے لئے فارم دیئے گئے -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

ضلع منٹگمری میں مسلم لیگ پارٹی کا طوفانی دورہ -
خان بہادر چوھدری نذیر احمد خان کے تاثرات -
۱۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

مسلمانوں کو صنعت و حرفت میں پسماندہ نہیں رہنا چاہیئے -
صدر پنجاب مسلم لیگ چیمبر آف کامرس کی تقریر -
۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

ضلع کرنال میں اکابرین کا وفد -
ہر گاؤں اور قصبہ میں لیگ کا پیغام پہنچایا جائے گا -
۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

کھیوڑہ میں مسلم لیگ کانفرنس کی تیاریاں -
غلام حسین پریذیڈنٹ مسلم لیگ کھیوڑہ ،
امیر حسین سیکرٹری مسلم لیگ کانفرنس کو کامیاب بنائیں گے -
۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

وارڈ لیگ کا انتخاب -
قلعہ بھنگیاں امرتسر کی ایک اہم میٹنگ -
زیر صدارت جناب خلیفہ احمد دین صاحب -
۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

وفد پنجاب مسلم لیگ کے اعزاز میں شاندار پارٹی -
نواب ممدوٹ کی معیت میں لیگ کا وفد دورہ کرتا ہوا ابوہر پہنچا -
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

لیگی وفد ضلع شیخوپورہ میں -
لیگ کے وفد کا دیہاتی دورہ -
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

تناؤلی میں مسلم لیگ کانفرنس -
لیگ کی مجلس عمل کے ارکان کا استقبال -
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس -
لاہور سٹی لیگ کی قرار دادیں -
زیر صدارت نواب زادہ رشید علی خان -
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

مشرق اور شمالی پنجاب میں لیگی زعماء کے دورے -
وہ جا بجا جلسے کر کے مسلم لیگ کے نقطہ نظر اور پروگرام سے عوام کو آگاہ کر رہے ہیں -
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

مسلم لیگی لیڈر ضلع جہلم میں -
(پنجاب لیگ کا وفد جو کہ راجہ غضنفر علی ، دولتانہ وغیرہ پر مشتمل تھا جلسہ کیا گیا) -
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

کیتھل میں مسلم لیگ کا جلسہ -
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

Marfat.com

لدھیانہ میں لیگی سرگرمیاں ۔
مسلمانوں کو زمیندارہ لیگ کے فریب سے آگاہ کیا جاتا ہے ۔ بڑی سرگرمی سے لیگ کے ممبر بنائے جا رہے ہیں ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

اراکین مجلس عاملہ پیرزادہ میں ۔
لیاقت علی ، جعفر انصاری اور حاجی عبدالستار سیٹھ اراکین مجلس آل انڈیا مسلم لیگ کا مقامی مسلمانوں نے شاندار استقبال کیا ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

مسلم لیگی وفد کہوٹہ میں ۔
مسلمانوں کا شاندار جلسہ ۔ راجہ غضنفر علی نے کمیونسٹ پارٹی کو بے نقاب کیا ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

ضلع مظفر گڑھ میں مسلم لیگ کانفرنسیں ۔
پنجاب اسمبلی کا اجلاس ۹ فروری سے شروع ہونے کے باعث پروگرام ملتوی ۔
یکم فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

لیگ سیشن کے لئے منٹو پارک ۔
حکومت پنجاب خاموش ہے ۔
۲ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ سیالکوٹ کی تبلیغی مہم ۔
مولانا عطا اللہ لیگ کے مبلغ اور آرگنائزر مقرر ہوئے ۔
۳ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

ضلع فیروز پور میں مسلم لیگی سرگرمیاں ۔
نئے انتخاب کے سلسلے میں لیگ کے ممبر دورے کر رہے ہیں ۔
۷ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

فاضلکہ و مکتیسر میں جلسہ مسلم لیگ ۔
جلسہ میں مولانا احمد حسین روہتکی وغیرہ تشریف لا رہے ہیں ۔
۷ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

لیگی وفد چک جھمرا میں ۔
شاندار پبلک جلسہ ۔
نواب افتخار حسین ممدوٹ کی صدارت میں منعقد ہوا ۔
۷ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

اضلاع لائلپور اور جھنگ کے دورے ۔ مسلم لیگی وفد کی سرگرمیاں ۔
۷ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

لدھیانہ سٹی پرائمری مسلم لیگ کا انتخاب ۔
۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

وارڈ ۲ امرتسر مسلم لیگ کا انتخاب ۔
۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ کا وفد لائل پور میں ۔
پراپیگنڈہ کے سلسلے میں دورہ ۔
۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

اضلاع راولپنڈی اور جہلم میں مسلم لیگ کے وفد کا دورہ ۔
۸۰ ہزار مسلمانوں کو لیگ کا پیغام سنایا گیا ۔
۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
حکومت پنجاب کے خلاف قرار داد مذمت ۔
۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

جبری چندوں کی وصولی کا سلسلہ بند کیا جائے ۔
ضلع لائلپور میں لیگ لیڈروں کا کامیاب دورہ ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۶

پرائمری مسلم لیگ میانہ پور سیالکوٹ کا انتخاب ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

سول پرائمری مسلم لیگ حلقہ نمبر ۱ کے سالانہ انتخاب کا نتیجہ ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

کونسل لاہور ضلع مسلم لیگ کا اہم اجلاس ۔
زیر صدارت حاجی رب نواز خان رئیس ۔

Marfat.com

(لاہور کے اجلاس کو کامیاب بنانے کی غرض سے) ۔
١٦ فروری ١٩٤٥ - ٣ ، ٣

چنیوٹ اور جھنگ میں لیگی جلسے ۔
لیگ کا وفد راجہ غضنفر اور میاں عبدالباری پر مشتمل تھا ۔
٢٦ فروری ١٩٤٥ - ٤ ، ٦

پٹھانکوٹ میں لیگی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت مولوی حیدر زمان اجلاس منعقد ہوا ۔
١٧ فروری ١٩٤٥ - ٢ ، ١

انتخاب مسلم لیگ چوک متی ۔
١٧ فروری ١٩٤٥ - ٤ ، ٥

مسلم لیگ بارود خانہ کا انتخاب ۔
نواب زادہ رشید علی خان کی موجودگی میں ۔
١٧ فروری ١٩٤٥ - ٤ ، ٥ - ٦

چنیوٹ میں لیگ کا طوفانی دورہ ۔
زیر صدارت افتخار ملت اجلاس منعقد ہوا ۔
٢٠ فروری ١٩٤٥ - ٢ ، ٥

فیروز پور لیگ کا مکتیسر میں تبلیغی جلسہ ۔
مسلم لیگ کو مضبوط بنائیں ۔
تبلیغی وفد کے ایم نذیر ، جنرل سیکرٹری لیگ ۔
٢٢ فروری ١٩٤٥ - ٣ ، ٣

مسلم لیگ پارٹی کی توجہ کے لئے ۔
مندرجہ ذیل تجاویز اور شکایت پیش کر رہا ہوں ۔ (سلطان احمد)
٣ مارچ ١٩٤٥ - ٣ ، ٥ - ٦

پاک پٹن میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت مسٹر ایس ۔ ایم جیلانی ایڈووکیٹ منعقد ہوا ۔
٦ مارچ ١٩٤٥ - ٣ ، ٦

زعمائے لیگ اور ضلع مظفر گڑھ ۔
نوے فیصد مسلم ضلع کو تنظیمی دورے سے کیوں محروم کیا جا رہا ہے ۔
٧ مارچ ١٩٤٥ - ٣ ، ١

گنج میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر اہتمام اسلامیان مغلپورہ منعقد ہوا ۔
٧ مارچ ١٩٤٥ - ٣ ، ٤

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ جالندھر کا انتخاب ۔
٨ مارچ ١٩٤٥ - ٣ ، ٥

ضلع لیگوں کے صدر حضرات کا اجتماع ۔
١١ مارچ کو لاہور میں ہوگا ۔
٨ مارچ ١٩٤٥ - ٤ ، ٢

ضلع لیگ امرتسر کی سرگرمیاں ۔
پروگرام کے تحت دیہات میں دورہ کیا جائے گا ۔
٩ مارچ ١٩٤٥ - ٣ ، ٢

پٹھانکوٹ مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
جلسہ ہوا ۔
٩ مارچ ١٩٤٥ - ٣ ، ٥

صوبہ کے طول و عرض میں لیگ کے اجتماعات ۔
راجہ غضنفر علی کا شاندار ریکارڈ ۔
١٠ مارچ ١٩٤٥ - ٤ ، ٤

ضلع لیگ کے عہدیداروں کا اجتماع ۔
لیگ سیشن کے لئے پانچ پانچ ہزار . . . ۔
١٣ مارچ ١٩٤٥ - ٤ ، ٣

باٹا پور میں لیگی زعما کی تقریریں ۔
(راجہ غضنفر علی ، میاں ممتاز دولتانہ وغیرہ کی تقریریں)۔
١٣ مارچ ١٩٤٥ - ٤ ، ٤

منٹگمری ڈویژنل لیگ کانفرنس ۔
نواب ممدوٹ اور سردار شوکت حیات کی آمد ۔
١٣ مارچ ١٩٤٥ - ٤ ، ٤

Marfat.com

کنگی تارا کے صنعتی علاقہ میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
وزیر اعظم اور دیگر وزراء کی تقریریں ۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ لاہور کی ضلع کانفرنس ۔
زیر صدارت سردار شوکت حیات خان منعقد ہوا ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

لاہور لیگ سیشن اپریل میں منعقد ہوگا ۔
نواب ممدوٹ کا بیان ۔
۱۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

کرنال کے لیگیوں کا جلسہ ۔
زیر صدارت نواب زادہ ولایت علی خان ۔
۱۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

آل انڈیا مسلم لیگ سیشن لاہور کو کامیاب بنانے کی سرگرمیاں ۔
۱۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ ، ۶

زمینداروں کے ساتھ یونینسٹ پارٹی کی ہمدردیاں بے حقیقت ہیں ۔
شیر گڑھ لیگ کانفرنس کے پہلے اجلاس کی کاروائی ۔
۱۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

شیر گڑھ مسلم لیگ کانفرنس ۔
۱۷ - ۱۶ مارچ کو منعقد ہوئی ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

سٹی مسلم لیگ منٹگمری ۔
جلسہ زیر صدارت شیخ محمد حسین منعقد ہوا ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے سالاروں کے نام ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

موضع ڈھوٹیاں میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
ایک نوجوان تاج دین نے صدارت کی ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

شاہی مسجد
مسلم لیگ لاہور کے زیر اہتمام بعد نماز جمعہ زیر صدارت خان بہادر میاں امیرالدین جلسہ منعقد ہوا ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

ضلع جالندھر مسلم لیگ کانفرنس ۔
ایک قرار داد میں یونینسٹ وزارت کی مذمت کی گئی ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

مسلم لیگ حلقہ نولکھا کی سرگرمیاں ۔
۳ دنوں میں پچیس جلسے ۔
(پاکستان کے بارے میں) ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

مسلم لیگ لائبریری اٹاری ۔
(چند دردمند نوجوانوں نے لائبریری کھولی) ۔
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۹

وارڈ لیگ قلعہ بھنگیاں کے زیر اہتمام جلسے ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس لاہور میں کامیاب بنانے کے لئے جلسہ منعقد ہوا ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

میلہ چراغاں میں کیمپ ۔
مسلم لیگ کا پروگرام ۔
اس میں لیگ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا جائے گا ۔
یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

سٹی لیگ سیالکوٹ کا اجلاس ۔
زیر صدارت سید ناصر محمود بی ۔ اے منعقد ہوا ۔
یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

وہاڑی میں مسلم لیگ کے وفد کا شاندار استقبال ۔
راجہ غضنفر علی کی پر معنی تقریر ۔
یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

شالامار باغ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
۳۱ مارچ اور یکم اپریل کو ہو رہا ہے ۔
یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

لیگی کارکنوں کی گرفتاری ۔
(کامریڈ عبداللہ ملک کارکن پراونشل مسلم لیگ جو

Marfat.com

میلہ چراغاں کے ایک جلسہ میں تقریر کر رہے تھے) ۔
۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶
وارڈ لیگ بھنگیاں کا جلسہ ۔
زیر صدارت شیخ صادق حسن منعقد ہوا ۔
۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳
کبیر والا میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت سید علی حسین شاہ صاحب گردیزی ۔
شالامار باغ میں مسلم لیگ کا شاندار جلسہ ۔
ایک لیگی کارکن گرفتار ۔
لیگ اور اتحاد پارٹی کا مقابلہ حق و باطل کی آویزش ہے ۔
۴ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴
جہانیاں میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت نواب زادہ حمید اللہ خان ۔
ہندوؤں اور سکھوں کی بڑی تعداد تھی ۔
۴ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶
سٹی لیگ گوجرانوالہ کا جلسہ ۔
۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳
گاندھی جی محسوس کر رہے ہیں کہ مسلم لیگ سے سمجھوتہ کئے بغیر ہندوستان کی آزادی ممکن نہیں ۔
ملتان میں مسلم لیگ کے زیر اہتمام شاندار جلسہ ۔
راجہ غضنفر علی اور ممتاز دولتانہ کی تقریر ۔
۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۵
وزارتیں منزل نہیں بلکہ حصول منزل کے لئے ادنیٰ وسائل ہیں ۔
آئندہ انتخابات میں میدان لیگ کے ہاتھ رہے گا ۔
لاہور ضلع مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کی کاروائی ۔
۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶
ضلع جالندھر جنڈوالہ مسلم لیگ کا انتخاب ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴
مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس ۔
دھلی میں منعقد ہو رہا ہے ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

مسلم لیگ کانفرنس قصور ۔
زیر صدارت شوکت حیات خان ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴
مسلمان دوسروں کا آلہ کار بننے کے لئے تیار نہیں ۔
ان کا سیاسی شعور بیدار ہو چکا ہے ۔
ڈسکہ میں مسلم لیگ کا شاندار جلسہ ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶
لیگی وفد گوجرانوالہ میں ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶
خانیوال مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
سول سپلائی افسر کے سامنے ایک جامع سکیم پیش کر رہی ہے ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲
مسلم لیگ کا وفد لدھیانہ میں
مسلم لیگ ورکرز کی میٹنگ ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۹
ہماری اقلیت اکثریت پر غالب آتی رہی ہے ۔
جالندھر میں لیگی وفد کی آمد پر شاندار جلسہ ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲
مسلم لیگ کے پروگرام کی وضاحت ۔
صدر سٹی مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲
ضلع مسلم لیگ روھتک کی سرگرمیاں ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۳
جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱
صوبہ مسلم لیگ پنجاب کے سالاروں کا اجتماع ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳
ہمیں صرف جلسوں اور جلوسوں پر ہی اکتفا نہیں کرنا چاہیئے ۔
لیگ کارکنوں کو تعمیری کام کرنے کی تلقین ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پنجاب مسلم لیگ کے وفد کا دورہ -
لیگ کے لئے اہم سوالنامہ -
۲۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

لاہور ضلع مسلم لیگ کانفرنس بمقام قصور -
سردار شوکت حیات خان کی صدارت میں -
۲ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

لیگی کارکن جماعت کے مؤثر اور صحتمند عضو بن جائیں -
پنجاب مسلم لیگ کے تنظیمی دورے کا مقصد -
۳ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

لیگی وفد دوآبہ بست جالندھر میں -
آٹھ جلسے منعقد کئے جائیں گے -
پنجاب پراونشل مسلم لیگ کا ایک وفد دیہات کا دورہ کرے گا -
۴ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

روہتک مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
مسجد پاڑہ میں زیر صدارت مولانا ایوب الرحمن ہوا -
(مسلم لیگ کو مضبوط بنانے کے لئے) -
۶ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

ڈیرہ غازی خان میں مسلم لیگ -
(کچھ خود غرض لوگوں نے بھیڑ کی کھال پہن کر یہاں مسلم لیگ بنا رکھی تھی) -
۶ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

آج مسلم لیگ خان بہادروں اور نوابوں کی جماعت نہیں رہی - یہ عوام کی جماعت بن چکی ہے -
دیہاتی مسلمانوں میں قومی احساس بیدار ہو چکا ہے -
لائل پور میں مسلم لیگ کا شان دار جلسہ -
۸ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲ - ۵

پنجاب صوبہ مسلم لیگ کے وفد کا تنظیمی دورہ -
اضلاع کے لیگی کارکنوں کی اہم کانفرنسیں -
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۶

روہتک مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
زیر صدارت صوفی عبدالغنی صاحب انصاری منعقد ہوا -
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

پنجاب پراونشل مسلم لیگ کا سالانہ اجلاس -
صدارت کے لئے تمام اضلاع نے نواب ممدوٹ کے نام کی سفارش کی -
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

مسلم لیگ سیالکوٹ کی سرگرمیاں -
جد و جہد تیز کرنے کی ہدایت -
(اکبر علی زیدی جوائنٹ سیکرٹری) -
۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ میانوالی -
تبلیغی سرگرمیاں -
ورکنگ کمیٹی کا ہنگامی اجلاس -
قرارداد کوٹا بزازی مسلمانوں . . . آبادی -
۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

سٹی مسلم لیگ منٹگمری کا انتخاب -
شیخ محمد حسن قائم مقام صدر مقرر ہوئے -
۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

فیروز پور چھاؤنی میں مسلم لیگ کا جلسہ -
ملک جمال الدین کے زیر صدارت منعقد ہوا -
۱۶ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱

فیروز پور شہر میں مسلم لیگ کا جلسہ -
زیر صدارت سید مصطفیٰ شاہ خالد جیلانی -
۱۶ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

لاہور ضلع مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب -
انتخاب کے عہدے داروں کے لئے ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت رانا ظفراللہ خاں -
۱۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

ڈسٹرکٹ مسلم لیگیوں کو لوکل باڈی کے انتخاب لڑنے کی اجازت -
پارلیمنٹری بورڈ کا قیام ملتوی -
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مسلم لیگ کا جلسہ ۔
سٹی مسلم لیگ جھنگ مگھیانہ کے زیر اہتمام زیر صدارت شیخ عبدالمجید ایڈووکیٹ ہوا ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ روھتک کی سرگرمیاں ۔
مقامی لیگ کے چوتھا وارڈ کا جلسہ ۔
زیر صدارت خلیفہ عزیز بخش منعقد ہوا ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

پنجاب مسلم لیگ کونسل کا سالانہ اجلاس ۔
مولانا مرتضیٰ احمد خان میکش میدان میں ۔

۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

بستی قرار خاں میں مسلم لیگ کا قیام ۔
زیر صدارت مولوی صادق علی صاحب ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

سیالکوٹ میں لیگ کا جلسہ ۔
لیگی زعما نے تقریریں کیں ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

پنجاب لیگ کونسل کے نامزد کردہ اراکین ۔
نواب ممدوٹ کا اعلان ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

راولپنڈی میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت شیخ محمد عمر صاحب ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

پاکستانی حکومت صحیح معنوں میں جمہوری حکومت ہوگی ۔
صوبہ مسلم لیگ کا تنظیمی وفد سیالکوٹ میں ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

پنجاب مسلم لیگ کا قائم مقام آفس سیکرٹری ۔
مسٹر ذاکر حسین مشہدی کا تقرر ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

فیروز پور شہر میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
مولانا عبدالستار نیازی کی تقریر ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

جالندھر میں صوبائی مسلم لیگ کے وفد کا تنظیمی دورہ ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

پاک پٹن میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
(عید محمد مسافر پراپیگنڈہ سیکرٹری لیگ وہاڑی) ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

سیالکوٹ میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

لیگ ہائی کمان کو محض اپیل سننے کا حق ہو ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲ - ۳

پاکستان ہماری مشکلات کا واحد حل ہے ۔
گجرات میں لیگ کا جلسہ ۔

یکم جون ۱۹۴۵ - ۲

۱۹۴۵-۴۶ء کے لئے پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اراکین ۔
صدر پنجاب مسلم لیگ کی طرف سے اعلان ۔

یکم جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

فیروز پور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

۲ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

حکومت فرانس کی آمریت پسندانہ روش کی پر زور مذمت
پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی قرارداد ۔

۲ جون ۱۹۴۵ -

لاہور ضلع مسلم لیگ کی تنظیم و تبلیغ ۔
زیر صدارت سردار محمد حسین ایم ۔ اے ۔

۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

مسلم لیگ کی تنظیم ہی مسلمانوں کو کامیاب بنا سکتی ہے ۔
جہلم میں لیگی کارکنوں کی کانفرنس ۔

۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

وزیرآباد میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

Marfat.com

آئندہ سال تک پنجاب میں مسلم لیگ کے ارکان کی تعداد چھ لاکھ تک پہنچ جائے گی۔

گجرات میں مسلم لیگی کارکنوں کی تنظیمی کانفرنس۔

۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

کنجاہ ضلع گجرات میں مسلم لیگ کا قیام۔

۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

گجرات مسلم لیگ کا عملی قدم۔

زیر صدارت حاجی محمد دین صاحب۔

۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

مسلم لیگ حافظ آباد کا جلسہ۔

۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

وزیرآباد میں مسلم لیگ کا جلسہ۔

۶ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

مسلمانوں کے لئے ایک ہی راستہ۔

سرگودھا مسلم لیگ کانفرنس۔

۹ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

پنجاب مسلم لیگ کے وفد کا دورہ علاقہ جالندھر۔

مسلم لیگی لیڈروں کی تقریریں۔

۱۲ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

وزیرآباد میں مسلم لیگ کا جلسہ۔

زیر صدارت پروفیسر ملک محمد عنایت اللہ خان ایم ۔ ایل ۔ اے منعقد ہوا۔

۱۲ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

صوبہ لیگ کی طرف سے پنجاب میں لیگ کی تنظیم کے لیے ہدایات۔

جنرل سیکرٹری کا سرکلر ضلع لیگیوں کے نام۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۳

مسلم لیگ لالہ موسیٰ کا جلسہ۔

ملک جلال الدین نے موجودہ سیاست پر روشنی ڈالی۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

شام و لبنان میں فرانسیسی تشدد کی مذمت۔

لاہور سٹی لیگ کی اہم قرارداد۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

قصبہ جگراں میں مسلم لیگ کا جلسہ۔

شام و لبنان سے اظہار ہمدردی۔

۱۴ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱

مسلمانوں کی غریبی اور غلامی کا واحد علاج یہ ہے کہ وہ پاکستان حاصل کریں اور آزاد ہوں۔

زمیندارہ لیگ ایک فریب ہے جو مسلمانوں کو دیا جا رہا ہے۔

ٹانڈہ اڑمڑ میں مسلم لیگ کانفرنس۔

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

شیخوپورہ میں مسلم لیگ کا جلسہ۔ (جائنٹ سیکرٹری)

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

ضلع مسلم لیگ منٹگمری کا جلسہ۔

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

مسلم لیگ ہانسی کے زیر اہتمام جلسہ۔

زیر صدارت منشی محمد اسماعیل خان صاحب۔

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

ہریانہ ضلع ہوشیارپور میں مسلم لیگ کا جلسہ۔

۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

سٹی مسلم لیگ کرنال کا جلسہ۔

زیر صدارت سید عظمت علی واسطی۔

۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

منڈی پتوکی میں مسلم لیگ کا قیام۔

۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

جھنگ مسلم لیگ کی سرگرمیاں۔

۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

ہوشیار پور میں مسلم لیگ کا جلسہ۔

زیر صدارت ڈاکٹر عبدالحکیم منعقد ہوا۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱

Marfat.com

سول مسلم لیگ کونسل کا اجلاس ۔
صوبہ لیگ سے شکایت ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

سٹی مسلم لیگ امرتسر کا جلسہ ۔
زیر صدارت شیخ صادق حسن ایم ۔ ایل ۔ اے علاقہ گوالمنڈی میں منعقد ہوا ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

ملتان میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیرصدارت سید زین العابدین شاہ صاحب گیلانی ۔

۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۳

قائد اعظم کا جلوس نکالنے کی اجازت نہ ملی ۔
شملہ مسلم لیگ کو گورنمنٹ کا انکار ۔

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

سیالکوٹ میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
مولانا عبدالستار خاں صاحب نیازی کی بصیرت افروز تقریر ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ لالہ موسیٰ کا وفد ۔
عظیم الشان جلسے منعقد ہوئے ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

قصور مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت حافظ حاجی نور احمد ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

امرتسر میں لیگ کا جلسہ ۔
وائس چانسلر کے مستعفی ہونے کا مطالبہ ۔
زیر اہتمام سٹی مسلم لیگ منعقد ہوا ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

ننکانہ صاحب مسلم لیگ کا جلسہ ۔
غوغائیوں کی مذمت ۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

موضع مکڑاچھ (جہلم) میں مسلم لیگ کا قیام ۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

گجرات مسلم لیگ کی تعمیری سرگرمیاں ۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

ضلع مسلم لیگ لدھیانہ کی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت چوہدری محمد یوسف میونسپل کمشنر کی طرف سے ایک جلسہ ۔

۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

ضلع مسلم لیگ ہوشیار پور کی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت چوہدری اکبر علی خاں ایڈووکیٹ ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

پنجاب مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلمانان راولپنڈی کا عظیم الشان جلسہ ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ ٹوبہ ٹیک سنگھ کا جلسہ ۔
شاندار تعمیری پروگرام ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

ہانسی مسلم لیگ کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ ۔
زیر صدارت منشی محمد اسماعیل منعقد ہوا ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

ضلع امرتسر مسلم لیگ کا شان دار تنظیمی پروگرام ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

تحصیل نکودر میں مسلم لیگ کی مقبولیت ۔

۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

پتوکی میں ضلع لاہور مسلم لیگ کانفرنس ۔

۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

علی پور ضلع مظفر گڑھ مسلم لیگ کانفرنس ۔
سردار شوکت حیات خاں کی تشریف آوری ۔

۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ بٹالہ کا جلسہ ۔
زیر اہتمام سید بہاؤالدین گیلانی ۔
(شملہ کانفرنس کے بارے میں) ۔

۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

Marfat.com

قصبہ للیانی میں لاہور ضلع مسلم لیگ کانفرنس ۔
(شان نواب خان ایڈووکیٹ) ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳-۴

دیہات فیروز پور میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
زیر قیادت خان سعادت نواز خان بی۔اے ۔ ایل۔ایل۔بی نے دیہات کا دورہ کیا اور نظریہ پاکستان سے روشناس کرایا ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

لدھیانہ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
خان بہادر شیخ کرامت علی ایم ۔ ایل ۔ اے شملہ کانفرنس کے بارے میں بتائیں گے ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

پٹھانکوٹ کے لیگی کارکنوں کی سرگرمیاں ۔
حکیم محمد اسحاق جائنٹ سیکرٹری پر مشتمل ایک وفد پٹھانکوٹ پہنچا ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۵

وزیرآباد میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت حکیم محمد اسحاق ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ ہوشیار پور کی سرگرمیاں ۔
لیگ کا ایک وفد ضمنی انتخاب کے سلسلے میں ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

راولپنڈی میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
کنجاہ ضلع گجرات میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

گجرات مسلم لیگ کے صدر کی قومی خدمات ۔
(پراپیگنڈہ سیکرٹری راولپنڈی)
۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مسلم لیگ کو تاجر اور مزدور طبقے میں ہر دلعزیز بنایا جائے ۔

ہندوستان بھر کے مسلمانوں کی متفقہ آواز ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۱

مسلم لیگ شیخوپورہ کا اجلاس ۔
ریزولیوشن پاس کیا اور پنجاب پریس کا شکریہ ادا کیا
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

ضلع لاہور میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
زیر صدارت ممتاز دولتانہ منعقد ہوئی ۔
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس علی پورہ مظفر گڑھ ۔
ضلع لیگ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے ۔
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

للیانی و محمود پورہ مسلم لیگ کی کانفرنسیں ۔
(خان محبوب نواز خان ایڈووکیٹ)
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

لدھیانہ مسلم لیگ کے زیر اہتمام شان دار پبلک جلسہ ۔
ممالک اسلامیہ کی آزادی کی تائید میں قرر دادیں ۔
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

چکوال میں لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
زیر صدارت ہر دلعزیز جناب قاضی غلام احمد ۔
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

سٹی لیگ سیالکوٹ کا جلسہ ۔
اعلیٰ حکام کے رویہ کے خلاف احتجاج ۔
۴ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس علی پور کے عظیم الشان اجلاس ۔
سردار شوکت حیات خان کا شاہانہ اجلاس ۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

سٹی مسلم لیگ لائل پور کی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت ماسٹر محمد حسین منعقد ہوا ۔
۷ اگست ۱۱۴۵ - ۴ ، ۱

Marfat.com

پنجاب صوبہ مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
چوہدری چنن اور نوکر شاہی مسلمانوں کو مرعوب نہ کر سکے ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

مسلم لیگ احمد آباد راج پور کا جلسہ ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

فیروز پور میں لیگی کارکنوں کا اجتماع ۔
زیر صدارت جناب نواب افتخار حسین خان صاحب ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

سٹی مسلم لیگ کی طرف سے اعلان ۔
وارڈ نمبر ۶ کے لیگی صدر شیخ ظہور الدین صاحب تاجر کتب کشمیری بازار ملک خرم شیخ الٰہی بخش تاجر کتب ہیں ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

پنڈی گھیپ میں لیگ کا جلسہ ۔
مولوی عبدالرحمن صاحب پلیڈر صدر مسلم لیگ نے منتخب ممبران پنجاب لیجسلیٹو کے متعلق تقریر فرمائی ۔
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ضلع روہتک میں لیگی سرگرمیاں ۔
دیہات کو منظم کرنے کی مہم ۔
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

قصبہ اکال گڑھ میں لیگ کا قیام ۔
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کامیاب لیگی ممبروں کو ہدیہ تبریک ۔
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

جلسہ عام مسلم لیگ لوہانہ ۔
زیر صدارت مولانا فضل الرحمن صاحب جلسہ منعقد ہوا ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

کٹڑہ بھائی امرتسر میں جلسہ ۔
مسلم لیگ کی جنرل کونسل کا اجلاس ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴ - ۵

موضع کھروٹہ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
ووٹروں کا شکریہ ادا کیا گیا کہ انہوں نے پیدل چل کر ووٹ دیئے ہیں ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

کانگرس نے مسلم لیگ سے اپنا اقتصادی پروگرام منوانے کی کوشش کی ۔
نواب ممدوٹ اور لالہ بھیم سین سچر کی خط و کتابت شائع ہو گئی ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

قصور میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
پاکستان پارک میں منعقد ہوا ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

صوبہ مسلم لیگ کا سرکلر مسلمانان پنجاب کے نام ۔
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶ - بقیہ - ۳ ، ۶

کامیاب لیگی امیدواروں کو ہدیہ تبریک ۔
واہلہ مسلم لیگ کا اجلاس ۔ زیر صدارت چوہدری محمد دین ۔
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

کاسوالہ میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت چوہدری محمد سرفراز خان منعقد ہوا ۔
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

دینا نگر میں احتجاجی جلسہ ۔
سٹی مسلم لیگ کے زیر اہتمام ۔
ہندو کانگرس کی پوزیشن کو واضع کیا گیا ۔
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

گورنر پنجاب کو فوراً واپس بلایا جائے ۔ پنجاب مسلم لیگ کا مطالبہ ۔
سناتن دھرم کالج کے ہندو طلباء کی شر انگیزی کی پر زور مذمت ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱

مسلمانان بھلوال کا جلسہ ۔
مسلمانان بھلوال مسلم لیگ کو ہی اپنی نمائندہ جماعت تسلیم کرتے ہیں ۔
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

Marfat.com

مسلم لیگ نے پنجاب میں آنریری مجسٹریٹوں اور
ذیلداروں کی منسوخی کا مطالبہ کر دیا ۔
مسلم لیگ حکومت کی کسی کمیٹی سے تعاون نہیں
کرے گی ۔
۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

ہریانہ ضلع ہوشیار پور میں مسلم لیگ کمیٹی کا قیام ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

ہماری نمائندہ جماعت لیگ ہے - وزیر ہند کو تار ۔
مسلم کامریڈز لیگ پنجاب لاہور نے تار دیا ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

میانوالی میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت حاجی احمد خان کربلائی
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

صرف پاکستان سے مطمئن ہوں گے ۔
وزیر ہند کے نام تار ۔
(لیگ ڈیرہ نانک کی طرف سے)
۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ راولپنڈی کی سرگرمیاں ۔
وفد اکابرین مسلم لیگ کا دیہاتی دورہ ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

ہم مسلم لیگ کے ساتھ ہیں ۔
وزیر ہند کے نام تار ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مسلم لیگ پٹھانکوٹ (سرگرمیاں) ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵
چک قاضیاں میں لیگ کا جلسہ ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

تحصیل ادنہ میں لیگ کا شان دار جلسہ ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کوٹ ادو میں لیگ کا شان دار جلسہ ۔
میاں غلام جیلانی گورمانی کی تقریر ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ - ۲

شجاع آباد میں مسلم لیگ کے جلسے ۔
قربانی دینے کا عہد ۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

راولپنڈی میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
محمد حسن منٹو نے ایک ولولہ انگیز تقریر کی ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

شجاع آباد میں مسلم لیگ کے جلسے ۔
زیر صدارت حکیم اصغر علی خان صاحب منعقد ہوا ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

قصبہ مورنڈہ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
ہم قائد اعظم کے حکم کی تعمیل ہر وقت کرنے کو
تیار ہیں ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

احمد پور شرقیہ میں مسلم لیگ ۔
مجلس عاملہ کے ارکان کا انتخاب ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

ضلع مظفر گڑھ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
میاں غلام جیلانی نے بصیرت افروز تقریر فرمائی ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

راولپنڈی میں لیگ کا شاندار جلسہ ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ مراد پور بونکن کا جلسہ ۔
زیر صدارت میاں عبدالغنی صاحب ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسلم لیگ کھوکھرال کی سرگرمیاں ۔
ایک الگ دفتر کھول دیا ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلم لیگی کارکن اور جماعتیں توجہ کریں ۔
ہندو وزراء آجکل دورے کر رہے ہیں - انکی سرگرمیوں
کا مرکز انبالہ ہے ۔
ملتان اور راولپنڈی سے ہندوؤں کو دلچسپی نہیں ۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

Marfat.com

ضلع لیگ جہلم کا جلسہ۔
اجلاس زیر صدارت راجہ غلام نبی خان منعقد ہوا۔
۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

چھاؤنی مسلم لیگ راولپنڈی کا اجلاس زیر صدارت شیخ ثناء اللہ منعقد ہوا۔
۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

فیروز پور میں مسلم لیگ کے حامیوں پر تشدد۔
صوبہ لیگ نے تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر دی۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

لاہور چھاؤنی میں جلسہ لیگ۔
زیر صدارت مولوی عبدالستار خان نیازی منعقد ہوا۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

پنڈ دادن خان میں لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت جناب حکیم رشید احمد خان منعقد ہوا۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

دائرہ دین پناہ میں لیگ کا جلسہ۔
میاں غلام جیلانی گورمانی کی تقریر۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

سوجان پور میں لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت چوہدری فضل الدین۔
۷ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

امرتسر میں مسلمانوں کا جلسہ۔
زیر اہتمام سٹی مسلم لیگ منعقد ہوا۔
۷ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

راولپنڈی ، گجرات اور جہلم کا طوفانی دورہ۔
سید مصطفیٰ شاہ خالد گیلانی کی تقریریں۔
(شعبہ نشر و اشاعت مسلم لیگ)۔
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

عیسیٰ خیل میں لیگ کا جلسہ۔
زیر اہتمام مسلم لیگ عیسیٰ خیل۔
زیر صدارت جناب زبدۃ الحکماء حکیم محمد عمر خان نیازی اجلاس منعقد ہوا۔
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

اسلامیان جھنگ کا عزم قربانی۔
(شعبہ نشر و اشاعت مسلم لیگ جھنگ)۔
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

صوبہ مسلم لیگ کی تحقیقاتی کمیٹی کی سرگرمیاں۔
پاکستان چوک میں زیر صدارت نواب زادہ ذوالفقار علی خان آف ممدوٹ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔
۱۴ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

پنجاب لیگ کونسل کا اجلاس۔
نواب ممدوٹ کی صدارت میں منعقد ہوا۔
۱۶ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ضلع گوجرانوالہ میں مسلم لیگیوں کے خلاف تشدد جاری ہے۔
دلاور چیمہ میں مسلم لیگ کا شاندار جلسہ۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

موضع گوجرانوالہ میں مسلم لیگ۔
عظیم الشان جلسہ زیر صدارت چوہدری نذیر حسین (لیگ کے اغراض و مقاصد اور مطالبہ پاکستان کے بارے میں جلسہ ہوا)۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

تحصیل مسلم لیگ صوبہ کی تنظیمی کمیٹی کا جلسہ۔
(لاہور ضلع مسلم لیگ قصور)۔
۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلمانان پنجاب کی فلاح و بہبود کے لئے اہم تجاویز۔
صوبہ لیگ کونسل کے اجلاس کی کارروائی۔
۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۳

تحصیل پسرور نارووال میں اکابرین مسلم لیگ کا دورہ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

ایس ۔ ڈی ۔ او خوشاب کا متعصبانہ رویہ۔
خوشاب سٹی لیگ کا جلسہ زیر صدارت ایم محمد حق صاحب۔
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

Marfat.com

مسلم لیگ تلمبہ کا جلسہ ۔

کافی تعداد میں زمیندار شامل ہوئے ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

گجرات مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

اجلاس زیر صدارت حاجی شیخ محمد دین صاحب ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

جلسہ راج گڑھ مسلم لیگ ۔

صدر کا اعلان ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

عبدالغفور قمر صاحب تردید کریں ۔

بعض یونینسٹ پراپیگنڈہ کر رہے ہیں کہ عبدالغفور قمر ایم ۔ ایل ۔ اے مسلم لیگ سے نکل کر یونینسٹ پارٹی میں شامل ہوگئے ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

سٹی مسلم لیگ لدھیانہ کا جلسہ ۔

غلط اور مفسدانہ خبروں پر مناسب اقدامات کے لئے میٹنگ منعقد ہوئی ۔

۶ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مغلپورہ مسلم لیگ کا اجلاس عام ۔

زیر صدارت آغا محمد حسین خان قزلباش منعقد ہوا ۔

۶ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

پرائمری مسلم لیگ پہاڑنگ ۱۲۶ رکھ کا اجلاس ۔

۶ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

ڈب کلاں میں لیگ کا شاندار جلسہ ۔

زیر صدارت مہر غلام محمد ۔

۷ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

شکر گڑھ میں لیگ کانفرنس ۔

گورداسپور میں ایک عظیم الشان مسلم لیگ کانفرنس ہوئی ۔ میاں افتخار الدین صاحب نے ایک زبردست تقریر کی ۔

۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ضلع لیگ سرگودھا کی مجلس عاملہ کی کارروائی ۔

زیر صدارت الحاج حضرت حافظ محمد قمرالدین سجادہ نشین سیال شریف منعقد ہوا ۔

۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

کلوانی میں لیگ کا جلسہ ۔

زیر قیادت میاں کرم الہی ، صدر سٹی مسلم لیگ ۔

۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

مکھڈ مسلم لیگ کا جلسہ ۔

زیر صدارت قاضی نجم الدین منعقد ہوا ۔

۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

زیارت کاکا صاحب میں مسلم لیگ کا تبلیغی جلسہ ۔

۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۵

مسلمانان لاہور چھاؤنی کو اطلاع ۔

لاہور چھاؤنی میں پیدا شدہ صورت حالات کے پیش نظر مقامی مسلم لیگ پر لازم آتا ہے کہ وہ پوری ذمہ داری کے ساتھ مسلمانان لاہور چھاؤنی کے سیاسی تحفظ کے لئے . . . ہو ۔

۳۰ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

لدھیانہ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔

چودھری محمد امین ایم ۔ ایل ۔ اے کی صدارت میں ۔ مسلمان نما غداروں کا بائیکاٹ کر دیا جائے ۔

۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۵

جلسہ پرائمری مسلم لیگ پرانی انارکلی ۔

(جنرل سیکرٹری پرائمری مسلم لیگ ، پرانی انارکلی لاہور) ۔

۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

کپورتھلہ مسلم لیگ کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ ۔

زیر صدارت ملک محمد عنایت اللہ ایم ۔ ایل ۔ اے ۔

۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

تلونڈی میں لیگ کا جلسہ ۔

کانگرس کی ریاکاری ، اہل مسلم کے خون چوسنے کی روئداد بیان کی گئی ۔

۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

شجاع آباد میں مسلم لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت جناب حاجی خان محمد ذیلدار منعقد ہوا۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

سٹی مسلم لیگ حافظ آباد کی اہم قرار دادیں۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

لیگی وفد کا عزم منڈی۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

جلسہ مسلم لیگ ہلال مغلاں۔
مسلم لیگ کے جملہ حالات کے متعلق آگاہ کیا۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۳

مسلم لیگ عیسیٰ خیل کا جلسہ۔
زیر صدارت صاحبزادہ محمد صدیق۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

بنوڑ میں مسلم لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت قاضی عبدالحکیم منعقد ہوا۔
لیگ اور پاکستان کے متعلق تقریر۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ضلع انبالہ کا زخم خوردہ ڈپٹی کمشنر۔
لیگ کو شکست دینا اس کے بس کی بات نہیں۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۴

مسلم لیگ کا مکھڈ کا جلسہ۔
زیر صدارت پیر صاحب مکھڈ منعقد ہوا۔
تمام مجاہد لیگ کے اقدام کی حمایت کریں گے۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

ضلع مسلم لیگ میانوالی کا عظیم الشان جلسہ۔
زیر صدارت جناب مولانا غلام جیلانی منعقد ہوا۔
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

پٹیالہ میں مسلمانوں کا جلسہ۔
زیر صدارت عبدالواحد وائس پریذیڈنٹ مسلم لیگ مرکزیہ پٹیالہ منعقد ہوا۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

لاہور سٹی مسلم لیگ کی ابتدائی وارڈ لیگوں اور کارکنوں کا اہم اجلاس۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

مسلم لیگ گڑھی شاہو لاہور۔
جلسہ زیر صدارت چوہدری غلام محمد منعقد ہوا۔
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

راولپنڈی چھاؤنی میں جلسہ۔
مسلمانوں کے ایک بڑے اجتماع میں شیخ محمد عمر پریذیڈنٹ سٹی مسلم لیگ نے اپنے خیالات پیش کئے۔
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

لدھیانہ میں مسلم لیگ کا جلسہ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

عیسیٰ خیل میں مسلمانوں کا جلسہ۔
زیر صدارت پیر وارث شاہ صدر مسلم لیگ منعقد ہوا۔
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کا پیغام صوبہ کے گوشہ گوشہ میں پہنچا دو۔
مسلمان وکلا اور تعلیم یافتہ حضرات سے صدر صوبہ لیگ کی اپیل۔
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

گمٹالہ میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ۔
مولانا بشیر احمد اخگر کی تقریر۔
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

اسلامی تجارت کو فروغ۔ نہروانی ایگزیکٹو کی مذمت۔
صدر صوبہ لیگ کے لئے ہنگامی اختیارات۔ مسلمان مزدور جماعتوں کی تشکیل۔
پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اہم فیصلے۔
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں۔
تھاسیز میں لیگ کا جلسہ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

چک نمبر ۱۱۶ میں لیگ کا جلسہ۔
(لیگ کی موجودہ سیاسیات کے متعلق)
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

کوٹلی پیراں میں لیگ کا جلسہ ۔
لیگ کے اغراض و مقاصد بیان ہوئے ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلم لیگ راجپورہ ۔
عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

باشندگان گڑھی شاہو لاہور کا جلسہ ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سجو کالیاں میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت غلام رسول تارڑ ایم - ایل - اے منعقد ہوا ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

صدر پنجاب مسلم لیگ نے صوبائی مجلس عمل کے ارکان نامزد کر دیئے ۔
اسلامیان پنجاب کو ڈائرکٹ ایکشن کے لئے تیار کیا جائے گا ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

ہماری قومی و ملی سرگرمیاں ۔
موضع نر ٹوپہ ضلع اٹک میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں۔
جلسہ زیر صدارت گل داؤد خان رئیس منعقد ہوا ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لیگ لیڈروں کا عزم شملہ ۔
شملہ میں مسلم لیگی کارکنوں کے خلاف حکام کی مبینہ سختیوں کی تحقیقات اور لیگی کارکنوں کی امداد کے لئے صوبہ مسلم لیگ نے شیخ محمد امین ایڈوکیٹ اور خان عبدالعزیز خان ایڈوکیٹ کو معمور کیا ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۶

مجلس عاملہ مسلم لیگ صوبہ پنجاب کی اپیل مسلمانان پنجاب کے نام ۔
کانگرس اور برطانیہ نے ساز باز کرلی کہ ہم پاکستان کی بجائے انگریزوں اور ہندوؤں کی غلامی قبول کر لیں ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

کراڑیوالہ (گجرات) میں لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانوں کا فرض ہے کہ ملت کی بقا کے لئے میدان عمل میں نکلیں ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

لاہور لیگ اور صوبہ لیگ کے جھگڑے ۔
سٹی مسلم لیگ کے سلسلہ میں ایک نوٹ میں نواب زادہ رشید علی خان کا تذکرہ بھی آیا تھا ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

رانا نصراللہ خان کہاں ہیں ۔
خان صاحب اور ڈسٹرکٹ لیگ کیوں آرام کی نیند سو رہے ہیں ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

صادق آباد میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت عالی جناب سید علی حسین منعقد ہوا ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

وزیر اعظم سندھ کو گوجرانوالہ لیگ کی پیش کش ۔
مسلم لیگی ورکرز انتخابی مہم میں حصہ لیں ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

منڈی جوہڑکنہ مسلم لیگ کا جلسہ ۔
حضرت مولانا بشیر احمد نے اصول [illegible] تقریر فرمائی ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

عیسیٰ خیل میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت جناب پیر وارث [illegible] صاحب صدر مسلم لیگ عیسیٰ خیل ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ اور اسمبلی کے لیگی ممبروں کے اجلاس ۔
ڈسٹرکٹ اور سٹی لیگوں کے عہدیداروں کا اجتماع بھی ۲۲ ستمبر کو ہوگا ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

گوجر خان لیگ کی تبلیغی سرگرمیاں۔
دو وفد اس وقت دیہات میں سرگرم عمل ہیں۔
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۱ - ۵

منگووال ضلع گجرات میں مسلم لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت چوہدری بہاول بخش شروع ہوا۔
۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۴

ملاحی ٹولہ مسلم لیگ۔
"ملاحی ٹولہ مسلم لیگ کہاں ہے" کے عنوان سے مضمون 'نوائے وقت' میں شائع ہوا۔
خدا کے فضل سے موجود ہے اور اسلام کی ہر خدمت کر رہی ہے۔
۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

پنڈی گھیپ میں لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت سید امیر احمد شاہ کیمبلپوری منعقد ہوا۔
نواب زادہ صاحب نے لیگ کے کارناموں سے روشناس کرایا۔
۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۴

کالا باغ میں معدم لیگ کا جلسہ۔
۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۶

گوجر خان کے تبلیغی وفد کی سرگرمیاں۔
پراپیگنڈہ سیکرٹری لیگ نے واقعات بیان کئے۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲، ۲

جھگیاں... ملتان روڈ پر لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت مولوی محمد حسین منعقد ہوا۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۴

شجاع آباد میں لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت جناب حکیم و ڈاکٹر میاں عزیز احمد۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

دھیان پورہ بٹالہ میں لیگ کے عہدیدار۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

ضلع منٹگمری میں مسلم لیگی وفد کا دورہ۔
ہر قسم کی قربانی کا یقین دلایا۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

عیسیٰ خیل میں لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت پیر وارث شاہ۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

لودھراں میں لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت جناب سید محمد جعفر شاہ صاحب منعقد ہوا۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۱ - ۲

مکھڈ میں لیگ کا شاندار جلسہ۔
لیگ اجلاس زیر صدارت مولوی حاجی احمد دین سجادہ نشین منعقد ہوا۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳، ۲ - ۳

چک نمبر ۱۹۸ ضلع لائل پور میں عظیم الشان جلسہ۔
زیر اہتمام ڈسٹرکٹ مسلم لیگ۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

چک نمبر ۲۰ ج۔ ب میں لیگ کا جلسہ۔
چوہدری غلام قادر کی صدارت میں۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

داؤد خیل میں مولانا نیازی کی تقریر۔
مسلم لیگ کے حالات سے عوام کو آگاہ کیا۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

پنڈی گھیپ میں لیگ کا جلسہ۔
زیر اہتمام لیگ عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

میرا ضلع جہلم میں مصطفیٰ شاہ گیلانی کی تقریر۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۲

گورداسپور کے مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ ۴، ۱ - ۲

ساکن کلیان میں لیگ کا جلسہ۔
زیر صدارت چوہدری محمد اکبر خان منعقد ہوا۔
پاکستان پر روشنی ڈالی۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

Marfat.com

گلیانہ (گوجر خان) میں لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانوں کو آنے والی جنگ آزادی کے لئے تیار رہنے کی ہدایت ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

پرائمری مسلم لیگ مندرہ کا دیہاتی دورہ ۔
پاکستان کی خاطر ہر طریقہ سے جد و جہد کرنے کی تلقین ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

روداد جلسہ بڑالہ سلہریاں تحصیل شکر گڑھ ۔
مسلمانوں کا عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

بہادر خان میں لیگ کا جلسہ ۔
حاضرین نے مسلم لیگ اور اسلام کی خدمت کا وعدہ کیا ۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسجد گوجر خان میں لیگ کا جلسہ ۔
خاکساروں کی فتنہ انگیزی کا خاص کر ذکر کیا ۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

حضرو میں لیگ کا شان دار جلسہ ۔
سردار شوکت حیات خان اور اکابرین لیگ نے تقاریر کیں ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ساڈھورہ میں مسلم لیگ کا شان دار جلسہ ۔
زعمائے لیگ کی حقائق پر مبنی تقریریں ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

قصور میں لیگ کا جلسہ ۔
علماء کی کانفرنس لاہور بلائی جائے ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

کشتواڑ میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت جناب حکیم وزیرالدین احمد ایک جلسہ منعقد ہوا ۔
حصول پاکستان کے لئے قربانی دینے کے لئے تیار ہیں ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

شاہ آباد میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت محمد ابراہیم منعقد ہوا ۔
ہندوانہ روش کی مذمت ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

سرانواں ضلع فیروز پور میں لیگ کا جلسہ ۔
علماء نے تقاریر کیں کہ ہر آفت سے مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جاؤ ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶

علی پور میں لیگ کا شان دار جلسہ ۔
مولانا جمال دین صاحب نے ایک جامع تقریر کی ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

پدہری میں لیگ کا جلسہ ۔
ایک عظیم الشان اجلاس زیر صدارت مولوی شریف حسین منعقد ہوا ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵

پتوکی مسلم لیگ کانفرنس ۔
چوہدری نذیر احمد اور سردار محمد حسین کی تقریر
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

رحمن پورہ میں لیگ کا جلسہ ۔
مسلمانوں کو لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی تلقین ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

لائل پور میں مسلم لیگ کا عظیم الشان اجتماع ۔
میاں نوراللہ صاحب ایم ایل اے نے چند سال کے سیاسی نشیب و فراز پر روشنی ڈالی ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

میانوالی میں لیگ لیڈر کی گرفتاری ۔
صدر غلام حسین خان نمبردار بسلسلہ تقریر ۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

کپورتھلہ میں مسلمانوں کا شان دار جلسہ ۔
زیر صدارت جناب منصور احمد صاحب چشتی بی-اے ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

خگوانی خضرو میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت خان کرم خان رئیس منعقد ہوا ۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳ - ۳

خان عبدالباری صاحب کا دورہ ۔
مقامی کارکن مسلم لیگ کے نام جنہوں نے جلسوں کو کامیاب بنانے کی محنت کی ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۵ - ۶

امرتسر میں مسلمانوں کا پبلک جلسہ ۔
زیر صدارت نائب صدر پنجاب مسلم لیگ منعقد ہوا ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

مسلم لیگ گوجر خان کا جلسہ ۔
زیر صدارت مولوی محمد عظیم منعقد ہوا ۔
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳، ۳ - ۶

گوجر خان کی لیگ کانفرنس ۔
ڈائیرکٹ ایکشن کے سلسلے میں جلسوں کا اعلان ہوا ۔
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۱

بھلہ کریالہ میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
(جنرل سیکرٹری)
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

کمیٹی محلہ راولپنڈی میں جلسہ ۔
جلسہ میں ظفر محمود ایڈوکیٹ نے تقریر کی ۔
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

مسوری میں لیگ کا جلسہ ۔
مولانا صبغت‌اللہ صاحب نے لیگ کے اغراض و مقاصد کی وضاحت فرمائی ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

راولپنڈی میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت راجہ لعل خان منعقد ہوا ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳

مولوی غلام محی‌الدین قصوری مجلس عمل کے رکن مقرر کئے گئے ہیں ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

موضع ستمنہ تحصیل روپڑ میں لائبریری ۔
پرائمری مسلم لیگ کے زیر اہتمام پاکستان لائبریری کا افتتاح ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲

باغبانپورہ میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲ - ۳

کورم میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت سید محمد حسن خان منعقد ہوا ۔
۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۴

راولپنڈی میں شاندار جلسہ ۔
زیر اہتمام پرائمری مسلم لیگ محلہ میاں قطب‌الدین ۔
۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۴

تحصیل گوجر خان میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
پاکستان کے متعلق تقریریں ۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۱

مسلمان تجارت کی طرف رجوع کریں ۔
بھیرہ میں سید مصطفیٰ شاہ نے پاکستان کی وضاحت کرتے ہوئے کہا ۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

سلطان پورہ لودھی میں شاندار جلسہ ۔
زیر صدارت قاضی سید محمد امین منعقد ہوا ۔
لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی اپیل کی ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۴

جالندھر میں جناح لائبریری کا قیام ۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲ - ۳

کمال زئی میں لیگ کا جلسہ ۔
صوبے کے فیصلے کے مطابق پانچ ممبران منتخب کئے گئے ۔
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ - ۲

مسلم لیگ نہایت پائدار وزارت بنا سکے گی ۔
صوبہ کے کونے کونے میں لیگ کا پراپیگنڈہ ۔
۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ - ۱ - ۲

Marfat.com

مسلم لیگ منٹگمری کی سرگرمیاں ۔
تحصیل اوکاڑہ میں جلسہ ہوا ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

جلال پور کملانہ میں لیگ کا جلسہ ۔
زیر سرکردگی جناب رائے سلطان خان ۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

بستی وریام تحصیل شورکوٹ میں لیگ کے عہدیدار۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لاہور ضلع لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
اوکاڑہ میں زیر صدارت میاں عبدالحق ایم ۔ ایل ۔ اے صدر مسلم لیگ منعقد ہوا ۔
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

پاکستان کے لئے ہر قربانی کریں گے ۔
کرنل شاہ پسند خان کا بیان ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ضلع لیگ جہلم کا تنظیمی وفد ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لاہور سٹی لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
زیر صدارت نواب زادہ رشید علی خان ۔
آئندہ بھی جو ضمنی انتخاب ہوں گے یہی بورڈ کام کرے گا ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ضلع مسلم لیگ جھنگ کا تبلیغی دورہ ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

تحصیل پنڈ دادن خان میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم لیگ جہلم کا ایک تنظیمی وفد زیر صدارت راجہ خیر مہدی خان ایم ۔ ایل ۔ اے ۔
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

وزیر اعظم پنجاب توجہ کریں ۔
آنریبل وزیر پنجاب نے حال میں ہی جو قیام امن کی اپیل کی ہے، میں اس کا خیر مقدم کرتا ہوں ۔
(سید خلیل الرحمن جائنٹ سیکرٹری صوبہ مسلم لیگ پنجاب) ۔
۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

کرنال کی ڈسٹرکٹ ایکشن کمیٹی ۔
مسلم لیگ کرنال کا اجلاس منعقد ہوا ۔
۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴ - ۶

برانچ لیگ مہتہ سوجا ضلع شیخوپورہ کا جلسہ ۔
۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

اسلامیان گوجرانوالہ تحصیل متوجہ ہوں ۔
مسلم لیگی کارکنان کا ایک جلسہ زیر صدارت چوہدری محمد ظفر اللہ خان ایم ۔ ایل ۔ اے منعقد ہوا ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

مجلس عاملہ لاہور سٹی کا اجلاس ۔
زیر صدارت نواب زادہ رشید علی خان منعقد ہوا ۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

۲۵ جنوری کو پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس بلا لیا گیا ۔
پارٹی کے مستقبل کے متعلق اہم امور پر غور کیا جائے گا ۔
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

چھاؤنی راولپنڈی مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
اجلاس زیر صدارت شیخ منظور الحسن منعقد ہوا ۔
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

پپلان میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۵

پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی

مسلم لیگ پارٹی پنجاب اسمبلی سے واک آوٹ کرے گی ۔
سردار شوکت حیات کا بیان ۔
پنجاب اسمبلی کی روئداد ۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ بقیہ صفحہ ۲

Marfat.com

پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس۔

مولوی غلام محی الدین کے دولت کدہ پر سردار شوکت حیات خان کی صدارت میں منعقد ہوا۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کا جلسہ۔

نواب ممدوٹ لیڈر منتخب کئے گئے۔

سردار شوکت حیات ڈپٹی لیڈر۔

میاں نوراللہ سیکرٹری۔

۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ پارٹی کو اسمبلی کے ۸۹ ممبروں کی تائید حاصل ہے۔

اکالی اور کانگرس میں پھر جھگڑا پیدا ہو گیا۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کے ممبروں کے خلاف ایک جھوٹ کی تردید۔

نواب افتخار حسین صدر صوبہ لیگ کا بیان۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۶

پنجاب لیگ پارٹی کا اجلاس۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ۱۳ جون۔

۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

مغربی پنجاب مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے عہدیداران کا دوبارہ انتخاب کیا جائے۔ پارٹی کے ارکان کی اکثریت موجودہ لیڈر شپ سے مطمئن نہیں ہے۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کے لیڈر کا جلد انتخاب کیا جائے۔ (میاں نور اللہ کا بیان)۔

موجودہ پالیسی سے لیگی ممبر مطمئن نہیں۔

۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مغربی پنجاب کی لیگ اسمبلی پارٹی کا جلسہ ۵ اگست کو منعقد ہوگا۔

نواب ممدوٹ اور ملک فیروز خان نون لیڈری کے امیدوار ہیں۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مغربی اور مشرقی پنجاب کی لیگ پارٹیوں کے لیڈر ۵ اگست کو منتخب کئے جائیں گے۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت کا مسئلہ خوش اسلوبی سے طے کیجئے۔

(مولانا عبدالباری جنرل سیکرٹری مجلس عمل کی اپیل)

۳ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

افتخار حسین آف ممدوٹ۔

خان افتخار حسین آف ممدوٹ مغربی پنجاب کی لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت کے امیدوار ہیں۔

۵ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

مشرقی پنجاب کی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا ایک اہم اجلاس۔

ایجنڈا کا سرکاری اعلان کر دیا گیا۔

۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مسلم لیگ میں شمولیت

سابق صدر سرحدی کانگرس، لیگ میں شامل ہو جائیں گے ۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۲

نواب ڈھاکہ پھر مسلم لیگ میں ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۶

مخدوم خضر حیات کی لیگ میں شرکت ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ۶

فضل الحق پھر لیگ میں شامل ہو گئے ۔
نمائندہ اورینٹ پریس کو انٹرویو ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۱

۲۵ کانگرسی کارکن حلقہ بگوش لیگ ہو گئے ۔
کارکنان لاہور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کی میٹنگ ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۱

نواب بہادر ڈھاکہ مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
ان کے داخلہ سے پابندی اٹھا لی گئی ۔
۲۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۲، ۶

دو اور یونینسٹ ممبر لیگ پارٹی میں شامل ہو گئے ۔
رائے شہادت خان اور رائے فیض محمد خان ۔ لیگ کی تعداد ۳۵ ہو جائے گی ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴، ۳ - ۴

بنگال اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی میں اضافہ ۔
مسٹر شمس الدین احمد ایم-ایل-اے دوبارہ مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۶ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳، ۳

لیگ میں شمولیت ۔
ایک سرگرم احراری کارکن کی شمولیت ۔
لیگ واقعی صحیح نمائندہ جماعت ہے ۔
۵۲ جنوری ۱۹۴۵ - ۳، ۳

راجہ فرمان مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں گے ۔
گوجر خان کے ایک جلسہ میں اعلان ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳، ۳ - ۴

مسلم لیگ میں دوبارہ شرکت کے لئے مسعود علی خان کی درخواست ۔
وزارت بنگال پر اعتماد بحال ہو گیا ۔
۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۴، ۲ - ۳

اڑیسہ اسمبلی کے تین مسلمان ارکان مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۴، ۵

سندھ اسمبلی کے تمام مسلم ممبر لیگ میں شامل ہو جائیں گے ۔
صرف مولا بخش اس تجویز کے خلاف ہیں ۔
۴ اپریل ۱۹۴۵ - ۴، ۴ - ۷

سر شفاعت احمد مسلم لیگ ہیں شامل ہو گئے ۔
لیگی حلقوں میں اظہار مسرت ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲، ۲

شیخ عبدالمجید سندھی مسلم لیگ میں دوبارہ شامل ہو گئے ۔
سندھ میں مسلم لیگ اور مضبوط ہو گئی ۔
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۱ - ۲

مجلس احرار کے صدر لیگ میں ۔
ملک عبدالرشید صاحب پلیڈر، لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۵، ۲

مجیٹھیہ میں لیگی جلسہ ۔
جس میں الحاج مولانا محمد اسماعیل غزنوی اور دیگر کارکن ڈسٹرکٹ لیگ میں شامل ہوئے ۔
۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۴، ۴ - ۱

مشہور زمیندار میر نور حسین خان کی خاکسارہت سے علیحدگی ۔
آپ مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۵، ۱ - ۲

خاکسار لیڈر کی لیگ میں شمولیت ۔
ڈاکٹر فضل دین کی ۔
۴ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۲

Marfat.com

... مسلم لیگ لدھیانہ میں کچھ حضرات لیگ میں
شامل ہوئے ۔

۴ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۳

ایک با اثر پیر صاحب کی مسلم لیگ میں شمولیت ۔
خاکسار تحریک کے سرگرم رہ چکے ہیں ۔

۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۴

سابق صدر پنجاب کانگرس ملک لال خان مسلم لیگ میں
شامل ہو گئے ۔
شمولیت لیگ پر اخبارات کو بیان ۔

۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۳ - ۴

عبدالغنی آزاد ، مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۵

پیر عبدالخالق شاہ لیگ میں شامل ہو گئے اور اپنے
مریدوں کو بھی ہدایت کی کہ وہ بھی غیر مشروط
طور پر شریک ہو جائیں ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۵

اعلان
لیگ میں شمولیت کا ۔
حافظ محمد حنیف شاہ سجادہ نشین درگاہ حضرت میاں محمد
جمال صاحب چشتی صابری بستی شیخ درویش جالندھر
شہر ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۱

جھنگ زمینداره لیگ کے صدر ،
مسلم لیگ میں شمولیت کا اعلان ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۴

پیر سید شاہ لیگ میں ۔
پراپیگنڈہ کرنے کے لئے علاقہ میں چلے گئے ۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۴

حلقہ سول کا احراری امیدوار لیگ میں شامل ہو گیا ۔
لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی طرف سے ٹکٹ مل گیا ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

یونینسٹ صفوں میں مایوسی ۔
سید زوار حسین شاہ سابق صدر زمینداره لیگ کے
مسلم لیگ میں شامل ہونے سے ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۳، ۲

مشہور خاکسار لیڈر لیگ میں ۔
خواجہ محمد خان صاحب رئیس اعظم درویش نے مسلم
لیگ میں شمولیت اختیار کر لی ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴، ۶

پیر طریقت پیر افضل صاحب ساکن کھیوڑہ نمک
مسلم لیگ میں اظہار شمولیت فرماتے ہیں ۔

۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴، ۲

سیکرٹری نیشنل ہوم فرنٹ ضلع شیخوپورہ ۔
مسلم لیگ میں شمولیت ۔

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

لیگ کے لئے باپ سے علیحدگی ۔
راجہ محمد صادق بید کلاں نے لیگ میں شمولیت کا
اعلان کر دیا

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

دو خاکسار لیگ میں ۔

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

جالندھر کا خاکسار اعلیٰ لیگ میں ۔

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

خاکسار لیگ میں ۔
نواب دین رنگریز اپنے بچے کو مسلم لیگ کے نعرے
لگاتے دیکھ کر خوشی سے لیگ میں شامل ہو گئے ۔

۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۶

یونینسٹ ممبر بھی مسلم لیگ میں آنے لگے ۔

یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۵

سرجمال خان لغاری یونینسٹ وزارت سے استعفی دے کر
غیر مشروط طور پر اپنے رفقاء سمیت مسلم لیگ میں
شامل ہو گئے ۔

۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۴

شیخ فیض محمد اور میاں محمد ابراہیم برق بھی لیگ میں
شامل ہو گئے ۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱، ۲ - ۵

Marfat.com

نواب سر مرید حسین قریشی لیگ میں -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ٦

سر جمال کے نام تار -
مسلم لیگ میں شمولیت پر مبارک باد -
۸ مارچ ۱۹۴۶ - ٦ ، ۳

سر جمال اور فیض محمد کا خیر مقدم -
(لیگ میں شامل ہو گئے)
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

اسلامیان سرگودھا کی طرف سے مبارک باد -
سر جمال خان لغاری اور فیض محمد اور میجر عاشق حسین کے لیگ میں شامل ہونے پر -
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

نواب زادہ اصغر علی مسلم لیگ میں -
خضر کولیشنگ کی غداری - تقریریں -
۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مولوی شمس الدین کرشک پروجا پارٹی کو چھوڑ کر مسلم لیگ میں شامل ہو گئے -
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

سندھ کولیشن پارٹی کے دو ممبر -
لیگ پارٹی سے آ ملیں گے -
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ٦

میں ایک خادم کی حیثیت سے اسمبلی کے اندر اور باہر اپنی خدمات مسلمان ملت کو پیش کرتا ھوں -
پیر سید محی الدین لال بادشاہ آف مکھڈ کی مسلم لیگ میں شرکت -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

جتوئی ، تحصیل علی پور میں لیگ کا جلسہ -
لیگ میں شمولت کے لئے مدعو کیا گیا -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

مسٹر حسین بھی لیگ میں شامل ہو گئے -
بمبئی اسمبلی لیگ پارٹی کی میٹنگ -
۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

سلطان محمود ہوتیانہ لیگ میں -
زیر صدارت چوہدری سرفراز خان پبلک جلسہ منعقد ہوا -
۱٦ مئی ۱۹۴۶ - ٦ ، ۱

صدر ڈلہوزی کانگرس لیگ میں -
ایک شاندار اجتماع -
۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

یدخلون فی دین اللہ افواجاہ -
لدھیانہ کا احراری لیگ کی آغوش میں -
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

خوش آمدید مولانا داؤد غزنوی -
مسلم لیگ میں تشریف لے آئے -
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لندن کے سید امیر شاہ مسلم لیگ میں -
نیشنلسٹ مسلمانوں کو صدمہ جانکاہ -
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ٦ ، ۳

یونینسٹ پارٹی سے استعفے -
چھ ممبر جو مسلم لیگ میں شامل ہو گئے -
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

سابق وزیر اعظم بنگال مولوی فضل الحق مسلم لیگ میں شامل ہو گئے -
غیر لیگی مسلمانوں سے لیگ میں شامل ہو کر متحدہ محاذ بنانے کی اپیل -
۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

مولوی فضل الحق کی شمولیت مسلم لیگ -
سردار افتخار حسین کا بیان -
٦ ستمبر ۱۹۴۶ - ٦ ، ۳

مولانا حسین احمد مدنی لیگ میں -
شرکت پر آمادگی ظاہر کی -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ٦ - ۱

مولانا مظہر علی خان لیگ میں -
(شامل ہوئے)
۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

Marfat.com

لدھیانہ مسلم لیگ کی کامیابی ۔
کٹر احراری و خاکساروں نے مسلم لیگی حلف نامے پر دستخط کر دیئے ۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۴

خان محمد سرور خان جدون لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

جمیعت العلماء سے علیحدگی ۔
احقر فضل الٰہی دیو بند سیالکوٹ نے لیگ میں شرکت کی ۔
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

قبیلہ کرڑال لیگ کے ساتھ ہے ۔
۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ایک احرار لیڈر لیگ میں ۔
مولوی محمد بخش نے اپنی خدمات مسلم لیگ کے لئے پیش کر دیں ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسٹر رحیم بخش مسلم لیگ میں ۔
(انتخاب لڑنے کے لئے ٹکٹ لینے کی درخواست دے دی) ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سردار الطاف ملی مسلم لیگ میں ۔
رئیس اعظم خوشاب کے متعلق خبر ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

انگلستان میں انڈین کانگرس کی آلہ کار جماعت میں افتراق ۔
کئی عہدیدار مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ ، ۶

دو سرخپوش مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بہار کے سابق کانگرسی وزیر مسٹر یونس ، مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

بہت سے کانگرسی مسلمان زعماء عنقریب لیگ میں شامل ہو جائیں گے ۔
برطانوی حکومت کے ۶ دسمبر کے اعلان کا رد عمل ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

صاحبزادہ عبدالرحیم صاحب کی لیگ میں شمولیت ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

سندھ اسمبلی کے لیبر رکن کی لیگ میں شمولیت ۔
قاضی محمد مجتبیٰ نے حلف نامہ پر دستخط کر دیئے ۔
۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

رائے نور خان کا باطل شکن اعلان ۔
میں خدا کے فضل سے مسلم لیگ ہی میں شامل ہوں ۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

رائے نور خان کی مسلم لیگ سے علیحدگی کی خبر بالکل بے بنیاد ہے ۔
میں قوم سے غداری کا تصور بھی نہیں کر سکتا ۔ (نور خان) ۔
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کانگرس سے بیزاری کا اعلان ۔
محمد عمر خان سیکرٹری مسلم لیگ کی کوششوں سے ۱۳ اشخاص کانگرس سے نکل کر لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

سابق سالار خاکساران ڈیرہ اسماعیل خان ۔ مسلم لیگ میں شمولیت کا اعلان ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

ملک فتح شیر خان آنریری مجسٹریٹ ۔
ترک خطاب اور شرکت لیگ ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

پنجاب کے مشہور سجادہ نشین مسلم لیگ میں ۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

کانگرسی مولوی صاحب لیگ میں ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

Marfat.com

ڈیرہ اسماعیل خان کے لیگ لیڈروں کا طوفانی دورہ ۔
پانچ سو سرخپوش لیگ میں ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۵

ایک کانگرسی مسلمان کی توبہ ۔
مسلم لیگ میں شامل ہو گیا ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

احراری کارکن مسلم لیگ میں ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

تیاڑہ (لدھیانہ) مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
چوھدری ہدایت اللہ مسلم لیگ میں شامل ہوں گے ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

نواب سر مظفر علی قزلباش مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۷ ۲ ، ۱

مولانا احمد حسن مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

ملک قبیلہ کے سردار کی لیگ میں شمولیت ۔
خٹک قبیلہ کے ڈیڑھ لاکھ افراد کے سردار نواب باز محمد خان نے اپنے قبیلہ سمیت مسلم لیگ میں شمولیت کر لی ۔
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

کئی ہزار سرخپوش مسلم لیگ میں شامل ہو گئے ۔
خان عبدالغفار خان کا رسوخ ختم ہو رہا ہے ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۴

سرحد اسمبلی کے سپیکر نواب زادہ اللہ نواز مسلم لیگ شامل ہو گئے ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

مسلم لیگ نیشنل گارڈز

پنجاب صوبہ مسلم لیگ نیشنل گارڈز ۔
گارڈز کے سالار مسٹر احمد حسن نے ذاتی مصروفیات کی بناء پر استعفیٰ دے دیا ۔
۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

مسلم لیگ نیشنل گارڈز اور کپڑے کے ڈپو ۔
عورتوں کی سہولت کے لئے کپڑے کا انتظام ۔
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

نیشنل گارڈز سٹی مسلم لیگ کا ایک اجتماع ۔
زیر صدارت شیخ بشیر احمد ایک جلوس ۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ نیشنل گارڈز گوجرانوالہ ۔
دورہ کامیاب رہا ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بابو پہلوان کمانڈر نیشنل گارڈز ضلع امرتسر کی سرگرمیاں ۔
کارکنوں کی مخلصانہ کوششوں سے ایک ایک گاؤں مسلم لیگ کا دلدادہ بن گیا ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

مسلم لیگ ڈسکہ کا جلسہ ۔
زیر صدارت سید افضل علی شاہ منعقد ہوا ۔
نیشنل گارڈز کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مسلم لیگ نیشنل گارڈز ۔
ناظم پنجاب کی تقریر ۔
۵ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۳

Marfat.com

راولپنڈی مسلم لیگ نیشنل گارڈز۔
اس جماعت کا قیام شہری مسلم لیگ کی طرف سے عمل میں لایا گیا۔ اس کا تعلق آل انڈیا مسلم نیشنل گارڈز کی تحریک سے ہے۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۶

ایبٹ آباد میں نیشنل گارڈز کا اجتماع۔
گارڈز کو ممکن قربانی کے لئے تیار رہنے کا مشورہ دیا۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

ایبٹ آباد مسلم نیشنل گارڈز کا شاندار اجتماع۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

مسلم لیگ گورداسپور کا جلسہ۔
نیشنل گارڈز کی تنظیم کے لئے منعقد ہوا۔
۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ڈیرہ اسماعیل خان میں لیگ کا جلسہ۔
مسلم نیشنل گارڈز نے ہلالی پرچم کو سلامی دی۔
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

جھنگ میں مسلم نیشنل گارڈز کا شاندار اجتماع۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

لیفٹیننٹ اسلم خان لیگ کے رضا کار بن گئے۔
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

جھنگ میں لیگ کا جلسہ۔
مسلم نیشنل گارڈز جھنگ کا ایک اجتماع۔
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

پنڈ دادن خان میں مسلم نیشنل گارڈز قائم کی گئی۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم رضاکاران موضع چیچی کا عزم۔
مسلم نیشنل گارڈز کا اجتماع ہوا۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

چک قاضیاں میں مسلم لیگ کا جلسہ۔
نیشنل گارڈز نعرے لگاتے ہوئے گرد و نواح میں پھیل گئے۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

چوعہ گنج علی شاہ میں جلسہ۔
پاکستان کے لئے بھرتی شروع کر دی۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

رتہ امرالی میں نیشنل گارڈز کے دفتر کا افتتاح۔
پرچم کشائی ادا کی گئی۔
۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

گیدڑ بہا میں نیشنل گارڈز کا قیام۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلم نیشنل گارڈز جھنگ کا اجتماع۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلم نیشنل گارڈز کی بھرتی۔
مسلمانان امرتسر سے اپیل۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے نائب سالار اعلیٰ۔
ضلع پشاور کی حدود سے نکل جانے کا حکم۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

میجر خورشید انور ہزارہ میں۔
نوجوان مسلم بڑی بھاری تعداد میں شریک اجلاس ہوئے۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

میجر خورشید انور سے بد سلوکی کی مذمت۔
مجاہدین اسلام پر سرحد کے دورہ کے سلسلہ پر پابندی عائد کر دی گئی۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

رجوعیہ میں نیشنل گارڈز کا انتخاب۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

میجر خورشید انور سے حکومت سرحد کی افسوسناک بد سلوکی۔
لیگ کی بڑھتی ہوئی ہر دلعزیزی دیکھ کر میجر صاحب کو ضلع پشاور سے نکلنے کا حکم دے دیا۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ہم میجر خورشید انور سے حکومت سرحد کی بدسلوکی کے خلاف احتجاج کرنا چاہتے ہیں۔

Marfat.com

مسلم لیگ کے مظاہرہ میں پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کا کوئی ہاتھ نہیں تھا ۔

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ تتمہ ۵

کراچی میں مسلم لیگ کے چلتے پھرتے جلسے ۔
سید علاؤالدین حیدر کانپوری نے مسلم نیشنل گارڈز کے ساتھ مختلف حلقوں میں ساٹھ تقریریں کیں ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گجرات میں مسلم نیشنل گارڈز کی تنظیم ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

نوجوانانِ نگینہ کا اجلاس ۔
ریزولیوشن پاس کئے کہ نیشنل گارڈز کی بکثرت بھرتی کی جائے ۔

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلم نیشنل گارڈز کے ارکان صوبہ میں قیام امن کے لئے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں ۔
بنگال کے وزیر اعظم کا پیغام نیشنل گارڈز کانفرنس کے نام ۔

۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

جھنڈا چیچی (راولپنڈی) میں جلسہ ۔
نوجوانوں کو نیشنل گارڈز میں شامل ہونے کی اپیل ۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم نیشنل گارڈز راولپنڈی کی تیاریاں ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کوہاٹ لیگ نیشنل گارڈز کا اجتماع ۔
اشتعال انگیز تقریریں کرنے سے احتراز کریں ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

وزیرستان میں مسلم نیشنل گارڈز کا قیام ۔
ملک حسور خان کی سرگرمیاں ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

بٹ خیلہ میں لیگی سرگرمیاں ۔
نیشنل گارڈز کا ایک اجلاس ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

پشاور میں لیگی سرگرمیاں ۔
مسلم نیشنل گارڈز کا اہم اجلاس ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

مسلم نیشنل گارڈز کے نئے آرگنائزر ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

تلہ گنگ میں لیگ کا جلسہ ۔
مسلم نیشنل گارڈز میں شامل ہونے کی تلقین کی ۔
۴ جنوری ۱۹۴۷ - [illegible]

مغلپورہ میں چالیس مسلم لیگی رضاکاروں کی گرفتاری اور با عزت رہائی ۔
لیگی کارکنوں کی طرف سے مورچہ لگنے کی دھمکی ۔
پولیس کی مصالحت پسندی سے جھگڑا نہ ہوا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - [illegible]

صوبہ مسلم لیگ توجہ کرے ۔
انبالہ سٹی نیشنل گارڈز کی تنظیم کے سلسلہ میں سالار کا معاملہ زیر غور ہے ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - [illegible]

کراچی مسلم لیگ نیشنل گارڈز کے بینتیس ارکان گرفتار کر لئے گئے ۔
مسلم لیگی رضاکاروں نے چیف سیکرٹری کے دفتر کے بالمقابل مظاہرہ کیا تھا ۔

۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، [illegible]

کراچی لیگ کے نیشنل گارڈز کی بلا شرط رہائی جنکو مظاہرہ کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا تھا ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

مسلم نیشنل گارڈز کے ممبر رہا ۔
کراچی میں مظاہرہ کرنے پر گرفتار کئے گئے تھے ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کا ایک سابق ممبر سول نافرمانی کرتے ہوئے گرفتار ۔
مسلم لیگ نیشنل گارڈز کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

Marfat.com

کراچی کے لیگ نیشنل گارڈز کی رہائی -
۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

بمبئی صوبائی مسلم لیگ کا امدادی کام -
ایک ہزار نیشنل گارڈز کام کر رہے ہیں -
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

سیالکوٹ محلہ بجلی گھر میں مسلم نیشنل گارڈز -
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

انتخاب مسلم نیشنل گارڈز سرائے عالمگیر -
۱۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵-۶

ٹیکانوالی میں زنانہ نیشنل گارڈز -
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۶

مسلم نیشنل گارڈز اور سٹی مسلم لیگ سرائے عالمگیر کے دفاتر کا قیام -
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

سالاران مسلم لیگ نیشنل گارڈز جالندھر -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

ریاست کشمیر میں مسلم نیشنل گارڈز کا قیام -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

Marfat.com

تحریک پاکستان میں مسلم خواتین اور طلباء کا کردار

مسلم خواتین کا کردار

آسام میں زنانہ مسلم لیگ (کا قیام) ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

مری میں زنانہ مسلم لیگ کا قیام ۔
محترمہ فاطمہ نے تقریر کی ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

مسلم خواتین دھاریوال کا جلسہ ۔
جلسہ میں خدیجہ بیگم کی حق تلفی پر وزارت پنجاب کی مذمت ۔
۱۱ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

مسلم خواتین مزنگ کا جلسہ ۔
بیگم سید . . . کی زیر صدارت بیگم خدیجہ کی حق تلفی پر احتجاج ۔
۱۱ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

پنجاب مسلم لیگ شعبہ نسواں کا جلسہ ۔
محترمہ خدیجہ کی حق تلفی کے خلاف احتجاج ۔
۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

مسلم خواتین ملتان کا جلسہ ۔
محکمہ تعلیم کی بے انصافی پر احتجاج (مس خدیجہ بیگم کی حق تلفی) ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

راولپنڈی کی مسلم خواتین کا احتجاج ۔
مسجد امام باڑہ راولپنڈی میں منعقد ہوا ۔ جس میں مس خدیجہ بیگم کی حق تلفی پر احتجاج کیا گیا ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ زنانہ سب کمیٹی کا اجلاس لاہور میں ۔
مس خدیجہ بیگم کی حق تلفی کے خلاف احتجاج ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

باجی رشیدہ لطیف سے مطالبہ ۔
مسلم خواتین لاہور کا جلسہ ۔
رشیدہ بیگم سے مطالبہ کیا گیا کہ اگر وہ صحیح نمائندگی کا دعویٰ کرتی ہیں تو مسلم لیگی بنچوں میں آ کر بیٹھیں ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

خواتین گوجرانوالہ کا جلسہ ۔
محترمہ خدیجہ کی حق تلفی کے خلاف ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

آل انڈیا مسلم لیگ سیشن ۔
خواتین کی مجلس استقبالیہ کا قیام ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

خواتین کا احتجاجی جلسہ ۔
جالپور سیداں میں زیر صدارت محترمہ بیگم سید اکبر علی شاہ منعقد ہوا ۔ جس میں ڈاکٹر مس خدیجہ بیگم کی حق تلفی کے خلاف احتجاج ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

پنجاب اسمبلی کے سامنے مسلم خواتین کا مظاہرہ ۔
محترمہ خدیجہ بیگم کی حق تلفی کا شاخسانہ ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

معلم عورتوں کا وفد گوجرانوالہ میں ۔
مسلم لیگ شعبہ نسواں کا جلسہ زیر صدارت لیڈی ذوالفقار علی خان منعقد ہوگا ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

شوکت حیات کے خلاف الزامات کی مذمت ۔
زنانہ لیگ سب کمیٹی کا اجلاس ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

راولپنڈی میں خواتین مسلم لیگ کا قیام ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

زنانہ مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم بشیر احمد صاحبہ ۔

۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

مسلم طالبات سے اپیل ۔
بیگم تصدق حسین صاحبہ نے مسلم طالبات سے اپیل کی کہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی ممبران بھرتی کریں ۔

۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

لیڈی میکلیگن کالج ۔
مسلمان خواتین یہاں جھنڈے فروخت کرنے آئیں اور ہیڈ مسٹرس صاحبہ بڑی بری طرح پیش آئیں کہ تم ہندوستان کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہو ۔

۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

زنانہ مسلم لیگ امرتسر کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم صاحبہ شیخ صادق حسن صاحب منعقد ہوا ۔

یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

مسلم ویمنز کانفرنس کا اجلاس ۔
زیر صدارت فخر اسلام ڈاکٹر مس فیروز دین گوجرانوالہ میں منعقد ہوا ۔

۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

مسلمان عورتوں کا وفد گورداسپور میں خانقاہ سراجیہ میں جلسہ ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

قصور خواتین مسلم لیگ کا قیام ۔
مس ممتاز خانم محمد علی ملک سیکرٹری خواتین لیگ قصور ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

باجی رشیدہ لطیف جموں میں مسلمان خواتین کی طرف سے مظاہرہ و احتجاج ۔

۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

ڈاکٹر مس خدیجہ بیگم فیروزالدین ۔
خواتین کا جلسہ منعقد ہوا اور بیگم صاحبہ کی قابلیت کو سراہا گیا ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

ملتان میں اپنی نوعیت کا پہلا زنانہ جلسہ ۔
(سیکرٹری اقبال کالج برائے مستورات ملتان) ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

قصور خواتین مسلم لیگ کی تنظیم ۔
زیر صدارت مسز ایم شفیع قصور ۔
محلہ وار تنظیم و تبلیغ کے سلسلے میں منعقد ہوا ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

مسلم لیگ خواتین سب کمیٹی کا جلسہ اور اہم تجاویز ۔

۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلم خواتین بھاٹی گیٹ کا اجلاس ۔
بیگم سلمیٰ تصدق حسین کی بے لوث خدمت کا اعتراف ۔

۵ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

گڑھی شاہو میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین صاحبہ منعقد ہوا ۔

۵ جون ۱۹۴۵ - ۶ - ۳

Marfat.com

زنانہ مسلم لیگ امرتسر کا اجلاس عام ۔
بیگم صاحبہ شیخ صادق حسن کی صدارت میں منعقد ہوا ۔
۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

مسلم خواتین امرتسر کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم شیخ صادق حسن منعقد ہوا ۔
۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

قصور خواتین مسلم لیگ کی تنظیم ۔
۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

خواتین مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
شعبہ نسواں پنجاب پراونشل مسلم لیگ کی تعلیمی سرگرمیاں ۔
۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

مسلمان بچیوں کے لئے باغبان پورہ ، مزنگ اور اچھرہ میں پرائمری سکول کھولنے کا مطالبہ ۔
۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ زنانہ کمیٹی کی سرگرمیاں ۔
بیگم تصدق حسین اور ان کی مخلص معاون بہنوں کے زیر اہتمام اچھرہ لاہور میں جلسہ منعقد ہوا ۔
۱۴ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مسلم لیگ زنانہ سب کمیٹی کا جلسہ ۔
علاقہ داتا صاحب میں ۔
۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

سٹی مسلم لیگ جالندھر کی سرگرمیاں ۔
بیگم تصدق حسین نے تقریر کی ۔
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

زنانہ مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
زیر صدارت مس صدیقی جہلم میں جلسہ منعقد ہوا ۔
۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

زنانہ مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ ۔
مسلم لیگ بھاٹی دروازہ کے زیر اہتمام قائد اعظم کی پالیسی کی تائید کی ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

سید مٹھا میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت مسلم خواتین کا ایک بھاری اجتماع ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

پنجاب مسلم لیگ شعبہ نسواں کی سرگرمیاں ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

راوی روڈ پر زنانہ لیگ کا جلسہ ۔
زیر اہتمام ڈاکٹر الہی بخش ریٹائرڈ سول سرجن ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

مزنگ لاہور زنانہ مسلم لیگ کا عظیم الشان اجتماع ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین ۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

مسلم خواتین گوجرانوالہ کا عظیم الشان جلسہ ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

آل انڈیا وومنز کانفرنس ہندو جماعت ہے ۔
بیگم اعزاز رسول کا بیان ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

لاہور میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت مسلم لیگی خواتین منعقد ہوا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

خضری محلہ میں خواتین کا جلسہ ۔
بیگم تصدق کی تائید ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

خضری محلہ میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
محترمہ بیگم تصدق حسین صاحبہ کی آمد پر رضا کاران محلہ نے پر زور نعرے لگائے ۔
۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

نور محلہ میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
اجلاس محترمہ بیگم تصدق حسین صاحبہ کی حمایت میں ہوا ۔
۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

Marfat.com

لاہور کی مسلم ووٹر خواتین سے گزارش ۔
کیا باجی رشیدہ لطیف آپ کے ووٹ کی مستحق ہیں ؟
لیگ ٹکٹ نہ ملنے پر لیگ کے مقابلہ پر کھڑی ہو گئیں ۔

۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلم لیگی خواتین کی مساعی جمیلہ ۔
اضلاعی شاخوں سے لیگی خواتین نے بڑی رقمیں الیکشن فنڈ کے لئے ارسال فرمائیں ۔

۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

مسلم لیگ خواتین کمیٹی کا اجلاس ۔
بیگم بشیر احمد کی کوٹھی پر ہوگا ۔

۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ کی پہلی شان دار فتح ۔
خواتین اسلام کا عظیم الشان اجتماع ۔
(بیگم فرخ حسین) ۔

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

خواتین مسلم لیگ پشاور ۔
شان دار جلسہ زیر صدارت بیگم خان عبدالقیوم ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

میرا بچہ مسلم لیگ اور پاکستان کی راہ میں شہید ہوا ہے ۔
احراری غنڈہ گردی کے شکار محمد صدیق لدھیانوی کی ماں کے تاثرات ۔
لدھیانہ سے واپسی پر بیگم شاہنواز کا بیان ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

لدھیانہ میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
بیگم شاہنواز کی تقریر ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسلم لیگ خواتین کا جلسہ ۔
بھاٹی دروازہ میں قائد اعظم کے فرمان کے مطابق ۱۱ جنوری کو انتخابات کا جشن منانے کے لئے کیا جائے گا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

شہید پاکستان محمد صدیق ۔
زنانہ مسلم لیگ لدھیانہ کا ماتمی جلوس ۔
ریزولیوشن پاس کیا گیا جس میں شہید کے اقربا سے اظہار ہمدردی ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لدھیانہ زنانہ لیگ ۔
جلسہ میں شہید ملت محمد صدیق لیگ کے متعلق ایک تعزیتی قرار داد پڑھی ۔ بعد میں بیگم فاطمہ اور بیگم کمال الدین نے تقاریر کیں ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

پشاور میں زنانہ لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت محترمہ بیگم اورنگ زیب ہوا ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

خواتین مسلم لیگ کا بے مثال جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم سکندر خان (پشاور میں) ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلمان خواتین پر خضری اخبار کا کمینہ حملہ ۔
از قلم ۔ خالدہ نگہت کیانی ۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶ - بقیہ - ۳ - ۱

زنانہ مسلم لیگ لدھیانہ کی سرگرمیاں ۔
جلسہ منعقد ہوا ۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

"شہباز" کے کمینے حملے ۔
(از ۔ عصمت بیگم) ۔

۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

انتخابی ہتھکنڈوں سے خبردار رہیں ۔

۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

گجرات میں مسلم لیگ خواتین کی سرگرمیاں ۔
اسلامی زندگی اور جوش کا ثبوت دیا ۔
بیگم کیکاؤس نے مسلم لیگ کو ووٹ دینے کی تاکید کی ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

Marfat.com

امرتسر زنانہ مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
کٹڑی کرم سنگھ میں عظیم‌الشان جلسہ منعقد ہوا ۔
لیگی امیدوار شیخ صادق حسن کو ووٹ دیں ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

خواتین مسلم لیگ صوبہ سرحد کا اجلاس ۔
پاکستان کی اہمیت بیان کی ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

ایک عظیم‌الشان زنانہ جلسہ ۔
بازار حکیماں میں منعقد ہوگا ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

حویلی میاں خان میں مستورات کا جلسہ ۔
بیگم تصدق حسین اور بیگم میاں افتخارالدین نے پاکستان مسلم لیگ کی وضاحت کی ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت مسز غلام قادر اسلامیہ ہائی سکول بھاٹی گیٹ میں ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

خواتین مسلم لیگ پشاور کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم سردار اورنگ زیب ۔
خواتین کو پاکستان کی اہمیت سے آگاہ کیا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

زنانہ مسلم لیگ کا قیام ۔
عہیداروں کا انتخاب ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶-۴ ، ۵

شملہ میں خواتین کا جلسہ ۔
لیگی امیدواروں کو کامیاب بنائیں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

گوجرانوالہ میں عورتوں کا جلسہ ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

انبالہ میں خواتین لیگ کا قیام ۔
زنانہ مسلم لیگ کا قیام عمل میں لایا گیا ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

جالندھر میں خواتین مسلم لیگ کا نیا انتخاب ۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

پشاور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

۸ فروری سے پولنگ شروع ہے ۔
لاہور کی مسلم خواتین توجہ کریں ۔
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

لاہور کی مسلم بہنوں سے بیگم بشیر احمد کی اپیل ۔
لیگی امیدواروں کو کامیاب بناؤ ۔
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

خواتین مسلم لیگ شملہ کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم رحمت‌الٰہی منعقد ہوا ۔
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

کیپٹن رشید کی سزا یابی کے خلاف احتجاج ۔
مسلم خواتین کا جلسہ عام منعقد ہوگا ۔
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

دنیا کی کوئی طاقت ہمیں پاکستان سے محروم نہیں رکھ سکتی ۔
مسلم خواتین اپنے بچوں کو پاکستان کے جانباز سپاہی بنائیں ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کانگرس مسلمانوں کو ہندو کا غلام بنا دینا چاہتی ہے ۔ وہ ہندوستان کی نہیں صرف ہندو کی آزادی چاہتی ہے ۔ (بیگم محمد علی)
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

لائل پور میں مسلم خواتین کی محفل میلاد ۔ فتح کی خوشی میں ۔
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

شہر لدھیانہ میں عید میلادالنبی پر خواتین کا جلسہ ۔
آنحضرت (صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم) کی سوانح حیات پر روشنی ڈالی ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۰

حیدرآباد سندھ میں خواتین کی کانفرنس ۔
(حصول پاکستان کی خاطر جدوجہد کے بارے میں) ۔
۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

مسلمان خواتین پٹھانکوٹ ۔
ملک خضر حیات جس کو چند مسلمان ممبروں کی بھی حمایت حاصل نہیں ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

پرائمری مسلم لیگ خواتین کمیٹیاں متوجہ ہوں ۔
مسلم لیگ کی سرگرمیوں سے عوام کو آگاہ رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ ان تک مسلم لیگ کا لٹریچر پہنچایا جائے ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلمان خواتین نے یوم مالک منایا ۔
قرار داد میں شہید کے متعلقین سے اظہار ہمدردی اور یونینسٹ ، کانگرس اور اکالی پارٹی کے اتحاد کو ناپاک قرار دیا گیا ۔
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

خواتین جالندھر کی سرگرمیاں ۔
عظیم الشان جلسہ زیر صدارت فرزند علی ، صدر مسلم لیگ منعقد ہوا ۔
۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

خواتین ڈیرہ دون کا جلسہ ۔
خواتین مسلم لیگ کا ایک عظیم الشان جلسہ زیر صدارت بیگم . . . صاحب منعقد ہوا ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

پنجاب مسلم لیگ کی خواتین سب کمیٹی کا اجلاس ۔
سات دن میں پچیس ہزار ممبر بھرتی کرنے کا فیصلہ ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلم خواتین جمشید پور کا جلسہ ۔
زیر صدارت جناب ایل ۔ آر ۔ خان ممبر خواتین کمیٹی بہار صوبائی مسلم لیگ ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسلمان خواتین پاکستان کے لئے جہاد میں پیش پیش ہوں گی (بیگم شاہنواز) ۔
قرآن میں ہماری تمام مشکلات کا حل موجود ہے ۔
(ڈاکٹر خدیجہ فیروزالدین) ۔
۲۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

انجمن دارالخواتین امرتسر کا سالانہ جلسہ ۔
بیگم تصدق حسین صاحبہ ایم ۔ ایل ۔ اے زنانہ صنعتی نمائش کی رسم افتتاح ادا فرمائیں گی ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

فرید آباد میں زنانہ مسلم لیگ کا جلسہ ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ - ۳

خواتین شہر لاہور متوجہ ہوں ۔
لیگ کی طرف سے دو آنہ کا ممبر بنانے کا کام زور شور سے شروع ہو چکا ہے ۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلم خواتین میرٹھ کا جلسہ ۔
(سیکرٹری خواتین مسلم لیگ میرٹھ) ۔
یکم مئی ۱۹۴۶ ۔

شملہ میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم کشور رحمن مورخہ ۳ مئی کو صندل ہال میں منعقد ہوا ۔
۸ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سانگلہ مسلم لیگ کمیٹی خواتین ۔
بی بی غلام فاطمہ صاحبہ نے سانگلہ ہل میں کمیٹی کی تشکیل دی ۔
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

گرلز فیڈریشن راولپنڈی کا جلسہ ۔
صدارت محترمہ ادیبہ محی‌الدین نے کی ۔
عورتوں کو مسلم لیگ میں شامل ہونے پر تقریر کی ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

خواتین سرگودھا کا جلسہ ۔
شاندار اجلاس ہوا ۔
۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

خواتین مسلم لیگ شملہ کا جلسہ ۔
قائد اعظم کے اعزاز میں ہوا ۔ مس فاطمہ جناح صاحبہ نے بھی شرکت کی ۔
۲ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

قصور میں زنانہ مسلم لیگ کا شاندار جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم ایس ۔ ایم ۔ شفیع صاحبہ منعقد ہوا ۔
کلثوم سلطانہ صاحبہ نے سیاسیات پر ایک پر زور تقریر کی ۔
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

زنانہ مسلم لیگ راولپنڈی کا جلسہ ۔
زیر صدارت مسز بخاری منعقد ہوا ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

مسلمان خواتین کی خدمت میں ایک ضروری اطلاع ۔
اپنا اپنا نام فہرست رائے دہندگان میں درج کرائیں ۔
(جنرل سیکرٹری فاطمہ بیگم صاحبہ) ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

زنانہ مسلم لیگ امرتسر کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم شیخ صادق حسن منعقد ہوا ۔
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

کیا یہی مسلم عورتوں کی ہمدرد بہن ہے ۔
باجی رشیدہ لطیف نے کپڑے کی قلت کی وجہ سے برقعہ اوڑھنے سے ہاتھ اٹھا لیا ۔
۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

سانگلہ ہل میں مسلم لیگ خواتین کی کانفرنس ۔
زیر صدارت محترمہ فاطمہ بیگم پرنسپل جناح کالج ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

میرٹھ میں مسلم خواتین کا احتجاج ۔
زیر صدارت ڈاکٹر بیگم محمد شریف صاحبہ منعقد ہوا ۔
۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

منٹگمری میں زنانہ مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
سرمایہ کی فراہمی اور ممبران کی بھرتی کا کام زور شور سے کر رہی ہیں ۔
۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بنام سیکرٹریاں مسلم لیگ کمیٹی خواتین اضلاع پنجاب ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

خواتین مسلم لیگ گڑ گانوہ ۔
بچیوں کی تعلیم کے واسطے ایک مدرسہ قائم کیا ہے ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

زنانہ مسلم لیگ قصور کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم صاحبہ سردار محمد حسین ایم۔ایل۔اے منعقد ہوا ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ڈگسائی میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت والدہ سید بخش حسن منعقد ہوا ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

روپڑ میں بزم خواتین کا قیام ۔
مسلم بہنوں میں ادبی ، مذہبی اور سیاسی شعور پیدا کرنے کی غرض ہے ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم خواتین مری کا جلسہ ۔
زیر صدارت محترمہ لیڈی شفیع صاحبہ ہوا ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

۱۶ اگست کو خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم صاحبہ فیروز خان نون منعقد ہوگا ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

لیگ خواتین کمیٹی کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین منعقد ہوا ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

خواتین بٹالہ اور یوم عمل ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسلم خواتین کا عظیم الشان جلسہ ۔
ملت کے وقار کے لئے قربانی پر آمادگی ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

قصور میں خواتین کا جلسہ ۔
حصول پاکستان کے لئے دعا مانگی ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم خواتین شملہ اور یوم عمل ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

خواتین پشاور اور یوم عمل ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

خواتین کوہ مری کا عظیم الشان جلسہ ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

جالندھر کی خواتین اور یوم عمل ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

راولپنڈی میں مسلم خواتین کا اجتماع ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

خواتین کا جلسہ ۔
اسلامیہ کالج چیف ہال میں ۔
مسلم خواتین کا عظیم الشان جلسہ ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ - ۱

شملہ میں مسلم خواتین کا اجتماع ۔
بیگم میاں افتخار الدین کی تقریر ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۶ -

مسلم خواتین سانگلہ ہل کا اجتماع ۔
جلسہ زیر صدارت بی بی غلام فاطمہ منعقد ہوا ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

اسلامیہ پارک لاہور میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین منعقد ہوا ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

اسلامیہ پارک میں خواتین کا جلسہ ۔
بیگم تصدق حسین صاحبہ کی تقریر ۔
خواتین دوش بدوش مردوں کے حصہ لیں ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

شیرانوالہ دروازہ میں خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین منعقد ہوا ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلم خواتین ڈگساٸی ہل کا اجتماع ۔
زیر صدارت اقبال بیگم اہلیہ شیخ لطیف بخش ۔
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

دریالہ جالب میں مسلم خواتین کا اجتماع ۔
انگریز اور ہندو کے اتحاد پر اظہار غم و غصہ ۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

زنانہ مسلم لیگ کوہ مری کا اجلاس ۔
زیر صدارت محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ ۔
انگریز اور ہندو کانگرس کے ناپاک گٹھ جوڑ سے آگاہ کیا ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

لاہور مزنگ میں عظیم الشان زنانہ جلسہ ۔
مسلم خواتین کا جلسہ جو محترمہ لیڈی ڈاکٹر حسن آرا بیگم کی کوششوں سے ہوا ۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

خواتین عیسی خیل کا اعلان حق ۔
مسلم لیگ میں شمولیت کا اعلان کرکے پاکستان کے لئے ہر قربانی دینے کا عہد ۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲

ایبٹ آباد میں خواتین کا اجلاس ۔
زیر صدارت محترمہ بیگم کمال الدین منعقد ہوا ۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

خواتین عیسی خیل کی مسلم لیگ میں شرکت ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

مزنگ میں مسلم خواتین کا عظیم الشان جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین ایم ۔ ایل ۔ اے ۔
جس میں قائد اعظم کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶

لیگی بہنوں کی خدمت میں اطلاع ۔
پنجاب مسلم لیگ کمیٹی خواتین کا دفتر ۸۸ ٹمپل روڈ پر ۱۸ ماہ ستمبر سے پھر باقاعدہ کھل گیا ہے ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

کوہ مری ایبٹ آباد اور کیمبل پور میں مسلم لیگ کے زنانہ جلسے ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

مسلم خواتین کی پٹیالہ میں شاندار کانفرنس ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین ۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۲

ماڈل ٹاؤن میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔

Marfat.com

بیگم تصدق حسین کی تقریر کہ آنے والے وقت کے
لئے تیار ہو جائیں ۔
۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲-۳

مسلم خواتین ڈائریکٹ ایکشن کے لئے منظم ہو جائیں ۔
بیگم اعزاز رسول کی اپیل ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

پنجاب کی مسلم خواتین ڈائریکٹ ایکشن کی مہم میں
بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گی ۔
صوبہ کے لئے خواتین کی مجلس عمل قائم کر دی
گئی ۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳-۳

مصوری زنانہ لیگ کے عہدیدار ۔
(چنے گئے) ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مصوری میں زنانہ لیگ کا اجلاس ۔
ٹاؤن ہال میں زیر صدارت بیگم سید جواد علی شاہ
منعقد ہوا ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

راجپورہ کی طرف سے ۔
زنانہ لیگ کے وفد کا استقبال ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

گجرات میں خواتین مسلم لیگ کا قیام ۔
خواتین بیگم درانی صاحبہ کے مکان پر جمع ہوئیں ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلم خواتین کی طرف سے جمہوری انتخاب کا مطالبہ ۔
لیگ کونسل کے لئے خواتین اپنا نمائندہ خود منتخب
کریں ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲-۳

خواتین کارکنوں کا دورہ ۔
(انبالہ ڈویژن میں زنانہ مسلم لیگ کو منظم کرنے
کے لئے) ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

راولپنڈی میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم بخاری منعقد ہوا ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

اچھرہ گرلز سکول میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
بیگم تصدق حسین نے مسلم خواتین کو اپنے [illegible]
سے آگاہ کیا ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ [illegible]

ڈیرہ دون میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم حبیب اللہ منعقد ہوا ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

خان برادر' قبائل کو غلام بنانا چاہتے ہیں ۔
مسلم خواتین پشاور کی تقریریں ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

لدھیانہ میں مسلم خواتین کا اجتماع ۔
زیر صدارت بیگم رقیہ خانم ۔
(حصول پاکستان کے لئے پروپیگنڈہ) ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ،

خواتین انبالہ ڈویژن کی تبلیغی سرگرمیاں ۔
۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵

خواتین پشاور کا جلسہ ۔
زیر صدارت محترمہ بیگم عبدالرب نشتر منعقد ہوا
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - [illegible]

اچھرہ محلہ نورالدین میں زنانہ جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم اللہ یار دولتانہ منعقد ہوا ۔
۲۷ اکتوبر [illegible]

اچھرہ میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم اللہ یار خان دولتانہ ۔
مسلمانوں کی اقتصادی حالت زار پر روشنی ڈالی ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گجرات میں زنانہ لیگ کی عہدیداروں کا انتخاب
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

انبالہ ڈویژن میں زنانہ لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم لیگ کی جماعتوں کو از سر نو منظم کیا ۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

مسلم خواتین سرگودھا کا جلسہ ۔
زیر صدارت محترمہ بیگم رشیدہ حسن جلسہ منعقد ہوا۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

جہلم میں زنانہ لیگ کی باقاعدہ تشکیل ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

پاکستان کے لئے جد و جہد ختم نہیں ہوئی ۔
لیگ سب کمیٹی کا خواتین کے زیر اہتمام پشاور میں جلسہ ۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

سرگودھا میں زنانہ لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

فیروز پور چھاؤنی میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
مسلمان خواتین کو منظم ہونے کی تلقین ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

جلسہ زنانہ مسلم لیگ راولپنڈی ۔
زیر صدارت بیگم محمد اکرم بخاری منعقد ہوا ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

فیروز پور چھاؤنی میں مسلم خواتین کا جلسہ ۔
کانگرس کی ریاکاری سے مسلم خواتین کو آگاہ کیا ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

فیروز پور چھاؤنی و شہر میں زنانہ مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

فیروز پور شہر میں زنانہ مسلم لیگ کا قیام ۔
عہدے دار چنے گئے ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم خواتین شملہ کا جلسہ ۔
صندل ہال میں منعقد ہو گا ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

سیالکوٹ میں مسلم لیگ کمیٹی خواتین کا قیام ۔
عہدے دار چنے گئے ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

سیالکوٹ چھاؤنی میں مسلم گرلز سکول کا عظیم الشان جلسہ ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

خواتین مسلم لیگ کمیٹی اسلامیہ پارک ۔
شاندار اجتماع ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

گڑھی شاہو میں مسلم لیگ خواتین کا شاندار جلسہ ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

اجلاس زنانہ مسلم لیگ راولپنڈی ۔
زیر صدارت بیگم محمد اکرم بخاری منعقد ہوا ۔
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

لاہور کی مسلمان خواتین کا جلسہ ۔
بدھ کو ڈیڑھ بجے منعقد ہوگا ۔
بہار کے مظلوم مسلمانوں کی امداد کے لئے ۔
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - [illegible]

عورتوں کے اسلامیہ کالج میں یوم اقبال ۔
لاہور میں مسلم خواتین کا بہت بڑا اجتماع ۔
خطبہ صدارت بیگم تصدق حسین صاحبہ ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

مسلم خواتین کا جلسہ ۔
بہار کے مظلوم مسلمانوں سے اظہار ہمدردی ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۵

مسلمان خواتین مردان کا جلسہ ۔
بیگم سرفراز خان نے پشتو میں خواتین بہار کے حالات بتائے ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

خواتین گجرات کا جلسہ ۔
(بہار ریلیف فنڈ کے لئے) ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

Marfat.com

ستم زدگان بہار کے لئے خواتین لدھیانہ کا ایثار ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مظلومین بہار کی مدد کرو ۔
(از-لیڈی ڈاکٹر حسن آراء مزنگ لاہور) ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

بہار کے مظلوم مسلمانوں سے اظہار ہمدردی ۔
خواتین بٹالہ کی انجمن ترقی اردو کا اجلاس ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بہار کے مظلوم مسلمانوں سے اظہار ہمدردی ۔
لدھیانہ میں بہار کے لئے خواتین کی امدادی کمیٹی ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

قصور میں زنانہ مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت محترمہ بیگم ایس ۔ ایم ۔ شفیع صاحبہ ۔
۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم گرلز ہائی سکول لائل پور کا سالانہ اجلاس ۔
زیر صدارت بیگم تصدق حسین ۔
سکول کی مالی امداد کے لئے گراں قدر رقم دی ۔
۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلم خواتین کا وفد بہار جائے گا ۔
بیگم تصدق حسین ایم ۔ ایل ۔ اے کی قیادت میں ۔
۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

انبالہ میں خواتین کے اجتماع ۔
شملہ میں مسلم خواتین کا جلسہ عام ۔
نئی عہدیداروں کے چناؤ کی تائید ۔
۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

زنانہ مسلم لیگ فیروز پور کا جلسہ ۔
خواتین کو پاکستان کا مطلب سمجھایا ۔
۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

مسلمان عورتیں کیا کریں ۔
قومی فرائض کی سر انجام دہی کے لئے میدان عمل
میں آ جائیں (ثریا پروین سرحدی) ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۳

بیگم شاہنواز کا لاہور اسٹیشن پر شاندار استقبال ۔
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

امریکہ میں کانگرس کے گمراہ کن پراپیگنڈہ کے تاروپود
بکھیر دیئے ۔
امریکہ میں مسلم لیگی وفد کا شاندار استقبال کیا گیا ۔
بیگم جہاں آراء شاہنواز کے تاثرات ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۶

زنانہ اسلامیہ کالج میں عورتوں کا جلسہ ۔
اسلامیہ کالج کوپر روڈ میں منعقد ہو رہا ہے ۔
۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

بیگم شاہنواز صاحبہ کی تقریر ۔
جلسہ مسلم ہائی سکول برانڈرتھ روڈ میں منعقد ہوا ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم خواتین پشاور کا خطاب ۔
پاکستان زندہ باد کے نعروں کی گونج میں ختم ہوا ۔
۲۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

خواتین مسلم لیگ کا پشاور میں جلسہ ۔
بہار کے حالات پر تقریر ہوئی ۔
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

سفر امریکہ کے بعد بیگم شاہنواز کے تاثرات ۔
ہفتے کے روز برکت علی ہال میں تقریر ۔
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

آسنسول کی مسلم خواتین کا جلسہ ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

زنانہ مسلم لیگ لدھیانہ کی سرگرمیاں ۔
وفد علاقہ کا تنظیمی دورہ کر رہا ہے ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

صوبہ سرحد میں خواتین مسلم لیگ کا تنظیمی دورہ ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

حصول پاکستان کی جد و جہد میں مردوں کے دوش
بدوش لڑنے کے لئے تربیت کی ضرورت ہے ۔

Marfat.com

بیگم اعزاز رسول نے پنجاب کی مسلم خواتین سے منظم ہونے کی اپیل کی۔

۹ جنوری ۱۹۴۷ ۔ ۱ ، ۳ ۔ ۳

خواتین کمیٹی اسلامیہ پارک کی سرگرمیاں۔
خصوصی اجلاس منعقد ہوا جس میں خواتین کے لئے دینیات اسلامی کی مفت تعلیم کا انتظام۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ ۔ ۵ ، ۳ ۔ ۳

مسلمان خواتین کا جلسہ لاہور۔
بیگم تصدق حسین صاحبہ نے اندرون بھاٹی دروازہ مسلم گرلز سکول میں منعقد کیا۔

۲۰ جنوری ۱۹۴۵ ۔ ۲ ، ۳

صدر مسلم لیگ خواتین کمیٹی کا اجلاس۔ (لاہور میں)۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۶

مسلم لیگ جالندھر کمیٹی خواتین کی قابل قدر خدمات۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۷ ۔ ۵ ، ۳

بیگم فیروز خان نون اور سر سکندر مرحوم کی صاحبزادی گرفتار کر لی گئیں۔
مسلمان خواتین کی طرف سے سول نافرمانی کا پانچواں دن۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ ۔ ۱ ، ۳ ۔ ۳

سول سیکرٹریٹ کے سامنے مسلم خواتین کا مظاہرہ۔ گیارہ خواتین گرفتار کر لی گئیں۔
موچی دروازہ کے باہر جلسہ اور جلوس ، ۴۲ اشخاص کی گرفتاری۔

۴ فروری ۱۹۴۷ ۔ ۱ ، ۱ ۔ ۲

سندھ کی مسلمان خواتین کا جذبہ۔
ایک ہزار خواتین نے رضاکارانہ طور پر اپنی خدمات پیش کیں۔

۴ فروری ۱۹۴۷ ۔ ۱ ، ۵

کھلی چھٹی بنام ایڈیٹر صاحب ''انقلاب''۔
عورتوں کے شرمناک جلوسوں کا عنوان قائم کر کے مسلمان عورتوں پر کیچڑ اچھالنے کی کوشش کی ہے۔

۱۴ فروری ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۱ ۔ ۳

مسلم خواتین سب کمیٹی کے لئے عطیہ۔
ایک پیرا شوٹ دیا جس سے مسلم لیگ کے جھنڈے بنائے جائیں گے۔

۲۳ فروری ۱۹۴۷ ۔ ۶ ، ۶

خواتین کی گزارش۔
لاہور کی خواتین کو یہ شکایت ہے کہ ۲ مارچ کو مسلم لیگ کا جلسہ موچی دروازہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ہماری گزارش ہے کہ موچی دروازہ کا میدان وسیع نہیں ہے۔

۲۸ فروری ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۶

زنانہ اسلامیہ کالج لاہور میں شاندار جلسہ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ ۔ ۳ ، ۵

چند غدار مسلمانوں کی مدد سے پنجاب کی اکثریت پر ظلم ڈھانا صریحاً نا انصافی ہے۔
پنجاب کی مسلم خواتین مستحق مبارک باد ہیں۔ (بیگم ہدایت اللہ)۔

۲ مارچ ۱۹۴۷ ۔ ۱ ، ۱ ۔ ۲

ایبٹ آباد میں مسلم خواتین کا جلوس۔
صوبائی گورنر سے لیگی زعماء کی ملاقات۔

۲۹ مارچ ۱۹۴۷ ۔ ۶ ، ۲

صوبہ سرحد میں بیس ہزار سے زیادہ مسلم لیگی کارکن گرفتار کر لیے گئے۔ ارباب عبدالغفور خان نے بھوک ہڑتال کر دی۔
مسلمان خواتین نے ڈاکٹر صاحب کی کوٹھی پر لیگ کا جھنڈا لہرا دیا۔
خواتین نے گورنر سرحد کو لیگ کے مطالبات سے آگاہ کر دیا۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ ۔ ۲ ، ۳ ، ۶

خواتین شاہدرہ کا احسن اقدام۔

۴ اپریل ۱۹۴۷ ۔ ۴ ، ۶

Marfat.com

صوبہ میں امن قائم کرنے کے لئے مسلمان خواتین سے تعاون کرو ۔
ہندو اور سکھ عورتوں سے بیگم شاہنواز کے تاثرات
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

پشاور میں بیس ہزار مسلمانوں کے عظیم الشان جلوس پر لاٹھی چارج ۔
دو ہزار برقعہ پوش خواتین نے کھنہ خان وزارت کے احکام کی خلاف ورزی کی ۔
۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی ویمنز سب کمیٹی کا اجلاس
آج لیڈی ہارون کی صدارت میں منعقد ہوا ۔
۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

پشاور کے نزدیک بے شمار مسلم خواتین ریل گاڑی کی لپیٹ میں ۔
متعدد خواتین مجروح ہوگئیں ۔کئی ایک کی حالت نازک ہے ۔
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ ، ۱ ، ۳ - ۴

پشاور ریلوے اسٹیشن پر مسلم خواتین کو حادثہ ۔
مسٹر نوبل تحقیق کریں گے ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

زنانہ مسلم لیگ منٹگمری کی سرگرمیاں ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

زنانہ مسلم لیگ چوگئی کی سرگرمیاں ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

مس ناصرہ صدیقی کی سرگرمیاں ۔
سرحد میں تحریک مسلم لیگ کے متعلق چشم دید حالات قائد اعظم کے گوش گزار کئے ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
حادثہ پشاور کی صدائے باز گشت ۔
بیگم تصدق حسین تحقیقات کریں گی ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

مسلم خواتین پانی پت کا جلسہ ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

صوبہ سرحد میں لیگ کی تحریک زیادہ زور پکڑ گئی ۔
جلوس جلسے اور عدالتوں پر پکٹنگ ۔
مسلم خواتین نے ریڈیو سٹیشن پر ہلہ بول دیا ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجابی خواتین کا تیسرا وفد پشاور روانہ ہو گیا ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

لیڈی ماؤنٹ بیٹن کو چوک پراگ داس بھی دکھایا گیا ۔
ڈپٹی کمشنر امرتسر سے مسلم خواتین کا مطالبہ ۔
یکم مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

زنانہ مسلم لیگ رتہ پیراں ۔
عہدیداروں کا چناؤ ۔
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

پشاور میں مسلم خواتین کا جلوس ۔
زیر صدارت بیگم قاضی امیر احمد ۔
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم خواتین پشاور میں بمبئی ایکسپریس کے سامنے لیٹ گئیں ۔
گاڑی لیٹ ہو گئی ۔
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴ - ۵

پشاور میں مسلمانوں کے عظیم الشان جلوس ۔
پولیس کا شرمناک تشدد ۔
خواتین نے سیکرٹریٹ پر مسلم لیگی پرچم لہرایا ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

مولانا محمد اسد کی تقریر ۔
اسلامیہ کالج برائے خواتین میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت کی ۔
۹ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

کوہاٹ لیگ کے سیکرٹری کی گرفتاری ۔
کوہاٹ میں بیگم کمال الدین کا داخلہ بند ۔

Marfat.com

تھانہ پولیس کے سامنے برقعہ پوش مسلم خواتین کا زبردست مظاہرہ ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

انبالہ زنانہ لیگ کا جلسہ ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

صوبہ سرحد کے تمام بڑے شہروں کی عدالتوں پر پکٹنگ ۔

پشاور میں لیڈی ریڈنگ ہسپتال کے باہر خواتین کا مظاہرہ ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

نوشہرہ میں عورتوں اور طالب علموں کا شاندار جلوس ۔
زیر صدارت بیگم کمال الدین ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

کرنال میں خواتین کی سرگرمیاں ۔
۷ مئی سے ۱۳ مئی تک خواتین کے اجلاس منعقد ہوئے ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

خواتین جالندھر کی طرف سے لیگ فنڈ ۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

خواتین پشاور کی سرگرمیاں ۔
محترمہ بیگم وہاب صفیہ نے پشتو میں تقریر کرتے ہوئے مسلم لیگ کونسل کے حالیہ فیصلے کو سراہا ۔

۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

پشاور کی خواتین کا ایک وفد ڈیرہ اسماعیل خان پہنچ گیا ۔
خواتین بھی اپنا فرض بہ طریق احسن سر انجام دیں گی ۔

۲۸ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱ - ۲

خواتین مسلم لیگ پشاور کی سرگرمیاں ۔

۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

خواتین راولپنڈی کا ایک وفد سرحد روانہ ہوگیا ۔

۱۲ جولائی ۱۹۴۷ - ٦ - ٦

مسلم خواتین میرٹھ کا جلسہ ۔

۱٦ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ٦

پاکستان فنڈ میں خواتین کا حصہ ۔

۲۰ جولائی ۱۹۴۷ ۴ ، ۴

سرحد کی وزارت میں ایک خاتون کو بھی وزیر لیا جائے گا ۔

۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

آرگنائزنگ سیکرٹری مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
(خواتین کا اعلان) ۔
اس فیڈریشن کے لئے طالبات سے تعاون کی اپیل ۔

۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

پاکستان دستور ساز اسمبلی میں نشست ۔
پشاور کی مسلم خواتین کا مطالبہ ۔

۵ اگست ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

گورنمنٹ ہاؤس کراچی میں روزانہ سینکڑوں پیغامات تہنیت موصول ہو رہے ہیں ۔ مس فاطمہ جناح کو بھی خواتین کی بے شمار انجمنوں نے خیر سگالی کے پیغامات بھیجے ہیں ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

پاکستان میں مسلم خواتین کو مردوں کے مساوی حقوق حاصل ہوں گے ۔
اسلام نے عورت کو جو درجہ دیا ہے اس کا احترام کیا جائے گا ۔ (فاطمہ جناح کا بیان) ۔

۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

خواتین کو اب اپنی تمام قوتیں پاکستان کے لئے وقف کر دینی چاہئیں ۔
کراچی کے زنانہ اجتماع میں محترمہ مس جناح کے ارشادات ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

زنانہ مسلم لیگ اصلاحی کمیٹیوں کے نام پیام ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

Marfat.com

مشرق پنجاب کے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے مسلم خواتین نے چندہ جمع کرنا شروع کر دیا ۔

شہدا کے لئے دعائے مغفرت ، چندے کی فراہمی کے لئے کمیٹی کا قیام ۔

۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

پاکستان کی خواتین مشرق پنجاب کے پناہ گزینوں کی فراخ دلی سے امداد کریں ۔ کٹھن آزمائش میں قوم کی مدد کیجیئے ۔ (خواتین سے محترمہ مس جناح کی اپیل) ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم طالبات اور خواتین متوجہ ہوں ۔
بیگم شاہنواز کا بیان ۔

مصیبت زدوں کی مرہم پٹی کے لئے خواتین اور طالبات کی از حد ضرورت ہے ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

خواتین مسلم لیگ سرحد کی عہدیداران چنے گئے ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

خواتین مسلم لیگ کونسل کے صدر کا انتخاب ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

پشاور زنانہ ضلع مسلم لیگ کا جلسہ ۔
زیر صدارت بیگم قاضی امیر احمد محمد علی پارک میں منعقد ہوا ۔
مسلمانوں کو اتحاد کی تلقین ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

زنانہ مسلم لیگ خواتین کمیٹی کی سرگرمیاں ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

بیگم لیاقت علی خاں اور مس مودی قصور میں ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

گورنمنٹ ہاؤس میں مسلم خواتین کا اجتماع ۔
بیگم لیاقت علی خان کی تقریر ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

خواتین کی نمائندہ عہدیداروں کا اجتماع ۔
گورنمنٹ ہاؤس میں منعقد ہوگا ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

زنانہ مسلم لیگ ملتان چھاؤنی کی سرگرمیاں ۔
(مالی امداد کی فراہمی کے بارے میں) ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

بیگم تصدق حسین صاحبہ ۔
نیو یارک روانہ ہونے سے قبل کہا کہ ہم اقلیتوں اور کمزور اقوام کی محافظت کے علمبردار ہیں ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

تحریک پاکستان و مسلم طلباء کا کردار

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ٹریننگ کیمپ ۔
میاں عبدالباری صاحب ۔

۲۶ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ ۔

۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

راجا فارمولا کی تائید ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔ سٹوڈنٹس یونین اور کمیونسٹ پارٹی کے مشترکہ جلسہ کی قرارداد ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

قائد اعظم پر اظہار اعتماد ۔
آل بنگال مسلم سٹوڈنٹس لیگ کی طرف سے ۔

۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

Marfat.com

ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس کی سرگرمیاں -
زیر سرکردگی جلال الدین صاحب کنجاہ اور منگوال میں ایک جلسہ کرایا اور حاضرین جس میں زیادہ جاٹ تھے - تندہی سے مسلم لیگ کے ساتھ کام کرنے کا وعدہ کر لیا -
۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

امرتسر میں مسلم طلباء کی کانفرنس -
راجہ محمود کی زیر صدارت ہو گی -
۲ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

کلکتہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کانفرنس -
سردار شوکت حیات پرچم کشائی کریں گے -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ ۲ ، ۱

جالندھر ڈویژن مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس زیر صدارت راجہ آف محمود آباد منعقد ہو گی - جس میں پنجاب اور ہندوستان بھر کے لیگی رہنماؤں کو دعوت دی گئی ہے -
۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

مسلم طلباء کانفرنس -
انجمن پارک امرتسر میں مسلمان طلباء کی ایک عظیم الشان کانفرنس ہو رہی ہے تا کہ امرتسر کی سیاسی تاریخ میں اسے مثال کے طور پر پیش کیا جا سکے -
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ملتان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
نواز علی گردیزی کی صدارت میں مسلم سٹوڈنٹس کا اجلاس ہوا - قراردادیں پاس ہوئیں جن میں پانی پت کے فرقہ وارانہ فساد کی مذمت کرتے ہوئے ہندو مسلم پریس سے روادارانہ طرز عمل اختیار کرنے کی اپیل -
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ ۳ ، ۳

امرتسر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کانفرنس کا پروگرام -
تجاویز تقاریر - طلبا اکابرین ملت -
خطبہ صدارت - راجہ صاحب آف محمود آباد -
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ -
چند اشخاص نے فیڈریشن کے ورکروں پر حملہ کر کے انہیں ذدو کوب کرنے کی کوشش کی - اس کی تحقیقات کرنے کے بعد کونسل کے اجلاس منعقدہ امرتسر میں اپنی رپورٹ پیش کریں گے -
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

راجہ محمود آباد کی سرگرمیاں -
آپ کل ڈویژنل مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس کی صدارت کر رہے ہیں اور مولوی بہادر خان مرحوم کی یاد میں جو بہادر یار جنگ لائبریری کام کر رہی ہے اس کی رسم افتتاح کریں گے -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

مسلمانان ہند کی نجات صرف اتحاد میں ہے -
مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس کا امرتسر کا اجلاس شروع ہو گیا -
سردار شوکت حیات خان نے پرچم کشائی کی -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

آل انڈیا مسلم لیگ سٹوڈنٹس فیڈریشن -
علیگڑھ میں ۲۲ اکتوبر کو مختلف صوبوں کے ڈیلی گیٹ شرکت کرینگے اور ممتاز پروفیسر تقریر کرینگے -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

پاکستان میں کسی قوم کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کانفرنس کے ریزولیوشن -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلمان نوجوان اب بیدار ہو چکے ہیں -
امرتسر مسلم طلباء کانفرنس کی کارروائی -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۶

پاکستان میں کسی قوم کے ساتھ بے انصافی نہیں کی جائے گی -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کانفرنس کے ریزولیوشن -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۶

مراسلت اور نامہ نگار -
امرتسر کانفرنس کے متعلق ایک تصحیح -

Marfat.com

مسلم طلباء کانفرنس کی رسم راجہ افتخار اللہ نے ادا کی ۔ میں نے ٹیلیفون پر لکھوایا تھا کہ سردار شوکت حیات خان نے جھنڈا نہیں لہرایا ۔

۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

مسلم طلباء کی تنظیمی تحریک ۔

(یہ تنظیم طلباء میں انتشار پیدا کرنے کے لئے سازش تھی) ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

مسلم طلباء کا تربیتی کیمپ ۔

علی گڑھ ۔ آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس کا تربیتی کیمپ یہاں منعقد ہو رہا ہے ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ ۴ ، ۲

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کانپور ۔

مجلس عاملہ نے یہ طے کیا ہے کہ اس کو مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ پر پورا اعتماد ہے ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

اسلامیہ کالج سٹڈی سرکل ۔

سٹڈی سرکل سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ زیر صدارت پروفیسر رفیق خاور منعقد ہوا ۔

"پاکستان ہی ہندوستان کی آزادی کا حل ہے" ۔

۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا آئندہ پروگرام ۔

اجلاس امرتسر کے پنڈال میں ہوگا ۔

طلباء مشکلات کے متعلق غور ہوگا ۔

۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

امرتسر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا مطالبہ ۔

مس خدیجہ کی حق تلفی پر پرزور احتجاج کیا گیا ۔

۴ نومبر ۱۹۴۴ ۳ ، ۴ - ۵

بمبئی پراونشل سٹوڈنٹس کانفرنس ۔

سردار شوکت حیات خان کی صدارت میں ہوگا ۔

۱۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

اسلامیہ کالج میں ٹیپو ڈے ۔

زیر صدارت سردار شوکت حیات خان ۔

جس میں مولانا ستار نیازی ، علامہ علاؤالدین صدیقی، مولانا محمد بخش مسلم ، پروفیسر علم الدین تقریر کریں گے ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

پنجاب کے طلباء کی دو جماعتیں ۔

آپس میں سمجھوتہ ہوگیا ۔

پنجاب سٹوڈنٹس فیڈریشن (ہندو جماعت) اور پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن میں سمجھوتہ ہوگیا ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

یو ۔ پی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سالانہ اجلاس ۔

راجہ صاحب محمود آباد صدارت فرمائیں گے ۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

قائد اعظم کے خلاف دریدہ دھنی کی مذمت ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی قرار داد ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

طلباء کے حقوق کے لئے متحد ہو جاؤ ۔

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن اور پنجاب سٹوڈنٹس فیڈریشن میں سمجھوتہ ہوا ۔

۲۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

امرتسر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں ۔

ضلع بھر کا دورہ کیا اور مجیٹھیہ میں ایک شاخ قائم کی۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس علی گڑھ میں منعقد ہوگا ۔

اجلاس مسٹر جناح کی صدارت میں منعقد ہونے والا ہے ۔

۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۶

لاہور میں یوم اقبال ۔

انٹر کالجیٹ مسلم برادر ھڈ کی طرف سے بڑی شان و شوکت سے منایا گیا ۔

Marfat.com

محمد عبداللہ سیکرٹری انٹر کالجیٹ مسلم برادر ھڈ -
مسجد شاہ چراغ لاہور -
۲۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

الہ آباد میں یو - پی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
سالانہ اجلاس کے لئے تیاریاں -
۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

انبالہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے تحت ایک شاندار
اسلامی مشاعرہ ہوا -
۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

لفظ مسلم سے ہماری وزارت کی بیزاری -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے مقابلہ میں طلباء کی جماعت
بنانے کی ناکام کوشش -
۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

سٹوڈنٹس کانفرنس کا آٹھواں سالانہ اجلاس -
کلکتہ میں ۲۸ - ۲۹ اور ۳۰ دسمبر کو ہوگا -
۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

امرتسر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
میڈیکل کالج امرتسر میں پنجاب مسلم سٹوڈنٹس
فیڈریشن کے ساٹھ ممبر بنائے گئے -
زیر صدارت چوہدری محمد رفیق اجلاس ہوا -
۱۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گجرات کا جلسہ -
زیر صدارت میاں صاحب نیاز احمد منعقد ہوا -
مسلم . . . کا کوٹہ بڑھانے پر قرار داد -
۱۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

بمبئی پراونشل مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن قائم کی گئی جس
کے صدر حسنین بیگ ایم - ایل - اے منتخب ہوئے -
۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

چوہدری سرفراز احمد خان کو مبارک باد -
پریذیڈنٹ سیالکوٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے
چوہدری غلام رسول کا چیلنج قبول کرنے پر مبارکباد
دی -
۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

کپورتھلہ کالج کے مسلمان طلباء -
آذان کی بندش -
سپرنٹنڈنٹ بورڈنگ نے حکم دیا کہ آذان دینا ہے تو
بورڈنگ خالی کر دیں -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

سیالکوٹ ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
اجلاس زیر صدارت خواجہ محمد طفیل صاحب -
۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ارکان کی تعداد -
۱۲ سو سے بڑھ گئی - عہدیداروں کا انتخاب -
۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

سخت گیرانہ پالیسی کی مذمت -
طلبا کی میٹنگ میں ریزولیوشن -
گوجرانوالہ نیشنل سٹوڈنٹس فیڈریشن یونین کے زیر
اہتمام حکومت پنجاب کی سخت گیرانہ پالیسی پر
مذمت -
۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

مسلم طلبا اور یوم آزادی -
مسٹر ضیاالاسلام صدر پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن
نے پنجاب کے مسلم طلبا سے اپیل کی کہ جب تک
کانگرس پاکستان کو تسلیم نہ کر لے یوم آزادی نہ
منائیں -
۲۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
صدارت کے لئے محمود احمد قریشی کا نام -
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی صدارت -
لاء کالج میں انتخاب -
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

لاہور سٹوڈنٹس یونین کے صدر کا استعفیٰ -
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

Marfat.com

لکھنؤ میں مسلم یوتھ سٹڈی سرکل ۔
جو تقریروں اور پمفلٹوں کے ذریعے اپنے پروگرام کی تکمیل کرے گی ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
کونسل کا اجلاس ۸ فروری کو ہوگا ۔
(برکت علی اسلامیہ ہال میں) ۔
۲ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

دہلی مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس ۔
سردار شوکت حیات اجلاس کا افتتاح کریں گے ۔
۷ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

امرتسر کے مسلم طلبہ کا احتجاج ۔
امرتسر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے امرتسر میونسپل لائبریری کے رویے کی مذمت کی ۔
۷ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا انتخاب ۔
۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

کلکتہ میں پاکستان پالیٹکس کلب ۔
مسلم سٹوڈنٹس لیگ کی سرگرمیاں ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس علی گڑھ ۔
مسٹر جناح اس اجلاس کا افتتاح کریں گے ۔
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

دہلی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
مس ممتاز شاہنواز کی تقریر ۔
پاکستان کا مطلب دولت کی مساوی تقسیم کی جائے ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا انتخاب ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

لکھنؤ میں یوم تعلیم ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن یوم تعلیم زیر صدارت ڈاکٹر ضیاءالدین منا رہی ہے ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

۵ مسلم طلباء کے لئے وظائف ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اعلان ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سالانہ اجلاس ۔
آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے تمام انتظامات مکمل ہو چکے ہیں ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جھگڑا ختم ہو گیا ۔
سیکرٹری آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا تار ۔
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

کوہیاری میں پولیس فائرنگ کی مذمت ۔
آسام مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی قرار داد ۔
۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس ختم ہوگیا ۔
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

سیالکوٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔ (۲۳ مارچ کو یوم پاکستان منانے کے سلسلے میں) ۔
۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گجرات کا اجلاس ۔
۴ مارچ کو منعقد ہوا ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

نارووال میں یوم پاکستان ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقد ہوگا ۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

یوم پاکستان منایا جائے ۔
سیکرٹری مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی اپیل ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ساتواں اجلاس ۔
۱۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۵

لاء کالج میں یوم پاکستان ۔
لاء کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

Marfat.com

اسلامیہ کالج میں یوم پاکستان ۔
اسلامیہ کالج میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن اور پاکستان ۔
مسٹر ضیاء الاسلام کا بیان ۔
۲۳ مارچ کو یوم پاکستان منانے کا فیصلہ ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

لاء کالج لاہور ۔
شیخ اقبال احمد لاء کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی صدارت میں جلسہ منعقد ہوا ۔ پروفیسر سپرین نے پاکستان کے مطالبہ کو جائز قرار دیا ۔
۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

جموں و کشمیر مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس ۔
پاکستان کے حصول کے لئے ہر قربانی کا اعلان ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

سیالکوٹ میں یوم پاکستان ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام منایا گیا ۔
جھنڈے فروخت کئے گئے ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

میونسپل لائبریری اور مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
لائبریرین کے خلاف شکایات ۔
۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

مسلمانوں کو یقین ہو چکا ہے کہ پاکستان ہی ان کی نجات ہے ۔
مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس میں سر ناظم الدین کی تقریر ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلمان طلباء کو جلسے کی اجازت نہیں ۔
کشمیر کے وزیر تعلیم کا فرمان ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

لائن سسٹم کے سلسلے میں آسام وزارت کی غفلت ۔
سلہٹ مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس کی قرار دادیں ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

لارڈ ویول کی طرف سے جنرل سیکرٹری مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کو چٹھی ۔
۳ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن فیروز پور ۔
زیر صدارت جناب سعادت نواز خان بی۔اے۔ایل۔ایل۔بی صدر مسلم لیگ ۔
۶ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

مولانا بخت جمال خان سے قیادت کی درخواست ۔
لاء کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی قرارداد ۔
۸ مئی ۱۹۴۵ - ۹ ، ۳ - ۴

لوگ یہ کہتے ہیں ۔
ہم شیخ عبداللہ کی تقریر کے خلاف ہیں ۔
جموں کے مسلم طلبا کا اعلان ۔
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

جموں میں "یوم اقبال"
(زیر اہتمام مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن جموں اور کشمیر) منایا جائے گا ۔
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ جالندھر میں ۔
مسٹر بدیع الزمان کو متفقہ طور پر جنرل سیکرٹری چنا گیا ۔
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

آسام مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس ۔
نوابزادہ لیاقت علی افتتاح کریں گے ۔
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

بہار کے طلبا پر پابندیاں ۔
حکومت نے ابھی تک دور نہیں کیں ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

...ار اصل سوال کو پس پشت ڈال رہی ہے ۔
... پر پابندیاں عائد کئے جانے کے خلاف احتجاج ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مسلم طلباء حکومت بہار کے خلاف ایجی ٹیشن کرینگے۔
سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اعلان۔

۲۹ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۵

کشمیر یوتھ، کانگرس اور مسلم طلباء۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۳، ۱

دہلی کا محکمہ سول سپلائی اور راشننگ۔
مسلمانوں کی شکایت کا خیال کیا جائے۔
دہلی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس میں قرارداد۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۵، ۲

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن۔
مجلس عاملہ کی قرار دادیں۔

۸ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۲

آسام سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سالانہ اجلاس۔
پروفیسر ہمایوں کبیر صدارت کریں گے۔

۸ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۳

سالانہ اجلاس مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن جموں۔
زیر صدارت چوہدری غلام عباس۔

۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۲

سیالکوٹ کے مسلم طلباء کی سرگرمیاں۔
فیڈریشن کے ورکرز دیہات کا دورہ کریں گے۔

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں سرحد۔

۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۱

فرنٹیر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سالانہ اجلاس۔
اہم مسائل کے متعلق قراردادیں منظور کی گئیں۔

۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۶، ۵ - ۶

پاکستان کی خاطر جد و جہد کرنا، پاکستان کی خاطر زندہ رہنا اور اگر ضرورت آن پڑے تو پاکستان کی خاطر مر جانا، یہی مسلمان کا فخر ہے۔

سرحد کے مسلمان طلبہ کے نام قائداعظم جناح کا پیغام۔
سرحد مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس۔

۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۱

مسلم طلباء کی سرگرمیاں۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایک وفد زیر قیادت شیخ رفیق احمد، سرحد مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے پشاور گیا۔

۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۱

کیا کروں مجبور ہوں۔
میاں عبدالحئی کی بے بسی۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک وفد نے وزیر تعلیم کی مسلم کش رویہ کی طرف توجہ دلائی۔
جواب ملا میں بے بس ہوں۔

۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۲

شملہ میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ۔
زیر صدارت میاں بشیر الدین صاحب منعقد ہوا۔
(جنرل ہال اسلامیہ ہائی سکول میں)۔

۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۱

سیالکوٹ کے مسلم طلبہ کی سرگرمیاں۔
سیالکوٹ ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اہم اجلاس۔
زیر صدارت چوہدری ریاست علی خان۔

۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۱

۲۶ جون کو پنجاب یونیورسٹی کے مسلم کش رویہ کے خلاف یوم احتجاج منایا جائے۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا فیصلہ۔

۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۶، ۳ - ۵

امرتسر میں یوم احتجاج۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے۔

۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۵

Marfat.com

گوجرانوالہ میں یوم احتجاج ۔
سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام مسلم طلباء کا ایک جلسہ ۵ بجے شام منعقد ہوا۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

بھیرہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
نصراللہ صاحب اور ظفر احمد نے تقریریں کیں ۔
۱۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

سوہدرہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
زیر صدارت ملک محمد امین ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن بھیرہ کا جلسہ ۔
زیر صدارت مسٹر ممتاز احمد ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن سوہدرہ کا جلسہ ۔
زیر صدارت جناب اشتیاق قاضی منعقد ہوا ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

حکومت مسلم نشستیں جعلی انجمنوں کو دینا چاہتی تھی۔
سندھ مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس میں مسٹر سید کی تقریر ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

سیالکوٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
فیڈریشن کے آرگنائزرز کا ایک اہم اجلاس ۲۷ جولائی کو صدر دفتر میں ہوگا ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

سرحد مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے تعطیلات میں اپنی سرگرمیوں کو جاری رکھا ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

جلسہ مسلم طلباء لائبریری میانوالی ۔
زیر صدارت جناب عبدالعزیز پریذیڈنٹ منعقد ہوا ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

ایبٹ آباد مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
پاکستان کی اختراع اور اس کے بانی کی زندگی کے حالات پر روشنی ڈالی ۔
۴ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

مسلم طلباء سے اپیل ۔
مستقبل قریب میں ہونے والے مرکزی و صوبائی انتخابات کی اہمیت پر روشنی ڈالی ۔
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن حصار کا جلسہ ۔
زیر صدارت خان عزیز حسین حمدانی ایڈووکیٹ ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

راولپنڈی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس ۔
زیر صدارت خواجہ احمد حسن منعقد ہوا ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

راولپنڈی کے مسلم طلباء کا جلسہ ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام منعقد ہوا ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

ہوشیار پور مسلم طلباء کا جلسہ ۔
قائد اعظم پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

ایبٹ آباد کے مسلم طلبہ کے جلسہ میں قائد اعظم پر اعتماد ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
قائد اعظم پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔
۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن سوہدرہ کا جلسہ ۔
زیر صدارت قاضی اشتیاق مجید منعقد ہوا ۔
۱۹ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

وائسرائے کو کانگرس نوازی کی بجائے غیر جانبدار رہنا چاہیئے ۔
سیکرٹری آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا بیان ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

کراچی کارپوریشن اور مسلم طلباء۔
دس ہزار کی مٹھائی تقسیم کی گئی ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

Marfat.com

جلسہ مسلم طلباء لائبریری میانوالی ۔
ماہ رمضان المبارک میں مسلم لیگ ، قائد اعظم اور پاکستان کے متعلق تقریریں کیں ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

خان عبدالقیوم خان کے اعزاز میں دعوت انطار ۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے ۔
۲۶ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

مسلم طلباء دیپالپور کا جلسہ ۔
زیر صدارت محمد یاسین منعقد ہوا ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن باغبانپورہ لاہور ۔
جلسہ زیر صدارت ملک محمد جمیل منعقد ہوا اور انتخاب ہوا ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

عام انتخابات اور مسلم طلباء ۔
مسلم طلبہ ضلع شیخوپورہ میں ۔
زیر قیادت ملک محمد عارف صاحب یہاں پہنچے ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

میانوالی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام ۔
ایک عام اجلاس منعقد ہوا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

بٹالہ میں مسلم طلبہ کا جلسہ ۔
یونینسٹوں کی غنڈہ گردی ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم طلبہ پر پولیس کا لاٹھی چارج پٹنہ میں ۔
مسلم نیشنلسٹ لیڈروں کی تقاریر کے خلاف طلبہ نے مظاہرہ کیا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

مسلم طلباء انبالہ میں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن انبالہ کے ایک گروہ نے لیگی امیدوار چوہدری محمد حسن صاحب کے حق میں پراپیگنڈا کی غرض سے تحصیل انبالہ کا دورہ کیا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

طلباء اسلامیہ کالج کا شکرگڑھ میں زبردست دورہ ۔
مسلم لیگ اور پاکستان کا پیغام پہنچایا ۔ طلباء کا خیر مقدم کیا گیا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

مسلم طلباء کی سرگرمیاں ۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے چار گروہ نوشہرہ میں پراپیگنڈہ کے لئے روانہ ہو گئے ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم طلباء کیمبل پور ۔
بیس گاؤں کا دورہ کیا ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم طلباء میانوالی کی سرگرمیاں ۔
جلسے ہوئے اور عہدیداران کا انتخاب ہوا ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم طلباء امرتسر کے دیہات میں ۔ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

پاک پٹن میں مسلم طلبہ کی سرگرمیاں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے کارکنوں کا جلسہ ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم طلباء احرار گڑھ میں ۔
اسلامیہ کالج لاہور کے وفد نے تبلیغ کرنے کے بعد احراریوں کو مسلم لیگی بنا لیا ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن انبالہ ۔
دیہاتی جلسہ میں لیگ ، پاکستان اور موجودہ انتخابات کی اہمیت سمجھائی ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم طلباء کی سرگرمیاں ۔

Marfat.com

دیال سنگھ کالج اور لاء کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے علاقہ ننکانہ صاحب کا دورہ کیا ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

مختصرات لیگ ڈیرہ اسمعیل خان ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیداروں کا جلسہ ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مختصرات لیگ ساہیوال ۔

اسلامیہ کالج کے طلباء کے ایک وفد کا شاہ پور کا دورہ کرنے کے بعد ان کی آمد پر ایک شاندار جلسہ منعقد ہوا ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ضلع کیمبل پور میں مسلم طلباء کا دورہ ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

حلقہ زیرہ موگا سے طلباء کے وفد کی واپسی ۔

میاں بشیر احمد صاحب کے مخالفین کی ضمانتیں ضبط ہوں گی ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

مظفر گڑھ میں اسلامیہ کالج کے طلبہ کی سرگرمیاں ۔

بڑے بڑے گاؤں کا دورہ کیا ۔

لیگ کا پیغام دیا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

طلبہ کی خانیوال روانگی ۔

نوجوان طلبہ کا مصمم ارادہ کہ یونینسٹ پارٹی کا جنازہ نکال کر چھوڑیں گے ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

طلباء اسلامیہ کالج کا عزم دوسوھہ ۔

تبلیغی فرائض انجام دینے کے لئے طلبا کا ایک دستہ روانہ ہوا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

طلباء کی ڈیرہ غازی خان کو روانگی ۔

لیگی امیدوار کے حق میں دورہ کیا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

ننکانہ صاحب میں طلبہ کی سرگرمیاں ۔

عوام کو لیگ ، پاکستان اور انتخابات سے روشناس کرایا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

قصور میں مسلم طلبہ کی جماعت کا قیام ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ، قصور میں قائم ہوئی ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

گوجرانوالہ میں مسلم طلباء کی سرگرمیاں ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

طلباء علی گڑھ کی سرگرمیاں ۔

جلسہ زیر صدارت ڈاکٹر محمد دین منعقد ہوا ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

گورنمنٹ کالج لاہور کے مسلم طلباء کا مستحسن فیصلہ ۔

کہ وہ نواب سر مظفر علی قزلباش سے انعامات لینے سے انکار کر دیں گے ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

دفتر پنجاب مسلم لیگ ۴ بجے دوپہر کو منعقد ہوگا ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

اسلامیہ کالج میں یوم فتح ۔

۱۱ جنوری کو منایا جائے گا ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ - ۴

مسلم کا نعرہ حق ۔

(از۔سعادت علی خیالی ، طالبعلم جماعت نہم، نارووال)

” دل کہہ رہا ہے قوم کو ہوشیار بنا دے

اٹھو وقت ہے اب قوم کو غفلت سے جگا دے“ ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

طلباء مسلم سٹوڈنٹس یونین کا دورہ (امرتسر میں) ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔

طلباء کا دورہ کیمبل پور ۔

Marfat.com

ایک بچے کی زبان پر "مسلم لیگ زندہ باد" -
"پاکستان لے کے رہیں گے" کے الفاظ -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، [illegible]

مسلم طلباء کی سرگرمیاں -
از مسٹر ٹانڈہ میں -
اسلامیہ کالج کے طلبہ کا دورہ -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم طلباء کی سرگرمیاں -
ساہیوال اور سرگودھا میں -
مسلم طلباء دورہ کر رہے ہیں -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم طلباء کی سرگرمیاں فیروز پور -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام پبلک جلسہ میں میاں افتخار الدین نے تقریر کی -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

مسلم طلباء کی سرگرمیاں -
جالندھر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں -
دورہ کیا اور لوگوں نے مسلم لیگ کو ووٹ دینے کا وعدہ کیا -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

مسلم طلباء کی سرگرمیاں -
ایک وفد زیر قیادت چودھری محمد شہباز صدر پرائمری لیگ سنمبڑیال کا دورہ کرتا رہا -
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

پارلیمانی وفد کو دعوت چائے -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر ڈاکٹر ضیاالاسلام نے سپاسنامہ پڑھا -
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ڈسکہ -
دیہات کا دورہ کیا -
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
جموں کے طلباء سیالکوٹ میں -
یکم جنوری تک جانفشانی سے کام کیا گیا -
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مسز نکل کو ایٹ ہوم -
پنجاب گرل سٹوڈنٹس فیڈریشن کی جانب سے اسلامیہ کالج کوپر روڈ میں پارلیمنٹری ڈیلی گیشن کی ممبر مسز نکل کو ایک ایٹ ہوم دیا جائے گا -
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ہندوستان میں تمام اقوام کی آزادی اشد ضروری ہے -
یہ آزادی صرف ایک قوم کی ملکیت نہیں بن جانی چاہیئے -
مسلم طالبات سے مسز نکل کا خطاب -
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
میانوالی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں -
مولانا حمید الدین نے زمینداروں کو سمجھایا کہ مسلم لیگ کی حمایت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے -
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
طلباء نے سیالکوٹ کے دیہات میں دورہ کیا -
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

پارلیمانی وفد کے رکن مسٹر بائلمی نے ایف - سی - کالج میں پاکستان کے متعلق طلباء سے تبادلہ خیالات کیا -
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

دیال سنگھ کالج میں کانگرسی جھنڈا قضیہ ختم ہونے لگا -
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم طلباء کا عزم میانوالی -
اسلامیہ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا وفد میانوالی دورہ پر گیا - یہاں پر عبداللہ لیگی امیدوار کے حلقہ میں کام کریں گے -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

Marfat.com

تحصیل سمندری میں طلباء کا طوفانی دورہ ۔
سو کے قریب گاؤں کا دورہ کیا اور یونینسٹ جرائم
سے صاف کر دیا ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلم طلباء کی ڈیرہ غازی خان کو روانگی ۔
لیگ اور پاکستان کا پیغام پھر کر ایک ایک گاؤں
پہنچایا جائے گا ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

طلباء اسلامیہ کالج اوکاڑہ پر چھا گئے ۔
بچہ بچہ پاکستان اور مسلم لیگ کے نعرے لگا رہا ہے ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

مسلم طلباء کی کبیروالا کو روانگی ۔
سرکاری حکام مداخلت کرتے ہیں ۔
طلباء سارے علاقے کا دورہ کر کے لوگوں کے دل سے
ڈر رفع کر دیں گے ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

طلباء اسلامیہ کالج کی ملتان کو روانگی ۔
لیگ اور پاکستان کا پیغام پہنچائیں گے ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
اسلام آباد میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔ عہدیدار چنے
گئے ۔
قائد اعظم کے حکم کے مطابق چراغاں منانے کا خاص
انتظام کیا ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
طلبہ نواب ممدوٹ کے حلقہ میں ۔
لوگوں نے یقین دلایا ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴ - ۵

دیال سنگھ کالج میں کانگرسی جھنڈے کا قضیہ ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴-۲

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
انبالہ مسلم سکول کے طلبہ کی سرگرمیاں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا وفد ۔
مسلم لیگ کے انتخابی پروپیگنڈہ کے لئے روانہ ہوگیا ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

دیال سنگھ کالج اور کانگرسی جھنڈا ۔
کانگرسی جھنڈے کی بجائے کالج کا جھنڈا نصب کر دیا
جائے گا ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
طلباء مسلم سکول انبالہ دیہات میں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن انبالہ کے پہلا گروپ نے
لیگ اور پاکستان کا مطلب سمجھایا ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
تحصیل اجنالہ امرتسر ۔
مسلم سٹوڈنٹس دیال سنگھ کالج لاہور کے ایک وفد نے
امرتسر کا دورہ کیا ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلباء کی مکتیسر میں سرگرمیاں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن اسلامیہ کالج نے طوفانی دورہ
کیا ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

پرنسپل بھلہ کی وعدہ خلافی ۔
دیال سنگھ کالج کل ترنگا جھنڈا اتار کر کالج کا جھنڈا
لہرائے گا ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

دیال سنگھ کالج کے مسلمان طلباء سے اپیل ، پکٹنگ
کرنے کا پروگرام ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

Marfat.com

طلباء مسلم سکول انبالہ دیہات میں ۔
الیکشن کی اہمیت بتائی ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ضلع گجرات میں طلبہ کی سرگرمیاں ۔
دیہاتوں کا دورہ کیا ۔
قیمتی ووٹ دے کر مسلم لیگ کو مضبوط بنائیں ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

طلباء مسلم سکول انبالہ دیہات میں ۔
لیگ کا پیغام پہنچایا ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

دیال سنگھ کالج کا جھنڈا ۔
کالج کے جھنڈے کی جگہ کانگرسی جھنڈا لگانے سے جو صورت حال پیدا ہوگئی تھی وہ اسی طرح ہے ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

دیال سنگھ کالج کا قضیہ ۔
کالج ۲۷ جنوری تک بند رہے گا ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلبہ فاضل پور میں ۔
دورہ کامیاب رہا ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلباء ضلع گجرات کی سرگرمیاں ۔
چھ وفد مختلف گاؤں کے دورہ پر ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلبہ شمالی گجرات ۔
عوام نے یقین دلایا کہ وہ لیگی امیدوار چودھری عطا محمد کو کامیاب بنائیں گے ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

دیال سنگھ کالج کے مسلم طلباء کا دورہ ۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام ایک وفد لیگی امیدوار سید عاشق حسین کے حلقے دیپالپور میں کام کرنے کے لئے نکلا ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن پشاور کی سرگرمیاں ۔
قائد اعظم کے پیغام کی پوری پوری تعمیل کی جا رہی ہے ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

طلباء اسلامیہ کالج کی بٹالہ کو روانگی ۔
کیونکہ یونینسٹ امیدوار لوگوں کو کافی لالچ دے رہا ہے ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

طلباء مسلم سکول انبالہ کے دیہات میں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے وفد کا دورہ ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

گجرات میں مسلم طلبہ کی سرگرمیاں ۔
ووٹ مسلم لیگ کو دیں ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
باغبانپورہ میں شاندار ڈرامہ ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے بعنوان الیکشن ۲۵ ، ۲۶ جنوری کو ہوگا ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

طلباء کے وفد کا دورہ ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن دسوھہ نے دیہات کا طوفانی دورہ کیا ۔ لوگ سو فیصدی مسلم لیگ کے ساتھ ہیں ۔
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

طلباء اسلامیہ کالج نے لاہور کا دورہ کیا ۔
لیگ کو مدعا اور پاکستان کی وضاحت کی ۔
نیازی صاحب کو ووٹ دینے کی تلقین کی ۔
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

Marfat.com

میانوالی میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن اسلامیہ کالج لاہور کے طلباء نے پر اثر تقاریر کیں ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

کلینسی میڈیکل کالج امرتسر میں یوم آزادی ۔
مسلم اور سکھ طلباء نے شرکت نہیں کی ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

طبیہ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا فیصلہ ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

جین ہندو کالج انبالہ کے مسلم طلباء ۔
ہندو طلبہ نے کانگرسی جھنڈا لہرایا ، مسلم طلباء نے بطور احتجاج کالج سے تین دن غیر حاضر رہنے کا فیصلہ کیا ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

حلقہ لاہور تحصیل پر مسلم [illegible] کی یلغار ۔
ایک پلان کے تحت لاہور تحصیل پر دھاوا کیا اور شام تک اپنی مہم میں کامیاب ہو گئے ۔
یونینسٹ پارٹی کے ایک بڑے بت کی سرکوبی کی ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں ۔
مسلم لیگ کو ہر ممکن کامیاب بنانے کی کوشش کریں گے ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم طلباء انبالہ ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن انبالہ کا ایک وفد عبداللہ پور پہنچا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

نکودر میں مسلم طلباء کی سرگرمیاں ۔
اسلامیہ کالج کے طلباء کے ایک وفد نے تحصیل نکودر کا دورہ کیا ۔ (مسلم لیگ ہی پاکستان کی واحد نمائندہ جماعت اور پاکستان ہی ہماری نجات ہے) ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

علی گڑھ کے طلباء ضلع سرگودھا میں ۔
طلباء کا ایک وفد مسٹر نورالحسن انور ، مسٹر علیم الدین قریشی اور مسٹر اختر شیخ پر مشتمل ہے ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

سرکاری حکام کا تعاقب ۔
وفد شیخ آفتاب احمد صدر ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن لائلپور کی قیادت میں ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

لدھیانہ کے طلباء انبالہ میں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایک وفد ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

"یونینسٹوں کی غنڈہ گردی" ۔
طلبہ پر حملہ ۔
دیال سنگھ کالج کے طلباء نے میاں محمد رفیق امیدوار لیگ سول حلقہ کے پروپیگنڈا کے لئے دورہ کیا ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن راولپنڈی کی سرگرمیاں ۔
گاؤں کا دورہ کیا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

یونینسٹوں کی شکست ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ منعقد ہوا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

سرگودھا میں مسلم طلباء کا وفد ۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایک وفد سرگودھا میں پروپیگنڈہ کیا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

میانوالی میں طلبہ کی سرگرمیاں ۔
دیہات کا دورہ کرنے کے علاوہ ساتھ ہی ساتھ بچہ لیگ بھی بنائی جائے گی ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن انبالہ کی سرگرمیاں ۔
لیگی امیدوار چودھری محمد حسن خان کے حق میں پروپیگنڈہ کیا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

Marfat.com

منٹگمری گورنمنٹ کالج کے مسلم طلبہ ۔
لیگ کے حق میں سرگرمیاں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵

مسلم طلبہ تحصیل نکودر میں ۔
عوام کو احرار کے غلط پروپیگنڈہ سے آگاہ کیا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسلم طلبہ واپس جالندھر میں ۔
لیگ کی شاندار فتح ہوگی ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۴

چوہدری ولی محمد کے حق میں پروپیگنڈہ (لیگی امیدوار)
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ایک وفد نے مالڑی ، ننگل ، گوہیر وغیرہ کا دورہ کیا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

علیگڑھ کے طلباء کا دورہ ۔
جہاں وہ مسلم لیگ کی انتخابی مہم کی نگرانی کریں گے ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم طلباء دسوھہ کا انتخابی دورہ ۔
لیگی امیدوار چوہدری اکبر علی کو ووٹ دیں ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن منٹگمری کا طوفانی دورہ ۔
عوام مسلم لیگ کا ساتھ دیں ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلبہ حلقہ کبیر والا میں ۔
ایف ۔ سی کالج کا ایک وفد ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
طلبہ حلقہ دیپال پور میں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ماتحت دیال سنگھ کالج کے طلباء کا وفد ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلباء کا دورہ پنجاب ۔
یونینسٹ پارٹی کو بے نقاب کیا ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلباء تحصیل بٹالہ میں ۔
۲۵ گاؤں کو لیگ کا پیغام سنایا ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
تحصیل امرتسر میں طلباء کے دورے ۔
لیگ کا پیغام پہنچایا ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

پولنگ اسٹیشن پر پہنچیں ۔
مسلم طلباء اپنا فرض پہچانیں ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گورنمنٹ کالج منٹگمری ، یونینسٹ پارٹی نے دھوکا دینے کے لئے جھنڈے پر پاکستان زندہ باد لکھوا دیا ۔
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

تلون میں مسلم طلباء کا عظیم الشان جلسہ ۔
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلم طلباء کی سرگرمیاں ۔
جلسہ میں احراریوں نے گڑ بڑ کی ۔
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

طلباء گجرات کی سرگرمیاں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گجرات نے دیہات کا دورہ کیا ۔
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

گجرات میں مسلم طلباء کا وفد ۔
لیگ کا پیغام لوگوں تک پہنچایا ۔
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

شاہ پور کے طلباء کی سرگرمیاں ۔
تمام . . . لیگ کے ساتھ ہیں ۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

Marfat.com

گجرات میں طلبہ کا دورہ -
اس علاقے میں انشاءاللہ لیگ جیت جائے گی -
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۵

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
جموں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا انتخاب -
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۲

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
مسلم طلبہ خوشاب میں -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
اکسٹھ دیہات میں طلباء کے دورے -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲، ۳

جلالپور جٹاں اور تحصیل پھالیہ -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ضلع گجرات کے دو وفد گئے -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲، ۴ - ۵

طلباء علیگڑھ کی لیگی سرگرمیاں -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۵

فاضلکا میں طلباء کا دورہ -
حاضرین نے مسلم لیگ کو ووٹ دینے کا پورا وعدہ کیا -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۵

مسلم طلباء کا وفد مکتیسر کو -
یہ وفد پولنگ کے اختتام تک وہاں قیام کرے گا -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶، ۵

راولپنڈی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں -
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۱ - ۲

گجرات میں مسلم طلبہ کی گرفتاری -
۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۶

اظہار تشکر -
سیکرٹری سٹوڈنٹس فیڈریشن اقبال ہائی سکول گڑھی شاہو لاہور، انجمن کمبوہاں پنجاب کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہے کہ انہوں نے ووٹ لیگی امیدوار میاں محمد رفیق کے حق میں دلوائے -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۴

کیپٹن عبدالرشید کی سزا کے خلاف احتجاج -
مسلم طالبات سکول سے غیر حاضر رہیں -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۶، ۲

یونینسٹ امیدوار کے حامیوں پر تشدد کا الزام -
مسلم طلبہ سے بد سلوکی کی اطلاع -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱، ۶

طلباء علیگڑھ کا وفد فیروز پور میں -
وفد محمد مرتضیٰ خان کی سرکردگی میں -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۴

طلباء گوجرانوالہ کی سرگرمیاں -
لیگ کے نمائندے بھاری اکثریت سے جیتیں گے -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۶

طلباء گجرات کی سرگرمیاں -
ووٹ مسلم لیگ کو دیں -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۶

طلبہ گجرات ڈسکہ میں -
لیگی امیدوار سرفراز کی دعوت پر -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۶

کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کا مطالبہ -
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا فیصلہ -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱، ۲

کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کے لئے کلکتہ کے ۵ ہزار طلبہ کا جلوس -
پولیس کا لاٹھی چارج - ہندو اور مسلم طلباء میں سخت جوش پھیل گیا -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱، ۴ - ۵

کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے -
امرتسر کے مسلم طلباء کا مطالبہ -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۲، ۳

Marfat.com

اسلامیہ کالج فار ویمن لاہور۔
کیپٹن رشید کی رہائی پر غم و غصہ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

ایم - اے - او کالج امرتسر میں ہڑتال۔
طلباء جماعتوں سے غیر حاضر رہے۔
کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کا مطالبہ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

کیپٹن عبدالرشید کو فوراً رہا کیا جائے۔
مسلم طلباء نے تمام کالج اور سکولوں میں ہڑتال کی۔
۱۰ فروری ۱۹۴۶ ۳ - ۳

امرتسر میں احتجاجی جلسہ۔
طلباء اور طالبات کا۔
عبدالرشید کیپٹن کی رہائی کا مطالبہ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

حکومت بنگال کے خلاف اظہار نفرت۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ۔
طالب علموں پر گولی چلانے پر مذمت کی۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

ویمن مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا مطالبہ۔
کیپٹن عبدالرشید کو رہا کر دیا جائے۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ ، ۳ ، ۶

لاہور میں مسلم طلبہ کا پبلک جلسہ۔
کیپٹن عبدالرشید کی سزایابی کے خلاف۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کا مطالبہ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے جھانسی کے تمام اسکولوں کالجوں میں ہڑتال رہی۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

اسلامیہ کالج برائے خواتین میں جلسہ۔
قومی فوج کے اسیران فرنگ کی رہائی کے لئے التجا بدرگاہ قاضی الحاجات کی گئی۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کیپٹن عبدالرشید کی سزا یابی کے خلاف مسلم طلبہ کا احتجاج۔
مسلم طلبہ نے جلوس نکالا اور جلسہ منعقد کیا۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

امرتسر میں مسلم طلبہ پر پولیس کا لاٹھی چارج۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کیپٹن عبدالرشید کو فوراً رہا کر دیا جائے۔
ہزارہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام ہنگامی جلسہ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

گجرات میں طلباء کا زبردست مظاہرہ۔
کیپٹن رشید کی سزا کے خلاف جو کمانڈر انچیف نے دی ہے۔
۱۹ فروری ۲۹۴۶ - ۴ ، ۱

کپتان عبدالرشید کو رہا کیا جائے۔
مسلم سٹوڈنٹس ملتان نے یوم رشید منایا۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ،

دیپال پور مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے مطالبہ کیا کہ کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلم طلباء میانوالی کا مطالبہ۔
کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کا مطالبہ۔
۲۰ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن عیسیٰ خیل کا قیام۔
عہدیدار منتخب ہوئے۔
۲۰ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

کالا باغ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام۔
رکن منتخب کئے گئے۔
۲۰ فروری ۱۹۴۶ - ۴ - ۶

گوجرانوالہ میں کلکتہ فائرنگ کے خلاف احتجاج۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے کیپٹن عبدالرشید کی سزایابی کے خلاف احتجاج۔
۲۱ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

Marfat.com

ھری پور میں سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

مسلم سٹوڈنٹس سیالکوٹ میں ۔
(رشید ڈے کے موقع پر جلوس نکالنے کے لئے ۔)
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کیپٹن عبدالرشید کی سزایابی کے خلاف احتجاج ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن میانوالی کا جلوس ۔
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

دوآبہ کالج جالندھر میں کانگرسی جھنڈا ۔
مسلمان طلبہ کا مطالبہ ٹھکرا دیا گیا ۔
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

طلباء میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا ۔
مسلم طلباء کے لیڈروں کی بروقت مداخلت سے ۔
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

لائل پور گورنمنٹ کالج فار ویمن ۔
مسلم طالبات سے مبینہ بد سلوکی ۔
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گارڈ کے حسابات ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

ہندو طلبہ کا رویہ سخت شرمناک تھا ۔
صدر پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا بیان ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

اسمبلی چیمبر کے سامنے سکھ اور مسلمان طلباء کا مظاہرہ ۔
اللہ اکبر اور ست سری اکال کے فلک شگاف نعرے ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

لاہور میں کیپٹن برہان الدین کی سزایابی کے خلاف طلبہ کا احتجاج ۔
گورنر کی کار روک لی شیشے توڑ دیئے ۔ حالات خراب ہوتے ہوتے رہ گئے ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم طلباء نے شرکت اجلاس سے انکار کر دیا ۔
پرنسپل کا ہندی سے عشق ۔
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

منٹگمری ڈسٹرکٹ لیگ کے فیصلے ۔
مسلم طلباء کی بے لوث خدمات بسلسلہ انتخابات کے اعتراف میں روپے کی امداد دی جائے ۔
۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

کلکتہ یونیورسٹی کے کنووکیشن میں نہرو کی شمولیت ۔
مسلم طلبا تقریر کا بائیکاٹ کریں گے ۔
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سالار والہ میں مسلم طلبہ کی جماعت ۔
عہدیداروں کا چناؤ ہوا ۔
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

فیروز پور کے مسلم طلبہ کا جلسہ ۔
کیپٹن عبدالرشید اور برہان الدین کی سزایابی کے خلاف احتجاج ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

گوجرانوالہ کے مسلم طلبہ کا جلسہ ۔
کیپٹن عبدالرشید اور برہان الدین کی سزایابی کے خلاف احتجاج ۔
۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

لائلپور میں مسلمانوں کی مکمل ہڑتال ۔
طلباء کے پرجوش مظاہرے ۔
کانگرس اکالی کولیشن کے خلاف ۔
۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

اسلام آباد میں ''اقبال ریڈنگ روم'' کا قیام ۔
مسلم سٹوڈنٹس یونین اسلام آباد کا ایک اجلاس منعقد ہوا ۔
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

Marfat.com

منٹگمری مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس ۔

عہدیداروں کا چناؤ ہوا ۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گوجرانوالہ ۔

مسلم طالبات نے کانگرسی اتحاد کی مذمت کی ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

۱۵ مارچ کو یوم مالک منایا جائے ۔

مسلم طلباء سے مسٹر ضیاء الاسلام کی اپیل ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

انبالہ شہر میں احتجاج ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے ناپاک اتحاد کی مذمت کی ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

شہید پاکستان کی وفات پر اظہار تاسف ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ریلوے روڈ لاہور کی طرف سے ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

موگا میں پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی برانچ ۔

عہدہ دار منتخب کئے گئے ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سناتن دھرم کالج کے مسلمان طالب علم ۔

فی الحال کالج میں حاضر نہ ہوں ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

کلینسی میڈیکل کالج میں احتجاج ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا شاندار جلسہ ۔

غداران قوم پر لعنت بھیجتا ہے ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے ۔

شہید محمد مالک کے ورثا کو پیغام تعزیت ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

شہید پاکستان کے لئے دعائے مغفرت ۔

بہاولپور کالج کے طلبہ نے دعائے مغفرت کی ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ایم ۔ اے ۔ او کالج امرتسر ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایک ہنگامی اجلاس جس میں خضر حیات کی ارتھی نکالنے کا متفقہ فیصلہ ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گوجرانوالہ میں مسلم طلبہ کا جلسہ ۔

کیپٹن عبدالرشید اور برہان الدین کی سزا کے خلاف احتجاج ۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلمان طلبہ پاکستانی فوج کے ہر اول دستے ہیں ۔

یوم مالک شہید ۔ میاں بشیر احمد کی تقریر ۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ملتان ۔

عہدہ داروں کا چناؤ ۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ایبٹ آباد کے مسلم طلبہ کا جلسہ ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام پنجاب کے گورنر گلانسی کے خلاف احتجاج ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

راولپنڈی میں یوم شہید ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام جلسہ منعقد ہوا ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

جموں میں گورنر گلانسی کے رویہ پر اظہار افسوس ۔

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

راولپنڈی میں یوم شہید ۔

مقامی سٹی مسلم لیگ اور مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام یوم شہید منانے کے لئے جلسہ منعقد ہوا ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

Marfat.com

مسلمان قومی کارکنوں کا امدادی فنڈ ۔
ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گجرات ۔
۲۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۴، ۱

گجرات میں یوم مالک شہید ۔
ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گجرات کی طرف سے ۔
۲۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۴، ۲

گورنر گلانسی کی ریلی کا بائیکاٹ ۔
راولپنڈی سے مسلم طلباء نے یقین دلایا کہ وہ سکاؤٹ ریلی کا مکمل بائیکاٹ کریں گے ۔
۲۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۴، ۲

فاضلکا میں یوم پاکستان ۔
ایم ۔ آر ۔ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے ایک جلوس نکالا ۔
۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۵

دیال سنگھ کالج میں یوم پاکستان ۔
مسلمان طلباء نے پاکستان ڈے نہایت شان و شوکت سے منایا ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۱

جموں ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن جموں کا جلسہ ۔
قرارداد پاکستان کی حمایت کی گئی ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۱

ہانسی میں سٹی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا انتخاب ہوا ۔
۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۵

حصار میں یوم پاکستان ۔
زیر صدارت عبدالواحد خان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن منعقد ہوا ۔
۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نارووال ۔
یوم پاکستان منایا گیا ۔
۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۵

انجمن مسلم طلباء جموں و کشمیر ۔
مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کے ارکان علیگڑھ تشریف لائے ۔
۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶، ۲

واں بھچراں میں مسلم طلبہ کا جلسہ ۔
یوم پاکستان منایا گیا ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۳

بلیا ضلع حصار میں فیڈریشن ۔
شعبہ نشر و اشاعت مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن (حصار) ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۳

آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
مجلس عاملہ کا اجلاس ۱۴ اپریل کو ہوگا ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۳

وزیر آباد میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس ۔
زیر صدارت طلباء صدر مسٹر عبدالرحمن ۔
طلباء سے اپیل کی کہ وہ پہلے کی طرح سوئے نہ رہیں ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی قرار داریں ۔
اجلاس واضح کرتا ہے کہ پنجاب کے مسلم طلباء قائد اعظم پر مکمل اعتماد کرتے ہیں ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۲، ۲ - ۵ - ۶

انتخاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ڈنگہ ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۳، ۵

پاکستان کے لئے ہر ممکن قربانی ۔
اسلامیہ کالج کے طلباء کا عہد ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن جامکے ۔
مسلم لیگ کے مقاصد اور پاکستان کی حقیقت پر روشنی ڈالی ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۵

قصبہ ککھڑ میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۳

Marfat.com

بلوچستان سٹوڈنٹس فیڈریشن کے سیکرٹری -
مسٹر نور محمد مقرر کئے گئے -
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

اسلامیہ کالج ٹرسٹ بورڈ کی اسلامیان پنجاب سے اپیل-
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن حصار کا فیصلہ -
اس سال جو طالب علم میٹرک کے امتحان میں اول
آئے گا اسے فیڈریشن کی طرف سے تمغہ دیا جائے گا -
۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

راولپنڈی گرلز مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
ایک اجلاس زیر صدارت محترمہ ادیبہ محی الدین
صاحبہ اجلاس منعقد ہوا -
مسئلہ پاکستان پر نہایت جامع تقریر کی -
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

گوجرانوالہ میں اسلامیہ کالج کمیٹی کا قیام -
۱۹ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

آپ کے حکم کے منتظر ہیں -
دیال سنگھ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر
مسٹر چغتائی نے قائداعظم کو تار ارسال کیا کہ ہم
آپ کے احکام کا بیتابی سے انتظار کر رہے ہیں کہ وہ
کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے -
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

امرتسر نیشنل گارڈز -
امرتسر مسلم سٹوڈنٹس کا ہنگامہ خیز اجلاس -
(سعید احمد قریشی سیکرٹری) -
۱۲ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا چناؤ -
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گوجر خان -
عہدیداروں کا انتخاب --
۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

سول مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن حصار -
خان عبدالواحد خان پرویز کی صدارت میں ایک
میٹنگ ہوئی -
۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۴ - ۴

بی - ٹی کے مسلمان طلباء میں اضطراب - (ایک طالبعلم) -
۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

سیالکوٹ میں یوم اقبال -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن وسیع پیمانے پر منا رہی ہے -
یکم جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم طلباء ضلع گوجرانوالہ متوجہ ہوں -
ایک ریزولیوشن کے ذریعے گوجرانوالہ میں اسلامیہ
کالج بنانے کا ارادہ ظاہر کیا -
۵ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

کوئٹہ میں پاکستان لائبریری -
بلوچستان سٹوڈنٹس فیڈریشن کے اجلاس میں طے پایا
کہ فیڈریشن کی تمام کارروائی اردو زبان میں ہو گی -
۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن بلوچستان -
قائد اعظم کی قیادت پر کامل اعتماد -
۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مشن کی سفارشات پر اظہار عدم اعتماد -
آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا فیصلہ -
۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

وزارتی سفارشات کی مکمل تائید -
سرحد مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی قرار داد -
۱۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

خالصہ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
عہدیداروں کا انتخاب -
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن بٹھنڈہ کا جلسہ -
زیر صدارت مرزا حبیب الرحمن جنرل سیکرٹری
انجمن حمایت اسلام بٹھنڈہ -
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مسلم سٹوڈنٹس گارڈز
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی مجلس عاملہ نے مسلم سٹوڈنٹس گارڈز کا آئین مرتب کیا ۔
۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

راولپنڈی زنانہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
شاندار جلسہ جس میں چھ سو کے لگ بھگ عورتیں تھیں ۔
۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

کوہ مری میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ ۔
۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

مسلم سٹودنٹس نیشنل گارڈز ۔
گارڈز کی تنظیم ابتدائی مراحل طے کر چکی ہے ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

پاکستان کانفرنس کوہ مری ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان کانفرنس ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن باغبانپورہ ۔
عہدے دار چنے گئے ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

بلوچسان سٹوڈنٹس فیڈریشن کا انتخاب ۔
۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلم طلبہ دیپالپور کا جلسہ ۔
زیر صدارت جناب تاج محمد صاحب منعقد ہوا ۔
۶ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

صدر پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا بیان ۔
(کانگرس اس وقت ایک رجعت پسند جماعت بن چکی ہے) ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

دھلی کے طلبا وائس چانسلر سے ملے ۔
طلباء نے اپنا میمورنڈم پیش کر دیا ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

دھلی میں طلباء کی ہڑتال ۔
پولیس نے جو لاٹھی چارج کیا اس کے خلاف احتجاج۔
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلمان طلبہ متوجہ ہوں ۔
مسلمانوں میں سائنسدانوں کی کمی ہے ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری قائداعظم کی خدمت میں ۔
سٹوڈنٹس ورلڈ کانگرس میں شریک ہونے کے لئے مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے نمائندے ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

جالندھر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا نیا کنوینر ۔
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

طلباء کی نئی بین الاقوامی یونین اور مسلمان طلباء ۔
ایگزیکٹو کمیٹی میں علیحدہ نمائندگی کا مطالبہ ۔
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

سیالکوٹ کے طلباء کی ادبی سرگرمیاں ۔
اردو ادب کی خدمت کے لئے ایک سوسائٹی قائم کی گئی ۔ جس کے عہدیدار چنے گئے ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں ۔
بشیر صاحب نے موجودہ حالات پر روشنی ڈالی ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلم طلباء متوجہ ہوں ۔
مسلم طلباء کے تعاون کی اشد ضرورت ہے ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ایبٹ آباد میں مسلم طلباء کا اجتماع ۔
اجلاس نے قائداعظم کو یقین دلایا کہ ان کے ہر حکم کی تعمیل کریں گے ۔
۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

سان فرانسسکو میں پاکستان کے پروپیگنڈے کے لئے ایک سوسائٹی کی تشکیل ۔

Marfat.com

ہندوستان کے مسلم طلبہ نے کانگرسی ایجنٹوں کے فریب اور عیاری کی قلعی کھول کر رکھ دی ۔
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

تمام مسلمان طلباء لندن مجلس سے مستعفی ہو جائیں ۔
مسلمان جہاد پاکستان میں مسلم لیگ کے ساتھ ہیں ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

باغبانپورہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
شاندار پبلک جلسہ ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن جالندھر کے عہدیداران چنے گئے ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

سٹی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن دینا نگر کا سالانہ انتخاب ۔
(آفس سیکرٹری) ۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسوری مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیدار ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

علی گڑھ کے مسلمان طلبہ قوم کی خاطر ہر ممکن قربانی کریں گے ۔
ہندو پریس کے جھوٹے پروپیگنڈہ کی پر زور تردید ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
ہزارہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیدار چنے گئے ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گورنمنٹ کالج لاہور کے مسلم طلبہ کا اجلاس ۔
ایک قرار داد میں اعلان کیا گیا کہ مسلم طلبہ پاکستان کے لئے ہر ممکن قربانی پیش کریں گے ۔
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

اسلامیہ ہائی سکول امرتسر ۔
اولڈ بوائز ایسوسی ایشن کا اجلاس ۔
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسوری میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام ۔
عہدیدار چنے گئے ۔
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

دیال سنگھ کالج کے مسلم طلبہ کا مطالبہ ۔
ٹائم ٹیبل میں اس طرح رد و بدل کیا جائے کہ مسلمان طلبہ کو نماز جمعہ ادا کرنے کا وقت مل سکے ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

پارا خیل میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ارکان کا انتخاب کیا گیا ہے ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

آل انڈیا مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
مجلس عاملہ اور کونسل کا اجلاس ملتوی ۔
۱۹ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

رام سنگھ داس کالج فیروز پور ۔
لائبریری میں مسلم اخبارات لائے جائیں ۔
ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا ایک ہنگامی جلسہ منعقد ہوا ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

وزیر آباد میں مسلم طلبہ کا جلسہ ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے ننھے منے طالب علموں نے ولولہ انگیز تقریریں کیں ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

امریکہ میں مسلم طلبہ کی ایسوسی ایشن کا قیام ۔
عنقریب اسے بین الاقوامی ادارہ میں تبدیل کر دیا جائے گا ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کھوٹہ میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا انتخاب ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

گورنمنٹ کالج کے مسلم طلباء کی فریاد ۔
(ایک واقف حال طالب علم) ۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
جہلم مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں -
تین برانچیں قائم ہوگئی ہیں -
عہدیدار چنے گئے -
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن مسوری کی سرگرمیاں -
جلسہ زیر صدارت علاؤالدین صاحب منعقد ہوا -
راشن کم کرنے پر اظہار ناراضگی -
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

بٹالہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیدار چنے گئے -
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
سرحد مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیدار چنے گئے -
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

خالصہ کالج گوجرانوالہ کی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیدار چنے گئے -
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ہزارہ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا جلسہ -
زیر صدارت مسٹر محمد لہراسب منعقد ہوا -
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۱

انتخاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن جموں -
عہدیدار چنے گئے -
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

انگلستان میں مسلمان طلبہ کی حیات نو کا آغاز -
ہر طالب علم پاکستان کا سفیر ہے -
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

گنج مغلپورہ میں عظیم الشان اجتماع -
سٹوڈنٹس مسلم لیگ مغلپورہ کے زیر اہتمام -
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ریاست کپورتھلہ سے بہار فنڈ -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کپورتھلہ کا ہنگامی اجلاس -
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴.

کراچی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن پر مقدمہ -
(یوم بہار پر جلوس نکالنے کی وجہ سے) -
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم طلبہ کو فرسٹ ایڈ کی تربیت -
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے تربیت دینے کا انتظام کیا -
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی سرگرمیاں -
موجودہ صورت حال پر غور -
۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

لاہور چھاؤنی میں طلبہ کی انجمن - پیام اقبال -
۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم طلبہ کا عزم سندھ -
قائد اعظم کی ہدایات کے بموجب -
۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

بہار کے لئے پٹیالہ کے طلباء کی امداد -
مسلم ہائی سکول نے دوسری قسط کپڑوں اور دیگر سامان کی امداد بہار روانہ کر دی -
۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ - ۳

گورنمنٹ کالج ڈیرہ غازی خان میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام -
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۲

سردار شوکت حیات خان کی اپیل -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے طے کیا کہ پنجاب کا دورہ کریں گے -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

اسلامیہ کالج لاہور کے طلباء متوجہ ہوں -
(ڈیرہ غازی خان کے الیکشن پر سوچ بچار کے لئے) -
۲۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

دستور ساز اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہو جاؤ -
ارکان اسمبلی سے سٹوڈنٹس فیڈریشن کا مطالبہ -
۴ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

Marfat.com

بنگال اسمبلی چیمبر کے سامنے مسلمان طلبہ کا مظاہرہ ،
پولیس کا لاٹھی چارج ۔
نواکھلی سے مسٹر گاندھی کے فوری اخراج کا مطالبہ ۔
۷ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

سینٹ ہال پنجاب یونیورسٹی کے سامنے طلبہ پر لاٹھی
چارج - ۱۲ طلبہ زخمی ہوئے ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

جب قوم کو زندگی اور موت کی کشمکش درپیش ہو تو
مسلم طلباء کو کالجوں اور سکولوں کی چار دیواری
میں بند رہنے کا مشورہ نہیں دیا جا سکتا ۔
آپ کی موجودہ قربانیاں آنے والی جد و جہد کا محض
ریہرسل ہیں ۔
مسلمان طلبہ سے راجہ غضنفر علی خان کا خطاب ۔
۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۴

مسلمانان پنجاب کی کامیابی پر دہلی کے مسلم طلبہ کی
طرف سے ہدیہ تبریک ۔
چوہدری خلیق الزمان کی طرف سے مسلم طلبہ کو
ضبط و تحمل کی اپیل ۔
۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

نہتے طلباء پر کانگرسی سورماؤں کا پتھراؤ ۔
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن سیالکوٹ کے انتخابات ۔
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

بلوچستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سالانہ انتخاب ۔
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

انتخاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

چھیورانوالی میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام ۔
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

خالصہ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گوجرانوالہ کے
عہدیداروں کا انتخاب ۔
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

ھری پور ھزارہ کی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے
عہدیدار ۔
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

ہندو کالج گوجرانوالہ میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن
کے عہدیدار ۔
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

انجینئرنگ کالج میں مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

انتخاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ملتان ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی مجلس عمل ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
انتخاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن آر ۔ ایس ۔ ڈی کالج
فیروز پور ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

پولیس کو لاہور میں طلباء پر گولی چلانی پڑی ۔ ایک
طالب علم ہلاک ہو گیا ۔
یونیورسٹی کی عمارت کے سامنے طلبہ پر تشدد ۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

لاہور میں طلباء پر فائرنگ ۔ ایک طالب علم کی ہلاکت ۔
نواب آف ممدوٹ کی طرف سے فائرنگ کی مذمت ۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

پنجاب میں گورنر راج ختم کیا جائے ۔
پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے نائب صدر مسٹر
ضیاءالاسلام کا بیان ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

طلباء پر گولی چلانے کی مذمت ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

لاہور میں طلبہ پر پولیس کی فائرنگ کی پر زور مذمت
کی گئی ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

Marfat.com

خالصا کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن - عہدیدار چنے گئے -
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۳

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن خالصہ کالج لاہور -
عہدیدار چنے گئے -
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۵، ۶

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
انتخاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گوجر خان -
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۱

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
رجسٹرار پنجاب یونیورسٹی توجہ کریں -
مسلمان طلباء کی تکلیف -
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۱

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
جامکے مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا قیام -
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۲

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن عیسیٰ خیل کی سرگرمیاں -
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۳

لیگ فنڈ - کپورتھلہ کے طلبہ کا چندہ -
۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۶

ملتان گورنمنٹ ہائی سکول -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے عہدیداروں کا انتخاب -
۲۴ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۲

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن منٹگمری کا انتخاب -
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۶، ۵

میڈیکل کالج کے طلباء کی طبی خدمات کا اعتراف -
۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۶، ۳

بہار صوبائی مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا سالانہ انتخاب -
یکم جون ۱۹۴۷ - ۳، ۳

سالانہ انتخاب عہدیداران مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
۵ جون ۱۹۴۷ - ۲، ۵

پٹھانستان کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہوگا -
صدر سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اعلان -
۵ جون ۱۹۴۷ - ۵، ۱ - ۲

بلوچستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۵، ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
عارف والا - منٹگمری -
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۵، ۶

ضلع مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن -
میانوالی کی سرگرمیاں -
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۳، ۵

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن پسرور کے عہدیدار -
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۳، ۲

انتخاب ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن حصار -
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۶، ۶

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن گوجر خان -
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۵، ۱

انتخاب عہدیداران -
آل سٹیٹس مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کپور تھلہ -
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶، ۵

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
انتخاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کوٹ ادو -
۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳، ۳

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن وزیر آباد کا انتخاب -
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۳، ۵

مسلم طلباء سے اپیل -
(خون کے عطیہ کے بارے میں) -
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۳، ۱

Marfat.com

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
اسلامیہ کالج اٹاوہ ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

کیمبل پور میں دو ہزار مسلمان پناہ گزینوں کو برسر روزگار کیا جائے گا ۔
مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن نے سکیم مرتب کر لی ہے ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی شاخوں کو کپڑے اور برتن جمع کرنے چاہیئیں ۔
پناہ گزینوں کی امداد کے لئے طالب علموں کو عملی اقدام کا مشورہ ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب سے آنے والے طلباء کا اجلاس ۔
۷ ستمبر کو منعقد ہو گا ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

مجلس عمل پنجاب مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

بلوچستان مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا وفد ۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مشرق پنجاب سے آنے والے طلباء کی تنظیم ۔
دفتر برانڈرتھ روڈ لاہور میں کھول دیا گیا ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

کشمیر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن لاہور سالانہ انتخاب ۔
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

گورنمنٹ کالج لائل پور ۔
طلباء توجہ کریں ۔

پناہ گزینوں کی خدمت کے لئے رضا کاروں کی اشد ضرورت ہے ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی خدمت میں ۔
مسلم طلباء کی مصروفیات ۔
۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

Marfat.com

مسلم لیگ کی مختلف سیاسی و رفاہی تحریکیں

ڈائریکٹ ایکشن و تحریک ترک خطابات

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
ڈائریکٹ ایکشن کا پروگرام مرتب کیا جائے گا ۔
۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱، ۱

صوبہ کے طول و عرض میں پر امن طور پر یوم عمل منایا جائے ۔
بنگال صوبہ لیگ کی مجلس عاملہ کا فیصلہ ۔
۸ اگست ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

مصالحت کی کوئی راہ نکالی جائے ۔
مسلم لیگ کے تازہ فیصلہ پر مسٹر آصف علی کا اظہار افسوس ۔ (بحوالہ ڈائریکٹ ایکشن)
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی طرف سے ڈائریکٹ ایکشن کے فیصلہ نے کانگرسی مجلس عاملہ کا دماغی توازن درست کر دیا؟
وزارتی سفارشات کی غیر مشروط منظوری کا اعلان ۔
کانگرس کے جذباتی صدر کے لئے تازیانہ عبرت ۔
مسلم لیگ اور دوسری جماعتوں سے تعاون کی اپیل ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱، ۲ - ۵

یوم عمل منانے کیلئے دہلی لیگ کی تیاریاں ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱، ۵

یوم عمل منانے کیلئے پنجاب مسلم لیگ کی وسیع تیاریاں ۔
ترک خطابات اور ڈائریکٹ ایکشن کو عملی جامہ پہنانے کا سوال ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

مسلم لیگ دیپالپور کا جلسہ ۔ (بحوالہ ڈائریکٹ ایکشن)
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳، ۴

انگلستان کی مسلم لیگ آرگنائزیشن میں تمام اختلاف کا خاتمہ ۔
۱۵ اگست کو ڈائریکٹ ایکشن ڈے منانے کے انتظامات کی تکمیل ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶، ۳ - ۴

دہلی پراونشل لیگ کا پروگرام ۔
۱۴ اگست کو ہڑتال اور جلسہ ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۲، ۱

پنجاب کی مسلمان بہنوں سے التماس ۔
آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے فیصلے کی پیروی کرتے ہوئے ۱۴ اگست کو اپنے اپنے شہر میں جلسے کریں۔
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۳، ۳ - ۴

نواب زادہ رشید علی خان کا احتجاجی بیان ۔
۱۴ اگست کو لاہور میں سٹی مسلم لیگ نے یوم عمل منانے کا فیصلہ کیا ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۳، ۵ - ۶

مسلم لیگ تختی کا جلسہ ۔
راولپنڈی میں جدید پرائمری لیگ بنائی گئی ہے ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۴، ۵

آل انڈیا مسلم لیگ کی قرارداد بمبئی کا متن ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۳، ۴

ضلع و شہری مسلم لیگ منٹگمری کی سرگرمیاں ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵، ۴

مسلم لیگ آہدیاں ضلع شیخوپورہ کا جلسہ ۔
زیر صدارت چوہدری لال خان منعقد ہوا ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵، ۵

Marfat.com

طول و عرض ہندوستان میں یوم عمل پر جلسے -
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

یوم عمل پر جلوس ، جلسے اور ہڑتالیں -
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

سانگلہ میں پبلک جلسہ - (بحوالہ یوم عمل)
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

یوم عمل کے جلسے -
مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کی -
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

لیگ کے براہ راست اقدام کی تیاری کے سلسلہ میں ناظم کا تقرر -
صوبہ پنجاب کو مختلف تنظیمی مراکز میں تقسیم کر دیا گیا -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

قادیانوالی اعوانان میں لیگ کا جلسہ -
ہمدانی ایم - ایل - اے نے مسلم لیگ کو ڈائریکٹ ایکشن سے آگاہ کیا -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گجرات کی مجلس عمل -
راجہ غضنفر علی خان گجرات سے اطلاع دیتے ہیں کہ آج گجرات میں ضلع اور سٹی لیگ کمیٹی آف ڈائریکٹ ایکشن کا انتخاب عمل میں آیا -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

پنجاب کے چار سو لیگی کارکنوں کا اجتماع -
مجوزہ ڈائریکٹ ایکشن کی نوعیت کا اعلان -
۲۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

پنجاب مسلم لیگ کارکنوں ، ممبران اسمبلی اوز صوبائی لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس -

ڈائریکٹ ایکشن میں پنجاب سب صوبوں پر سبقت حاصل کر لے گا -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

... جنوبی میں لیگ کی سرگرمیاں -
آل انڈیا مسلم لیگ نے ڈائریکٹ ایکشن کا فیصلہ کیا ہے -
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

تحریک ترک خطابات

خان بہادر اور ان کا خطاب -
دست برداری کے لئے نہیں کہا گیا -
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

بنگال میں ۳۲ مسلمانوں نے خطابات واپس کر دیئے -
وزراء، پارلیمنٹری سیکرٹری کا دلیرانہ اقدام -
یکم اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

سر حسن سہروردی اور بیگم جہاں آرا شاہنواز نے لیگ کونسل کے فیصلہ پر خطابات واپس کر دیئے -
۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

چار مزید مسلم لیگی ارکان نے آل انڈیا لیگ کونسل کے فیصلہ کے بموجب اپنے خطابات ترک کر دیئے ہیں -
اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ڈاکٹر سید نعمت اللہ نے خان بہادر کا خطاب ترک کر دیا -
۶ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مخدوم پیر سید صدرالدین نے بطور احتجاج اپنا خطاب واپس کر دیا -
یو - پی کے سابق وزیر تعلیم نے سر کا خطاب چھوڑ دیا -
۶ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

(ترک خطابات)
عبدالرحمن خان صاحب علی گڑھ ــــ خان بہادر
نواب جمشید علی باغپت ــــ سر
خواجہ غلام احمد انبالہ ــــ خان صاحب
۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

اصحاب ذیل نے آل انڈیا مسلم لیگ کے فیصلہ کے مطابق اپنے سرکاری خطاب واپس کر دیئے -
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

خطاب واپس کر دینے کا اعلان ۔

لیگ کونسل کے اجلاس بمبئی میں اعلان کیا ۔

۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسلم لیگ کے فیصلے کے مطابق اپنے خطابات واپس کر دیئے ۔

کوہ مری میں لیگ کا جلسہ ۔

۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

خطاب واپس کرنے والوں کے خلاف انضباطی کارروائی کا فیصلہ ۔

پنجاب پراونشل مسلم لیگ کے دو روزہ اجلاس کی روئداد ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ملک نور محمد خان ایڈوکیٹ سرگودھا توجہ فرمائیں ۔

آپ پکے مسلم لیگی ہیں مگر آپ نے خطاب ابھی تک واپس نہیں کیا ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

حضرات ذیل نے لیگ کونسل کے فیصلہ کے مطابق اپنے خطابات واپس کر دیئے ہیں ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کچھ اصحاب نے خطاب واپس کر دیئے ۔

۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

آج اصحاب ذیل نے لیگ کے فیصلہ کے مطابق اپنے خطابات واپس کر دیئے ۔

۱۶ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

نواب چھتاری اور نواب محمد حیات قریشی نے اپنے خطابات ترک کر دیئے ۔ (حواشی)

۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱

چوہدری نذیر احمد خان ، چوہدری نصیرالدین اور سردار محمد نور محمد ۔

لیگ کونسل کے فیصلہ پر خطابات ترک کر دیئے ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

خان بہادر اقبال حسین سپرنٹنڈنگ انجنیئر نے خطاب ترک کر دیا ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

لیگ کا احترام کرتے ہوئے مندرجہ ذیل اشخاص نے خطابات واپس کر دیئے ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مندرجہ ذیل اصحاب نے اپنے خطابات ترک کر دیئے ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

تین اشخاص نے اپنے خطابات ترک کر دیئے ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

خان بہادر سردار کرم خان ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس و رئیس اعظم نے اپنا خطاب ترک کر دیا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

پنجاب اسمبلی کے ممبر امیر عبداللہ خان نے اپنا خطاب واپس کر دیا ۔

سر جمال خان خطاب چھوڑنے اور قید ہونے کے لئے مشورہ کر رہے ہیں ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

نواب عاشق، سر مرید حسین اور خان بہادر فیض محمد نے اپنے خطابات واپس کر دیئے ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سرکاری خطابات واپس ۔

سید میر حیدر شاہ صاحب ایڈووکیٹ کیمبل پور نے اپنا خطاب واپس کر دیا ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

کارکنان بستی مسلم لیگ کی درخواست پر خان صاحب عبداللہ خان نے خان صاحب کا خطاب ترک کر دیا ۔

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

Marfat.com

ضلع مردان کے غیر ارکان جرگہ ، اسیر اور کرسی نشین حضرات ۔
لیگ کے فیصلہ کے مطابق سرکاری اعزازات ترک کر دیئے ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ڈنگہ کی ابتدائی لیگوں کے عہدیدار منتخب ہوئے ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

سرکاری خطابات واپس کر دو ۔
سندھ لیگ کی مجلس عاملہ کا حکم ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سرینگر سے ایم عبدالحمید افضال اطلاع دیتے ہیں کہ انہوں نے مسلم لیگ کے فیصلے کے بموجب اپنا خطاب خان صاحب ترک کر دیا ہے ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سلطان حیدر زمان خان ایم ۔ ایل ۔ اے نے خانپور ہزارہ لیگ ہائی کمان کے فیصلہ کے مطابق اپنے خطابات ترک کر دیئے ۔
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

گوجرانوالہ میں بھٹا صدیق شاہ کے سجادہ نشین ، خان صاحب میاں مولا بخش نے لیگ کے فیصلہ کے بموجب اپنا خطاب ترک کر دیا ہے ۔
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

خان نواب وکیل بھکر نے اپنا خطاب ترک کر دیا ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

سر جمال خان لغاری نے آل انڈیا مسلم لیگ کے فیصلے پر اپنے خطابات ''سر'' اور ''خان'' واپس کر دیئے ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

راجہ آف گھکڑ کا ترک خطاب ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

صدر میونسپل کمیٹی سیالکوٹ نے اپنا ذاتی خطاب ''خان صاحب'' ترک کر دیا ۔
۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سر شفاعت احمد نے بھی خطاب ترک کر دیا ۔
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلمان مستورات کی بے حرمتی کے خلاف احتجاج کے طور پر اپنا خطاب واپس کرتا ہوں ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

خان صاحبی کا خطاب واپس ۔
چوہدری عبدالکریم سابق ایم ۔ ایل نے خطاب ترک کر دیا ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

سول نافرمانی کی تحریکیں

تحریک سول نافرمانی ــــ آسام

بنگال کے رضاکار آسام میں نہ آئیں ۔ وزیر آسام کا مطالبہ ۔
آسام لیگ شہری آزادیاں بحال کر کے ہی دم لے گی ۔
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ۴

مسلم لیگ کی تحریک ہندوؤں کے خلاف نہیں ہے ۔
بنگال مسلم لیگ کے سیکرٹری مسٹر حبیب اللہ بابر کا اعلان ۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

صوبہ آسام میں خونریزی اور جائدادوں کو نقصان نہ پہنچنے پائے ۔
آسام لیگ پارٹی کے لیڈر مسٹر سعداللہ کی اپیل ۔
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

آسام کی کانگرسی حکومت کو صرف مسلمانوں سے دشمنی مقصود ہے ۔
آسام کے لیگی زعماء کے تاثرات ۔
۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

بنگال سے دس لاکھ رضاکار آسام میں داخل ہو کر گرفتار ہو جائیں گے۔
آسام میں مسلم لیگ کی تحریک تشدد سے اور ابھر رہی ہے۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آسام میں مسلم لیگ کی تحریک۔
کانگرسی وزارت کی امداد کیلئے فوج۔
۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

آسام مسلم لیگ نے سارے صوبہ میں سول نافرمانی کا فیصلہ کر دیا۔
دس لاکھ رضاکار اس جہاد آزادی میں حصہ لیں گے۔
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

آسام کے لیگی زعماء کی گرفتاریاں۔
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

حکومت اچھی طرح معائنہ کر رہی ہے۔
آسام میں مسلم لیگ کی سول نافرمانی۔
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

آج وزیر اعظم آسام مسٹر باردولائی نے کہا کہ صوبہ میں لیگ نے بیدخلی کی پالیسی کے خلاف جو تحریک شروع کی ہے وہ ناجائز ہے۔
۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

آسام کے تین مسلم لیگی لیڈر گرفتار۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

آسام لیگ کے قائمقام/صدر۔ سول نافرمانی کریں گے۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

کانگرس ہائی کمان نے آسام لیگ کی تحریک کو کچلنے کیلئے صوبائی وزارت کو پوری امداد کا یقین دلا دیا۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱

حبیب گنج (آسام) میں لیگ کی سول نافرمانی۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

آسام میں مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی کو کچلنے کے عزائم۔
کانگرس ہائی کمان اور کانگرسی حکام کی طرف سے پوری امداد کا وعدہ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

آسام کے لیگ لیڈروں پر سختیاں۔
کسی جلسہ میں شرکت نہ کرو۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

صدر آسام مسلم لیگ کی نظر بندی۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آسام لیگ کے لیڈر بھوک ہڑتال کریں گے۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

آسام میں لیگ سے سمجھوتہ کی گفت و شنید۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

آسام میں لیگی زعماء کی گرفتاریاں۔
صلح کیلئے گفت و شنید بھی جاری ہے۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

حکومت آسام اور صوبائی لیگ میں مفاہمت کے روشن امکانات۔
لیگ ہائی کمان کا مشورہ حاصل کرنے کے لئے ایک نمائندہ دہلی بھیج دیا گیا۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

آسام لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

سمجھوتہ کے لئے شرائط نامنظور۔
آسام لیگ کی مجلس عمل کا فیصلہ۔
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

آسام میں مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی پورے شد و مد کے ساتھ جاری رہے گی۔
صوبائی لیگ کے قائم مقام صدر مولوی ابوالقاسم کی گرفتاری۔

۷ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

آسام صوبائی مسلم لیگ کے صدر۔
حکم امتناعی کی خلاف ورزی کریں گے۔

۷ مئی ۱۹۴۷ - ۵ - ۲ ، ۳

حکومت آسام کے خلاف مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی جاری ہے۔
مسلم لیگی رضا کار عدالتوں میں جا گھسے ۔ چھ رضا کار گرفتار ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

آسام میں مسلم لیگ کی تحریک سول نافرمانی آج سے ختم کر دی جائے گی (۹ جون)

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

آسام کے لیگیوں کی رہائی کا حکم ۔
حکومت آسام کا فیصلہ ۔

۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

تحریک سول نافرمانی — پنجاب

نواب افتخار حسین آف ممدوٹ اور پنجاب مسلم لیگ ہائی کمان کے دوسرے ارکان گرفتار کر لئے گئے ۔
مسلم لیگ نیشنل گارڈز کو خلاف قانون قرار دے دیا گیا ۔ لاہور اور پنجاب کے دوسرے شہروں میں مسلم لیگ کے دفاتر پر پولیس کے چھاپے ۔ (حواشی)

۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱

لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۔
لیگی زعماء کی گرفتاریوں سے پیدا شدہ صورت حال پر غور کیا گیا ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

جبری رہائی کے بعد پنجاب لیگ ہائی کمان کے سات مقتدر ارکان کی طرف سے سول نافرمانی ۔ گورنر پنجاب اور نواب افتخار حسین آف ممدوٹ میں ملاقات ۔ موچی دروازہ کے باہر شاندار پبلک جلسہ اور لاہور کی تاریخ میں سب سے بڑا جلوس ۔ پولیس نے مزاحمت نہ کی ۔ پنجاب کے طول و عرض سے مسلم لیگی لیڈروں اور کارکنوں کی گرفتاریاں ۔

سندھ لیگ کے نیشنل گارڈز پنجاب آئیں گے ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶

پنجاب کی صورت حال کے متعلق مسلم لیگ کی مجلس عمل آج اپنی رپورٹ مرتب کرے گی ۔
پنجاب میں مسلم لیگ کے ترجمان ”ڈان“ کے داخلہ پر پابندیاں عائد کر دی گئیں ۔ لاہور ہائی کورٹ میں پرنسپل عمر حیات ملک کی گرفتاری کو چیلنج کیا گیا ۔ (حواشی)

۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱

مسلم لیگ سول نافرمانی کی خبریں ۔
(سنسر کی وجہ سے چھوڑ دی گئی ہیں)۔

۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

مسلم لیگ کی مجلس عمل پنجاب کی صورت حال کے متعلق رپورٹ مرتب کرے گی ۔
آج یہ رپورٹ مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کردی جائے گی ۔

۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی مجلس عمل کا طویل اجلاس ۔
مسٹر غضنفر علی خان بھی شامل ہوئے ۔

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ کی سول نافرمانی کی خبریں ۔
(سنسر کی وجہ سے چھوڑ دی گئیں)۔

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

پنجاب سول سیکرٹریٹ کے سامنے مسلم خواتین کا مظاہرہ
مرکزی اسمبلی میں آل انڈیا ریڈیو کی لیگ دشمنی کے خلاف تحریک التوا پیش نہ ہو سکی ۔ (حواشی) ۔

۳ فروری ۱۹۴۷ - ۶

مسلم لیگ سول نافرمانی کی خبریں ۔
(سنسر ہونے کی وجہ سے چھوڑ دی گئیں)۔

۳ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

مسلم لیگ سول نافرمانی کی خبریں ۔
(سنسر ہونے کی وجہ سے چھوڑ دی گئیں ۔)

۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

Marfat.com

لیگ لیڈر لاہور پہنچ گئے۔
پنجاب کی صورت حال کا جائزہ لینے کی خاطر۔

۸ فروری ۱۹۴۷ء – ۱، ۱

لاہور ہائیکورٹ کی طرف سے پرنسپل ملک کی رہائی اور حکومت پنجاب کی طرف سے مزید نظر بندی۔

۲۱ فروری ۱۹۴۷ء – ۱

صوبہ کے مسلم لیگی زعماء سے صلح کی گفت و شنید۔

۲۱ فروری ۱۹۴۷ء – ۱، ۱ – ۲

مسلم لیگی زعماء کے دوروں کا پروگرام۔

۲۸ فروری ۱۹۴۷ء – ۶، ۱

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عمل کی قرار داد۔

۲۸ فروری ۱۹۴۷ء – ۶، ۳

انبالہ اور امرتسر میں پولیس فائرنگ۔ پنجاب کے لیگی زعماء تحقیقات کریں گے۔

۲۸ فروری ۱۹۴۷ء – ۶، ۶

لیگ کی تحریک میں حصہ لینے والوں کے کوائف سردار شوکت حیات کو فوراً بھیجے جائیں۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ء – ۶، ۱

لیگی زعماء کی روانگی۔
امرتسر میں مسلمانوں پر پولیس کی فائرنگ کی تحقیقات کیلئے آج امرتسر روانہ ہوگئے۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ء – ۶، ۵

نواب ممدوٹ کو ہدیہ تبریک۔
صوبائی لیگ کی شاندار کامیابی پر۔

۴ مارچ ۱۹۴۷ء – ۱، ۶

خان ممدوٹ، ملک فیروز خان نون اور دوسرے لیگی زعماء امرتسر میں۔
مقامی کارکنوں، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ پولیس سے تبادلہ خیالات۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۷ء – ۱، ۳ – ۴

تحریک سول نافرمانی — سرحد

سرحد میں مسلم لیگ کی تحریک کا آغاز۔ بے شمار لیگی زعماء گرفتار کر لئے گئے۔ مسلمانوں کے جلوس پر لاٹھی چارج۔

صوبائی مسلم لیگ نے جنگی کونسل قائم کر دی۔
صدر صوبہ مسلم لیگ جنگی کونسل کے ڈائریکٹر اور سرحد مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کے صدر کی گرفتاری۔
(حواشی)

۲۲ فروری ۱۹۴۷ء – ۱

سرحد میں شہری "آزادیوں" کی بحالی کیلئے مسلم لیگ نے تحریک شروع کر دی۔
لیگی لیڈروں کی گرفتاری۔ اشک آور گیس کا استعمال۔
جنگی کونسل قائم کر دی گئی۔

۲۲ فروری ۱۹۴۷ء – ۱، ۱ – ۲

پشاور میں مسلم لیگی زعماء کی گرفتاریاں۔
ارباب عبدالغفور خان بھی گرفتار۔

۲۲ فروری ۱۹۴۷ء – ۱ – ۱

سرحد مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری اور پشاور کے ۱۴ لیگی کارکنوں کی گرفتاری۔
شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ۔ مردان میں تین جلوس نکالے گئے۔

۲۳ فروری ۱۹۴۷ء – ۱، ۵ – ۶

حکومت سرحد کے اعلانات کذب افترا کا مجموعہ ہوتے ہیں۔
"مسلم لیگ کی تحریک، عدم تشدد کے اصول پر مبنی ہے۔ (ارباب در محمد)

۲۶ فروری ۱۹۴۷ء – ۶، ۴ – ۵

لیگی زعماء اور کارکنوں کو رہا کر دیا گیا۔
پبلک جلسوں پر سے پابندیاں ہٹا دی گئیں۔

۲۷ فروری ۱۹۴۷ء – ۱، ۳ – ۵

Marfat.com

پشاور میں مسلمانوں کے جلوسوں پر لاٹھی چارج ۔ کئی مسلمان زخمی ہوگئے ۔
مردان اور پشاور میں گرفتاریاں ۔ لیگی زعماء پشاور پہنچ گئے ۔

۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

سرحد کے کونے کونے میں جلوس اور جلسے ۔ لیگی کارکنوں کی گرفتاریاں ۔
خان کھنہ وزارت ، مسلم لیگ کے مطالبات مان جائے گی ۔

۲۸ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۳

پشاور ، مردان ، ایبٹ آباد اور کوہاٹ میں مسلم لیگی کارکنوں کی گرفتاریاں ۔
اب تک صوبہ میں چار سو اشخاص گرفتار کئے جا چکے ہیں ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

شیر پاؤ میں مسلم لیگ کی حمائیت ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

ضلع ہزارہ میں بھی سول نافرمانی کا آغاز ہوگیا ۔
ضلع لیگ کے صدر اور دوسرے لیڈروں کی گرفتاری ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۴ - ۳ - ۴

عبدالغفار خان کے گاؤں میں گرفتاریاں ۔
شاہنواز خان ، رب نواز خان اور دیگر رضا کاروں کو مسلم لیگ کے جلسے میں تقریر کرنے پر گرفتار کر لیا گیا ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

عمر زئی میں مسلم لیگ کی گرفتاریاں ۔
عزیز محمد خان نے وزارت کے رویہ پر روشنی ڈالی ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

چار سدہ تحصیل میں مسلم لیگ کے مظاہرے ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

مسلم لیگ کی تحریک میں حصہ نہ لینے والے اپنے آپ کو میرے حلقہ ارادت سے خارج سمجھیں ۔
پیرزکوڑی شریف کا فرمان ۔
صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی تحریک پورے زوروں پر ۔ پیرزکوڑی شریف گرفتار کر لئے گئے ۔
حکومت سرحد کے خلاف ۲ لاکھ روپے کے ہرجانہ کا دعویٰ ۔

۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۶

سرحد میں لیگ کی تحریک جاری رہے گی ۔
مردان لیگ کے نائب صدر کا اعلان ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

مسلم لیگ تحریک حریت کی رفتار اور مسلمانان ہزارہ ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۵

پشاور شہر میں مسلم لیگ کے جلوس ۔

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

ایبٹ آباد میں مسلم لیگ کا شاندار اجلاس ۔
بے شمار دیہاتیوں نے شرکت کی ۔

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

بنوں میں شراب کی دوکانوں پر مسلم لیگی کارکنوں کے مظاہرے ۔
مردان میں عظیم الشان جلوس ۔ ۶۷ اشخاص گرفتار کر لئے گئے ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ڈیرہ اسماعیل خان میں سول نافرمانی ۔

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

جیلوں میں سرحد کے لیگی زعماء کی بھوک ہڑتال ۔
خواتین کی طرف سے اظہار پریشانی ۔
پشاور میں شاندار جلوس ۔

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

ڈیرہ اسماعیل خان میں کرنل شاہ پسند گرفتار کر لئے گئے ۔
لیگی زعماء کی گرفتاریوں پر شہر میں مکمل ہڑتال ۔

۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

حویلیاں اور ڈیرہ اسماعیل خان میں مسلم لیگ کے مظاہرے -

۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

پشاور میں مسلم لیگ کے جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج- متعدد مسلمان زخمی ہوئے -

مردان میں پولیس اور مسلمانوں کا تصادم - ۴۳ مسلم لیگی کارکن زخمی ہوگئے - (حواشی)

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۱

کانگرسی حکومت کی گولیاں سرحد مسلم لیگ کی تحریک دبا نہ سکیں -

صوبائی اسمبلی کے سپیکر کو پبلک جلسہ میں تقریر نہ کرنے دی جائے -

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۳

کوہاٹ سے سرخپوش واپس بلا لئے گئے -

پشاور میں عورتوں کے سامنے پولیس کو ہتھیار ڈالنے پڑے -

غیور پٹھان ، کھنہ خان وزارت کو ختم کرا کر ہی دم لیں گے -

سرحد میں مسلم لیگ کی تحریک نے وزارت کو سخت پریشان کر دیا -

۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۶

پشاور کے قصہ خوانی بازار میں مسلم لیگ کے جلوس پر اشکلے آور گیس کا استعمال - گیس کے اسی (۸۰) بم چھوڑے گئے -

پشاور کے باہر بم پھٹا -

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

پشاور کے قصہ خوانی بازار میں مسلم لیگ کے اجلاس پر اشک آور گیس چھوڑ دی گئی -

گورنر سے مہر چند کھنہ کی ملاقات - کمانڈر انچیف صوبہ سرحد میں -

۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی تحریک آئندہ سال تک جاری رہے گی - ڈاکٹر خانصاحب کا اعتراف -

صوبہ سرحد میں ہندو اور سکھ حفاظت میں ہیں -

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۳

ارباب عبدالغفور خان کی بھوک ہڑتال کا دسواں دن - ان کی حالت سخت نازک ہو گئی -

پشاور میں مسلم لیگ کے جلوس پر اشک اور گیس چھوڑی گئی -

سرحد کانگرس کے صدر کو مسلم لیگ میں شامل ہو جانے کا مشورہ -

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۵

سرحد کی جیلیں بالکل بھر گئیں -

مسلم لیگی اسیروں کے لئے خیمے نصب کئے جا رہے ہیں -

۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

ایبٹ آباد ، نوشہرہ ، کوہاٹ میں لیگ کے جلوسوں پر کھنہ وزارت کا بہیمانہ تشدد- تمام اضلاع کی کچہریوں کے سامنے مظاہرے ، ڈپٹی کمشنر کوہاٹ کے بنگلہ سے یونین جیک غائب -

۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

صوبہ سرحد میں مسلم لیگی کارکنوں کی گرفتاری - ایبٹ آباد میں مکمل ہڑتال -

۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

پشاور میں جلوس -

پولیس کو یہ جرأت نہ ہوئی کہ مسلم لیگی رضاکاروں کو گرفتار کریں -

۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

ہزاروں غیور پٹھان لیگ کی تحریک میں گرفتار ہونے کو تیار ہیں - ڈیرہ اسمعیل خان -

۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

خان وزارت کے ارکان مسلم لیگ کی تحریک کے سلسلہ میں گمراہ کن بیانات دے رہے ہیں -

Marfat.com

سرحد مسلم لیگ وار کونسل کے سیکرٹری مسٹر شیر بہادر کا بیان -

۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

بنوں میں لیگ لیڈروں کی گرفتاریاں -

۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

چند دن تک صوبہ سرحد میں لیگ لیڈر رہا کر دیئے جائیں گے -

ابھی جلسوں اور مظاہروں کی اجازت نہیں دی جائیگی -

۲۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سرحد لیگ کی تحریک کا اثر -

خاندانی عداوت ختم کر دی گئی -

۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

پشاور میں عدالتوں کے سامنے زبردست مظاہرہ -

مسلم لیگی مظاہرین نے مظاہرہ کیا -

یکم مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

سرحد مسلم لیگ نے حکومت سرحد کی تجاویز مفاہمت ٹھکرا دیں -

مسلم لیگی مطالبات تسلیم نہیں کئے گئے - تحریک جاری ہے -

۳ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

لیگی لیڈر مختلف جیلوں میں بھیج دیئے گئے -

پشاور میں جلوس پر لاٹھی چارج -

۳ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

صوبہ سرحد کے تمام قصبات اور شہروں میں مظاہرے اور جلوس -

کوہاٹ سنٹرل جیل پر لیگی پرچم لہرا دیا گیا -

۳ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۳

سرحد میں مسلم لیگ کی تحریک پوری شدت سے جاری ہے - جلوس اور جلسے ، کوہاٹ میں عدالتوں کا کام معطل رہا - ایک مکان پر بم پھینکا گیا -

۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

سرحد میں مسلم لیگ کی تحریک چوتھے مہینے میں داخل ہو گئی ہے -

مگر مسلمانان سرحد کے جوش و خروش میں ذرا بھی کمی نہیں ہوئی -

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کوہاٹ اور ڈیرہ اسماعیل خان مسلم لیگ کے زیر اہتمام جلوس اور جلسے -

حکومت سرحد کی مسلم دشمنی کے خلاف شدید صدائے احتجاج -

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۴

پشاور اور مردان میں لیگ کی سول نافرمانی -

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

آج کانگرس کی مجلس عاملہ صوبہ سرحد کی صورت حال پر غور و خوض کرے گی - ڈیرہ اسماعیل خان اور بہاول پور میں لیگ ایجی ٹیشن کی روئداد -

یکم جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

لیگی تحریک کی طاقت -

۴ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

غریب طبقہ میں لیگ کی مقبولیت -

۴ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

سرحد میں مسلم لیگ سول نافرمانی -

۴ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۳

تحریک رفاقت

ارکان مسلم لیگ ، تحریک رفاقت سے کوئی تعلق نہ رکھیں -

اس تحریک کا مقصد ہندو مسلم کو برطانیہ کا غلام رکھنا ہے -

۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

تحریک رفاقت کے متعلق صوبہ مسلم لیگ کا سرکلر -

۲۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

تحریک رفاقت ختم کر دی گئی -

پراونشل سیکرٹری کا بیان -

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۶

Marfat.com

ریفرنڈم

(سرحد ۔ سلہٹ)

سرحد ریفرنڈم

سرحد کے مسلم لیگی زعماء صوبہ کے تمام اضلاع پر چھا گئے ۔
استصواب رائے عامہ کی مہم میں حصہ لینے کی تیاریاں ۔

۸ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

علاقہ اتمان زئی میں مسلم لیگ کا ایک عظیم الشان جلسہ ۔
قبائلی سرداروں نے پاکستان کے لئے ہر طرح کی قربانی کا وعدہ کیا ۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶ - ۲

صوبہ سرحد میں استصواب رائے عامہ کے سلسلہ میں طریق کار کا اعلان ۔

ریفرنڈم کمشنر تمام ضروری انتظامات کرے گا ۔

۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

صوبہ سرحد کے طول و عرض میں مسلم لیگی زعماء نے طوفانی دورے شروع کر دیئے ۔
فیلڈ مارشل منٹگمری نئے گورنر سرحد اور وائسرائے سے قائد اعظم کی ملاقاتیں ۔ (حواشی)

۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

ضلع مردان کے دیہات میں مسلم لیگ کے زعماء کا کامیاب دورہ ۔

یہاں سے خان عبدالغفار خان کو ایک ووٹ نہیں ملے گا ۔

۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

بمبئی لیگ کا وفد قائد اعظم سے ملاقات کرے گا ۔
پندرہ لیگی زعماء سرحد کا دورہ کریں گے ۔

یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

سرحد اسمبلی کے سپیکر لیگ میں داخل ہو رہے ہیں ۔
سرحد میں استصواب رائے کیلئے لیگ کی سرگرمیاں ۔

۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

لیگی ورکروں کی سرحد کو روانگی ۔

۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

پاکستان اور ہندوستان اپنی اپنی فوجوں کے انتظام کے بارے میں بالکل آزاد و خود مختار ہوں گے ۔
صوبہ سرحد میں استصواب رائے عامہ ضرور ہوگا ۔
(گورنر سرحد)

۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

سرحد میں ریفرنڈم ۶ جولائی کو شروع ہو جائے گا ۔
لیگ نیشنل گارڈز کے سالار اعلیٰ بھی سرحد پہنچ گئے ۔

۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

صدر ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کا طوفانی دورہ ۔

۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

ضلع لیگ منٹگمری کا وفد سرحد کو ۔
(بدھ سے کام شروع کرے گا)

۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

پولنگ اسٹیشنوں پر مسلم لیگی پٹھانوں کا جوش و خروش ۔
۷۵ فیصدی ووٹ پاکستان کے حق میں ڈالے گئے ۔

۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

پاکستان کے حق میں سو فیصدی ووٹ ڈالے جا رہے ہیں ۔
ایک علاقہ میں کانگرسیوں کو صرف ۳۹ ووٹ ملے اور مسلم لیگ کو ۶۹۱۰ ووٹ ۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴ - ۵

کانگرسی وزارت اور سرخپوش ، ریفرنڈم میں مسلم لیگ کو ناکام کرنے کی انتہائی کوشش کرتے رہے ۔

Marfat.com

اس کے باوجود یقین ہے کہ مسلم لیگ بھاری اکثریت سے ریفرنڈم جیتے گی ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

سرحد کے استصواب میں مسلم لیگ کامیاب ہوگئی ۔
سرخپوش خفیہ طور پر مسلم لیگ کے خلاف کام کرتے رہے ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ سرحد کی طرف سے اظہار تشکر ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی فتح مبین ۔ ریفرنڈم میں کانگرس کو شکست فاش ۔
پاکستان کے حق میں ۲۸۹۲۴۴ ووٹ ڈالے گئے ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

صوبہ سرحد میں ظلمے پختون کے رضاکار تشدد پر اتر آئے ۔
ریفرنڈم کا نتیجہ سنکر سراسیمہ ہوگئے۔ تین رضاکاروں کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا ۔ (حواشی)
۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

سلہٹ ریفرنڈم

سلہٹ کی قسمت کا فیصلہ جولائی کے پہلے ہفتہ میں ہو جائے گا ۔
تین سو پولنگ سنٹر بنائے جائیں گے - ۵۴۷۶۱۵ اشخاص ووٹ دیں گے ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۴

بنگال کے لیگی لیڈر اور تین سو والنٹیر آسام پہنچ گئے۔
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

سلہٹ کے استصواب کے نتیجہ کے متعلق مسلم لیگی حلقے مطمئن ہیں ۔
تقریباً تمام مسلمانوں نے پاکستان کے حق میں ووٹ دیئے ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

سلہٹ کی طرف سے ۵۵ ہزار ووٹوں کی اکثریت سے مشرق پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ ۔
(مسلم لیگ کی شاندار فتح) ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

۵۵ ہزار ووٹوں کی اکثریت سے سلہٹ مشرق بنگال میں شامل ہو گیا ۔
سلہٹ کے ریفرنڈم میں مسلم لیگ کی شاندار فتح ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ ریلیف ورک

بہار ریلیف ورک

سٹی لیگ لاہور کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
بہار کے مسلمانوں کی امداد پر غور ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

زندہ دلان پنجاب کی طرف سے بہار کے مسلمانوں کی امداد ۔
پنجاب مسلم لیگ کا ایک میڈیکل مشن بہار روانہ ہوگیا ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

پرائمری لیگ اسلامیہ پارک ۔
مصیبت زدگان بہار کیلئے پانچ صد روپیہ ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

بہار میں مسلمانوں پر مظالم کی مذمت ۔
سٹی مسلم لیگ لاہور کا ایک اجلاس ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

Marfat.com

جہلم ضلع لیگ کے وفد کی سرگرمیاں ۔
ریلیف فنڈ صوبہ بہار کے لئے اپیل ۔
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

بہار کے ایک گاؤں پر کیا گزری ۔
ایک خط میں دردناک روئداد ۔
شملہ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ نے ریلیف فنڈ میں دو ہزار روپے کا عطیہ دیا ۔
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سیالکوٹ میں بہار ڈے منایا جائے ۔
مجلس عاملہ شہری مسلم لیگ سیالکوٹ کی قرار داد۔
۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

مسلم لیگ رنگ پورہ کا جلسہ ۔
شہدائے بہار کے لئے دعا مانگی گئی ۔
۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

۲۲ نومبر کو پنجاب بھر میں یوم بہار منایا جائے ۔
صوبہ مسلم لیگ پنجاب کی اپیل ۔
۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مزنگ میں عظیم الشان جلسہ ۔
ابتدائی مسلم لیگ کے زیر اہتمام ۔
سردار شوکت حیات کے علاوہ بہاری ارکان تقریر کریں گے ۔
۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

ٹھکر میانجی میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
بہار کے لئے چندہ جمع کیا ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

سالار لاہور ضلع لیگ کا دورہ ۔
بہار کے لئے فنڈ جمع کرنے کی مہم ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

امرتسر لیگ کی طرف سے بہار ریلیف فنڈ ۔
دس ہزار روپے کی پہلی قسط بھیج دی گئی ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

جہلم میں بہار ریلیف فنڈ کی مہم ۔
تیسری قسط بھی دہلی بھیج دی گئی ۔
سٹی مسلم لیگ کی طرف سے ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

ضلع اور شہری لیگوں اور اسمبلی کے لیگی ارکان کے نام سرکلر ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۴

سرحد مسلم لیگ کا دوسرا وفد ۔
بہار جانے کی اجازت دے دی گئی ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پنجاب مسلم لیگ کمیٹی خواتین لاہور کی طرف سے بہار ڈے ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۵

سٹی مسلم لیگ گجرات کی سرگرمیاں ۔
۵۰۰ گرم پارچات مظلومین بہار کے لئے ۔
۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

بہار ریلیف فنڈ ۔
زنانہ سب کمیٹی صوبہ مسلم لیگ ۔
رقوم کی فہرست ۔
۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

پنجاب مسلم لیگ کے کارکنوں کا اجلاس ختم ہوگیا ۔
سردار شوکت نے نصف جائداد بہار فنڈ کے لئے وقف کر دی ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۴

بہار جانے والا امدادی فنڈ ۔
تمام اخراجات صوبہ مسلم لیگ برداشت کرے گی ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

مظلومین بہار کا مستقبل ۔
پنجاب مسلم لیگ کی فوری توجہ کے قابل ۔
۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

Marfat.com

شیخ صادق حسن کی قیادت میں لیگی کارکنوں کا وفد ۔

۳ جنوری کو بہار روانہ ہوگا ۔

یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

مسلم لیگ ٹاؤن کا جلسہ ۔

بہار فنڈ کے لئے اپیل کی ۔

یکم جنوری ۱۹۴۷ ۳ ، ۵

پرائمری مسلم لیگ باغبانپورہ کا جلسہ ۔

ستم زدگان بہار کی ہمدردی اور امداد کیلئے منعقد ہوا ۔

۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

مسلم لیگ انبالہ چھاؤنی کی سرگرمیاں ۔

ڈاکٹر سید محمود علی ، صدر مسلم لیگ کی زیر قیادت ایک میڈیکل وفد بہار میں تین ہفتہ تک کام کرتا رہا ۔

۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

مسٹر ایم ۔ کے ۔ میر کی قیادت میں لیگی کارکنوں کا وفد ۔

عنقریب پٹنہ روانہ ہو جائے گا ۔

۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

مسلم لیگ چکوال کی سرگرمیاں ۔

مظلومین بہار کے متعلق تقریر فرمائی ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

. . . بہار ریلیف کمیٹی ۔

علامہ علاؤالدین صدیقی ، صدر مسلم لیگ نے چارج لے لیا ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

تفصیل مہاجرین بہار ۔

ضلع منٹگمری میں زیر سرکردگی ضلع مسلم لیگ ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

لیگ ریلیف ورک (بحوالہ فسادات)

شریف پورہ مسلم لیگ ریلیف کیمپ کی سرگرمیاں ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

جالندہر میں مسلم لیگ کی طرف سے شہر میں ریلیف کی سرگرمیاں ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

صوبہ مسلم لیگ نے ریلیف فنڈ کے لئے ایک کروڑ روپیہ کی اپیل ۔

۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

لاہور میں مسلم لیگی ممبران اسمبلی اور لیگ کے عہدیداروں کا اجتماع ۔

صوبہ سے ایک کروڑ دس لاکھ روپے جمع کئے جائیں گے ۔

۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۳

پنجاب مسلم لیگ سنٹرل ریلیف کمیٹی کی مسلمانان پنجاب سے اپیل ۔

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

مسلمانان ہوڈل کی پنجاب سنٹرل مسلم لیگ ریلیف کمیٹی کی طرف سے امداد ۔

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

پنجاب مسلم لیگ ریلیف کمیٹی ۔

اجلاس زیر صدارت خان افتخارالدین خان آف ممدوٹ، ممدوٹ ولا منعقد ہوا ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

امرتسر میں ریلیف کا کام ۔

مسلم لیگ سنٹرل ریلیف کمیٹی کی طرف سے ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

Marfat.com

لاہور سٹی مسلم لیگ کی ویجلنس ریلیف کمیٹیاں ۔

۶ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

لاہور میں مسلمانوں کی ریلیف اور انہیں قانونی امداد بہم پہنچانے کا انتظام ۔

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عمل نے مختلف حلقوں کے انچارج مقرر کر دیئے ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

پنجاب مسلم لیگ کی مرکزی ریلیف کمیٹی ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

لوڑ گاؤں کے زخمیوں کی امداد ۔

پنجاب مسلم لیگ ریلیف کمیٹی نے بھیج دی ۔

۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۴

ریلیف کمیٹی سٹی مسلم لیگ امرتسر کی طرف سے ضروری اعلان ۔

چندہ خرد برد کرنے والے لوگوں کے پتہ پر چندہ نہ بھیجنے کا اعلان ۔

۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

قابل توجہ پنجاب صوبائی مسلم لیگ ۔

۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

مسلم لیگی رضاکاروں کی امدادی سرگرمیاں ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

باب دوئم

سیاسیات ہند اور مسلم لیگ

Marfat.com

Marfat.com

باب دوئم

سیاسیات ہند اور مسلم لیگ

(کانفرنسیں ۔ سان فرانسسکو کانفرنس)

سان فرانسسکو کانفرنس میں شرکت کرنیوالا ہندوستانی ڈیلی گیشن ۔
کوئی غیر سرکاری نمائندہ شامل نہیں کیا جائے گا ۔
(مرکزی اسمبلی کی کارروائی) ۔
۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

سان فرانسسکو کانفرنس میں غیر سرکاری وفد بھیجنے کا سوال ۔
صدر مرکزی اسمبلی نے موضوع بحث نہ بننے دیا ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

سان فرانسسکو کانفرنس میں ہندوستانی وفد کے ارکان ۔
سب کے سب سرکاری نمائندے ہوں گے ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

سان فرانسسکو کانفرنس کے ہندوستانی وفد کی تشکیل ۔
اسمبلی میں حکومت کے خلاف پرزور احتجاج کیا جائے گا ۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۳

سان فرانسسکو کانفرنس میں "جی حضوری" ہندوستانیوں کی شرکت ۔ برطانوی لیبر پارٹی کی طرف سے حکومت ہند کے رویہ کی مذمت ۔
۱۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۳

مسز وجے لکشمی پنڈت سان فرانسسکو جائیں گی ۔
ہندوستانی مطالبات کی وضاحت کا عزم ۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

سان فرانسسکو کانفرس میں ۔
ہندوستان کی حیثیت دوسری اتحادی اقوام کی سی ہوگی ۔
مرکزی اسمبلی میں تعلیم کا پھر محکمہ قائم کرنے کا مطالبہ ۔
۲۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

سان فرانسسکو کانفرنس میں ۔
شرکت کرنے والے سرکاری وفد میں غیر سرکاری نمائندگی کا مطالبہ ۔
کونسل آف سٹیٹ نے منظور کر دیا ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

سان فرانسسکو کانفرنس کے لئے فرمائشی دعوت نامہ
مشرق اردن کی محرومی کا داغ مٹانے کی کوشش ۔
مہاسبھائی وفد امریکہ ، روس اور چین کو مہاسبھائی پراپیگنڈہ کے لئے سان فرانسسکو کانفرنس کے دنوں میں وہاں پہنچ جائے گا ۔ ڈاکٹر گوکل چند نارنگ وغیرہ ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۱

سان فرانسسکو کانفرنس میں ہندوستان کے صحیح نمائندے بھیجے جائیں ۔
روس ، امریکہ اور چین برطانیہ کو مجبور کریں ۔
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۲

امریکہ ہندوستان کی پچاس فیصدی آبادی پر قبضہ کرنا چاہتا ہے ۔
سان فرانسسکو میں ہندوستان کا سوال نہیں اٹھایا جائے گا ۔
۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

سان فرانسسکو کانفرنس ایک فریب اور مذاق ہے ۔
اگر یہ ہندوستان کو آزاد نہ کرائے ۔
لندن میں تقریریں ۔
۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

سان فرانسسکو کانفرنس کے ہندوستانی وفد کو ضروری ہدایات دی جا چکی ہیں ۔

Marfat.com

لیکن ان ہدایات کو بتایا نہیں جا سکتا ۔

۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴ - ۵

سان فرانسسکو کانفرنس ۔

کانگرس کی طرف سے میمورنڈم پیش ہوگا ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

سان فرانسسکو کانفرنس کے ہندوستانی ڈیلیگیٹ ۔

جنگی وزارت سے مشورے ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

اگر ہندوستان کو نمائندگی مل سکتی ہے تو سفید روس کو کیوں نہیں ۔

سان فرانسسکو کانفرنس کے سلسلے میں گارڈین کا استفسار ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ممبران اسمبلی کو فرانسسکو کانفرنس کا ایجنڈا مہیا نہیں کیا جا سکتا ۔

کونسل آف سٹیٹ میں سر محمد عثمان کا بیان ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سان فرانسسکو میں ہندوستانی اخباروں کے نمائندے بھیجئے ۔

امریکہ سے ہوائی جہاز مہیا کرنے کا مطالبہ ۔

۱۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سان فرانسسکو کانفرنس میں ہندوستانی اخباروں کے نمائندے ۔

۱۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

میں اپنے اخراجات پر سان فرانسسکو جاؤں گا ۔

مسٹر امرت لعل سیٹھ کا حکومت ہند کو برقیہ ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

سان فرانسسکو کانفرنس کے ہندوستانی نامہ نگار ۔

حکومت نے تیار رہنے کو کہا ۔

۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

سان فرانسسکو کے متعلق گاندھی جی کے بیان ۔

۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

ہم بڑی امیدوں کے ساتھ سان فرانسسکو کانفرنس میں شامل ہوئے ہیں ۔

سر فیروز خان نون کی خوش فہمی ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سان فرانسسکو کے ہندوستانی نامہ نگار امریکہ روانہ ہو گئے ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

سان فرانسسکو میں ہندوستانی آزادی کے لئے نئی مہم کا آغاز ۔

فرانسسکو کانفرنس میں شامل ہونے والے مندوبین کی تائید کی جائیگی ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

سان فرانسسکو کانفرنس شروع ہوگئی ۔

دنیا کے تمام حصوں میں خبریں روانہ کرنے کا انتظام ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

مسز پنڈت سان فرانسسکو میں پیرس کانفرنس منعقد کریں گی ۔

۲۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ سان فرانسسکو کانفرنس میں پیش نہیں ہوگا ۔

اگر پیش ہوا تو آوٹ آف آرڈر قرار دیا جائیگا ۔

۶ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

اگر نیک نیت ہو تو ہندوستان کی آزادی کا اعلان کردو ۔

سان فرانسسکو کانفرنس کے مندوبین کے نام مسز پنڈت کا پیغام ۔

۶ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

مسٹر فیروز خان نون پر نزلہ ۔

سان فرانسسکو میں برطانوی پٹھوؤں کے خلاف جو پراپیگنڈہ ہوا اس کے اثر کو زائل کرنے کے لئے فیروز خان نون نے ایک کانفرنس بلائی ۔

۶ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲ - ۳ بقیہ صفحہ ۴ پر

مسز پنڈت کے میمورنڈم پر غور نہیں کیا جائے گا ۔

اب سان فرانسسکو کانفرنس کو کیسے رام کیا جائیگا ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

اب سان فرانسسکو کانفرنس میں آزاد ہند کا سوال ضرور اٹھایا جائے گا ۔

Marfat.com

مسز وجے لکشمی پنڈت اور مسٹر سید حسین کے بیانات ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۱ - ۲

راما سوامی مدالیار کا اعلان ۔
سان فرانسسکو کانفرنس کی اقتصادی اور سماجی کمیٹی کی کارروائی کو دیکھنے کی اجازت ہوگی ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۳

سان فرانسسکو کانفرنس میں شامل ہونے والے ہندوستانی نمائندے ۔
برطانوی امپیریلزم کو مستحکم کرنے کے لئے نامزد کئے گئے ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

ابھی کرپس پیشکش اسی طرح قائم ہے ۔
سان فرانسسکو میں ایڈن کی پرانی باتیں ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۳ - ۴

سان فرانسسکو والوں کو بعض ہندوستانیوں کا مشورہ ۔
ہر ملک کی آزادی کا حق تسلیم کیا جائے ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۴ - ۵

سان فرانسسکو کانفرنس ۔
ڈاکٹر امبیڈکر نے نمائندۂ "گوب" کو انٹرویو دیا ۔

۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۲، ۶

سان فرانسسکو کانفرنس ۲ جون کو ختم ہوگی ۔
مختلف کمیٹیاں اپنی تجاویز اس ہفتہ کے اندر پیش کر دیں گی ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۳ - ۴

چین اور فرانس ، سان فرانسسکو کانفرنس کی حقیقت کا بھانڈا چوراہے میں پھوڑ چکے ہیں ۔
قوم کو خان بہادروں پر قربان نہیں کیا جا سکتا ۔
گورداسپور میں مسلم لیگ کا جلسہ ۔

۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۲ - ۵

انڈین فیڈریشن کو تیرہ ہزار روپے کی گرانٹ ۔
سان فرانسسکو میں مسٹر طیب شیخ کی تصریحات ۔

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۵، ۳ - ۴

سان فرانسسکو کانفرنس ختم ہونے لگی ۔
کارروائی پانچ زبانوں میں ترجمہ کی جائے گی ۔

۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

اطلاعات کے آزادانہ تبادلہ کو کانفرنس میں بار بار دہرایا گیا ۔
سان فرانسسکو کانفرنس کا گرانقدر مطالبہ ۔

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۶، ۳ - ۴

ہم نے حکومت برطانیہ کے خلاف ووٹ دیا ۔
شوخی تو دیکھئے مری مشت غبار کی ۔
سان فرانسسکو کے ہندوستانی وفد کا بیان ۔

۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۵، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس نمبر ۱ (جون ۱۹۴۵ء)

لارڈ ویول کی طرف سے قائد اعظم اور گاندھی جی کو دعوت ملاقات ۔

عارضی انتظام حکومت' مطالبہ پاکستان پر اثر انداز نہیں ہوگا ۔
(گاندھی ، جناح ، ساورکر ، ڈیسائی اور لیاقت علی کانفرنس)۔
وائسرائے نے لیڈروں کو ملاقات کی دعوت دی ۔
(بحوالہ شملہ کانفرنس) ۔

۷ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

ویول سکیم میں مسلم لیگ کے دونوں مطالبات من و عن تسلیم کر لئے گئے ۔
کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ارکان کی فوری رہائی کا حکم - ۲۵ جون کو شملہ میں لیڈروں کی گول میز کانفرنس ۔

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۲ - ۵

کانفرنس سے پہلے لارڈ ویول' قائد اعظم سے ملاقات کریں گے ۔

قائداعظم کی طرف سے دو ہفتہ کے لئے کانفرنس ملتوی کرنے کی تجاویز ۔

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

Marfat.com

لیڈرز کانفرنس ۔
سر ناظم الدین کو دعوت مل گئی ۔
۱٦ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱

لارڈ ویول کی دعوت قبول ۔
متعدد اصحاب کے جواب موصول ہو گئے ۔
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

شملہ کانفرنس کو ویول تجاویز میں بنیادی تبدیلیاں کرنے کا حق دیا جائے ۔
پروفیسر این ۔ سی رنگا اور لیڈروں کے بیانات ۔
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

مولانا ابوالکلام آزاد کو شملہ کانفرنس میں شمولیت کی دعوت ۔
سرکاری طور پر دعوت نامہ بھیج دیا گیا ۔
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

شملہ کانفرنس میں صدر کانگرس کی شرکت کا سوال ۔
گاندھی جی اور وائسرائے کے درمیان خط و کتابت ۔
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

ڈاکٹر خان صاحب، ویول کانفرنس میں شریک ہوں گے ۔
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ٦ ، ۱

ملک خضر حیات کی پوزیشن کیا ہوگی ۔
شملہ میں ہونے والی ویول کانفرنس میں انڈی پنڈنٹ ہوں گے ۔
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ٦ ، ۵

مسٹر گاندھی نے وائسرائے کی دعوت کو منظور کر لیا ۔
وہ ۲۴ جون تک شملہ پہنچ جائیں گے ۔
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس میں عارضی قومی حکومت بنائی جائے ۔
مسز وجے لکشمی پنڈت، ویول سکیم کے حق میں ۔
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس پہلی کانفرنسوں کے مقابلہ میں بہتر ہے ۔
گاندھی جی کا بیان ۔
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۳

شملہ کانفرنس کی کامیابی کے راستے میں روڑا اٹکانے کی کوشش ۔
مسٹر گاندھی کی طرف سے مسلمانوں کی یکساں نمائندگی دینے پر اضطراب ۔
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

اخباری نمائندوں کا عزم شملہ ۔
کانفرنس کے پیش نظر ۔
۲۱ جون ۱۹۴۵ - ٦ ، ۲

مولانا آزاد نے ویول کانفرنس میں شمولیت کی دعوت قبول کر لی ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ٦

مسلم ایگزیکٹو کونسلروں کا انتخاب صرف مسلم لیگ کر سکتی ہے ۔
اگر اس اصول کو توڑا گیا تو شملہ کانفرنس ناکام رہے گی ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

کانگرس، برما اور ملایا میں ہندوستانی سپاہیوں کے استعمال پر معترض ہوگی ۔
شملہ کانفرنس میں کانگرس کیا رویہ اختیار کرے گی ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت لے کر شملہ جانا منظور نہیں ۔
کانگرسیوں نے حکومت پنجاب کا احسان اٹھانے سے انکار کر دیا ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

ایگزیکٹو کونسلروں کا انتخاب، شملہ کانفرنس مجموعی طور پر کرے ۔
مولانا ابوالکلام آزاد صدر کانگرس کا بیان ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ٦ ، ۲ - ۳

Marfat.com

نواب ممدوٹ کا عزم شملہ ۔
ویول کانفرنس کے خاتمہ تک وہیں رہیں گے ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

وائسرائے ہند شملہ میں ۔
لارڈ ویول شملہ پہنچ چکے ہیں۔ وہ کل سارا دن ایڈریس تیار کرنے میں گزاریں گے ۔
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۳

وزارت پنجاب بہ شملہ کانفرنس ۔
لارڈ ویول کی شملہ کانفرنس ضرور کامیاب ہوگی ۔
ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ سے پنڈت نہرو کا انٹرویو ۔
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

وائسرائے نے مولانا آزاد کی درخواست کو قبول کر لیا۔
مولانا آزاد شملہ کانفرنس سے ایک دن پہلے لارڈ ویول سے ملیں گے ۔
۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس صبح کو منعقد ہوا کرے گی ۔
مسٹر مانی سیکرٹری کے فرائض انجام دیں گے ۔
۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

مسٹر ساورکر بمبئی سے پونا پہنچ گئے ۔
وزیر اعظم پنجاب شملہ کانفرنس میں مسلم حقوق کی حفاظت کریں گے ۔
ہائے اس زود پشیماں کا پشیماں ہونا ۔
۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

آج شملہ کانفرنس میں شرکت نہیں کی ۔
گاندھی آج تمام دن خاموش رہے ۔
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

شملہ کانفرنس میں ملک خضر حیات کس کے نمائندہ ہیں؟
سیاسی حلقے ان کی پوزیشن کو غیر منطقی قرار دیتے ہیں ۔
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

شملہ کانفرنس میں کانگرس تعمیری رویہ اختیار کریگی ۔
لارڈ ویول سے ملنے کے بعد مولانا ابوالکلام آزاد کا بیان ۔
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس میں لارڈ ویول کی ذاتی دلچسپی ۔
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

مسٹر گاندھی لیڈر کانفرنس میں ۔
مسٹر راجگو پال اچاریہ کی مساعی ۔
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے لئے کون کون سے عناصر برسر پیکار ہیں ؟
وائسرائے کے موجودہ اگزیکٹو کونسلر یا یونینسٹ وزارت ؟
۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

سیٹھ برلا اور مسٹر گاندھی ۔
گاندھی جی کی عدم شرکت کے باوجود کانفرنس کے کامیابی کے آثار نظر آرہے ہیں ۔ امکان ہے کہ کانگرس ویول سکیم کو قبول کر لے ۔
۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

کانگرس مجوزہ ایگزیکٹو کونسل میں غلبہ حاصل کرنے پر مصر ہے ۔
قائد اعظم نے اسلامیان ہند کی ترجمانی کرتے ہوئے اس پوزیشن کو قبول کرنے سے انکار کر دیا ۔
کانگرس کے آخری فیصلہ کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا ۔ شملہ کانفرنس میں صدر کانگرس کا بیان۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۳

شملہ کانفرنس آخری مرحلہ میں پہنچ گئی ہے ۔
اگر کانگرس نے لیگ کا مطالبہ نہ مانا تو ناکامی یقینی ہے ۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

جنوبی افریقہ کی شملہ کانفرنس میں دلچسپی ۔
صدر نٹال انڈین کانگرس کے تاثرات ۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

Marfat.com

کسی وزیر اعظم نے شملہ کانفرنس میں علیحدہ نمائندگی
کی التجا نہ کی۔

شملہ کانفرنس نمبر ۲ (مئی ۱۹۴۶ء)

گول میز کانفرنس ۲ مئی کو شملہ میں شروع ہو جائیگی۔
مسلم لیگ نے کانفرنس میں شمولیت کی دعوت کو
منظور کر لیا۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مجوزہ شملہ کانفرنس کی ناکامی کے خدشات۔
کانگرس ہٹ دھرمی سے کام لے گی۔
کانگرس سمجھتی ہے کہ پاکستان مان لیا گیا ہے۔
مرکز میں عارضی حکومت کے مسئلہ کو معرض التوا
میں ڈال دیا گیا۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

گول میز کانفرنس میں شرکت کے لئے کانگرس نے دو
مسلمانوں کو نامزد کر کے کانفرنس کی کارروائی میں
رکاوٹ پیدا کر دی۔
کانگرس میں ان مسلمانوں سے کہیں زیادہ قابل لیڈر تھے۔
مسٹر جناح کا رویہ سیاسی تدبر کا واضح ثبوت ہے۔
اخبار "سول اینڈ ملٹری گزٹ" کے تاثرات۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۳

شملہ میں ہندوستانی لیڈروں اور برطانوی وزرا کی تاریخی
گول میز کانفرنس شروع ہو گئی۔
آج فضا قدرے پر امید نظر آتی ہے۔
ہندوستان کے آئندہ آئین کے متعلق قیاس آرائیاں۔
۷ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۵

شملہ کانفرنس اب بدھ کو منعقد ہوگی۔ وزارتی مشن کی
طرف سے سرکاری اعلان۔
مسٹر گاندھی اور سردار پٹیل کی وزارتی مشن اور
لارڈ ویول سے ملاقات۔
۸ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۳

شملہ کانفرنس کو کل تک ملتوی کر دیا گیا۔
لارڈ ویول سے نہرو ، آزاد اور پٹیل کی ملاقاتیں۔
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

وائسرائے سے شملہ میں قائد اعظم کی ملاقات۔
آج شملہ کانفرنس کا اجلاس ۵ بجے منعقد ہوگا۔
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

شملہ کانفرنس کی ناکامی کا اعلان۔
لیگ اور کانگرس میں سمجھوتہ نہ ہو سکا۔
کانگرس برطانوی ایوارڈ کے لئے کوشاں ہے ، کیا
مرکز میں عارضی حکومت قائم ہو جائے گی ؟
۱۳ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

دہلی کے اعلان پر کوئی اضافہ نہیں کیا جا سکتا۔
شملہ کانفرنس دارالعلوم میں۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

ابھی کسی پارٹی کو کانفرنس کی ناکامی کا ذمہ دار نہ
سمجھا جائے۔
مسلم لیگی وفد کا اعلان۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

مجھے شملہ کانفرنس سے کوئی دلچسپی نہیں۔
اگست ۴۲ء کے انقلاب کی تکمیل کے لئے تیار رہو۔
(جے پرکاش)۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

شملہ کانفرنس کی ناکامی پر لیبر پارٹی مایوس نہیں۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۵

شملہ کانفرنس کی ناکامی سے کانگرس اور لیگ میں
کشیدگی۔
وزارتی مشن فارمولا کے متعلق احتیاط کی انتہا۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

شملہ کانفرنس کی ناکامی یقینی تھی۔
برٹش کمیونسٹ لیڈر کا بیان۔
۱۶ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

برطانیہ انتخابات کی نسبت شملہ کانفرنس میں زیادہ دلچسپی لیتی ہے ۔
بسوں اور ٹرینوں میں شملہ کانفرنس کے تذکرے
۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

برطانیہ میں شملہ کانفرنس کی کارروائی میں گہری دلچسپی لی جا رہی ہے ۔
سیاسی حلقے مفاہمت کے لئے بیتاب ہیں ۔
۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۳

کانفرنس کی ناکامی کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ (لارڈ ویول)
میرے لئے فی الحال کوئی نئی تجاویز پیش کرنا ناممکن ہے ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

اچھا ہوا کانفرنس فیل ہوگئی ۔
ایگزیکٹو کونسلر کھارے کا اظہار مسرت ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے ذمہ دار کانگرس ، خضر حیات اور گلینسی ہیں ۔
کانگرس کا شرمناک رویہ ۔ نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

شملہ کانفرنس کی ناکامی ۔
صدر کانگرس پشاور کا بیان ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

شملہ کانفرنس کی ناکامی ۔
ایک شامی اخبار کا اظہار خیال ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

شملہ کانفرنس کی ناکامی ۔
بنگال ہندو سبھا کا ریزولیوشن ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

اب استصواب رائے کیا جائے ۔
مسٹر جوشی کا بیان ۔
(شملہ کانفرنس کی ناکامی پر) ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

کانگرس کا واحد مقصد مسلم لیگ اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانا تھا ۔
شملہ کانفرنس کی ناکامی پر آسام کے وزیر کا اظہار خیال ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس ——— اختر شمار
''لو ختم ہوا وادی شملہ کا فسانہ''
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۳

شملہ کی بجائے دہلی میں صوبائی گورنروں کی کانفرنس ۔
جو کام لیڈر نہ کر سکے وہ اب گورنر سر انجام دینگے۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

شملہ کانفرنس کی ناکامیابی اور ملک خضر حیات خان ۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۵

ملکی مفاد کو عزیز رکھتے ہوئے کانگرس بنیادی اصول بھی چھوڑ دیتی ہے ۔
شملہ کانفرنس کی ناکامی پر سابق وزیر مدراس کا بیان
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

دروازہ بند ہو گیا لیکن اسے تالا نہیں لگایا گیا ۔
شملہ کانفرنس کے متعلق سابق کانگرسی وزیر اعظم کا دلچسپ اظہار خیال ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کو ہندوستانی بنا دیا جائے ۔
ویول کانفرنس کی ناکامی کے باوجود بھی یہ اقدام کیا جا سکتا ہے ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۵

مسلم لیگ کو نظر انداز کر دینے سے خوفناک نتائج مرتب ہوتے ۔
شملہ کانفرنس کی کارروائی پر حاجی اسحاق سیٹھ کا تبصرہ ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

Marfat.com

دلہن شملہ پہنچی اور کانفرنس ناکام ہو گئی -
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

شملہ کانفرنس کے ٹوٹنے تک -
تمام واقعات قرطاس ابیض کی صورت میں -
یکم جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

متفرق کانفرنسیں

آزادی ہند کے مخالف عناصر کو جمع کرنے کی کوشش -
اکھنڈ ہندوستان کانفرنس پونا میں ہوئی -
۴ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲ - ۳

غیر ملکی ماہرین ہندوستانی ماہرین سے بہتر نہیں ہوتے -
ہندوستان میں غیر ملکی ماہرین کے تمام تجربات ناکام رہے -
مہاراجہ ادھیراج درھنگہ کی صدر کی حیثیت سے آل انڈیا لینڈ ہولڈرز کی کانفرنس -
۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۱

لدھیانہ میں پراونشل ہندو کانفرنس -
ڈاکٹر مونجے افتتاح کریں گے -
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

اکھنڈ ہندوستان کانفرنس -
سر منوہر لال شرکت کریں گے -
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

اکھنڈ ہندوستان کانفرنس -
سر منوہر لال شرکت کریں گے -
۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

کلکتہ ریڈیکل ڈیموکریٹک کانفرنس ہوگی -
زیر صدارت پیپلز پلان کے موجد وی - ایم ٹرکنڈا -
سیاسی صورت حال کے متعلق اہم قرار دادیں پاس ہوں گی -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

بمبئی پراونشل ایجوکیشنل کانفرنس -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

ملک خضر حیات کو ساڑھے سولہ من چاندی کے سکے ملے -
کراچی میں زمینداره کانفرنس - وزیروں کی تقریریں -
۲۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۳

ہندوستان کے نمائندہ لیڈروں کی کانفرنس -
مسٹر ایمری سے پارلیمان میں سوال -
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

احرار تبلیغ کانفرنس (قادیان) -
مولانا کفایت اللہ اور دیگر علمائے دہلی شریک ہو رہے ہیں -
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

امرتسر ڈویژنل کانفرنس کو کامیاب بناؤ -
(بحوالہ مسلم طلبا) -
کانفرنس کی صدارت راجہ صاحب محمود آباد فرما رہے ہیں -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

آل انڈیا میئر کانفرنس -
کلکتہ میں ۲۴ ، ۲۵ اور ۲۶ نومبر کو ہندوستان اور لنکا کے میئروں کی کانفرنس منعقد ہوگی -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

مجلس احرار کو قادیان میں کانفرنس منعقد کرنے کی ممانعت -
اس کانفرنس سے بلوہ اور نقص امن کا اندیشہ ہے -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

انگلستان میں انٹی پاکستان کانفرنس -
کانگرس خیالات کے ہندوستانی لندن میں ۶ نومبر کو کانفرنس منعقد کریں گے -
۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

ڈسٹرکٹ کسان کانفرنس بودل بریچھ (ہوشیار پور) -
ہندو دوآبہ میں ... کنٹرول آرڈر میں تبدیلی -

Marfat.com

قومی اتحاد اور قومی لیڈروں کی رہائی پر روشنی ڈالی گئی -

۱۱ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

بھوانی ریڈیکل کانفرنس -

۱۹ نومبر کو ہو رہی ہے - زیر صدارت کامریڈ خوشی رام مہتہ جس میں کامریڈ حامد حسین اور جوہر تقریریں کریں گے -

۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

نان پارٹی کانفرنس کے متعلق راجہ کی رائے -

ان کی کوششوں کو سراہا جو انہوں نے فرقہ وار فساد کے حل کے لئے کیں -

۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

کلکتہ میں گورنروں کی کانفرنس -

صوبوں کے مختلف مسائل پر گفت و شنید ہوئی -

یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

ویول تجاویز

ویول تجاویز کے اعلان کے بعد -

مسٹر ڈیسائی اور قائداعظم کا بیان دینے سے انکار -

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

ہندوستان کے متعلق ویول تجاویز -

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

لارڈ ویول نے ہندو مہاسبھا کو درخور اعتناء نہیں سمجھا -

وائسرائے ہندو مہاسبھا کو کوئی اہمیت نہیں دیتے -

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

لارڈ ویول نے کئی گورنروں سے اپنی تجاویز کے متعلق مشورہ حاصل کر لیا ہے -

باقی گورنروں کو بھی آگاہ کر دیا جائے گا -

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

ہندوستانی اور انگریزی اخبارات میں ویول تجاویز کا خیر مقدم -

مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس -

مسٹر جناح ویول تجاویز پر غور کرنے کے لئے بلا رہے ہیں -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

مسٹر گاندھی جی، ویول سکیم کی حمایت کریں گے -

کاسٹ ہندو کے الفاظ پر گاندھی جی کی بوکھلاہٹ -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

پنڈت نہرو، ملک کی قیادت اپنے ہاتھ میں لیں -

ویول تجاویز کے متعلق جے - جے - سنگھو کا بیان -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

ہندوستان کے لیے نئی تجاویز نیشنل حکومت نے تیار کی تھیں -

ہندوستان کو یہ تجاویز منظور کر لینی چاہئیں - سر کرپس کی تقریر -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

لیڈر کانفرنس ڈیڈ لاک کے حل کے لئے بہتر سکیم پیش کر سکے گی -

اگزکٹو کونسل کے ممبران کی تعداد کانفرنس خود مقرر کرے گی -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ضروری ترمیم کے بعد ویول تجاویز کو قبول کر لیا جائے گا -

چینی مسلمانوں کے ساتھ ثقافتی مراسم بڑھائے جائیں گے -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

ضروری ترامیم کے بعد ویول تجاویز کو قبول کر لیا جائے گا -

صدر اڑیسہ صوبہ لیگ کا بیان -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

گاندھی جی نے ویول تجاویز پر اظہار خیال سے انکار کر دیا -

پنج گنی میں کانگرسی لیڈروں کی رہائی کے اعلان پر اظہار مسرت -

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

Marfat.com

غلاموں کو ان سے بہتر تجاویز کی امید ہی نہ رکھنی چاہیئے تھی -
ویول تجاویز کے متعلق مولانا ظفر علی خان کی رائے۔
۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

برطانیہ نے کرپس تجاویز کو مسخ کر کے پیش کیا ہے -
ویول سکیم پر نیو یارک ٹائمز کا تبصرہ -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

وائسرائے کے اختیارات ہندوستانی مفاد کے خلاف استعمال نہیں ہوں گے -
مسٹر ایمری کی طرف سے ویول تجاویز کی مزید مذمت۔
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

آپ کے اعلان میں ''آزادی'' کا نام تک نہیں آیا - (گاندھی)
تمام تفاصیل اب کانفرنس میں ہی طے ہونگی - (ویول)
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

ویول تجاویز ہندوستان کی آزادی کے ہم معنی نہیں -
انڈی پنڈنٹ لیبر پارٹی نے مسٹر ایٹلی اور سر کرپس کی مخالفت کی -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

بیچارے سیاسی یتیم -
لارڈ ویول کے اعلان نے جہاں کانگرس لیگ سمجھوتہ کے امکانات روشن کر دیئے ہیں وہاں کئی سیاستدانوں کے گھروں میں تاریکی پیدا کر دی -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

ویول تجاویز پر امریکہ میں اظہار اطمینان -
مسز پنڈت عنقریب ایک بیان دیں گی -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

کینیڈا بھی ہندوستان کے متعلق برطانوی تجاویز پر خوش ہے -
کینیڈا کے سرکاری حلقوں کی رائے -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

کاش ویول تجاویز کچھ عرصہ پہلے پیش کی جاتیں -
ویول پیشکش پر مسز پنڈت کا اظہار خیال -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

ویول تجاویز میں صرف لیگ کے مفاد محفوظ کئے گئے ہیں۔
بیچارے ڈاکٹر مکرجی کا بیان -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

مکمل آزادی سے قطع نظر موجودہ پیشکش نہایت فراخدلانہ ہے -
ویول تجاویز کے متعلق امریکی حلقوں کے تاثرات -
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ہندوستانی ہماری دیانت دارانہ محنت کی داد دیں گے -
ویول تجاویز پر برطانوی اخبارات کے تبصرے -
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

اب آئیندہ قدم ہندوستانیوں نے خود اٹھانا ہے -
ہم ویول تجاویز سے متفق ہیں - (مورلین)
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

پھر وہی فوجی اور غیر فوجی کی تفریق -
وزیر اعظم پنجاب ویول کانفرنس میں آزاد رکن کی حیثیت سے شریک ہوں گے - یہ نظم اسی پر ہے -
یونیانسٹوں کی محفل میں بچھی ماتم کی صف
چھائے ہیں ہر سمت مایوسی کے آثار آجکل - (مسلم)
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

ویول تجاویز ہندو جاتی کو تباہ کر دیں گی -
کلکتہ کے جلسہ میں ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کا واویلا -
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ویول تجاویز کو ان کی خامیوں کے باوجود منظور کرلو -
سرونٹس آف انڈیا سوسائٹی کی کونسل کا ریزولیشن -
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ویول سکیم قبول کر لی جائے۔
ڈاکٹر کرشن لال شریدھا رانی کی رائے -
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

Marfat.com

ہندوستانی عیسائی اور شملہ کانفرنس ۔

بمبئی کے میئر کا وائسرائے کو تار ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

آپ پارسی قوم کا بھی خیال رکھیں ۔

لارڈ ویول سے سرکاؤس جی جہانگیر کی درخواست ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

ویول تجاویز پر جاپانی اخبار کی تنقید ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

ویول تجاویز پر غور کرنے کے لئے ہندوستانیوں کو زیادہ مہلت نہیں دی گئی ۔

مسز پرل بک کے تاثرات ۔

۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

ہمیں ویول سکیم منظور نہیں ۔

مدراس پراونشل ہندو سبھا کا فیصلہ ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

چیست یاران طریقت ——— تدبیر ما

شملہ میں ملک خضر حیات اور مسلم یونینسٹوں میں مشورے ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

ویول کانفرنس ملک خضر حیات کے بلند دعاوی کا امتحان ہوگی ۔

انہیں اب لیگ کی حمایت میں آواز بلند کرنی چاہیئے ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

ویول سکیم میں اینگلو انڈین، پارسیوں اور عیسائیوں کو کیوں نظر انداز کیا گیا ۔

مسٹر فرینک اینھونی ایم - ایل - اے - کا بیان ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

پنڈت نہرو ویول تجاویز کو قبول کرنے کے حق میں ہیں ۔

ایک پریس کانفرنس میں اس حقیقت کا انکشاف ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ویول سکیم ۔

(۱۴ جون ۱۹۴۵ء میں وائسرائے ہند نے جو دہلی میں تقریر کی تھی اس کا ترجمہ ہے) ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ ہی وائسرائے کی کونسل کے مسلم ارکان نامزد کرے گی ۔

ویول سکیم کے بیشتر حصوں پر اتفاق رائے پیدا ہو چکا ہے ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

کانگرس کے سرمایہ دار مربی ویول سکیم کو قبول کرنے کے حق میں ہیں ۔

کانگرس ان کے دباؤ کے ماتحت سکیم کو قبول کرے گی ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ہم ہندوستان کے مستقبل کو خود ہندوستانیوں کے حوالے کر رہے ہیں ۔

ایگزیکٹو کونسل میں بڑی اقوام کی نمائندگی متوازن ہوگی ۔

ویول سکیم کے متعلق مسٹر ایمری کی مفصل تقریر ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲ بقیہ صفحہ ۴ - ۴

ویول سکیم کو مان لو ۔

کانگرس اور لیگ کو کمیونسٹوں کا مشورہ ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵

گول میز کانفرنس ۔ لندن

لندن میں ہندوستانی لیڈروں کی کانفرنس ۔

لیبر حکومت کی مجوزہ سکیم ۔

۲۶ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

عارضی حکومت کی سکیم وائٹ ہال کے حکم سے معرض التوا میں ڈال دی گئی ۔

Marfat.com

کیا لارڈ ویول مستعفی ہو جائیں گے ؟
ہندوستانی لیڈروں کی لندن میں گول میز کانفرنس۔
۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لندن میں ہندوستانی لیڈروں سے گفت و شنید منگل کو شروع ہوگی۔
سب سے پہلے وزیر اعظم ، وزیر ہند اور لارڈ ویول میں تبادلہ خیالات ہوگا۔
۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ہندوستانی لیڈر ٹائمز کے آئینہ میں۔
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کانگرسی نمائندے یہودیوں کی طرح ہیں اور لیگی نمائندوں کو عربوں سے تشبیہہ دی جا سکتی ہے۔
لندن میں ہندوستانی گفت و شنید کی کامیابی کے بارے میں اظہار مایوسی۔
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

وائسرائے ہندوستانی لیڈروں سے تعاون کی پیشکش کریں۔
کلکتہ میں تقریر کے متعلق قیاس آرائیاں۔
۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کامن ویلتھ کانفرنس

ہندوستان کے دفاع کے مسئلے پر بعد میں بحث ہوگی۔
کامن ویلتھ کانگرس میں نائب وزیر ہند کی شمولیت۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس اور مسلم لیگ مجوزہ کانفرنس میں چار چار نمائندے بھیجیں گی۔
مجوزہ ہندوستانی یونین مسلم اور ہندو اکثریت کے صوبوں پر مشتمل ہوگی۔
۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۵

گاندھی جناح ملاقات

اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے۔
انڈین کرسچین ایسوسی ایشن کمیٹی کی میٹنگ ، زیر صدارت مسٹر ایس - بی - دتا ہوئی - مطالبہ کیا گیا گاندھی جناح ملاقات سے پیشتر اقلیتوں سے تجاویز طلب کی جائیں۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان مستقل مفاہمت ہو جائے گی۔
مسٹر جناح اور گاندھی جی کی ملاقات کے متعلق ڈاکٹر بی - سپارائن کی توقعات۔
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ - ۲

گاندھی جناح ملاقات ۱۹ اگست کو ہوگی۔
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

مسٹر جناح اور گاندھی کی ملاقات کامیاب رہے گی۔
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

قائد اعظم اور گاندھی جی کی ملاقات ۱۹ اگست کو ہوگی۔
گفت و شنید کا سلسلہ دو روز تک جاری رہے گا۔
۱۶ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندوستان کے مختلف فرقوں میں اتحاد۔
(گاندھی جناح ملاقات کے بعد)۔
۱۶ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

اندیشہ ہے کہ جناح اور گاندھی ایک سکیم پر متفق ہو جائیں گے۔
"وان کارڈ" کے نمائندہ کو مسٹر پرائس کا بیان۔
۱۶ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

مزید تفصیل باب ششم میں قائد اعظم محمد علی جناح کے

Marfat.com

میری تمنا ہے کہ مسٹر جناح اور گاندھی کی گفت و شنید کامیاب ہو ۔

برطانوی پارلیمنٹ کے لیبر ممبر مسٹر پیتھک لارنس کا بیان ۔

۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

گاندھی جناح ملاقات پھر ۱۹ اگست کو ہوگی ۔

۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

بنگال کے وزیر اعظم کی تصریحات ۔

بنگال کے مہاسبھائیوں کو امن کی تلقین کی اور ہر آزادی پسند کو گاندھی جناح کی کامیابی کی دعا کرنی چاہیئے ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

کیا گاندھی جناح ملاقات کا التوا وائسرائے کا بیان ہے ۔
بمبئی کے مہاسبھائی حلقوں کا پروپیگنڈہ ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

گاندھی جناح ملاقات اگلے ہفتہ ہوگی ۔
ڈاکٹروں کی رائے ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

مذاکرات جناح اور گاندھی کی تائید ۔
مسٹر جے - سی - گپتا نے جلسہ کی کارروائی کی ۔

۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

گاندھی جی اور جناح ملاقات ۲۶ اگست کو ہوگی ۔

۲۵ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

گاندھی جناح ملاقات ۔
(سید عبدالطیف کا بیان) ۔

کانگرس اور لیگ کے علاوہ دوسرے لیڈروں سے اپیل کی ، ناروا تنقید کر کے گاندھی جناح کو پریشان نہ کریں ۔

۲۶ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

جناح گاندھی ملاقات ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ہوگی ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

گاندھی جناح ملاقات کی کامیابی کی دعا ۔
سنت نگر میں ایک سناتن دھرم سبھا کے زیر اہتمام ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

ڈاکٹر امبیدکر کی درخواست ۔

لاکھوں اچھوتوں کی طرح ڈاکٹر صاحب ، گاندھی جناح کی کسی مفاہمت کو قبول نہیں کریں گے ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

وزیر اعظم کا گاندھی جی کو تار ۔

ملاقات ۷ ستمبر کے بعد ہوگی ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

گاندھی جناح ملاقات ۷ ستمبر کو ہوگی ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

سیوا گرام پر پکٹنگ ۔

ہندو سبھائی طالب علم بھی چلے ۔

(گاندھی کو جناح سے ملاقات کرنے سے باز رکھنے کے لئے ستیہ گرہ کریں گے) ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

گاندھی جناح سمجھوتہ کے بعد برطانوی حکومت کے خلاف متحدہ محاذ قائم کیا جائے گا ۔

قائد اعظم اور گاندھی جی کے درمیان دوسری ملاقات ۔
کل دونوں کے درمیان خط و کتابت ہوتی رہی ۔

گاندھی جی نے ملاقات کے لئے مرن برت توڑ دیا ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۵

قائد اعظم اور گاندھی جی کے درمیان تیسری ملاقات ۔

"میں آپ کے ہاتھوں میں ہوں" قائد اعظم نے گاندھی جی سے کہا ۔

ملاقاتوں کا سلسلہ ایک ہفتہ جاری رہے گا ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر جناح کے خط کی اشاعت سے مسٹر گاندھی کی نیند میں خلل ۔

Marfat.com

مجھے پتہ ہے کہ مسٹر گاندھی مجھے جال میں پھانسنا چاہتے ہیں۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ' ۲ - ۱

مسٹر جناح مصنوعی داڑھی لگا کر مہابلیشور پہنچ گئے -
گاندھی جناح میں پر اسرار ملاقات -

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ' ۲ - ۳

ایمری جناح خط و کتابت کی کہانی کا رد عمل -
"یہ ایک شرمناک جھوٹ ہے" -

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ' ۲ - ۳

مسٹر جناح کے مخالفوں کو بھی ان کے کیریکٹر کی بلندی کی داد دینی چاہیئے -
مسٹر گاندھی اور مسٹر جناح کے طرز عمل کا فرق -

۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ' ۲ - ۳

مسٹر ایمری کو قائداعظم نے کوئی خط نہیں لکھا -
گاندھی جی کی نیند مفت میں حرام ہوگئی -

۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ' ۲ - ۳

جناح ایمری خط و کتابت -
انڈیا آفس نے بھی تردید کر دی -

۱۷ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ' ۲

مبینہ جناح ایمری خط و کتابت -
مسٹر ایمری نے تردید کر دی -

۱۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ' ۲

یہ بات شک و شبہ سے باہر ہے کہ شائع شدہ خطوط جعلی تھے -
"ماتری بھومی" کے ایڈیٹر نے قائد اعظم اور مسٹر ایمری سے معافی مانگ لی -

۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ' ۳ - ۳

سپرو کمیٹی کی تجاویز اور مسلم لیگ کا رد عمل

سپرو کمیٹی کی تجاویز کانگرس کی تجاویز سے بھی زیادہ خطرناک ہیں -
بہار پراونشل مسلم لیگ کے صدر کا بیان -

۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ' ۱ - ۲

مسلم لیگ کے مطالبے کو بالکل نظر انداز کر دیا گیا ہے -
سپرو کمیٹی کی قرارداد کے بارے میں مسٹر لاری کی صاف گوئی -

۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ' ۳ - ۴

سپرو تجاویز لیگ کے بنیادی نصب العین کے منافی ہیں -
پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا ہنگامی اجلاس -

۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ' ۳ - ۴

کوئی مسلمان سپرو تجاویز کو دیکھنا بھی گوارا نہیں کرے گا -
نواب محمد اسماعیل خان صدر یو - پی - صوبہ لیگ کا بیان -

۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ' ۴ - ۵

سپرو کمیٹی کی سفارشات سخت رجعت پسندانہ ہیں -
پنجاب مسلم لیگ کے لیڈروں کا رد عمل -

۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ' ۱ - ۲

سپرو کمیٹی اقلیتوں کے خدشات دور کرنے میں ناکام رہی ہے -
صدر اڑیسہ پراونشل مسلم لیگ کا بیان -

۱۸ اکتوبر ۱۹۴۵ - ۴ ' ۱ - ۲

خود غرضی نے سپرو کمیٹی کو اندھا بنا دیا -
سیکرٹری آل انڈیا ریاستی مسلم لیگ کا بیان -

۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ' ۵ - ۶

فیروز پور چھاؤنی میں مسلم لیگ کا جلسہ - سپرو تجاویز کی مذمت -

۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ' ۱

صدر سٹی لیگ لاہور کی تقریر -
کہ ہندوستانی مسلمان سپرو کمیٹی کی تجاویز کسی

Marfat.com

صورت قبول نہیں کریں گے ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

مسلمانوں اور ہندوؤں کے باہمی تعلقات اور بھی ناخوشگوار ہو جائیں گے ۔

دہلی پراونشل مسلم لیگ کی طرف سے سپرو تجاویز کی مذمت ۔

۲٦ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

سپرو تجاویز اور مسلمان ۔

یہ ہمارے لئے نیا جال ہے ۔

بنگلور کی مسلم لیگ نے ایک قرار داد منظور کی ۔

۱٦ مئی ۱۹۴۵ - ٦ ، ۴

لیگ ڈیفنس کمیٹی

علی پور مسلم لیگ رضا کاروں کا ڈیفنس کیس ۔

۱۷ مارچ ۱۹۴٦ - ٦ ، ۴

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ فیروز پور ڈیفنس کمیٹی کا قیام ۔

۲٦ مارچ ۱۹۴٦ - ۵ ، ٦

پرائمری مسلم لیگ پھاتھی جویاں والی ۔

اجلاس منعقد ہوا ۔

موجودہ قحط سالی کو مد نظر رکھتے ہوئے ڈیفنس کمیٹی قائم کی ۔

۱۰ جولائی ۱۹۴٦ - ۵ ، ۵

ضلع منٹگمری ڈیفنس کمیٹی کا مفید کام ۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴٦ - ۴ ، ۳

صوبہ لیگ ڈیفنس کمیٹی ۔

(مختلف اضلاع سے لیگ ڈیفنس کمیٹی اور اس کے طریق کار کے متعلق ۔

۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

لدھیانہ کے لئے ڈیفنس کمیٹی کے عہدیدار ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ٦ ، ٦

مسلم لیگ کمیٹی آف ایکشن کی میٹنگ ہوئی جس میں ریلیف فنڈ ڈیفنس کمیٹیاں بنائی گئیں - (لائلپور) ۔

۴ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

انتخاب ڈیفنس کمیٹی پرائمری مسلم لیگ کھیوڑہ ۔

۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۲

لیگ فنڈ

صوبائی لیگ کے فنڈ میں ایک ہزار روپیہ ، منٹگمری کے مسلمانوں کا ایثار ۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ٦

لیگ فنڈ کی اپیل ۔

میاں دولتانہ جنرل سیکرٹری مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس کے لئے اپیل کی ۔

۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ٦

امرتسر کے مسلم تاجروں کا مبارک فیصلہ ۔

چار آنے سینکڑہ مسلم لیگ فنڈ کے لئے ۔

۷ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کے لئے چندہ ۔

انجمن تنظیم المسلمین لاہور ۔

۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کا الیکشن فنڈ پنجاب میں ۔

فنڈ کے لئے زبردست مہم ہونے والی ہے ۔

۱۰ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ۱

جھنگ مسلم لیگ کی قابل رشک سرگرمیاں ۔

چندہ اکٹھا کر رہے ہیں ۔

۱٦ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

انتخابی فنڈ کے لئے صوبہ مسلم لیگ کی اپیل ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

پرائمری مسلم لیگ خضری محلہ ، لاہور ۔

لیگ کے لئے پونے چھ سو روپے چندہ ۔

۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

عید پر لیگ کے لئے چندہ ۔

چندہ صوبہ لیگ کے حوالے کیا جائے گا ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ۱

Marfat.com

مسلم لیگ لالہ موسیٰ کی سرگرمیاں ۔
اجلاس منعقد ہوا ۔
فنڈ جمع کرنے کا پروگرام ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

ضلع مسلم لیگ کا امدادی فنڈ ۔
مخیر حضرات کو چاہیئے کہ فرصت میں ادارہ کا ہاتھ بٹائیں ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

کونسل آل انڈیا مسلم لیگ کی قراردادیں ۔
قومی کارکنان کے امدادی فنڈ کی تعریف کی ۔
(شاہ خالد گیلانی ممبر آف آل انڈیا مسلم لیگ) ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

مسلم لیگ فنڈ کے لئے بارہ ہزار سالانہ ۔ نوجوان پٹھان کا ایثار ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

دیہاتی مسلمانوں کا چندہ ۔
چک نمبر ۱۵۹ ای-بی کے مسلمانوں نے لیگ کی اپیل پر چندہ دیا ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ھائیڈ مارکیٹ سیالکوٹ سے لیگ کے لئے چندہ فہرست درج ہے ۔
۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ضلع جہلم میں سید غلام مصطفیٰ شاہ خالد گیلانی کا دورہ ۔
لیگ فنڈ خاص طور پر جمع کیا جا رہا ہے ۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ ۵ ، ۴ - ۵

ضلع لاہور کی ابتدائی لیگیں توجہ کریں ۔
(چندہ کے بارے میں) ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴ - ۵

میر پور کے مسلمان ایک لاکھ روپیہ بطور چندہ ادا کریں ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

منصوری فیڈریشن کو عطیہ ۔
مسلم لیگ کے جلسہ میں اعلیٰ حضرت راجہ صاحب نے ۴۰۰ روپے کا عطیہ دیا ۔
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ایک کروڑ روپیہ کے لئے اپیل ۔
پنجاب پراونشل مسلم لیگ کی جانب سے مصیبت زدگان کے لئے مدد کی اپیل ۔
۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

صوبہ مسلم لیگ فنڈ کمیٹی توجہ کرے ۔
فراہمی سرمایہ کے سلسلے میں ایک تجویز ۔
۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

لیگ فنڈ میں چندے ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

لندن میں مسلم لیگ کے خلاف لغو پراپیگنڈہ کا سدباب کیا جائے گا ۔
لندنی مسلم لیگ ایک لاکھ پونڈ جمع کرے گی ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

لیگ فنڈ میں چندے ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

پرائمری مسلم لیگ ڈھولنوال کا چندہ ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

پنجاب مسلم لیگ کا فنڈ ۔
یکم مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

ریلیف فنڈ کے لئے سانگلہ مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

ایک کروڑ روپے کی اپیل ۔
۹ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

لیگ ریلیف فنڈ کا چندہ ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

Marfat.com

صدر پنجاب مسلم لیگ کی اپیل کے مطابق ایک کروڑ روپیہ فوراً جمع کیا جائے۔
مسلمانان پنجاب سے پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عمل کے سیکرٹری کی اپیل۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

ایک کروڑ روپیہ کی اپیل۔
پنجاب پراونشل مسلم لیگ نے مصیبت زدگان کے لئے مدد کی اپیل کی۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

شہری مسلم لیگ سیالکوٹ کی طرف سے ایک ہزار روپیہ کی امداد۔

۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

صوبہ لیگ ریلیف فنڈ۔

۱۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۵

سرینگر میں پاکستانی فنڈ کے لئے ڈرامہ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳

لیگ اور آزاد قبائل

مسلم لیگ شمال مغربی سرحد اور قبائلی علاقہ کی دفاعی ذمہ داریاں اٹھانے کو تیار ہے۔
پاکستان اور افغانستان کے درمیان معاہدہ ہوگا۔
"(پارک شائر پوسٹ)"۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مرکزی مسلم لیگ کمیٹی کرم ایجنسی۔

۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

قبائلیوں کی آزادی کا تحفظ
پاکستان اور مسلم لیگ ان کی آزادی کا احترام و تحفظ کرے گی۔

۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

مسلم لیگ اور شملہ کانفرنس

شملہ میں مایوسی کی لہر دوڑ گئی۔
مسلم لیگ نامزدگی کا حق نہیں چھوڑے گی۔

۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

مسلمانوں کی نمائندگی کی مجاز صرف مسلم لیگ ہی ہے۔
اس مسئلہ پر سمجھوتہ کی کوئی گنجائش نہیں۔

۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان ابھی تک کوئی مفاہمت نہیں ہوسکی۔
مسلم لیگ کے جائز مطالبات پر "میں نہ مانوں" کی رٹ۔
مولانا آزاد کی طرف سے مجوزہ ایگزیکٹو کونسل میں توسیع کی تجویز۔

۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۳ بقیہ کالم ۵ - ۶

کانگرس اور لیگ کو آٹھ سے بارہ تک نام پیش کرنے کی اجازت۔
کانگرس اور لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بلایا جائے گا۔

۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

کانگرسی لیڈر شملہ کانفرنس کی ناکامی سے سبق حاصل کریں۔
کانگرس، مسلم لیگ کے ساتھ باوقار سمجھوتہ کرے۔

۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کر لی گئی۔
شملہ کانفرنس کی ناکامی پر وزیر اعظم آسام کا بیان۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

اب ہندوستان بیس سال پیچھے جا پڑا ہے۔
مسلم ارکان کی نامزدگی کا حق مسلم لیگ کو ہی ہے۔

۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

غیر ممالک میں لیگی پراپیگنڈہ

مسلم لیگ کے وفد لندن اور اسلامی ممالک میں بھیجے جائیں۔
اسلامی ہند سے برطانوی حکومت کی غداری کے خلاف مؤثر احتجاج کا طریقہ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مسلم لیگ کا ایک وفد لندن جائے گا ۔ لیگ کی مجلس عمل کا فیصلہ ۔
صوبائی لیگیوں اور ان کی شاخوں کے انتخابات ملتوی کر دیئے گئے ۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

امریکہ میں لیگ کا پراپیگنڈہ اور وفد ۔
مسٹر اصفہانی اور بیگم شاہنواز کا تقرر ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کانگرس صرف ہندوؤں کی آزادی چاہتی ہے ۔ امریکہ میں لیگی نمائیندوں کا اعلان ۔
آل انڈیا مسلم لیگ تمام ہندوستانی اقوام کو آزاد و خود مختار دیکھنا چاہتی ہے ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

امریکہ میں مسٹر ایم ۔ اے ۔ اصفہانی اور بیگم شاہنواز کا مشن ۔
دونوں مسلم لیگی نمائندے اپنی کامیابی کا یقین رکھتے ہیں ۔
۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کیا ہندوستانی مسلمانوں کی سرگرمیوں کی روئداد لندن بھیجنے نہیں دی جاتی ۔
انگلستان میں لیگ کے محکمہ اطلاعات کے قیام کی ضرورت ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

لندن میں مسلم لیگ کا دفتر اطلاعات عنقریب اپنا کام شروع کر دے گا ۔
مسٹر الطاف حسین انتظامات کی تکمیل میں سرگرمی سے مصروف ہیں ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

لیگی وفد اور مسئلہ جنوبی افریقہ ۔
مسز پنڈت کا یہ بہتان غلط ہے کہ یو ۔ این ۔ او ۔ کے ہندوستانی وفد کی ممانعت کی ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

برطانیہ میں لیگ کا مرکز اطلاعات ۔
لندن سے پندرہ روزہ بلیٹن شائع ہوا کرے گا ۔
۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

لندن سے لیگ کے پندرہ روزہ بلیٹن کی پہلی اشاعت ۔
مسٹر الطاف حسین کی مراجعت ۔ مصری اخبارات کے ایڈیٹروں سے ملاقات ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

انگلستان میں مسلم لیگ کا نمائیندہ اجلاس برمنگھم میں منعقد ہوگا ۔
تنظیم کو مضبوط بنانے کے لئے مؤثر لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

غیر ممالک میں لیگ پروپیگنڈہ کی سکیم ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴ - ۵

لیگ کانفرنسیں

سیالکوٹ میں لیگ کانفرنس ۔
مسلم لیگ پولیٹیکل کانفرنس منعقد ہو رہی ہے ۔
میاں افتخارالدین ایم۔ایل۔اے ، شیخ کرامت علی ایم ۔ ایل ۔ اے اور ممتاز دولتانہ ایم ۔ ایل ۔ اے شرکت کریں گے ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴ - ۵

ترن تارن میں مسلم لیگ کی کانفرنس ۔
لیگ لیڈروں کی طرف سے ہندو مسلم اتحاد پر زور دیا گیا ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

قطبیہ سندیلیانوالی میں لیگ کانفرنس ۔
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لدھیانہ ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس کی کارروائی ۔
میاں ممتاز دولتانہ ، میاں افتخار الدین اور سردار شوکت حیات کی تقاریر ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

پروگرام ڈویژنل مسلم لیگ کانفرنس کوہ مری ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۵

۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۱

Marfat.com

مردان لیگ کانفرنس ۔
مسلم لیگ کے زیر اہتمام عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔
۲ جولائی ۱۹۴۶ ء - ۶ ، ۲

وہ وقت بہت جلد آ رہا ہے جب غداروں کا قلع قمع ہو جائے گا ۔
موضع نبی پور میں سردار شوکت حیات اور دوسرے لیگی زعماء کی تقریریں ۔
۳ جولائی ۱۹۴۶ ء - ۵ ، ۳ - ۴

مسلم لیگی کانفرنس نبی پورہ تحصیل ننکانہ صاحب ۔
قرار داد منظور کی کہ مسلم لیگ اور ان کے حامیوں کے ساتھ جو سلوک روا رکھا جا رہا ہے، ضلع شیخوپورہ اس روش کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے ۔
۷ جولائی ۱۹۴۶ ء - ۵ ، ۵

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
موضع کالا قادر میں لیگ کانفرنس ۔
ستمبر کے وسط میں منعقد ہوگی ۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ ء - ۵ ، ۳

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
پشاور میں پراونشل مسلم پولیٹیکل کانفرنس کا التواء ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ ء - ۵ ، ۱

صوبہ سرحد کی لیگ کانفرنس ۔
۲۰ ستمبر سے ۲۲ ستمبر تک ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۶ ء - ۴ ، ۲

بچہ کلاں میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
جس کو بڑے بڑے لیگی رہنما کامیاب بنائیں گے ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ ء - ۶ ، ۲

ضلع لاہور میں لیگ کانفرنس ۔
کارکنان ضلع مسلم لیگ دیگر کارکنان کی معیت میں کانفرنس کے انتظامات میں لگے ہوئے ہیں ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ ء - ۲ ، ۶

مسلم لیگ کانفرنس گگو ماہل ۔
بڑے بڑے لیگی لیڈروں کی شرکت ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ ء - ۴ ، ۳

چیچہ وطنی میں مسلم لیگی لیڈروں کی تقریریں ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ ء - ۴ ، ۴

شجاع آباد میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
زیر صدارت جناب رانا گل محمد صاحب ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ ء - ۴ ، ۵

پتوکی میں لیگ کانفرنس ۔
چوہدری نذیر احمد صاحب نے مسلمانوں اور کسانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اب کام کرنے کا زمانہ ہے ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ ء - ۵ ، ۵ - ۶

بھکر میں لیگ کی سرگرمیاں ۔
ضلع میانوالی میں مسلم لیگ کی شان دار کانفرنس منعقد ہوئی ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ ء - ۶ ، ۳

عیسیٰ خیل میں لیگ کانفرنس ۔
پہلا اجلاس زیر صدارت خان محمد ولی داد خان ،
دوسرا اجلاس زیر صدارت آقا محمد حبیب اللہ منعقد ہوا ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ ء - ۵ ، ۲

جہانیاں میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
اسلامیان ہندوستان کی تاریخ میں شان دار اجتماع ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ ء - ۳ ، ۱ - ۵

نہروانی ایگزیکٹو کونسل

حکومت کے قیام پر ہندوستان کا کوئی بھی خواہ خوش نہیں ۔
مسلم لیگ اس حکومت سے تعاون نہیں کرے گی ۔
"(سپکٹیٹر)"۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ ء - ۵ ، ۱ - ۲

ہماری قومی اور ملی سرگرمیاں ۔
نہروانی گورنمنٹ مردہ باد ۔
مسلمانان سانگلہ نے نہروانی حکومت کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ ء - ۴ ، ۵

Marfat.com

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
مسلمانوں نے نہروانی گورنمنٹ کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

گجرات ڈسٹرکٹ لیگ کی منظور کردہ قراردادیں ۔
نہروانی عارضی حکومت کے خلاف نفرت و حقارت کا اظہار ۔
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ہندوستان کی آزادی—ہندوستان کی تقسیم

ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ اقتصادی پروگرام سے زیادہ اہم ہے ۔
مسٹر جے ۔ آر ۔ ڈی ۔ ٹاٹا کا اظہار ۔
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ہندوستان کو آزادی دی جائے ۔
ہندوستان کے مسئلہ کے متعلق صدر روز ویلٹ نے مسٹر چرچل پر دباؤ ڈالا ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۵

آزادیٔ ہند کے تصور سے خوفزدگی ۔
۱۷۵ مدراسی وکلاء کا بیان ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

ہندوستان کی آزادی کا اعلان فوراً کر دیا جائے ۔
بمبئی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کا متفقہ مطالبہ ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۶

ہندوستانی عوام آزادی کے وعدہ کے بغیر جنگ میں سرگرم حصہ نہ لیں گے ۔
امریکی ایوان نمائندگان میں اہم قرار داد ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندوستان کو تقسیم نہ کرو ۔
پونا کے ایک ہزار شہریوں کی اپیل ۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

تقسیم ہند کی مخالفت ۔
ہندوستان کے ایک ہزار شہریوں نے ایک بیان جاری کیا کہ ہندوستان کو کبھی بھی تقسیم نہ کیا جائے ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

ہندو جوہک مہاسبھا کا جلسہ ۔
جلسہ میں ایک قرار داد ہندوستان کی تقسیم اور مختلف خود مختار ریاستوں کے قیام کی مخالفت کی گئی ۔
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

ہندوستانی سپاہی بھاڑے کے ٹٹو نہیں ہیں ۔
کامن ویلتھ کے استحکام کے لئے ہندوستان کی آزادی لازمی ہے ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

زیر انتداب علاقوں کا نصب‌العین' آزادی یا حکومت خود اختیاری ہوگا ۔
تمام غلام ممالک کا یہ نصب‌العین نہیں ہوگا ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

لیبر حکومت ہندوستان کو آزاد نہیں کرائے گی ۔
خدمت اور قربانی ہی آزادی دلا سکتی ہے ۔
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

ہندوستانی' خود آزادی حاصل کریں ۔
۵ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستان اب آزاد ہونا چاہیئے ۔
(فسادات کے حوالے سے روسی مبصر کا تبصرہ) ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

Marfat.com

برطانوی محکمہ سنسر نے ہندوستان کی آزادی سے متعلقہ خطوط روک لئے ۔
ہندوستان کی آزادی کا معاملہ فرانسسکو کانفرنس میں پیش نہ ہو سکا۔
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

برطانوی مشن کی سفارشات سے ہندوستان کو آزادی حاصل نہیں ہوگی ۔
عملی طور پر ہندوستان پر برطانوی کنٹرول رہے گا ۔
۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

برطانوی مشن نے ہندوستان کی تحریک آزادی کو زیادہ کمزور بنا دیا ۔
مختلف قوموں کی باہمی آویزش کو وسیع تر کیا گیا ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ دیانتداری سے ہندوستان کی آزادی چاہتی ہے ۔
اسے مسلم عوام کی پوری تائید حاصل ہے ۔
(پالمے دت) ۔

۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

برطانوی سفارشات سے ہندوستان کو آزادی حاصل نہیں ہوتی ۔
وزارتی مشن کی سکیم پر "نیو ٹائمز" کی نکتہ چینی ۔
۶ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

برطانیہ نے ہندوستان کو آزادی کی پیشکش کی ہے ۔
اس سے فائدہ اٹھانا ہندوستانیوں کا کام ہے ۔
۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

ہندوستان بہت جلد آزاد ہو جائے گا ۔
مشہور امریکی مصنف لوئی فشر نے آج پریس کانفرنس میں بتایا ۔
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

ہندوستان کی دو آزاد مملکتوں میں تقسیم، یورپی معیار کے عین مطابق ہے ۔
برطانیہ کہیں برہمن سے مات نہ کھا جائے ۔

ہندوستان کی صورت حال پر "اکانومسٹ" کا تبصرہ ۔
۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندوستان کا آئندہ آئین ۔
آزاد جمہوریتوں کی بنا پر قائم ہو۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

برطانوی اخراج کے بعد ہندوستان میں روس کا اثر و اقتدار قائم ہو جائے گا ۔
۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

ہندوستان کے زعماء کی نا انصافی آزادئ ہند کی تاریخ کو ملتوی کر دے گی ۔
اس طرح وہ خود خسارے میں رہیں گے ۔
(لندنی حلقوں کی رائے) ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶

ہندوستان میں خانہ جنگی کا زبردست خطرہ پیدا ہوگیا ہے۔
ہندوستان کے متعلق برطانیہ کے تازہ اعلان پر امریکہ کے سیاسی حلقوں کی رائے ۔
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

برطانوی اخراج کے بعد ہندوستانیوں میں روس کا اثر و اقتدار قائم ہو جائے گا ۔
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

ہندوستان کی ذمہ داری سنبھالنے کے لئے برطانیہ کے پاس طاقت نہیں ہے ۔
وزیر اعظم برطانیہ کے اعلان پر سابق گورنر بنگال کا تبصرہ ۔
۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

جب ہندوستان کا اقتدار ہندوستانیوں کے سپرد ہوگا ۔
تو برطانیہ ہندوستان کی فوجی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جائے گا ۔
۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

جب ہندوستان کا اقتدار ہندوستانیوں کے سپرد ہوگا ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

ہندوستان کے متعلق برطانوی اعلان پر لیبر پارٹی میں اختلافات رونما ہو جائیں گے ۔

Marfat.com

آسٹریلیا کے دفاع کا مسئلہ بھی سخت پیچیدہ ہو جائیگا ۔

۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

دارالامرا میں ہندوستان کے متعلق مباحثہ ۔

۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

ہندوستان کو اقتدار سونپنے کا نتیجہ بد امنی ہوگا ۔
(ٹمپل وڈ) ۔

برطانوی اعلان کے بعد ہندوستان کی تقسیم یقینی امر ہے ۔

۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستان کی متوقع آزادی پر اظہار خوشی ۔

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

وائسرائے کے پاس پورے اختیار ہیں ۔
ہندوستان اب جوان ہو گیا ہے ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

ہندوستان میں انتقال اقتدار کے لئے ابتدائی انتظامات ضروری ہو گئے ۔

موسم بہار سے پہلے پارلیمان میں قانون منظور کیا جائے گا ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ہندوستان میں فرانسیسی آبادیوں کا مستقبل ۔
جون ۱۹۴۸ء میں آزادی مل جائے گی ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

مسٹر اے ۔ وی الیگزینڈر کی توقعات ۔

ہندوستان آزاد ہونے پر برطانیہ اور ہندوستان خوش ہوں گے ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

آزادی کی تاریخ متعین کرنے پر شکریہ ۔
مدراس لیجسلیٹو کونسل کی قرار داد ۔

۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

دستور ساز اسمبلی اور تقسیم ہند ۔

۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

برطانیہ کے وزیر دفاع مسٹر اے۔وی۔ الیگزینڈر نے امید ظاہر کی کہ ہندوستان برطانوی کامن ویلتھ میں ہی رہے گا ۔

۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

حکومت ہند کو آزاد قرار دیا جائے ۔

۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

ہندوستان کی آزادی پر نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کا اظہار مسرت ۔

ہمیں امید ہے کہ ہندوستان برطانوی دولت مشترکہ کا رکن ہو جائے گا ۔

۶ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

برطانوی سیاست کا عظیم کارنامہ ۔

برطانوی پارلیمنٹ کی تاریخ میں کسی ایسے قانون کی نظیر نہیں ملتی جو اتنی سرعت سے منظور کیا گیا ہو۔
۱۵ اگست کو ہندوستان بالکل آزاد ہو جائے گا ۔

۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

مغربی بنگال میں یوم آزادی ۔

۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

ایشیا کا وجود امن عالم کے لئے آیۂ رحمت ثابت ہوگا ۔
ایشیائی آزادی کی تحریک یورپ کے خلاف نہیں ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

ہندوستان کی آزادی سے شہنشاہیت کا نظریہ ختم ہو گیا ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

عارضی حکومت - وزارتی مشن

پاکستان کو نظر انداز کر کے اکھنڈ بھارت اور عارضی نظام حکومت قائم کرنے کا منصوبہ -
مسلم لیگ تمام ذرائع سے اس کا مقابلہ کرے گی -
۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

پاکستان کے مسئلہ پر کانگرس اور لیگ کے درمیان بدستور خلیج حائل ہے -
عارضی حکومت دس پندرہ دن تک کامیاب ہو جائیگی -
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

پاکستان تسلیم کئے بغیر مسلم لیگ کیوں مرکزی حکومت میں شریک نہیں ہوتی -
۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کیا مسلم لیگ عارضی حکومت میں شرکت منظور کر لے گی ؟
لیگ کے رویہ کا انحصار مشن کے متوقع ایوارڈ پر ہے-
۱۶ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

عارضی حکومت کے لئے لیگی نمائندے ، دہلی کے لیگی حلقوں میں قیاس آرائیاں -
۷ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لیگ اور کانگرس دونوں برطانوی سفارشات کو مان لیں گی ؟
مرکزی عارضی حکومت معرض وجود میں آنے والی ہے -
۷ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

عارضی حکومت میں مساوات تناسب کے اصول پر پوری طرح عمل کیا جائے گا -
پانچ لیگی ارکان کابینہ کے انتخاب کا حق مسلم لیگ کو دیا گیا ہے -
۸ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

عارضی حکومت کے متعلق سرکاری اعلان کے بارے میں کانگرس اور لیگ کارروائی -

کانگرس عارضی حکومت میں شامل ہو جائے گی -
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

مسلم لیگ مجوزہ عارضی حکومت میں کسی غیر لیگی مسلمان کی شمولیت ہرگز گوارا نہیں کر سکتی -
۱۹ جون ۱۹۴۶ بقیہ صفحہ ۶

مسلم لیگ مجوزہ عارضی حکومت میں شامل ہوگی -
لیگ کی مجلس عاملہ کا تاریخی فیصلہ -
۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

کانگرس حیلوں بہانوں سے مرکز کے لئے زیادہ اختیارات حاصل کرنے کی کوشش کرے گی -
مسلم لیگ اور بڑی ہندوستانی ریاستوں کا چوکنا ہونا ناگزیر ہے - (ڈاکٹر عبداللطیف) -

عارضی حکومت وسط اگست تک معرض وجود میں آ جائے گی -
لیگ کونسل کے اجلاس میں وائسرائے کی نئی سکیم پر غور ہوگا -
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

دونوں اقوام میں سے کسی کی رضامندی کے بغیر عارضی حکومت کی سکیم تبدیل نہ کی جائے گی -
وزارتی مشن نے مسلم لیگ کو کیا یقین دلایا تھا ؟
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۵

شنکیاری میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ -
دس کروڑ مسلمانوں سے بے انصافی کسی صورت میں برداشت نہیں کی جائے گی -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لیگ کانگرس مصالحت کے متعلق مشترکہ اعلان کل تک کر دیا جائے گا -
با خبر حلقے سمجھوتے کے متعلق ابھی تک پر امید ہیں -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

کانگرس لیگ مصالحت کی مساعی فیصلہ کن مرحلہ پر
پہنچ گئیں -
کیا لیگ کانگرس سے مصالحت کے بغیر بھی عبوری
حکومت میں شامل ہو جائے گی -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲
مسلم لیگ سمجھوتہ کی خاطر اپنے بنیادی اصولوں کو
قربان نہیں کرے گی -
دہلی کی سیاسی گفت و شنید کے بارے میں لیگی زعماء
کی رائے -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳
کانگرس اور لیگ کی گفتگوئے مصالحت ناکامی پر منتج
ہوئی -
لیگ کی طرف سے مرکزی حکومت میں شرکت کا
فیصلہ -
کانگرسی لیڈروں کی پریشانی -
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴
مسلم لیگ کے فیصلہ کا خیر مقدم -
برطانوی اخبارات کی رائے -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳
مسلم لیگ کے فیصلے کے بارے میں لندن کے سیاسی
حلقوں کا رد عمل -
ابھی مزید مشکلات پیش آئیں گی - (میجر وائٹ) -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳
مسلم لیگ نے عارضی حکومت میں شرکت منظور کر لی -
کیا اب ہندو کانگرس کے ممبر مستعفی ہو جائیں گے؟
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳
وائسرائے مسلم لیگ کے تعاون کے لئے کیوں بے تاب
تھے ؟
لیگ کے فیصلہ سے کانگرسیوں میں صف ماتم بچھ گئی -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳
عارضی حکومت کے لئے مسلم لیگی ارکان کے متعلق
سرکاری اعلان - پنجاب سے مسٹر غضنفر علی خان
لئے گئے -

مسلم لیگ نے اپنے کوٹا میں سے ایک اچھوت نمائندہ
کو بھی نامزد کیا -
سید علی ظہیر اور ڈاکٹر شفاعت احمد کو اگزیکٹو
کونسلری سے جواب -
لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۶ بقیہ ۶ ، ۱
وائسریگل لاج سے اعلان جاری کیا گیا کہ مسلم
لیگ نے عارضی حکومت میں شرکت کا فیصلہ کر
لیا ہے -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱
اب ہندوستان میں فرقہ وارانہ فسادات کا سلسلہ ختم ہو
جائے گا -
مسلم لیگ کے فیصلہ پر برطانوی اخبارات کے تبصرے -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶
ہندوستان میں اب صحیح معنوں میں قومی حکومت بن
گئی ہے -
عبوری حکومت میں لیگ کی شمولیت پر ... کا
اظہار مسرت -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲
مسلم لیگ کے فیصلہ کا پرتپاک خیر مقدم -
لندن کے تاجروں کی منظور کردہ قراردادیں -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶
عارضی حکومت میں لیگ کی شرکت -
نیو یارک ٹائمز کی طرف سے خیر مقدم -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱
مسلم لیگ نے مظلوم اچھوتوں کی امداد کی ہے -
عارضی حکومت کے مسلم لیگ کے رکن مسٹر
چندریگر کا بیان -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲
آج کانگرس ورکنگ کمیٹی کن مسائل پر غور کرے گی -
نواکھلی کے واقعات اور عارضی حکومت میں لیگی
نمائندوں کی شرکت -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

عارضی حکومت میں لیگ کی شرکت -
امریکی حکومت کا اظہار اطمینان -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

عارضی حکومت کے مسلم لیگی ارکان میں محکموں کی تقسیم -
آج صبح نئے ممبران اپنے عہدوں کا حلف اٹھائیں گے -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

عارضی حکومت کے مسلم لیگی نمائندوں نے اپنے عہدوں کا چارج لے لیا -
کانگرسی ارکان کی موٹروں سے کانگرسی جھنڈے اتار لئے گئے -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگی ممبران کو ہدیہ تہنیت -
انبالہ ، کونسل انتظامیہ انجمن کا جلسہ زیر صدارت میر حامد علی منعقد ہوا -
۲۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

عبوری حکومت میں مسلم لیگ کی شمولیت کا خیر مقدم۔
مدراس کی جسٹس پارٹی کی اہم قرار دادیں -
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

عبوری حکومت کے مسلم لیگی ارکان کی میٹنگ -
اپنی پالیسی کے متعلق سوچ بچار -
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

عارضی حکومت کے مسلم لیگی ارکان -
مسٹر لیاقت علی خان کے ہاں اجلاس -
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

دستور ساز اسمبلی میں لیگ کی عدم شرکت سے عارضی حکومت میں تعطل کا خطرہ -
اب لیگ کو عارضی حکومت سے بھی علیحدہ ہونا پڑے گا - سردار پٹیل کی غلط فہمیاں -
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶ بقیہ ۶ ، ۱

برطانوی حکومت کے سرکاری اعلان پر مسلم لیگی حلقوں کا اظہار اطمینان -

کانگرسی حلقے مایوس ہوگئے - وزیر اعظم برطانیہ پارلیمنٹ میں بیان دیں گے -
۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳ بقیہ ۶ - ۵ - ۶

کیا ہندو کانگرس کی وائسرائے نے درخواست ٹھکرا دی ہے ؟
لیگ کو عارضی حکومت سے نکلوانے کے لئے کانگرس وائسرائے کے چرنوں پر -
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

برطانوی وزارت ہندوستان کی حکومت ایک پارٹی کو نہیں سونپے گی -
لیگ کے خلاف کانگرس کا مطالبہ نہیں مانا جائیگا -
۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کے خلاف عارضی حکومت کے نو ارکان کی یادداشت -
برطانوی حکومت غالباً پرسوں تک جواب بھیج دے گی -
۹ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

کانگرس اور لیگ کی یاد داشتوں پر غور -
سرکاری اعلان بہت جلد متوقع ہے -
۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ناجائز ہے -
لیگی ممبر عارضی حکومت میں رہیں گے -
برطانوی حکومت نے کانگرسی مطالبات مسترد کر دیئے -
۲۱ فروری ۱۹۴۷ - ۱

برطانوی حکومت اپنے سابقہ اعلان پر قائم رہے گی -
عارضی حکومت میں لیگ اور کانگرس کا اشتراک عمل جاری رہے گا -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی طرف سے موجودہ عارضی حکومت کے اختیارات میں توسیع کی مخالفت -
گورنروں کی کانفرنس کے بعد لیڈروں کی گول میز کانفرنس بلائی جائے گی -
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مرکز میں دو عارضی حکومتیں قائم کی جائیں ۔ وانسرائے سے مسلم لیگ کا مطالبہ ۔
ہندو کانگرس نے پاکستان کو ناگزیر سمجھ کر اس کی مخالفت چھوڑ دی ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کی پوزیشن ۔
مسلم لیگ نے پاکستان اور ہندوستان کے لئے علیحدہ علیحدہ دستور ساز اسمبلیوں کا مطالبہ کر دیا ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

عارضی حکومت کے لیگی ارکان ۔
وانسرائے کو استعفیٰ پیش کر دیئے ۔
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

عارضی حکومت کو دو حصوں میں ۱۸ جولائی کو تقسیم کر دیا جائے گا ۔
مسلم لیگی ممبر دولت پاکستان کے وزیروں کی حیثیت سے کام کریں گے ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن

وفد کا دورہ ہند کانگرسی ناٹک تھا ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

وزارتی وفد کے اختیارات زیادہ وسیع ہونگے ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

پارلیمانی وفد کا مشن ناکام رہا ۔
صوبوں کی نئی حد بندی کیلئے برطانوی کمیشن ہندوستان آئے گا ۔
اگزیکٹو کونسل میں مسلمان ارکان کی نامزدگی کا حق لیگ کو ہوگا ۔
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

برطانوی وفد کامیاب ہو گیا ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

برطانوی مشن کے بارے میں مایوسی لازمی نہیں ۔
مسز ارونا آصف علی کے اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے گاندھی نے کہا ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

پاکستان کا اصول منظور مگر کنفیڈریشن پر زور دیا جائے گا ۔
برطانوی وزراء کے مشن کے اختیارات و طریق کار کے متعلق قیاس آرائیاں ۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

مسلمانوں کے مفاد کو قربان کر کے کانگرس کو خوش کرنے کی کوشش نہ کی جائے ۔
وزارتی مشن کو لندنی مسلم لیگ کا انتباہ ۔
۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

وزارتی مشن کے ارکان لندن سے کراچی پہنچ گئے ۔
تمام ہندوستان کے مسائل کا دیانتداری سے تجزیہ کیا جائے گا ۔
۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن مسئلہ ہند کو دیانتداری سے حل کرنا چاہتا ہے ۔
ہندوستان کی آزادی دنیا کے امن کی ضامن ثابت ہوگی ۔
۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

وزارتی مشن کا پروگرام ۔
۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ایک کنزرویٹو رکن پارلیمنٹ وزارتی مشن کے تعاقب میں ۔
وہ لیبر حکومت کی کارگزاریوں کا جائزہ لیگا ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

وزارتی مشن شملہ نہیں جائے گا ۔
معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

ہندوستان کے تمام سیاسی قیدی رہا کر دیئے جائینگے ۔
وزارتی مشن کا حصول کامیابی کے لئے پہلا قدم ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

کیا وزارتی مشن شملہ جائے گا ۔
ایک دو دن میں فیصلہ ہو جائے گا ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

Marfat.com

برطانوی مشن کی سرگرمیوں کے نتائج ۔
لندن میں سرگرمی سے انتظار ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

پاکستان اور ہندوستان کی علیحدہ یونین اور کنفیڈرل ایجنسی ۔
برطانوی مشن کی نئی سکیم کے متعلق سیاسی قیاس آرائی ۔

۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

منگل کو وزارتی مشن کی سرگرمیاں ۔
پروگرام کا اعلان ۔

۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

وزارتی مشن سے ملاقات پر وزیر اعظم بمبئی کے تاثرات۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

وزارتی مشن اور ہندوستانی لیڈروں کے مذاکرات کامیاب ہوں گے ۔
جنرل اسیمو چیانگ کائی شیک کی توقعات ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

وزارتی مشن کا پروگرام ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ہندوستان کے متعلق جملہ معلومات حاصل کرنے کی کوشش ہو رہی ہے ۔

وزارتی مشن اور کانگرس لیگ لیڈروں کے مذاکرات ۱۶ اپریل کو پھر شروع ہونگے ۔
برطانوی وزراء نے کامیابی کا عزم بالجزم کر رکھا ہے۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

وزارتی مشن کے مذاکرات دوسرے اہم مرحلہ میں داخل ہو گئے ہیں ۔
اب سمجھوتہ کے لئے سرگرم مساعی درکار ہیں ۔
(وزارتی مشن کا اعلان) ۔

وزارتی مشن ہر قیمت پر ہندوستانی لیڈروں سے مصالحت کر لے ۔
حکومت برطانیہ کی طرف سے وزارتی مشن کو ہدایات موصول ہوگئیں ۔

۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

وزارتی مشن کے سامنے دو سکیمیں ۔
یا تو ہندوستان میں دو فیڈریشن قائم کی جائیں، یا عارضی حکومت قائم کر دی جائے ۔

۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

وزارتی مشن کی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ سے ملاقات ۔
لارڈ ویول سے ارکان مشن کے طویل مذاکرات ۔

۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن کی طرف سے مسلم لیگ اور کانگرس کے نمائندوں کا مشترکہ اجلاس بلانے کی تجویز ۔
صدر لیگ اور راشٹر پتی آزاد کو اپنی جماعتوں کے نمائندے نامزد کرنے کی دعوت ۔
آج مسلم لیگ کی مجلس عاملہ وزارتی مشن کی تجویز پر غور کرے گی ۔

۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - -

وزارتی مشن کی طرف سے۔کانگرس اور لیگ نے اپنے فیصلے سے مشن، کو آگاہ کر دیا ۔
کیا مشن کانگرس کو خوش کرنے کی کوشش کرے گا؟
عارضی حکومت کے بارے میں گفت و شنید ہوئی ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - -

کانگرس وزارتی مشن کی تجاویز کو منظور کرے گی ۔
مسلم لیگی نمائندوں کی دہلی میں کانفرنس ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۵

یونین مرکز کی ایگزیکٹو اور لیجسلیچر میں مسلمان اور ہندو صوبوں کو مساوی نمائندگی ۔ پنجاب ، سرحد ، بلوچستان ، بنگال اور آسام پر مشتمل پاکستان فیڈریشن ۔
پاکستانی فیڈریشن کو دس سال کے بعد یونین سے علیحدگی کا اختیار ۔
وزارتی مشن کے نام مسلم لیگ کا میمورنڈم ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ ۶ ، ۱

وزارتی سفارشات کے متعلق لیگ کی حتمی پوزیشن ۳ جون سے پہلے نہ معلوم ہوگی ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

Marfat.com

صوبائی گروہوں سے آسام اور سرحد کی علیحدگی کا سوال
نہ اٹھاؤ ۔ (ڈاکٹر لطیف) ۔
نہیں تو مسلم لیگ مجوزہ یونین سے کامل علیحدگی کا
مطالبہ کرے گی ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ ، ۶

مشن کی سفارشات روک دی جائیں ۔
کراچی پروگریسو مسلم لیگ کے ارکان کا خیال ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

وزارتی مشن اپنی سکیم پر نظرثانی کرے ۔
مسلم لیگ کی لندنی شاخ کا مطالبہ ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کیا لیگ اور کانگرس دونوں جماعتیں وزارتی سفارشات کو
مان لینگی ؟
دہلی کے سیاسی اور سرکاری حلقے پر امید نظر آتے
ہیں ۔
۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس آج سے شروع ہے ۔
لیگ ورکنگ کمیٹی کی متوقع قرار داد کے متعلق
قیاس آرائی ۔
۴ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

دہلی میں لیگ کی مجلس عاملہ کے دو طویل اجلاس ۔
وزارتی سفارشات کے متعلق آخری فیصلہ لیگ کونسل
پر چھوڑ دیا گیا ۔
۴ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ نے سفارشات منظور کر کے کانگرس کو مشکل میں
ڈال دیا ہے ۔
برطانوی سکیم کانگرس کے لئے سانپ کے منہ میں
چھچھوندر ثابت ہو رہی ہے ۔
۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

والیان ریاست وزارتی سفارشات کو قبول کر لیں گے ۔
بعض امور کی وضاحت طلب کی جائے گی ۔
۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کو برطانوی سکیم میں کیا خوبیاں نظر آئیں
جو اس نے ان سفارشات کو قبول کیا ؟
مجوزہ گروپنگ میں پاکستان کی اساس موجود ہے ۔
دس سال بعد کامل آزاد خود مختار پاکستان قائم
ہو سکتا ہے ۔
۸ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

مسلم لیگ کونسل کی قرار داد کا پس منظر ۔
وزارتی مشن ، کانگرس اور مسلم لیگ کی خط و کتابت
بھی برطانوی سکیم سے کم اہم دستاویز نہیں ۔
۸ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۹

لیگ کا فیصلہ تدبر کی فتح ہے ۔
دارالعلوم کے تمام عناصر فیصلہ پر خوش ہیں ۔
۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

لیگ کونسل کا فیصلہ تمام ملت اسلامیہ کا فیصلہ ہے ۔
پاکستان کے لئے جد و جہد جاری رہیگی ۔
لندن مسلم لیگ کی قرار داد ۔
۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

مسلم لیگ کے فیصلے کا خیر مقدم ۔
مدراس کے وزیر اعظم کا بیان ۔
۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

میں مسلم لیگ کے اعلان سے بے حد مسرور ہوں ۔
(مسٹر سورنسن) ۔
دستور ساز اسمبلی آئین بنانے کا کام جلد شروع کر
دے گی ۔
۹ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کے فیصلہ پر اظہار ناراضگی ۔
اسطرح برطانوی اقتدار ختم ہو جائے گا ۔
۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

لیگ کانگرس مساوات تناسب کی مخالفت ۔
مسٹر بردے ناتھ کنزرو نے مخالفت کی ۔
۱۴ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

Marfat.com

عارضی حکومت کے متعلق وائسرائے اور برطانوی مشن کا ایوارڈ ۔

مسلم لیگ کی طرف سے کئی امور کی وضاحت طلب کی گئی ۔

۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ - ۲

سندھ کے کانگرس اور لیگ حلقوں میں وزارتی ایوارڈ کا خیر مقدم ۔

آزادیٔ ہند کی منزل قریب لائی جا سکتی ہے ۔

۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ عارضی حکومت میں کسی غیر لیگی مسلمان کا وجود برداشت نہیں کر سکتی ۔

وزارتی سفارشات میں مزید ردوبدل نہ کیا جائے ۔

۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

صوابی میں لیگ کا جلسہ ۔

زیر صدارت قاضی گل محمد جس میں وزارتی مشن کی سفارشات اور آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کے آخری فیصلہ پر مختلف مقررین نے تقاریر کیں ۔

۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

لارڈ پیتھک لارنس وزیر ہند مستعفی ہو جائیں گے ۔

ہندوستان میں برطانوی مشن ناکام رہا ۔

۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن کیبنٹ میں آج اپنی رپورٹ پیش کرے گا ۔

مفصل رپورٹ بعد میں پیش کی جائے گی ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

برطانوی حکومت لیگ کو مطمئن کرنے کے لئے وائٹ پیپر شائع کریگی ۔

لیگ نے بائیکاٹ کا فیصلہ نہ بدلا تو ۱۶ مئی کی سکیم واپس لے لی جائیگی ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ کونسل کے فیصلے سے وزارتی مشن کی تمام کوششیں رائیگاں جائیں گی ۔

میجر وائٹ نے لیگ کے فیصلہ کی اہمیت پر روشنی ڈالی ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

۱۵ اگست کو ہندوستان بھر میں پبلک جلسے منعقد کئے جائیں گے ۔

لیگ کونسل کے فیصلوں کی تائید کی جائے گی ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

عارضی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں لیگ کو کانگرس کی پیشکش ۔

ہم اس اساس پر حکومت قائم کرنے کو تیار ہیں جسے وزارتی مشن کی موجودگی میں لیگ نے قبول کیا تھا ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

وزارتی مشن کی کامیابیوں کی تعریف برسٹل میں برطانوی بورڈ آف ٹریڈ کے پریذیڈنٹ سر سٹیفورڈ کرپس نے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کی ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

وزارتی مشن نے ہر مرحلہ پر کانگرس کو مطمئن کرنے کی کوشش کی ۔

وہ کانگرس کی طرف سے نافرمانی کی دھمکی کی سخت مخالف تھی ۔

۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۴ بقیہ ۶ ، ۱ - ۲

حکومت برطانیہ وزارتی مشن کی تجاویز کو خیر باد کہہ دے گی ۔

برطانوی کابینہ سے وائسرائے کے نمائندوں کا تبادلہ خیالات ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ہندوستان اور لندن میں بیک وقت انتقال اقتدار کے متعلق سرکاری اعلان ہوگا ۔

برطانوی حکومت اب بھی وزارتی مشن کی سکیم کو اہمیت دے رہی ہے ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مسلم لیگ اب کسی صورت میں بھی وزارتی مشن کی سکیم قبول نہیں کرے گی - (حواشی) -

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱

وزارتی سکیم کی اساس پر سمجھوتہ کی زیادہ امید نہیں -
برطانیہ ہندوستانی حالات کی نزاکت کو شدت سے محسوس کر رہا ہے -

یکم جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

برطانوی سکیم ایک نظر میں -
وائسرائے کا اعلان - برطانوی سکیم کی رو سے ہندوستان اور پاکستان کے لئے علیحدہ علیحدہ دستور ساز اسمبلیاں آئین تیار کریں گی -

۴ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

انتقال اقتدار کے متعلق برطانوی سکیم -

۴ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۴

برطانوی سکیم کے نکات -

۴ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

برطانوی سکیم منظور کر لی گئی -

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

وائسرائے کو لیگ کونسل کی قرار داد کی نقل بھیج دی گئی -

وزارتی سکیم کے دفن ہونے پر کونسل کا اظہار اطمینان -

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

باب سوئم

ہندو کانگرس اور دیگر سیاسی جماعتیں

Marfat.com

Marfat.com

باب سوئم

ہندو کانگرس اور دیگر سیاسی جماعتیں

کانگرسی سرگرمیاں

فرقہ وارانہ سمجھوتہ کی تائید ۔
کلکتہ کے بڑ بازار میں کانگرس کا جلسہ مسٹر سیتارام کی صدارت میں ہوا ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

سرحد کے کانگرسی لیڈروں کا اجتماع ۔
کانگرس بند کمرہ میں جلسہ کرے ۔
(جلسہ کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے شرط) ۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

کانگرسی حلقے کیا کر رہے ہیں ؟
(سابق وزیر اعظم اور مسٹر مہر چند کھنہ کی مراجعت کے بعد کانگرسیوں کی سرگرمیاں بڑھ گئیں)
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

کانپور میں ۹ اگست کی تقریب ۔
فرقہ وار اتحاد کی دعا مانگی گئی ۔
کانگرسی لیڈروں کی گرفتاری کی سالگرہ منائی گئی ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ہندو مسلم مفاہمت کی تائید ۔
کراچی کے کانگرسیوں کی رائے ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

برمنگھم میں ہندوستانیوں کی کانفرنس ۔
کانگرس پالیسی کی تائید ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

پنجاب کے کانگرسی لیڈروں کی طرف سے مسلمانوں کے حق خود اختیاری کی حمایت ۔

امرتسری کانگرسیوں کی نمائندہ کانفرنس کا فیصلہ ۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

شولا پور کانگرس کمیٹی خلاف قانون ہے ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

یو ۔ پی ۔ کے کانگرسی کارکنوں کی میٹنگ ۔
مرکزی کمیٹی کو از سر نو منظم کرنے کا فیصلہ ۔
زیر صدارت مسٹر سمپورنند ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

باغی کانگرسیوں کے خلاف انضباطی کارروائی ۔
فارورڈ ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی بمبئی کا اہم فیصلہ ۔
۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

سرحد کانگرس پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ۔
صوبہ کی سیاسی صورت حال پر غور ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

الہ آباد میونسپل بورڈ کے کانگرسیوں کی مہاسبھائی ذہنیت ۔
مسلمان کانگرسی سے تعصب برتنے کا شاخسانہ ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

بیرونی ممالک میں کانگرس کا پراپیگنڈہ ۔
کرشن مینن کی رہنمائی میں اپنا پراپیگنڈہ وسیع تر کر رہی ہے اور مسٹر جے سنگھ کی خدمات بھی حاصل کی جا رہی ہیں ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

Marfat.com

ضلع کانفرنس میں کانگرس کو نمائندگی دی جائے -
برطانیہ میں مقیم کانگرسیوں کا پراپیگنڈہ -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

مسلمانوں اور دوسری اقلیتوں کو پھانسنے کے لئے نیا پروگرام -
بمبئی ، گجرات ، مہاراشٹر اور کرناٹک کے کانگرسیوں کی کانفرنس -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

سرحد کے ممتاز کانگرسی کارکنوں کا اجتماع -
مستقبل کا پروگرام طے کیا جائے گا -
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

کانگرس کو رائیسٹوں اور کمیونسٹوں کے وجود سے پاک رکھا جائے -
مدراس کے کانگرسی کارکنوں کا فیصلہ -
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ ، ۲

سیاسی مصیبت زدوں کی امداد -
معلوم ہوا ہے کہ کانگرس عنقریب ایک ہندوستان گیر ادارہ قائم کر رہی ہے جو سیاسی مصیبت زدوں اور ان کے خاندانوں کی مالی اور قانونی امداد کریگی -
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

بنگلور کے کانگرسیوں کا جلسہ -
سابق صدر سٹیٹ کانگرس کمیٹی کی صدارت میں ہوا -
۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

کٹک میں اڑیسہ کے کانگرسی کارکنوں کا جلسہ تعمیری پروگرام پر غور کرے گا -
۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ ، ۱

ہندوستانیوں کو دنیا کی رائے عامہ سے اپیل کرنے کا حق ہے -
جنوبی افریقہ میں کانگرس کا اعلان -
۱۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

ہندوستانی کانگرسی ممبران اسمبلی -
مستعفی ہونے کا مطالبہ -
۱۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں کانگرسی ممبروں کی شرکت کا سوال -
حکومت پنجاب پابندیاں ہٹانے کے سوال پر غور کر رہی ہے -
۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

کانگرسی اسمبلی پارٹی کا انتخاب -
مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی پھر لیڈر منتخب ہو گئے -
۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

بمبئی کے سابق کانگرسی وزیر کی تقریر -
کانگرسی کی بجائے صرف ذمہ دار حکومتیں -
ضلع لاہور کے کانگرسی کارکن -
۲۵ مسلمان کانگرسیوں کا اعلان -
۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

پنجاب کے رہا شدہ کانگرسی -
پابندیاں اٹھا لی گئیں -
۲۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

کانگرس اسمبلی پارٹی کا ریکارڈ -
حکومت پنجاب نے واپس کر دیا -
یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

ہندوستان خالی کر جاؤ کے ریزولیوشن سے اظہار اتفاق -
برطانیہ کے کانگرسیوں کی گاندھی بھگتی نے جوش مارا -
۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

کانگرس مجلس عاملہ کے ارکان کی رہائی -
جنوری تک رہا کر دیا جائے گا -
۶ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ضلع دھار کے کانگرسیوں کا جلسہ -
کمیونسٹوں پر دروازے بند رکھے گئے -
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

Marfat.com

پنجاب کانگرس اسمبلی کا فیصلہ ۔
دفعہ ۱۴۴ کا احترام کرو ۔
۲۶ جنوری ۱۹۴۵ ، ۱ ، ۱

ترانوال انڈین کانگرس کی قرار داد ۔
ہندوستان کا مطالبہ آزادی ایک جائز مطالبہ ہے ۔
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

حکومت بہار اور کانگرسی لیڈروں کی تقریریں ۔
حکومت کو غلط فہمی ہوئی ۔
یکم فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

آل انڈیا ریاستی کانگرس کا سالانہ اجلاس غالباً پنجاب میں منعقد ہوگا ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

خان صاحب کو تشکیل وزارت کا اختیار دے دیا گیا ۔
سرحد کانگرس اسمبلی پارٹی کا فیصلہ ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

مدراس میں وزارت کے قیام کی کوشش ۔
تامل ناڈو کانگرس کا جلسہ ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۴

کانگرس . . . صوبوں میں وزارتیں قبول نہ کرے گی ۔
صوبہ سرحد میں وزارت کیوں قبول کی گئی ۔
۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

لاہور میں کانگرسیوں کا جلسہ ۔
ایک دوسرے پر اعتراض کئے ۔
۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

قومی حکومت اور کانگرسیوں کی رہائی - لندنی کانگرسیوں کی پرانی رٹ ۔
۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

کانگرسی صوبوں میں حکومتیں ۔
۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

رہتک کا ضمنی انتخاب اور کانگرس ۔
سیکرٹری اسمبلی کانگرس پارٹی کا بیان ۔
۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

راولپنڈی کانگرس ورکرز اسمبلی کے صدر کے خلاف تحریک عدم اعتماد ۔
کانگرسی بھگت ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہیں ۔
۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

آسام میں کانگرسی سرگرمیوں کا احیاء ۔
کانگرس ایڈوائزری کمیٹی کا قیام ۔
۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی الہ آباد ۔
سامان واپس مل گیا ۔
۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

صوبوں میں وزارتوں کا قیام عوام کی مصیبتیں کم کر دے گا ۔
یو - پی - کانگرس کمیٹی کے سابق سیکرٹری کی تقریر ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۲

سی - پی کانفرنس پارلیمنٹری پارٹی
فوری میٹنگ بلانے کا مطالبہ ۔
۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستانی کانگرسیوں کی لندنی کمیٹی نے برطانیہ میں پراپیگنڈہ کی مہم جاری کرنے کے لئے ہندوستان میں چندہ کی اپیل کی ۔
۳ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

کانگرس ہندوستان کے سیاسی تعطل کو دور کرنے کے لئے بیقرار ہے ۔
اڑیسہ میں ابھی وزارت قائم نہیں کی جائے گی ۔
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

جب تک صدر کانگرس اور ان کے ساتھی گرفتار ہیں ، کوئی شخص کانگرس کا نام استعمال نہیں کرے گا ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستان اپنی آزادی کے بعد ہی جشن فتح منا سکتا ہے ۔
بمبئی کے سابق کانگرسی وزیر کی تقریر ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

Marfat.com

کانگرس آزادی لے کر کسان سبھا کو دے دیگی -
کسان سبھا کے صدر سوامی سجانند کا دلچسپ فلسفہ -
۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

اللہ بخش مرحوم کا میموریل -
ایک لاکھ روپیہ جمع کیا جائے گا -
سندھ صوبہ کانگرس کمیٹی کا فیصلہ -
۱۶ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

کانگرس جشن فتح میں حصہ نہیں لے سکتی -
مسٹر ایس - کے - پٹیل کا بیان -
۱۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

سرحد میں کانگرس کے انتخاب کرائے جائیں -
پشاور ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کا مطالبہ -
۱۷ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

یو - پی - کانگرس نمائندہ اسمبلی کی مجلس عاملہ کا اجلاس - مسلمان کانگرسی ممبر شرکت نہیں کریں گے -
۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۳

کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ارکان کی رہائی کا فیصلہ ہو چکا ہے ، لیکن رہائی ۱۵ اگست سے پہلے نہیں ہو گی -
۲۳ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۳

صوبہ سرحد کی کانگرسی وزارت -
عوام پر ٹیکس لگائے گی -
۲۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

ہندوستان کی کانگرسی جماعتوں کو بحال کرنے کی کوشش - کانگرس لیڈروں کے درمیان گفت و شنید -
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

امن عالم کے لئے اقوام کی آزادی تسلیم کی جانی ضروری ہے -
کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا -
کانگرس کمیٹی کا کوئی اور رکن شملہ نہیں جائے گا -
عنقریب ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا -
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۶

یو - پی - کانگرس ورکرز اسمبلی ختم نہیں ہوگی -
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

کانگرس کے لئے لمحہ فکریہ -
بدقسمتی سے کانگرس بھی آل انڈیا مسلم لیگ کو فرقہ وارانہ خیال کرتی ہے -
۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

کانگرس اصول کی خاطر نہیں جذبات کی وجہ سے ہٹ دھرمی کر رہی ہے -
ایک حقیقت پسند کانگرسی لیڈر کا معقول تجزیہ -
۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

سیاسی قیدیوں کی رہائی کے سلسلے میں خط و کتابت ہو رہی ہے -
نمائندہ پریس کو صدر کانگرس کا بیان -
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶ - ۶

برطانیہ کو آزادی دینی پڑے گی -
برطانیہ کی انڈین کانگرس کا بیان -
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

یہ ثابت ہو گیا ہے کہ کانگرس جاپان نواز نہیں -
(کرشنا مینن) -
صوبوں میں تازہ انتخابات ہوں - (سورنسن) -
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۳

برطانیہ کے سرمایہ دار اور کارخانہ دار آزادی کے حامی ہیں -
لندن کی کانگرس کمیٹی کے سیکرٹری کا حقیقت افروز بیان -
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۳

کانگرس ہائی کمان کی طرف سے کانگرس وزارت کے قیام کا مشورہ -
آسام کی کانگرس اسمبلی پارٹی کے لیڈر کو ہدایات روانہ کر دی گئیں -
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

صوبہ بمبئی کے نظر بندوں کو انتخاب لڑنے کی اجازت نہیں -
حکومت بمبئی نے کانگرس پارلیمانی بورڈ کو مطلع کر دیا -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

آج کانگرس کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ہوا -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مرکزی اسمبلی کی صدارت کے لئے کانگرسی امیدوار کی کامیابی -
سوموار کو وائسرائے ہند اسمبلی میں تقریر کریں گے -
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

سندھ اسمبلی کے کانگرسی اراکین کا اجتماع -
کانگرس ہاؤس میں ہوا -
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

ٹرانسوال کانگرس کا اجتماع -
سر شفاعت احمد کا جوابی تار -
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سندھ میں کانگرس پارٹی کی امتیازی پوزیشن -
لیگ سے کولیشن قائم کرنے کے لئے صدر کانگرس کی شرط -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

وائسرائے کے نام صدر کانگرس کا مکتوب -
کانگرس سے کس قسم کا تعاون مطلوب ہے -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

برطانوی وفد کا خیر مقدم -
صدر کانگرس کا بیان -
۲۱ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

یہ خدا داد صاحب کون ہیں -
کانگرسیوں کا شرمناک جھوٹ -
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

کانگرس اپنا رشتہ نئی دہلی سے جوڑ چکی ہے -
برطانوی مشن کی کامیابی یقینی ہے -
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

لیگ کی اصول پسندی کا اعتراض -
صدر کانگرس کا بیان -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

وزارتی مشن کے مقصد پر شبہ جائز نہیں -
ایک لندنی کانگرسی کے تاثرات -
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس -
کسی خاص معاملہ پر بحث نہیں ہوگی -
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کانگرس فنانس بل کی مخالفت نہیں کرے گی -
صدر کانگرس نے وائسرائے سے وعدہ کیا ہے -
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ - ۷

ویول کمیٹی سے تعاون نہ کیا جائے گا -
کانگرس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کیا کانگرس ستیہ گرہ کرنے والی ہے -
وزارتی مشن سے مایوسی کے بعد کا پروگرام -
۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

پنجاب کانگرس کمیٹی کا اجلاس -
پنجاب پراونشل کانگرس ورکنگ کمیٹی کی ایک میٹنگ بریڈلا ہال میں منعقد ہوئی -
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۳

کانگرس نے فنانس بل کی منظوری کی مخالفت کی -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

وزیر اعظم کے اعلان پر اظہار مسرت -
سابق کانگرسی وزیر کے تاثرات -

Marfat.com

برطانیہ اور ہندوستان کے تعلقات اب صرف مساویانہ حیثیت سے قائم رہ سکتے ہیں -
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ربع صدی کی جدوجہد کے بعد بھی اہل ہند منزل مقصود سے بہت دور ہیں -
ہندوستان کے سیاسی . . . کے مختلف مراحل -
کانگرس کے متحدہ قومیت کا ڈھونگ ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہے -
۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ - ۱ - ۱

مسلمانوں کو وزارتی مشن سے مایوس ہونے کی ضرورت نہیں -
کانگرس ضرورت سے زیادہ پر امید ہوگئی ہے -
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

۲۴ مارچ کو سیتہ مورتی ڈے -
کانگرسی کمیٹی کے صدر مسٹر کمار نے تمام کانگرسیوں سے مورتی ڈے منانے کی اپیل کی -
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کانگرس اور برطانیہ میں ناپاک اتحاد کے نتائج خطرناک ہوں گے -
برطانوی حکومت یہ خطرہ مول لینے کو تیار نہیں -
۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کانگرسی وزراء کی طرف سے شہری آزادی کے احترام کا مظاہرہ -
لاہور کے کانگرسی پریس کی ضمانت مان لی گئی -
۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کولیشن پارٹی کے کانگرسی ممبروں کی طرف سے وزارت کی شدید مذمت -
پنجاب کے بے نامی وزیر اعظم پر کڑی نکتہ چینی -
۲۸ مارچ ۱۹۴۶ ، ۴ ، ۱ - ۲

سندھ کانگرس کو وزارت میں $\frac{1}{10}$ کی پیش کش -
کولیشن پارٹی کے مسلم ارکان کے لئے ایک نشست -
۲۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں بنگال کولیشن وزارت کا مسئلہ -
کولیشن انہی شرائط کے مطابق بنائی جا سکتی ہے ، جو پنجاب میں پیش کی گئی تھیں -
۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ ، ۶

کانگرس ورکنگ کمیٹی کے نئے ممبر -
پنت اور مہتاب کے وزرائے اعظم بن جانے سے جو آسامیاں خالی ہوئیں، ان کے نئے ممبر سرت چندر بوس اور مسٹر جے - پرکاش نرائن بن گئے -
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ابھی کابینہ وزراءکی فہرست مکمل نہ کیجئے -
مسٹر سہروردی کو شنکر رائے کا تار -
کانگرس پارٹی کابینہ میں مساوی نیابت کی طالب ہے -
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مدراس میں کانگرس ہائی کمان کے منہ پر چپت -
اسمبلی پارٹی کی لیڈر شپ کے سوال پر مرکزی ہدایات منظور کرنے سے انکار -
۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

بنگال کے کانگرسی مسئلہ پاکستان پر غور کریں گے -
۲۳ اپریل کو کلکتہ میں جلسہ -
مسٹر سرت چندرا بوس کی صدارت میں ہوگا -
۲۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

مرکزی اسمبلی کی کانگرس پارٹی کا اجلاس -
مسٹر سرت چندر بوس کی قیادت کی تعریف کی -
۲۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

مدراس کانگرس اسمبلی پارٹی کا اجلاس -
صدر کانگرس کی مزید ہدایت کا انتظار -
۲۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

ہندوستان کی یکجہتی برقرار رکھی جائے -
بنگال کے کانگرسیوں کا مطالبہ -
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

Marfat.com

سٹوڈنٹس کانگرس کا مطالبہ :
فرقہ وارانہ تعلیمی اداروں کو تسلیم نہ کیا جائے ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسٹر پرکاش مدراس میں وزارت نہیں بنا سکیں گے ؟
انہیں کانگرس ہائی کمان کو راضی کرنا ہوگا ۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

لیگ کانگرس سمجھوتہ کے لئے سازگار فضا پیدا کرنے کی کوشش ۔
ہندو کانگرس نے مسلمان راشٹر پتی کو صدارت سے چھٹی دے دی ۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

آسام میں کئی صنعتوں کو قومی ملکیت بنا دیا گیا ۔
صوبہ کی کانگرسی وزارت کا غیر متوقع اقدام ۔
۷ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

آج کانگرسی کیمپ میں مایوسی کے آثار پائے جاتے ہیں ۔
وزارتی مشن وائٹ ہال کی طرف سے ہدایات کا منتظر ہے ۔
۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ایوارڈز کا اعلان وائٹ ہال کی منظوری کے بعد کیا جائے گا ۔
کانگرس مساوات تناسب کا اصول نہیں مانتی ۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کیا مسٹر ایٹلی کی ذاتی رائے ایوارڈ کے خلاف ہے ؟
برطانیہ کے با اثر اخبار کانگرس کے رویہ کی مذمت کر رہے ہیں ۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

آندھرا کانگرس کمیٹی کا صدر ۔
پروفیسر این ۔ جی ۔ رنگا ، آندھرا صوبائی کانگرس کمیٹی کے صدر منتخب ہو گئے ۔
۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۲ ہفتوں تک ملتوی ہو جائے گا ۔

مسلم لیگ کے فیصلوں کا انتظار کیا جائے گا ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

برطانیہ ، امپیریلزم کے خلاف جدوجہد کرنیوالے کانگرسی بھوکے ہندوستانیوں کو بلا شرط ہتھیار ڈالنے کا مشورہ دے رہے ہیں ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کانگرس کمیٹیوں کے کام کا جائزہ ۔
مرکزی نمائندہ صوبوں کا دورہ کرے گا ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بمبئی اسمبلی کے لئے کانگرسی سپیکر ۔
ایس ۔ فیروز دیال منتخب ہوئے ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

کانگرس برطانوی وزراء کی تصریحات سے مطمئن نہیں ۔
کانگرس کیمپ پر یاس کے بادل چھا رہے ہیں ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۳

پنجاب کے سابق پران پتی داؤد غزنوی سے جواب طلب کیا جائے ۔
ضلع کانگرس کمیٹی لاہور کی ورکنگ کمیٹی کا مطالبہ ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

برطانوی مشن نے کانگرس ہائی کمان کے مطالبات نامنظور کر دیئے ۔
کانگرس نے مساوات تناسب کا اصول نہ مانا تو عارضی حکومت قائم نہ ہو سکے گی ۔
۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

وزارتی سفارشات کے بارے میں قطعی فیصلہ معرض التواء میں ۔
کانگرس کی مجلس عاملہ کی قرار داد ۔
۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کانگرس کے مطالبات رد کر دیئے گئے ۔
وزارتی مشن اور وائیسرائے کی طرف سے تازہ اعلان ۔
۲۸ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۳

Marfat.com

کیا کانگرس عارضی حکومت میں شامل ہوگی ؟
وائسرائے مساوات تناسب کے اصول پر اڑے ہوئے ہیں -
۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

راولپنڈی ڈویژن میں کانگرس رابطہ عوام کی تحریک شروع کی جائیگی -
نیا دام لائے پرانے شکاری -
مقامی کانگرس ہائی کمان کا فیصلہ -
یکم جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

وزارتی سفارشات غیر تسلی بخش ہیں -
پنجاب کانگرس اسمبلی پارٹی کی رائے -
۷ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

پنجاب کانگرس اسمبلی پارٹی کا اجلاس -
وزارتی مشن کی سفارشات پر غور و خوض -
۷ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

کانگرس سمجھتی تھی کہ سارے ہندوستان کی زمام اقتدار اسے سونپ دی جائیگی - لیگ کونسل کے فیصلے نے کانگرس کو سخت الجھن میں ڈال دیا -
عارضی حکومت میں ہندوؤں کو صرف ۲۵ فیصدی نمائندگی حاصل ہوگی -''(ہندوستان ٹائمز)''-
ہر حالت میں کانگرس اور لیگ کا مساوات تناسب برقرار رہے گا -
۹ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

کانگرس وزارتی سفارشات قبول نہ کرے - سوشلسٹ لیڈروں کا مشورہ -
۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

وزارتی سفارشات اور عارضی حکومت کے متعلق کانگرس کا مطمعٔ نظر -
کانگرس کی مجلس عاملہ کا دہلی میں اجلاس -
۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

اس امر کا پچاس فیصد امکان ہے کہ کانگرس ، برطانوی سکیم کو منظور کر لے -

کانگرس اب . . . پر اعتراضات کو اہمیت نہیں دے رہی -
مرکز میں مساوات تناسب کا اصول جھگڑے کا باعث بنا ہوا ہے -
آزادی کی بجائے صرف ذمہ دار حکومتیں -
۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

کانگرس کی مجلس عاملہ آج بھی کوئی قطعی فیصلہ نہ کر سکی -
عارضی حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں آج کانگرسی نمائندے ارکان مشن سے پھر ملینگے -
۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مساوات تناسب کے سوال پر ویول کانگرس ڈیڈ لاک جاری ہے -
کانگرس وزارتی سفارشات کو مسترد کرتے ہوئے ڈرتی ہے -
۱۳ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن کی ناکامی کے متعلق برطانوی پریس کی پیش گوئی -
کانگرس دو پارٹیوں میں بٹ چکی ہے -
۱۵ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

عارضی حکومت میں دو تہائی نمائندگی حاصل کرنے کی ناکام کوشش -
کانگرس نے عارضی اور مستقل سمجھوتے کی تجاویز نامنظور کر دیں -
۱۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

آل انڈیا کانگرس کا اجلاس پنجاب میں -
پنجاب کانگرس کی طرف سے آل انڈیا کانگرس کا اجلاس پنجاب میں منعقد کرنے کے لئے جو دعوت دے رکھی ہے ، اس پر غور کرنے کے لئے اجلاس ہوگا -
۱۶ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

Marfat.com

کانگرس سوشلسٹ پارٹی میں پھوٹ -

پنجاب کانگرس سوشلسٹ پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی -

۱۶ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

وائسرائے اور وزارتی مشن کی طرف سے آج ایک بیان جاری کیا جائیگا ؟

کانگرس کی مجلس عاملہ کا نہایت طویل اجلاس -

۱۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

فیروز پور کے کانگرسیوں کی ہلڑ بازی -

۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کانگرس کی مجلس عاملہ پنڈت نہرو کی واپسی تک فیصلہ نہیں کرے گی -

عارضی حکومت کی تشکیل کے راستے میں مزید الجھنیں پیدا ہوگئیں -

گفت و شنید میں ڈیڈ لاک -

۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس کل پر ملتوی -

مجلس عاملہ ابھی تک نیشنلسٹ مسلمان کا سٹنٹ کھڑا کئے ہوئے ہے -

۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

صوبہ مہاراشٹر کی کانگرس کمیٹی نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا آئندہ سیشن پونا میں بلانے کی درخواست کی۔

۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

کانگرس نے مستقل سمجھوتہ کی تجاویز منظور کر لیں؟

۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ ، ۴

کانگرسی لیڈروں نے عارضی حکومت میں شامل ہونا منظور نہ کیا -

آخری مرحلہ پر مشن کی طرف سے کانگرسی لیڈروں سے مفاہمت کی کوششیں -

۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس کی مجلس عاملہ نے عارضی حکومت میں شرکت منظور نہ کی -

وہ مستقل سمجھوتہ کی تجاویز منظور کر لے گی ؟

۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کانگرس سیشن پونا میں بلایا جائے -

پنڈت نہرو ابھی کشمیر نہیں جائیں گے -

کانگرس کمیٹی کے اجلاس کے بعد جائیں گے -

۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۸

پروفیسر کے - ٹی - شاہ اور مسٹر سنگھا -

ہندو کانگرسی عیسائیوں کے دشمن ہیں -

۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ - ۲

یونینسٹ کانگرس وزارت زندگی اور موت کی کشمکش میں مبتلا ہے -

بلیک مارکیٹ کے روپیہ سے آب حیات کا کام لینے کی کوشش -

۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مدراس سے دستور ساز اسمبلی کے کانگرسی نمائندے -

۴۴ کانگرس کے نامزد کردہ امیدوار کامیاب ہوئے -

۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

یو - پی - کے وزرا رشوت ستانی کا انسداد نہیں کر رہے -

ایک کانگرسی ممبر مہابیر تیاگی کی صاف گوئی -

۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۴

یو - پی - میں رشوت ستانی کا زور -

کانگرسی وزیر کا اپنا اعتراف -

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

کانگرس "ہر قسم کی مساوات" کی مخالفت کر کے خالص ہندو جماعت بن چکی ہے -

نئی صورت حال میں نیشنلسٹ مسلمان کانگرس کے صرف خیمہ بردار ہیں -

۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

عنان اقتدار صرف کانگرس کے حوالے کرنا خطرناک غلطی ہوگی -

ہندوستانی لیڈروں کو متحد ہونے کے لیے آخری اپیل کی جائے -

۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

دستور ساز اسمبلی کی ممبری سے استعفیٰ -

یو - پی - کے کانگرسی سوشلسٹ کا فیصلہ -

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

کانگرس ورکنگ کمیٹی تین گروہوں میں منقسم ہے -

وائسرائے ابھی کانگرس کی آرزوئے اقتدار پوری کرنے پر آمادہ نہیں -

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

حکومت کی حمایت میں کانگرسی لیڈروں کا ستیہ گرہ -

جلوس کا راستہ روکنے کے لئے سڑک پر لیٹ گئے -

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کانگرسی وزیراعظم کی دھمکی -

۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

فسادات کی صورت میں وائسرائے کی طرف سے برطانوی فوجوں کے استعمال کی ممانعت -

کانگرسی لیڈروں نے مسلم لیگ سے تعاون کی اپیل کیوں کی -

۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

پشاور اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے صدر اور کئی ارکان ورکنگ کمیٹی سے مستعفیٰ ہو گئے -

موجودہ حکومت عوام کی خدمات بجا لانے میں ناکام رہی ہے -

۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرس کی "نمائشی" فراخدلی وائسرائے اور وزارتی مشن کے مشورے کی مرہون منت ہے -

لیبر گورنمنٹ "ہندو کانگرس" کو طاقت سونپنے پر بضد ہے -

کنزرویٹو، لیبر حکومت کی پالیسی سے لا تعلقی کا اظہار کر دے گی -

۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۴

لیگ کانگرس کولیشن ناممکن نہیں ہے -

کانگرس برطانوی عوام کو بیوقوف بنانا چاہتی ہے -

۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

آزادی کی بجائے صرف ذمہ دار حکومتیں -

کانگرس کے سیکرٹری کی اپیل -

۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس -

۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ختم ہوگیا - کانگرس کی صدارت کا مسئلہ طے نہ ہوا -

نہرووالی ایگزکٹو میں دو خالی مسلم نشستیں ایک ہفتہ تک پر نہ ہو سکیں گی -

۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

دستور ساز اسمبلی کا اجلاس اوائل اکتوبر تک ملتوی ہو جائے گا -

عارضی حکومت کے کانگرسی ارکان یونین جیک کو سلامی دیا کریں گے -

۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

صرف ایک عرصہ تک لیگ کو عارضی حکومت میں شرکت کا موقعہ دیا جائے -

دہلی میں کانگرس ہائی کمان کی رائے -

۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرسیوں کی فتنہ پردازیاں -

موضع ہٹھور ضلع لدھیانہ میں -

ہندو کانگرسیوں نے سکھوں اور مسلمانوں کو باہم لڑانے کی کوشش کی -

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

Marfat.com

برطانوی ملوکیت سے نجات حاصل کرنے کے لئے کانگرس
لیگ اتحاد ضروری ہے۔
کانگرس تنہا ہندوستان کے لئے آزادی حاصل نہیں
کر سکتی۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پنجاب کانگرس کی طرف سے مسلم رابطہ عوام کی تحریک
شروع کرنے کی تیاریاں۔
مسلمان دیہاتیوں کو گمراہ کرنے کے لئے کارکنوں کی
تربیت کا انتظام۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کانگرس کی صدارت کا مسئلہ۔
کانگرس کمیٹی طے کرے گی۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

پنجاب پر کس کی حکومت ہے؟ پنجابی وزراء کی یا
کانگرس ہائی کمان کی؟
موٹر ٹرانسپورٹ کے معاملہ میں کس کا حکم چلے گا۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

گروپنگ کو غیر مبہم طور پر مان لیا جائے اور غیر
لیگی مسلمان کے انتخاب پر اصرار نہ کیا جائے۔
کیا کانگرس سمجھوتہ کے لئے یہ باتیں مان جائیگی؟
کارخانہ دار سرمایہ داروں کا کانگرس پر دباؤ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لاہور ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی کی صدارت۔
خلیفہ فضل دین صدر چن لئے گئے۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

یورپینوں کے ووٹوں کی خاطر کانگرسی لیڈر انگریزوں کے
چرنوں میں۔
وزارت بنگال کو شکست دینے کے لئے ہندو کانگرس
کی مجنونانہ جدوجہد۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کانگرس گروپنگ مانتی ہے اور نیشنلسٹ کی نامزدگی کا
حق چھوڑتی ہے۔

لیگ کانگرس سمجھوتہ کی گفت و شنید میں ابھی کیا
مشکلات حائل ہیں؟

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس عارضی حکومت سے علیحدہ ہو جائے۔
آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے لئے قرار داد۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ہندو کانگرسیوں کی پریشانی۔
کانگرس کے خلاف محاذ کا ڈر۔

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا۔
۲۲ اکتوبر کو نئے صدر کا اعلان کیا جائیگا۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

کانگرس کی صدارت کے لئے مولوی آزاد کا نام۔
سرحد کی کانگرس کمیٹی نے سفارش کی۔

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

بہار پراونشل کانگرس کمیٹی۔
پروفیسر عبدالباری صدر منتخب ہوگئے۔

یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

پنجاب کی یونینسٹ کانگرس کولیشن وزارت اور مسلمانوں
کے حقوق۔
اعداد و شمار کے ہیر پھیر سے عوام کو گمراہ کرنے
کی "وزیرانہ کوشش"۔

۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۶

مصیبت زدگان بنگال کے لئے ریلیف فنڈ۔ کانگرس کے
جنرل سیکرٹری کی اپیل۔

۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

کانگرس کا ۵۴ واں سالانہ اجلاس۔
۲۵ لاکھ روپے خرچ آئیں گے۔

۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مشرق وسطیٰ میں کانگرس کا پراپیگنڈہ۔
الہ آباد میں ایک دفتر کھولا جائے گا۔

۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

Marfat.com

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
۲۳ اکتوبر کو بھنگی بستی میں بلایا گیا ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

اب صدر کانگرس کا انتخاب نہیں ہوگا ۔
آل انڈیا کانگرس کمیٹی کی سیکرٹری شریمتی سارا بھائی نے بتایا ۔

۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا طویل اجلاس ۔
اجلاس بھنگی بستی میں شروع ہو گیا ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بہار کے مختلف حصوں میں برطانوی فوج کی چوکیاں بٹھائی جائیں ۔
بہار کے سابق کانگرسی وزیر مسٹر محمد یونس کی گورنر بہار سے اپیل ۔

یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

صوبہ کانگرس کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
انتخابی عذر داریوں سے دستبرداری کے سوال پر غور کیا جائے گا ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

بنگال میں لیگ کانگرس کولیشن کے قیام کی کوشش ناکام رہی ۔
ہندو کانگرسی لیڈر وزارت میں شرکت کی خاطر فتنہ انگیزی میں مصروف ہیں ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۱

کانگرس کا سالانہ اجلاس ملتوی نہیں ہو گا ۔
ملتوی ہونے کی خبریں بے بنیاد ہیں ۔

۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

کانگرس کا سالانہ اجلاس میرٹھ ۔
سیکرٹری مجلس استقبالیہ کا اعلان ۔

۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

میرٹھ میں صدر کانگرس کا جلوس نہیں نکالا جائے گا ۔
مجلس استقبالیہ کا اعلان ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آسام کونسل میں کانگرس کو تین شکستیں ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

کانگرس کمیٹی کے اجلاس کی تیاریاں ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
کل سہ پہر پر ملتوی کر دیا گیا ۔
ملک کی فرقہ وارانہ کشیدگی ، ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر غور کیا ۔

۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

سرحد کانگرس پارلیمنٹری پارٹی کا اجلاس ۔

۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

بہار کے فسادات کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرار داد ۔
سبجیکٹ کمیٹی میں کون کون سی قراردادیں پیش ہوں گی ۔

۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

ہندو کانگرسی وزارت کی طرف سے آنے والے سوراج کی ایک جھلک ۔
یو ۔ پی ۔ میں مسلم لیگ کے ارکان کی ڈاک سنسر کرنے کے لئے خفیہ ہدایات ۔

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

سرحد کی کانگرسی وزارت کے کارنامے ۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۴

کیا کانگرس آزاد قبائل کے افغانستان میں شامل ہونے کی مخالفت کرے گی ۔
کانگرس کا یہ اقدام بدامنی پیدا کرنے کا موجب ہو گا ۔

۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

ہندوستان میں آئینی طریق سے . . . امکانات ختم ہو رہے ہیں ۔
کانگرس سمجھتی ہے کہ وہ اکھنڈ ہندوستان حاصل کرنے کے لئے کافی مضبوط ہے ۔

Marfat.com

کانگرس آسام کو تنہا نہیں چھوڑے گی ۔
دستور ساز اسمبلی کے آسامی رکن کی توقعات ۔
۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

کانگرس عارضی حکومت سے علیحدہ نہیں ہو گی ۔
۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرس کی نئی کمیٹی کے ارکان ۔
شنکر راؤ دیو اور جگل کشور سیکرٹری ہوں گے ۔
۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

لیبر حکومت نے صرف کانگرس کو عارضی حکومت قائم کرنے کی دعوت دے کر ہندوستان میں قتل عام کا سلسلہ جاری کیا ۔
۱۸۵۷ء کے غدر کے بعد ایسے واقعات کبھی نہیں ہوئے تھے ۔
لیبر حکومت پر سابق وزیر اعظم برطانیہ مسٹر چرچل کا الزام ۔
۱۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۴

کانگرس اکھنڈ ہندوستان کی حمایت کا دعوی چھوڑ دے ۔
ورنہ دستور ساز اسمبلی کی حیثیت ایک تماشہ سے زیادہ نہ ہو گی ۔
۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

ہندو کانگرس کے تعصب کا ایک اور مظاہرہ ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

کانگرس گروپنگ کا معاملہ فیڈرل کورٹ کے سامنے پیش کرنے پر تیار ہو گئی ۔
ڈاکٹر جیا کرشنا سوامی آئر اور دوسرے وکلا کانگرس کی پیروی کریں گے ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

برطانوی حکومت کانگرس سے مرعوب ہو گئی ہے ۔
وائسرائے اور گورنر اپنا اختیارات چھوڑ بیٹھے ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

۱۹۴۷ء کی زبردست کانگرسی تحریک ۔
پروگرام اخبارات میں شائع نہیں ہو گا ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کانگرس کو آئین بنانے کی کھلی چھٹی خانہ جنگی کا باعث بن جائے گی ۔
برطانوی حکومت کو عزم و جرائت سے کام لینے کا مشورہ ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

کانگرسیوں کے خلاف تادیبی کارروائی ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

کانگرس کے ٹریننگ مرکز کا افتتاح ۔
واقعہ اجمیری گیٹ دہلی میں ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

دستور ساز اسمبلی کے کانگرسی ارکان گروپنگ کا معاملہ فیڈرل کورٹ میں لے جانے کے خلاف ہیں ۔ ۶ دسمبر کا سرکاری اعلان کن دو شرائط پر منظور کیا جائیگا ۔
۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

کانگرس اپنی ہٹ پر قائم رہے تو (ب) اور (ج) گروپ کی بالکل جداگانہ دستور ساز اسمبلیوں کا اجلاس بلایا جائے ۔ برطانوی حکومت سنجیدگی کے ساتھ اس تجویز پر غور کر رہی ہے ۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

گروپنگ کا معاملہ فیڈرل کورٹ میں لے جانے کا سوال ۔
کانگرس ورکنگ کمیٹی آج بھی فیصلہ نہ کر سکی ۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

کانگرس کے سر پھرے لیڈر طاقت کے بل پر ... ہندوستانی تعطل کو دور کرنا سخت محال ہو گیا ہے ۔
"(واشنگٹن پوسٹ)"
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

کانگرس گروپنگ کے متعلق ہماری رہنمائی کرے ۔
آسام کانگرس کی مجلس عاملہ کا مطالبہ ۔
۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

Marfat.com

ابھی چند روز اور انتظار کیجئے ۔
۶ دسمبر کے اعلان کے متعلق صدر کانگرس کا بیان ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

کانگرس ۶ دسمبر کا برطانوی اعلان منظور کرے ۔
دستور ساز اسمبلی کے ایک ہندو رکن مسٹر آشنکر کا مشورہ ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۱

آج کانگرس کمیٹی ۶ دسمبر کا برطانوی اعلان منظور کر لے گی ۔
لیکن صوبوں کو گروپ میں شامل ہونے یا اس سے علیحدہ ہونے کے حق کی حمایت کی جائے گی ۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس نے دیانت دارانہ اور واضح رویہ اختیار کرنے سے گریز کیا ہے ۔
کانگرس کمیٹی کی قرارداد پر روزنامہ "ڈان" کا تبصرہ ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

کانگرس کی قرارداد سے اصل مقصد حاصل ہونا مشکل ہے۔
کانگرس کی قرارداد پر سابق وزیر ہند کا تبصرہ ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

کانگرس ، صوبوں کی آزادی و خود مختاری کے حق میں ہے ۔
کانگرس کے سیکرٹری کی طرف سے کانگرس قرارداد کی وضاحت ۔
۱۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

۶ جنوری کی تقاریر کانگرس کی معاندانہ روش کو بے نقاب کر چکی ہیں ۔
دستور ساز اسمبلی کے اندر قدم قدم پر کانگرسی مخاصمت ملک میں خلفشار پیدا کر دے گی ۔
۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس کی تجویز ہندو پرستی پر مبنی ہے ۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس کا شیرازہ منتشر ہو جائے گا ۔
۱۹ جنوری کو غیر سرکاری اجلاس ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

آسام کا آئین صرف آسامی نمائندے ہی مرتب کریں گے۔
صوبائی کانگرس اپنا رویہ تبدیل نہیں کر سکتی ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

دستور ساز اسمبلی کے کانگرسی ارکان ۔
آسام کی اکثر اقلیتیں گروپ بندی کے حق میں ہیں ۔
کانگرس نے اپنی قرار داد میں ایک شخص کا اضافہ کر دیا ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

کانگرس نے دیانتدارانہ طور پر برطانوی اعلان منظور نہیں کیا ۔
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس کمیٹی آسام پراونشل کانگرس کو اپنا فیصلہ تسلیم کرنے پر مجبور کرے ۔
نہیں تو وہ اس امر کا اعتراف کرے کہ اس نے ۶ دسمبر کا اعلان قبول نہیں کیا ۔
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

سٹوڈنٹ کانگرس جمہوریہ ویتنام کی امداد کرے گی ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

بلیک مارکیٹس الیکشن بورڈ ۔
لائل پور کی سیاسی پارٹیوں (کانگرسی دوغلے اور نام نہاد ہندو سبھائی) نے ایک خفیہ الیکشن بورڈ قائم کیا ہے ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

وائسرائے نے اجلاس میں جانے کا ارادہ لیگ کی ناراضگی کے باعث بدلا ۔
دستور ساز اسمبلی میں لارڈ ویول کے شریک نہ ہونے پر کانگرسی حلقوں کا اظہار افسوس ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

کانگرس نے بے اصولی کی ہے ۔
لیکن سوشلسٹ اس کے ساتھ رہیں گے ۔

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

کانگرس کمیٹی کی قرار داد بد دیانتی اور الفاظ کی شعبدہ بازی کی آئینہ دار ہے ۔
کانگرس نے برطانوی حکومت اور مسلم لیگ کو دھوکہ دینے کی کوشش کی ہے ۔

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس نے ۶ دسمبر کا برطانوی اعلان منظور نہیں کیا ۔
اس کی طرف سے وزارتی سکیم کی نام نہاد منظوری برطانوی حکومت اور مسلم لیگ کو دھوکہ دینے کے لئے ایک مکروہ چال ہے ۔
کانگرس نے سیکشنوں میں صوبوں کے حصوں اور پنجاب کے سکھوں کو ویٹو اختیارات دے کر وزارتی سکیم کی اساسی حیثیت ختم کر دی ۔ موجودہ حالات میں لیگ کونسل کا اجلاس نہیں بلایا جائے گا ۔ دستور ساز اسمبلی سے مسلم لیگ کا بائی کاٹ جاری رہے گا ۔

۲ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶

ڈاکٹر گھوش کانگرس مجلس عاملہ کے رکن مقرر کیے گئے ۔

۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

کانگرس ، سفیروں کے علاوہ ٹریڈ کمشنروں کا تقرر بھی اپنے ہاتھ میں لینا چاہتی ہے ۔
مشترکہ ذمہ داری کے مدعی پنڈت نہرو کا لیگ کے خلاف اقدام ۔

۷ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

کانگرسی ہائی کمان کی طرف سے بڑے بڑے لیڈروں کو خاموش رہنے کی ہدایت ۔
وائٹ ہال سے اشارہ کا انتظار کیا جا رہا ہے ۔

۷ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندو کانگرس اور . . .

۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۳

پنجاب کے عیسائی کسی صورت میں کانگرس سے تعاون نہیں کریں گے ۔
کانگرس نے پنجاب کے عیسائیوں کو دھوکا دیا ہے ۔

۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

وزیر اعظم مدراس کے خلاف کانگرس پارٹی کی اکثریت کا اعلان جنگ ۔
ایک دو دن میں عدم اعتماد کی تحریک کا فیصلہ ہو جائے گا ۔

۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

برطانوی حکومت اپنے فیصلہ کا جلد اعلان کرے ۔
وائسرائے کے نام کانگرس کا دوسرا خط ۔

۱۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

عارضی حکومت کے کانگرسی ممبر بہت جلد مستعفی ہو جائیں گے ۔
وائسرائے کے رویہ کے خلاف شکایت ۔ برطانوی حکومت کا فیصلہ کانگرس کے خلاف ہوگا ۔

۱۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کانگرس کے خلاف آل انڈیا کرسچین لیگ کا شکوہ ۔

۱۶ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

میں یہاں کانگرس ہائی کمان کی امداد حاصل کرنے نہیں آیا ۔ (وزیر اعظم مدراس) ۔

۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

ہندوستان تقسیم نہیں ہو سکتا ۔
صدر کانگرس کی تقریر ۔

۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

کانگرس کو یہ مشورہ دیا جائے گا کہ وہ لیگ کو مطمئن کرے ۔
برطانوی اعلان کے متعلق لندنی قیاس آرائیاں ۔

۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ کانگرس ڈیڈ لاک کے متعلق قیاس آرائیاں ۔
برطانوی حلقوں کی طرف سے تردید ۔

۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

Marfat.com

کانگرس اسمبلی پارٹی کا اجلاس منعقد کرنے کا فیصلہ -
۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

کھدر پہنو یا مستعفیٰ ہو جاؤ -
ناگپور کانگرس کے عہدیداروں کو ہدایت -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

یو - پی - میں زمینداری سسٹم ختم کرنے کی سکیم -
زمینداروں کا وفد کانگرس ہائی کمان سے ملے گا -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۴ ، ٦

صدر تامل کانگرس کی طرف سے کولمبٹور کے ہڑتالی مل مزدوروں کا سمجھوتہ کرانے کی کوشش -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

وزارت بنگال کے خلاف کانگرس کی قرارداد نامنظور ہوگئی -
مختلف آرڈی ننسوں کو باقاعدہ ایکٹ کی شکل دی جائے گی -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦

مدراس کانگرس اسمبلی پارٹی کا اجلاس بلا لیا گیا -
وزیر اعظم کے خلاف عدم اعتماد کی قرار داد -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

کانگرس کے اندر منظم جماعتوں کا وجود خطرناک ہے -
یو - پی - کانگرس کی قرار داد -
۲٦ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

بھارگو گروپ کا دعویٰ ہے کہ کانگرسی ممبروں کی اکثریت ہمارے ساتھ ہے -

لالہ بھیم سین سچر اور چوہدری ہری سنگھ کی وزارتی گدیاں خطرے میں -
۲٦ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مدراس کی کانگرس اسمبلی پارٹی -
نیا لیڈر منتخب کر لیا گیا -
یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

وزیر اعظم مدراس مستعفیٰ ہو جائیں گے -
صدر کانگرس کا اعلان -
۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

عارضی حکومت کو نو آبادیاتی حکومت کے اختیارات نہیں دیئے جا سکتے -
وزیر ہند کی طرف سے ہندو کانگرس کے مطالبہ کا جواب -
۱٦ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

غریبوں کی ہمدرد کانگرس پارٹی سرمایہ داروں پر ٹیکس کی مخالفت کرے گی -
عارضی حکومت کے کانگرسی ممبر کیا پوزیشن اختیار کریں گے ؟
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۹

سرحد اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے ارکان میں پھوٹ پڑگئی -
کیا وہ کانگرس پارٹی کی رکنیت سے علیحدہ ہو جائیں گے ؟
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ٦

صوبہ سرحد کانگرس کے ساتھ رہے گا -
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ٦

صدر کانگرس کا استعفیٰ -
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

حکومت مسلم لیگ کی سول نافرمانی سے مرعوب نہیں ہوگی -
آسام کے کانگرسی وزیر اعظم کا اشتعال انگیز اعلان -
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

ہندو کانگرس خالص ہندو جماعت ہے - ہمارا اس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں -
ایک ہندوستانی عیسائی کی مسٹر سنگھا سے اپیل -
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ٦

صوبہ بنگال کو تقسیم کر دیا جائے -
بنگال کے کانگرسی لیڈر اپنے اصلی روپ میں -
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳

ہمیں دستور ساز اسمبلی کے عیسائی نمائندوں پر کوئی اعتماد نہیں -
وہ صرف کانگرس کے نمائندہ ہیں - وزیر اعظم برطانیہ کے نام تار -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

احرار کی مجلس عاملہ کے رکن نے کہا کہ کانگرس نے ابھی تک کسی جماعت کو مطمئن نہیں کیا ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

کانگرس اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کی نمائندہ ہے ۔
تقسیم بہار کی حمایت میں ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

کانگرس ہائی کمان کی موجودہ پالیسی پر کڑی نکتہ چینی ۔
کانگرس انگریز کو ثالث بنا کر لیگ کے سب مطالبات مان رہی ہے ۔
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

صوبہ سرحد میں نئے انتخابات نہ کرائے جائیں ۔
وائسرائے سے کانگرس ورکنگ کمیٹی کی التجا ۔
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۳

وائسرائے تقسیم پنجاب کے خلاف ہیں ۔
کانگرسی حلقوں میں اضطراب ۔
صوبہ سرحد میں نئے انتخابات کرانے کے حق میں ہیں ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

عام ہندوستانیوں کو کانگرس پر کوئی اعتماد نہیں ہے ۔
اچھوت اور مزدور بھی اسے اعتماد کے قابل نہیں سمجھتے ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

پنجاب اور بنگال کی تقسیم ۔
پنجاب کانگرس کمیٹی نے ایک قرار داد میں کہا کہ وہ اب بھی اکھنڈ ہندوستان کے قیام کی حامی ہے ۔
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

سرحد کانگرس کمیٹی کے زیر اہتمام ایک مسلح جماعت کا قیام ۔
سرخ پوش لیڈروں کی حفاظت کی جائے گی ۔
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴ - ۵

جماعت اسلامی کی طرف سے وضاحت ۔
کانگرس کی غلط بیانی کا شکوہ ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۵

حیدر آباد میں صوبائی کانگرس کا اجلاس ممنوع ۔
۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

اڑیسہ میں تعلیمی اداروں پر کانگرسی جھنڈا نہیں لہرایا جائے گا ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۷ -

صدر کانگرس مہاراجہ کشمیر کی خدمت میں حاضر ہوں گے ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

ضلع سلہٹ کی کانگرسی کمیٹی نے وزیر اعظم برطانیہ اور وزیر ہند کو ایک تار روانہ کیا ہے کہ ضلع سلہٹ کو مشرقی بنگال سے ملحق نہ کیا جائے ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۷ -

کانگرس کمیٹی کا اجلاس بلانے کا مطالبہ ۔
کانگرس تقسیم ہند کی مخالفت کا اعلان کرے ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

بد امنی اور افراتفری کے بعد اکھنڈ ہندوستان قائم ہو جائے گا ۔
کانگرس کے سیکرٹری شنکر راؤ دیو کی خوش فہمیاں۔
۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
۳ جون ۱۹۴۷ -

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ۔
۱۴ - ۱۵ جون کو طلب کیا گیا ۔
۵ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

Marfat.com

کانگرس کی پوزیشن -
سندھ اور بلوچستان کو بھی ہاتھ میں لینے کے لئے ہندو کانگرس کے تمام ہتھکنڈے اور قربانیاں فضول گئیں اور یہ علاقے اس کی دستبرد سے صاف بچ گئے -
۵ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

کانگرس سے مسٹر انتھونی کی التجا -
۸ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

نیا برطانوی اعلان کانگرس کی شکست -
فارورڈ بلاک کے نائب صدر کا بیان -
۸ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

کانگرس نے ملک کو ایسی دلدل میں پھنسا دیا ہے جس سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں - ہم نے اپنی قربانیاں تقسیم شدہ ہندوستان کے لئے نہیں کی تھیں -
۸ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کانگرس کے آئین میں تبدیلی نہیں ہو گی -
۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کانگرس کے چوٹی کے لیڈر بنگال اسمبلی کے اجلاس کے موقعہ پر بنگال جائیں گے -
سندھ کانگرس کی قرار داد تقسیم ہند کی مخالفت -
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرس نے دانشمندی کا ثبوت دیا ہے -
پنڈت . . . کا بیان -
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

کیا سرحد کانگرس کمیٹی استصواب رائے عامہ میں حصہ نہیں لے گی ؟

سرحد کے مستقبل کے متعلق غور و خوض ، آج فیصلہ ہو جائے گا -
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب کی کانگرس اسمبلی پارٹی کی قیادت -
ہری سنگھ اور گوپی چند میں رسہ کشی -

کانگرس ہائی کمان بھی دونوں پارٹیوں میں مفاہمت نہ کرا سکی - اب ورکنگ کمیٹی اپنا ایوارڈ دے گی -
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

مشرقی پنجاب کی کانگرس پارٹی کا اجلاس -
ڈاکٹر گوپی چند لیڈر مقرر کیئے گئے -
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

ریفرنڈم کی تجویز قبول کر کے کانگرس نے پٹھانوں کے ساتھ بڑی بے انصافی کی ہے -
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۵

ہندو لیڈروں کے بے بنیاد وسوسے اور خطرناک منصوبے -
بمبئی میں کانگرسی لیڈروں کی زہر چکانیاں -
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

صوبائی آئین کے مسودہ پر بحث و تمحیص -
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس -
۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

ہندوستان آئین ساز اسمبلی کے کانگرسی ارکان کا جلسہ -
کانگرس ہندوؤں کی جاعت ہے - سابق کانگرسی مسلمان کا بیان -
۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۷

سندھ کانگرس ، پاکستان کے ہلالی پرچم کی وفا دار ہو گی -
وہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی سے قطع تعلق کر لے گی -
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

پاکستان کے پرچم میں تبدیلی کی جائے -
مغربی پنجاب کے کانگرسی لیڈروں کا مطالبہ -
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

کانگرس کا مقصد پورا ہو چکا ہے -
اب اسے اپنی پالیسی بدل لینی چاہیے -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

سندھ کانگرس اسمبلی کا اجلاس ۱۲ اگست کو منعقد ہو گا -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۷

Marfat.com

سرحدی کانگرسیوں کا اجتماع -
۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

مغربی اور مشرق بنگال میں کولیشن وزارتوں کے قیام
کی پیشکش - کانگرس ہائی کمان نے رضا مندی دے
دی ہے -
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

میسور کانگرس کی ستیہ گرہ کا مقابلہ -
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

مغربی بنگال میں مخلوط وزارت بنانے کا سوال صدر
کانگرس کے سامنے رکھ دیا گیا -
اس پر غور کرنے کے لئے کانگرس پارلیمنٹری سب
کمیٹی کا اجلاس طلب کیا جائے گا -
فسادات سے غیر ملکی حکومت بہتر ہے -
کانگرس کے سیکرٹری کی تقریر -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس -
فرقہ وارانہ صورت حال خراب ہو جانے کی وجہ سے -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

گائے کے ذبیحہ کو بند کرنے کے لئے کانگرس کی نئی
تحریک -
ہندوستانی آئین ساز اسمبلی کے روبرو پیش کی جائیگی -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

کانگرس آئندہ جمہوری سوشلزم کے لئے کام کرے گی -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

کانگرس کو اب ایک سوشلسٹ نظام حکومت کے لئے
جدوجہد کرنی چاہیئے -
کانگرس کے آئین میں اہم تبدیلیاں کی جائیں گی -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

فرقہ وارانہ مسئلہ انتقال آبادی سے نہیں بلکہ خلوص قلبی
سے حل ہو سکتا ہے -
میرے تعلقات دونوں فرقوں سے یکساں برادرانہ ہیں -
(صدر کانگرس) -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرار داد -
۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

لیگ کانگرس سمجھوتہ

لیگ کانگرس سمجھوتہ کے لئے میٹنگ -
۲۶ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

مدراس میں ۹ اگست کی تقریب -
مسلم لیگ اور کانگرس کے کارکنوں کا اجتماع - (ہندو
مسلم اتحاد کے لئے قومی دعا کا دن منایا گیا) -
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

انند بھون میں جلسہ -
ہندو مسلم اتحاد کی تائید -
کانگرسی اور مسلم لیگی لیڈروں کے بیان -
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

فرقہ وار سمجھوتہ کے لئے دعا -
تیلور میں مسلم لیگ اور کانگرس کا مشترکہ جلسہ -
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

لیگ کانگرس سمجھوتے کی تائید -
مسٹر جے - سی - گپتا - ایم - ایل - اے کانگرسی اور
عبدالرزاق مدیر ''روزنامہ ہند'' نے جلسہ میں تائید کی -
۲۶ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

وائسرائے ، ایگزکٹو کونسل کو عدم مداخلت کی ضمانت
دیں گے -
لیگ کانگرس سمجھوتہ کی تفاصیل کے متعلق قیاس
آرائیاں -
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

ہندوستان کا پہلا وزیر اعظم مسلم لیگی مقرر کیا جائے۔
کانگرس مسلم لیگ کا تعاون حاصل کرنے کے لئے بیتاب ہے۔

۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ اور کانگرس میں سمجھوتہ ہو جائے گا۔
لارڈ ویول کو اس امر کا یقین حاصل ہے۔

۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

سندھ میں کانگرس لیگ سمجھوتے کی گفتگو۔
گفت و شنید ٹوٹ گئی۔

مسلم لیگ نے مولا بخش کو وزارت میں لینے سے انکار کر دیا۔

۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

اب بھی کانگرس لیگ مفاہمت کے امکانات موجود ہیں۔
مسلمانوں کو پنجاب اور سندھ کے صوبے دے دیئے جائیں۔ (مسٹر سوانسن)۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۲

مرکز میں لیگ کانگرس سمجھوتہ کے روشن امکانات۔
طویل معیاد والی سکیم کے متعلق لیگ کے سب مطالبات مان لئے گئے۔

عارضی حکومت میں لیگ کانگرس مساوات اور اہم محکموں کی مساوی تقسیم۔

نئی حکومت میں غیر لیگی مسلمان کے متعلق ایک اور فارمولہ۔

۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

لیگ کو اسلامیان ہند کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کیا جائے۔
کانگرس سے مسلم لیگ کی مفاہمت کے لئے بنیادی شرط۔

۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس سمجھوتہ کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔

۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

لیگ کانگرس مفاہمت کی کوئی امید نہیں رہی۔

۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

ہندو کانگرس مسلم لیگ سے سمجھوتہ کی کوشش کریگی۔
عارضی حکومت سے استعفیٰ دینے میں پس و پیش۔

۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

اگر گروپ سسٹم کے بارے میں کانگرس اور لیگ میں مفاہمت نہ ہوئی تو سندھ، ہندوستانی یونین سے علیحدگی کا اعلان کر دے گا۔

۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

کانگرس کونسی اساس پر مسلم لیگ سے گفت و شنید کرنے کی خواہاں ہے؟
باہمی مفاہمت کے متعلق کانگرس کی قرار داد کے بارے میں مسلم لیگ کا استفسار۔

۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پر امن مفاہمت۔
پاکستان، ہندوستان سے پر امن مفاہمت کے بعد وجود میں آئے گا۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

Marfat.com

کانگرس خضر گٹھ جوڑ

مسلمانان لاہور کی مکمل ہڑتال۔ سکول اور کالج بند رہے۔
ملک خضر حیات اور کانگرس کے ناپاک اتحاد کے خلاف مسلمانوں کا مظاہرہ ناراضگی۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

۷ مارچ کو مسلمان ہر جگہ مکمل ہڑتال کریں گے۔
۷ مارچ کو پنجاب کے طول و عرض میں ہر جگہ کانگرس ، یونینسٹ ناپاک اتحاد کے خلاف نفرت کا اظہار کرنے کیلئے مسلمان مکمل اور پر امن ہڑتال کریں۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب کے شہروں میں یوم احتجاج۔
ملک خضر حیات کو تشکیل وزارت کی دعوت دینے پر۔

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

پنجاب کے طول و عرض میں خضر حیات کی مذمت۔
عوامی ہڑتال اور پبلک جلسے۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

لاہور میں یوم احتجاج کے موقعہ پر مسلمانوں کے مظاہرے۔ خضر حیات کی غداری کے خلاف اعلان بیزاری۔

مسلمانوں نے ملک خضر حیات کی ارتھی نکالی۔
پر امن مسلمانوں پر ہندوؤں کی خشت باری ۔ پولیس کی فائرنگ۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۱ - ۲

طول و عرض پنجاب میں یوم مذمت غداران اسلام۔
ہر شہر ، ہر قصبہ ، ہر گاؤں میں مسلمانوں کے جلسے۔
خضر کوئسلنگ کی غداری کے خلاف مسلمانوں کے مظاہرے ، اکالی ، کانگرس ، یونینسٹ ناپاک اتحاد کے خلاف اظہار نفرت۔

۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۴

مسلمانان خوشاب کی قرار دادیں۔
زیر صدارت حکیم مولوی نصیر احمد۔

گورنر پنجاب کے خلاف ناراضگی۔

۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

کیتھل

مسلمانوں نے غداروں کی مذمت کی۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلمانوں نے ملک خضر حیات کی مذمت کی۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کیمبل پور

مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کی۔
پنجاب کولیشن پارٹی کے خلاف اظہار نفرت۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

نور پور

مسلمانان نور پور کی طرف سے پنجاب کے جانبدارانہ فیصلہ کے خلاف احتجاج۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

انبالہ

مسلمانان انبالہ نے ملک خضر حیات کی وزارت کے خلاف احتجاج کیا۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

نارووال

اسلامیان نارووال نے ملک خضر حیات کی مذمت کی۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

خانیوال

مسلمانوں نے ہڑتال کی۔
ملک خضر حیات کے خلاف۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ڈلہوزی

مسلمانان ڈلہوزی کا اجلاس۔
کانگرس یونینسٹ ناپاک اتحاد کے خلاف۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

Marfat.com

فتح گڑھ جوڑیاں

مسلمانان فتح گڑھ نے مکمل ہڑتال کی ۔

عنایت اللہ گورداسپوری نے حریت پرور تقریر کی ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

کئی دن کی تگ و دو کے بعد خضر کونسلینگ وزارت کی تشکیل ۔

تیسرا مسلمان وزیر ابھی تک نہیں مل سکا ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

خضر کونسلنگ وزارت اور مسلمان ۔

حلوائی کی دوکان اور دادا جی کی فاتحہ ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مہم ضلع رہتک

مسلمانوں نے مکمل ہڑتال کی ۔

جلسہ زیر صدارت حاجی ظہور اللہ منعقد ہوا ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

ڈومیلی

مسلمانان ڈومیلی نے خضر کے خلاف ہڑتال کی ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

موجودہ وزارت کے خلاف احتجاج ۔

پیرانوالہ تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان کے اہل اسلام کا اجتماع ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

خضر کانگرس کولیشن پر زبردست احتجاج ۔

مکمل ہڑتال جلوس مظاہرے ۔

۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

پنجاب میں تشکیل وزارت کا مسئلہ

کانگرس یونینسٹ کولیشن یا لیگ اکالی کولیشن ؟

پنجاب میں تشکیل وزارت کے لئے سیاسی جوڑ توڑ ۔

۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ اور اکالی پارٹی میں گفت و شنید ۔

یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ پارٹی صوبہ میں ایک پائندار وزارت بنانے پر قادر ہے ۔

۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ملک خضر حیات ہندو کانگرس اور اکالیوں کے ہاتھوں کونسلنگ بن گئے ۔

اغیار کی مصلحتوں کے لئے دس کروڑ اسلامیان ہند کے مفاد قربان نہیں کئے جا سکتے ۔

سر فیروز خان نون کا بیان ۔

مطالبہ پاکستان تسلیم نہ کیا گیا تو مسلم لیگ مرکز میں کوئی عہدہ قبول نہیں کرے گی ۔

پنجاب میں لیگ لیڈر کو تشکیل وزارت کی دعوت نہ دینا انتقامی امر ہے ۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴ - ۶

شرقپور

مسلم لیگ کا جلسہ ۔

غیر منصفانہ طور پر ملک خضر حیات کو وزارت تشکیل کی دعوت دی گئی ۔

۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مولانا آزاد پہلے ہی خضر حیات سے بعض وعدے کر چکے تھے ، جنہیں وزارتی ڈرامے کی تکمیل کے وقت پورا کیا گیا ۔

میاں ممتاز دولتانہ کا انکشاف ۔

ہماری جنگ ہندو اور سکھ عوام سے نہیں ۔ یہ لڑائی ہندو سرمایہ داروں کے ایجنٹوں ، پٹیل اور آزاد کے خلاف ہے ۔

ہر لیگی ممبر اپنے حلقے میں جانباز تیار کرے گا ۔

تین لاکھ کے اجتماع میں زعمائے لیگ کی تقریریں ۔

۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۵ -

ذائرین دین پناہ

پرائمری مسلم لیگ کے زیر اہتمام جلسہ ۔

جس میں خضر کی مذمت کی گئی ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

Marfat.com

گوجرہ

مسلم لیگ گوجرہ کی طرف سے ملک خضر حیات اور گورنر پنجاب کی پر زور مذمت۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۱

سرائے عالم گیر

مسلم لیگ کا جلسہ۔

جس میں گورنر پنجاب اور ملک خضر حیات کی مذمت کی گئی۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۲

منڈانوالی

مسلم لیگ نے خضر حیات کی مذمت کی۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۴

گوجر خان

مسلم لیگ کے زیر اہتمام گورنر پنجاب کی غیر آئینی کارروائی کے خلاف مذمت۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۵ - ۶

ملک خضر حیات کی قومی غداری کے خلاف احتجاج۔

گجرات میں مسلم لیگ کا جلسہ۔

گورنر پنجاب کی مذمت کی گئی۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۱

بھلوال

صدر مسلم لیگ کی طرف سے خضر حیات کی مذمت۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۱

مسٹر سید کے خلاف قانونی چارہ جوئی۔

سندھ کی صوبائی مسلم لیگ کا اجلاس۔

گورنر پنجاب کے جانبدارانہ رویہ کی مذمت۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۳

پرائمری مسلم لیگ کھیوڑہ کا ہنگامی جلسہ۔

گورنر پنجاب کی ٹوانہ پرستی کی مذمت۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۳، ۵

پنجاب کے مسلمان غداروں کے خلاف جلسے اور ہڑتالیں۔

میانوالی، حصار، قتال پور، لائل پور، جلال پور بھیرانوالہ، ہریانہ میں ہڑتالیں ہوئیں۔

ہریانہ اور جلال پور لیگ کی مجلس عاملہ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۵، ۳ - ۴

مسلمانان داؤد خیل کا جلسہ۔

زیر صدارت خان غلام حسین خان نیازی منعقد ہوا۔ مسلم لیگ کی پنجاب اسمبلی میں اکثریت کے باوجود گورنرکی خضر حیات کو تشکیل وزارت کی دعوت نا انصافی ہے۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۳، ۲

علی پور میں یوم احتجاج کا اجتماع۔

مسلم لیگ علی پور کے زیر اہتمام جلسہ۔

خضر کے خلاف۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶، ۴

جلسہ پرائمری مسلم لیگ راج گڑھ لاہور۔

اجلاس پنجاب کے خضر نواز گورنر کی اس خلاف آئین حرکت کو حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے کہ اس نے خضر جیسے غدار کو وزارت کی گدی پر بٹھا دیا۔

۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۳، ۲

مسلمانان منٹگمری کا جلسہ۔

شیخ عبدالحفیظ جائنٹ سیکرٹری ضلع لیگ نے حاضرین کو بتایا کہ اغیار نے کس طرح مسلم لیگ وزارت قائم ہونے میں رکاوٹ پیدا کی۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵، ۶

Marfat.com

کمیونسٹ

(برصغیر کی سیاست میں کمیونسٹوں کی سرگرمیاں)

ایک کیمونسٹ ورکر جی - ایم - لیڈر کی رہائی -
(جن کو خلاف قانون تقریر کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا) -
۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

کمیونسٹ پارٹی کے جلسہ میں ہنگامہ -
راجاجی فارمولا کی حمایت کے خلاف -
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ،

نیشنلسٹ طلباء کی کمیونسٹ دشمنی -
۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

آزادی ہند کی راہ سے تمام مشکلات کو دور کر دیا جائے -
برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی کا اعلان -
۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

کمیونسٹ پارٹی کا جلسہ -
لیگی اور کانگرسی حضرات کی تقریریں -
۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

کمیونسٹ کارکن کی گرفتاری -
سردار ہزارہ سنگھ کو ایک قابل اعتراض تقریر کرنے پر گرفتار کر لیا -
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

میونسپل انتخابات میں کمیونسٹ لیگ کا ساتھ دیں گے -
یو - پی - کمیونسٹ پارٹی کا فیصلہ -
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

راولپنڈی میں جلسہ -
مقامی کمیونسٹ پارٹی کا ایک جلسہ زیر صدارت کامریڈ سورج پرکاش انند منعقد ہوا -
ریزولیوشن میں گاندھی جی کو مبارکباد دی گئی اور درازی عمر کے لئے دعا کی گئی -
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

رائیٹسٹوں اور کمیونسٹوں سے کانگرس کو پاک رکھو -
پروفیسر این - جی - رنگا کا بیان -
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

کمیونسٹ کا رکن کو سزا -
مسٹر گوربخش سنگھ کو ڈیفنس آف انڈیا رولز کی دفعہ ۳۸ کے تحت ایک سال کی سزا کا حکم -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

اندھرا کے کانگرسیوں کا فیصلہ -
کمیونسٹوں کو کانگرس سے نکال دیا جائے -
۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

کانگرس کو کمیونسٹوں سے پاک کرنے کی مہم -
گاندھی جی اس کے حامی ہیں -
۲۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

لکھنؤ میں ۷ کمیونسٹ گرفتار -
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

کمیونسٹوں کے خلاف شکایات گاندھی جی جمع کر رہے ہیں -
۱۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

کسان سبھا سے سجانند کا استعفیٰ -
کمیونسٹوں کی حمایت کا شاخسانہ -
۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

کمیونسٹوں اور کسانوں کے اختلافات کا نتیجہ -
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی ہندوستان کی آزادی کی حامی ہے -
پارلیمنٹ کے عام انتخابات کے سلسلہ میں سرگرمیاں -
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

لیگ کانگرس سمجھوتہ کا مطالبہ -
کمیونسٹ پارٹی کا جلسہ -
۴ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

Marfat.com

کمیونسٹ پارٹی کے دفتر پر چھاپہ - کئی کارکن گرفتار کر لئے گئے -
۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵-۱

ہندوستانی کمیونسٹوں کے سامنے کوئی صحیح پروگرام نہیں -
طلباء کو کمیونسٹ پراپیگنڈا سے احتراز کرنے کا مشورہ -
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۱،۶ - ۲

یوگا کمیونسٹ پارٹی ختم نہیں ہوئی - پارٹی کے ایک ترجمان نے پارٹی کے خاتمہ کی خبر کو بے بنیاد قرار دیا -
۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۲،۴

برطانیہ کی کمیونسٹ پارٹی ہندوستان کی آزادی کا مطالبہ کرے گی -
وہ ملک میں اعلیٰ صنعتی نظام چلائے گی -
۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۱،۵ - ۶

کانگرسی لیڈروں کی رہائی -
مدراسی کمیونسٹوں کا اظہار مسرت -
۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۵،۱

پنڈت نہرو کی جھاڑ کمیونسٹوں کو -
۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۶،۴

کیا کمیونسٹ پارٹی کی پالیسی بیرونی ممالک کے اشارے پر چلتی ہے -
ہم روس کے ایجنٹ نہیں ہیں - (جوشی)
۱۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۱،۵ - ۶

کمیونسٹوں کو کانگرس سے نکال دیا جائے -
کانگرس آئینی جماعت بنتے ہی اس کا اعلان کر دیگی -
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۲،۱ - ۲

کانگرس کے خلاف تنقید کرنے سے احتراز کرو -
مسلم لیگ کے متعلق غیر جانبداری کا رویہ اختیار کرو - کمیونسٹوں کو ہدایات -
۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۵،۳ - ۴

کمیونسٹ پارٹی کابینہ سرکار -
اس خبر میں کوئی صداقت نہیں کہ وہ لیگ کے متعلق غیر جانبداری کا رویہ اختیار کریں -
۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۱،۶

کلکتہ میں کمیونسٹوں کے دفتر پر حملہ -
یوم آزادی کے سلسلے میں کانگرسیوں نے کمیونسٹوں کے دفتر پر حملہ کر دیا -
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶،۶

کلکتہ کے فساد کے ذمہ دار کمیونسٹ نہیں ہیں -
سیکرٹری کمیونسٹ پارٹی کا بیان -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶،۳ - ۴

کمیونسٹ پارٹی کے دفاتر پر پولیس کے چھاپے -
مسٹر جوشی اسمبلی میں تحریک التوا پیش کریں گے -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴،۶

کمیون ازم کا عالمگیر چیلنج دنیائے اسلام اور ... نفس اسلام کو -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱،۳ - ۶ بقیہ ۴،۱ - ۲

وزیر اعظم برطانیہ نے فسادات بمبئی کی ذمہ داری پھر کمیونسٹوں پر عائد کی -
ہندوستان کے کمانڈر انچیف کے اختیار کردہ رویہ کی تائید -
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۲،۳ - ۴

کانگرسیوں اور کمیونسٹوں میں لڑائی -
کئی اشخاص زخمی ہوگئے -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶،۶

سیٹھ سدرشن کا الزام بے بنیاد اور شر انگیز ہے -
کمیونسٹ لاہور کے فساد کے ذمہ دار نہیں -
۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۲،۳ - ۴

کانگرس، کمیونسٹ فساد - کئی اشخاص زخمی ہوئے -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶،۳

کمیونسٹ پارٹی کے اخبار کے نامہ نگار کو یورپ جانے کی ممانعت -
کمیونسٹ اخبار کے ایڈیٹر کا احتجاجی بیان -
۱۶ اگست ۱۹۴۶ - ۱،۵ - ۶

Marfat.com

کمیونسٹوں پر سیتارامیہ کا نزلہ -
کانگرسی وزارتوں کو پریشان کرنے کے لئے
کمیونسٹ پارٹی سارے ہندوستان میں ہڑتالیں کرا
رہی ہے -
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

کمیونسٹ لیڈر کو گرفتار کر لیا گیا -
مسٹر پی - راما مورتی گرفتار -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں کمیونسٹ پارٹی کے دفتر پر پولیس کا چھاپہ -
پارٹی کے ترجمان "سوادھنا" کے دفتر کی بھی تلاشی
لی گئی -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

حیدرآباد میں پابندیاں -
کمیونسٹ کارکنوں کے خلاف جو مظاہرے قرار پائے
تھے وہ نہ ہو سکے -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

حیدر آباد کی پولیس اور کمیونسٹوں میں جنگ - ایک
کمیونسٹ ہلاک اور تین زخمی -
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مسلمان کے مقابلے میں ہندو کمیونسٹ ہندوستان کا زیادہ
دشمن ہے -
۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

بمبئی کے کمیونسٹ لیڈر کی گرفتاری -
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

برطانوی اعلان کے مطابق کمیونسٹ لیڈر کے تاثرات -
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کمیونسٹوں کے پھندے سے بچو -
آدی باسیوں کو مسٹر کھیرے کا مشورہ -
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

مدراس پولیس پر مسلح کمیونسٹوں کا دوبارہ حملہ -
جانی نقصان کی تفصیلات ابھی معلوم نہیں ہو سکیں -
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

بہار کے کمیونسٹوں کے وارنٹ گرفتاری -
۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

کمیونسٹ لیڈر مسٹر بیدی کے مکان پر پولیس کا چھاپہ -
تلاشی ساڑھے نو گھنٹے جاری رہی -
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

کمیونسٹ دفاتر کی تلاشی اور حکومت ہند -
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

کمیونسٹوں کے دفاتر پر یلغار عارضی حکومت کے ارکان
کے مشورہ سے نہیں کی گئی -
پالمے دت کے نام پنڈت نہرو کا برقیہ -
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کمیونسٹ پارٹی کو غیر قانونی قرار دینے کی صورت میں
عوام کا رد عمل معلوم کرنا مقصود تھا -
پارٹی کے دفاتر پر چھاپوں کے سلسلہ میں مسٹر جوشی
کا بیان -
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

مسٹر بیدی کمیونسٹ پارٹی کی رکنیت سے مستعفی -
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

مدراس میں ساٹھ کمیونسٹوں کی گرفتاری -
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

مدراس کمیونسٹ دفاتر پر چھاپہ -
بارہ کارکن زیر حراست ہیں -
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

کمیونسٹ مزدوروں کو حکومت کے خلاف بھڑکا رہے
ہیں -
مدراس اسمبلی میں وزیر اعظم مدراس کا شکوہ -
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۴

کمیونسٹ جرنلسٹ مسٹر رومیش چندرا کو رہا نہ کیا گیا -
بمبئی کے چیف پریذیڈنسی مجسٹریٹ نے درخواست
مسترد کر دی -
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

بمبئی میں کمیونسٹ ہیڈ کوارٹرز پر چھاپہ -
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

Marfat.com

برطانوی حکومت ہندوستان میں اپنا فوجی اقتدار قائم رکھنا چاہتی ہے ۔
ہندوستانی کمیونسٹ ڈاکٹر ادھیکاری کی رائے ۔
یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

مشہور کمیونسٹ لیڈر کو قید کا حکم ۔
۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

بنگال میں کمیونسٹوں کی نئی تحریک ۔

۲۰ کمیونسٹ کارکن حراست میں لئے گئے ۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

مدراس میں کمیونسٹوں کو سزائے قید ۔
۳ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

پاکستان کمیونسٹ پارٹی سے اظہار بے تعلقی ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

دربھنگہ میں کیمونسٹوں کی گرفتاریاں ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

شیعہ پولیٹیکل کانفرنس

شیعہ کانفرنس کا جلسہ ۔
ملتان میں دو دن کے بعد اجلاس ختم ہو گیا ۔
شیعہ علماء نے تعزیہ اور قرآن کو نذر آتش کرنے پر رنج کا اظہار کیا ۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

آل انڈیا شیعہ کانفرنس تمام شیعوں کی نمائندہ جماعت نہیں ہے ۔
مسٹر ظہیر کے رویے کی مذمت ۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

شیعہ جماعت مسلم قوم کا جزو لاینفک ہے ۔
مسٹر علی ظہیر اور نواب مظفر علی خان کے رویہ سے اظہار بے زاری ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

شیعان کرام کے گمراہ کردہ راہ ''رہنما'' سید ظہیر علی صاحب نے شگوفہ چھوڑا کہ مسلم لیگ پاکستان کے شیعوں کے لئے جداگانہ حقوق کی حفاظت کی ضمانت دے ۔ مسلم لیگ میں شیعہ سنی کی تفریق آج تک کسی نے پیدا نہیں کی ۔
۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۵

شیعان پنجاب جداگانہ حقوق کا مطالبہ نہیں کریں گے ۔
راجہ غضنفر علی خان ایم ۔ ایل ۔ اے ۔ کا بیان ۔
۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

چند کانگرس نواز پر یہ کانفرنس مشتمل ہے ۔
۱۱ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۲ - ۳

شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کا آئندہ اجلاس ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

نواب مظفر علی خان قزلباش سے مستعفی ہونے کا مطالبہ ۔
شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کی صدارت سے ۔
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

شیعہ جماعت مسلم قوم کا اہم جزو ہے اور لیگ کے ساتھ ہے ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

مسٹر علی ظہیر حسین بھائی لال جی کی امداد پر ۔
اہل تشیع کے لئے جداگانہ نمائندگی کا مطالبہ ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ سے باہر شیعان ہند کو کوئی سیاسی حیثیت حاصل نہیں ۔
خان بہادر کرامت علی کی طرف سے سید علی ظہیر کی مذمت ۔
یکم مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

شیعہ . . . سے جداگانہ نیابت کے طلبگار نہیں ہیں ۔
۲ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

Marfat.com

آل انڈیا شیعہ لیڈروں کی کانفرنس پٹنہ میں -
چند شیعہ لیڈروں کے بیان دینے سے جو نفاق مسلم
لیگ میں پڑ گیا ہے ، اس پر غور کریں گے -
۵ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

مومن مسلمان مسلم لیگ کے ساتھ ہیں -
سیف الرحمن کا بیان - (شیعہ پولیٹیکل کانفرنس) -
۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱

شیعہ اور مسلم لیگ -
ابھی تک شیعہ سیاسی لیڈروں سے حل نہیں ہو سکا کہ
شیعوں کو کانگرس میں شامل ہونا چاہیئے یا مسلم
لیگ میں -
ابھی تک شیعہ سیاسی لیڈروں سے یہ حل نہیں ہوسکا کہ
کہ کانگرس سے مل جانا چاہیئے- پنجاب پولیٹیکل شیعہ
کانفرنس اس کے برعکس ہے -
۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۳

شیعان پنجاب کے اجتماع کی ضرورت -
موجودہ پولیٹیکل شیعہ کانفرنس قوم کی نمائندہ جماعت
نہیں -
۶ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

جمعیۃالعلمائے ہند اور شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کا دلچسپ
اتحاد -

یہ جماعتیں شیعہ سنی سوال پر لڑا کرتی ہیں -
سید عزیز حسین ندوی کا بیان -
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

پاکستان کے لئے علی ظہیر کا زہر -
مجھے یقین ہے کہ پاکستان کا حشر وہی ہوگا جو
بیس سال قبل تحریک خلافت کا ہوا تھا -
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

عید میلادالنبی کے موقعہ پر انبالہ میں شیعہ اور سنی
جماعتوں کا جھگڑا -
گورنر کے مشیر کو کانگرسی ایم - ایل - اے - کا
احتجاجی مکتوب -
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

شیعہ پولیٹیکل کانفرنس -
دسہرہ کی تعطیلات میں منعقد ہوگی -
۱۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

ایک عظیم الشان مجلس -
زیر اہتمام انجمن خواتین شیعہ ، لاہور -
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

شیعوں کو مولانا آزاد کا جواب -
مولانا نے لکھا کہ ہندوستان کی آزادی حاصل کرنے
کے لئے سردست مذہبی اختلافات نظر انداز کر دینے
چاہیئں -
۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

مظفر علی قزلباش کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے -
شیعان پنجاب سے راجہ غضنفر علی کی اپیل -
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

نواب مظفر علی قزلباش شیعان پنجاب کا ساتھ دیتے ہوئے
مسلم لیگ سے تعاون کریں -
شیعہ کانفرنس کے صدر نواب احسان علی کا بیان -
۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

نواب مظفر علی قزلباش نے مسلم قوم اور شیعہ جماعت
کا اعتماد کھو دیا ہے -
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

نواب قزلباش اور شیعہ -
قزلباش کی غیر مسلم وزارت میں شمولیت پر غم و
غصہ کا اظہار -
۲۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

شیعہ ممبران پنجاب اسمبلی کے بیان کی تائید -
(شیعہ پولیٹیکل کانفرنس)
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

نواب سر مظفر علی خان قزلباش شیعوں کے رہنما نہیں
ہیں -
اخبار ''شہباز'' مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۴۶ میں سید
غضنفر علی شاہ کا بیان شائع ہوا -
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ ۴ ، ۶

Marfat.com

شیعان ملتان کا جلسہ ۔
نواب مظفر علی شیعان کے مفاد کو نقصان پہنچا رہے ہیں ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

شیعان پنجاب کے لئے لمحات فکریہ ۔
خضر حیات ، اللہ بخش ٹوانہ اور مظفر علی قزلباش کی گردنوں کے لئے طوق پہلے روز سے منظور ہو چکا ہے اس لئے بڑے بڑے کرتے دھرتے سے کچھ بن نہ پڑی ۔
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۵

شیعان ہند ، حاضرہ اور واقعات گذشتہ پر نظر ثانی کریں۔
حاجی نواب محمد احسان علی خان ، صدر پنجاب شیعہ کانفرنس ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

شیعہ اور مسلم لیگ ۔
شیعان پنجاب بلکہ ہندوستان کے شیعہ حضرات مسلم لیگ کے ساتھ ہیں اور پاکستان کی خاطر قربانی دینگے ۔ (سید محمد سجاد رضوی ، اسلامیہ کالج، لاہور) ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

حسین بھائی لال جی اپنی ذات کے علاوہ کسی اور کے نمائندہ نہیں ۔
وزارتی مشن کے نام صدر پنجاب شیعہ کانفرنس کا مکتوب ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

شیعوں کو مسلم لیگ پر کامل اعتماد ہے ۔
شیعان دہلی کی قرار داد ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

شیعان پنجاب سید علی ظہیر کی پر زور مذمت کرتے ہیں۔
خان محمد احسان علی خان صدر پنجاب شیعہ کانفرنس کا بیان ۔
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

شیعان ڈیرہ اسماعیل خان کا فیصلہ ۔
علی ظہیر ہمارا نمائندہ نہیں ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

قائد اعظم پر شیعان سرحد کا اعتماد ۔
صوبہ سرحد کی شیعہ کانفرنس نے قرار داد منظور کی ۔
۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

شیعوں کی نام نہاد کانفرنس نے ایک قرار داد منظور کی ہے کہ شیعوں کے حقوق مسلم لیگ کے ہاتھ میں محفوظ نہیں ۔
۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

نہروانی حکومت میں غدار مسلمان شامل ہیں ۔
شیعان بلوچستان کی قرار داد ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

ڈیرہ اسماعیل خان میں شیعان کرام کا اجتماع ۔
مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہونے کی تلقین ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ کے خلاف کوئی گلہ نہیں ۔
شیعہ کانفرنس کے سیکرٹری کے تاثرات ۔
۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

صوبہ سندھ کے شیعان کرام سے اپیل ۔
مولانا محمد بشیر خزانچی مجتہد کا بیان ۔
۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

شیعان ہند سے مخلصانہ اپیل ۔
الحاج خان محمد اسحاق علی خان کی طرف سے اتحاد کی اپیل ۔
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

کانگرس نے شیعوں سے سخت بے انصافی کی ہے ۔
(حسین بھائی لال جی) ۔

شیعہ ینگ مین ایسوسی ایشن ڈیرہ اسماعیل خان کا سالانہ انتخاب ۔
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

مومن کانفرنس کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
صدر کانفرنس کا بیان زیر بحث آئے گا ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

Marfat.com

تقسیم پنجاب کی مخالفت -
پنجاب پولیٹیکل شیعہ کانفرنس نے ایک قرارداد میں تقسیم پنجاب کی مخالفت کی -
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳،۶

مومن کانفرنس کی مجلس عاملہ کا فیصلہ -
مسٹر ظہیرالدین کو صدارت سے معطل کر دیا -
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲،۵

شیعوں کا وفد وائسرائے سے ملے گا -
راجہ غضنفر علی خان وفد کے لیڈر ہوں گے -
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۳،۶

آل شیعہ پارٹی کانفرنس کا اجلاس -
انڈین یونین سے اظہار وفاداری -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱،۶

دیگر سیاسی جماعتیں

خاکسار تحریک

گاندھی اور جناح کی متوقع ملاقات پر علامہ مشرق کا اظہار مسرت -
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳،۴

خاکساروں نے بیلچوں سے مسلح ہو کر پریڈ کی - (اس سلسلے میں گرفتاریاں ہوئیں) -
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۵،۳

بمبئی میں دو ہزار خاکسار جمع ہو گئے -
ڈاکٹر رفیق احمد کا بیان کہ خاکساروں کی آمد کا مطلب گاندھی جناح ملاقات کے لئے سازگار ہوا پیدا کرنا ہے -
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳،۲

خاکساروں کا نصب‌العین ، خدمت خلق -
مسٹر عبدالصمد سراج حاکم اعلیٰ نے مخاطب کیا -
۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۶،۲

خاکساروں کو بمبئی سے نکال دیا جائے -
اینٹی پاکستان فرنٹ کی طرف سے گاندھی کو جناح سے بمبئی کی بجائے واردھا میں ملاقات کرنے کی تجویز -
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۲،۲

گاندھی جی نے خاکساروں کی سلامی لینا منظور کر لی -
غریب خاکسار اپنا پیٹ خود پال رہے ہیں -
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۲،۳ - ۳

علامہ مشرق کی رہائی سے تحریک کو الٹا نقصان پہنچا ہے -
حاکم اعلیٰ صوبہ سرحد و کشمیر خاکسار تحریک سے علیحدہ ہو گئے -
۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱،۵ - ۶

مان نہ مان میں تیرا مہمان -
علامہ مشرق ، گاندھی جناح کے درمیان ثالث بننے لگے -
۲۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱،۴ - ۲

گاندھی جناح گفتگو کی ناکامی -
خاکسار لیڈروں کا بیان -
یکم اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱،۲ - ۲،۰

خاکساروں کی اپیل کا فیصلہ -
دو ملزموں کی سزا میں تخفیف -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱،۳

خاکسار لیڈر ڈاکٹر محمد اسمعیل کا استعفا -
علامہ مشرق سے کئی بار گذارش کی کہ اپنے عقائد اور تحریروں کی روشنی میں صورت حال پر غور کریں اس کا کچھ اثر نہ ہوا - میرے لئے سوائے استعفیٰ کے کوئی چارہ نہ تھا -
۱۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳،۹

Marfat.com

خاکسار تحریک سے رئیس غلام مصطفیٰ خان بھرگری کا استعفیٰ ۔

اس تحریک سے کوئی نصب العین حاصل نہیں ہوتا ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

علامہ مشرق اقتدار چاہتے ہیں ۔

میر غلام قادر سابق خاکسار کا توضیحی بیان ۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مسٹر مشرق کا مشغلہ ۔

گاندھی کو تار دیا جس میں فرقہ وارانہ سمجھوتہ کے لئے دوبارہ ملاقات کرنے کی رائے دی ۔

۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

نان پارٹی مصالحتی کمیٹی ۔

مسٹر مشرق بھی ممبر بنیں گے ۔

۲۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مسٹر مشرق پھر بولے ۔

خاکسار تحریک ۔ سمجھوتہ نہ ہوا تو وہ اپنا آئین پیش کریں گے ۔

۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

شیخ صادق حسن کے سوالات ۔

خاکسار قیدیوں کے متعلق متعدد سوال اسمبلی میں پیش کیئے ۔

۲۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

امن دشمن خاکساروں کو سزائیں ۔

مشرق صاحب کا نیا حکم ۔

۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

کراچی میں مولوی حاجی خیر محمد خاکسار کی گرفتاری ۔

امن دشمن خاکساروں کو سزائیں ۔

مشرق صاحب کا نیا حکم ۔

یکم فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

خاکسار ایک صدی میں ۳ ارب ۴۵ کروڑ ۱۵ لاکھ روپیہ جمع کرلیں گے ۔

بیت المال کے قیام کے لئے نئی مہم شروع ہوگئی ۔

تیس لاکھ خاکسار ہیں ، اگر دو پیسے روزانہ بچائیں ۔

یکم فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

ضمانت پر رہائی کے دوران حجاز کو چلے جانیکا شاخسانہ ۔

۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ ، ۵

علامہ مشرق نے وانسرائے کو میمورنڈم پیش کیا ۔

۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

آپ اپنی کمیٹی کی رپورٹ شائع نہ کریں ۔

مسٹر مشرق کی سرسپرو سے اپیل ۔

۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

ایک درجن خاکساروں کو ڈیفنس رولز کے ماتحت گرفتار کر لیا گیا ۔

۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

نصف درجن خاکساروں نے معافی مانگ لی ۔

۵ کو حاضر ضمانت پر رہا کر دیا گیا ۔

۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

ہمارے آئین کی تکمیل تک آپ کوئی قدم نہ اٹھائیں ۔

مسٹر مشرق کا مسٹر چرچل کو برقیہ ۔

۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

ایک اور خاکسار گرفتار ۔

لاہور پولیس نے ہدایت اللہ کو فیروز پور ڈیفنس رولز ۵۸ کے تحت گرفتار کر لیا ۔

۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

خاکساروں کا حاکم اعلیٰ گرفتار ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

خاکسار تحریک سے استعفیٰ ۔

مسٹر محمد شفیع بی ۔ اے ۔ مستعفیٰ ہوگئے ۔

۱۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

Marfat.com

٢٠ خاکساروں کے خلاف سماعت مقدمہ۔
نو گواہوں کی شہادتیں۔
٢٠ اپریل ١٩٤٥ - ٤، ١

٢٠ خاکساروں کے خلاف فرد جرم۔
ڈیفنس آف انڈیا رولز کے تحت۔
٢٢ اپریل ١٩٤٥ - ٤، ٢

٦ خاکساروں کی گرفتاری۔
ڈیفنس آف آنڈیا رولز کے تحت۔
٥ مئی ١٩٤٥ - ٥، ٢

خاکسار بنگال سے ایک "ماہر آئین" ڈھونڈ لائے۔
مشرق صاحب نے اسٹیشن پر استقبال بھی نہ کیا۔
١٢ مئی ١٩٤٥ - ٦، ٥ - ٦

خاکسار لیڈر کی گرفتاری۔
حکومت پنجاب کی درخواست پر ہوئی۔
(مسٹر سراجدین خاکسار گرفتار)۔
٢٠ مئی ١٩٤٥ - ٦، ٣

سترہ خاکساروں کو ڈیڑھ، ڈیڑھ ماہ قید سخت۔
اونچی مسجد میں پریڈ کرنے کا الزام۔
٢٧ مئی ١٩٤٥ - ٦، ٢

خاکسار تحریک سے علیحدگی کا اعلان۔
عبدالحمید محلہ ھجویری اور سلطان محمود قصوری۔
٢٠ جون ١٩٤٥ - ٤، ٣

اگر مسٹر گاندھی نے قائداعظم سے سمجھوتہ نہ کیا،
تو خاکسار سیوا گرام میں مرن برت رکھیں گے۔
خاکساروں کا الٹی میٹم۔
٢٣ جون ١٩٤٥ - ٦، ٣ - ٤

عمر قید خاکساروں کی رہائی کا مطالبہ۔
پروفیسر ڈاکٹر شمیم علی گڑھ یونیورسٹی کا مطالبہ۔
٢٣ جون ١٩٤٥ - ٥، ٤

خاکسار تحریک سے استعفیٰ۔
٤ ممبروں نے دیا۔
٢٤ جولائی ١٩٤٥ - ٦، ١

تحریک خاکساریت اپنے تمام بنیادی اصول چھوڑ بیٹھی ہے۔

مخدوم منظور احمد شاہ کا تحریک سے استعفیٰ۔
٣ اگست ١٩٤٥ - ٥، ٥ - ٦

خاکسار آئندہ انتخاب لڑیں گے۔
مینڈکی کو بھی زکام ہونے لگا۔
٤ اگست ١٩٤٥ - ٦، ٢

خاکسار نظر بند نے ملتان جیل میں بھوک ہڑتال کر دی۔
وزیراعظم پنجاب کو ممتاز شہریوں کے تار۔
١٠ اگست ١٩٤٥ - ٥، ٣ - ٤

خاکسار مستعفیٰ نہیں ہوئے۔
فضل دین دندان ساز وزیر آباد مستعفیٰ نہیں ہوئے۔
١٤ اگست ١٩٤٥ - ٢، ٢

خاکسار لیڈر مسٹر مشرق ہندو سبھائی کے قائد مکر جی کے چرنوں میں۔
آئیندہ انتخاب میں ہندو سبھا سے تعاون کیا جائے گا۔
١٧ اگست ١٩٤٥ - ٦، ٥ - ٦

خاکسار تحریک کے افسران بالا کے لئے لمحہ فکریہ۔
اڑیسہ کے سابق خاکسار سردار شیر بہادر خان صاحب کا بیان۔
٢١ اگست ١٩٤٥ - ٤، ١ - ٢

مولانا آزاد صاحب کی اہلیہ مرحومہ کی توہین کرنے والے احراری۔
خاکساروں کے امیر عنایت اللہ مشرق کا دروغ۔
(از۔ غلام محی الدین نمبر ٢٤ زکریا سٹریٹ کلکتہ)
١٠ جنوری ١٩٤٦ - ٤، ٥ -

مسلمانوں کا اظہار رنج و غم۔
مشرق صاحب نے مسلم لیگ کا جلسہ برباد کرنے کے لئے بے حد خطرناک کھیل کھیلا ہے۔
١٥ جنوری ١٩٤٦ - ٢،

Marfat.com

خاکسار تحریک کا دور جدید ۔
خاکسار اصلاح کرنے کی کوشش کریں ۔
جماعت کے نظام کا شیرازہ بکھر چکا ہے ۔
١٥ جنوری ١٩٤٦ - ٣ ، ٥ ، ٦

مسٹر عنایت اللہ مشرقی کی افسوسناک روش ۔
مسلمانوں میں فساد کرانے کی رنجیدہ حرکت ۔ مسلمانان لاہور کا بے مثال مظاہرہ صبر و ضبط ۔

خاکساروں کی طرف سے مسلم لیگ کے جلسہ کو برباد کرنے کی ناکام کوشش ۔

دو لاکھ مسلمانوں نے مشرق صاحب کو جلسہ گاہ سے باہر نکال دیا ۔
١٥ جنوری ١٩٤٦ - ٢ ، ١ - ٦

خاکسار تحریک کے دور جدید کے متعلق تحریک جداگانہ مرکز کا قیام اور امیر کا انتخاب ۔
(غلام قادر لاہور)
١٧ جنوری ١٩٤٦ - ٣ ، ١ - ٢

خاکسار سالاروں اور جان بازوں کا اعلان حق ۔
کہ علامہ مشرق کا منشا عملی طور پر غلبہ اسلام نہیں رہا بلکہ ہندوؤں اور انگریزوں کی پرستی ہے ۔
٢٣ جنوری ١٩٤٦ - ٣ ، ٣

میری کہانی بھی سن لیجئے ۔
علامہ مشرق پر اسلامیہ کالج گراونڈ میں جو گزری اس کا خلاصہ انہی کے قلم صداقت سے سنیئے ۔
٢٦ جنوری ١٩٤٦ - ٣ ، ١ - ٦ - بقیہ - ٣ ، ٦

فیروز پور شہر اور چھاؤنی میں جلسے ۔
خاکساروں کے ناپاک ارادے ناکام ۔
٢٩ جنوری ١٩٤٦ - ٥ ، ١ - ٢

راجہ سرفراز کو خاکساروں سے کوئی واسطہ نہیں ۔
سندھ میں خاکسار ٹکٹ والے کہاں گئے ۔
یکم فروری ١٩٤٦ - ٦ ، ١

بارہ خاکسار گرفتار کر لئے گئے ۔
بیلچوں سمیت پریڈ کرنے کا الزام ۔
٧ مئی ١٩٤٦ - ٦ ، ١

خاکسار قیدی بادشاہ گل کی رہائی ۔
وزیر خزانہ نے طبی وجوہ کی بنا پر رہا کئے جانے کا حکم فرمایا ۔
١٣ مئی ١٩٤٦ - ٦ ، ٣

خاکسار بیلچے لے کر نہیں چل سکتے ۔
حکومت پنجاب کا اعلان ۔
٢٣ مئی ١٩٤٦ - ٦ ، ٢

سات مزید خاکساروں کی گرفتاری ۔
خاکساروں کے خلاف فوجی پریڈ کرنے کا الزام ۔
ایک ہفتہ کا مزید ریمانڈ لے لیا گیا ۔
٦ جولائی ١٩٤٦ - ٣ - ١

خاکسار معافی مانگنے کو تیار ہو گئے ۔
معراج شریف کے جلوس کے ساتھ فوجی پریڈ کرنے کے الزام میں سترہ خاکساروں کو پیش کیا گیا ۔
٩ جولائی ١٩٤٦ - ٦ ، ٢

خاکساران موچی دروازہ کی اشتعال انگیزی ۔
خاکسار تحریک کو ہر دلعزیز بنانے کے لئے مشرق کا نیا سٹنٹ ۔

آئی ۔ ایس ۔ اے ۔ کے ایک بوگس میجر جنرل کی تشہیر ۔
٩ اگست ١٩٤٦ - ٦ ، ٥ - ٦

خاکسار ملزموں کو سزائیں ۔
١٠ اگست ١٩٤٦ - ٦ ، ١

ہماری قومی و ملی سرگرمیاں ۔
خاکسار تحریک سے استعفے ۔
خاکساروں نے استعفے دیئے ۔
١١ ستمبر ١٩٤٦ - ٦ ، ٦

Marfat.com

میرٹھ میں ۱۸ خاکساروں کو سزائے جرمانہ ۔
دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرنے پر ۔
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

میری خدمات لیگ کے لئے وقف ہیں ۔
مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونے کی اشد ضرورت ہے ۔
(از ۔ خاکسار کیپٹن عبدالرحمن خان)
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

مسٹر مشرق خاکسار تحریک کی قیادت کے اہل نہیں ۔
ہندوستان کے خاکسار نمائندوں کا اہم فیصلہ ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

دو سو خاکساروں نے مقاطعہ . . . کر دی ۔
مسٹر مشرق رہائی کی درخواست لے کر پہنچ گئے ۔
۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

بریلی میں ۴۲ خاکسار گرفتار ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

لاہور میں تیرہ خاکساروں کی گرفتاری ۔
خلاف قانون مجمع میں تقاریر کیں ۔
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

نئی دھلی میں خاکساروں کی گرفتاری ۔
مسلم لیگ کے خلاف مظاہرہ کرنے کا الزام ۔
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

پٹنہ میں دو اور خاکسار چل بسے ۔ ایک کی حالت نازک ہے ۔
۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

پٹنہ میں پولیس اور خاکساروں میں تصادم ۔ طرفین کے آدمی ہلاک اور چھ مجروح ۔
۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

۶۰ خاکسارو! کی گرفتاری ۔
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

کیا تحریک خاکسار کا خاتمہ کر دیا جائے گا ؟
تحریک کے ترجمان کا اعلان ۔

دھلی میں تین لاکھ خاکساروں کا اجتماع طلب کرنے کی کوشش ۔
۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

زمینداره لیگ

وزیراعظم پنجاب کو دفعہ ۹۳ کا ڈر ۔
زمینداره لیگ کے لئے ایک لاکھ ۶۰ ہزار روپیہ کی تحصیل ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

زمینداره لیگ کی وسیع آغوش ۔
(مسٹر چھوٹو رام نے شرط لگائی کہ زمینداره لیگ میں شامل ہونے کے لئے زمیندار ہونا ضروری نہیں ، اصل سوال آمدنی کا ہے جو کسی نہ کسی طریقہ سے لیگ کی تھیلیوں میں جائے)
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

وزیر اعظم کو پچاس ہزار روپے کی تھیلی دی ۔
(زمینداره لیگ کے استحکام کی خاطر ضلع کی جانب سے)
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

ایک ہزار روپیہ ماہوار پر زمینداره لیگ کا سیکرٹری مقرر کرنے کی تجویز ۔
ضلع ملتان میں زمینداره لیگ کے لئے جبراً چندہ وصول کیا گیا ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۳ - ۴

کسان کانفرنس کا انعقاد ۔ فیروز پور
۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

زمینداره لیگ کے لئے انگریز کا عطیہ ۔
(۲۵ ہزار روپیہ دیا)
۲۶ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

بنام آنریبل سر چھوٹو رام وزیر ترقیات پنجاب ۔
(از ۔ چوھری محمد اکبر بوریوالہ)
۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

Marfat.com

زمیندارہ لیگ کے لئے زبردستی چندے ۔
۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

جاٹ مہاسبھا کی داغ بیل کس مقصد کے لئے ڈالی گئی ۔
پنجاب . . . اور وزارت کے راہبر اعظم آج کل انتہائی تندھی سے زمیندارہ لیگ کی نشر و اشاعت میں لگے ہوئے ہیں ۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

زمیندارہ لیگ رجعت پسندوں کی جماعت ہے ۔
پنجاب کسان سبھا کانفرنس کا اعلان ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

اتحاد پارٹی کے پراپیگنڈہ کے لئے زمیندارہ لیگ تیس لاکھ روپیہ اکٹھا کرے گی ۔
۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

امرتسر زمیندارہ لیگ کا جلسہ ۔
سر چھوٹو رام کی زیر صدارت ہوا ۔
خان بہادر چوھدری فقیر حسین صدر منتخب ہوئے ۔
۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

ملک خضر حیات سیالکوٹ میں ۔
سوا لاکھ روپے کا چندہ ملا ۔
زمینداروں نے چندہ دیا اور ملک صاحب نے شکریہ ادا کیا ۔
۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

جاٹ اور بنیئے کے مشترکہ مفاد ۔
سیکرٹری جاٹ مہاسبھا کا معنی خیز بیان ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

جاٹ اور بنیئے کے مشترکہ مفاد ۔
سیکرٹری جاٹ مہاسبھا کا معنی خیز بیان ۔
پنجاب کاشتکار اور تاجر دونوں ہی فوڈ ڈیپارٹمنٹ سے نالاں ہیں ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

پھگواڑہ میں کسانوں کا مظاہرہ ۔
ضروریات زندگی کے حصول میں دقت ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

وزارت پر سرکاری دباؤ سے زمیندارہ لیگ کے لئے روپیہ جمع کرنے کا الزام ۔
آنریبل حسین امام کی صدارت میں تحقیقاتی کمیٹی ۔
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

جاٹ مہاسبھا کا وفد گورنر کے آستانے پر ۔
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

زمیندارہ سٹوڈنٹس کی مذمت ۔
اجلاس علی نواز گردیزی کی صدارت میں ہوا ۔
سر چھوٹو رام کی طرف سے جاری کردہ زمیندارہ سٹوڈنٹس فیڈریشن پر غم و غصہ کا اظہار ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

زمیندارہ لیگ کے قواعد و ضوابط ۔
اکھنڈ بھارت کی تائید ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

پنجاب میں زمیندارہ لیگ کی شاخیں ۔
پندرہ لاکھ فنڈ جمع ہو گیا ۔
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

زمیندارہ لیگ فریب اعظم ہے ۔
جھنگ سٹی لیگ کا پبلک جلسہ زیر صدارت شیخ محمد سعید ایڈووکیٹ منعقد ہوا ۔
۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

زمیندارہ لیگ کی مذمت ۔
نیشنل وار فرنٹ کے نام پر چندہ کی وصولی ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

زمیندارہ لیگ کے لئے ڈیڑھ لاکھ کی رقم ۔
ملتان کی طرف سے پیش کی جائے گی ۔
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

Marfat.com

فراہمی چندہ کے لئے سرکاری ملازمین کا استعمال ۔
بیرون دہلی دروازہ لاہور میں جلسہ منعقد ہوگا ۔ جس میں
نظر بندوں کی رہائی ، زمیندارہ لیگ اور یونینسٹ پارٹی
کے لئے چندہ کی فراہمی ہے۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴

برلا ملز کی طرف سے زمیندارہ لیگ کو دس ہزار روپیہ ۔
مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کے لئے بیگانوں کی امداد ۔

۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

زمیندارہ لیگ کے لئے سترہ لاکھ روپیہ ۔
سر چھوٹو رام انگریزی اخبار نکالیں گے ۔

۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

قائدین زمیندارہ لیگ سے چند سوالات ۔

۱ ۔ کیا چندہ کا اعلان نواب مظفر علی خان قزلباش
کے دستخطوں سے شائع ہوا ۔؟

۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

قابل توجہ سر چھوٹو رام اور زمیندارہ لیگ ۔

۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

نواب مظفر علی خان قزلباش کو ایک دعوت ۔
زمیندارہ لیگ کے چندہ کے متعلق عوام کی تشفی
فرمائیے ۔

۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

ضلع مظفر گڑھ میں زمیندارہ لیگ کے برکات کا اجرا ۔
سود خوار لالے زمینداروں کے دوش بدوش ۔

۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

زمیندارہ لیگ کا فنڈ ۔
گوجرانوالہ نے سوا لاکھ دیا ۔
خضر حیات ٹوانہ ، میاں عبدالحئی اور سردار بلدیو
سنگھ کے ہمراہ یہاں پہنچے ۔

۲۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

نواب مظفر علی خان قزلباش کا خط ۔ زمیندارہ لیگ کے
چندہ کو جبراً وصول کرنے کے متعلق ۔

۲۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

لدھیانہ کے زمینداروں نے متوازی زمیندارہ لیگ قائم
کر لی ۔
سرکاری زمیندارہ لیگ زمینداروں کی نمائندہ نہیں ہے ۔
سردار گوربچن سنگھ کی صدارت میں زمینداروں کا
ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا ۔

۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

ہم بھی زمیندار ہیں ۔
مظفر گڑھ کے زمینداروں کی فریاد ۔

۲۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

پنجاب زمیندارہ لیگ کانفرنس کا اجلاس لاہور میں ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مظفر گڑھ میں زمیندارہ لیگ ۔
زمیندارہ لیگ زیر صدارت قاضی شیخ صاحب مقرر
ہو گی ۔

۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

زمیندارہ لیگ کا ڈھونگ ۔
ڈسٹرکٹ بورڈ کے سالانہ میلہ میں ۔
زمیندارہ لیگ نے اس اجتماع سے فائدہ اٹھا کر جلسہ
منعقد کیا ۔

۱۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

زمیندارہ حقوق کی ''علمبردار'' وزارت سے زمینداروں کو
شکوہ ۔
لاہور میں غلہ کی درآمد پر پابندی ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴ - ۵

زمیندارہ لیگ کا مقصد مسلمانوں کی تخریب اور تباہی ہے۔
سابق جائنٹ سیکرٹری مستعفی ہوگئے ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

انصاف کی عینک سے ۔
زمیندارہ لیگ کے چندے کے بارے میں ۔
تین بھلے مانسوں نے کئی دفعہ کہا کہ ہمیں چندہ
کا کوئی علم نہیں ۔ ملک خضر حیات ، شیخ فیض محمد
اور سید امجد علی ۔

۱۴ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

Marfat.com

چک چھمرہ میں زمیندارہ لیگ کا جلسہ ۔
(سیکرٹری سٹی لیگ چک جھمرہ) ۔
۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱-۵

جھوٹ کا منہ کالا ۔
ٹوٹے گا اب طلسم زمیندارہ لیگ کا
ثابت یہ ہو چکا کہ ہیں قول و قرار جھوٹ
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

زمیندارہ لیگ علی پور پر سود خور لالوں نے قبضہ کر لیا ۔
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

دیپالپور میں زمیندارہ لیگ کی درگت ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

زمیندارہ لیگ کا روپیہ کن لوگوں کی پرورش پر صرف ہو رہا ہے ۔
حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ پڑھی جا رہی ہے ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

یونینسٹ ڈھنڈورچی بے ایمان ہیں ۔
زمیندارہ لیگ کے مال حرام کو کس طرح ضائع کیا جا رہا ہے ۔
۲۱ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

زمیندارہ لیگ کے صدر کا استعفیٰ ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

کسان سبھا

صدر کسان کمیٹی گرفتار ۔
سردار گوردیپ ڈیفنس رولز کے تحت ۔
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

کسان سبھا کے ممبروں کی تعداد ۔ ۸۲۵۷۰۶

آل انڈیا پاکستان سبھا کا دعویٰ ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

صدر آل انڈیا کسان سبھا مستعفیٰ ہو گئے ۔
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

کھٹک میں کسان سبھا کا جلسہ ۔
کسانوں کے حقوق اور مفاد پر تقریریں ۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

حکومت پر سہ چھینہ کے کسانوں کے مطالبات مان لے ۔
کرنل گل کا حکومت پنجاب سے مطالبہ ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

آل انڈیا کسان کانگرس کا اجلاس ملتوی ۔
۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

حکومت پنجاب کسانوں کو دھوکہ دینا چاہتی ہے ۔
کسان مورچہ جاری رہے گا ۔
کسان کمیٹی کے جنرل سیکرٹری کا اعلان ۔
۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پرسہ چھینہ کا مورچہ ۔
کسانوں کا مورچہ کسی صورت میں ختم ہوتا نظر نہیں آتا ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

چھینہ کے کسانوں کا مورچہ بدستور جاری ہے ۔
کسان کمیٹی کے ۱۲ ارکان گرفتار کر لئے گئے ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

راہوں کے کسانوں اور زمینداروں میں مصالحت ہوگئی ۔
زمیندار آئندہ کسانوں کا احترام کیا کریں ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کسان مورچہ کے متعلق سرکاری تحقیقاتی کمیٹی ۔
اجلاس غیر معینہ مدت تک ملتوی ۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

یونینسٹ پارٹی

سعادت علی خان یونینسٹ پارٹی سے علیحدہ ہو جائیں ۔
تحصیل منڈی کے ایک جلسہ میں مطالبہ ۔
۹ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴ - ۲

یونینسٹ وزارت کی منتقمانہ روش کی مذمت ۔
بلوچستان کی مسلم لیگ کی قرار داد ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

Marfat.com

یونینسٹ پارٹی خود غرض ہے ۔
راجہ فرمان علی نے ایک پبلک جلسے میں فرمایا ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

نیشنل وار فرنٹ کی بجائے ہوم فرنٹ قائم کر دیا گیا ۔
یونینسٹ حکومت اب لوگوں کے لئے سینماؤں کا انتظام کرے گی ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

ڈیرہ غازی خان میں نام نہاد یونینسٹ امیدوار کی کامیابی کا پول کھل گیا ۔
۲۵ ہزار نذرانہ کس کی خدمت میں ؟
۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

یونینسٹ پارٹی کے سامنے زندگی اور موت کا سوال ۔
انتخابات کو کب تک ٹالا جا سکتا ہے ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

یونینسٹ پارٹی مسلمانان پنجاب کی سیاسی تنظیم کے راستہ میں ایک بہت بڑی چٹان ہے ۔
زمیندارہ لیگ بھی یونینسٹ فریب کا ایک پردہ ہے ۔
گڑھ شنکر میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲ - ۵

لیگ کی مخالفت میں کانگرس نے برطانیہ سے متحدہ محاذ قائم کرنے کی کوشش کی ۔
یونینسٹ پارٹی کے لئے ملک کے آئندہ نظام حکومت میں کوئی جگہ نہیں ۔
۵ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲ - ۵

یونینسٹ امیدوار کو کامیاب بناؤ ۔ مربعے ملیں گے ۔
ایک وزیر کی طرف سے ہوشیار پور کے ممبران کو لالچ ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

ڈپٹی کمشنر لائل پور یونینسٹ امیدوار کی امداد کے لئے کچھ کر رہے ہیں ۔
ہمیں کسی مفروضہ جرم کے الزام میں گرفتار کر لئے جانے کا خطرہ ہے ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

یونینسٹ پارٹی کے لئے ہندوستان کی سیاسیات میں کوئی جگہ نہیں ۔
لیگ وزارتوں میں تمام عناصر کو مکمل نمائندگی حاصل ہو گی ۔
۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

یونینسٹ پارٹی دو فیصدی مسلمان فوجیوں کے ووٹ بھی حاصل نہیں کر سکے گی ۔
مسلمان فوجی دوست اور دشمن میں تمیز کر سکتے ہیں ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پٹھانکوٹ میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
زیر صدارت خان بہادر شیخ کرامت علی صاحب منعقد ہوئی ۔
یونینسٹ پارٹی کی ناجائز سرگرمیوں کے خلاف قرار داد ۔
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

یونینسٹ پارٹی ، احرار اور خاکساروں کا گٹھ جوڑ ۔
جلسہ یونینسٹ امیدوار کے پراپیگنڈے کے لئے تھا ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

سینئر جج منٹگمری کی عدالت میں بعض سرکاری افسروں کے خلاف درخواست ۔
یونینسٹ پارٹی کے حق میں پراپیگنڈا کے خلاف حکم امتناعی جاری کیا جائے ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

افشائے راز سے یونینسٹ حلقوں میں دلچسپ اضطراب ۔
سچے واقعات سے انکار کی مضحکہ خیز کوشش ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

یونینسٹ پارٹی کی امداد حاصل کرنے کے لئے حراست کا الزام ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

تحصیل ترن تارن میں یونینسٹ شکن پراپیگنڈہ ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

Marfat.com

ضلع مظفر گڑھ میں یونینسٹ ہتھکنڈے۔
شکست خوردہ حکومت اپنی موت سے بچنے کی خاطر
ہاتھ پاؤں مار رہی ہے۔
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

نام نہاد فارورڈ بلاک فراڈ بلاک ہے۔
یونینسٹ پارٹی تین سو روپیہ ماہوار گرانٹ دیتی ہے۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

تحصیلدار دسوہہ پر یونینسٹ امیدوار کی حمایت کا الزام۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

یونینسٹ پارٹی کا ضلع جہلم میں مسلم لیگ کی سرگرمیوں
کو ماند کرنے کے لئے ایک نیا فریب۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ڈیرہ غازی خان میں دہشت انگیزی۔
یونینسٹ گورنمنٹ کے زیر سایہ آزادی کا خون کیا جا
رہا ہے۔
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

آج بھی یونینسٹ امیدواروں کو ہر جگہ مایوسی کا منہ
دیکھنا پڑا۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

دیہات میں یونینسٹوں کی منافقتیں۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

پنجاب کے یونینسٹ وزیروں کو عوامی ووٹ ملنے کی
کوئی امید نہیں۔
وزراء میں ہر ایک کی کامیابی مخدوش ہے۔
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

جھنگ کا ایک یونینسٹ امیدوار بھاگ گیا۔
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ڈیرہ غازی خان میں یونینسٹ امیدوار کا تاریک
مستقبل۔
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

کامیاب یونینسٹ امیدوار۔
۹ امیدواروں کے نام۔
۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

یونینسٹ پارٹی کا فراڈ۔
پولیس پارٹی کے نام پر ووٹ۔
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

یونینسٹ جبر و تشدد کے عجیب و غریب مظاہرے۔
حافظ آباد کے تحصیلدار کا ایک احمقانہ حکم۔
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کیا درست ہے؟ یونینسٹوں کے لئے ذیلداروں کی
خوشامدیں۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

یونینسٹ پارٹی کا رہا سہا شیرازہ بکھرنے لگا۔
چودہ ممبروں کی پارٹی میں انتشار۔
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

نئی اسمبلی میں تقریباً سوا سو ممبر نئے ہونگے۔
یونینسٹ پارٹی کے سابقہ ممبروں کی عبرت ناک شکست۔
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

یونینسٹ حکومت کی کارستانیاں۔
(از۔ محمد اشرف ریلوے روڈ، لاہور)۔
۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

شکست خوردہ یونینسٹ خان بہادر کو نیا خطاب۔
کامیاب لیگی حریف کا اسلحہ ضبط۔
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لائل پور میں یونینسٹ ایجنٹوں کے ہتھکنڈے۔ مجسٹریٹ
کی عدالتی مہر اڑا لی گئی۔

یونینسٹوں کے ایجنٹ سرکاری افسروں کی مٹی پلید
کر رہے ہیں۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

یونینسٹ پارٹی کے تین ہندو ممبر۔
چوہدری سورج مل، راؤ موہر سنگھ اور چوہدری
پریم سنگھ۔
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

Marfat.com

مجلس احرار

دہلی میں احرار کا جلسہ ۔
حکومت پنجاب کے ایک حکم کے خلاف احتجاج ۔
حکم کو مسلمانوں کے مذہبی معاملات کے مترادف قرار دیا ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

احرار کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
جس میں اہم امور پر غور ہوگا ۔
یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

کرتار پور میں احرار کا جلسہ ۔
لیگ کے قائدین پر نازیبا حملے کئے گئے ۔
۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

مجلس احرار ۱۵ ستمبر کو انتخابی مہم شروع کر رہی ہے ۔
مجلس عاملہ کا اجلاس بلایا گیا ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

لدھیانہ میں ایک مسلم لیگی نوجوان کا درد ناک قتل ۔
احراری لیڈروں کی اشتعال انگیزی رنگ لائی ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

صاحبزادہ فیض الحسن احرار ٹکٹ پر امیدوار ہیں یا یونینسٹ ٹکٹ پر ؟
احراری لیڈروں کی جلسہ گاہ زمیندارہ لیگ کا صدر دفتر ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

احراری امیدوار کی بے بسی ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ڈاکٹر عالم کی ضبطی ضمانت کا خطرہ ۔
احراریوں نے ڈاکٹر عالم کی ایجنٹی کا شرف حاصل کر رکھا ہے ۔
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مجلس احرار کا جنازہ نکل گیا ۔
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

احراری لیڈر صاحبزادہ فیض الحسن ۔
انتخاب میں حصہ لینے کے لئے نا اہل قرار دیئے گئے ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

احرار کی مجلس عاملہ کا مشورہ ۔
۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مسلمان پنجاب اور بنگال کی تقسیم ہرگز نہیں ہونے دیں گے ۔
کانگرس اپنی بنیادی پالیسی سے منحرف ہوگئی ہے ۔
(سیکرٹری احرار)
۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

مجلس احرار کی کونسل کا اجلاس ۔
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

مجلس احرار سے ایک دردمندانہ اپیل ۔
ہندوستان میں سیاسی حالات اور واقعات جس سٹیج پر جا رہے ہیں وہ ایک سیدھی سی بات ہے ۔
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۶

کانگرس سے قطع تعلقی کا فیصلہ ۔
احرار کونسل نے تائید کر دی ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

احرار کی طرف سے تقسیم ہند کی مخالفت ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

کانگرس گروپنگ کی مخالفت نہ کرے ۔
مجلس احرار کی قرار داد ۔
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

ہندو مہاسبھا

ہندو سبھا کا اینٹی پاکستان محاذ ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

ہندو سبھا کا آئندہ اجلاس ۔
سبھا کے سیکرٹری نے اعلان کیا ہے
آئندہ سالانہ اجلاس بلاسپور میں ہوگا ۔
۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

Marfat.com

ہندو مہاسبھائیوں کے کالے کرتوت ۔
پریس آف برار کے بائیکاٹ کا اندھا تعصب ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

ہندو مہاسبھا نان پارٹی کانفرنس سے روٹھ گئی ۔
یہ کانفرنس ہندو مفاہمت کے خلاف ہے ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ٦

ہم تشدد کے ذریعہ بھی آزادی حاصل کریں گے ۔
ہندو سبھا کے جنرل سیکرٹری کی ڈینگیں ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

صدر ہندو مہاسبھا کی سراسیمگی ۔
کانگرس ورکنگ کمیٹی اور وزارتی مشن کے نام تار ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴٦ - ۵ ، ۲

ہندو مہاسبھا نے حکومت کی ہدایت نہیں مانی ۔
اجلاس کے انعقاد کا اعلان کر دیا ۔
۱۸ دسمبر ۱۹۴٦ - ۳ ، ٦

کانگرس نے ہندوؤں سے غداری کی ۔
ہندو سبھا کے صدر کا ارشاد ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

ہندو مہاسبھا کے سیکرٹری کی گرفتاری ۔
حکم امتناعی کی خلاف ورزی کا الزام ۔
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ٦ ، ٦

یو - پی - کے ہندو مہاسبھا کے لیڈروں کو بری کر دیا گیا ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵

Marfat.com

Marfat.com

انتخابات

مرکزی و صوبائی

۱۹۴۵ء — ۱۹۴۶ء

Marfat.com

Marfat.com

باب چہارم

انتخابات

عام انتخابات ۱۹۴۵ء - ۱۹۴۶ء
(مرکزی و صوبائی)

مرکزی اسمبلی کے ووٹروں کی نئی فہرست -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

یو - پی - لیگ کے انتخابات کے متعلق اختلاف -
پراونشل لیگ کے پارلیمنٹری بورڈ نے لکھنو سٹی لیگ کے نامزد کردہ امیدواروں کو نامنظور کر دیا -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

بمبئی میں انتخابات کے رجسٹر بن رہے ہیں -
انتخابات جنگ کے بعد ہونگے -
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

میاں غلام حسین کا انتخاب جائز -
گورنر صوبہ سرحد نے کمشنروں کی رپورٹ کے مطابق جائز قرار دیا -
۱۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مرکزی اسمبلی کے عام انتخابات -
اسمبلی میں مسٹر بی - ڈی - پانڈے کے ایک سوال کے جواب میں دونوں ایوانوں کی معیاد یکم اکتوبر ۱۹۴۵ تک بڑہائی گئی -
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

پنجاب اسمبلی کے انتخابات -
دولتانہ کی تحریک کہ ہندوستان کی مرکزی اور صوبائی اسمبلی کے انتخاب فوراً کرائے جائیں -
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

بجٹ سیشن کے بعد مرکزی اسمبلی توڑ دی جائے گی -
نئے انتخابات ستمبر اکتوبر میں ہونگے -
۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۳

مرکزی اسمبلی اور صوبائی حکومتوں کے انتخابات جلد ہونگے -
بشرطیکہ سیاسی گفت و شنید کامیاب رہی -
۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

پنجاب میں مرکزی اسمبلی کے ووٹروں کی تعداد زیادہ ہوگئی -
۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

۱۹۴۵ کے اختتام تک مرکزی انتخابات -
سندھ حکومت سے مشورہ لیا گیا ہے -
۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ ، ۶

حکومت پنجاب نے صوبے میں عام انتخاب کرانے سے انکار کر دیا -
حکومت ہند کے استفسار کا جواب -
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

صوبائی گورنروں کی کانفرنس -
انتخاب کا مسئلہ زیر غور ہے ؟
سیاسی حلقوں کا بیان -
۲ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

تمام بالغ ہندوستانیوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو -
اس کے بعد عام انتخابات کرائے جائیں -
(ایم - این - رائے)
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۳

انتخابات کے لئے تیاریاں -
ہندو سبھا سرکلر -
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

Marfat.com

صوبہ سرحد میں عام انتخاب۔
فہرستیں ۱۵ اکتوبر تک تیار ہو جائینگی۔
۱۷ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

بالغوں کے لئے حق رائے دہندگی کا مطالبہ کیا جائے۔
کامریڈ ایم۔ این۔ رائے کی ایک اور اپیل۔
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

عام انتخابات کے خلاف مولانا آزاد کا احتجاج۔
پہلے ہمیں انتخاب کی تیاریاں تو کر لینے دو۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

پنجاب میں آئندہ انتخابات کے سلسلہ میں تیاریاں شروع ہوگئیں۔
ووٹروں کی فہرستیں یکم ستمبر سے تیار ہونی شروع ہو جائیں گی۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

آل انڈیا مسلم لیگ کی انتخابی تیاریاں۔
مجلس عمل اور مرکزی پارلیمانی بورڈ کے اجلاس بلائے گئے۔
۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

یو۔ پی میں انتخابات سرما کے بعد۔
صوبائی لیجسلیچر کی تاریخیں مقرر کی جائیں گی۔
۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

ہندوستان میں انتخابات موسم سرما میں شروع ہونگے۔
یہ انتخابات آزاد ماحول میں ہوں گے۔
۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ ڈویژن راولپنڈی کے نام۔
انتخابی سرکلر نمبر ۱۔
۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۳

کیا آپ اپنی قوم بیچیں گے ؟
مگر اب آپ یہ نہ کہہ سکیں گے کہ میں نے ووٹ بیچا ہے ، ایمان نہیں بیچا۔
۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

جدید انتخاب اور مسلمان۔
۲۶ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲ - بقیہ صفحہ - ۴ ، ۳
حکومت سرحد اور رائے دہندگان کی فہرستوں میں ترامیم کی کارروائی۔
مہر چند کھنہ کے داماد کے سپرد کرنے کے خلاف احتجاج۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

سرحد میں رائے دہندگان کی فہرستوں میں ترمیم۔
مزید ۲۱ دنوں کی توسیع کا اعلان۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

انتخابات کے لئے رضا کاروں کی تنظیم۔
انتخابات میں پولنگ سٹیشنوں پر کام کریں گے۔
۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

آج آسام کے صوبائی انتخابات شروع ہو جائیں گے۔
مسٹر باردولائی اور سر سعد اللہ دوبارہ انتخاب لڑیں گے۔
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

امرتسر میں ایک پولنگ افسر کی مبینہ غیر قانونی حرکت۔
لیگی امیدوار ملک غلام نبی ایم۔ اے کے حق میں رائے دینے والوں کی پرچیاں بھی مخالف امیدوار کے بکس میں ڈالتے رہے۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

یو۔ پی مسلم لیگ نے صوبائی انتخابات میں امیدوار نامزد کر دیئے۔
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مقامی صوبائی مسلم لیگ نے صوبہ پنجاب کے انتخابات میں سرکاری افسروں کی مداخلت کی مذمت کی۔
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مسلم لیگی امیدوار اور مسلمان ووٹر غور سے پڑھیں۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

شیرانوالہ دروازہ کے پولنگ اسٹیشن پر ”جنگ“۔ کئی شخص زخمی ہوگئے۔

Marfat.com

مسٹر رفیع بٹ کی کامیابی کا اعلان کر دیا گیا ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پنجاب کے انتخابات میں مختلف سیاسی پارٹیوں کی تگ و دو ۔

لیگ تین نشستیں جیت چکی ہے ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

الیکشن کا گیت ۔

(از ۔ اقبال حسین رمزی الہ آبادی)

دشمن کی ہر چال کو دیکھو بات کر یہ نوٹ
قوم پرستی کے لئے ہیں اب قوم کے دشمن اوٹ
ہمیں دکھائی جس نے عدو کے دل کی ساری کھوٹ ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

اسمبلی کی یونیورسٹی سیٹ کا پولنگ ۔

۱۹ جنوری کو شروع ہو جائے گا ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

بہار اور سرحدی حکومتوں کے مستحسن فیصلے ۔

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سندھ میں صوبائی انتخابات شروع ہو گئے ۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

صوبائی انتخابات کا پروگرام ۔

۲۳ فروری تک امیدواروں کے ناموں کا اعلان ہو جائے گا ۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

انتخابات میں مداخلت کے لئے حکام کو سخت سزائیں دی جائیں گی ۔

حکومت سندھ کا ایک حکم ۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

بہار اسمبلی کے انتخابات میں رنگدار بکس ۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

حلقہ زیرہ موگا میں سرکاری افسروں کی مداخلت ۔

ملک خضر حیات کا اخبار "شہباز" دہراتے ہوئے نہیں تھکتا کہ انتخابات آزاد ہو رہے ہیں ۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

پنجاب کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کا حکم ۔

امیدواروں کے لاؤڈ سپیکر پولنگ سٹیشن سے دور ہوں ۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

اندرون لاہور کے مسلمان غور سے پڑھیں ۔

خان بہادر ملک محمد دین بیرسٹر ایٹ لاء ۔

امیدوار اسمبلی اپنے آپ کو مسلم لیگ کا وفادار کہہ رہے ہیں ، جو غلط ہے ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مسلمانان ضلع لدھیانہ کی غیرت کو چیلنج ۔

مولوی محمد شفیع بی ۔ اے ۔ ایل ۔ ایل ۔ بی نے ایک پوسٹر چھپوا کر گاؤں میں چسپاں کروایا ہے کہ جاٹوں ، گوجروں کو ووٹ دیں ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ہندوستانی انتخابات سراسر غیر جمہوری ہیں ۔

(ایک امریکن کی کڑی تنقید) ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

سر غلام حسین ہدایت اللہ ۔

سندھ اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے ۔

مخالف امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

تحصیل داروں کا پولنگ افسر کے تقرر پر صدر لائل پور کا احتجاج ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

سرحد میں جاگیر داروں کے حلقے ۔

آج پولنگ شروع ہو جائے گا ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسلم لیگی امیدوار کی بلا مقابلہ کامیابی ۔

بہار اسمبلی کا انتخاب ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

پولنگ اسٹیشن قائم کرتے وقت تو ایمانداری سے کام لیتے ۔

Marfat.com

غلط جگہوں پر پولنگ اسٹیشن قائم کیے گئے -
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ڈلہوزی کے مسلم ووٹر صاحبان متوجہ ہوں -
پولنگ کی تاریخ یکم فروری مقرر ہے -
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

تحصیل دار لائل پور کی مبینہ حرکت -
گورنر اور الیکشن کمشنر کے نام تار -
(کہ لیگی امیدوار چوہدری عزیزالدین ہیں - عبدالجبار خان تحصیل دار یونینسٹ امیدواروں کی موٹر میں بیٹھ کر کھلم کھلا لیگ کے کارکنوں کو دھمکا رہا ہے) -
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

آسام اسمبلی میں مسلم لیگ نے ۹۲ فیصدی نشستوں پر قبضہ کر لیا -
۳۴ میں سے ۱۹ حلقوں میں مخالفین کی ضمانتیں ضبط ہو گئیں -
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

حلقہ شملہ کے ووٹروں سے درخواست -
پولنگ کی تاریخ یکم فروری مقرر ہوئی ہے -
مقررہ تاریخ سے ایک دن پہلے ہی آ جائیں -
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حکام کی انتخابات میں مبینہ مداخلت -
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لائلپور کی عدالت میں درخواستیں -
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پنجاب میں انتخابات کی تاریخوں میں توسیع -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

خضر حیات کے لئے ووٹ حاصل کرنے کا الزام -
سب پوسٹ ماسٹر اور ایک چپڑاسی نے چار ووٹروں کو ڈرا دھمکا کر ان سے یونینسٹ امیدوار سے ملکر خضر حیات کے لئے ووٹ حاصل کیئے -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

پاک پٹن کے حکام کی انتخابات میں مبینہ مداخلت -
رانا عبدالحمید نے مقدمہ دائر کر دیا -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

رائے دہندگان اور امیدواروں کے حقوق -
حکومت کی شائع شدہ ہدایات میں سے اہم متعلقہ ہدایات شائع کر رہے ہیں -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۶

ترن تارن میں مخلوط انتخابات کے خلاف احتجاج -
جبکہ مسلمانوں کا تناسب پہلے ہی بہت کم رکھا گیا ہے -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ووٹ دینے کے لئے حکومت ہند کے ملازمین کو رخصت نہیں دی گئی -
یونینسٹ پارٹی کی خاطر ملازمین کے حق شہریت پر حملہ -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

پولنگ اسٹیشن پر صبح آٹھ بجے سے پہلے پہنچیئے -
پنجاب بھر کے لیگی امیدواروں کے الیکشن اور ووٹروں کو نہایت ضروری اطلاع -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ بقیہ کالم ۶ بقیہ ۴ ، ۵

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے کئی پولنگ سٹیشنوں پر رد و بدل کر دیا -
لاہور میں پولنگ سٹیشنوں کی ترتیب -
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ -

لاہور حلقہ سول کے امیدوار متوجہ ہوں -
بابو محمد دین کا پروپیگنڈہ -
بابو محمد دین کانگرسی نے پراپیگنڈہ کیا کہ میں میاں محمد رفیق لیگی کے حق میں دستبردار ہوگیا ہے

Marfat.com

حالانکہ کاغذات واپس لینے کی تاریخ بھی گذر چکی ہے
لہٰذا محمد رفیق کو کامیاب بنائیں ۔

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ [illegible]

ضلع منٹگمری کے دس افسران کے خلاف انتخابات میں مداخلت کا الزام ۔
اگر مداخلت ہوئی تو اس پر پھر غور ہوگا ۔
جج ہائی کورٹ کا فیصلہ ۔

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

خان بہادر ملک محمد دین اپنی ضمانت ضبط کرا بیٹھے ۔
بیشتر کیمپوں سے وقت سے پہلے فرار ۔

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

سرحد اسمبلی کے انتخابات میں لیگ کی پہلی فتح ۔
کانگرسی خان نصراللہ خان کی شکست ۔

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

سی - پی اسمبلی کے انتخابات میں لیگی امیدواروں کے نام ۔
جو کہ متفقہ طور پر تجویز ہوئے ۔

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

ناظم امور عامہ قادیان کا اعلان ۔
اپنے ووٹ احراری لیڈر صاحبزادہ فیض الحسن کو دیں ۔

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

لاہور سول سٹیشن کے مسلم حلقہ کا پولنگ شروع ہوگیا ۔
کانگرسی امیدوار نے کسی پولنگ سٹیشن پر کیمپ نہیں لگایا ۔

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

صوبائی انتخابات پر حکومت سندھ کے اخراجات ۔

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

۴ فروری کو میاں محمد رفیق کا پولنگ ضرور ہوگا ۔

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

مدراس میں لیگ کا ٹکٹ ۔
لیگ کے ٹکٹ کے لئے ۵۱ درخواستیں وصول ہوئیں ۔

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

کیا یہ درست ہے ؟
اکثر مقامات سے اطلاعات آ رہی ہیں کہ یونینسٹ امیدواروں نے سرکاری پرچیوں کے علاوہ دوسری پرچیاں چھپوا رکھی ہیں ۔

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

انتخابات میں حصہ لینے والے سرکاری ملازمین کے خلاف انضباطی کارروائی کی جائے گی ۔
گورنر صوبہ جات متحدہ کا واضح اعلان ۔

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ملک خضر حیات کے گھر میں انہیں شکست ہو رہی ہے ۔
پنجاب کے دیہاتی حلقوں میں بھی مخالفین لیگ کی ضمانتیں ضبط ہوں گی ۔

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۶ بقیہ ۶ ، ۱ - ۳

یونینسٹ ہیڈ کوارٹر پر مایوسی کی فضا طاری ہے ۔
یونینسٹوں کو اب زیادہ سے زیادہ [illegible] جیتنے کی امید ہے ۔
اکثر یونینسٹ امیدوار، اب انتخاب لڑنے کو [illegible] رہے ہیں ۔
ملک خضر حیات ، سر الٰہی بخش ، میجر [illegible] اور مظفر علی کی ناکامی یقینی ہے ۔
پہلے دو دن کے پولنگ نے یونینسٹوں کے حوصلے [illegible] کر دیئے ہیں ۔

۵ فروری ۱۹۴۶ [illegible]

آسام لیجسلیٹو کونسل کا انتخاب ۔

۶ فروری [illegible]

لدھیانہ کا دیہاتی حلقہ ۔
انتخابی نتائج درج ہیں ۔

۶ فروری ۱۹۴۶ [illegible]

پنجاب کے انتخابات نے حیرت انگیز [illegible] ہے ۔
ممکن ہے یونینسٹ پارٹی مسلمانوں کی پانچ [illegible] بھی حاصل نہ کر سکے ۔
پندرہ حلقوں میں یونینسٹ امیدواروں کی ضبطی ضمانت یقینی ہے ۔

Marfat.com

پنجاب کے مسلمان حلقوں کی انتخابی صورت حال پر مفصل تبصرہ -
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۳ - ۶ بقیہ ۴ ، ۱ - ۲

ابھی پولنگ جاری ہے -
لیگ کی کامیابی زیادہ سے زیادہ شاندار ہو -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سندھ میں آفیشل لیگ توڑ دی گئی -
اب نئے انتخابات ہوں گے -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

نواب ممدوٹ کو ۹ فروری کی شام تک سولہ سو ووٹوں کی اکثریت حاصل ہو گئی -
یونینسٹ پارٹی کا تشدد بھی ناکام ثابت ہو رہا ہے -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

تین مزید کانگرسی امیدواروں کی کامیابی کا اعلان -
(سرحد اسمبلی کے انتخاب میں) -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سرحد اسمبلی کے انتخابات
پیر عبدالطیف کی کامیابی -
(لیگی امیدوار منتخب ہوئے) -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سبد گروپ کے خلاف عذر داریاں -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سرحد اسمبلی کے انتخابات -
لیگی امیدوار کیپٹن زین محمد خان کی کامیابی -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سرحد اسمبلی کے انتخابات -
لیگی اور اکالی امیدواروں کی کامیابی -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

یونینسٹ پارٹی کے انتخابی اعداد و شمار کس طرح بنائے جاتے ہیں -
ہارے ہوئے امیدواروں کی فرضی کامیابی کے اعلانات -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

ضلع منٹگمری کے چار افسران کے خلاف ہائی کورٹ میں درخواست -
انتخابات میں مداخلت کرنے کے قانون کی خلاف ورزی کا الزام -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

بارہ حلقوں کی سارٹنگ شروع ہوگئی -
پرسوں ووٹ شماری اور نتائج کا اعلان ہوگا -
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مغربی لاہور کا سکھ حلقہ -
آزاد امیدوار کی کامیابی -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سون سکیسر تحصیل خوشاب میں پولنگ -
حکومت کی دراز دستیاں -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۵

پولنگ کی روئداد -
انتخابی سلسلے میں تفصیل -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

فاضلکا کے انڈیپنڈنٹ امیدوار کو یونینسٹ بنانے کے لئے تگ و دو -
کیا سرکاری افسروں سے بھی اس مہم میں مدد لی جائے گی ؟
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

اب تک مسلمان حلقوں سے صرف چار یونینسٹ کامیاب ہو سکے ہیں -
انڈی پنڈنٹ ممبروں کو یونینسٹ ظاہر کیا جا رہا ہے
۲۰ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ -

غیر مسلم حلقوں کے نتائج -
۲۱ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ،

پارٹی پوزیشن -

مسلم لیگ	۵۳
کانگرس	۴۱
اکالی	۱۳

یونینسٹ	۱۳
انڈی پنڈنٹ مسلم	۳
انڈی پنڈنٹ اچھوت	۱
انڈی پنڈنٹ سکھ	۱
اینگلو انڈین یورپین	۲

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

انتخابی چارٹ

کل مسلم حلقے	۸۶
جن کا نتیجہ نکلا	۶۶
مسلم لیگ	۵۳
یونینسٹ	۹
انڈی پنڈنٹ	۳

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بنگال اسمبلی کے انتخابات ۔
چار لیگی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ۔

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

یونینسٹ اور انڈیپنڈنٹ امیدواروں کی کامیابی ۔

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کامیاب لیگی امیدوار ۔
۵۳ امیدواروں کے نام ۔

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کامیاب یونینسٹ امیدوار ۔
۹ امیدواروں کے نام ۔

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

انتخابی چارٹ

کل مسلم حلقے	۸۶
جن کا نتیجہ نکلا	۸۴
مسلم لیگ	۷۲
یونینسٹ	۹
انڈی پنڈنٹ	۳

۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

غیر مسلم حلقوں کے نتائج ۔

۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۱

میانوالی میں بکس شکنی کا واقعہ ۔
(حیدر آباد پولنگ سٹیشن ۹۵- لیگی امیدوار نے (بکس کا ڈھکنا ٹوٹا ہوا تھا) احتجاج کیا مگر ڈپٹی کمشنر نے کوئی توجہ نہ دی) ۔

۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

تحصیل دسوھہ میں اندھیرنگری ۔
چوہدری سلطان محمد ذیلدار بھاگڑاں یونینسٹ کے لئے ووٹ طلب کرتا رہا ۔

۳ مارچ ۱۹۴۶ ۳ ، ۳

بہار کے صوبائی انتخاب شروع ہوگئے ۔
سرکاری دفاتر ایک ہفتہ کے لئے بند ۔

۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

انتخابات میں کانگرسیوں کی سر پھٹول ۔
پولیس نے گولی چلا دی ۔

۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مدراس اسمبلی کے انتخابات ۔
لیگ کے ۱۳ امیدواروں کی کامیابی ۔

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

یو ۔ پی اسمبلی کے انتخابات ۔
لیگی امیدوار کی کامیابی ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

یو ۔ پی کے شہری حلقوں میں پولنگ شروع ہوگئی ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

انتخابات میں حکام کی ناجائز مداخلت کی تحقیقات کے لئے کمیٹی قائم کر دی گئی ۔
لیگی کارکنوں کے خلاف مقدمات کی پیروی کے لئے ڈیفنس کمیٹیاں ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

Marfat.com

بہار اسمبلی کے انتخابات -
۹ لیگی امیدوار کامیاب ہو چکے ہیں -
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

یو - پی اور بہار کے صوبائی انتخابات میں کانگرس کو شکست پر شکست -
سابق مسلمان وزیروں ، مسٹر رفیع قدوائی اور سید محمود کی شکست -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

یو - پی اسمبلی کا انتخابی چارٹ -

کانگرس	۱۶۰
مسلم لیگ	۳۶
نیشنلسٹ مسلمان	۴
آزاد	۱۳

۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بہار اسمبلی کے انتخابات -

کانگرس	۱۰۰
لیگ	۳۰
مومن	۵
—	۲
—	۲
—	۱

۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سرحد کے انتخابات میں کانگرسی خزانوں اور حاکمانہ جبر و اکراہ کی کار فرمائی -
رائے دہندگی کی پرچیاں قیمتاً خریدی گئیں -
خان برادرز کے مذموم طرز عمل کی حیرت ناک داستان -
۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ ۴ ، ۵

بنگال میں صوبائی اسمبلی کے انتخابات -
۱۷ مارچ کو ہو جائیں گے -
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

یو - پی - اسمبل کے انتخابات -
مسٹر ظہور احمد کی کامیابی - (لیگی امیدوار)
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مسلم لیگ انتخابی تحقیقاتی کمیٹی -
(عبدالعزیز خان بہادر میاں عبدالعزیز ریٹائرڈ کمشنر پنجاب صدر تحقیقاتی کمیٹی) -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

بہار اسمبلی کا انتخابی چارٹ -

کل نشستیں	۱۵۲
کانگرس	۹۸
مسلم لیگ	۳۴
مومن	۵
—	۳
لینڈ ہولڈرز	۴

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

یو - پی اسمبلی کے نتائج -

کل	۲۱۶
کانگرس	۱۴۳
مسلم لیگ	۵۲
نیشلسٹ	۵
دیگر	۱۵
احرار	۱

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

بنگال میں پولنگ شروع ہو گیا -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مدراس اسمبلی کے انتخابات کے سلسلہ میں آج پولنگ شروع ہو گیا ہے -
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

Marfat.com

بمبئی اسمبلی میں پارٹی پوزیشن ۔

کانگرس	۳۰
مسلم لیگ	۷
یورپین	٦
—	۱
—	۱
—	۲
	۱

۲۲ مارچ ۱۹۴٦ - ۱ ، ۵

کنٹونمنٹ بورڈ راولپنڈی اور مخلوط انتخاب کی لعنت ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴٦ - ۴ ، ۳

تین بار وزارت ہمارے قدموں میں ڈالی گئی مگر ہم نے اصول کی خاطر اسے ٹھکرا دیا ۔

سرکاری افسروں کے خلاف انتخاب میں مداخلت کے الزام ۔

مسلم لیگی ممبروں کی طرف سے تحقیقات کا مطالبہ ۔

۲۵ مارچ ۱۹۴٦ - ۴ ، ۲ - ٦

بنگال کے انتخابی نتائج ۔

مسلم لیگ	۲۵
کانگرس	۲۴
یورپین	۲۴
اینگلو انڈین	۴
انڈی پنڈنٹ	۲
ہندو سبھا	۱

۲۷ مارچ ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲

بنگال میں اسمبلی کے نتائج ۔
مسلم لیگ کی شاندار کامیابی ۔

مسلم لیگ	٦۰
کانگرس	۵۵
یورپین	۲۴
آزاد	۱۱
کمیونسٹ	۲
اینگلو انڈین	۴

۲۹ مارچ ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱

بمبئی اسمبلی کے نتائج ۔

کانگرس	۱۱۴
مسلم لیگ	٦
یورپین	٦
انڈی پنڈنٹ	۴

ہندوستان بھر کی اسمبلیوں کے انتخابی نتائج کا مکمل نقشہ ۔

مسلم لیگ ۸۸ اعشاریہ ۴ فیصدی ۔ کانگرس ۴ اعشاریہ ۵ فیصدی ۔ احرار $\frac{1}{5}$ فیصدی اور خاکسار صفر فیصدی ۔

۲ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳

اڑیسہ اسمبلی کے باقی ماندہ حلقوں کا انتخاب بھی ہو گیا ۔ لیگ ایک نشست جیت چکی ہے ۔ ... لئے مقابلہ کر رہی ہے ۔

٦ اپریل ۱۹۴٦ - ۲ ، ۱

بہار اسمبلی کے انتخابات ۔
لیگی امیدوار قاضی نصیرالدین کی کامیابی ۔

۱٦ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱

سی ۔ پی اسمبلی کے انتخابی نتائج ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴٦ - ۲ ، ۱

یو ۔ پی سے دستور ساز اسمبلی کے نمائندے ۔
۱۷ جولائی کو انتخاب ہوگا ۔

۲۳ جون ۱۹۴٦ - ۵ ، ۳

مرزا حمید اللہ کے کاغذات نامزدگی منظور ۔

۵ جولائی ۱۹۴٦ - ٦ ، ۵

Marfat.com

آسام سے یورپین امیدوار -
کھڑا نہیں کیا جائے گا -
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

۲۰ امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لئے -
دستور ساز اسمبلی کی ۲۴ نشستوں کے لئے ۳۴ امیدوار-
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲ - ۳

پنجاب اسمبلی کے مسلمان ممبر توجہ کریں -
انتخاب ۱۹ جولائی کو ہوگا -
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

سندھ کے صوبائی انتخابات ۲ دسمبر کو ہوں گے -
سندھ کے تمام محکموں کے انچارج مسٹر ہدایت اللہ
اور مسٹر کھوڑو ہوں گے -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

آل انڈیا مسلم لیگ کا مرکزی پارلیمنٹری بورڈ -
سندھ کی تمام نشستوں کے لئے امیدوار نامزد کریگا -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

سندھ کے انتخابات -
اب پولنگ ۹ دسمبر کو ہوگا -
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

سندھ لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
صوبائی انتخابات کے متعلق غور و خوص ہوگا -
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

سندھ اسمبلی کے انتخابات -
تین لیگی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب -
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

سندھ اسمبلی کے انتخابات -
پانچ مسلم لیگی امیدواروں کی کامیابی -
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

سندھ اسمبلی کے انتخابات -
ایک شخص شدید زخمی ہو گیا -
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مغربی پنجاب سے تین ہندو منتخب ہو گئے -
لالہ بھیم سین سچر ، مسٹر اوتار نارائن ، رائے بہادر
گنگا ہرن -
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

آئین ساز اسمبلیوں کے ممبروں کا انتخاب -
۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

انتخابات میں حکومت وقت کوئی مداخلت نہیں کریگی -
ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کا اہم فیصلہ -
۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

ضمنی انتخابات

مرکزی اسمبلی کا ضمنی انتخاب -
لیگ امیدوار کھڑا کرے گی -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

محمد علی شاہ کابینہ سندھ میں شامل نہ ہونگے -
سندھ اسمبلی کے ضمنی انتخاب کی سرگرمیاں -
۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

سندھ کا ضمنی انتخاب -
مسٹر انور حسین ہدایت اللہ نے پراونشل مسلم لیگ
کے فیصلہ کے خلاف سنٹرل مسلم لیگ پارلیمنٹری
بورڈ کے سامنے اپیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے -
۲۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

مرحوم اللہ بخش کے بھائی حاجی مولا بخش میدان
انتخاب میں - سکھر نشست کے لئے دوسرا ضمنی
انتخاب -
۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

سندھ کا ضمنی انتخاب -
صوبائی مسلم لیگ کا فیصلہ بحال رہا -
۱۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

سندھ کا ضمنی انتخاب -
کاغذات نامزدگی داخل ہوئے -
۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

Marfat.com

سندھ کا ضمنی انتخاب ۔
مسٹر غلام نبی پٹھان دست بردار ہوگئے ۔
اب خان بہادر نظام الدین ، لیگ کے امیدوار ہونگے ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

سندھ اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
مسٹر غلام نبی پٹھان نے اپنا نام واپس لے لیا ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

سندھ میں ایک اور ضمنی انتخاب ۴ جنوری کو ہوگا ۔
۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مرکزی اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
محبوب علی بیگ کو لیگ کا ٹکٹ ۔
۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

ڈیرہ غازی خان کے لئے خالی نشست ۔
سردار غوث بخش کا انتخاب ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

رھتک کی سیٹ کے لئے ضمنی انتخاب ۔
یونینسٹ پارٹی کا ٹکٹ چودھری سری چند کو ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

پنجاب اسمبلی کی نشست لاہور کے لئے دو کانگرسی امیدوار ۔
ورکرز اسمبلی میاں افتخارالدین کے فیصلہ کو درست نہیں ملتی ۔
یکم مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

سرحد اسمبلی کے ضمنی انتخاب ۔
جولائی سے قبل ہونگے ۔
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

مرکزی اسمبلی کے لئے ضمنی انتخاب ۔
لیگی امیدوار کامیاب ہو جائیگا ۔
مسٹر محبوب علی بیگ منتخب ہو جائیں گے ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

لاہور کی ہندو نشست کا ضمنی انتخاب ۔
پولنگ کا پروگرام تیار ہو گیا ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

لاہور میں انتخابی مہم ۔
دھرم پورہ میں لالہ کدار ناتھ سہگل کے حق میں جلسہ ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

جعلی ووٹ بھگتانے والے آٹھ اشخاص گرفتار ۔
سر پھٹنے ، ٹانگیں ٹوٹنے اور ہاتھا پائی کے متعدد واقعات ۔
لالہ کدار ناتھ سہگل کی کامیابی کے امکانات ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

ضمنی انتخابات میں جعلی ووٹ بھگتانے والے سات اشخاص گرفتار ۔
پولیس کو کئی بار مداخلت کرنا پڑی ۔
پولنگ کا اعلان ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

آج لاہور میں ضمنی انتخاب کا پولنگ ختم ہوگیا ۔
نتیجہ کا اعلان سوموار کو ہوگا ۔
۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

پنجاب اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
مولانا یاسین ہوشیار پور کے حلقے سے کانگرسی امیدوار کی حیثیت سے ضمنی انتخاب میں حصہ لے رہے ہیں ۔
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

ضمنی انتخابات میں لیگی امیدوار کی جیت ۔ ۱۷۴۰ ووٹ زیادہ ملے ۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

شمالی مغربی پنجاب کے حلقہ جاگیرداراں کی نشست ۔
یونینسٹ اور مسلم لیگی امیدواراں کے کاغذات نامزدگی نامنظور ۔
۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مرکزی اسمبلی کے لئے بنگال میں ضمنی انتخاب -
خواجہ ناظم الدین کو لیگ کا ٹکٹ دیا گیا -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

بہار اسمبلی کا ضمنی انتخاب -
مسٹر بدیع الزماں بلا مقابلہ منتخب ہو گئے -
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ڈیرہ غازی خان کے حلقہ سے ضمنی انتخاب -
لیگ ٹکٹ دوبارہ مسٹر عطا محمد بزدر کو ملا -
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بمبئی اسمبلی کا ضمنی انتخاب -
مسلم لیگی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب -
۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مرکزی اسمبلی کا ضمنی انتخاب -
لیگ ٹکٹ مسٹر مرتضیٰ کو ملا -
۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

ڈیرہ غازی خان کے مسلم حلقہ سے ضمنی انتخاب -
مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے ضمنی انتخاب کے لئے بھی مسٹر عطا محمد کو ہی لیگ کا ٹکٹ دیا ہے -
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

پنجاب میں ضمنی انتخابات -
۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

ڈیرہ غازی خان کا ضمنی انتخاب -
لیگی لیڈر علاقہ کا دورہ کریں گے -
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

پنجاب کانگرس اور اکالی پارٹی میں معاہدہ -
ضمنی انتخاب میں ایک دوسرے کا مقابلہ نہیں کیا جائے گا -
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

راولپنڈی میں دیہاتی حلقہ کا ضمنی انتخاب -
کانگرسی امیدوار پروفیسر چڈہا بلا مقابلہ منتخب ہو گئے -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ڈیرہ غازی خان کا ضمنی انتخاب -
حضرات مشائخ ، علماء اور لیڈروں کا فرض - ایک یونینسٹ وزیر نے مسلمانوں کو آپس میں لڑا دیا ہے -
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۳ - ۴

ڈیرہ غازی خان میں لیگی پراپیگنڈہ -
ضمنی انتخاب کے سلسلے میں -
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

ڈیرہ غازی خان کا ضمنی انتخاب -
آزاد امیدوار محمد اعظم کی دستبرداری -
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

ڈیرہ غازی خان کا ضمنی انتخاب -
آج بھی مسلم لیگی امیدوار کا پلہ بھاری رہا -
۱۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

ڈیرہ غازی خان کے ضمنی انتخاب میں یونینسٹ پارٹی انتخابی جنگ ہار چکی ہے -
مرکزی اسمبلی کی خالی نشست کا ضمنی انتخاب -
۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

آج لیگی امیدوار کو ۹۵ فیصدی ووٹ ملے -
(ڈیرہ غازی خان کے ضمنی انتخاب کے سلسلے میں) -
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

سرحد اسمبلی کا ضمنی انتخاب -
لیگ ٹکٹ محمد اسحاق کو دیا گیا -
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

پنڈ دادن خان میں ضمنی انتخاب -
لیگ پارٹی نے درخواستیں طلب کر لیں -
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

پنڈ دادن خان میں ضمنی انتخاب -
۲۹ جنوری کو کاغذات نامزدگی وصول کئے جائیں گے -
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

مردان کے حلقہ انتخاب میں کاغذات نامزدگی -
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

Marfat.com

میرٹھ ڈویژن میں ضمنی انتخاب ۔
لیگ کا ٹکٹ شاہ نذر حسین کو ملا ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

حلقہ کمالائی کا ضمنی انتخاب ۔
مردان میں جہاں اگلے ماہ نواب کے استعفیٰ کی وجہ سے خالی شدہ نشست کا انتخاب ہو رہا ہے ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

مسلمانان منٹگمری توجہ کریں ۔
فہرست میں کثیرالتعداد کے ووٹ نہیں بنے ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

یونینسٹ پارٹی ، پنڈ دادن خان کے ضمنی انتخاب میں شکست سے گبھراتی ہے ۔
پنڈ دادن خان کا ضمنی انتخاب ملتوی کرانے کے لئے کوششیں ۔
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کمال زئی کا ضمنی انتخاب جیتنے کے لئے خان وزارت کی مبینہ مذموم حرکات ۔
چینی اور کپڑے سے ووٹروں کا ایمان خریدنے کی کوشش ۔
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

حلقہ کمال زئی کا ضمنی انتخاب ۔
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

حلقہ کمال زئی کا ضمنی انتخاب ۔
پولنگ شروع ہوگیا ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

ضلع مردان کا ضمنی انتخاب ختم ہوگیا ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

پنڈ دادن خان میں ضمنی انتخاب کا نتیجہ ۔
یونینسٹ امیدوار کی ضمانت ضبط ۔
یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

۲ مارچ ۱۹۴۷ء کی شام کو پارٹی پوزیشن ۔

مسلم لیگ	۸۰
کانگرس	۵۰
اکالی	۲۳
یونینسٹ مسلمان	۹
اچھوت یونینسٹ	۴
ہندو یونینسٹ	۲
عیسائی	۱
—	۱
—	۱

۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

سندھ اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کہنہ وزارت کی برخاستگی کی سفارش کی ۔
صوبہ میں نئے انتخابات کا حکم جاری کرنے کی تجویز ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سندھ اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
مسلم لیگی امیدوار کے حریف کی ضمانت ضبط ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

سیتا پور میں ضمنی انتخاب میں کانگرس کو شکست ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

بنگال اسمبلی کا ضمنی انتخاب (کلکتہ ۱۹ جون) ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

آئین ساز اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔ (بمبئی ۲۸ جون) ۔
۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

مردان سے سرحد اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
کانگرسی ٹکٹ خان شاکر اللہ سرخپوش کو دیا گیا ۔
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

Marfat.com

انتخابی عذرداریاں

قومی اور ملی سرگرمیاں ۔
سرحد میں انتخابی عذرداریاں ۔
انتخابات میں مداخلت سے ہارے ہوئے لیگی امیدواروں نے الیکشن پٹیشن دائر کرنے کی تیاریاں کر لیں ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

انتخابی عذرداریاں وصول کرنے کے انتظامی افسران مقرر کر دیئے گئے ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

صوبہ سرحد کی انتخابی عذرداریاں ۔
یکم اگست پر ملتوی کر دی گئیں ۔
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

انتخابی عذرداریوں کی سماعت ۔
حکومت پنجاب نے تین انتخابی ٹریبیونل مقرر کئے ہیں۔
۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

مسلم لیگی ارکان کے خلاف انتخابی عذرداریوں کی سماعت شروع ۔
تھرڈ الیکشن کمیشن نے کام شروع کر دیا ۔
۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

فیروز پور چھاؤنی بورڈ کے انتخاب میں پولیس اور پولنگ سٹاف پر جانبداری کا الزام ۔
ایک کامیاب ہندو امیدوار کے خلاف انتخابی عذرداری۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

دوسرے الیکشن کمیشن نے انتخابی عذرداریوں کی سماعت شروع کر دی ۔
چھ حلقوں کی سماعت کے لئے تاریخیں مقرر کر دی گئیں ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

حلقہ دیپالپور، اوکاڑہ کی انتخابی عذرداریوں کی سماعت ملتوی کر دی گئی ۔
مسٹر نور محمد کے خلاف دس روپیہ خرچہ عدالت ادا کرنے کی ڈگری ۔
۱۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

دوسرے الیکشن ٹریبونل کے روبرو انتخابی عذرداریوں کی کارروائی ۔
راجہ سرفراز خان اور چودھری غلام رسول کے خلاف عذرداریوں کی سماعت کا التوا ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ناصرالدین شاہ نے اپنے تئیں سرکاری امیدوار ظاہر کر کے ووٹروں سے کہا کہ لیگی امیدوار کو ووٹ دینے والے سخت سزا پائیں گے ۔
یونینسٹ امیدوار کے خلاف مسلم لیگی امیدوار میاں نور اللہ کا الزام ۔
میجر عاشق حسین نے محمد اکرم بوسن کے خلاف جوابی عذرداری دائر کر دی ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۵

پیر بڈھن شاہ ایم ۔ ایل ۔ اے ۔
انتخابی عذرداری کی سماعت ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

چوہدری احمد جان اور مہتاب خاں ایم ۔ ایل ۔ اے ۔
جوابی عذرداریاں دائر کر دیں ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

الیکشن کمشنر کو تاریکی میں رکھ کر اپنے آپ کو ووٹر بنوا لیا ۔
انتخابی ٹریبونل کے سامنے ایک سکھ ممبر پر الزام ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

رانا عبدالحمید خان کی انتخابی عذرداری کی سماعت ۔
رانا صاحب نے تحریری بیان داخل کر دیا ۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

میاں عبدالحق اور سید عاشق حسین کے خلاف انتخابی عذرداریوں کی سماعت ۔
آئندہ پیشی ۲۲ اگست پر ملتوی کر دی گئی ۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

چوہدری بہاول بخش کے خلاف انتخابی عذرداری کی سماعت ۔
۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مسلم لیگی امیدواروں کے خلاف انتخابی عذرداریوں کی سماعت -
ملک خان محمد کاٹھیا نے جوابی عذرداری دائر کر دی-
۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مدعا علیہم کی عدم موجودگی میں بھی الیکشن ٹریبونل اپنا کام جاری رکھیں گے -
لاہور میں انتخابی عذرداریوں کی سماعت -
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

سید غلام محمد شاہ کے حق میں دست برداری -
الیکشن ٹریبونل نے منظور کر لی -
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

مولانا نیازی اور چوہدری محمد حسین کے خلاف انتخابی عذرداریوں کی سماعت -
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

انتخابی عذرداریوں کی سماعت -
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

ہربھج رام کے خلاف انتخابی عذرداری کی سماعت -
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

کامیاب لیگی امیدواروں کے خلاف انتخابی عذرداریوں کی سماعت -
۱۶ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

پیر محی الدین لال بادشاہ کے حریف -
انتخابی عذرداری واپس لے لی -
۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

انتخابی عذرداریوں کی سماعت -
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

میاں امیرالدین کے خلاف انتخابی عذرداری -
مقدمے کی سماعت ختم ہو گئی -
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

نواب محمد خان کے خلاف انتخابی عذرداری -
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سردار افتخار حسین آف ممدوٹ کے خلاف انتخابی عذرداری کی سماعت -
فیصلہ کی تاریخ ۸ اکتوبر ۱۹۴۶ مقرر کر دی گئی-
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ ، ۶

کانگرسی وزیر کے خلاف انتخابی عذرداری -
یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کانگرسی خان عبدالصمد خان کے خلاف جوابی عذرداری دائر کر دی گئی -
بلوچستان کے ایجنٹ جنرل ، نواب محمد خان جوگیزئی کے خلاف عذرداری کی سماعت کے مجاز نہیں -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

سابق احراری ایم - ایل - اے - چوہدری عبدالرحمن -
انتخاب کے لئے نا اہل قرار دے دیا گیا -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

صدر صوبہ لیگ کے حریف کی درخواست مسترد -
مسٹر افتخار حسین خان کی انتخابی عذرداری کی درخواست -
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

میاں محمد رفیق کی درخواستیں خارج کر دی گئیں -
میاں محمد رفیق ایم - ایل - اے - کے خلاف میاں عبدالعزیز نے انتخابی عذرداری دائر کر رکھی ہے -
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ ، ۶

وزیر اعظم سر خضر حیات کے خلاف انتخابی عذرداری -
سرکاری اثر و رسوخ کے ناجائز استعمال کا الزام -
نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

خان عبدالستار خان نیازی کے خلاف انتخابی عذرداری -
آئندہ سماعت کل پر ملتوی ہو گئی -
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

یو - پی کے وزیر کے خلاف انتخابی عذرداری -
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

مسٹر عبدالستار خان نیازی کے خلاف انتخابی عذرداری کی سماعت -
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

Marfat.com

ڈوبتے کو تنکے کا سہارا -
مسٹر . . . نے انتخابی عذرداری دائر کر دی -
۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ' ۶

گورنر بمبئی نے کمیونسٹ لیڈر مسٹر . . . کے خلاف انتخابی عذرداری دائر کرنے کی اجازت دے دی -
بمبئی ہائیکورٹ نے اس عذرداری کو خلاف قانون بتایا تھا -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ' ۱ - ۲

قابل تقلید اقدام -
سردار محمد حسین خان صاحب سیال نے ضلع ملتان کے . . . خلاف انتخابی عذرداری پیش کی -
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ' ۶

مگر اب آپ یہ نہ کہہ سکیں گے کہ میں نے ووٹ بیچا ہے ، ایمان نہیں -
۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ' ۴ - ۵

ڈاکٹر عالم کا ایک اچھا کام -
ملک فیروز خان نون کے خلاف جو انتخابی عذرداری دائر کر رکھی تھی ، واپس لے لی -
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ' ۴

سی - پی - اسمبلی کے لئے انتخابی عذرداری -
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ' ۶

پنجاب اسمبلی اینگلو انڈین نمائندہ مسٹر گبن کے خلاف مسٹر ایس - آر - لیوس نے انتخابی عذرداری پیش کی -
۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ' ۱

ریاست پٹیالہ کے پرجا منڈل کے صدر ، مسٹر سند لال نے دستور ساز اسمبلی کے منتخب شدہ دو ارکان کے خلاف انتخابی عذرداری دائر کر دی -
۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ' ۳

انتخابات و نتائج اڑیسہ اسمبلی

مسلم لیگی امیدوار مسٹر لطیف الرحمن ، اڑیسہ اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے -
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ' ۴

انتخابات و نتائج سی - پی - اسمبلی

سی - پی - کے انتخابات میں لیگ کی کامیابی -
صدر صوبہ لیگ کامیاب ہوگئے -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ' ۶

انتخابی نتائج پنجاب اسمبلی

پولنگ کے پہلے ہی دن پنجاب کے طول و عرض میں مسلم لیگی امیدواروں کی شاندار فتح -
لیگی سیلاب کے سامنے یونینسٹ تنکے کی طرح بہہ گئے -
اسلامی پنجاب نے ایک ہی جھٹکے میں باطل کی سب زنجیریں توڑ ڈالیں -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ' ۳ - ۶

مسلم لیگی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوا -
مسٹر عبدالرشید لیگی امیدوار -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ' ۵

گوجر خان میں مسلم لیگ کی فتح -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ' ۵

تحصیل چونیاں میں لیگ کی کامیابی سو فیصدی ہے -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ' ۵

یونینسٹ امیدوار میدان چھوڑ گیا -
چوہدری علی اکبر ، مسلم لیگی امیدوار کثرت سے ووٹ حاصل کر رہے ہیں -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ' ۶

بھلوال میں لیگی امیدوار جیت رہے ہیں -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ' ۶

سر اللہ بخش ٹوانہ کا حشر -
مسلم لیگی امیدوار سید قلندر حسین شاہ کی پرچیاں اللہ بخش ٹوانہ کے مقابلے میں بہت زیادہ تھیں -
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ' ۵

Marfat.com

بیگم شاہ نواز (مسلم لیگ) کی شاندار کامیابی -
یونینسٹ امیدوار کی ضمانت ضبط ہوگئی -
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶ - ۳

کامیاب لیگی امیدوار -
۷۵ امیدواروں کے نام -
۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

ملتان ڈویژن کے لیگی امیدوار ہر تحصیل سے کامیاب ہو رہے ہیں -
امیدوار کبیر والا کی حیرت انگیز کامیابی -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۶

انتخابات میں لیگی امیدواروں کی شاندار کامیابی -
۸ فروری کے پولنگ کی روئداد -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

پنجاب کے طول و عرض سے مسلم لیگی امیدواروں کی کامیابی کی اطلاعات -
نا امیدی یونینسٹوں کا مقدر ہوگئی -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۵

راولپنڈی تحصیل میں لیگ کی کامیابی -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

پنجاب کے مختلف حلقوں میں مسلم لیگ کے امیدواروں کی شاندار کامیابی -
۴۷ حلقوں میں مسلم لیگ کے امیدوار ہزاروں ووٹوں سے جیت رہے ہیں -
علاقہ وار تفصیل -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۳

جالندھر ڈویژن میں لیگ کے مخالفوں کا حشر -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۴

پنجاب اسمبلی کے انتخابات میں لیگی امیدواروں کی کامیابی -
کئی حلقوں سے مسلم لیگ کے مخالفوں کی ضمانت ضبط -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کئی مقامات پر پولنگ ختم ہو گیا -
لیگی امیدواروں کی شاندار کامیابی -
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

مسلمانان قادر آباد کی لیگ سے گرویدگی -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلم لیگ کو تین سو ووٹ اور تین صد روپیہ (تحصیل گجرات میں) -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

دادو خیل میں لیگ کی شاندار کامیابی -
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

حلقہ اوکاڑہ دیہاتی -
میاں عبدالخالق (مسلم لیگ) اکثریت سے کامیاب ہوئے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

حلقہ انبالہ شملہ دیہاتی -
چوہدری محمد حسین (مسلم لیگ) ساڑھے نو ہزار ووٹوں سے یونینسٹ امیدوار کو شکست دی -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

حلقہ ہوشیار پور کانگڑہ دیہاتی -
لیگی امیدوار چوہدری علی اکبر نے ۸۷ فیصدی ووٹ لیے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

حلقہ تحصیل لودھراں -
سید مصطفیٰ گیلانی مسلم لیگی کامیاب ہوئے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

حلقہ جالندھر -
چودھری ولی محمد گوہیر مسلم لیگی کامیاب ہوئے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

Marfat.com

ملتان کا پولنگ ختم ہو گیا -
لیگی امیدواروں کی سو فیصدی کامیابی -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۱

تحصیل امرتسر -
چوہدری نصراللہ خان مسلم لیگ کامیاب -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۱

ایک نادر مثال -
ضلع سیالکوٹ میں تمام پولنگ سٹیشنوں پر مسلم لیگ کا شاندار انتظام تھا -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۱

حلقہ گوجر خان میں لیگ کی فتح -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۱

ضلع گجرات میں لیگ کی کامیابی -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۱

مسلم لیگ کا بے پناہ اثر -
عالمگیر کشش حاصل کر چکا ہے -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۴ - ۴

حلقہ مسلم میانوالی جنوبی میں مسلم لیگ کی شاندار فتح -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۳

پنجاب اسمبلی کے انتخابی نتائج میں لیگی امیدواروں کی کامیابی -
ضلع منٹگمری اور گوڑگاواں کی سب نشستوں پر لیگ کا قبضہ -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱، ۴ - ۵

لیگی امیدوار کی کامیابی -
ناگپور شہری حلقے سے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶، ۱

راولپنڈی میں مسلم لیگ کی کامیابی -
لیگی امیدوار سردار کالے خان ہزاروں ووٹوں کی اکثریت سے کامیاب ہوئے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۶

ضلع ڈیرہ غازی خان میں بھی لیگ ہی جیتے گی -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۳

حلقہ بھلوال دیہاتی -
شیخ فضل الحق پراچہ (مسلم لیگ) کامیاب ہوئے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۱

پنجاب اسمبلی کے نتائج - مسلم لیگی امیدواروں کی شاندار فتح -
کل کے ''نوائے وقت'' میں ۲۱ مسلم حلقوں کے نتائج شائع ہو چکے ہیں - ان میں سے ۱۷ مسلم لیگی کامیاب ہوئے -
۲۰ فروری ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۵

پنجاب اسمبلی میں پارٹی پوزیشن -
(۷۳ مسلم لیگی امیدواروں کے نام درج ہیں)
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

پنجاب کے انتخابات میں لیگ کی کامیابی -
کانگرس کے لئے عبرت ہے -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶، ۲

پنجاب کے انتخابات میں لیگ کی فتح -
سر ناظم‌الدین کا اظہار مسرت -
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۵، ۲

کرنال میں مسلم لیگ کا عظیم الشان جلسہ -
لیگ کی کامیابی پر -
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۵

مسلم لیگ کو ووٹ دیکر نمبرداری سے ہاتھ دھو بیٹھے -
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۴، ۱

پنجاب اسمبلی کی تین خالی نشستوں کا ضمنی انتخاب -
لیگ پارٹی کے لیڈر نے درخواستیں طلب کیں -
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۳، ۳ - ۴

Marfat.com

مرزا حمیداللہ بیگ اور ملک اللہ یار یونس کو ضمنی انتخابات میں لیگ ٹکٹ مل گئے ۔

۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مرزا حمیداللہ بیگ کا انتخاب منظور ۔
لیگ کے مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کا فیصلہ ۔

۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ضمنی انتخابات میں مسلم لیگی امیدواروں کو کامیاب کیا جائے ۔
مسلمان ووٹروں سے نواب افتخار حسین کی اپیل ۔

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

پنجاب اسمبلی کے ضمنی انتخابات کے سلسلے میں لیگ پراپیگنڈہ ۔
لیگ لیڈروں نے دورہ کا پروگرام مرتب کر لیا ۔

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

ضمنی انتخابات میں سرکاری افسروں کی مبینہ ناجائز مداخلت ۔
منٹگمری ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کا احتجاج ۔

۱۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

پنجاب اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
لیگی لیڈروں کا کامیاب دورہ ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

یوم فتح بحوالہ انتخابات

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی سے مطالبات ۔
یہ اجلاس مسلم لیگ پنجاب ، انتخابات میں کامیابی پر خداوند کریم کا شکریہ ادا کرتا ہے ۔

۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

کالا افغاناں میں یوم فتح ۔
مسلم لیگ ممبران نے یوم فتح منانے کے لئے چندہ کی اپیل کی ۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

انگر میں یوم تشکر ۔
مسلم لیگ کے زیر اہتمام منایا گیا ۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

ونہار ضلع جہلم میں یوم فتح ، قائد اعظم کے ارشاد کے مطابق منایا گیا ۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بلدیاتی انتخابات

بمبئی مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ کا اجلاس ہوا ۔
امیدواروں کو میونسپل انتخاب کے لئے مسلم لیگ کے ٹکٹ دیئے گئے ۔

۱۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

یو - پی کے میونسپل انتخابات میں لیگی امیدواروں کی نمایاں کامیابی ۔

۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

بھڑانگ کے انتخاب میں مسلم لیگ کی فتح ۔
ایک بیس سالہ لیگی نوجوان کی کامیابی ۔

۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

دیو بند میونسپلٹی کا انتخاب ۔
تمام مسلم لیگی امیدوار کامیاب ہوگئے ۔

۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

گیا میں مسلمانوں نے بلدیات کے انتخاب کا بائیکاٹ کر دیا ۔
تمام مسلمان امیدواروں نے اپنے نام واپس لے لیے ۔
پٹنہ پراونشل مسلم لیگ کا فیصلہ ۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

ڈپٹی کمشنر شیخوپورہ کے خلاف ڈسٹرکٹ بورڈ کے انتخاب میں مداخلت کا الزام ۔

Marfat.com

نوکر شاہی کی مسلم لیگ کے خلاف سرگرمیاں -
۲ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ٦

میونسپل کمیٹی ملتان کا انتخاب -
لیگی امیدوار سید علی حسن گردیزی کی کامیابی -
۹ جنوری ۱۹۴٦ - ٦ ، ۵

ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات کا انتخاب صدارت -
ناکام امیدوار لیگی نہیں تھا -
۹ جنوری ۱۹۴٦ - ۵ ، ۳

ملتان کمیٹی کے انتخابات -
لیگی امیدواروں کی شان دار کامیابی -
۱۱ جنوری ۱۹۴٦ - ۱ ، ٦

ملتان کے میونسپل انتخابات -
لیگی امیدواروں کی کامیابی -
۱۵ جنوری ۱۹۴٦ - ۵ ، ۳

راولپنڈی میونسپل کمیٹی میں مسلم لیگ کی کامیابی -
۱۹ جنوری ۱۹۴٦ - ۵ ، ۱

بمبئی کونسل کا انتخاب -
لیگی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہوگیا -
۹ فروری ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳

ایسوسی ایٹڈ پریس کی غلط اطلاع -
کارپوریشن کی لیگ پارٹی چٹان کی طرح مضبوط ہے -
۳۰ مئی ۱۹۴٦ - ۱ ، ۲

بنگال کونسل کا انتخاب -
لیگی امیدوار کی کامیابی -
۲۱ جون ۱۹۴٦ - ۲ ، ۵

لاہور کارپوریشن اور لیگ پارٹی -
ملک شوکت علی ایڈووکیٹ سیکرٹری -
لاہور کارپوریشن کی مسلم لیگ کے متعلق بے بنیاد الزامات عائد کئے گئے ہیں -
۲۲ جون ۱۹۴٦ - ۵ ، ۱ - ۳

راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے آئندہ انتخابات -
(سیکرٹری کنٹونمنٹ مسلم لیگ راولپنڈی) -
۲٦ جون ۱۹۴٦ - ۳ ، ۳

میونسپل کمیٹی مکتیسر کا نائب صدر -
مسلم لیگی امیدوار کی کامیابی -
میاں سید محمد منتخب ہوئے -
۲٦ جون ۱۹۴٦ - ۵ ، ۳

لاہور کنٹونمنٹ بورڈ کے انتخاب میں لیگی امیدوار میاں رفیع الدین ہیں -
لیگی ووٹروں سے انہیں کامیاب بنانے کیلئے اپیل -
۱۷ جولائی ۱۹۴٦ - ۳ ، ۲ - ۳

لاہور کنٹونمنٹ بورڈ کے لئے مسلم لیگ کے **امیدوار** -
نواب ممدوٹ نے اپیل کے فیصلے کا **اعلان کر دیا** -
۱۸ جولائی ۱۹۴٦ - ۳ ، ۳ - ۳

کارپوریشن کی لیگ پارٹی کی طرف سے سٹی زن پارٹی کو سمجھوتہ کی پیش کش -
دونوں جماعتوں کے نمائندوں میں گفت و شنید جاری ہے -
۲۵ جولائی ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳ - ۳

کراچی کارپوریشن سے مسلم لیگی ارکان واک آؤٹ کر گئے -
خطاب ترک کرنے والے لیگی حضرات کو ھدیہ تبریک پیش کیا جائے -
۱۱ اگست ۱۹۴٦ - ٦ ، ۵ - ٦

لاہور کارپوریشن کا اجلاس -
مسلم لیگ پارٹی اور سٹی زن پارٹی کے مابین سمجھوتہ کی بات چیت -
۳۱ اگست ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲ - ۳

کوئٹہ میونسپل کمیٹی کا انتخاب -
مسلم لیگی امیدوار کی کامیابی -
۱۵ ستمبر ۱۹۴٦ - ٦ ،

جالندھر میونسپل کمیٹی کا انتخاب -
مسلم لیگ کے امیدوار کی کامیابی -
۲٦ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ،

Marfat.com

راولپنڈی کنٹونمنٹ بورڈ کے نائب صدر منتخب ہوئے ہیں۔

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ - ۴

مکتیسر میونسپل کمیٹی کے انتخابات میں لیگ کی شاندار فتح۔

تینوں نشستوں کے لئے لیگی امیدوار کامیاب ہو گئے۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

جنڈیالہ میونسپل کمیٹی کے انتخابات۔

دو لیگی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے۔

۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

دھاریوال میونسپل کمیٹی کا انتخاب۔

مسلم لیگ کو شاندار کامیابی۔

۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

لائل پور میونسپل کمیٹی کے ضمنی انتخابات۔ دو لیگی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہو گئے۔

۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

بلدیہ ڈیرہ اسماعیل خان کا مخلوط انتخاب۔

مسلم لیگ اپنے امیدوار کھڑے کرے گی۔

۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

جہلم میونسپل کمیٹی کا انتخاب۔

مسلم لیگی صدر اور نائب صدر کا انتخاب۔

۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

یو۔ پی کی لوکل باڈیز میں مخلوط انتخابات ، مسلم لیگ کی طرف سے شدید مخالفت۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

پنچائتوں میں مخلوط انتخابات کے مسئلہ پر حکومت یو۔ پی اور لیگ میں اختلافات۔

مسلم لیگ صوبہ میں وسیع پیمانہ پر تحریک شروع کر دے گی۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

پنچائتوں میں مخلوط انتخابات کا نظام رائج نہ کیا جائے۔

حکومت یو۔ پی سے صوبائی لیگ کی مجلس عاملہ کا مطالبہ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

بنگال کونسل کا ضمنی انتخاب۔

لیگی امیدوار کی کامیابی۔

۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

وزیر آباد میونسپل کمیٹی کا انتخاب ،

۱۷ جون ۱۹۴۷ ، ۶ ، ۶

ڈسٹرکٹ بورڈ لاہور کا انتخاب (کیا یہ درست ہے)۔

لاہور ڈسٹرکٹ بورڈ میں اکثریت مسلمانوں کی ہے۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

کلکتہ کارپوریشن کے اجلاس سے مہاسبھائیوں کا واک آؤٹ

تحریک التوائے اجلاس کا شاخسانہ۔

۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

یو۔ پی میں میونسپل انتخابات۔

مجلس احرار ، میونسپل انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

فرقہ وار اتحاد کی تائید کا اعلان۔

کلکتہ کارپوریشن میں قرار داد پیش ہوگی۔

۱۶ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

یو۔ پی۔ میں میونسپل انتخابات کی تیاریاں شروع ہو گئیں۔

کانگرس ، مسلمان نشستوں کیلئے مسلم لیگ کا مقابلہ نہیں کرے گی۔

۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

لکھنو میں میونسپل انتخاب کی مہم۔

مختلف جماعتوں نے سرگرمیاں شروع کر دیں۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

یو۔ پی کے میونسپل بورڈوں کے انتخابات۔ کانگرسی حصہ نہیں لیں گے۔

۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

الہ آباد میونسپل بورڈوں کے انتخابات۔ کانگرسی ممبران سے مستعفیٰ ہونے کا مطالبہ کیا گیا۔

۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

Marfat.com

روہڑی اور شکار پور کی میونسپلٹیاں حکومت سندھ نے معطل کر دیں -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

الہ آباد میں میونسپل بورڈ کا چیئرمین مستعفی ہو گیا -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

باریسال کے میونسپل انتخابات -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

ملتان میونسپلٹی کا ضمنی انتخاب -
ناکام امیدوار کا بیان -
شیخ فضل حسین قریشی کہتے ہیں میری شکست کو لیگ کی فتح قرار دینا غلط ہے کیونکہ میں اور سید احمد شاہ دونوں ہی لیگ کے ٹکٹ پر امیدوار تھے -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

یو - پی کے میونسپل انتخابات -
لکھنو کانگرس کا فیصلہ کہ وہ یو - پی کے انتخابات میں حصہ نہیں لے گی -
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۱

یو - پی کے میونسپل انتخابات میں لیگ کی امداد کرو -
صدر آل انڈیا مومن کانفرنس کی اپیل -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

یو - پی میں بلدیات کے انتخابات -
مسلم لیگ کے امیدوار کامیاب ہو گئے -
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلمانان شملہ کی طرف شملہ میونسپل کمیٹی کا بائیکاٹ -
جداگانہ انتخاب کی ترویج کا مطالبہ -
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

یو - پی کے میونسپل بورڈ -
تعطل باقی رہے گا -
۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

آسنسول میونسپل الیکشن -
دو مسلم لیگی امیدوار بلا مقابلہ منتخب ہو گئے -
۱۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

کانپور میونسپل بورڈ کے انتخابات میں مسلم لیگ کی شاندار فتح -
تمام مسلم نشستوں پر لیگی امیدوار قابض ہوگئے -
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۳

مسلم لیگ نے دس نشستوں میں سے ۹ حاصل کر لیں -
الہ آباد میونسپلٹی کے انتخاب کا نتیجہ -
۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

مسلمانان بہار میونسپل انتخاب کا بائیکاٹ جاری رکھینگے -
صدر بہار پراونشل مسلم لیگ کا اعلان -
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲۰ ، ۳ - ۳

یو - پی کے میونسپل انتخابات اور مسلم لیگ -
دہلی سے حال ہی میں پراپیگنڈہ کے لئے ایک جھوٹی خبر - یو - پی کے میونسپل انتخابات میں مسلم لیگ ہار گئی -
۲۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

یو - پی کے میونسپل انتخاب -
نواب زاہد علی خان سیکرٹری صوبہ مسلم لیگ نے لیگی امیدواروں کی کامیابی کا ۹۰ فیصدی یقین دلایا -
۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

کشمیر میونسپل کمیٹیوں کے صدر اور سیکرٹری نامزد نہ کیے جائیں -
شاہی تحقیقات کمیشن نے مہاراجہ صاحب سے سفارش کی کہ صدر اور سیکرٹری منتخب شدہ ہوں -
یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

کشمیر میونسپل کمیٹی کے انتخابات -
نیشنل کانفرنس اور مسلم کانفرنس نے انتخاب کا مطالبہ کیا -
۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

Marfat.com

میرٹھ میونسپل بورڈ کا صدر ۔
خان بہادر اے ۔ اے ۔ حسین (انڈی پنڈنٹ) صدر منتخب ہو گئے ۔
۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

علی گڑھ میونسپل بورڈ کا انتخاب صدر ۔
مسلم لیگی امیدوار کی کامیابی ۔
۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

میونسپل کمیٹی گورداسپور کا ضمنی انتخاب ۔
لالہ بہاری شاہ صاحب کی برطرفی کے سلسلے میں ۔
۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

صدر میونسپلٹی پٹھانکوٹ کے خلاف مقدمہ ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

میئر کراچی کارپوریشن کے خلاف قرار داد عدم اعتماد ۔
لیگ پارٹی ممبروں کی طرف سے تحریک ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

سر چھوٹو رام کی خالی نشست ۔
چوہدری سری رام جاٹ مہاسبھائی کی طرف سے اور مسٹر منگا رام کمیونسٹ پارٹی کی طرف سے انتخاب لڑیں گے ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

میونسپل کمشنر کا انتخاب کارپوریشن کرے ۔
بمبئی میونسپل کارپوریشن کا فیصلہ ۔
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

لوگ کیا کہتے ہیں ۔
امرتسر میونسپل کمیٹی میں نئے انتخابات کے لئے فہرستیں ۔
مسلمانوں کا تناسب کم کرنے کی سازش ۔
۱۶ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

میونسپل انتخابات اور کانگرس ۔
مسٹر آصف علی کانگرسی ، دھلی کے میونسپل انتخابات میں حصہ لے سکتے ہیں ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

کراچی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات ۔
مسلم لیگی امیدواروں کی کامیابی ۔
۹ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

لدھیانہ میونسپلٹی کا غلط اقدام ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

پنجاب کی میونسپلٹیوں کے انتخابات اکتوبر کے مہینے میں ہو جائینگے ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

آج کارپوریشن کے انتخابات میں کوئی فساد نہیں ہوا ۔
لاہور کارپوریشن ، بارہ وارڈوں کے نتائج کا کل اعلان ۔
باقی ناموں کا اعلان کل ہوگا ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کارپوریشن کے الیکشن کی نامزدگیاں ۔
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

لاہور کارپوریشن کی غیر مسلم نشستوں کا انتخاب ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کامیاب امیدواران کارپوریشن کے خلاف عذرداریاں ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

میونسپل کارپوریشن کراچی کا انتخاب ۔
کانگرسی امیدوار کی شکست ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

پنجاب کے مسلم عوام موقعہ آنے پر بڑی سے بڑی آزمائش پر پورا اتریں گے ۔
لاہور کارپوریشن میں مسلم نشستوں کا تناسب بحال رکھا جائے ۔
صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی قرار دادیں ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

شملہ میونسپلٹی کا انتخاب ستمبر میں ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

لاہور کارپوریشن کا پہلا اجلاس -
مئی کے آخری ہفتہ میں ہوگا -
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۳۰۶

کارپوریشن کی پندرہ نامزد نشستوں میں سے ۹ غیر مسلموں
کے حوالے کر دی گئیں -
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

لاہور کارپوریشن اور دستبرداریاں -
غیر مسلم حلقوں میں حصے لینے والے امیدواروں میں
سے اکثر نے آج اپنی دستبرداریاں داخل کر دیں -
میدان مقابلہ میں بہت تھوڑے امیدوار رہ گئے -
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

لاہور کارپوریشن کے لئے کانگرسی امیدوار -
۱۲ ہندوؤں کی نامزدگی کا اعلان کر دیا گیا اور دو
دن تک ۲ سکھ حلقوں کے ناموں کا بھی اعلان کر
دیا جائے گا -
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

بوگس ہندو ووٹروں کی گرفتاری -
لاہور کارپوریشن کے انتخاب میں دھاندلی -
۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

کارپوریشن انتخاب کے لئے پٹرول نہیں دے گی -
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

کراچی کارپوریشن کے ۲۲ مسلم ارکان واک آؤٹ کر گئے -
التوائے اجلاس کی تحریک کی منظوری نہ ہوئی -
۱۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۵

لاہور کارپوریشن کے انتخابات مکمل -
۱۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

لاہور کارپوریشن کا چیف آفیسر رخصت پر -
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کارپوریشن کی لیگ پارٹی کے عہدیداروں کا انتخاب -
میاں امیرالدین لیڈر منتخب ہوئے -
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

لاہور کارپوریشن کے کونسلروں کا گزٹ میں اعلان -
۲۵ مئی کو میئر کا انتخاب ہوگا -
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

لاہور کارپوریشن کے منتخب مسلمان ممبروں کا جلسہ
آج منعقد ہوگا -
شکایات و اختلاف کو دور کر کے متحدہ محاذ بنانے
کی کوشش -
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

لاہور کارپوریشن کے میئر کا انتخاب -
کاغذات نامزدگی ۲۹ مئی تک داخل کئے جائینگے -
۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

آج لاہور کارپوریشن کے میئر کا انتخاب ہوگا -
لیگ پارٹی کو بعض غیر لیگی ارکان کی تائید ہوگی -
۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کارپوریشن کی سٹی زن پارٹی سے استعفوا -
محمد موسیٰ اور محمد شریف صاحب کا نیا اقدام -
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

نواب ذوالفقار علی کی طرف سے عذرداری - میئر اور
ڈپٹی میئر کے انتخابی پروسیجر کو چیلنج -
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

کارپوریشن کے مسلم لیگ ممبروں کے خلاف انتخابی
عذرداریاں -
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

لاہور کارپوریشن کے اجلاس میں سٹی زن پارٹی کو
شکست -
سٹی زن پارٹی کی پوزیشن پہلے سے کمزور ہو گئی -
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

وارڈن روڈ کا نام بھولا بھائی ڈیسائی روڈ -
بمبئی کارپوریشن کا فیصلہ -
۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

Marfat.com

مسلم میونسپل کمشنران سیالکوٹ کے امتحان کا وقت -
مسلمان اگر متحد رہیں تو صدر اور نائب صدر دونوں
مسلمان ہی منتخب ہو سکتے ہیں -
۳۰ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

سیالکوٹ میونسپل کمیٹی میں مسلمان ممبروں کی
نامزدگی -
۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

لاہور کارپوریشن کے میئر کا انتخاب -
حکومت پنجاب نے تحقیقاتی کمیشن مقرر کر دیا -
۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

امرتسر میونسپل کمیٹی کے مسلمان ارکان کی
بے تدبیری -
۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۵

مسلم ممبران میونسپل کمیٹی کا متفقہ فیصلہ -
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

جدید انتخاب میونسپلٹی کپور تھلہ -
یکم اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سیالکوٹ میونسپلٹی کے چیئرمین کا انتخاب -
خواجہ حکم دین چیئرمین منتخب ہو گئے -
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

لاہور کارپوریشن کے میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب -
حکومت نے تحقیقاتی کمیشن مقرر کر دیا -
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

لاہور کارپوریشن کے پانچویں اجلاس کی کارروائی - آج
مختلف کمیٹیوں میں سٹی زن پارٹی کے ممبر بھی لیے
گئے -
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

میونسپل کمیٹی سرگودھا میں اندھیر نگری -
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

دھلی میونسپل کمیٹی کی صدارت -
دھلی میونسپل کمیٹی کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ
اپنا صدر منتخب کر سکتی ہے -
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۶

ایبٹ آباد کی میونسپل کمیٹی کا انتخاب -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

میونسپل کمیٹی دھلی کے پہلے غیر سرکاری چیئرمین
خان بہادر شیخ حبیب الرحمن منتخب ہوئے -
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

لاہور کارپوریشن کا ضمنی انتخاب -
ٹکٹ خان مبارک دین کو ملا -
۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

قابل توجہ حکومت پنجاب -
ڈسٹرکٹ بورڈ مظفر گڑھ کی فہرست -
لیہ میونسپلٹی حدود میں رہنے والے کسی شخص کا
بھی ووٹروں کی فہرست میں نام نہیں -
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - [illegible]

جہلم میونسپلٹی کے انتخابات -
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، [illegible]

لاہور کارپوریشن کے عیسائی سوینرز کا اعلان -
مطالبات کے بارے میں -
۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، [illegible]

لاہور کارپوریشن کے ہندو ممبر مستعفیٰ ہوگئے -
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - [illegible]

روپڑ میونسپل کمیٹی الیکشن کا مسئلہ [illegible]
۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - [illegible]

کارپوریشن کے سابق کانگرسی ممبر خاکروبوں کو [illegible]
کرنے کے لئے اکسا رہے ہیں -
لاہور کارپوریشن کے ڈپٹی میئر چوہدری سکھ لال
کا بیان -
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - [illegible]

لاہور کارپوریشن کے ملازمین کی تخفیف -
ہندوؤں سے کوئی بے انصافی نہیں ہوئی -
۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴ - ۵

ڈپٹی میئر کی طرف سے مقتول خاکروب کے ورثا کے لئے
معاوضہ کا مطالبہ -

Marfat.com

لاہور کارپوریشن نے قتل کی مذمت کی ۔
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

کوچہ بندیاں ختم کر دی جائیں ۔
لاہور کارپوریشن کے ایگزیکٹو افسر کا انتباہ ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

میونسپل کمیٹیوں کے متعلق شکایات ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

راولپنڈی میونسپلٹی کے اجلاس سے تمام مسلم ارکان کا واک آؤٹ ۔
میونسپل انجینئر کے تقرر کے متعلق غیر مسلم ارکان کی ناجائز کارروائی کے خلاف احتجاج ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

کلکتہ کارپوریشن کا میئر ۔
کانگرس پارٹی کے لیڈر مسٹر سوشین چندر راؤ چوہدری کو منتخب کیا گیا ۔
یکم مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

لاہور کارپوریشن اور چھاؤنی میں جلسے جلوسوں کی ممانعت ۔
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

لاہور کارپوریشن کا مسلمانوں پر کرم ۔
مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کیا ہوا ہے ۔
۸ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

لاہور کارپوریشن کے مسلم ارکان کا اجتماع ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

لاہور کارپوریشن مسلم لیگ پارٹی کا اجلاس ۔
عہدیداروں کا انتخاب ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

میاں امیرالدین ہی لاہور کارپوریشن کے میئر رہیں گے ۔
میاں صاحب کی طرف سے غیر مسلم کونسلروں کو تعاون کی پیشکش ۔
۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

آج لاہور کارپوریشن کا عام اجلاس ہوگا ۔ جس میں میئر اور ڈپٹی میئر کا انتخاب ہوگا ۔
۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

میاں امیرالدین اور مسٹر سکھ لال علی الترتیب لاہور کارپوریشن کے میئر اور ڈپٹی میئر منتخب ہوگئے ۔
میاں صاحب کی طرف سے غیر مسلم کونسلروں سے تعاون کی اپیل ۔
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ و ڈسٹرکٹ سول سپلائی آفیسر کیمبل پور توجہ فرمائیں ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

بلدیہ سیالکوٹ میں قرار دادیں پیش کرنے کا نوٹس ۔
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

لاہور کارپوریشن کا ہنگامی اجلاس ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

ارباب لاہور کارپوریشن کی توجہ کے لئے ۔
لاہور کارپوریشن کی آمدنی میں بھاری کمی واقعہ ہوگئی ہے ۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

Marfat.com

باب پنجم

مرکزی وصوبائی اسمبلیوں کی کارروائی

Marfat.com

Marfat.com

باب پنجم

مرکزی و صوبائی

اسمبلیوں کی کارروائی

مرکزی دستور ساز اسمبلی ، پنجاب اسمبلی ، سندھ اسمبلی ، بنگال اسمبلی ، بہار اسمبلی ، آسام اسمبلی ، یو - پی اسمبلی ، سرحد اسمبلی ،

صوبائی گروپ سسٹم کے بارے میں دستور ساز اسمبلی با اختیار ہوگی ۔

کانگرس وزیر ہند سے اس معاملہ کی وضاحت چاہتی ہے۔

۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کانگرس نے مستقل سمجھوتے کی سکیم منظور کرلی ۔

دستور ساز اسمبلی کیلئے نمائندے منتخب کرنے کا پروگرام ۔

۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۵

تمام چیدہ چیدہ کانگرسی و غیر کانگرسی ہندوؤں کو دستور ساز اسمبلی میں بھیجنے کی کوشش ۔

ارکان اسمبلی کے انتخاب کیلئے کانگرسی وزرائے اعظم کو ہدایات ۔

۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کے بغیر ہی دستور ساز اسمبلی کا کام چلائیں گے ۔ کانگرسی لیڈر پروفیسر رنگا کی خود فریبیاں ۔

۲ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلمان بھائی توجہ کریں ۔

مسلم لیگ کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ مسلمانان ہند ، مجوزہ قانون ساز اسمبلی کے ساتھ تعاون نہیں کریں گے ۔

۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کے بغیر دستور ساز اسمبلی ایسی برات ہوگی جس سے دولہا غائب ہو۔ مہاسبھائی ذہنیت کو کانگرسیوں کی خوشیاں عارضی ثابت ہونگی ۔ (مسٹر نریمان)

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

والیان ریاست بھی دستور ساز اسمبلی کا بائیکاٹ کر دیں گے ۔

ایک پارٹی کی حکومت کے خلاف لیگ کے ساتھ متحدہ محاذ ۔

۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

دہلی میں دستور ساز اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگیا ۔

مسلم لیگ بلاک اجلاس میں شامل نہیں ہوا ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگی نمائندوں کی عدم موجودگی میں موجودہ دستور ساز اسمبلی کو کوئی حیثیت حاصل نہیں ۔

ہندوستانی مسلمانوں اور اچھوتوں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ۔ (چرچل)

ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی اپنے مشن میں ناکام رہے گی ۔ (نکاسن)

دارالعلوم میں ہندوستان کے متعلق بحث ختم ہوگئی ۔

۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

گروپنگ کا معاملہ فیڈرل کورٹ میں نہ لے جایا جائے ۔

مسلم لیگ کو ہر قیمت پر دستور ساز اسمبلی میں شامل کیا جائے ۔

۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۲۹ اور ۳۰ جنوری کو منعقد ہوگا ۔

لیگی نمائندے دستور ساز اسمبلی کے دوسرے سیشن میں بھی شامل نہیں ہوں گے ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مسلم لیگی بلاک کی عدم موجودگی میں دستور ساز اسمبلی کا دوسرا سیشن -

۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

لیگ ، دستور ساز اسمبلی سے علیحدہ رہی تو بلوچستان بھی اس فیصلہ کا پابند ہوگا -

ہم حصول پاکستان کے لئے ہر ممکن قربانی پیش کریں گے - (نواب جوگیزئی)

۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندو اسمبلی یا کانگرسی اسمبلی -

مسلم لیگ کے نمائندوں کے بغیر دستور ساز اسمبلی کی حیثیت آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے جلسہ سے زیادہ نہیں -

۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲ - ۳

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے کانگرسی منصوبوں کو بے نقاب کر کے دستور ساز اسمبلی سے بدستور علیحدہ رہنے کا اعلان کر دیا -

آل انڈیا لیگ کونسل کا اجلاس نہیں بلایا جائیگا -

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۱

اس دستور ساز اسمبلی کو فوراً توڑ دو -

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا مطالبہ -

۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲ بقیہ صفحہ ۲

دستور ساز اسمبلی میں کانگرس اپنا فرض جاری رکھے گی -

مسلم لیگ کی قرار داد کے متعلق کانگرسی حلقوں کا رد عمل -

۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

دہلی میں مرکزی اسمبلی کا بجٹ سیشن شروع ہوگیا -

آل انڈیا ریڈیو کی لیگ دشمنی کے متعلق تحریک التوا پیش نہ ہو سکی -

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

آسام (ج) سیکشن میں بیٹھنے کو تیار ہے -

لیکن لیگ دستور ساز اسمبلی کے متعلق رویہ بدلے -

۷ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

برطانوی حکومت کانگرس کو معقول روش اختیار کرنے کا مشورہ دے گی -

مسلم لیگ کے بغیر دستور ساز اسمبلی کی ساری کارروائی بے معنی ہوگی -

۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

سردار پٹیل کی طرف سے عارضی حکومت سے علیحدہ ہو جانے کی دھمکی -

مسلم لیگ سے دستور ساز اسمبلی میں شامل ہونے کا مطالبہ -

۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

وزیر ہند نے ابھی تک پنڈت نہرو کو کوئی مکتوب روانہ نہیں کیا -

دستور ساز اسمبلی میں لیگ کی عدم شرکت -

متفقہ آئین بنانے میں مزاحم ہوگی -

۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

انتقال اقتدار کی میعاد مقرر کرنے سے بد امنی پیدا ہوگی - (ٹائمز)

لیگ کے خلاف کانگرس کا مطالبہ در خور اعتنا نہیں سمجھا گیا -

۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے برطانوی اعلان کا خیر مقدم -

مسلم لیگ سے دستور ساز اسمبلی میں شامل ہو جانے کی اپیل -

۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

وزیر اعظم برطانیہ نے دستور ساز اسمبلی کو بالکل ختم کر دیا ہے -

عارضی حکومت سے لیگی ارکان کے اخراج کا ذکر بھی نہیں کیا - ایک ممتاز کانگرسی لیڈر کا شکوہ -

۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

ہندو صوبوں کے مسلم لیگی ممبر موجودہ دستور ساز
اسمبلی میں شرکت کریں گے -
اسمبلی کی مرکزی اور صوبائی آئینی کمیٹیاں اپنا کام
تیز تر کر دیں گی -
۷ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

ہندوستانی دستور ساز اسمبلی کے لیگی ارکان -
۱۲ جولائی کو اجتماع ہوگا -
۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

موجودہ دستور ساز اسمبلی کی لیگ پارٹی کا اجلاس -
۱۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

موجودہ دستور ساز اسمبلی کا چوتھا سیشن -
مسلم لیگی ارکان نے شرکت کی -
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

دستور ساز اسمبلی کے لئے صوبائی لیگوں کے نمائندے -
سندھ سے دستور ساز اسمبلی میں ۳ لیگی نمائندے -
ایک نمائندہ دوسری جماعتوں کا ہوگا -
۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

دستور ساز اسمبلی کیلئے سندھ کے مسلم لیگی نمائندوں
کا انتخاب -
لیگ ہائی کمان نے تین ناموں کی منظوری کے لئے
چھ ناموں کی سفارشات طلب کیں -
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی کے لئے پنجاب کے لیگی نمائندے -
لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ۲۵ جون کو ہوگا -
۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

وزراء اور دستور ساز اسمبلی کی رکنیت -
مسلم لیگ کی ہائی کمان نے دستور ساز اسمبلی کے
لئے سندھ کے دو وزراء کو بطور امیدوار نامزد کیا -
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

دستور ساز اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان -

پنجاب	(۱۵) ارکان
بنگال	(۳۳) ارکان
سندھ	(۳) ارکان
سی - پی -	(۱) رکن
مدراس	(۳) ارکان
یو - پی -	(۷) ارکان
بمبئی	(۲) ارکان
بہار	(۳) ارکان
آسام	(۳) ارکان

۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان -
فہرست میں بنگال کی طرف سے لیاقت علی خان کا نام
سہواً درج ہونے سے رہ گیا -
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۷

بلوچستان سے دستور ساز اسمبلی کے نمائندہ کا انتخاب
شاہی جرگہ کے ارکان ، مسلم لیگ میں شامل ہو
جائینگے -
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۷

بلوچستان میں بھی ہندو کانگرس کو شکست ہوگی -
(ب) گروپ کی دستور ساز اسمبلی کے ۳۶ ممبروں میں
بیس مسلم لیگی ہونگے -
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

بنگال سے دستور ساز اسمبلی کے لئے مسلمان امیدواروں
کا انتخاب -
۳۳ میں سے ۳۲ مسلم لیگی امیدوار کامیاب ہوگئے -
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

بمبئی سے مجلس آئین ساز کے نمائندے -
لیگی امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوگئے -
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

یو - پی سے دستور ساز اسمبلی کے نمائندوں کا انتخاب -
آٹھ میں سے سات نشستوں پر مسلم لیگ قابض ہوگئی-
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

بہار سے دستور ساز اسمبلی کے نمائندے - لیگی امیدوار کامیاب -
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مدراس سے دستور ساز اسمبلی کے مسلمان نمائندے -
چاروں مسلم لیگی منتخب ہوئے -
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

دستور ساز اسمبلی کے مسلم لیگی ارکان -
کل مسلمان ارکان ۷۹ - مسلم لیگی ۷۳ ، جن کے نام درج ہیں -
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ ، ۳

بمبئی کی طرف سے دستور ساز اسمبلی کے نمائندے -
مسلم لیگ کے نمائندے بلا مقابلہ منتخب ہوگئے -
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ہندوستان کی مرکزی اسمبلی کی کارروائی

مرکزی اسمبلی

مرکزی اسمبلی کا ضمنی انتخاب -
لیگی امیدوار کی نامزدگی -
نواب زادہ لیاقت علی خان اعلان فرماتے ہیں -
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مرکزی اسمبلی کے آئیندہ اجلاس کے متعلق قیاس آرائیاں -
مسلم لیگ اور کانگرس کے اتحاد کا امکان -
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

مرکزی اسمبلی کا سرمائی اجلاس -
لارڈ ویول تقریر نہیں کریں گے -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

بمبئی پلان کے خلاف ریزولیوشن -
۳ نومبر کو اسمبلی میں پیش ہوگا -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مرکزی اسمبلی کے ووٹروں کی فہرست -
فہرست ہائے رائے دہندگان کی تیاری کے سلسلے میں کارروائی کی جا رہی ہے -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

کپتان شوکت حیات خان کی برطرفی کے متعلق تحریک التوا -
مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں پیش کی جائے گی -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

مرکزی اسمبلی میں سر محمد یامین کی تحریک التوا -
گورنر جنرل نے اجازت نہ دی -
تحریک کا مطلب اس امر پر بحث کرنا تھا کہ یہ ایوان ، ان افسروں کی اس حرکت کو پسندیدہ نہیں سمجھتا جو وائسرائے کو آرڈی ننس نافذ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

ملک خضر حیات کی طرف سے نیشنل وار فرنٹ کا ناجائز استعمال -
نواب زادہ لیاقت علی ، مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا پیش کریں گے -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

مرکزی اسمبلی میں لیگ کانگرس اتحاد -
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

مرکزی اسمبلی میں کانگرس اور مسلم لیگ کا اتحاد -
بڑے بڑے معاملات میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا جائے گا -
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

دہلی کی مسجد کی حفاظت کے متعلق سر محمد یامین کا
ریزولیوشن اسمبلی میں ناکام ہو گیا ۔
ایک قوم پرست ممبر کو اجلاس سے باہر نکال دیا گیا۔
مرکزی اسمبلی میں گاندھی جی کا پراپیگنڈہ کرنے کی
ناکام کوشش ۔
سرمایہ داروں کی اسکیم کے خلاف سر ضیاءالدین کا
ریزولیوشن ۔

۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۴

مرکزی اسمبلی کے سرمائی اجلاس ختم ہوگئے ۔
حزب مخالف کی تحریکیں منظور ہوگئیں ۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

مرکزی اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔
کانگرس کی طرف سے سکھ امیدوار کی سفارش ۔

۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مرکزی اسمبلی کا ہنگامہ خیز اجلاس شروع ۔
نیشنل وار فرنٹ کے خلاف لیگی قرار داد ۔

۹ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴ - ۵

حزب مخالف کے مطالبے پر حکومت ہند جھک گئی ۔
مرکزی اسمبلی کا اجلاس شروع ہوگیا ۔

۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴ - ۵

مرکزی اسمبلی میں پیش ہونے والی اہم تحاریک التوا ۔
سر رضا علی اور ایم ۔ اے ۔ غنی پیش کریں گے ۔

۱۰ فروری ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴ - ۵

لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس ۔
مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا پیش کرنے کا
فیصلہ ۔

۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴ - ۴

آسام میں ایک فرضی پل کی تعمیر اور تخریب کا واقعہ ۔
مرکزی اسمبلی میں مسٹر محمد نعمان کا بیان ۔

۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مرکزی اسمبلی میں حکومت کے ہر ڈیپارٹمنٹ کے لئے
ایک سٹینڈنگ کمیٹی ۔

مرکزی اسمبلی کی مختلف پارٹیوں میں سمجھوتہ
ہوگیا ۔

۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

نیشنل وار فرنٹ تنظیم کے خلاف سر یامین کی قرار داد
منظور ہوگئی ۔
مرکزی اسمبلی میں مسلم لیگ کی زبردست کامیابی ۔

۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

مرکزی اسمبلی میں لیگ پارٹی کی تحاریک تخفیف
منظور ہوگئیں ۔
حکومت کی بد انتظامیوں کے خلاف اپوزیشن کی تقاریر ۔

۱۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

مرکزی اور صوبائی مجالس آئین ساز کے انتخابات کا
فیصلہ ہوگیا ۔
مرکزی اسمبلی کا سرمائی اجلاس نہیں بلایا جائیگا ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

مرکزی اسمبلی کا اجلاس ۔
۲۱ جنوری کو شروع ہو رہا ہے ۔
مسٹر نیوگی ، مرکزی اسمبلی کے صدر منتخب ہونگے ۔

۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مرکزی اسمبلی کے لئے ۱۲ اشخاص کی نامزدگی ۔

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ڈاکٹر امبید کر، سر عزیزالحق اور سر اکبر حیدری،
امبیدکر ، مرکزی اسمبلی کے سرکاری رکن ۔
سر جوالا پرشاد اور ڈاکٹر کھارے ، کونسل آف
سٹیٹ میں ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مرکزی اسمبلی کی صدارت ۔
سر کاؤس جی جہانگیر کا عارضی تقرر ۔

۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا پیش ہوگی ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

پنجاب کے انتخابات میں سرکاری افسران کی مداخلت -
مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا پیش کی جائے گی -
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس اسمبلی پارٹی نے مرکزی اسمبلی کی صدارت کے لئے مسٹر جی - وی - . . . کی حمایت کرنے کا فیصلہ کیا -
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

موجودہ مرکزی اسمبلی کے حلقہ اختیارات کو وسیع کر دیا جائے گا -
تمام سیاسی پارٹیاں اس اجلاس میں خاص دلچسپی لے رہی ہیں -
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مرکزی اسمبلی کی نائب صدارت کا عہدہ -
لیگ اور کانگرس میں سمجھوتہ -
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مرکزی اسمبلی کی صدارت -
لیگ پارٹی کی طرف سے سر جہانگیر کی حمایت -
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

وائسرائے نے شمالی ایران میں روسی مداخلت کے متعلق تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہ دی -
مرکزی اسمبلی میں نظر بندوں کے سوال پر حکومت کو دوسری شکست -
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

مسلم ملازمین کے حقوق کی نگہداشت -
مرکزی اسمبلی لیگ پارٹی نے کمیٹی مقرر کر دی -
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مرکزی اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر -
کانگرس پارٹی بائیکاٹ کرے گی -
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

مرکزی اسمبلی کی نائب صدارت -
لیگ پارٹی سر محمد یامین خان کی حمایت کر رہی ہے -
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مرکزی اسمبلی میں دو تحاریک تخفیف منظور -
آزاد ہند فوج کے خلاف مقدمات چلانے کی مذمت -
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

اعلیٰ ملازمتوں میں مسلمانوں کی حق تلفی -
مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سرکاری محکموں اور اعلیٰ ملازمتوں میں مسلمانوں کے لئے مناسب نمائندگی -
مرکزی اسمبلی میں ہوم ممبر کا وعدہ -
۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کیا مسلم لیگ مرکزی اسمبلی میں فنانس بل کی حمایت کرے گی ؟
پہلے فنانس ممبر سے بھی مطالبات تسلیم کرائے جائیں گے -
۲۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

لیگ پارلیمنٹری بورڈ کی طرف سے دستور ساز اسمبلی کے ارکان کا انتخاب -
قائد اعظم ، نواب زادہ لیاقت علی ، مسٹر سہروردی ، سردار عبدالرب نشتر ، سر عزیزالحق -
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

دستور ساز اسمبلی کے ارکان کا انتخاب جولائی میں ختم ہو جائے گا -
اجلاس کی طلبی کے لئے سر بی - این - راؤ کو آئینی مشیر مقرر کیا گیا -
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی کے لئے اینگلو انڈین نمائندے -
کانگرس تین نشستیں دلائے گی -
۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

ڈاکٹر سیتا رامیہ ، راجگوپال اچاری ، کرشنا سوامی آئر، اور مسٹر راؤ -

دستور ساز اسمبلی کے لئے مدراس سے منتخب ہونگے -

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

بلوچستان سے دستور ساز اسمبلی کے لئے مسلمان نمائندہ کا انتخاب -

۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی کے لئے بلوچستانی نمائندہ - ۱۲ جولائی کو انتخاب ہوگا -

۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مولانا شبیر احمد عثمانی بھی دستور ساز اسمبلی کے رکن نامزد ہوگئے -

مرکزی پارلیمنٹری بورڈ کی طرف سے مزید ارکان کا انتخاب -

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

دستور ساز اسمبلی کے بنگالی نمائندے -

مسٹر فضل الحق کا اظہار افسوس -

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

بنگال سے دستور ساز اسمبلی کے امیدوار -

سر عبدالرحیم اور سر عزیزالحق بھی ہیں -

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ - ۵

دستور ساز اسمبلی کے رکن کے انتخاب کے لئے سیاسی پارٹیوں کا راستہ روکا جائے -

قاضی عیسیٰ کا شاہی جرگہ کے سرداروں سے مطالبہ -

۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

ہندوستانیوں سے امن بحال کرنے کی اپیل -

پنڈت نہرو نے مرکزی اسمبلی میں اپیل کی -

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

دہلی میں دستور ساز اسمبلی کے ارکان کی حفاظت کیلئے تمام انتظامات کئے جائینگے -

مرکزی اسمبلی میں پنڈت نہرو کا بیان -

۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

دستور ساز اسمبلی سے مسلم لیگ کا عدم تعاون بدستور جاری رہے گا -

کانگرس ، گروپنگ کا مسئلہ فیڈرل کورٹ کے سامنے پیش کرے گی -

۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

دستور ساز اسمبلی کی مجوزہ کارروائی -

۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

دستور ساز اسمبلی کا افتتاح -

وائسرائے شرکت نہیں کریں گے -

۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

دستور ساز اسمبلی کے نائب صدر کا انتخاب -

۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

دستور ساز اسمبلی توڑی نہیں جا سکتی -

مسٹر آر - کے - سدھوا کی تعلی ....

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی نے کوئی خفیہ فیصلہ نہیں کیا ، نہ ہی کوئی خفیہ قرار داد منظور کی ہے -

دستور ساز اسمبلی سیکرٹری کی طرف سے سرکاری اعلان -

۶ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۷

پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس -

کراچی میں منعقد کرنے کی تجویز -

۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پاکستانی دستور ساز اسمبلی میں غیر مسلموں کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی -

یہ دستور ساز اسمبلی ایک شاندار آئین تیار کرے گی-

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

سندھ اسمبلی کا اجلاس -

۶ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

یو - پی - ... حکومت بل کی منظوری -

۷ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

مغربی پنجاب کے اینگلو انڈین ، پاکستان دستور ساز اسمبلی میں نمائندگی دی جائے -

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

پاکستانی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس یکم جولائی کو منعقد ہوگا ؟

Marfat.com

پاکستانی علاقوں سے غیر مسلم ارکان اسمبلی، پاکستانی دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہونگے -

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

پاکستان دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس جولائی کے آخر تک منعقد ہوگا -

۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

موجودہ دستور ساز اسمبلی اور پاکستانی دستور ساز اسمبلی -

جولائی کے پہلے ہفتہ میں پنجاب کے نمائندوں کا نئے سرے سے انتخاب ہوگا -

۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

تبدیلی حالات کے پیش نظر ہندو صوبوں سے مسلم لیگی ارکان کو موجودہ دستور ساز اسمبلی میں شامل ہونے کی ہدایات -

یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴ - ۵

پاکستان کا درجہ دوسری تمام نو آبادیوں سے مساوی ہوگا -

دستور ساز اسمبلیوں کو قوانین بنانے کا مکمل اختیار -

۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

نئی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس -

۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

ہندوستان کا نام بھارت رکھا جائے -

آئین ساز اسمبلی میں تحریک ترمیم -

۱۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

پاکستان اور ہندوستان کا بجٹ ۱۹۴۸ء تک ایک ہی رہے گا -

مرکزی اسمبلی خود بخود ٹوٹ جائے گی -

دستور ساز اسمبلیاں اس کی جگہ لے لیں گی -

۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴ - ۵

موجودہ دستور ساز اسمبلی کے سرحدی نمائندے -

آج سے اس اسمبلی کے رکن نہیں رہے -

۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پاکستانی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ایک ہفتہ تک جاری رہے گا -

۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہو گیا -

اب ۱۴ اگست کو رات کے بارہ بجے اسمبلی کا اجلاس ہو گا -

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

پاکستان آئین ساز اسمبلی کے ارکان کا کراچی میں ورود -

پہلے اجلاس میں ۷۴ اراکین شرکت کریں گے -

۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

پاکستان اسمبلی کے لئے چار قائم مقام صدر منظور کیئے گئے -

پہلا اجلاس ایک گھنٹہ چالیس منٹ جاری رہا -

۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

پاکستان کی آئین ساز اسمبلی کا اجلاس کراچی میں شروع ہو گیا -

۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۶

دستور ساز اسمبلی کے مسلمان ممبروں کے نام -

۲ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

مشرقی پنجاب میں مسلمانوں کے کشت و خون پر دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں اظہار رنج و غم -

دو منٹ کے لئے ماتم کیا گیا - ہندوستان اسمبلی میں تحریک التوا' اجلاس -

۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

پاکستان کی دستور ساز اسمبلی - سکھوں کا بائیکاٹ ختم ہو گیا -

۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

پاکستان آئین ساز اسمبلی کا اجلاس -

اکتوبر کے تیسرے ہفتہ میں منعقد ہو گا -

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

سیکرٹری پاکستان آئین ساز اسمبلی کی خدمت میں سندھ کے عیسائیوں کی عرضداشت -

Marfat.com

آئین ساز اسمبلی اور مرکزی و صوبائی اسمبلیوں میں
مناسب نمائندگی دی جائے۔
پاکستان دستور ساز اسمبلی کی کمیٹی کا اجلاس ملتوی
کر دیا گیا۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

پنجاب اسمبلی کی کارروائی

پنجاب اسمبلی کا اجلاس نومبر ، بہت ہنگامہ آرا ثابت
ہوگا۔
لیگ اسمبلی پارٹی اور یونینسٹ پارٹی میں طاقت
آزمائی۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی تیاریاں۔
کانگرس یونینسٹ پارٹی سے نہیں ملے گی۔

۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

پنجاب اسمبلی سیشن ۴ دسمبر کو۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

پنجاب کے ہندو سبھائیوں کا باہمی اختلاف۔
اسمبلی میں ہندو سبھائی بلاک نہیں بن سکے گا ؟

۲۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

سردار شوکت حیات خان کی برطرفی کے متعلق پنجاب
اسمبلی میں پیش ہونے والے سوالات۔

۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

اسمبلی کے اجلاس میں ضرور شرکت کرو۔
یونینسٹ ممبروں کو حکم۔

۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

پنجاب اسمبلی کا سرمائی اجلاس۔
۲۲ دسمبر کو ختم ہوگا۔

۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

گوردوارہ ایکٹ کا ترمیمی بل۔
پنجاب اسمبلی کے پہلے اجلاس میں پیش ہوگا۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

پنجاب اسمبلی میں آفیشل اپوزیشن کا مسئلہ۔
آخری فیصلہ اسمبلی میں ہی ہوگا۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

سردار شوکت کی برطرفی۔
خط بغرض اشاعت پریس کے حوالہ کیا۔
انہیں پبلک میں صفائی پیش کرنے کی اجازت نہ ملی۔

۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

... کی حمایت میں اکالی خلاف۔
ڈسٹرکٹ بورڈوں پر بحث۔
راجہ غضنفر کی تقریر۔
اپوزیشن کا واک آؤٹ۔

۶ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۶

راجہ غضنفر علی نے وزیر اعظم پر وکیلوں کی طرح
جرح کی۔

۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

پنجاب اسمبلی میں غلط بیانی۔
(سیالکوٹ میں کوئی لاٹھی چارج نہیں ہوا)۔
اسمبلی میں ملک خضر حیات اور چوہدری غلام رسول
کے بیان پر مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کی حیرت۔

۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

پنجاب اسمبلی کا اجلاس اپنی ہنگامہ فرینی کے اعتبار
سے دنیا بھر کی مجالس کو مات کر گیا۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

سردار شوکت حیات کی برطرفی کے متعلق تحریک التوا۔
مسٹر مقبول نے وزیر اعظم کو یاد دلایا کہ وہ صرف
وزیر اعظم ہیں ، اسمبلی کے صدر نہیں۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

پنجاب اسمبلی کی کارروائی۔
سردار شوکت حیات کے متعلق تحریک التوا پیش
کرنے کی اجازت دی گئی۔

Marfat.com

یونینسٹ پارٹی کو لیگ کی طرف سے اسمبلی بورڈوں اور میونسپلٹیوں کے انتخاب لڑنے کا چیلنج -

۱۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مسلم لیگ سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کرتی ہے -

ہمیں کسی مسلم یا غیر مسلم غیر پنجابی کی مداخلت گوارا نہیں - (وزیر اعظم)

پنجاب اسمبلی کی کارروائی -

۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

محکمہ زراعت پنجاب اور مسلمان -

سردار بلدیو سنگھ کے کارنامے -

(مسلمانوں کی بجائے ہندوؤں کی آسامیوں میں کثرت کے بارے میں) -

۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

پنجاب اسمبلی میں اہم قراردادیں -

ہندو ، مسلم ، سکھ ، طلبا کے لئے ان کے مذہب کے مطابق تعلیم کا انتظام کیا جائے -

۲ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

نظر بند ممبران اسمبلی کا الاؤنس -

راجہ غضنفر علی خان بل پیش کریں گے -

۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

پنجاب اسمبلی میں ہندو گروپ -

مہاسبھا کی سرگرمیاں -

۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

جبری چندوں کے خلاف قرار داد -

پنجاب اسمبلی میں پیش کی جائے گی -

۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۴

مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب فوراً کرائے جائیں -

پنجاب اسمبلی میں ایک اہم قرار داد -

۱۷ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

شرق پور میں مسلم لیگ کانفرنس کے صدارتی جلوس کی ممانعت -

پنجاب اسمبلی میں تحریک التوا پیش کی جائے گی -

۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۹

پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی روئداد -

حزب اختلاف کے لیڈروں نے پابندیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے اجلاس میں شرکت کی -

۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ -

میاں ممتاز دولتانہ بھی قرار داد پیش کر رہے ہیں کہ مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے اجلاس فوراً کرائے جائیں -

۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ،

یونینسٹ پارٹی کی طرف سے چھوٹے زمینداروں کو مالیہ معاف کر دینے اور مزدوروں اور مزارعین کی بہبود کے بل کی مخالفت -

وزارت کی کسان اور زمیندار سے دوستی کا بھانڈا پھوٹ گیا -

پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی مفصل روئداد -

۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ -

یونینسٹ وزارت زمینداروں سے ٹھگی کر رہی ہے -

ڈسٹرکٹ بورڈوں میں نامزدگی کے اصول کی حمایت

پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی -

۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ ۴ ، ۵

وزارت ، اسمبلیوں کے انتخابات کے متعلق لیگ کی قرار داد سے بچنا چاہتی تھی اس لئے یونینسٹ پارٹی نے لمبی چوڑی تقریریں شروع کر دیں -

۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

سردار مظفر علی قزلباش نے مسلم مساوات بل کی مخالفت کرتے ہوئے راجہ غضنفر علی پر طنز کی -

۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

Marfat.com

ملک خضر حیات نے اپوزیشن سے رحم کی اپیل کی ۔
پنجاب اسمبلی کے کل کے اجلاس کی روئداد ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

زمیندارہ لیگ کے جبری چندوں کے خلاف احتجاج ۔
پنجاب اسمبلی کی کارروائی ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۶

پنجاب کی موجودہ حکومت پولیس راج کا بد ترین نمونہ ہے ۔
یونینسٹوں کی طرف سے لالہ منوہر لال کے بجٹ پر نکتہ چینی ۔
پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی کارروائی ۔
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۳ ، ۱ - ۳

تاریخ نے یونینسٹ وزارت کی موت کے فتویٰ پر دستخط کر دیئے ہیں ۔
یہ کارخانہ دھوکا اور رشوت سے زیادہ دیر نہ چل سکے گا ۔

کونسلنگ وزارت کا پہلا کارنامہ ۔ پنجاب اسمبلی میں سپیکر کے عہدہ کا تحفہ دیوان بہادر سنگھا کی خدمت میں ۔
یہ عہدہ ۲۵ سال سے مسلمانوں کے پاس تھا ۔

پنجاب اسمبلی کے پہلے دن کے اجلاس کی روئدار ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۵

عارضی اقتدار کی خاطر مسلمانوں کے مذہبی حقوق پر چھاپہ نہ ماریئے ۔
پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی پہلے دن کی کارروائی ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی بطور احتجاج واک آؤٹ کر گئی ۔
پنجاب اسمبلی کے اجلاس کا دوسرا ہنگامہ خیز دن ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۳

نیشنلسٹ مسلمان مٹ چکے ہیں ۔ کانگرس مٹے ہوئے عنصر کی خاطر ملک کی ترقی کی راہ میں روڑے اٹکا رہی ہے ۔ (بیگم شاہنواز)

ہندوستانی مسلمان خود اختیاری کا جائز حق مانگتے ہیں ۔
پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی مفصل روئداد ۔
۲۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ ۶

ہم پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کا خیر مقدم کرتے ہیں ۔
سردار شوکت حیات خان کا بیان ۔

۲۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

ہمارا کھلا چیلنج ہے کہ اس وزارت کو عوام کا اعتماد حاصل نہیں اور اگر عدم اعتماد کی تحریک پیش ہو ، تو ہم اس وزارت کو شکست دے سکتے ہیں ۔
وزارت کو اپنی قوت پر بھروسہ ہے تو پیر کے دن عدم اعتماد کی تحریک پر بحث سے کیوں ڈرتی ہے ۔
پنجاب اسمبلی کے ہنگامہ خیز اجلاس میں وزارت پر کڑی نکتہ چینی ۔

وزارت کو تحریک عدم اعتماد کے مقابلہ کی جرأت نہ ہوئی ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ ۶ ، ۱

پنجاب سے پندرہ مسلم لیگی امیدوار دستور ساز اسمبلی کے رکن منتخب کئے گئے ۔
(ب) گروپ میں کانگرسیوں کی تعداد صرف نو ہوگی
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

دستور ساز اسمبلی میں پنجاب کے لیگی نمائندوں کی نشستیں ۔
خان آف ممدوٹ کی طرف سے حکومت ہند کی دعوت قبول کرنے سے انکار ۔
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

پنجاب کی کولیشن وزارت پھر متزلزل ہونے لگی ۔
مخالف عناصر دن بدن طاقتور ہوتے جا رہے ہیں ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

دستور ساز اسمبلی کے ممبروں کا انتخاب ۔
لیگی ممبر تین جولائی کو لاہور پہنچ جائیں گے ۔
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

Marfat.com

قائد اعظم مغربی پنجاب سے پاکستانی دستور ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہونگے -

پارلیمنٹری بورڈ نے مغربی اور مشرق پنجاب سے دونوں دستور ساز اسمبلیوں کے ارکان نامزد کر دیئے -
بکم جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

مغربی پنجاب کی لیگ اسمبلی پارٹی کا اجلاس اتوار کو منعقد ہوگا -
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

سندھ اسمبلی کی کارروائی

مسٹر جی - ایم - سید کے خلاف حکم نظر بندی جاری نہیں کیا گیا -
سندھ اسمبلی میں ہوم ممبر کا بیان -
۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

کیا کانگرسی جھنڈا لہرانا جرم ہے ؟
سندھ اسمبلی میں مسٹر نچل داس وزیرانی کا سوال -
۲۵ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

مسٹر سید ، سندھ اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے -
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

سندھ اسمبلی میں کانگرسی پارٹی کا وجود ختم کر دیا گیا - کانگرس سید گروپ میں مدغم ہوگئی -
لیگ کا منہ چڑانے کے لئے کانگرس کی خودکشی - مگر پھر بھی سید وزارت بنتی نظر نہیں آتی -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۴

سندھ اسمبلی میں لیگ کی پہلی فتح -
سید میران شاہ سپیکر منتخب ہو جائیں گے -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سندھ اسمبلی میں اپوزیشن کو شکست -
۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

سندھ اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی -
۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

سندھ اسمبلی کا اجلاس ملتوی نہیں کیا جائے گا -
گورنر نے حزب اختلاف کو صاف جواب دے دیا -
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

سندھ میں مسٹر سید کے حواریوں کو عبرتناک شکست -
تینوں لیگی امیدوار دستور ساز اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے -
۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی کے "ب" گروپ کے سیکرٹری خواجہ عبدالرحیم ہونگے -
(ج) گروپ کے سیکرٹری مسٹر عزیز احمد آئی-سی-ایس
۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

سندھ اسمبلی کے سپیکر کا انتخاب ۱۰ ستمبر کو ہوگا - گورنر کا حکم -

"ہمیں وزارت بنانے دی جائے" گورنر سے غدار جی - ایم - سید کی درخواست -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

سندھ اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر کے استعفیٰ کے بعد مکمل ڈیڈ لاک -
آج سندھ اسمبلی کے اجلاس کے بعد مستقبل کے متعلق پیش گوئی کی جا سکے گی -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

سندھ اسمبلی کا اجلاس ختم کر دیا گیا - مسٹر سید کی غداریوں کا حسرتناک انجام -
کیا اب سندھ اسمبلی کو توڑ کر نئے انتخابات ہونگے -
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

سندھ میں نئے انتخابات ہونے چاہیئں -
سندھ میں ڈیڈلاک کی صورت پیدا ہوگئی ہے -
اس وقت اسمبلی کے ممبروں میں تیس ایک پارٹی کے ساتھ اور تیس دوسری پارٹی کے ساتھ -
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

Marfat.com

سندھ میں لیگ وزارت ۲۲ دسمبر سے پہلے ہی مرتب ہو جائے گی ۔
اس دفعہ صرف ۲ ہندو سندھ اسمبلی کے رکن منتخب ہو سکیں گے ۔
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

سندھ اسمبلی نے پاکستان دستور ساز اسمبلی میں شامل ہونے کا فیصلہ کر دیا ۔
رائے شماری کے اعلان پر "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے ۔
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

بنگال اسمبلی کی کارروائی

سپرد تجاویز سے ہندو مسلم اختلافات کی خلیج وسیع ہو جائے گی ۔
بنگال اسمبلی لیگ پارٹی کی قرار داد ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

صدر کانگرس نے مسٹر فضل الحق کو بنگال اسمبلی کا سپیکر بنانے پر زور دیا تھا ۔
مسٹر سہروردی نے اس تجویز کو ماننے سے انکار کر دیا ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بنگال اسمبلی کے سپیکر کا انتخاب ۔
۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

مجوزہ دستور ساز اسمبلی کی ہیئت ترکیبی ۔
۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بنگال سے دستور ساز اسمبلی کیلئے لیگی امیدوار ۔
نذیر الدین احمد کی بجائے فرموز الحق ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بنگال اسمبلی میں ہندو کانگرس پارٹی نے پوری وزارت اور وزیر اعظم عزیز ملت سہروردی کے عدم اعتماد کی دو تجویزیں پیش کی ہیں ۔
۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

پاکستان آئین ساز اسمبلی کے لئے بنگال کے لیگی امیدوار نامزد کر دیئے گئے ۔

مسٹر فضل الحق ، خواجہ ناظم الدین ، مسٹر لیاقت علی ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، کے اسماء کا اعلان ۔
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مشرق اور مغربی بنگال سے دستور ساز اسمبلیوں کے نمائندے ۔

آج تمام لیگی امیدواروں کی کامیابی کا اعلان ہوجائے گا ۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

بہار اسمبلی کی کارروائی

بہار اسمبلی کا سپیکر اور ڈپٹی سپیکر ۔
مسٹر ندسواری ورما اور دسرن سنگھ منتخب ہوگئے ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

کانگرسی وزرا صرف کانگرس ہائی کمان کی فاشسٹ گرینڈ کونسل کے تابع ہیں ۔
انہیں تنخواہوں کے لئے ایک پائی بھی نہیں ملنی چاہیئے ۔(بہار اسمبلی میں مطالبہ) ۔
۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

بہار میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی ۔
مسلم ارکان نے اسمبلی کے اجلاس میں دوبارہ شرکت کا فیصلہ کیا ۔
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

آسام اسمبلی کی کارروائی

کانگرس، خلاف آئین جماعت ہے ۔
اس کا جھنڈا لہرانا ممنوع ہے ۔
آسام اسمبلی میں وزیراعظم کا بیان ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

حکومت آسام کو اسمبلی میں شکست ۔
۲۶ کے مقابلے میں ۲۹ ووٹ سے ہوئی ۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

مسٹر نکلس رائے شلانگ ۔

آسام اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ - ۴

Marfat.com

لیگی امیدوار دیوان عبدالرب چوہدری ، آسام اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے -

۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

آسام اسمبلی کا اجلاس -

شہیدوں کو خراج تحسین -

۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

یو - پی اسمبلی کی کارروائی .

یو - پی اسمبلی کی ڈپٹی سپیکر شپ -

لیگ کے امیدوار مولانا حسرت موہانی -

۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

یو - پی اسمبلی کے سپیکر کا انتخاب -

بابو داس ٹنڈن کو منتخب کیا گیا -

۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سرحد اسمبلی کی کارروائی

وزارت سرحد کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش کرنے کی تجویز -

کانگرس اسمبلی پارٹی کا متفقہ فیصلہ -

۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

سرحد وزارت کے خلاف تحریک عدم اعتماد ۲ مارچ کو پیش کی جائے گی -

۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱

وزارت پھولوں کی سیج نہیں - کانگرس آئینی تعطل کو ترجیح دے گی -

وزارت سرحد کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک منظور ہو گئی -

۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ڈاکٹر خان صاحب کی اردو دشمنی -

صوبہ سرحد میں بجٹ پشتو میں پیش کیا -

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

سرحد اسمبلی نے نمبرداری سسٹم کو ختم کرنے کی تحریک منظور کر دی ہے -

مسلم لیگ نے تحریک کی حمایت کی -

۲۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سرحدی گاندھی اور سرحد کے مسلمان -

سرحدی گاندھی کی صوبہ سرحد کے مسلمانوں کی جانب سے نمائندہ اسمبلی کی نمائندگی پر صوبہ سرحد کے مسلمانوں میں غصہ -

۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

Marfat.com

باب ششم

شخصیات

سیاسی زعماء کی ملاقاتیں

Marfat.com

Marfat.com

باب ششم

شخصیات

مولانا ابوالکلام آزاد

مولانا ابوالکلام آزاد ۔
رشتہ داروں سے نہیں ملیں گے ۔
(انڈین نیشنل کانگرس نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ اپنی نظر بندی کے دوران کسی رشتہ دار سے نہیں ملیں گے) ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

مولانا آزاد کو صوبہ بنگال میں منتقل نہ کیا جائے ، حکومت بنگال کی مخالفت ۔ مولانا نے آٹھ صد کتابیں اکھٹی کر لیں ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

مولانا ابوالکلام آزاد ۔
بہت لاغر اور کمزور نظر آتے ہیں ۔
۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

مولانا ابوالکلام آزاد کو ایک سپیشل جیل میں رکھا جائے گا ۔
حکومت بنگال نے مولانا کے لئے سوا سو روپیہ ماہوار مقرر کیا ۔
۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲ - ۳

میرے لئے خرابی صحت کی بنا پر رہائی کا تخیل سخت تکلیف دہ ہے ۔
مولانا آزاد کا اپنے بھتیجے کو مکتوب ۔
۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

مولانا ابوالکلام کی صحت ۔
صحت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

کیا مولانا ابوالکلام آزاد کو رہا کر دیا جائے گا ؟
ہوم ڈیپارٹمنٹ مولانا کے کاغذات کا معائنہ کر رہا ہے۔
۲۹ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۵

تمہارا ریکارڈ اتنا گندہ ہے کہ تم سے تعاون نہیں کیا جا سکتا ۔
یونینسٹ نمائندوں کو مولانا آزاد کی جھاڑ ۔
۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

میں تخریب کی بجائے تعمیر کی کوشش کر رہا ہوں ۔
مولانا آزاد کی طرف سے مہاراجہ الور کے تار کا جواب ۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴ - ۵

کانگرس کو تمام فرقوں کے نمائندے منتخب کرنے کی اجازت ہونی چاہیئے ۔
ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ کو مولانا آزاد کا دلچسپ انٹرویو ۔
۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

مجلس عاملہ کانگرس کا اجلاس ۔
مولانا آزاد نے کانفرنس کی روئداد سے مطلع کیا ۔ اجلاس کل پھر منعقد ہوگا ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

ہم ہمیشہ آپ سے تعاون کرتے رہیں گے ۔
ہمارے ساتھیوں کو رہا کر دیجئے ۔
مولانا آزاد کا سجدہ سہو ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

مولانا آزاد اب قوم پرست مسلمانوں کو منظم کریں گے ۔
کانگرس کو قومی جماعت ثابت کرنے کی کوشش ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

احرار کو مولانا آزاد پر اعتماد نہیں -
مولانا حبیب الرحمن احرار کے رکن بھی نہیں -
۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ٦ ، ۲

کانگرس الیکشن میں حصہ لے سکتی ہے -
مولانا کی آرمینیسن نیشنل کونسل کی اپیل -
۲۳ جولائی ۱۹۴۵ - ٦ - ۵

مولانا آزاد کی منطق -
میاں سلطان محمد خان کا بیان -
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ٦ ، ۲

لیبر حکومت کو چاہیئے کہ اپنے ووٹروں کی خواہشات پوری کرے -
لیبر پارٹی کی کامیابی پر مولوی آزاد کا اظہار خیال -
۸ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ۱ - ۲

اب تو ہم امن پسند ہو چکے ہیں -
خان عبدالغفار خان کی گرفتاری کے متعلق مولانا آزاد کا بیان -
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵

ویول آزاد خط و کتابت کے شائع ہونے کا کوئی امکان نہیں -
وائسرائے اسے خفیہ خیال کرتے ہیں - (مولوی آزاد)
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

شملہ کانفرنس کے بعد -
اگلا قدم برطانوی حکومت کو اٹھانا چاہیئے تھا - (مولوی آزاد)
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

شکر ہے جنگ ختم ہوگئی -
مولانا آزاد کا بیان -
۱٦ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ۴

مولانا ابوالکلام آزاد تمام تر ہندوؤں کے قبضے میں ہیں اور ان کی صدارت صرف نمائشی ہے - وہ مسلمانوں کو چھوڑ چکے ہیں اور مسلمان بھی کلی طور پر ان سے محبت نہیں کرتے - میں ان کی جگہ ہوتا تو کانگرس کو چھوڑ کر جناح کے ساتھ مسلمانوں کی آواز میں آواز ملاتا -
حضرت مولانا محمد ابراہیم سیالکوٹی ، امیر جماعت اہلحدیث کا بیان -
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ٦ - ۱ ، ۳ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵

مولانا آزاد نے تازہ بیان میں کوئی نئی بات نہیں کہی -
پروفیسر مصطفیٰ مصباح کا اتحادیوں سے مطالبہ -
مدراس مسلم لیگ کی تقریر -
۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ۱ - ۲

کانگرس صحیح معنوں میں عدم تشدد کی قائل نہیں -
مولانا آزاد کے نام مسز آصف علی کا خط -
۱۸ جنوری ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳ - ۴

کلکتہ کے حادثات کی ذمہ داری حکومت پر -
مولانا آزاد کا بیان -
۱۹ فروری ۱۹۴٦ - ٦ ، ۱

مولانا آزاد نے کلکتے کے کانگرسیوں کو بدامنی کے واقعات روکنے کی ہدایت کی -
۱۳ فروری ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳

میں وزارتی مشن سے ملاقات کے بعد مطمئن لوٹا ہوں - (آزاد)
میں نے گاندھی جی سے کہا کہ وہ دہلی میں ہی رہیں-
۴ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳ - ۴

سابق امام الہند مولانا ابوالکلام آزاد سے ایک دل مضطر کی التجا -
۳۱ مئی ۱۹۴٦ - ۴ ، ۳ -

مولوی ابوالکلام ابھی کانگرس کی صدارت سے علیحدہ نہیں ہونا چاہتے -
میرے خلاف پروپیگنڈا کریں گے -
٦ جولائی ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

ابوالکلام آزاد کے کاغذات نامزدگی ۔
پشاور پہنچ گئے ۔
۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

آزادی ناقابل تقسیم ہے ۔
مولوی آزاد کی رائے ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

دستور ساز اسمبلی کے انتخابات کے بعد پنجاب کی کولیشن وزارت توڑ دی جائیگی ۔
مولوی آزاد نے مولانا داؤد غزنوی سے کیا وعدہ کیا تھا ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مولانا آزاد کا وائسرائے کے نام اہم خط ۔
سیاسی حلقوں میں اسے اہمیت دی جا رہی ہے ۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

لیگ کانگرس مفاہمت کے لئے سر سلطان احمد کا نیا فارمولا ۔
مولوی آزاد اور وائسرائے سے سر سلطان کی ملاقاتیں
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مولوی آزاد نے حلف وفاداری اٹھا لیا ۔
تعلیم کے محکمہ کا چارج لینے کے بعد ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

حق علیحدگی کو بے اثر بنانے کی کوشش کی گئی تو آسام ، سیکشن کا مقاطعہ کرنے میں حق بجانب ہوگا ۔
گروپ بندی کا معاملہ حقیقت سے خالی ہے ۔
آسام کی حمایت میں مولوی آزاد کی لب کشائی ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳ بقیہ ۶ ، ۱

مولوی آزاد سے مخالفین لیگ کی سرگوشیاں ۔
۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

حکومت فرقہ وارانہ یونیورسٹیوں کے خلاف ہے ۔
مولوی آزاد کا اعلان ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

مولوی آزاد کی تقریر ۔
کہ ہندوستان کی سیاسی آزادی تو اب تھوڑے عرصہ کی بات ہے ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

انگریزی لازمی مضمون ہونا چاہیئے ۔
مولوی آزاد کی رائے ۔
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

کانگرس اور تقسیم پنجاب۔ ہائی کمان میں شدید اختلافات آنریبل ابوالکلام آزاد اور مولانا حسین احمد کانگرس چھوڑ جائیں گے ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

اچاریہ راجگوپال

راجہ جی کے فارمولا کی مخالفت ۔
کلکتہ میں ہندو سبھا کے زیر اہتمام جلسہ ۔
۲۶ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

میں نے اپنی مشین گن واپس نہیں لی ۔
راجہ جی کا توصیحی بیان ۔
۲۶ جولائی ۱۹۴۴ - ۴

راجہ جی فارمولا کے خلاف پراپیگنڈہ ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۴ - ۲

مسلم لیگ کا مطالبہ منظور کر لیا گیا ۔
ہندو مہاسبھا کی مخالفت بے معنی ہے ۔
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا بیان ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۴ - ۱

راجہ جی کے فارمولا نے مسلم لیگ اور کانگرس میں سمجھوتے کا امکان پیدا کر دیا ۔
گاندھی جی کی تجویز قابل قبول نہیں ۔
ایوان امرا میں نائب وزیر ہند کا بیان ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

Marfat.com

اچاریہ فارمولا کی مذمت ۔
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۱، ۳

یو - پی کے کانگرسی ، راجہ فارمولا کی حمایت میں -
الہ آباد میں جلسہ ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۵

مسلم لیگ، کانگرس اور کمیونسٹ پارٹی کا مشترکہ اجلاس ۔
اجلاس میں راجہ فارمولا کی حمایت کی گئی -
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۱، ٦

گاندھی جی کی پیش کش رد کرنا ہندوستان کی توہین کے مترادف ہوگا ۔
مسٹر جناح سے سمجھوتہ کے لئے گاندھی جی بڑی حد تک جھکنے کو تیار ہیں ۔
مدراس کے ایک اجتماع میں راجہ جی کی تقریر ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۳، ۲ - ۵

راجہ فارمولا کی تائید ۔
بنگال کے کانگرسی لیڈر مسٹر سنیشل چندر داس نے تائید کی ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۵

مسٹر جناح ایک بہت بڑی ذمہ داری لیکر گاندھی جی سے مل رہے ہیں ۔
سمجھوتہ کے بغیر نہ مسلمان خوش ہو سکتے ہیں نہ ہندو ۔
مسٹر راجگوپال اچاریہ کی تقریر ۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۵ - ٦

راجہ فارمولا کی تائید ۔
امرتسر سٹوڈنٹس فیڈریشن فارمولا کی تائید میں تار بھیجے ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۱

پنجاب میں ہندو سبھائیوں کا اجلاس ۔
راجہ فارمولا کی مذمت ۔

بہادر سوہن لال نائب صدر پنجاب پراونشل کا بیان ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۵

سپرو ، گاندھی ، اچاریہ اور بھولا بھائی ڈیسائی کے مذاکرات ۔ فارمولا پر تین گھنٹے بحث ہوئی ۔
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ۳ - ۴

لاء کالج پونا کے طلباء کا جلسہ ۔
(فارمولا کی حمایت) ۔
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۴ - ۲

مسلمانوں کا مطالبہ حق خود اختیاری نہ مانا گیا تو اس کا نتیجہ خانہ جنگی میں ظاہر ہوگا ۔ یہ وقت زخموں کو مندمل کرنے کا ہے ، اسے ضائع نہ کیا جائے ۔
راجگوپال اچاریہ کی اپیل (اتحاد کی اپیل) ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ۳ - ۵

گاندھی جی میرے پیش کردہ فارمولا میں ترمیم کر سکتے ہیں ۔
یونائیٹڈ پریس کے نمائندہ خصوصی کو مسٹر راجگوپال اچاریہ کا بیان ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ۳ - ۴

مسٹر ساورکر کا واویلا ۔
(راجہ فارمولا کی حمایت) ۔
الہ آباد کے کانگرسی کارکنان نے تائید کی ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۵

راجہ فارمولا کی حمایت ۔
فیروز پور کے کانگرسیوں کا جلسہ ۔
۱٦ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ۵

آل انڈیا سٹوڈنٹس فیڈریشن ۔
ستمبر کے پہلے ہفتے میں اجلاس ہوگا ۔
فرقہ وار اتحاد کے لئے راجہ جی کے فارمولا پر غور ہوگا ۔
۱٦ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ٦

Marfat.com

راجہ کے فارمولا کی مخالفت ۔
مسٹر ایس ۔ ایل ۔ کراندیکار ، صدر مہاراشٹر ہندو سبھا کی صدارت میں طلبا کا جلسہ ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ٦

مہاراشٹر کے کانگرسیوں کی اکثریت راجہ فارمولا کی حامی ہے ۔
صدر مہاراشٹر کانگرس کمیٹی کو کانگرسی کارکنوں کے جوابات ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

راجہ فارمولا کی تائید ۔
مدورا ڈسٹرکٹ کانگرسی جلسہ میں گاندھی پر اعتماد کا اظہار کیا گیا ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

راجہ فارمولا کے متعلق جلسہ ۔
احمد آباد میں ہندوؤں نے قرار داد پاس کی کہ ہندوؤں کے مفاد کو نقصان پہنچے گا ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

راجہ فارمولا کی تائید ۔
اڑیسہ کمیونسٹ پارٹی کے زیر اہتمام جلسہ ۔

۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

گاندھی جی کے نام ۱۳۵ پروفیسروں کا تار ۔
جس میں راجہ فارمولا کی مخالفت کی گئی ۔

۲۵ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

پان اسلامزم کا ہوا ۔
کلکتہ میں چند سابق سیاسی قیدیوں نے جن میں بعض سابق اسیران انڈیمان بھی شامل تھے ۔
راجہ فارمولا کی مخالفت کی گئی ۔

۲۵ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

راجہ جی کے فارمولا کی تائید ۔
سبزہ کلن کی عظیم الشان کانفرنس نے حمایت کی ۔

۲۶ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ٦

ہندوستان کو آزاد کرنے میں حیلہ سازی سے کام لیا جا رہا ہے ۔ "مانچسٹر گارڈین" کے جواب میں راجگوپال اچاریہ کا بیان ۔

۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

آزاد نیشنل ورکرز یونین کا جلسہ ۔
(راجہ فارمولا کی حمایت کی) ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

کانگڑہ ڈسٹرکٹ کانگرس کے تمام عہدیداروں کا بیان ۔
ہندو مسلم سمجھوتے کے لئے راجہ جی کے فارمولا کی حمایت ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

سیوا گرام میں گھمبیر سرن کے جوڑ توڑ ۔
لال برج لال سے سرگوشیاں (فارمولا کی مخالفت) ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

میں چاہتا ہوں کہ پاکستان کی حکومت دوسرے اسلامی ممالک کے ساتھ ضرور معاہدے کرے ۔
مسٹر راجگوپال اچاریہ کی تازہ تقریر ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۵

ہزاری باغ جیل کے قیدی ۔
راجہ فارمولا کے حامی ہیں ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

لیگ کانگرس مفاہمت ۔
کانگرسیوں کی حمایت ۔
راجہ فارمولا کی حمایت ۔ (... بھاگے مقامی کانگرسیوں کا جلسہ) ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

راجہ فارمولا اور پنجاب کے کانگرسی ۔
ڈاکٹر کچلو اور ... ہنسراج نے کانفرنس بلائی ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ٦

Marfat.com

مشرق پاکستان میں آسام کی پوزیشن -
سابق وزیر اعظم آسام کی راجہ جی کو چھٹی -
۹ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ - ۲، ۳

"میں نے بہت کچھ کہا اور کافی کچھ کر چکا ہوں" -
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا بیان -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ - ۲، ۳ - ۴

راجہ فارمولا کی تائید -
آندھرا پراونشل سٹوڈنٹس فیڈریشن کی طرف سے -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳، ۵

میں ہندوستان کی اسیری کے ایام ختم کر دینا چاہتا ہوں-
مسٹر راجگوپال اچاریہ کی تقریر -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱، ۵ - ٦

مذاکرات کامیابی سے ختم ہو جائینگے تو میں بھی ہندوستان بھر میں شور مچاتا پھروں گا -
ینگ میز مسلم ایسوسی ایشن کے اجتماع میں راجہ کی تقریر -
۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲، ۳ - ۴

مسلمانوں نے ایک عظیم موقع گنوا دیا ہے -
لاہور کا ریزولیوشن مسلمانوں کو کہیں نہیں پہنچا سکتا - راجہ جی کا بیان -
یکم اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱، ۵ - ٦

راجہ جی ان قدیم ہندو راجاؤں کی پیروی کر رہے ہیں جو غیر ملکی دشمنوں سے بچنے کے لئے نوامی شہزادوں کو اپنی لڑکیاں دے دیتے تھے -
اس طرح نہ اچھا خاوند میسر آتا تھا نہ مستقل حلیف -
راجہ جی فارمولا مسائل کو حل نہیں کر سکتا -
یہ لاہور ریزولیوشن سے مختلف ہے -
ڈاکٹر امبیڈکر کا بیان -
٦ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱، ۲ - ۵

راجہ گاندھی فارمولا کی مذمت -
ہندو مہاسبھا کا ریزولیوشن -
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴، ۵

فرقہ وار سمجھوتہ کے لئے ہماری کوششیں ختم نہ ہو گئیں -
نمائندہ "ہندو" کو مسٹر راجگوپال اچاریہ کا بیان -
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲، ۳ - ۴

کانگرس پر ڈکٹیٹر شپ کا الزام عائد ہوگا -
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا انتباہ -
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۳، ۵ - ٦

مسلمانوں کو فیڈرل نظام میں باعزت جگہ مل سکتی ہے -
راجگوپال اچاری نے پھر آکھنڈ بھارتی جال پھیلا دیا -
۲۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۵ - ٦

ناگپور میں مسٹر راجگوپال اچاریہ پر انڈے اور تارکول پھینکا گیا -
جلسہ میں گڑ بڑ ہو گئی -
۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۳، ۵ - ٦

پارٹی بازی سے بچو -
طلبا کو راجہ جی کا مشورہ -
۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۴، ۳

راجگوپال اچاریہ کا بیان -
سر چھوٹو رام کے مقاصد بہت بلند تھے -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۱، ٦

برطانیہ کے رویہ کی وجہ سے ہندوستانی عوام آئینی جد و جہد کے قائل نہیں رہے -
امریکی رسالے میں راجگوپال اچاریہ کا بیان -
۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲، ۱ - ۲

میں لیاقت علی بھولا بھائی ڈیسائی کے معاہدہ کی حمایت کروں گا -

Marfat.com

مسٹر راجگوپال اچاریہ کی تقریر -
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳ - ۴

مرکز میں عارضی حکومت کا قیام -
راجگوپال اچاریہ نے سفارش کر دی -
۲ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

اگر مسلمان علیحدگی ہی چاہتے ہیں تو اس سے بھی انکار نہیں -
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا ہندو مسلم مسئلہ پر اظہار خیال -
۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

... کا اعلان راجہ کی نظر میں -
۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

میں نے مدراس میں وزارت قائم کرنے کا مشورہ نہیں دیا تھا -
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا بیان -
یکم جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

ہم حصول آزادی کے لئے عہدے قبول کرنا چاہتے ہیں -
لارڈ ویول جو کچھ لائیں اسے قبول کر لو -
(راجگوپال اچاریہ) -
۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

کانگرس کی پوزیشن تین سال کے مقابلے میں بہت کمزور ہے -
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا اعتراف -
۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ایگزیکٹو کونسل میں ہندوؤں اور مسلمانوں کو یکساں نیابت حاصل ہوگی -
مسٹر راجگوپال اچاریہ پر حملہ -
۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

مزدور اہل سیاست سے تعاون کریں -
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا پیغام -
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

راجہ جی کا بیان -
اچاریہ نے عارضی حکومت کے لئے صوبجاتی اساس پر جو تجویز پیش کی تھی وہ اب بھی قائم ہے -
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

لیبر پارٹی کی ہندوستان کے متعلق پالیسی بہتر ہوگی -
مسٹر راجگوپال اچاریہ -
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

عارضی نظام حکومت موجودہ اگزیکٹو کونسل سے بہرحال بہتر ہوگا -
مسٹر راجگوپال اچاریہ کی طرف سے نئے انتخابات کی تجویز -
کرپس تجویز میں معمولی ترامیم -
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سیوا گرام میں تحریک اگست کی سالگرہ -
اچاریہ ... نے تقریر کی -
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

ہندوستان کی آزادی کا امکان سہہ گنا ہو گیا ہے -
جاپان کا چراغ بجھ گیا - راجگوپال اچاری کا بیان
۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۲

راجہ جی کے خلاف ان کے صوبے کی بغاوت -
پارٹی کی لیڈر شپ سے دستبردار کر دیئے جائیں گے
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

زبان کا عقدہ بھی لاینحل ہے -
مسٹر اچاریہ کے اعلان پر تبصرہ -
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

راجگوپال اچاریہ سیاسیات سے علیحدہ ہو رہے ہیں -
۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

مدراس میں مسٹر راج گوپال اچاریہ کے خلاف مظاہرے -
پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے اشک آور گیس استعمال کی -
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

راشٹر پتی نے راج گوپال اچاریہ کو بلایا ۔
تشکیل وزارت کے متعلق بات چیت ۔
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مدراس کے آئندہ وزیراعظم ۔
راج گوپال اچاریہ کی قیاس آرائی ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

افسوس کانفرنس ناکام ہو گئی ۔
مسٹر راج گوپال اچاریہ کا بیان ۔
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

ہم نے سوراج حاصل کر لیا ۔
راج گوپال اچاریہ کی خوش فہمی ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسٹر راج گوپال اچاریہ کی کار پر گولی سے حملہ ۔
مسٹر اچاری چند منٹ پہلے کار سے اتر چکے تھے ۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

عارضی حکومت کی تشکیل پر خوشی بجا نہیں ۔
مسٹر راج گوپال اچاریہ کی تقریر ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

جنرل سمٹس کو راج گوپال اچاریہ کا جواب ۔
جواب میں راجگوپال اچاریہ نے کہا کہ ہندوستان میں ہر قسم کے امتیازات کو ختم کر کے دم لیں گے ۔
۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

قتل و خون ختم کر دیا جائے ۔
راجگوپال اچاریہ کی اپیل ۔
۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

قیام پاکستان کی کافی صورت پیدا ہو گئی ہے ۔
مسٹر راجگوپال اچاریہ کا اعتراف ۔
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

راجگوپال اچاریہ کا تقرر مغربی بنگال کے باشندوں کی توہین ہے ۔

مسٹر سرت چندر بوس کا بیان ۔
راجہ جی کا نامہ اعمال سیاہ ہے ۔
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴ - ۵

گاندھی جی کی جان خطرہ میں ہے ، ان کی زندگی بچاؤ ۔
کلکتہ کے ہندوؤں سے مسٹر راجگوپال اچاریہ کی اپیل۔
۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴ - ۶

اصفہانی ، ایم ۔ ابوالحسن

ہندوستان کی یکجہتی محض افسانہ ہے ۔
پاکستان کی حمایت میں مسٹر اصفہانی کی مدلل تقریر۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلمانان ہند کا مطالبہ کیا ہے ؟
(نیو یارک میں مسٹر اصفہانی کی مفصل تقریر) ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ بقیہ ۴ ، ۱ - ۴

ہندوؤں میں کشیدگی دور کرنے کا واحد راستہ۔
مسلمانوں کو آزادی دی جائے۔
آل انڈیا مسلم لیگ کے نمائندے بیگم شاہ نواز اور مسٹر ابوالحسن اصفہانی نے ایک اجتماع سے تقریر کی۔
۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

میں مشرق وسطیٰ کے تمام اسلامی ممالک کا دورہ کروں گا ۔
لندن میں مسٹر اصفہانی کا اعلان ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

اب امریکی حکومت اور عوام پر مسلم لیگ کے نظریات کی اہمیت واضح ہوگئی ہے ۔
کراچی پہنچ کر مسٹر حسن اصفہانی کا اعلان ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر آصف علی امریکہ میں دس کروڑ مسلمانوں کی ترجمانی نہیں کریں گے ۔

Marfat.com

صدر امریکہ کے نام مسٹر اصفہانی کا پیغام ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

ہندوستان کا ایک تجارتی مشن اسلامی ملکوں کا دورہ کرے گا ۔
وفد کی قیادت بنگال کے لیگ لیڈر مسٹر اصفہانی کریں گے ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

مجھے ہندوستان اور مشرق وسطیٰ کے مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار کرنا مقصود ہے ۔
تہران میں مسٹر ابوالحسن اصفہانی کی تقریر ۔
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۶

آصف علی ، مسٹر

مسٹر آصف علی دہلی کو ۔ کل احمد آباد کی جیل سے تبدیل کر دیا گیا ۔
۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

مسٹر آصف علی کو گورداسپور جیل میں رکھا جائے ۔
۶ اپریل ۱۹۴۵ -

مسٹر آصف علی کو رہا کیا جائے ۔
سیاسی جماعتوں کا متحدہ مطالبہ ۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

مسٹر آصف کی غیر مشروط رہائی ۔
حکومت ہند کا اعلان ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

مسٹر آصف علی کو آج رہا کر دیا جائے گا ۔
جیل حکام کل تک احکام کے منتظر رہے ۔
۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

مسٹر آصف علی گورداسپور جیل سے رہا کر دیئے گئے ۔
مسٹر آصف علی ابھی تک مفرور ہیں ۔
۲۹ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

ابھی مجھے بہت کچھ کہنا ہے ۔
بستر علالت پر آصف علی کا بیان ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

مسٹر آصف علی کی صحت ۔
جب سے شملہ آئے ہیں ان کی صحت روبہ اصلاح ہے ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

ہندوستان کے متعلق برطانیہ کو اپنا رویہ بدلنا ہوگا ۔
مسٹر آصف علی کا بیان ۔
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

پاکستان کے خلاف مسٹر آصف علی کی اقتصادی دلیلیں ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

مسٹر آصف علی کے خلاف حکم واپس لے لیا گیا ۔
چیف کمشنر دہلی نے ۔
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

آزادی ہمارا مذہب ہے ۔
کدار پور میں مسٹر آصف علی نے کہا ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

مسٹر آصف علی گورداسپور جیل میں ۔
احمد نگر جیل سے لایا گیا ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان کوئی بنیادی اختلاف موجود نہیں ۔
دونوں جماعتیں ابھی سے متنازعہ مسائل طے کر لیں ۔
(آصف علی)
۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

مسٹر آصف علی نے ڈیفنس سے ہاتھ اٹھا لینے کی دھمکی دی ۔
وکیل استغاثہ اور مسٹر آصف علی میں جھڑپ ۔
۶ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

Marfat.com

مسز اروناؔ آصف علی کا غلط خیال ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

مسٹر آصف علی کی تقریر ۔
ممبر ٹرانسپورٹ آصف علی ریلوں اور سڑکوں کے متعلق تقریر کریں گے ۔
۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

واشنگٹن میں میرا کیا ؟
مسٹر آصف علی کی صاف بیانی ۔
۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

مسٹر آصف علی امریکہ میں ۔
مسلمانوں کی طرف سے اظہار بے تعلقی ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

مسٹر آصف علی کے اعزاز میں پارٹی ۔
مسلمان بائیکاٹ کریں گے ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

آغا خان ، سر

آغا خان پھر سیاسیات میں واپس آ رہے ہیں ۔
بمبئی کے سیاسی حلقوں میں شکوک و شبہات ۔
۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

آغا خان کا مشن ۔
خبر ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوشش شروع کریں گے ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

سر آغا خان کسی سیاسی مشن پر نہیں آرہے ۔
کونسل آف سٹیٹ میں سر محمد عثمان نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا ۔
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

گاندھی اور آزاد کو آغا خان کا تار ۔
ہندوستانی تعطل کو دور کرنے کے لئے آغا خان کی تجویز ۔
۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ہندوستان میں مرکزی حکومت کا قیام ناقابل عمل ہے ۔
ہز ہائی نس سر آغا خان کا اظہار خیال ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ ہندوستان کی ترقی کے راستے میں حائل نہیں ۔
ہندوستان کو مکمل آزادی دی جائے ۔ (آغا خان)
۹ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندوستانی مسائل کا حل روا داری سے تلاش کیا جائے ۔
ہندوستانی بھی جنوبی افریقہ کو اپنا گھر سمجھیں ۔
(آغا خان)
۱۰ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲ ، ۳

سر آغا خان کی جوبلی کی تیاریاں ۔
ہندوستان بھر سے تقریباً ایک لاکھ افراد اپنے روحانی پیشوا کے جشن جوبلی میں شرکت کرینگے ۔
۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

سر آغا خان کپورتھلہ میں۔ آپ کی طبیعت ناساز ہے ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳
ہم نے موسم کے بارے میں تبادلہ خیالات کیا ۔
گاندھی جی سے ملاقات کے بعد سر آغا خان کا بیان ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ہمارے مذاکرات امید افزا تھے ۔
سر آغا خان کا بیان ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

سر آغا خان کی طرف سے وزرا سندھ کو دعوت ۔
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

کراچی کے میئر کے نام سر آغا خان کا مکتوب ۔
میرے استقبال پر فضول روپیہ خرچ نہ کیا جائے ۔
۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

آزاد ہندوستان میں آزاد پاکستان ممکن ہے ۔ (آغا خان)
ہندوستان کسی اور قوم کا آلہ کار نہیں ہے بلکہ آزادی چاہتا ہے ۔
۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

Marfat.com

سر آغا خان کی شاندار ڈائمنڈ جوبلی ۔
سر آغا خان موتیوں میں تولے گئے ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سر آغا خان کے لئے تحفہ ۔
مشرق افریقہ کی سپریم کونسل سر آغا خان کی ڈائمنڈ جوبلی پر ایک سونے کی ٹوکری پیش کر رہی ہے ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۲

مشرق پاکستان اور مغربی پاکستان کا مستقل طور پر ایک گروپ بنایا جائے ۔
ہر دس سال بعد آئین پر نظرثانی کی شرط اڑا دی جائے ۔ (سر آغا خان)
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

میں پاکستان اور عربوں کے باہمی اتحاد کا حامی ہوں ۔
بہت جلد ایک عرب فیڈریشن قائم ہو جائے گی ۔
(آغا خان) ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

سر آغا خان ٹانگا نیکا میں ۔
ہیروں میں تولا جائے گا ۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

افتخار الدین ، میاں

میاں افتخار الدین کی رہائی ۔
(پنجاب کی تمام سیاسی جماعتوں کا حکومت سے رہائی کے مطالبہ کے متعلق)
۲ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

میاں افتخار الدین کی لاہور کی حدود میں نظر بندی ۔
میاں صاحب کا نوٹس پر عمل کرنے سے انکار ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

سجادہ نشین شرقپور کا دورہ ۔
میاں افتخار الدین کو ووٹ دو ۔
مریدوں اور عام مسلمانوں کو مسلم لیگ کا پیغام سنایا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسٹر سید لیگ میں شامل ہوکر مسلمانوں کو منظم کریں ۔
میاں افتخار الدین کی اپیل ۔
۲۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

اپنے نصب العین کے حصول کے لئے بیش از بیش قربانیوں کے لئے تیار ہیں ۔ (افتخارالدین)
حکومت کشمیر کے متشددانہ طرز عمل پر اظہار نفرین ۔
۲ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

اب ہر قسم کی قربانیاں پیش کرنے کو تیار ہیں ۔
جلالپور میں میاں ممتاز دولتانہ اور میاں افتخار الدین کی تقاریر ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

پنجاب اسمبلی توڑ دی جائے اور نئے انتخابات کرائے جائیں ۔
یونینسٹ وزراء کو مسلمانان عوام کا اعتماد حاصل نہیں ۔ (افتخارالدین) ۔
۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

امبیدکر ڈاکٹر ، بھیم راؤ کرم جی

وزارتی مشن نے اچھوتوں سے سخت نا انصافی کی ہے ۔
کلکتہ میں ڈاکٹر امبیدکر کی تقریر ۔
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

ایمری ، لیوپولڈ سٹینٹ

کانگرسی نظر بندوں کے متعلق دارالعلوم میں سوالات ۔
مسٹر ایمری کل جواب دیں گے ۔
وزیر ہند سے کانگرسی نظر بندوں کی پوزیشن کے بارے میں دریافت کریں گے ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

Marfat.com

کانگرسی نظربندوں کے متعلق دارالعلوم میں سوالات ۔

مسٹر ایمری کل جواب دیں گے ۔

۲۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۵

دارالعلوم میں مسٹر ایمری کی تقریر ۔

مسٹر سورنسن کا جواب دیتے ہوئے کہا ۔

وہ ہندوستان کے اقتصادی مسئلہ پر حکومت ہند سے مشورہ کر رہے ہیں ۔

۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

کرپس تجویز اور مجلس آئین ساز ۔

مسٹر ایمری کا تازہ اشارہ ۔

۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

ہندوستان کے لئے پارلیان کی تمام پارٹیوں کا وفد ۔

مسٹر ایمری اس سوال پر چرچل سے ملیں گے ۔

۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۳

بہار کے ۵ کانگرسیوں کی گرفتاری کے بارے میں دارالعلوم میں وزیر ہند مسٹر ایمری کا جواب ۔

۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

ہندوستان کی سیاسی صورت حال ۔

مسٹر ایمری کا تازہ بیان دینے سے انکار ۔

۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

کانگرسی لیڈروں کو غیر معین عرصہ تک نظر بند نہیں رکھا جائے گا ۔

دارالعلوم میں مسٹر ایمری کا بیان ۔

۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرسی نظر بندوں کے بارے میں مسٹر ایمری کے جواب پر اظہار خوشی ۔

برطانوی عوام اور ہندوستان کے درمیان گہرے تعلقات کی اہمیت ۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

ہندوستان کے صوبوں میں وزارتوں کی تشکیل کا سوال ۔

ایوان میں مسٹر ایمری کا بیان ۔

۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

ویول اور ایمری نو آبادیات کی سکیم تیار کر رہے ہیں ۔

ہندوستانی معاملات میں وھائٹ ہال پہل کرے گا ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

اگر صوبوں میں حمایت جنگ کا یقین دلا کر وزارتیں قائم کرنے کی کوشش کی جائے تو گورنر اس کی اجازت دے دیں گے ۔

فی الحال اس خواہش کے آثار موجود نہیں ۔ (ایمری)

ہاؤس آف کامنز میں ہندوستان کے مسئلے پر بحث ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۵

آخر مسٹر ایمری کا دل پسیج ہی گیا ۔

کانگرسی لیڈر یوم فتح کے موقع پر رہا کر دیئے گئے ۔

۸ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۵

برما کے متعلق وائٹ پیپر پر بحث کی جائے گی ۔

دارالعلوم میں مسٹر ایمری کا بیان ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

ایمری کو لیبر پارٹی کا چیلنج ۔

کہ پارٹی ہندوستان کے سیاسی لیڈروں کی رہائی کا مطالبہ کرتی ہے ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

برطانیہ ، پاکستان کو ناقابل قبول خیال کرتا ہے ۔

(وزیر ہند مسٹر ایمری)

۲۵ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ،

مسٹر ایمری کو پارلیان کا ممبر منتخب نہ ہونے دیا جائے ۔

لندنی ہندوستانیوں کی لیبر اور کمیونسٹ پارٹیوں سے درخواست ۔

۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ -

Marfat.com

انڈین فیڈریشن آف لیبر کا مشورہ کیوں نہ لیا گیا ؟
ہندوستان کی اعلان کردہ صنعتی پالیسی کے متعلق ایمری سے سوال ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

لارڈ ویول کی واپسی ۔
مسٹر ایمری کا اعلان ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

کیا ریڈیکل ڈیموکریٹک پارٹی کے آئین کا کوئی حصہ قبول کیا جائے گا ؟
یہ ہندوستان کا اپنا کام ہے ۔ (مسٹر ایمری)

۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ ، ۵

مسٹر ایمری پر ہمیشہ کے لئے پارلیان کے دروازے بند کر دیئے جائیں ۔
یہی صاحب مسولینی کی قصیدہ خوانی کیا کرتے تھے۔

یکم جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۹ - ۶

مسٹر ایمری مجرم ٹوریوں کے گروہ کے بد ترین ... ہیں ۔
کمیونسٹ پالمے دت نے مسٹر ایمری کے خلاف انتخابی مہم شروع کر دی ۔

۵ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

پارلیان کے انتخاب میں مسٹر ایمری اور ہندوستانی کمیونسٹ پالمے دت کا دلچسپ مقابلہ ۔
کیا وزیر ہند مات کھا جائیں گے ۔
ان کے حامیوں نے ہندوستانیوں کے غنڈہ پن کا شکوہ شروع کر دیا ۔

۶ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۶ - بقیہ - ۴ ، ۶

مسٹر ایمری جاپانی پراپیگنڈے کا آلہ کار بنے رہے ۔
وزیر ہند کے خلاف مسٹر پالمے دت کا الزام ۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

مسٹر ایمری کے خلاف تمام ترقی پسند متحدہ محاذ قائم
جنرل سیکرٹری انڈین ریلیف کمیٹی کا مطالبہ ۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

برطانوی دارالعلوم میں مسٹر ایمری کا اعلان ۔
ہندوستان کے آئینی سوال کو سلجھانے میں کوئی ترقی دیکھنے میں نہیں آئی ۔

۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندوستان کے پیچیدہ مسائل کے لئے کوئی ایک فارمولا کارگر نہیں ہو سکتا ۔
حصول آزادی میں برطانیہ ، ہندوستان کی امداد کرے
مسٹر ایمری کی تقریر ۔

۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

ہندوستانی ہماری تجویز کو قبول کر لیں ۔
ان میں کوئی انتخابی مصلحت پوشیدہ نہیں ۔
مسٹر ایمری کی اپیل ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۳

سر جوالا پرشاد نے مسٹر ایمری کی حمایت میں وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری کو خط لکھا ۔
مسٹر ایمری نے یہ خط انتخابی جلسے میں پڑھ کر سنایا ۔
چار صد حاضرین نے مسٹر ایمری پر آوازے کسے ۔

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۵

ہم ہمیشہ مسٹر ایمری سے مقابلہ کرتے رہے ہیں ۔
لیبر پارٹی نے پالمے دت کے حق میں دست بردار ہونے سے انکار کر دیا ۔

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

برطانیہ اور ہندوستان کے باہمی تعاون کے کافی امکانات ہیں ۔ (ایمری)

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

کانگرس نے کبھی حکومت برطانیہ سے نرم سلوک کی درخواست نہیں کی۔
مسٹر ایمری کے لئے برطانوی عوام کو دھوکا دینا آسان ہے۔ (راجندر پرشاد)
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۲

ہندوستان کو ایمری سے نجات مل گئی۔
جاپانی ریڈیو کا اظہار مسرت۔
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵، ۲

کانگرس پارٹی کی آمریت مسلمانوں کو مشتعل کرنے کا باعث بنی۔ (ایمری)
مسٹر گاندھی ڈکٹیٹرانہ ذہنیت رکھتے ہیں اور ایک دلچسپ شخصیت کے مالک ہیں۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

اینگلو امریکن کمیشن کی سفارشات کو فوراً عملی جامہ پہنایا جائے۔
ایمری اور کئی لیبر ممبران پارلیمنٹ کا لیبر حکومت کو مشورہ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۳، ۴ - ۵

وائسرائے کے اعلان کا خیر مقدم۔
مسٹر ایمری اور سورنسن کے تاثرات۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۶، ۶

تمام دارو مدار لیگ کے رویہ پر ہے۔
مسٹر ایمری کے تاثرات۔
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱، ۲

ہندوستان کی نئی تجویز بہت امید افزا ہے۔ (ایمری)
۷ جون ۱۹۴۷ - ۴، ۶

سابق وزیر ہند مسٹر ایمری کی طرف سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کو خراج تحسین۔
ریاستوں کو نظر انداز کر دینے پر ٹوری سیاستدانوں کا اظہار افسوس۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

باردولائی، گوپی ناتھ

کانگرس پارٹی کا روپیہ دے دو۔
مسٹر گوپی ناتھ وزیر اعظم آسام نے درخواست کی۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۱، ۵

آسام اپنی یک جہتی کو برقرار رکھے۔
وزیر اعظم آسام مسٹر گوپی ناتھ باردولائی نے کہا۔
۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳

آسام میں پناہ گزینوں کی آمد۔
امن کو تباہ کر دے گی۔ (باردولائی)
۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵

بخاری، سید عطاءاللہ شاہ

کمیونسٹوں سے علیحدہ رہو۔
سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے عوام سے خطاب کیا۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴، ۵

سید عطاء اللہ شاہ صاحب کی تقریر۔
خطابات واپس کرنے سے ان کی ذہنیتوں میں کوئی تبدیلی واقعہ نہیں ہوئی۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱ - ۴

بخشی، غلام محمد

ریاست کشمیر کے خلاف الزامات درست ہیں۔
شیخ عبداللہ کے قائمقام مسٹر بخشی کا اعلان۔
۴ جون ۱۹۴۶ - ۶، ۲

عارضی حکومت کشمیر کے معاملات میں مداخلت کرے۔
پنڈت نہرو سے بخشی غلام محمد کی اپیل۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۵، ۳

ملک، برکت علی

پنجاب کے ہندو لیڈر امپیریلزم کے ہاتھوں کھیل رہے ہیں۔
ملک برکت علی ایم۔ ایل۔ اے کا بیان۔
۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۴ - ۵

Marfat.com

سیاسی ڈیڈ لاک دور کرنے کے لئے ہندو مسلم مفاہمت ضروری ہے ۔

ملک برکت علی ایم ۔ ایل ۔ اے ۔ کا بیان ۔

۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ملک برکت علی سے اظہار ہمدردی ۔

محترمہ بیگم ملک برکت علی کے انتقال پر ملال پر سر شفاعت احمد خان ، ملک خضر حیات ، سردار بلدیو سنگھ ، سر عبدالرحمن ، ممتاز دولتانہ مکان پر تشریف لے گئے ۔

۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

اگر سر سپرو مصالحتی کمیٹی کی سفارشات شائع نہ کرتے تو یہ ہندوستان کی خدمت ہوتی ۔

ملک برکت علی کا بیان ۔

۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

مجھے افسوس ہے سر تیج بہادر نے اتنا قیمتی وقت ضائع کیا ۔

سپرو تجاویز پر ملک برکت علی کا بیان ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

مسٹر سید ، سردار پٹیل کو ناکام بنائیں گے ۔

ملک برکت علی کی توقعات ۔

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مسلمان اس جانچ کو قبول کریں گے ۔

ملک برکت علی کا بیان ۔ ملک خضر حیات کو تشکیل وزارت کا اختیار دینے پر کڑی نکتہ چینی ۔

۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ملک برکت علی کا انتقال ۔

حرکت قلب بند ہونے سے رحلت فرما گئے ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

ملک برکت علی ایم ۔ ایل ۔ اے حرکت قلب بند ہو جانے سے رحلت فرما گئے ۔

ہزاروں مسلمانوں نے نماز جنازہ ادا کی ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

ملک برکت علی کی وفات پر فیروز پور میں ماتم ۔

(محمد حسین ، آفس سیکرٹری ڈسٹرکٹ مسلم لیگ فیروز پور) ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

ملک برکت علی کی وفات پر حسرت آیات ۔

مصری شاہ لاہور کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

ملک شوکت علی کی طرف سے معذرت ۔

ملک برکت علی کی وفات پر تعزیت کے پیغام بھیجنے والوں کو فرداً فرداً جواب نہ دینے کی وجہ سے ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

انبالہ میں ملک برکت علی کی تعزیت ۔

(اشتیاق احمد قریشی ،جنرل سیکرٹری سٹی مسلم لیگ)

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

بارہ مولا میں مسلمانوں کا پبلک جلسہ ۔

زیر صدارت محترم غلام سرور شاہ صاحب منعقد ہوا

ملک برکت علی کی موت پر اظہار افسوس ۔

۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

بریلوی ، سید عبداللہ

اردو ، ہندو مسلم تعلقات کی نشانی ہے ۔

سید عبداللہ بریلوی ۔

۲۹ جولائی ۱۹۴۴ - ۴

پریس زبردست قوت بن جائے گا ۔

سید عبداللہ بریلوی کی تقریر ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

Marfat.com

سید عبداللہ بریلوی کا خط ڈاکٹر خانصاحب کے نام -
پراونشل ایڈوائزری کمیٹی کے قیام پر شکریہ -
۲۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

''پیپلز وار'' اور ''قومی جنگ'' کی فروخت اور تقسیم پر پابندی -
حکومت یو - پی کے حکم کے خلاف سید عبداللہ بریلوی کا احتجاج -
۹ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۵

بوس ، سرت چندر

کلکتہ میں فوج بلانے پر احتجاج -
مسٹر چندر بوس کا بیان -
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

معلوم ہوا ہے کہ کانگرس نے مسٹر سرت چندر بوس کو ہدایت کی کہ فنانس بل کو ناکام کرنے کی پوری کوشش کرے -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسٹر سرت بوس چندر کا بیان کہ وزارتی مشن کو ۱۹۴۲ کے مذاکرات کو بالکل فراموش کر دینا ہوگا -
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

سرت چندر بوس اسمبلی چھوڑنا نہیں چاہتے -
چندر بوس نے ایک خبر میں اسکی پرزور تردید کی -
۱۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کانگرس ورکنگ کمیٹی میں شرکت کی دعوت -
مسٹر سرت بوس کو بھیجی گئی -
۱۶ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

سرت چندر بوس کو رہا کرو -
کلکتہ کارپوریشن کا مطالبہ -
۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

خدا کا شکر ہے گاندھی بچ گئے -
سرت بوس کا بیان -
گاندھی کی ٹرین کا پرسوں حادثہ ہوا -
۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

بوس کے ایک وزیر کے تاثرات -
آزاد ہند فوج کے تمام ارکان کانگرس کے پروگرام پر عمل پیرا ہونگے -
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

دستور ساز اسمبلی مختار مطلق ادارہ نہیں ہوگی -
برطانیہ ، ہندوستان پر معاہدہ ٹھونسنے کی کوشش کرے گا -
(مسٹر بوس کا اعتراف)
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

فوجی ٹریننگ لازمی قرار دی جائے -
مسٹر سرت چندر بوس کی اپیل -
۱۶ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قیام امن سے پیشتر الزام کا جواب دینے سے انکار -
سرت بوس کی اشتعال انگیزی کے مقابلہ میں مسٹر سہروردی کا ضبط -
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

گورنر اور وزارت بنگال دونوں کو برطرف کر دیا جائے -
گورنر جنرل سے مسٹر سرت چندر بوس کی نیاز مندانہ اپیل -
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

سرت چندر بوس کا بیان -
نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ ہر شہر اور دیہات میں منظم ہو جائیں -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

Marfat.com

مسٹر بوس کی اپیل ۔
ویت نام کی ری پبلک کی امداد کریں ۔
۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ - ۶

مسٹر سرت چندر بوس کانگرس کی مجلس عمل کی رکنیت سے مستعفی ہو گئے ۔
۶ دسمبر کے برطانوی اعلان کی منظوری کے خلاف ہے ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ - ۱ - ۲

تقسیم پنجاب و بنگال سے ہندوستان میں فرقہ وارانہ کشمکش بڑھ جائے گی ۔
کانگرس نے اپنی روایات اور اصولوں کا خاتمہ کر دیا ہے ۔ (بوس)
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

مسٹر بوس کی صدارت میں ایک نئی کمیٹی کا قیام ۔
تقسیم بنگال کے خلاف محاذ قائم کیا جائے گا ۔
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

بنگال کو سوشلسٹ ری پبلک بنا دیا جائے اور صوبہ میں مخلوط انتخابات ہوں ۔
بنگال کے آئینی مستقبل کے بارے میں سرت بوس کی تجاویز ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

برطانوی استعمار پرستی کے اثر و اقتدار سے آزاد ہندوستان ایک خواب پریشان ہو کر رہ جائے گا ۔
برطانیہ کا تازہ اعلان سامراج پرستوں کی فتح ہے ۔
(سرت چندر بوس)
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۵ - ۵ - ۶

مسٹر بوس کی مخالفت میں مسٹر سرکار کا بیان ۔
مسٹر بوس کی سکیم سے امن قائم نہیں ہو سکتا ۔
۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

مسٹر سرت چندر بوس بنگال کانگرس کمیٹی سے مستعفی ہو گئے ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ - ۳

سرت چندر بوس کی نئی پارٹی ۔
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

ہندوستانی یونین کے صوبوں کی از سر نو تشکیل کی جائے ۔ یہ تقسیم لسانی بنیادوں پر ہو ۔
(سرت چندر بوس)
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

بنگال میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے مشترکہ دستے بنائے جائیں ۔
سرت چندر بوس کی بنگال کے نوجوانوں سے اپیل ۔
۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

ٹوانہ ، ملک خضر حیات خان

بندگی میں بھی میرا بھلا نہ ہوا ۔
ملک خضر حیات کی تقریر ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۴ - ۲

وزیر اعظم نے کہا ۔
رام شاستر میں ایک ایسی شخصیت کو پیش کیا گیا ہے جس نے بے خوفی ، سچائی ، انصاف اور مساوات کا درجہ بلند کیا (خضر حیات)
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

ملک خضر حیات ملتان میں ۔
ڈیڑھ لاکھ اور مل گیا ۔
۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

پنجاب کواپریٹو ڈیپارٹمنٹ میں غیر مسلم اجارہ داری ۔
ملک خضر حیات خان ٹوانہ کے نام کھلی چٹھی ۔
۲۱ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

ملک خضر حیات کیمبل پور میں ۔
ٹانگوں اور لاریوں پر مفت سواریوں کا جلسہ گاہ تک انتظام کیا گیا پھر بھی جلسہ پھیکا رہا ۔
۱۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

Marfat.com

مجوزہ عارضی حکومت کے ارکان کس طرح چنے جائینگے -
ملک خضر حیات خان کی قابل رحم کسمپرسی -
۱۲ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ملک خضر حیات لیگ میں شامل ہونے کی کوشش کریں گے یا سیاسی ہیرا پھیری کریں گے ؟
یونینسٹ وزارت کا وقت آخر آن پہنچا -
۱۵ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ہم پنجاب میں بدستور برسر اقتدار رہیں گے -
ملک خضر حیات نے ایک یونینسٹ کو ٹیلی فون پر کیا بتایا -
۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

وائسرائے کی کمزوری نے سکیم کو ناکام بنا دیا - (آزاد)
کانفرنس کی ناکامی کی ذمہ داری وائسرائے پر عائد نہیں ہوتی - (خضر حیات)
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

میں نے اگزیکٹو کونسل کے لئے نام وائسرائے کے کہنے پر پیش کئے تھے -
اگر میں ایسا نہ کرتا تو غلطی کرتا
ملک خضر حیات کا بیان -
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ملک خضر حیات
مسلمانوں کی کسی چھوٹی یا بڑی صوبائی آل انڈیا جماعت کے ممبر نہیں -
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

وزیر اعظم نے لیگ کو زک نہیں پہنچائی -
ملک خضر حیات پر ... -
۲۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

تحصیلدار حافظ آباد کی مبینہ خلاف قانون حرکات -

خضر وزارت چند دنوں کی مہمان ہے - پھر وہ اپنے کئے پر پشیمان ہوں گے -
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

یونینسٹوں کے جھوٹ -
ملک خضر حیات کی پارٹی ناکامی کی وجہ سے اس حد تک مضطرب ہوگئی ہے کہ اب وہ بے سروپا جھوٹ بول رہی ہے -
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ملک خضر حیات نے یونینسٹ پارٹی کو توڑنا منظور کر لیا ؟
وزیر اعظم بننے کے لئے ہر ذلت منظور ہے -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

یونینسٹ پارٹی توڑ دو - کانگرس کا پروگرام قبول کرو اور لیگ میں کبھی شامل نہ ہونے کا وعدہ کرو -
کانگرس ملک خضر حیات سے کیا شرائط منوانا چاہتی ہے - ہوس وزارت ملک خضر حیات سے کیا کچھ کروائے گی ؟
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب گورنمنٹ گزٹ میں نواب ممتاز محمد ٹوانہ کی کامیابی کا اعلان -
ملک خضر حیات حلقہ خوشاب سے کامیاب نہیں ہوئے -
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب کی بساط سیاست پر سیاسی شطرنج -
نئی وزارت کے لئے مختلف پارٹیوں کی دوڑ دھوپ -
ملک خضر حیات کی طرف سے صدر کانگرس کے حضور میں سجدہ عبودیت -
کانگرس پارٹی اختلافات کے باعث لیڈر نہ منتخب کر سکی -
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

ملک خضر نے کہا اگر وہ گورنر کی دعوت پر وزارت قبول نہ کرتے تو صوبہ میں دفعہ ۹۳ نافذ ہوجاتی -
۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

Marfat.com

طالبات کی طرف سے خضر کی مذمت ۔
گرل سٹوڈنٹس لاہور کی طرف سے ۔

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶-[illegible]

ملک خضر حیات ٹوانہ کی سیاسی شدھی ۔
امرتسر کے ہندوؤں میں خوشی اور مسلمانوں میں اظہار رنج ۔

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ملک خضر حیات آج بھی وزارت نہیں بنا سکے ۔
صحیح طریق کار یہ ہے کہ وہ اس کام سے دست بردار ہوجائیں ۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کو آل پارٹی حکومت میں شمولیت کی دعوت ۔
ملک خضر حیات کا خط نواب ممدوٹ کے نام ۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

لدھیانہ فروٹ مرچنٹس ایسوسی ایشن نے مکمل ہڑتال کی ۔ (خضر حیات کی مذمت)

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

علی پور میں یوم احتجاج ۔
جلسہ زیر صدارت مخدوم سید ریاض شاہ بخاری منعقد ہوا ۔
خضر اور غداران ملت کے خلاف ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

سر خضر حیات نے وزارت عظمیٰ کی خاطر مسلمانوں کے مفاد زیاں کر دیئے ۔
کانگرس نے انتہائی ذلت کا ثبوت دیا ۔
(نواب ممدوٹ کا بیان)

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

یونینسٹ مسلمان پاکستان کے حق میں ۔ ملک خضر حیات کا بیان ۔

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلمانوں نے ہمارا سوشل بائیکاٹ کر رکھا ہے ۔
خضر حیات کا شکوہ ۔
ہم پاکستان کے حامی ہیں اور تقسیم پنجاب کے خلاف ہیں ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کیا ملک خضر حیات خان ٹوانہ سیاست سے علیحدہ ہو رہے ہیں ۔
پنجاب کا اصلی وزیر اعظم بھیم سین سچر ہے ۔

۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

ملک خضر حیات کو ڈی ۔ سی ۔ ایل کی ڈگری ۔

۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

ملک خضر حیات کی طرف سے اپنا قائم مقام ڈھونڈنے کی دوڑ دھوپ ۔
سر جمال خان لغاری نے ملک صاحب کی پیش کش کو ٹھکرا دیا ۔

۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ملک خضر حیات سیاسیات سے علیحدگی کا فیصلہ کر کے ولائت جا رہے ہیں ۔
وزارتی اختلاف پریشانی کا باعث ہیں ۔

۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

پیرس کی امن کانفرنس کے لئے ہندوستان کے سرکاری نمائندے ۔
ملک خضر حیات کو سرکار والا مدار سے وفاداری کا صلہ مل گیا ۔

۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۳

ہم ملک خضر حیات کی شرکت لیگ کا خیر مقدم کریں گے ۔
پنجاب کے مسلم لیگی زعماء کے تاثرات ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ملک خضر حیات لیگ میں شامل ہوئے تو غیر مشروط طور پر شامل ہوں گے ۔

Marfat.com

پنجاب مسلم لیگ کے صدر کی طرف سے بے بنیاد
پروپیگنڈا کی تردید ۔

۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پنجاب کے سرکاری حکام کی تعریف ۔

وزیر اعظم پنجاب ملک خضر حیات ٹوانہ نے ایک
بیان میں کی ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۳

ملک خضر حیات کی طرف سے تقسیم پنجاب کی
مخالفت ۔

۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۵

تقسیم پنجاب سب قوموں کے لئے خطرناک ثابت ہوگی ۔
ملک خضر حیات کا اعلان ۔

۳ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۹

تشکیل وزارت کے سلسلہ میں مسلم لیگ کو میری اور
میرے رفقاء کی حمایت حاصل ہوگی ۔

سابق وزیر اعظم پنجاب ملک خضر حیات ٹوانہ کا
اعلان ۔

۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

جگ جیون رام

ہم ہندو ہیں ۔

کانگرسی اچھوت کا حق نمک ۔

جگجیون رام نے کہا ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

صوبائی لیبر وزراء کی کانفرنس ۔

جگ جیون رام کی صدارت میں ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

عارضی حکومت کے ارکان میں کوئی اختلاف نہیں ۔

جگ جیون رام سے ایک پریس کانفرنس میں یہ سوال
دریافت کیا گیا ۔

۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

ہندوستان نہایت نازک دور سے گزر رہا ہے ۔
مسٹر جگ جیون رام کی رائے ۔

یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

جناح ، قائد اعظم محمد علی

راولپنڈی سے لاہور تک ہر شہر میں قائداعظم کا شاہانہ
استقبال ۔

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے اجلاس میں راجگوپال
فارمولا پر بحث ۔

وزیر اعظم بنگال ، راجہ صاحب محمود آباد اور
وزیر اعظم سندھ کی لاہور میں تشریف آوری ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
(قائداعظم نے ورکنگ کمیٹی کے ارکان کو دعوت دی
راجہ فارمولا کے اظہار خیال کے متعلق) ۔

۲ اگست ۱۹۴۴ -

آل انڈیا مسلم کونسل نے قائد اعظم محمد علی جناح
کو مسٹر گاندھی سے گفت و شنید کرنے کے اختیارات
دے دیئے ۔

راجہ جی کے فارمولا کے متعلق تصریحات ۔ قائد اعظم
کی تقریر ۔

۲ اگست ۱۹۴۴ - ۱ - بقیہ - ۳

وزرائے سندھ و بنگال کے اعزاز میں دعوت ۔
(فلیٹی ہوٹل میں نواب ممدوٹ، قائد اعظم ، سردار
شوکت وغیرہ نے شرکت کی) ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

سندھ کی مسلم لیگی وزارت کے قضیہ کا تصفیہ ہوگیا ۔
آسام ، بنگال ، سندھ اور سرحد کی وزارتوں کے لئے
نیا پروگرام ۔

لیگ کی مجلس کے امروزہ اجلاس کی کارروائی ۔
(اجلاس قائد اعظم کی زیر صدارت میں ہوا) ۔

۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲ - ۳

Marfat.com

قائد اعظم کی اخباروں سے اپیل ۔
سمجھوتے کے لئے فضا کو سازگار بنائیں ۔
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ - ۲

کانگڑہ مسلم لیگ کا جلسہ ۔
(قائد اعظم پر مکمل اعتماد کے اظہار کے بارے میں) ۔
۴ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

کمیونسٹ لیڈروں کی قائد اعظم سے ممدوٹ ولا میں ملاقات ۔
(قائد اعظم کو مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی حمایت کا یقین دلانے کے بارے میں)
۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

قائداعظم کی تقریر سننے کے بعد گاندھی جی کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ ۔
ہندو مسلم سمجھوتے کا دروازہ ابھی تک بند نہیں ہوا۔
گاندھی جی سے راجہ جی ملاقات کرینگے ۔
۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲ - ۵

قائداعظم ٹریننگ کیمپ میں ۔
طلبہ کے ساتھ فوٹو اور بعد میں چائے کا پروگرام ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

بٹالہ میں رضاکاران اسلام کا جلسہ ۔
جس میں قائداعظم سے مرزائیوں کے مسلم لیگ سے اخراج کے متعلق درخواست کی گئی ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

قائداعظم محمد علی جناح ۵ اگست کو پریس کانفرنس بلا رہے ہیں ۔
جرنلسٹوں کو دعوت نامے اور اخبار نویسوں کو دعوت عام ہے ۔ (گاندھی جناح ملاقات کے پیش نظر ملک کی فضا کو سازگار بنانے کے بارے میں) ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

ہم سکھوں سے روادارانہ سلوک کریں گے ۔
وہ ہمیں آزما کر دیکھ لیں ۔
پریس کانفرنس میں قائداعظم کی تقریر ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴

اقبال اور ٹیگور ہماری روح کی دو آنکھیں ہیں ۔ ان کے پیغام غیر فانی ہیں ۔
ٹیگور کی برسی کی تقریب میں قائداعظم کا بیان ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۳

مسلم لیگ کے پیغام کو ہر گاؤں میں پہنچا دو ۔
مسلم لیگ کا اصل کام دیہات کے مسلمانوں کی اقتصادی اور تعلیمی حالت کو بہتر بنانا ہے ۔
لاہور میں قائداعظم کی تقریر ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

پاکستان کی عمارت کا سنگ بنیاد ۔
قائداعظم محمد علی جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ نے ۲۳ ممبران پر مشتمل ، پاکستان کے صنعتی اور زرعی ذرائع کے لئے ایک کمیٹی بنا دی ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲ - ۵

آل پارٹیز کانفرنس نہیں ہوگی ۔
مسٹر جناح کا بیان ۔
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

مسٹر جناح کا قصور ریلوے اسٹیشن پر خیر مقدم ۔
قائد کا اظہار اگر پاکستان چاہتے ہیں تو ایک جھنڈے تلے جمع ہوجائیں ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

مسلمانوں کی جماعت صرف مسلم لیگ ہے ۔
پیر سید عاشق حسین صاحب نے شیرگڑھ ضلع منٹگمری میں قائداعظم سے وعدہ کیا ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴

قائداعظم بھوپال پہنچ گئے ۔
نواب صاحب بھوپال کے مہمان رہے ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

قائداعظم کے استقبال کی تیاریاں ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

بمبئی میں قائداعظم کا جلوس ۔
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

Marfat.com

قائداعظم محمد علی جناح کا اہالیان بمبئی کی طرف سے فقیدالمثال استقبال ۔
قائداعظم نے پرچم کشائی کی اور پاکستان حاصل کرنے کے موضوع پر تقریر کی ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

قائداعظم کے نام پر تھام پور کے یوراج کا تار ۔
لیگ کانگرس کے متوقع سمجھوتہ کی تائید ۔
۱۶ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

مسٹر جناح سے اپیل ۔
(کھاتور کے ۱۵۰ طالب علموں کی طرف سے حق خود ارادیت کی بنا پر سمجھوتہ کرنے کے بارے میں) ۔
۱۸ اگست ۲۹۴۴ - ۴ ، ۳

گاندھی جناح ملاقات کا التوا ۔
جناح کی طبیعت علیل ہونے کی وجہ سے ڈاکٹر صاحب نے مکمل آرام کرنے کا مشورہ دیا ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

گاندھی جناح ملاقات پھر ملتوی ۔
قائداعظم کی طبیعت علیل ہے ۔
جناح نے خط دیا ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

نواب سر مرید حسین قریشی کا قائداعظم اور مہاتما گاندھی کو تار ۔
باہمی سمجھوتہ اشد ضروری ہے ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

قائداعظم کو وزیر اعظم سرحد کا تار ۔
آپ کی صحت یابی کی دعا کی گئی ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲ - ۲

لیگ اور کانگرس میں دشمنی نہیں ، صرف اختلاف رائے ہے ۔

طلبا کے ایک وفد کو قائداعظم کا بیان ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

سکھوں کو پاکستان کے متعلق گمراہ کیا جا رہا ہے ۔
قائداعظم کا تازہ بیان ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

ہندو ، مسلم ، سکھ ، عیسائی ، طلبہ کا جلسہ ۔
کراچی میں زیر صدارت جناب نذیر احمد فاروق ۔
گاندھی' جناح پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

بمبئی میں مسز سروجنی نائیڈو کا ورود ۔
جناح ، گاندھی اور مسز ... گاندھی سے ملاقات کا امکان ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

پاکستان اقلیتوں کے ساتھ مناسب حقوق ۔
قائداعظم نے تقریر کی ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

قائداعظم اور گاندھی جی میں ملاقات جلد ہوگی ۔
مسٹر جناح سے تعلق رکھنے والے حلقے نتیجہ ملاقات کے متعلق پر امید ہیں ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴ بقیہ صفحہ ۴

قائداعظم دوبارہ کشمیر جائیں گے ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۹

گاندھی جناح ملاقات اور "آبزرور" ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

گاندھی جناح ملاقات کی کامیابی کی تمنا ۔
جامعہ ملیہ کے چھ پروفیسروں کا بیان ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

قائداعظم اب صحت یاب ہوگئے ہیں ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

Marfat.com

ہندوستان کے ورنیکولر اخبارات میں برطانوی سیاستدانوں کی دلچسپی ۔
ممبران پارلیمان ، گاندھی جناح کی ملاقات کی کامیابی چاہتے ہیں ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

جناح گاندھی ملاقات یوم دعا ۔
(چودھری بہاول بخش منگو والیا) ۔
۲ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ممبران پارلیمان کا نمائندہ وفد ہندوستان آئے گا ۔
آمد مقصد مسٹر گاندھی اور قائداعظم سے ملاقات کرنا ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

میں نے بالواسطہ یا بلا واسطہ سکھوں کو کوئی پیشکش نہیں کی ۔
میں راجہ مہیشور دیال سے ملا تک نہیں ۔
قائداعظم کا تازہ بیان ۔
ماسٹر جی نے جو تجاویز منسوب کیں ہیں صرف افسانہ ہے ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

گاندھی جناح ملاقات کو فلمایا جائیگا ۔
قائداعظم کو فلمکاروں کی طرف سے پیشکش
۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

ڈھاکہ یونیورسٹی مسلم لیگ کا جلسہ ۔
راجہ فارمولا کی تائید اور مسٹر گاندھی کی طرف سے مسٹر جناح کی دعوت کو سراہا گیا ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

الہ آباد میں رہا شدہ کانگرسیوں کا دو روزہ اجلاس ۔
مذاکرات جناح و گاندھی کے متعلق کامیابی کی توقع کا اظہار ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

مسٹر جناح اور گاندھی اجنبی ہیں تو کیا چرچل اور ایمری ان سے زیادہ اجنبی نہیں ؟
مسلم لیگی رہنماؤں کی طرف سے پروفیسر تھامپسن کے ایک مضمون کا جواب ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

۹ ستمبر کو عیسائی روزہ رکھیں گے ۔
جناح گاندھی ملاقات کے لئے دعا ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

گاندھی جناح ملاقات کے سلسلے میں قائداعظم کا بیان ۔
۹ ستمبر کو چار بجے ملاقات شروع ہو جائے گی ۔
تیاریاں مکمل ہو گئیں ۔
پبلک کو مالا بارہل کی طرف جانے سے ممانعت ۔
ملاقات تنہائی میں ہوگی ۔
۹ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

اگر میرا راستہ روکا گیا تو میں مسٹر جناح کو تار دیکر ملاقات ملتوی کردوں گا ۔
کیا میں نے ہندوؤں کے ساتھ کوئی بھلائی نہیں کی ؟
سیوا گرام پر پکٹنگ کرنے والوں سے گاندھی جی کا سوال ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم نے پاکستان کے متعلق مفصل میمورنڈم تیار کر لیا ۔
گاندھی جی کی آمد پر ہندو سیاہ جھنڈیاں لہرائیں گے ۔
مہاسبھائی ، اکھنڈ بھارتی اور سکھ رائے عامہ تقسیم ہند کے خلاف سرگرمیاں ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

صدر یو - پی مسلم لیگ کی اپیل ۔
گاندھی جناح مذاکرات بمبئی میں ہو رہے ہیں ۔
سمجھوتہ کے لئے ہندوؤں ، مسلمانوں اور سکھوں سے دعا کی اپیل ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

بمبئی میں گاندھی جناح ملاقات شروع ہوگئی ۔
قائداعظم اور گاندھی جی بغلگیر ہوئے ۔
اکھنڈ بھارتیوں کو مظاہرہ کرنے کی ہمت نہ ہوئی ۔
سوموار کو دونوں لیڈر ملیں گے ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۶

مسٹر راجگوپال آچاریہ نے مسٹر جوشی ، سروجنی نائیڈو اور ڈیسائی سے بات چیت کی ۔

Marfat.com

جناح گاندھی ملاقات کے متعلق کمیونسٹ نظریہ زیر بحث لایا گیا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

گاندھی جی کو یوراج پتھا پورام کا برقیہ ۔
جس میں جناح سے گفت و شنید کی کامیابی کی دعا کی گئی ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

صدر حسینی بورڈ کا جناح کو تار ۔ (کامیابی کی دعا)

۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

بمبئی میں کمیونسٹوں کا جلسہ ۔
گاندھی جناح کی مساعی کو سراہا گیا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

ہندوستانی مسائل میں اہل برطانیہ کی روز افزوں دلچسپی۔
گاندھی جناح ملاقات کے نتائج کا بے صبری سے انتظار ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

متحدہ ہندوستان کے مطالبے کو کوئی طاقت مسترد نہیں کر سکتی ۔
قائداعظم اور گاندھی جی کے نام لندن سے لارڈ سٹرابولگی کا پیغام ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ٦

آج زیادہ گفتگو قائداعظم نے کی ۔
دونوں لیڈر گفتگو کا ریکارڈ رکھ رہے ہیں ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ٦

راجہ فارمولا کی تائید کے ساتھ ساتھ مسلم لیگ کی قرار داد لاہور کی مخالفت ۔
گاندھی جناح ملاقات میں کیا کچھ گزرا ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۲

قائداعظم اور گاندھی جی کو امریکہ سے پیغام ۔
سردار جے جے سنگھ پریذیڈنٹ انڈین لیگ آف امریکہ نے یقین دلایا کہ وہ اور ان کے ساتھی ، ان کے ساتھ ہیں اور دعاگو ہیں ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

ملتان میونسپل کمیٹی کے ضمنی انتخابات میں لیگ کی کامیابی ۔
قائداعظم کی طرف سے مبارک باد کا تار ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

گاندھی جی نے گپ باز اخبار نویسوں کی شرانگیزی کا شکوہ کیا ۔
قائداعظم نے کہا کہ ان کی خبروں سے متفکر ہونے کی ضرورت نہیں ۔
ہمارے چہرے دیکھ کر خبریں وضع نہ کرو ۔
اخبار نویسوں کو مشورہ ۔ ملاقات کا چوتھا روز تھا۔
کل صرف شام کے وقت ملاقات ہوگی ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۵

اپنی دنیا آپ پیدا کرو ۔
مسٹر نیکر کو مسٹر جناح کا جواب ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

راجہ فارمولا کے کئی دیگر پہلوؤں کی وضاحت طلبی ۔
مسٹر جناح کا خط ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲ - ۳

لیگ کانگرسی کسان اتحاد ۔
اہل ہوشیارپور کے جلسہ میں مہاتما گاندھی اور مسٹر جناح کے اقدام پر اظہار پسندیدگی ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

گاندھی جناح ملاقات ۔
لندن کے سیاسی حلقوں کی نظر میں ۔
رائٹر سروس کے نامہ نگار کا کہنا ہے کہ برطانیہ کے سیاسی حلقے گاندھی جناح کی ملاقات میں گہری دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں ۔

۱٦ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

قائداعظم اور گاندھی جی میں صرف شام کو ملاقات ہو گی ۔
دونوں لیڈروں کے درمیان بنیادی تصفیہ ہو چکا ہے ۔

۱٦ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ٦

Marfat.com

سر عزیزالحق کی قائداعظم سے ملاقات ۔

۱۶ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

تعین سرحدات کے متعلق کمیشن کن ارکان پر مشتمل ہوگا ۔

پاکستان کی حد بندی کے متعلق گاندھی جی سے مسٹر جناح کا استفسار ۔

۱۶ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

برطانیہ میں مذاکرات جناح و گاندھی سے غیر معمولی دلچسپی کا اظہار ۔

لیبر حلقوں کو امید ہے کہ اصولی امور میں سمجھوتہ ہوجائے گا ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ٦

گاندھی جناح ملاقات غیر معین عرصے کے لئے ملتوی کر دی جائے گی ۔ عارضی قومی حکومت کے قیام کا پیچیدہ مسئلہ ۔

حکومت کے خلاف متحدہ محاذ قائم کرنے کا مکمل فیصلہ ۔

موجودہ ملاقات کے خاتمے پر کوئی اعلان شائع نہیں کیا جائے گا ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۴

قائداعظم کی طرف سے مسلمانوں کے نام عید کا پیغام ۔
اتحاد ، یقین اور ڈسپلن کے ساتھ آگے بڑھو ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ٦ - بقیہ صفحہ اول - ۴ ، ۱

گاندھی جی اور قائداعظم کے درمیان ملاقات کا سلسلہ ایک ماہ جاری رہے گا ۔

پاکستان اور استصواب رائے کے متعلق بحث ۔
لیڈروں کو ملاقات کی کامیابی کا یقین ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

کانگوسی اپنے الفاظ کو توڑنے مروڑنے میں ماہر ہیں ۔
ان سے گفتگو کرتے وقت محتاط رہیئے ۔

قائداعظم نے مدراس کے غیر برہمنوں کی نمائندگی سے انکار کر دیا ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم کا خط ۔
خط میں لکھا کہ مجھے مدراس کے لوگوں سے ہمیشہ ہمدردی رہی ہے ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ٦

جناح و گاندھی کی ملاقات کی فلم ۔
۲۲ ستمبر کو بمبئی میں پہلی بار دکھائی جائے گی ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ٦

کیا مسلم لیگ ، کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کی رہائی کا مطالبہ کرے گی ؟
ایک ہفتہ تک گاندھی جناح مذاکرات ختم ہو جائینگے۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

گاندھی جی اور میری گفتگو کے متعلق پر امید رہیئے ۔
مسلمانوں کے ڈسپلن کی تعریف ۔ قائداعظم کی بمبئی میں تقریر ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر جناح کو شام کو پرارتھنا میں شریک ہونے کی دعوت دیجئے ۔

گاندھی جی کو نمائندگان پریس کا مشورہ ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

مسٹر جناح اور گاندھی جی مذاکرات معلوم نہیں کب تک جاری رہیں گے ۔

نمائندگان اخبارات نے گاندھی جی سے پوچھا ۔

گاندھی جی بولے ، قائداعظم سے پوچھو ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

"پوری قوت سے اپنے آپ کو منظم کرو"

قائداعظم کا پیغام مسلمانان پنجاب کے نام ۔

۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

گاندھی جناح خط و کتابت کی قبل از وقت اشاعت کی
ذمہ داری گاندھی جی کے اپنے ملازم پر ہے -
جملہ خط و کتابت کی قیمت پندرہ سو روپیہ طلب
کی گئی -
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے متفق نہ ہونے کا سبب رائے عامہ کا خوف
نہیں -
گاندھی جی کی طرف سے "نیوز کرانیکل" کے نمائندے
کو جواب -
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

تمام مسلمانان ہند کو قائداعظم کی لیڈر شپ میں مکمل
اعتماد ہے -
بمبئی صوبہ لیگ کی اہم قرار داد -
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

گاندھی جناح ملاقات -
چوہدری خلیق الزمان کا بیان -
مذاکرات کی ناکامی پر اظہار افسوس کیا اور دوبارہ
مذاکرات شروع ہونے کی امید ظاہر کی -
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

قائد اعظم کی پریس کانفرنس -
کانفرنس میں صرف مسلمہ اخباروں کے نمائندے ہی
شرکت کر سکیں گے -
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

یو - پی کمیونسٹ پارٹی کا مسٹر جناح پر الزام -
گفت و شنید دوبارہ شروع کی جائے -
(تعطل کی ذمہ داری قائداعظم پر ڈالی گئی ہے)
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

قونسل جنرل ترکیہ نے قائداعظم سے ملاقات کی -
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

گاندھی جی کے پراپیگنڈے کے جواب میں قائداعظم کا
مدلل بیان -

تیسری پارٹی کے باوجود آپس میں سمجھوتہ ہو سکتا
ہے -
دنیا کی کوئی طاقت انسانی ذہن اور روح کو غلام
نہیں بنا سکتی -
قائداعظم نے پریس کانفرنس میں بیان دیا -
گاندھی ایک پہیلی ہیں - گاندھی کی پیشکش اور راجہ
فارمولا پر مفصل بحث -
۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ - ۵ ، ۶

گاندھی جی کی پیش کش عقل کی توہین ہے -
قائداعظم کا بیان -
قائداعظم کے ساتھ کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا جائے
گا -
ملاقات سے پہلے گاندھی جی کا ماسٹر تارا سنگھ کو
خط -
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

کوئی ہندوستانی برطانوی اقتدار نہیں چاہتا -
قومی حکومت ، ہندو حکومت کے مترادف ہے -
قائداعظم نے ایک غیر ملکی نامہ نگار کو بیان دیتے
ہوئے فرمایا -
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

صدر آل انڈیا دھرم منڈل کا قائداعظم کی حمایت میں
اعلان -
مہاتما جی اقلیتوں کو نیست و نابود کر دینا چاہتے
ہیں -
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

کمیونسٹ پارٹی کا مطالبہ -
امید ظاہر کی کہ ایک بار پھر گاندھی جناح مذاکرات
پورے جوش سے شروع ہوں گے -
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

قرار داد لاہور ہی ہندو مسلم سمجھوتہ کی بنیاد ہو
سکتی ہے -

Marfat.com

مسلمانان بمبئی کا عظیم‌الشان جلسہ ۔ قائداعظم پر اظہار اعتماد ۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۳

مسلمانان پنجاب کو قائداعظم کی قیادت پر کامل اعتماد ہے۔
شیخ صادق حسن صاحب کا بیان ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

مذاکرات جناح و گاندھی کی ناکامی کا سبب ۔
ایسوسی ایٹڈ پریس کے نمائندہ کو راجگوپال آچاریہ کا بیان ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

اسلامی ہند ، عربوں کے مطالبہ آزادی کا پورا پورا حامی ہے ۔
پاشا کو قائداعظم کا تار ۔
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

قائداعظم پر کامل اعتماد ۔
کلکتہ مسلم لیگ کا ریزولیوشن ۔
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

آسام میں مسلم لیگ کے جلسوں کی ممانعت ۔
صدر آسام صوبہ لیگ کا قائداعظم کو تار ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

مدراس لیگ کانفرنس ۔
مدراس ڈسٹرکٹ مسلم لیگ نے فیصلہ کیا اور صدارت کے لئے نواب زادہ لیاقت علی خان اور افتتاح کے لئے قائداعظم کو دعوت دی ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

قائداعظم کا استقبال ۔
پراونشل مسلم لیگ نے فیصلہ کیا ہے کہ قائداعظم جب مرکزی اسمبلی کے نومبر سیشن میں شرکت کے لئے دہلی آئیں تو ان کا شان دار استقبال کیا جائے ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

حضرت قائداعظم کا عطیہ ۔
یتیم خانہ انجمن فیض الاسلام کو ۵۰۰ روپیہ کا عطیہ دیا ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

کیمبل پور شہر و ضلع مسلم لیگ کا سالانہ انتخاب ۔
انتخاب کے بعد بالاتفاق قرار داد پاس ہوئی جس میں قائداعظم محمد علی جناح پر کامل اعتماد کا اظہار کیا گیا۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

دہلی مسلم لیگ کی کونسل کا اجلاس ۔
قائداعظم کے رویے کی تائید ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

بنگلور اور کورگ صوبہ لیگ کی قرار داد ۔
(گاندھی جناح مذاکرات کے ضمن میں) ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

مسلمانان ہوٹل والوں کا جلسہ ۔
حاجی مسٹر عبداللہ کی زیر صدارت ۔
جناح پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس پونا ۔
خان صاحب اے ۔ اے ۔ خان نائب صدر بمبئی پراونشل مسلم لیگ پونا ، مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے ۔ مسٹر جناح پر اعتماد کا اظہار ۔ مذاکرات میں گاندھی سے قائداعظم نے جو مطالبہ پیش کیا اس کی پر زور تائید ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

مسٹر جناح کے بیان کا خیر مقدم ۔
مسٹر ... براکوئے جنرل سیکرٹری انڈی پنڈنٹ لیبر پارٹی اور مسٹر ولیم ... ممبر پارلیمنٹ نے مسٹر جناح کے تازہ ترین بیان کا خیر مقدم کیا ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

پاکستان کی جمہوری حکومت، ہندوستان پر کسی بیرونی طاقت کے حملے کو برداشت نہیں کرے گی ۔
''ڈیلی ورکر'' کے نمائندہ کو قائداعظم کا بیان ۔

Marfat.com

ہندوستان کے مسئلہ کا حل پاکستان کے سوا اور کچھ نہیں ہوسکتا ۔
مسلم لیگ کے خلاف پنجابی ٹولی کا گمراہ کن پراپیگنڈہ ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ تا ۵

آسام لیگ کے معاملات مجلس عمل میں مولانا عبدالحامد خان ، آسام مسلم لیگ نے قائداعظم کو تار دیا اور ملاقات کے لئے وقت مانگا ۔ جناح کو بتایا جاسکے کہ حکومت کس طرح زمینیں تقسیم کرنے کے سلسلے میں ناکام رہی ہے ۔ جناح نے جواب دیا ۔ انڈیا مسلم لیگ کے سپرد کیا جائے ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

مجلس احرار کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ دہلی ۔
گاندھی جناح مذاکرات کے انقطاع پر غور ہوگا ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

قائداعظم کا عزم پنجاب ۔
مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں نومبر میں شرکت فرمائیں گے اور پھر پنجاب بھی جائیں گے ۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کے مطالبات ۔
قائداعظم کا حوصلہ افزا جواب ۔
شیعہ پولیٹیکل کانفرنس کے صدر مسٹر ظہیر نے مسٹر جناح کو خط لکھا کہ آئین میں ان کے مذہبی حقوق کے تحفظات کی ضمانت دی جائے ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

مدراس کے لئے مسلم لیگی انگریزی روزنامہ ۔
قائداعظم کی رائے ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

مسٹر جناح کی خبریں شائع نہ کی جائیں ۔
... جرنلسٹ ایسوسی ایشن نے اپنے اجلاس میں قرار داد منظور کی ۔
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

پنجاب مسلم لیگ کی طرف سے قائداعظم کے اقدام کی تائید ۔
صوبہ لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

گاندھی اور جناح سے ملاقات ۔
نائب وزیر ہند نے انکار کر دیا ۔
اور کہا میں سیاسی مشن کے لئے نہیں آیا ۔ میں برطانوی اور ہندوستانی فوجوں کی حالت دیکھنے کے لئے آیا ہوں ۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

مسلمانوں کو اپنی تجارت ، تعلیم ،اور سماجی حالات کو بہتر بنانا چاہیئے ۔
مسلم چیمبر آف کامرس کی پارٹی میں قائداعظم کی تقریر ۔
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

مدراس ڈسٹرکٹ جیل مسلم لیگ کے زیر اہتمام جلسہ ۔
مذاکرات بمبئی میں قائداعظم کی روش کی حمایت ۔
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۱

دہلی میں قائداعظم کا شان دار استقبال ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

نواب ممدوٹ اور ممتاز دولتانہ قائداعظم سے ملنے دہلی جائیں گے ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

کمیونسٹوں کے خلاف کلکتہ مسلم لیگ کا اعلان جنگ
قائداعظم کے رویے کی تائید اور حمایت ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ،

قائداعظم محمد علی جناح وائسرائے سے ملاقات کریں گے
پاکستان اور قومی حکومت کے متعلق مسلم لیگ پوزیشن کی وضاحت کی جائے گی ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

قائداعظم دسمبر میں لاہور آئیں گے ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

Marfat.com

سردار شوکت حیات کا عزم دہلی -
جہاں جناح اور لیاقت علی سے ملاقات کریں گے -
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

صدر و سیکرٹری صوبہ لیگ کی مراجعت لاہور -
افتخار حسین ممدوٹ صدر پراونشل مسلم لیگ اور دولتانہ جنرل سیکرٹری پراونشل مسلم لیگ کل رات دہلی سے لاہور پہنچ گئے - قائد اعظم محمد علی جناح اور لیاقت علی خان سے ملاقات کی -
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

گوہاٹی ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کانفرنس -
مسٹر جناح کی اس روش کی حمایت کی گئی جو انہوں نے گاندھی سے مذاکرات کے دوران روا رکھی -
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

پاکستان اقتصادی طور پر نہایت خوشحال ہوگا -
قائداعظم کی پر حقائق تقریر -
۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

مسئلہ فلسطین اور گاندھی جناح مذاکرات -
لاہور میں عظیم‌الشان جلسہ -
زیر صدارت نواب زادہ رشید علی خان سٹی مسلم لیگ کے زیر اہتمام موچی دروازہ میں منعقد ہو رہا ہے -
۱۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ - ۳

قائداعظم کی درازی عمر کے لئے دعا -
اسلامیہ کالج جالندھر نے دعا مانگی -
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

قائداعظم کا پیغام -
آسام کے مسلمانوں کے نام -
ضمنی انتخاب میں لیگی امیدوار ، دیوان عبدالباسط کو کامیاب بنائیں -
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

لاہور ضلع مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
پاکستان اور جناح گاندھی مذاکرات پر روشنی ڈالی -
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ہندوستانی مسلمان دنیا میں ایک عظیم قوم تصور کئے جائیں گے -
قائداعظم محمد علی جناح کی دہلی میں تقریر -
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

سندھ کے نئے وزیر کو قائداعظم کا تار -
لیگ پروگرام کو تابع رہنے کی ہدایت -
جناح نے برقیہ ارسال کیا -
۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

نواب ممدوٹ لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر ہوں گے -
آخری فیصلہ قائداعظم جناح کریں گے -
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

مسٹر تھامپسن کو کن وجوہ کی بنا پر وزیر مقرر کیا گیا ہے -
وزیر اعظم سندھ کو قائداعظم کا برقیہ -
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

وزیر اعظم سندھ کو قائداعظم کی طرف سے دہلی آنے کی ہدایت -
سر غلام حسین بذریعہ ہوائی جہاز دہلی پہنچیں گے -
۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

سندھ مسلم لیگ کی دو پارٹیوں کو متحد کرنے کی کوشش -
مسٹر جی - ایم - سید اور سر غلام حسین ہدایت اللہ قائداعظم سے ملیں گے -
۲۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

وائسرائے جناح ملاقات -
مسٹر گاندھی بھی ملیں گے -
۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

علامہ اقبال مرحوم کی یاد میں ادبی مجلس - دہلی میں ۲۹ نومبر کو منعقد ہوگی -
مسٹر جناح اس کا افتتاح کریں گے -
۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

Marfat.com

غلام حسین کی دہلی کو روانگی -
قائداعظم سے ملیں گے -
۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳

مسلمانوں کو قربانی اور خدمت کے لئے تیار رہنا چاہیئے -
عیدالاضحیٰ کے اجتماع میں قائداعظم کی تقریر -
یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

سر غلام حسین ہدایت‌اللہ -
قائداعظم سے ملاقات کی -
یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

سندھ کے وزارتی معاملات میں صوبائی مسلم لیگ دخل نہ دے -
لیگ ہائی کمان براہ راست حکم صادر کرے -
سر غلام حسین کی قائداعظم سے اپیل -
۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

سندھ لیگ کے صدر کی قائداعظم سے ملاقات -
جی - ایم - سید کی ملاقات -
۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ کا آئندہ اجلاس لاہور میں منعقد ہوگا -
مسٹر محمد علی جناح کا اعلان -
(۱۹۴۵ کی ایسٹر تعطیلات میں ہوگا) -
۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

وزیراعظم سندھ کی قائد اعظم سے ملاقات -
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳

سندھ کے وزارتی معاملات کے متعلق تصفیہ ہوگیا -
غلام حسین اور مسٹر جی - ایم - سید سے ملاقات کے بعد قائداعظم کا بیان -
۶ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

جناح ویول ملاقات -
ایک گھنٹہ گفتگو ہوئی -
۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

سندھ کا انگریز وزیر تھامپسن مستعفی ہوگیا -
قائداعظم سے وزیر اعظم سندھ کے معاہدے کا نتیجہ -
۸ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

سردار اورنگزیب دہلی روانہ ہوگئے -
قائداعظم سے ملیں گے -
۸ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

اقبال نے سب سے پہلے پاکستان کا تصور پیش کیا -
اقبال ڈے پر قائداعظم کا بصیرت افروز بیان -
۱۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

اقبال نے انسانیت کو تکمیل خودی اور عمل کا درس دیا۔ وہ ایک شاعر اور فلاسفر کے علاوہ سیاست دان بھی تھے - (قائداعظم)
۱۰.دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۶

سر تیج بہادر کا قائداعظم کو خط -
نان پارٹی لیڈر مصالحتی کمیٹی کی سرگرمیاں -
(خط ملاقات کے لئے) -
۱۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

سرحد میں مسلم لیگ کا استحکام -
قائداعظم کا بیان -
۱۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

سرحد کے سابق وزیر خان بہادر سعداللہ نے قائداعظم سے ملاقات کی -
۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

دہلی میں ہفتہ جناح -
مسلم لیگ دہلی ۲۵ دسمبر سے یکم جنوری تک منا رہی ہے -
۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴

میں نان پارٹی کانفرنس اور اس کی کمیٹیوں کو تسلیم نہیں کرتا -
قائداعظم نے سر سپرو کی مصالحتی کمیٹی سے ملنے سے انکار کر دیا -
۱۶ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

سر سپرو کا قائداعظم کو خط -
خط سے یہ بات معلوم ہوگئی ہے کہ آپ سر سپرو کو نان پارٹی کانفرنس کے نمائندے کی حیثیت سے ملاقات کرنے کو تیار نہیں -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

سر تیج بہادر مسٹر جناح سے ملیں گے -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

Marfat.com

پاکستان اور اکھنڈ بھارت دونوں پر انگریز کا قبضہ ہے ۔
برطانوی اقتدار کے خاتمہ کے بغیر قیام پاکستان ممکن نہیں ۔
قائداعظم کا اتحاد پرور بیان ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

مسٹر جناح کی تصریحات ۔
لیگ کانگرس اتحاد کی بنیاد ان باتوں پر رکھی جا سکتی ہے کہ کانگرس ، لیگ قرارداد لاہور منظور کرلے۔
مسٹر جگت نرائن کی قرار داد منسوخ کی جائے ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۳

مسٹر گاندھی کی پیشکش کرپس تجاویز سے بھی گھٹیا تھی ۔
وائسرائے کی تقریر نے ہندو قوم کو غلط فہمی میں ڈال دیا ۔ (مسٹر جناح)

۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم کا عزم بمبئی ۔
طلباء اور مقامی کانگرسی کارکنوں کی ایک پرائیویٹ میٹنگ میں مسٹر جناح تقریر کرینگے ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

قائداعظم نے انبالہ ڈویژن کی خاطر گاندھی جی کی پیشکش رد کر دی ۔
کرنال کے جلسے میں مولانا جمال میاں کی تقریر ۔

۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

نواب زادہ لیاقت علی خان اور بھولا بھائی کے درمیان سمجھوتہ نہیں ہوا ۔
قائداعظم محمد علی جناح کی طرف سے ایک خبر کی تردید ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم نے "کانگرس لیگ" سمجھوتہ کے متعلق افواہوں کی تردید کر دی ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴ - ۵

مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن کا اجلاس ۔
قائداعظم افتتاح کریں گے ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی کا بیان ۔
کنھیا لال ، لیکچرار ، لاہور کالج نے اجلاس میں مضمون پڑھا جس میں قائداعظم پر توہین آمیز حملے کئے گئے ۔
میں نے ان کو قانونی نوٹس دے دیا ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

شیرگڑھ میں مسلم لیگ کانفرنس ۔
قائداعظم سے گزارش کی جا رہی ہے کہ اس کانفرنس کی صدارت فرمائیں ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

مسٹر جناح کی صورت دیکھنے کے لئے سوات میں ۵۰ ہزار روپے جمع کر لئے گئے ۔
جناح نے کہا تھا کہ وہ کسی شہر کی دعوت قبول نہیں کرینگے جب تک وہاں کے لوگ مسلم لیگ کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ جمع نہ کریں ۔

۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

سندھ کے مسلمانوں کو متحد ہو جانے کا مشورہ ۔
قائداعظم محمد علی جناح کا بیان ۔

۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم اور گاندھی جی پھر ملیں گے ۔

۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

ذات پات میں الجھی ہوئی ہندو سماج اور جمہوری نظام میں کوئی چیز بھی مشترک نہیں ۔
بنیا برہمن اشتراک ہندو راج کے قیام کا پیش خیمہ ہوگا ۔

مسلمان ایسا نظام حکومت قبول نہیں کرینگے ۔ (قائداعظم)

۷ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲ - ۵

Marfat.com

قائداعظم کو ہر مسلمان سے ہمدردی ہے -
مسٹر ضیا سالار نائب اداره علیه کی قائداعظم سے بات چیت -
۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

افغان جرگہ اور مسلم لیگ -
قائداعظم کی خدمت میں وفد کی تجویز -
۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

یو - پی پراونشل مسلم لیگ کا جلسہ -
جس میں قائداعظم کے نام کی بطور صدر تائید کی گئی-
۱۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

قائداعظم اور مسٹر سید کے درمیان ملاقات ختم ہوگئی -
۱۴ فروری ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

خان بہادر محمد جان کا بیان -
جنرل سیکرٹری آل انڈیا مسلم مجلس کا بیان - جب امریکہ ، برطانیہ ہندوستانیوں کی سیاسی تمناؤں سے ہمدردی کرتے ہیں تو محمد علی جناح کانگرس کے خلاف نکتہ چینی کر دیتے ہیں -
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

ہندو مسلم اتحاد اور علامہ مشرقی -
گاندھی و جناح کو آخری الٹی میٹم -
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

قائداعظم کو پنجاب آنے کی درخواست - ضلع ملتان میں ڈویژنل مسلم لیگ کانفرنس -
۱۷ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

نئی دہلی میں جناح روڈ -
مرکزی اسمبلی میں بل - پارلیمنٹ سٹریٹ کا نام جناح روڈ میں تبدیل کر دیا جائے -
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

قائداعظم کو پنجاب آنے کی دعوت -
ضلع ملتان میں ڈویژنل مسلم لیگ کانفرنس -
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

مسٹر جناح ہندوستان کے ایماندار ترین سیاستدان ہیں اور انہیں کسی قیمت پر نہیں خریدا جا سکتا -
شریمتی سروجنی نائیڈو کا خراج عقیدت -
جگت نرائن لال کا ریزولیوشن افسوسناک ہے - اس کا پیش ہونا بدقسمتی کی علامت ہے -
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۵

لیگ سیشن پر قائداعظم کا جلوس - حکومت پنجاب سے اجازت مانگی گئی -
۲۵ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

صدر سندھ پراونشل مسلم لیگ کے ساتھ قائداعظم کا اظہار خفگی -
مسٹر سید کو کوئی مشورہ دینے سے انکار کر دیا -
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

کیا سندھ کی وزارت میں ابھی اور تغیر و تبدل ہونگے -
مسٹر سید نے قائداعظم کو مفصل میمورنڈم روانہ کر دیا -
۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم ۵ مارچ کو عازم دہلی ہو جائینگے -
مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرینگے -
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

قائداعظم کو مسٹر سید کا مکتوب -
میں لیگ کا پورا وفادار ہوں -
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

خان بہادر مولا بخش اور سندھ وزارت - مسٹر جناح کا سر غلام حسین کو تار -
(کہ وہ مولا بخش کی لیگ وزارت میں شرکت کو ناپسند کرتے ہیں) -
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

Marfat.com

سر فیروز خان نون نے قائداعظم سے ملاقات نہیں کی تھی -

۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم کی صحت -

مکمل آرام کی ضرورت -

۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

آل انڈیا مسلم لیگ کا اجلاس ، لاہور -

تاریخوں میں التوا -

قائداعظم کی ناسازی طبع کے باعث -

۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

سر غلام حسین نے قائداعظم کے خلاف بغاوت کا وعدہ کیا تھا -

مولا بخش کے نام لکھا ہوا خط -

۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

وائسرائے نے قائداعظم کو ملاقات کے لئے بلایا -

۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

پاکستان کا حصول یقینی ہے -

مسلم لیگ کانفرنس کے نام قائداعظم کا بیان -

۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

مسلمانان پنجاب سے صوبہ مسلم لیگ کی اپیل -

۱۶ مارچ کو قائداعظم کے لئے دعائے صحت کریں -

۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

مسلم لیگ کا اجلاس لاہور ملتوی کر دیا گیا (قائداعظم کی علالت کے باعث) -

نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان -

۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۳

قائداعظم کے جلوس پر پابندیوں کے خلاف پنجاب اسمبلی میں تحریک التوا -

مسلمان یونینسٹوں کی بے حسی کا شرمناک مظاہرہ -

پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی مفصل روئداد -

۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

یوم الدعا لدھیانہ -

خواجہ حفیظ الرحمن وائس نائب صدر لیگ مسلم لیگ گل چمن گلی نے قائداعظم کی صحت و درازی عمر کے لئے دعا کی -

۱۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

قائداعظم روبصحت ہیں -

ڈاکٹروں نے مکمل آرام لینے کا مشورہ دیا -

۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

فیروز پور کی تمام مساجد میں قائداعظم کے لئے دعا -

۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

جہلم میں یوم دعا منایا گیا -

قائداعظم کی صحت اور درازی عمر کے لئے -

۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

ریواڑی میں یوم دعا -

قائداعظم کی صحت یابی کے لئے -

۲۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

۹۰۰ دیہات کے مسلمانوں کی درخواست نواب زادہ لیاقت علی خان نے منظور کرلی -

کہ قائداعظم شرقپور کے جلسہ میں صدارت کریں -

۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

اپنی عزت کی بقا کی خاطر ہر مسلمان مرد و زن کو مسلم لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہوکر حصول پاکستان کے لئے ہر ممکن قربانی پیش کرنے کو تیار رہنا چاہیئے - (قائداعظم)

مسلمان پاکستان کے لئے کسی قربانی سے گریز نہیں کریں گے -

مطالبہ پاکستان میں کسی ترمیم کی گنجائش نہیں -

۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۵

Marfat.com

پنجاب مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
آل انڈیا لیگ کے بتیسویں سالانہ اجلاس کے انعقاد کی تاریخوں میں قائداعظم کی علالت کی وجہ سے التوا ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

سان فرانسسکو کانفرنس میں محمد علی جناح اور پنڈت نہرو کو بھیجا جائے ۔
انڈیا لیگ امریکہ کی قرار داد ۔
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

باغبانپورہ میں زیر صدارت قاضی محمد خالق جلسہ ہوا ۔
قائداعظم کا پیغام سنایا ۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

آل انڈیا مسلم لیگ کا لاہور سیشن ۔
قائداعظم شرکت نہیں کر سکیں گے ۔
۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

ہندوستان کے آئندہ آئین پر غور کرنے سے پیشتر پاکستان کے سوال کا فیصلہ ضروری ہے ۔
سر سپرو اور ان کے ساتھی کانگرس کے ایجنٹ ہیں ۔
مسلمانوں پر جبر کے نتائج خوفناک ہونگے ۔
قائداعظم کا بیان ۔
۴ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۵

ضروری امور میں نواب اسماعیل خان اور نواب زادہ لیاقت علی خان سے مشورے لو ۔
کمزور صحت کی بنا پر مسلمانوں کو قائداعظم کا مشورہ ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

قائداعظم بمبئی روانہ ہوگئے ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

قائداعظم کی ماتھران کو روانگی ۔
دوران قیام وہ ایک مسلم سکول کا سنگ بنیاد رکھیں گے ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

مسلمانوں کے مشورہ کے بغیر ہندوستان کے آئین میں تبدیلی نہیں ہوگی ۔
قائداعظم کے بیان پر مسٹر گرین وڈ کا تبصرہ ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر جناح خط و کتابت دیکھ سکتے ہیں ۔
صدر کا بیان ۔
۱۴ مئی ۱۹۴۵ -

مسٹر جناح کی صحت ۔
اب بالکل تندرست ہیں ۔
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

قومی زندگی کے استحکام کیلئے تعلیمی پسماندگی دور کرو۔
مسلمانوں کو قائداعظم کا مشورہ ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

مسٹر جناح کے رویہ کی حمایت ۔
... لانگڈن کا اعلان ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

پاکستان ، ایک غیر جانبدار انگریز اخبار نویس کی نظر میں ۔
بیورلی نکلس کا قائداعظم محمد علی جناح سے انٹرویو ۔
۱۲ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

میں نواب کی بجائے قائداعظم کے در کا چپڑاسی بننا پسند کروں گا ۔
خان بہادر سید حسین شاہ سابق ایم - ایل - اے (مرکزی) کا اعلان ۔
۱۲ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

وائسرائے کے خاص قاصد، قائداعظم اور مسٹر گاندھی کی خدمت میں پہنچ گئے ہیں ۔
کیا کانگرسی لیڈروں کو پرسوں رہا نہ کیا جائے گا ؟
خود کانگرسی لیڈروں کی طرف سے رہائی کی مخالفت ؟
۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

مسٹر گاندھی اور قائداعظم میں ملاقات کا امکان ۔
لیگ کانگرس مفاہمت کے امکانات روشن ہیں ۔
۱۴ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

لیڈرز کانفرنس کی تاریخ ملتوی کرنا مناسب نہ ہوگا ۔
وائسرائے کا تار قائداعظم کے نام ۔

۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ہمیں ویول تجاویز سے بد دل نہیں ہونا چاہیئے ۔
(شوکت حیات)

ہم قائداعظم کے علم و بصیرت کی روشنی میں آزادی حاصل کریں گے ۔

۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

مجلس عاملہ کے مشورہ کے بغیر سکیم میں تبدیلی نہ ہونی چاہیئے ۔
قائداعظم کا تار وائسرائے کے نام ۔

۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس سے پہلے یا اس کے دوران میں گاندھی جناح ملاقات کے لئے مساعی ۔
کانگرس ورکنگ کمیٹی مسٹر گاندھی کو ترجمان کا حق بخش دے گی ۔
ورکنگ کمیٹی کے رویہ کے متعلق قیاس آرائیاں ۔

۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۶

سر ناظم الدین کی روانگی شملہ ۔
قائداعظم سے گفتگو کریں گے ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

قائداعظم دس کروڑ مسلمانوں کے مسلمہ لیڈر ہیں ۔
مسٹر عبدالرب نشتر کی تقریر ۔

۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

نواب ممدوٹ اور شیخ کرامت علی کو دعوت ۔
قائداعظم کی طرف سے اہم تار ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

قائداعظم ۲۳ جون کو شملہ پہنچ جائیں گے ۔
سیسل ہوٹل کے سامنے شاندار استقبال کیا جائے گا ۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

شملہ میں قائداعظم محمد علی جناح کا پرتپاک خیر مقدم ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان اور نواب ممدوٹ بھی شملہ پہنچ گئے ۔

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

میں اپنا فرض ادا کر رہا ہوں ۔ آپ اپنا فرض ادا کریں۔
(قائداعظم کا پیغام)
قائداعظم مسلمانوں کے لئے ۴۰ کی بجائے ۶۰ فی صدی نیابت کا مطالبہ کریں گے ۔
وزیر اعظم پنجاب نے بھی اپنا میمورنڈم لارڈ ویول کے حوالہ کر دیا ۔

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۵

دھلی ریلوے اسٹیشن پر قائداعظم کا شاہانہ استقبال ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان بھی شملہ روانہ ہو گئے ۔

۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

۲۴ جون کی ''وائسرائے جناح'' ملاقات ۔
قائداعظم نے اقلیتوں کا سوال چھیڑا ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

اراکین ایگزیکٹو کونسل کی نامزدگی کا سوال سخت مشکل پیدا کرے گا ۔
قائداعظم کسی کانگرسی کی شمولیت کو برداشت نہیں کریں گے ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ ۱ ، ۱ - ۲

اعلیٰ ذات کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی بجائے کانگرس اور مسلم لیگ کو یکساں نیابت دی جائے گی ؟
مسلم لیگ دس کروڑ مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے ۔ (قائداعظم)
شملہ کانفرنس میں لارڈ ویول کا ایڈریس ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۶

لیگ کوئی ایسا اقدام نہ کرے گی جس سے مسلمانوں کے مفاد کو نقصان پہنچے گا ۔
''نوائے وقت'' کا خاص نامہ نگار قائداعظم کی خدمت میں ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

وائسرائے لاج میں جناح' گاندھی اور تارا سنگھ کی بیک وقت موجودگی ۔
قائداعظم نے لارڈ ویول سے پورے دو گھنٹہ ملاقات کی ۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲ - ۶

یونینسٹ پارٹی میں پھوٹ پڑ گئی ۔
ملک خضر حیات خان سے قائداعظم کا ساتھ دینے کا مطالبہ ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

میرے دل میں قائداعظم کا سب سے زیادہ احترام ہے ۔
ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم سرحد کا بیان ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

پانی پت میں قائداعظم کا خیر مقدم ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

مسلم لیگ کی جدوجہد چند عہدوں کے لئے نہیں - وہ اسلامی ہند کا مستقبل محفوظ کرنا چاہتی ہے ۔
قائداعظم کی وائسرائے اور مسٹر پنڈت سے ملاقاتیں ۔
مسلم لیگ نے کانگرس کی مسلم نمائندگی کا ڈھونگ مسترد کر دیا ۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۵

شیعوں کو قائداعظم پر مکمل اعتماد ہے ۔
مسٹر رحمت اللہ کا وائسرائے کو تار ۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

شملہ کانفرنس کا جمعہ تک التوا ۔

پنڈت پنت کا قائداعظم سے ملاقات کا سلسلہ جاری ہے۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

لیگ کانگرس سمجھوتہ کا امکان ۔
پنڈت پنت' مسٹر جناح کو تین بجے ملیں گے ۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

لیگی مندوبین کا اجلاس ۔
مسٹر جناح کی پنڈت پنت سے ملاقات ۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

مسلم لیگ ایسے عارضی انتظام میں حصہ لینے کو تیار نہیں جو ان کے عزیز نصب العین کو نقصان پہنچائے۔
ممکن ہے شملہ کانفرنس کا آج آخری دن ہو ۔
قائداعظم آج بیان دیں گے ۔

۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۶

سرحدی پٹھانوں کا وفد قائداعظم سے ملے گا ۔
(عبدالرحمن خان سیکرٹری مسلم ایسوسی ایشن سرحد)

۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

ایگزیکٹو کونسل میں مسلمانوں کو ۳۳ فیصدی سے زیادہ نمائندگی نہیں ملی ۔
وہ اطلاع جو "نوائے وقت" نے ۴۲ گھنٹے پہلے شائع کی ۔ (قائداعظم کا اعلان) ۔

۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

غیر ملکی اخبار نویسوں کا گاندھی کے متعلق لطیفہ ۔
اگر میں ویول ہوتا تو گاندھی کی بجائے جناح سے بات چیت کرتا ۔ ایک کھدر پوش مہاشہ نے تنگ آکر پوچھا کیوں؟ جواب دیا کہ جناح مہذب انسان تو معلوم ہوتا ہے ۔

۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

نئے انتظام حکومت میں کانگرس ، پاکستان کا گلا گھونٹ سکتی تھی ۔ (قائداعظم)
ایگزیکٹو کونسل کے مسلم ارکان کی نامزدگی کا حق صرف مسلم لیگ کو تھا ۔

۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

مجلس عاملہ مسلم لیگ کا اجلاس ۔
قائداعظم نے مجلس عاملہ کو کانفرنس کی روئیداد سے مطلع کیا ۔

۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

قائداعظم کو ہندوستان کے مختلف حصوں سے دس ہزار تار موصول ہوئے ۔
وہ بہت سمجھوتہ پسند سیاست دان ہیں ۔ یہ حقیقت مسلمہ ہے ۔

۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

ویول سکیم ایک چال تھی - ہم نے اس چال میں پھنسنے سے انکار کر دیا -
قائداعظم جناح کا اخباری نامہ نگاروں سے خطاب -
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶ - ۲

قائداعظم اور نواب زادہ لیاقت علی خان نے اخراجات قبول کرنے سے انکار کر دیا -
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

مسٹر جناح کے کندھوں پر ذمہ داری نہیں ڈالی جاسکتی-
شملہ کانفرنس کی ناکامی پر مسٹر جمنا داس مہتر کا بیان -
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

آئندہ انتخابات کے لئے تیار ہو جاؤ -
قائداعظم کا مسلمانان ہند کو پیغام -
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ اپنے بنیادی اصولوں کو خیرباد نہیں کہہ سکتی -
قائداعظم جناح کو وائسرائے کا جواب -
ایگزیکٹو کونسل میں مسلمان ممبروں کے انتخاب کا سوال -
جناح ویول خط و کتابت شائع ہوگئی -
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۶

ڈاکٹر کچلو در مدح کانگرس می گوید -
ڈاکٹر سیف کچلو نے بھی اخبارات کو بیان دیا کہ شملہ کانفرنس جناح کی وجہ سے ناکام ہوئی -
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

شملہ کانفرنس کی ناکامی پر ''ٹائمز'' کی رائے -
مسٹر جناح یہ چاہتے تھے کہ ایگزیکٹو کونسل کے مسلم ارکان ، لیگ کے نامزد کردہ ہوں -
۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

اپنا فرض پہچانئے -
مسلمانان ہند سے اپیل -
قائداعظم محمد علی جناح - (مالابار بمبئی) -
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلمانوں کی اکثریت پاکستان چاہتی ہے تو دنیا کی کوئی طاقت انہیں اس سے محروم نہیں رکھ سکتی -
میں مسٹر جناح کے خلوص کا بے حد ممنون ہوں -
پنڈت جواہر لال نہرو کی پریس کانفرنس -
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲ - ۶

بزم اصلاح و تبلیغ باغبانپورہ کا اہم جلسہ -
قائداعظم پر کلی اعتماد کا اظہار -
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

آپ کی سیاست ہماری قوم کے لئے باعث فخر ہے -
قائداعظم کو لندنی مسلم لیگ کا تار -
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ ، ۴

کانگرس کی شاطرانہ چالوں سے شملہ کانفرنس ناکام ہوئی -
مسٹر جناح نے اپنے تئیں ایک بہت بڑا محب الوطن ثابت کیا ہے -
۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

قائداعظم نے مسلمانوں کو موت کے گھاٹ سے بچا لیا -
ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کی قرار داد -
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

قائداعظم کی اپیل سے متاثر ہوکر مسلم محلوں میں فراہمی فنڈ کی تحریک -
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ پٹھانکوٹ کا جلسہ -
ویول پلان کے سلسلے میں قائداعظم کے فیصلے کی پرزور تائید کرتی ہے -
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

قائداعظم کے رویہ پر اظہار افسوس -
مسٹر جیکر بوتھ کا اعلان -
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

Marfat.com

شملہ کانفرنس اور قائداعظم -

۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۴، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس کی ناکامی کے لئے کون ذمہ دار ہے -
قائداعظم عنقریب ایک مفصل بیان دیں گے - انہیں
صرف ویول آزاد خط و کتابت کی اشاعت کا انتظار ہے-

۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۱، ۵، ۶

پٹھانکوٹ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
اجلاس قائداعظم کی خود دارانہ پالیسی کی تائید
کرتا ہے -

۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۴، ۲

قائداعظم کی ذات میں مکمل اعتماد ہے -
پونا مسلم لیگ کا جلسہ -

۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۲، ۵ - ۶

قائداعظم محمد علی جناح ۱۴ اگست کو کراچی جائیں
گے -

۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۲، ۱

بمبئی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے انتخابات -
پونا میں قائداعظم کا شاندار استقبال کیا جائے گا -
میں نے مسٹر جناح کی ذات کے متعلق کچھ نہیں کہا-
مولوی حبیب الرحمن اپنی صفائی میں -

۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۵ - ۶

خان بہادر کھرو (کھوڑو) کے حق میں میر غلام علی
تالپور مستعفی ہوگئے -
رہائی کیلئے کھرو کو قائداعظم کی طرف سے مبارکباد
کا تار -

۹ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

مسٹر جناح کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا - ان کے
مطالبہ پاکستان کو تسلیم کر لینا ضروری ہے -
(راما ناتھن)
ہندوستان کی نام نہاد جغرافیائی وحدت ایک ڈھونگ
ہے - ہندوستان کو پانچ آزاد منطقوں میں تقسیم
کرنے کی سکیم -

۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۲ - ۵

قائداعظم کے متعلق مسٹر مانٹیگو کی رائے -

۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۵

لنکا کے مسلمانوں کی دعوت پر قائداعظم لنکا جائیں گے -
روانگی مارچ ۴۶ء سے پہلے نہ ہوگی -

۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

قائداعظم کا بیان -
گاندھی جی نے چپ سادھ لی-

۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۳

کانگرس اپنے وسیع ذرائع کے ساتھ مسلمانوں میں انتشار
ڈالنا چاہتی ہے - وہ اس مقصد میں کامیاب نہیں ہوگی-
قائداعظم کی تقریر -
پنڈت نہرو نام نہاد مسلمان لیڈروں سے مشورے
کر رہے ہیں -
شملہ کانفرنس کی ناکامی کی ذمہ داری کس پر عائد
ہوتی ہے -

۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۲ - ۸ بقیہ صفحہ ۲

مولانا آزاد کی پیشکش طفلانہ ہے -
قائداعظم کا بیان -

۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

بھیڑوں کے گروہ کو قوم کس نے بنایا -

۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۳ - ۴

موازنہ گاندھی و جناح - (اصولوں کا موازنہ) -

۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۳ - ۴

بھاٹی دروازہ کی طرف سے پانچ سو روپیہ -
قائداعظم کی الیکشن اپیل کا اثر -

۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۳

قائداعظم جناح کی سوانعمری لکھی جائے -
ایک مسلمان بچی کی تجویز -

۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۴، ۵

لاہور کے ککے زئیوں کا فیصلہ -
قائداعظم کو پانچ ہزار روپیہ بھیجا جائے گا -

۱۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۱

Marfat.com

اپنا فرض پہچانیئے۔
قائداعظم نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخاب میں مسلمانوں کی کامیابی کے لئے فنڈ کو مضبوط بنائیں۔
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

وزیر اعظم سندھ، قائداعظم سے ملاقات کریں گے۔
آئندہ پروگرام۔ (انتخاب کیلئے)۔
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۶

جب کانگرسی غیر ملکی وائسرائے کے حضور پیٹ کے بل رینگ رہے تھے تو مسٹر جناح نے ملکی عزت کو بچایا۔
کانگرسی عام انتخابات میں ملک کے سامنے پیش ہونے سے خائف تھے۔
سابق کانگرسی وزیر راماناتھن کی تقریر۔
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۳ - ۶

اپنا فرض پہچانیئے۔
مسلم لیگ کے لئے فنڈ کو مضبوط بنائیں۔
قائداعظم محمد علی جناح (مالا بار بمبئی)۔
۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۳ - ۴

میری رائے میں اس وقت جو مسلمان بھی آپ کا مخالف ہے، وہ اسلام سے غداری کر رہا ہے۔ (عبدالقیوم)
ایک دیانتدار مسلمان کے لئے کانگرس میں کوئی جگہ نہیں۔ (قائداعظم)
مسٹر عبدالقیوم خان نے مسلم لیگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۴

قائداعظم ۲۸ اگست کو کراچی تشریف لے جائیں گے۔
وہاں سے آپ بحالی صحت کے لئے کوئٹہ جائیں گے۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

قائداعظم کی اپیل۔
مسلمانان اسلامیہ پارک کا چندہ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۲

ہم منظم مسلمان قوم کو کس طرح نظر انداز کر سکتے ہیں۔ مسٹر جناح دس کروڑ مسلمانوں کے مسلمہ لیڈر ہیں۔
برطانوی پارلیمنٹ میں مسٹر ایٹلی کا اعلان۔
کانگرس، لیبر وزارت سے زیادہ توقعات وابستہ نہ کرے۔
۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۲، ۳ - ۴

فراہمی چندہ کی مہم۔
قائداعظم نے عام انتخابات کے لئے چندہ کی اپیل کی ہے۔
۲۵ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۴ - ۶

قائداعظم بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہوگئے۔
تین ہفتہ کے بعد وہ کوئٹہ تشریف لے جائیں گے۔
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۱ - ۲

آئندہ انتخابات سے ثابت کر دیں کہ مسلم لیگ کو مسلمانوں میں کسقدر رسوخ حاصل ہے۔
مسلم لیگ کو ہندوستان گیر کامیابی حاصل ہوگی۔
تمام کوششیں انتخابات پر وقف کردو۔
قائداعظم کی تقریر۔
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۱ - ۴

جہلم میں مسلمان بچوں کی سرگرمیاں۔
قائداعظم کی اپیل پر بچوں نے ایک کمیٹی بنائی۔
سب بچے اپنے روزانہ خرچ میں سے کچھ جمع کریں گے۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ۰ ۰

جب تک ہندوستان کی سیاسی پارٹیوں میں سمجھوتہ نہیں ہو جاتا، مسئلہ ہندوستان کا حل بہت مشکل ہے۔ اس مسئلہ کو جناح اور گاندھی ہی حل کر سکتے ہیں۔
وزیر اعظم ایٹلی، سر سٹیفورڈ کرپس اور ارنسٹ بیون کی رائے۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲، ۳ - ۴

نور پور ضلع کانگڑہ میں مسلم لیگ کی سرگرمیاں۔
مسلم لیگ اور قائداعظم کو اپنی وفاداری کا یقین دلایا۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۵

Marfat.com

مسلمانان مکتیسر کا پر عقیدت اجتماع -
پاکستان زندہ باد ، قیوم خان زندہ باد ، قائداعظم
زندہ باد کے نعرے -
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۵

قائداعظم کراچی پہنچ گئے -
فضائی اڈہ پر شاندار استقبال -
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۴

سر فیروز خان نون نے قائداعظم سے مزید ہدایات طلب
کی ہیں -
کیا ملک خضر حیات سیاسیات سے کنارہ کش ہو
جائیں گے ؟
سر فیروز خان کے استعفیٰ کا سیاسیات پنجاب پر اثر -
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۲ - ۵

میں وسط جنوری تک لاہور پہنچ جاؤں گا اور آپ کی
کوششوں میں ہاتھ بٹاؤں گا -
قائداعظم کا خط اسلامیہ کالج مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن
کے نام -
۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۲

نور محلہ میں جناح فری ہسپتال -
اندرون بھاٹی دروازہ میں ڈاکٹر نجیب الدین کی
زیر سرپرستی -
۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۶

آج قائداعظم ، وائسرائے ہند لارڈ ویول سے ملاقات
کریں گے -
یہ ملاقات خود لارڈ ویول کی دعوت پر ہو رہی ہے -
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

قائداعظم کے لئے ستر ہیروں کا تحفہ -
لنکا کے مسلمانوں کی طرف سے -
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۱

وائسرائے کی پارٹی میں پارلیمانی وفد کی قائداعظم سے
پہلی غیر رسمی ملاقات -
کل میجر وائٹ ، قائداعظم سے ملاقات کریں گے -
۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۲

نواب ممدوٹ کو قائداعظم کا بلاوا -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۲

قائداعظم محمد علی جناح سے میجر وائٹ کی ملاقات -
آج ارل آف منسٹر، قائداعظم سے ملیں گے -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

خضری محلہ کا فیصلہ -
قائداعظم کے فرمان کے مطابق ۱۱ جنوری کو تمام
گھروں میں چراغاں کیا جائے گا -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۳

عورتوں کا وفد قائداعظم سے ملا -
(دہلی زنانہ لیگ اور مسلمان طالبات کا وفد) -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۱

قائداعظم محمد علی جناح
۱۲ جنوری کو لاہور پہنچیں گے -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۱

پارلیمانی وفد کے رکن ارل آف منسٹر کی قائداعظم سے
ملاقات -
"بلا شبہ مسلم لیگ بہت بڑی جماعت ہے"
لارڈ کوبلی کا اعتراف -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۳ -

قائداعظم محمد علی جناح -
۱۱ جنوری کو لاہور روانہ ہوجائیں گے -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۲، ۴

نواب ممدوٹ اپنی ریاست کو -
جو قائداعظم کے خاص بلاوے پر پرسوں دہلی گئے
تھے -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۴

بھاٹی دروازہ میں مسلمان عورتوں کا میلہ -
قائداعظم کے فرمان کے مطابق ۱۱ جنوری
گول باغ میں "یوم فتح" منایا جائے گا -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶

Marfat.com

قائداعظم کا پیغام ۔
دنیا کی کوئی طاقت ہمارے راستے میں حائل نہیں ہو سکتی ۔
مسلمان ، مطالبہ پاکستان سے کسی صورت میں دستبردار نہیں ہوگا ۔

۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستان کے پیچیدہ مسئلہ کا واحد حل پاکستان ہے ۔
مغربی جمہوریت کا تجربہ اس ملک میں کامیاب نہ ہوگا ۔
مسلم لیگ کی نمائندہ حیثیت اب ایک مسلمہ حقیقت ہے ۔
برطانوی وفد کے ارکان سے مسٹر جناح کی گفتگو ۔

۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

نواب زادہ لیاقت علی خان دہلی پہنچ گئے ۔
قائداعظم کو سندھ کے حالات بتائے ۔

۱۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ہٹلر اور مسولینی کو بھی اتنی شاندار کامیابی حاصل نہیں ہوئی تھی ۔ (قائداعظم)
قائداعظم آج فرنٹیئر میل سے لاہور پہنچیں گے ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

جشن فتح ۔
۱۱ جنوری کو قائداعظم نے بچوں اور غریبوں کو چائے پلائی اور مٹھائی تقسیم کی ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

اسلامیہ کالج لاہور میں جلسہ ۔
قائداعظم تقریر فرمائیں گے ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

لیگی زعماء قائداعظم کی خدمت میں ۔
سر فیروز خان نون ، میاں ممتاز دولتانہ اور سردار شوکت حیات نے سیاسیات کے متعلق تبادلہ خیالات کیا ۔

۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

پنجاب میں مسٹر جناح کو کہیں بھی تقریر نہیں کرنے دیں گے ۔
ہم دیکھیں گے کہ جناح کیسے زندہ رہ سکتا ہے ۔
خاکسار لیڈر مشرقی کی ہرزہ سرائی ۔
آج لاہور میں قائداعظم پر خاکساروں کے حملے کی افواہ پھیل گئی ۔ مسلمانوں کا ہجوم ممدوٹ کی کوٹھی پر ۔
مایوس لوگ ایسی افواہیں پھیلایا ہی کرتے ہیں ۔
مسلمان مشتعل نہ ہوں ۔ (قائداعظم محمد علی جناح) ۔

۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۵

قائداعظم سے ایک چھ سالہ بچی کی عقیدت ۔
قائداعظم کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالا ۔

۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

حبیبیہ ہال میں مسلم طلبہ کا جلسہ ۔
قائداعظم تقریر فرمائیں گے ۔

۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

اسلامیہ کالج فار ویمن میں جلسہ ۔
قائداعظم تقریر فرمائیں گے ۔
(بیگم بشیر احمد صدر مسلم لیگ خواتین کمیٹی) ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

قائداعظم ۱۹ جنوری کو واپس دہلی روانہ ہو جائیں گے ۔
آج انہوں نے مال روڈ کی دکانوں سے اشیاء خریدیں ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

صدر جموں اور کشمیر مسلم کانفرنس ۔
قائداعظم سے ملاقات کریں گے ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

لارنس گارڈن کے قریب قائداعظم کوٹھی خریدیں گے ۔
قائداعظم کی خواہش ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

لیگی کارکنوں سے قائداعظم کی ملاقات ۔
ممدوٹ ولا میں ملاقات ہوئی ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

Marfat.com

جموں و کشمیر کے لیڈر لاہور میں -
قائداعظم جناح سے ملاقات -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

سندھ میں مسٹر سید اور اس کے حواریوں کو شکست دی جائے -
مسٹر یوسف ہارون کو قائداعظم کا فرمان -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

حبیبیہ ہال میں قائداعظم کی تقریر -
غیر طالب علموں کے لئے ٹکٹ دس روپے -
مسلم طلبہ کو خطاب کریں گے -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کانگرس تمام ہندوستان کی اجارہ داری چاہتی ہے -
پاکستان اور ہندوستان بہترین ہمسائے ہونگے -
خواتین کے اجتماع میں قائداعظم کی تقریر -
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

یوم مکافات آ رہا ہے - مجرم قانون و انصاف کے آہنی پنجہ سے نہ بچ سکیں گے -
یونینسٹ پارٹی نوکر شاہی کے پٹھوؤں کا مجموعہ ہے -
حبیبیہ ہال لاہور میں قائداعظم کی ولولہ انگیز تقریر -
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۵

قائداعظم -
(از - خان افتخار الدین احمد ایڈووکیٹ جالندھر)
۱۸ جنوری ۲۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

لینن ، اتاترک اور جناح -
ایسے آدمی تاریخ نے بہت کم پیدا کئے ہیں -
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

خوش قسمت قوم -
جناح کی کامیابی مسلمانوں کو مجتمع اور منظم اور انہیں بیدار کرنے میں ہے -
۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

قائداعظم کی سردار اورنگزیب سے ملاقات -
سردار صاحب آج ہی پشاور سے لاہور پہنچے -
۱۸ جنوری ۱۹۵۶ - ۳ ، ۵ - ۶

مرکزی اسمبلی کی لیگ پارٹی -
قائداعظم لیڈر منتخب ہوئے -
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

قائداعظم پنجاب کو تین لاکھ روپے کی امداد دیں گے -
پنجاب کے بعد وہ یو - پی اور بنگال کا دورہ کرینگے -
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

انڈونیشیا میں اتحادی پالیسی شرمناک ہے -
(قائداعظم)
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۶

علامہ مشرقی کے مرید بے ایمان ہیں یا جاہل مطلق -
قائداعظم کے خلاف ایک مضحکہ خیز الزام -
مسٹر جناح کے کیریکٹر کی عظمت کا اعتراف -
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۵

مسٹر گاندھی نے قائداعظم کی نیک نیتی کا اعتراف کیا -
پارلیمانی وفد کی مسٹر گاندھی سے دوسری ملاقات -
۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اعراب فلسطین کو ہر ممکن امداد دی جائے گی -
قائداعظم کا اعلان -
۲۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ کوئی عارضی انتظام حکومت قبول نہیں کرے گی -
برطانوی حکومت اور وائسرائے ، پاکستان تسلیم کریں -
برطانوی ہند کے لئے صرف ایک مجلس دستور ساز کو قبول نہیں کیا جائے گا - (قائداعظم کا بیان)
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۱

گاندھی جی اور مسٹر جناح دونوں آزادی کے خواہاں ہیں۔
مسٹر ہویکی مورس رکن پارلیمانی وفد کے خیالات ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

اسلامی ہند قائداعظم کے ساتھ ہے ۔
مسئلہ ہند کے حل کے لئے پاکستان ضروری ہے ۔
یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

فوڈ ممبر کی قائداعظم سے ملاقات ۔
۶ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ہمارا مقصد وزارتیں بنانا نہیں ہے ۔ (قائداعظم)
پارلیمانی وفد کی قائداعظم سے دوسری ملاقات ۔
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

مسلم طلباء کو سیاسیات میں حصہ لینا چاہیئے ۔
مسٹر جناح کا علیگڑھ کے طلباء کو خطاب ۔
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

خان آف قلات کے اعزاز میں ڈنر ۔
قائداعظم نے دیا ۔
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

کیپٹن عبدالرشید کی سزایابی پر قائداعظم کا احتجاج ۔
کمانڈر انچیف پر جانبداری کا الزام ۔
۸ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

میں مسلمانان کشمیر کی ہر مدد کو تیار ہوں ۔
قائداعظم کا اعلان ۔
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

دنیا میں صرف طاقت ھی اپنا مطالبہ منوا سکتی ہے ۔
(قائداعظم) ۔
ہمارا خون شکست نا آشنا ہے ۔
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے وائسرائے ہند کی ملاقات ۔
ملک کی غذائی حالت پر تبادلہ خیالات ۔
شدید اختلافات کے باوجود امداد ۔
وائسرائے کو قائداعظم نے کیا جواب دیا ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

اگر شاہنواز اور اس کے ساتھی رہا کئے جاسکتے تھے تو عبدالرشید کو قربانی کا بکرا کیوں بنایا جا رہا ہے ۔
آزاد ہند فوج کے تمام افسروں کے خلاف مقدمات واپس لئے جائیں ۔

مرکزی اسمبلی میں قائداعظم کی ہنگامہ خیز تقریر ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

مسٹر کیسی گورنر بنگال قائداعظم سے ملاقات کرینگے ۔
قائداعظم ۱۵ فروری کو کلکتہ پہنچیں گے ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

پاکستان نہ دیا گیا تو اسلامی ہند بغاوت کر دے گا ۔
قائداعظم محمد علی جناح کا انتباہ ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

برطانوی اخبارات اور ویول جناح ملاقات ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم لیگ کے پرچم کے نیچے جمع ہو جائیے ۔
انشاء اللہ فتح ہمارے قدم چومے گی ۔ (قائداعظم) ۔
۱۷ فروری - ۱ ، ۱

قائداعظم محمد علی جناح کلکتہ پہنچ گئے ۔
آج گورنر بنگال مسٹر کیسی سے ملاقات کریں گے ۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے میر واعظ محمد یوسف کی ملاقات ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

کیپٹن عبدالرشید کی سزایابی پر عوام مشتعل ہو چکے ہیں ۔
حکومت کے ساتھ ہمارا تعاون ناکام ہو کر رہ جائیگا ۔
(قائداعظم کا بیان)
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

Marfat.com

مسئلہ خوراک فرقہ وارانہ فساد سے بالا ہے -
قائداعظم کی تصریحات -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم سے ہزاروں طلبہ کی ملاقات -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم کی مسٹر کیسی گورنر بنگال سے دوسری ملاقات -
گورنمنٹ هاؤس کے باہر مسلمانوں کا ہجوم -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

وعدہ خلافی کے نتائج انتہائی خطرناک ہونگے -
برطانوی حکومت کو قائداعظم کا انتباہ -
۲۱ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

قائداعظم ، گاندھی جی اور قحط -
گاندھی جی بنیا ہے جو ڈنڈی پلڑا ہمیشہ اپنی طرف جھکانے کا مستقل عادی ہے -
قائداعظم نے اعلان کر دیا ہے کہ قحط کو پالیٹیکس میں نہیں ملایا جا سکتا -
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

ریاست جموں کے حکام کی مسلم آزاری ۔ قائداعظم کو احتجاجی تار -
قائداعظم سلہٹ ، شیلانگ اور گوہاٹی کا دورہ کرینگے -
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶ - ۳

ہم ایک دستور ساز اسمبلی قائم نہیں ہونے دینگے -
پاکستان کے متعلق غیر مبہم اعلان کیا جائے -
اسلامی ہند کو مایوس کیا گیا تو بغاوت ہوجائیگی -
(قائداعظم) -
مسلم لیگ ریاستی امور میں دخل دینا پسند نہیں کرتی -
۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۳

آزاد ہند فوج کے خلاف تمام مقدمات واپس لئے جائیں -
کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے -
قائداعظم ۸ مارچ کو دہلی میں وائسرائے سے ملاقات کریں گے -
۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

کوئی مہذب حکومت بحری ملازمین کے مطالبات ٹھکرا نہیں سکتی -
میں ان کے ازالے کے لئے ہر ممکن کوشش کروں گا -
(قائداعظم کا اعلان) -
۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

پنجاب کے مسلمانوں نے حیرت انگیز معجزہ کر دکھایا ہے -
قائداعظم محمد علی جناح کی طرف سے مسلمانان پنجاب کو مبارک باد -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

لیگ، بنگال میں سو فیصدی کامیاب ہوگی -
قائداعظم کا بیان -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں پانچ سو بحری ملازمین نے چھ روز سے ہڑتال کر رکھی ہے -
ہڑتالیوں کے ایک وفد نے قائداعظم کو اپنی شکایات سے آگاہ کیا -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

قائداعظم اور وائسرائے کی خط و کتابت -
حکومت کی غذائی پالیسی کی توضیح -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

قائداعظم لنکا جائینگے -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسٹر زبیری کی قائداعظم سے ملاقات -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

پاکستان میں زمین لے دیں -
یو - پی کے جاگیرداروں کی قائداعظم سے درخواست
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

سردار نشتر ، قائداعظم سے ملاقات کریں گے -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

ہم آپس میں بھائی بھائی ہیں - شیعہ حقوق کا کامل تحفظ کیا جائے گا -

Marfat.com

شیعہ شریعت میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ نہیں کی جائے گی - (قائداعظم)

۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگ کا پیغام کونے کونے تک پہنچا دو -

طلبا بنگال کو قائداعظم کا پیغام -

قائداعظم آج آسام روانہ ہو جائینگے -

۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

اگر تمام ہندوستان کے لئے صرف ایک مجلس دستور قائم کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے تو ہم برطانوی وفد کا بائیکاٹ کریں گے -

ہندوستان کی آزادی کے راستے میں ہندو ، سنگ راہ بنا ہوا ہے -

پاکستان ، دس کروڑ اسلامیان ہند کا مطالبہ ہے - (کلکتہ میں قائداعظم کی تقریر) -

۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

قائداعظم آج آسام روانہ ہو جائینگے -

یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

اے قائداعظم -

بخشا تجھے اللہ نے واللہ وہ دم خم اے قائداعظم
تعمیر ہوا قوم کا ایوان تمنا اے جان تمنا
(مشتاق احمد مشتاق)

۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۵

قائداعظم شیلانگ پہنچ گئے -

اسٹیشن پر شاندار استقبال -

اسلامیان آسام کا عظیم الشان جلوس -

۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

سر فیروز کا ایثار -

قائداعظم کے مشورے پر نواب ممدوٹ کے حق میں دستبردار ہوگئے -

۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلمان، برطانیہ اور ہندو دونوں کی غلامی سے نجات حاصل کرنا چاہتا ہے -

مسلم لیگ کی آواز دنیا کے ہر گوشہ تک پہنچ چکی ہے - (قائداعظم) -

۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

میں اس آزادی کا حامی ہوں جو ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کی آزادی کی ضامن ہو -

تقسیم ہند کے بغیر ہندوستان کے مسائل حل نہیں ہو سکتے - (قائداعظم)

۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم کی شیلانگ میں مصروفیات -

۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم کا مکتوب بنام مہاراجہ محمود آباد -

۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

اقلیتوں سے نا انصافی کرنیوالی حکومت کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں -

پاکستان ، ہندو مسلم کے لئے یکساں مفید ثابت ہوگا - (قائداعظم)

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

گورنر نے خضر کو تشکیل وزارت کی دعوت دے کر اپنے اختیارات کا ناجائز استعمال کیا ہے -

پنجاب کے مسلمانوں نے پنجاب سے ملوکیت کا جنازہ نکال دیا - (قائداعظم)

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آسام میں لائن سسٹم کو منسوخ کیا جائے - ورنہ ناخوشگوار نتائج کی ذمہ داری حکومت پر ہوگی -

کانگرسی حکومت غریب مسلمانوں کو ذریعہ معاش سے محروم کرنا چاہتی ہے -

قائداعظم محمد علی جناح کا حقیقت افروز بیان -

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

مسلمان ہر صوبے میں تجارتی ادارے قائم کریں - (قائداعظم)

Marfat.com

کلکتہ کے مسلمان تاجروں نے قائداعظم کو ایک لاکھ روپے کی تھیلی پیش کی -
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

دنیا کی کوئی طاقت ہمیں پاکستان حاصل کرنے سے نہیں روک سکتی -
قائداعظم محمد علی جناح کا اعلان -
۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم جناح دہلی پہنچ گئے -
اسلامیان بنگال کو لیگ کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل -
۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسٹر جناح نے کوئی بیان نہیں دیا -
پنجاب کے لیگی لیڈروں کو سناتن دھرم کالج کے واقعہ کے سلسلہ میں کوئی ہدایت دی "نوائے وقت" کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے کہ رپورٹ صحیح نہیں ہے -
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات -
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

میں محکمہ ڈاک اور تار کے ملازمین کی ہر ممکن امداد کرونگا -
قائداعظم محمد علی جناح کا اعلان -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

کانگرس برطانیہ کو دھمکیاں دے کر ملک میں اپنا اقتدار قائم کرنا چاہتی ہے - (قائداعظم)
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱

قائداعظم کا عزم لاہور -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مسٹر جی - ایم - سید مسلم لیگ میں -
قائداعظم کے نام تار -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مسٹر ایٹلی نے سخت متضاد باتیں کہی ہیں - ان سے غلط فہمیاں پیدا ہو جائیں گی - (قائداعظم)
مسلمان اقلیت میں نہیں ، وہ ایک قوم ہیں -
ہندوستانی مسئلہ کا واحد حل پاکستان ہے -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۴

قائداعظم آج صبح لاہور پہنچ جائیں گے - ہندوستان میں وزارتی مشن کی مصروفیات کا لائحہ عمل تیار ہو گیا -
قائداعظم اور مسٹر گاندھی کو ملاقات کی دعوتیں بھیج دی گئیں -
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

قائداعظم کی لارڈ ویول سے ملاقات -
لارڈ ویول آج ہی کوئٹہ سے واپس دہلی پہنچے تھے -
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم کے اعلان کی حمایت -
پنجاب مسلم چیمبر آف کامرس کا اجلاس -
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

شہید ملت کے لئے دعائے مغفرت -
قائداعظم اور مسلم لیگ پر اعتماد کا اظہار کیا -
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

جنوبی افریقہ کے مسلمان ارکان کا وفد -
آج قائداعظم سے ملاقات کریں گے -
۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

صدر کانگرس نے جس سرگرمی سے کانگرس کی خدمت کی اگر اس سے آدھا ذوق و شوق ہی خدا کی راہ میں دکھاتے تو آج سوسائٹی میں انہیں باعزت درجہ حاصل ہوتا -
پنجاب کی کابینہ میں کسی کولیسلنگ مسلمان کو شامل نہیں کیا جا سکتا - ہم کولسلنگوں کا دور ختم کرنا چاہتے ہیں -
لاہور میں کانگرس کے راشٹر پتی کی کوششیں شرانگیز تھیں - وہ کانگرس کا اجیر بننے کی بجائے اب کانگرس سے پنشن لے لیں - (قائداعظم)
۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۸

Marfat.com

کیا پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کے ارکان کی تعداد ۸ ہو گئی ہے -
قائداعظم کی لاہور میں مصروفیات کا پروگرام -

۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

ہمارا مطمع نظر ۱۹۳۵ء کے ایکٹ کے ماتحت وزارتوں کا قیام نہیں ، بلکہ اس کا فوری خاتمہ اور پاکستان کا قیام ہے -
پنجاب ، ماضی میں ہندوستان کا بازوئے شمشیر زن رہا ہے - اب وہ پاکستان کا بازوئے شمشیر زن بنے گا -
میرا پیغام ایمان ، اتحاد اور ڈسپلن ہے -
پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کے ارکان سے قائداعظم کا خطاب -

۲۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ - بقیہ صفحہ ۶ ، ۵

قائداعظم کی طرف سے سکھوں کی علیحدہ ریاست کے مطالبہ کی حمایت -

۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اگر مسلمانوں کو نظر انداز کر دیا گیا تو مسلمان اس اقدام کو ہر ممکن طریق سے ناکام بنا کر رہینگے -
مسلمان اس نازک موقعہ پر متحد ہو جائیں -
اتحاد ، یقین اور ڈسپلن سے ہم کامیاب ہوں گے -
(قائداعظم)

۲۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵ - بقیہ صفحہ ۶

یو - پی میں کانگرس لیگ کولیشن وزارت کی تجویز -
قائداعظم کا مشورہ حاصل کیا جائے گا -

۲۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

اسلامی ممالک اور پاکستان کے متعلق حکومت برطانیہ اپنی پوزیشن واضع کرے -
ہم کبھی برطانیہ کے آلۂ کار نہ بنیں گے -
(قائداعظم)

۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

نوجوان دوستو کیرئر پیدا کرو - مشکلات سے مت گھبراؤ - کامیابی تمھارے قدم چومے گی - دنیا میں کسی قوم نے قربانیوں کے بغیر کامیابی حاصل نہیں کی -
انفرادیت کو قومی مفاد کی خاطر ختم کرو -
اسلامیہ کالج کے طلبہ سے قائداعظم کا خطاب -

۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

ہم قائداعظم کے ارشاد پر اپنی جانیں قربان کرنے کو تیار ہیں -
سندھ کے وزیر پیر الٰہی بخش کا اعلان -

۱۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

قائداعظم واپس دہلی پہنچ گئے -
لیگ فنانس بل کی مخالفت نہیں کرے گی -

۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

میں پنجاب سے اسلامی ہند کے لئے جرات کا پیام لئے جا رہا ہوں -
انتخابات نے پاکستان کی جدوجہد میں نئے باب کا اضافہ کر دیا ہے -
قائداعظم کا الوداعی پیغام -

۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

میں آخر دم تک لڑونگا خواہ مجھے جیل ہی کیوں نہ جانا پڑے -
پارلیمانی وفد کو قائداعظم نے کیا بتایا -
مسٹر باٹملی کا انکشاف -

۲۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

علیگڑھ کا حادثہ افسوسناک ہے - میں اس کی مذمت کرتا ہوں -
قائداعظم محمد علی جناح کے تاثرات -

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

آج نواب بھوپال قائداعظم سے ملاقات کریں گے -

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسٹر سید ، قائداعظم سے ملاقات کے بعد لیگ میں دوبارہ شامل ہو جائیں گے -

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

دھلی میں مسٹر گاندھی اور قائداعظم میں ملاقات ہو گی۔
سر سٹیفورڈ کرپس کانگرس لیگ مفاہمت کے لئے بیتاب ہیں -

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

صوبہ بنگال نے پاکستان کے حق میں واضع فیصلہ دے دیا ہے -
قائداعظم کا اسلامیان بنگال کے نام پیغام -

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

پاکستان تمام دنیا کے امن اور فارغ البالی کے لئے دوسری اقوام عالم کے دوش بدوش اپنے فرائض پوری طرح بجا لائے گا -
پاکستان کے مسئلے پر کسی کے ساتھ گر کر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا -
مسلمان ہندو راج کو کبھی قبول نہیں کریں گے - (قائداعظم کا اعلان)

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۶

قائداعظم سے سٹیفورڈ کرپس کی ملاقات -

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

والیان ریاست اپنے اختیارات سے دست بردار نہیں ہوں گے -
نواب بھوپال کی قائدآعظم سے ملاقات -

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

میں انتخابات میں سو فیصدی کامیابی پر بمبئی کو ھدیہ تبریک پیش کرتا ہوں -
صدر بمبئی مسلم لیگ کو قائداعظم کا پیغام -

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے نواب بھوپال کی ملاقات ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی -

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

ہم ہندوؤں سے کامل علیحدگی چاہتے ہیں، حکومت میں برابر کی شرکت نہیں چاہتے -

برطانیہ اپنی سنگینوں کے زیر سایہ ہمیں یکجا رکھ سکتا ہے - (قائداعظم)

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

قائداعظم مدظلہ کا فوٹو -
باتفاق رائے عکسی تصویر کی تجویز پاس ہو گئی - (ٹاؤن ہال لدھیانہ میں)

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

سر محمد سعداللہ ، خان عبدالقیوم اور نواب ممدوٹ نے آج دھلی میں قائداعظم سے ملاقات کی -

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

میں مسٹر جناح کا احترام کرتا ہوں - ڈاکٹر خان صاحب کا بیان -

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

قائداعظم کی وزارتی مشن سے تین گھنٹہ کی ملاقات -
وائیسریگل لاج سے واپسی پر قائداعظم کے چہرے پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی -

۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کوئی مسلمان صوبہ ایسی فیڈریشن میں شامل نہ ہو گا جس میں طاقت صرف ھندو کے ہاتھ میں ہو -
میں ہمیشہ ہندو مسلم اتحاد کے لئے کوشاں رہا - (قائداعظم)

۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۵

مسٹر جناح اور مسٹر گاندھی کی متوقع ملاقات کا بے صبری سے انتظار -
لندنی حلقے وزارتی مشن کی کامیابی کے متعلق پر امید ہیں -

۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

کل قائداعظم محمد علی جناح مسلم لیگ کے واحد نمائندہ کی حیثیت سے وزارتی مشن سے ملاقات کریں گے -

۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ -

وزارتی مشن سے ہندوستانی لیڈروں کے ابتدائی مذاکرات قریب الاختتام ہیں -

Marfat.com

اگلے پروگرام کے متعلق وزارتی مشن ۱۵ اپریل کے بعد بیان دے گا ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ -

قائداعظم سے ماسٹر تارا سنگھ ، مہاراجہ پٹیالہ اور گیانی کرتار سنگھ کی ملاقات ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

وزارتی مشن کے ارکان شملہ نہیں جائیں گے ۔

لیگی ممبران اسمبلی کے اجلاس میں قائداعظم ، مشن سے ملاقات پر روشنی ڈالیں گے ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

دھلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

قائداعظم نے وزارتی مشن سے ملاقات پر روشنی ڈالی۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

اسلامیان بنگال آپ کے ساتھ ہیں ۔

مسٹر سہروردی کا تار قائداعظم کے نام ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

قائداعظم محمد علی جناح سے بہاولپور کے نواب کی ملاقات ۔

خان بہادر کھوڑو اور میر بندے علی تالپور بھی قائداعظم سے ملے ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

اسلامی ہند سے ایک بہت بڑی شخصیت چھن گئی ۔ (قائداعظم)

ملک برکت علی کی وفات پر قائداعظم کا اظہار افسوس ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ہم کسی صورت میں بھی اپنے اصولوں سے دستبردار نہیں ہوں گے ۔

وزارتی مشن کو قائداعظم نے کیا بتایا ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

اچھرہ کے مسلمانوں کا جلسہ ۔

جناح پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

اگر تجارتی مراعات کی خاطر ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کو نظر انداز کیا تو برطانیہ کی تاریخ میں یہ بہت بڑا سانحہ ہوگا ۔

ہم پاکستان کے بنیادی اصول اور اس کی کامل خود مختارانہ حیثیت کو خطرے میں ڈال کر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے ۔

ایک مجلس دستور ساز کو قبول کرنا موت کے وارنٹ پر دستخط کرنا ہے ۔

ہم انشاء اللہ ضرور کامیاب ہونگے ۔ (قائداعظم)

۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

لیگ کنونشن کی سبجیکٹس کمیٹی کا اجلاس ۔

محمد علی جناح کی صدارت میں منعقد ہوا ۔

۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لیگی ممبران اسمبلی کے کھلے اجلاس نے سبجیکٹس کمیٹی کی قرار داد منظور کر لی ۔

قائداعظم نے ملک برکت علی کی وفات پر قرار داد تعزیت پیش کی ۔

۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

میں تمہیں مسرت اور امید کا پیغام دیتا ہوں ۔ (قائداعظم)

مسلمان، قائداعظم کے حکم کے منتظر ہیں۔ (سہروردی)

۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

پنجابی مسلمان ، [illegible] اپنی کالونی بنا لیں گے ۔

مسٹر سید کا شر انگیز پراپیگنڈہ ۔

قائداعظم نے دہلی میں مسٹر سید کو ملنا منظور نہ کیا ۔ (مسٹر سید کا بیان) ۔

۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

ایک وسیع درمیانی راستہ شمال مشرق اور شمال مغربی پاکستان کو ملحق کرے گا ۔

کلکتہ اور کراچی کی بندرگاہیں پاکستان میں شامل ہونگی ۔ (قائداعظم)

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

وزارتی مشن ۱۸ اپریل کو لیگ اور کانگرس کے نمائندوں کا مشترکہ اجلاس بلائے گا ۔

قائداعظم سے راشٹر پتی ملاقات کرنے کے خواہشمند ہیں ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

فلسطین اور جنوبی افریقہ کے متعلق لیگ کونسل کی اہم قرار دادیں ۔

حکومت، جنوبی افریقہ کے خلاف فوری کارروائی کرے۔ (قائداعظم)

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

نواب چھتاری کی مسٹر گاندھی سے ملاقات ۔

نواب صاحب کل قائداعظم سے ملے ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ہم مخالفین کی رکاوٹوں کے باوجود اپنی منزل کو حاصل کر لیں گے ۔ پاکستانی علاقے ہندوستان کی مسلمان آبادی کی ہر ممکن امداد کریں گے ۔ (قائداعظم)

سرحدی گاندھی نے مسلمانوں کی پیٹھ میں چھرا گھونپنے کی کوشش کی ۔ (خان عبدالقیوم)

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۶

وائسرائے آزاد ہند فوج کے افسروں اور سپاہیوں کے لئے عام معافی کا اعلان کر دیں گے ۔

وزارتی مشن سے میرے مذاکرات دوستانہ ماحول میں جاری ہیں ۔ (قائداعظم)

فلسطین ، جنوبی افریقہ اور انڈونیشیا کے متعلق لیگ کونسل کی اہم قرار دادیں ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

قائداعظم ، اسلامیان ہند کے واحد نمائندہ ہیں ۔

پاکستان جلد از جلد قائم کیا جائے ۔

مسٹر اے ۔ ڈی ۔ قریشی ، سیکرٹری مسلم ایسوسی ایشن نیروبی (جنوبی افریقہ) ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مرکز میں قائداعظم کی قیادت میں تمام پارٹیوں کی عارضی حکومت ۔

ملک کو قحط سے بچانے کے لئے مسٹر جناح یہ تجویز منظور کر لیں گے ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم کی قیادت پر مکمل اعتماد ۔

ریاستی مسلم لیگ کی قرار داد ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کسی عارضی حکومت میں قائداعظم کو وزارت عظمیٰ دیئے جانے کی خبر ۔

لندن کے باخبر حلقوں نے تردید کر دی ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم کو وزارتی مشن سے ملاقات کی دعوت موصول ہوگئی ۔

ملاقات کے بعد مسلم لیگ مجلس عاملہ کا اجلاس بلایا جائے گا ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسٹر حسین شہید سہروردی کی قائداعظم اور مولانا آزاد سے ملاقاتیں ۔

لیگ کانگرس کولیشن وزارت کے قیام کی مساعی ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسٹر جناح پہلے وزیر اعظم ۔

یونائیٹڈ پریس آف امریکہ کی ایک رپورٹ ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ہندو، اب قائداعظم سے خائف ہے ۔ قائداعظم کو اسلامیان ہند کا کامل اعتماد حاصل ہے ۔

"سنڈے آبزرور" کے نامہ نگار کے تاثرات ۔

۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۲۴ اپریل کو منعقد ہوگا ۔

آج قائداعظم ، وزارتی مشن سے ملاقات کرینگے۔

۱۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

برطانوی وفد نے مسٹر جناح کو اپنے مجوزہ حل سے
آگاہ کر دیا ۔
اگر لیگ کانگرس میں سمجھوتہ نہ ہو سکا تو مشن
اپنا ایوارڈ سنا دے گا ۔

۱۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم نے وزارتی مشن سے دو گھنٹہ تک ملاقات کی ۔

۱۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

گجرات میں مسلم لیگ کی شاندار فتح ۔
ٹاؤن ہال میں قائداعظم کا فوٹو آویزاں کیا جائیگا ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

ریلوے سٹیشنوں پر مسٹر جناح کا شاہانہ استقبال کیا
جاتا ہے ۔
شاہ پاکستان زندہ باد کے نعرے لگائے جاتے ہیں ۔
امریکی رسالہ ''ٹائم'' کے تاثرات ۔

۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

سیٹھ رام کرشنا ڈالمیا کی قائداعظم سے ملاقات ۔
وزارتی مشن ۲۷ اپریل کو لیگ کی مجلس عاملہ سے
ملاقات کرے گا ۔

۲۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن کو کپورتھلہ کے مسلمانوں کا تار ۔
جناح کی قیادت میں کامل اعتماد کا اظہار ۔

۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مکتوب مفتوح ۔
بنام مولانا حسین احمد مدنی مدظلہ ۔
یہ خبر سن کر حیران ہوا کہ جمیعت علماء اور مجلس
احرار نے قائداعظم کی مخالفت کے لئے ایک مشترکہ
محاذ قائم کیا ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ - ۱ - ۴

''ریاست'' میں مسٹر جناح کے متعلق غیر مناسب الفاظ ۔
(دیوان سنگھ ایڈیٹر ''ریاست'')

۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

صوبہ سرحد اور قبائلی نمائندوں نے قائداعظم کو ہر
ممکن قربانی کا یقین دلایا ۔
مسٹر گاندھی ہمیشہ یہاں ہندوراج مسلط کرنے کی
سازشیں کرتے رہے ۔ (پیر سید جماعت علی شاہ)

۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

تحصیل صوابی میں لیگ کانفرنس ۔
... خان نے پاکستان اور قائداعظم کی قیادت پر
قرآن مجید کی روشنی میں ایک ولولہ انگیز تقریر کی ۔

۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

ڈسٹرکٹ بورڈ گجرات کے لئے تجویز ۔
قائداعظم کی تصویر آویزاں کی جائے ۔

۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

سر سٹیفورڈ کرپس کی پنڈت نہرو اور قائداعظم سے ملاقات ۔
مسلم لیگ اور کانگرس کو نزدیک لانے کی مساعی ۔
مشن سب سے پہلے عارضی حکومت قائم کرے گا ۔
فی الحال کوئی سرکاری اعلان جاری نہیں کیا جائیگا ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

قائداعظم سے طویل مذاکرات کے بعد سر سٹیفورڈ کرپس
کی نہرو سے ملاقات ۔
آج رات سر سٹیفورڈ کرپس ، قائداعظم سے دوبارہ ملیں
گے ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

قائداعظم قابلیت ، عزم و استقلال اور تدبر کی وجہ سے
بلند شخصیت ہیں ۔
سوائے چند کونسلنگوں اور غداروں کے ، تمام مسلمان
قائداعظم کے ساتھ ہیں ۔ (سہروردی)

۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے نواب ممدوٹ کی ملاقات ۔
دہلی میں وزارتی مشن کی سرگرمیاں ۔
ہندوستانی لیڈروں سے وزارتی مشن کے مذاکرات نہایت
نازک مرحلے میں داخل ہو گئے ۔ آل انڈیا مسلم لیگ
کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

Marfat.com

ریاستیں عارضی حکومت میں حصہ نہیں لیں گی وہ نئی
حکومت سے صرف تعاون کریں گی۔

کیا قائداعظم راشٹر پتی آزاد سے ملنا گوارا نہیں
کرینگے۔ (قائداعظم سے سر سٹیفورڈ کرپس کی ملاقات)
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ - ۶

سر سٹیفورڈ کرپس کی قائداعظم اور مسٹر گاندھی سے
ملاقاتیں۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

ہمیں قائداعظم کی قیادت پر مکمل اعتماد ہے۔
وزارتی مشن کے نام کرال قبیلہ کا تار۔
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

آزاد ہند فوج کے افسروں کی رہائی۔
قائداعظم کی مساعی کا نتیجہ۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

قائداعظم نے شملہ کانفرنس میں شامل ہونے والے لیگی
نمائندوں کا اعلان کر دیا۔
آج رات وزارتی مشن ، قائداعظم کا مہمان ہوگا۔
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ اور ورکنگ کمیٹی کا متوقع اجلاس۔
قائداعظم ، ورکنگ کمیٹی کو شملہ کانفرنس کی روئداد
سے آگاہ کریں گے۔
۷ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی نہایت قابل ماہر قانون دان
تھے۔ (قائداعظم)
مرحوم کے پسماندگان سے دلی ہمدردی کا اظہار۔
۷ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

خواتین شملہ کی طرف سے قائداعظم کا استقبال۔
۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

مفتی اعظم امین الحسینی عربوں کے جہاد حریت کی
قیادت کرینگے۔
عرب لیگ کی طرف سے قائداعظم سے . . .
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

میونسپل کمیٹی جلال پور جٹاں۔
قائداعظم کا فوٹو نصب کیا جائے گا۔
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

کانگرس اور لیگ میں سمجھوتہ نہ ہونے کی صورت میں
برطانوی حکومت آئینی تجاویز کا اعلان کر دے گی۔
قائداعظم اور کمانڈر انچیف سے وائسرائے کی ملاقاتیں۔
مسٹر گاندھی کی سر سٹیفورڈ کرپس سے ملاقات۔
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۵

لیگی نمائندوں کا اجلاس۔
قائداعظم کی جائے رہائش پر منعقد ہوا۔
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

میں مصری عوام کو ان کی آزادی پر مبارک باد پیش
کرتا ہوں۔
مصر سے برطانوی فوج کے اخراج کے فیصلہ پر
قائداعظم کا اظہار۔
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو نے دعویٰ کیا تھا کہ ہندوستان میں دو
طاقتیں ہیں : ایک گورنمنٹ کی طاقت ، دوسری کانگرس
کی طاقت۔
قائداعظم نے بیان دیا "ہندوستان میں تیسری طاقت
مسلم لیگ بھی ہے"۔
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۳

مسٹر جناح کے وقار میں اضافہ ہوگیا۔
لیگ کے فیصلے پر "ڈیلی میل" کا تبصرہ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

شملہ میں قائداعظم سے مسلم لیگی نمائندوں کے مذاکرات۔
۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

کمانڈر انچیف اور ایگزیکٹو کونسل کے تمام ارکان نے
اپنے استعفے پیش کر دیئے۔
قائداعظم اور پنڈت نہرو میں ملاقاتیں۔
آج لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس منعقد ہوگا۔
۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۶

Marfat.com

مسٹر محمد علی جناح نے شملہ کانفرنس کو ڈیڈ لاک سے بچا لیا ہے ۔

شملہ کانفرنس کے متعلق ''سول'' کے نامہ نگار کے تاثرات ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

آج پنڈت نہرو اور قائداعظم میں پھر ملاقات ہوگی ۔

پنڈت نہرو کی طرف سے قائداعظم کو خاص مکتوب ۔

لیگ کی مجلس عاملہ کا طویل اجلاس ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم اور پنڈت نہرو میں ڈیڑھ گھنٹہ ملاقات ۔

قائداعظم کو ملاقات کے دوران میں وائسرائے کا خاص خط ملا ۔

قائداعظم سے وائسرائے ہند لارڈ ویول کی ملاقات ۔

پنڈت نہرو ، راشٹر پتی آزاد اور مسٹر گاندھی بھی مشن سے ملے ۔

۱۴ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

وزارتی مشن اور وائسرائے دہلی پہنچ گئے ۔

قائداعظم ابھی شملہ میں ہی ٹھہریں گے ۔

۱۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم نے فی الحال وزارتی مشن کے اعلان پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا ۔

سردار عبدالرب نشتر ، قائداعظم سے ملاقات کرینگے۔

۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

شملہ میں قائداعظم سے گورنر پنجاب کی ملاقات ۔

مشن کی سکیم کے بارے میں قائداعظم آج بیان جاری کریں گے ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن کی تجاویز اسلامی ہند کو مطمئن نہیں کریں گی ۔

لیکن ہم قائداعظم کے اعلان کے منتظر ہیں ۔
(خان بہادر اسمٰعیل)

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن کی تجاویز ۔ قائداعظم کے جواب کا انتظار ۔ نمائندے انتخاب کرتے وقت آسام و بنگال کے یورپین ارکان ووٹ نہیں دینگے ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۳

''ویر بھارت'' کی کمینہ شر انگیزی ۔

قائداعظم کے متعلق ناپاک جھوٹ ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

قائداعظم ۲ جون کو شملہ سے دہلی پہنچ جائینگے ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آج قائداعظم اپنا تاریخی بیان دیں گے ۔

وزیر ہند کو بیان کی نقل بھیج دی گئی ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم کے بیان میں برطانوی سفارشات کو مسترد یا قبول نہیں کیا گیا ۔

برطانوی سفارشات کا تجزیہ اور مشن کی مختلف تجاویز کے تضاد پر روشنی ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم کے بیان میں برطانوی سفارشات کو مسترد یا قبول نہیں کیا گیا ۔

آخری فیصلہ لیگ ورکنگ کمیٹی اور کونسل کے ہاتھ میں ہے ۔

(قائداعظم کا مفصل بیان) ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

وزارتی سفارشات کے بارے میں کانگرس کی مجلس عاملہ آج اپنے فیصلے کا اعلان کر دے گی ۔

دس سال کے بعد پاکستان گروپ کو مرکزی یونین سے کامل علیحدگی کا حق نہیں دیا گیا ۔

مرکزی دستور ساز اسمبلی میں ہندوؤں کی اکثریت ہوگی ۔

اسلامیان ہند کے محبوب قائداعظم کا اعلان ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

دس سال بعد یونین سے پاکستان گروپ کی علیحدگی کے
مطالبہ کی بجائے وزارتی مشن نے محض یونین کے
آئین پر نظرثانی کرنے کا حق دیا ہے ۔

کانگرس کو خوش کرنے کے لئے پاکستان کے خلاف
عامیانہ دلائل کی پناہ لیکر اسلامی ہند کے جذبات
مجروح کئے گئے ۔

مرکزی دستور ساز اسمبلی میں ہندوؤں کی بھاری
اکثریت پر اعتراض ۔

آخری فیصلہ لیگ کی مجلس عاملہ اور کونسل کا
ہوگا ۔ (قائداعظم کا مفصل بیان)

۲۴ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

قائداعظم ، مسلمان کے ایک قطرہ خون کی قیمت اپنی جان
سے بھی زیادہ سمجھتے ہیں ۔

مسلمان ان کے ہر حکم کی تعمیل کے لئے تیار ہیں ۔
سردار عبدالرب نشتر کی تقریر ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے میجر وانٹ کی ملاقات ۔

وزارتی مشن کے سٹاف کے ایک رکن میجر وانٹ نے
ایک گھنٹہ ملاقات کی ۔

۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کشمیر کانفرنس کے لیڈر قائداعظم سے ملے ۔
قائداعظم کو کشمیر کے حالات سے آگاہ کیا گیا ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

قائداعظم ۲ جون کو دہلی روانہ ہونگے ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

کشمیر کی خفیہ تحریک کی طرف سے کونسل آف ایکشن
کا قیام ۔

مسلم کانفرنس کے لیڈروں کی قائداعظم سے ملاقات ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم اگلے سال فریضہ حج ادا کریں گے ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم دہلی پہنچ کر وزیر ہند سے ملاقات کریں گے ۔
مجلس عاملہ کے اجلاس سے پہلے کئی امور کی وضاحت
طلب کی جائے گی ۔

۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

امن کی منزل پر پہنچنا بہت دشوار گذار ہے ۔
پاپائے اعظم کی نشری تقریر ۔

۲ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

قائداعظم کی تقریر کا خیر مقدم ۔

حکیم عبدالجلیل ندوی نے شملہ میں تقریر کا خیر
مقدم کیا ۔

۲ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

وائسرائے سے قائداعظم جناح کی ملاقاتیں ۔

وزارتی سفارشات اور عارضی حکومت کی تشکیل کے
مسائل پر غور کیا گیا ۔

۴ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

مرکز میں عارضی قومی حکومت کب قائم ہوگی ؟

وائسرائے نے قائداعظم اور آزاد کو جواب بھیجدیا ۔

۴ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم کو سونے اور چاندی میں تولا جائے گا ۔

۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

دنیا کی کوئی طاقت حصول پاکستان کے راستے میں
رکاوٹ پیدا نہیں کر سکتی ۔ ہم پاکستان حاصل کر
کے ہی دم لیں گے ۔

اسلامی ہند اعراب فلسطین کی ضرور امداد کرے گا ۔
لیگ کونسل کے اجلاس میں قائداعظم کی تقریر ۔

۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۴ - ۶

ہم پاکستان کے حصول کے لئے ہر ممکن قربانی دینگے ۔
امریکہ میں مقیم مسلمان طلبہ کا تار قائداعظم کے نام ۔

۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مسٹر جناح ،ہندو مسلم اتحاد کے علمبردار ثابت ہونگے ۔
ڈاکٹر حسین کی طرف سے قائداعظم کی تقریر کا خیر مقدم ۔

۶ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

لیگ کونسل نے برطانوی سفارشات کی منظوری کا فیصلہ صادر کر دیا ۔
مگر مسلم لیگ کسی مرحلہ پر اپنے فیصلہ پر نظرثانی کر سکے گی ۔
عارضی حکومت کے متعلق قائداعظم ، وانسرائے سے گفت و شنید کرینگے ۔

۷ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

یہ کہنا غلط ہے کہ مسلم لیگ مطالبہ پاکستان سے دستبردار ہوگئی ہے ۔
مسلم لیگ نے مسٹر جناح کی رہنمائی میں کمال سیاسی فراست کا ثبوت دیا ۔
(''ڈیلی ٹیلی گراف'')

۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ نے اپنی حسب منشا صوبائی گروپ سسٹم حاصل کر لیا ہے ۔
قائداعظم کو لارڈ سنہا کی طرف سے تہنیت کا تار ۔

۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

عارضی حکومت کے قیام کے سلسلے میں وانسرائے سے قائداعظم کی ملاقات ۔
لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس ۱۳ گھنٹے جاری رہا ۔

۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

بلوچستان کے کانگرسی خان عبدالصمد خان ، قائداعظم سے دہلی میں ملاقات کرینگے ۔

۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم کو لنکا کے مسلمانوں کا تار ۔
لنکا کے عوام کو حق رائے دہندگی سے محروم کر دیا گیا ۔

۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ - ۱

ارکان کو بنگال سے ملا دیا جائے ۔
قائداعظم سے ارکانی وفد کی گذارش ۔

۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

موجودہ سکیم کے مطابق مسلمان دس پندرہ سال تک پاکستان حاصل کر سکتے ہیں ۔
مسٹر جناح کی معاملہ فہمی کا اعتراف ۔

۱۲ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

آئین ساز اسمبلی کے پنجابی نمائندے ۔
قائداعظم ، خان عبدالقیوم خان اور سردار عبدالرب نشتر (دونوں میں سے کسی کو) پنجاب کی طرف سے نمائندہ بنایا جائے ۔

۱۲ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

کرپس دو دفعہ قائداعظم سے ملے ۔

۱۳ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

سر ناظم‌الدین کی عیادت ۔
قائداعظم عیادت کے لئے نرسنگ ہاؤس تشریف لے گئے ۔

۱۴ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

کنٹونمنٹ مسلم لیگ کا مستحسن اقدام ۔
مسلمانوں کے لئے . . . سنٹر لٹن سٹریٹ میں ''جناح ریڈنگ روم'' کے نام سے ایک لائبریری قائم کر دی ۔

۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

وزیر ہند سے قائداعظم کی ملاقات ، راشٹر پتی آزاد بھی مشن سے ملے ۔
عارضی حکومت کے متعلق وزارتی بیان کی وضاحت طلب کی گئی ۔

۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

قائداعظم کی وانسرائے سے ملاقات ۔
وانسرائے کو ایک خط روانہ کیا گیا ۔
مسلم لیگ اور کانگرس کی مجلس عاملہ کے اجلاس کل پھر منعقد ہونگے ۔

۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

اب کانگرس کمیٹی اور لیگ کونسل کے اجلاس بلانے پڑینگے ۔
قائداعظم نے عارضی حکومت میں لیگ کی زائد نمائندگی کا مطالبہ کیا ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

قائداعظم نے اپنے خطوط میں عارضی حکومت کی تشکیل کے متعلق وائسرائے سے کن امور کی وضاحت طلب کی ۔
کانگرس کے آخری فیصلے کے اعلان کے بعد ہی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ وائسرائے اور برطانوی مشن کو اپنے فیصلے سے آگاہ کرے گی ۔
کانگرس آج اپنے فیصلہ کا اعلان کر دے گی ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

وائسرائے نے قائداعظم سے کئے گئے مواعید کو کس طرح توڑا ۔
لارڈ ویول کے نام قائداعظم کے خطوط کا متن ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۳ بقیہ صفحہ ۶ ، ۳ - ۴

قائداعظم کی طرف سے وائسرائے کو واضع انتباہ ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۶

پنجاب اپنے کوٹے سے دوسرے مسلم صوبوں کو دستور ساز اسمبلیوں میں نمائندگی دے گا ۔
قائداعظم کا نام قطعی طور پر پنجابی نمائیندوں میں شامل کیا جائے گا ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

قائداعظم حیدر آباد جائینگے ۔
معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے ۔
۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۲ - ۶

مسٹر جناح عارضی حکومت بنائیں اور کانگرس ان سے پورا تعاون کرے ۔
ڈاکٹر خان صاحب وزیر اعظم سرحد کی تجویز ۔
۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے مسٹر الیگزینڈر کی ملاقات ۔
وزارتی مشن کے رکن سے دو گھنٹے ملاقات جاری رہی ۔
۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم سے لیگ لیڈروں کی ملاقاتیں ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان ، مسٹر اصفہانی اور مسٹر چندریگر نے قائداعظم سے ملاقات کی ۔
۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

وزارتی مشن ، قائداعظم کی خدمت میں ۔
قائداعظم سے الوداعی ملاقات کی ۔
۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

نئی عارضی حکومت سابقہ اعلان کے مطابق ہی وجود میں آئے گی ۔
قائداعظم کے نام وائسرائے کا مکتوب ۔
۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

اگر مسلم لیگ سے کئے گئے مواعید اور ۱۶ جون کے وزارتی اعلان کو نظر انداز کیا گیا تو اسلامی ہند اسے بد ترین وعدہ خلافی تصور کرے گا ۔
مساوی تناسب کا اصول تبدیل نہیں کیا جا سکتا نہ ہی کانگرس کو کسی نیشنلسٹ مسلمان کی نامزدگی کا حق دیا جا سکتا ہے ۔ عارضی حکومت کی سکیم کو کیوں ملتوی کیا گیا ۔ کانگرس کی طرف سے تمام ہندوستان کی نمائندگی کا دعویٰ بوگس ہے ۔
(قائداعظم)
۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۵ ، ۳

قاضی عیسیٰ حیدر آباد روانہ ہو گئے ۔
قائداعظم سے ملاقات کریں گے ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

اس صورت حال سے با خبر رہیئے جس سے اسلامیان ہند دو چار ہیں ۔

Marfat.com

قائداعظم کا پیغام طلبائے حیدر آباد کے نام ۔
۱۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قاضی عیسیٰ حیدر آباد میں ۔
قائداعظم سے ملاقات ۔
۱۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسلمان مائیں اپنے بچوں کی تربیت بہترین طور پر کریں ۔
قائداعظم کا پیغام مسلمان ماؤں کے نام ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم نے مسلمانوں کو اقتصادی و صنعتی ترقی کی تلقین کی ۔

زندگی کے ہر شعبے میں عوام کی امداد حکومت کے فرائض میں داخل ہے ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

قائداعظم حیدر آباد سے بمبئی واپس پہنچ گئے ۔
حیدر آباد کے کئی اصحاب کی قائداعظم سے ملاقات ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی سے کانگرس کا تعاون محض نمائشی ہے ۔ (قائداعظم)

... سمجھوتہ کی سکیم کو تباہ کرنے کے لئے کانگرسی ، دستور ساز اسمبلی میں شریک ہو رہے ہیں ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

قائداعظم سے نامہ بروں کے نمائندوں کی ملاقات ۔
دیوان چمن لال کو ہماری نمائندگی کا کوئی حق حاصل نہیں ۔ (مالوی)
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ہم کسی پارٹی سے بھی امتیازی سلوک نہیں کرینگے ۔
وائسرائے نے قائداعظم کو کیا یقین دلایا تھا ۔

ہندوستانی لیڈروں سے مشن اور وائسرائے کی خط و کتابت ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۲ - ۳

وزیر ہند اور سر سٹیفورڈ کرپس کے اعلانات ، قائداعظم کے بیان کے جواب میں تھے ۔

۱۶ مئی کا اعلان ناقابل ترمیم اور گروپنگ لازمی ہے۔
پارلیمنٹری مباحثہ کا پس منظر ("نوائے وقت" کے لندنی نامہ نگار کے قلم سے) ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

قائداعظم سے محکمہ ڈاک اور تار کے ڈائریکٹر جنرل کی ملاقات ۔

ہڑتالیوں کے مطالبات کے سلسلہ میں حکومت کے مطمع نظر کی وضاحت ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مرکز میں لیگ کانگرس کولیشن حکومت کے قیام کے لئے سیاسی گفت و شنید ۔

وائسرائے کی طرف سے صرف قائداعظم اور پنڈت نہرو کو دعوت ملاقات ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ہم نے اب تک جو کچھ کیا آئینی ذرائع سے کیا ۔ آج سے ہم "آئینیت" کو خدا حافظ کہتے ہیں ۔

ہم نے جو فیصلہ کیا ہے پوری ذمہ داری کے ساتھ کیا ہے ۔

لیگ کونسل کے اجلاس میں قائداعظم کی معرکۃ الآرا تقریر ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

قائداعظم کے ایک لفظ پر ہندوستان بھر کے مسلمان بغاوت کر سکتے ہیں ۔

کانگرس مسلمانوں کو تباہ کرنا چاہتی ہے اور حکومت اس کی پشت پر ہے ۔

اب انقلابی پروگرام کا وقت آ گیا ۔ لیگ کونسل کے اجلاس کی مفصل کارروائی ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳

Marfat.com

اب مسلمان اس دن کے منتظر ہیں جب قائداعظم ''مارچ''
کا بگل بجا دیں گے -

ڈائریکٹ ایکشن کے فیصلہ پر مسلمانوں میں مسرت کی
لہر دوڑ گئی -

لاہور کے مقتدر ہمدردان لیگ نے خطابات ترک
کر دیئے -

۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۵

لیگ کی مجلس عمل ڈائریکٹ ایکشن کا پروگرام مرتب
کرے گی -

قائداعظم نئی مجلس عمل کے ارکان کا اعلان کرینگے-

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

برطانیہ اور امریکہ ، فلسطین کو خیر باد کہہ دیں تو
یہودی اور عرب اپنے مسائل خود طے کر لینگے -
(قائداعظم)

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

کانگرس ۱۹۴۲ء کی تحریک سے کہیں زیادہ خوفناک
تحریک جاری کرنے کی تیاریاں کر رہی ہے -
(قائداعظم)

اب صرف مسلم لیگ کو ہی خاموش رہنے کا مشورہ
دیا جا سکتا ہے -

وائسرائے کی طرف سے قائداعظم کا ایک اہم مکتوب
موصول ہوگیا -

یکم اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

نواب ممدوٹ اور فیروز خان نون نے نمائندہ پریس کو
یقین دلایا کہ اسلامیان ہند ، قائداعظم کے حکم پر ہر
قسم کی قربانی پیش کریں گے -

یکم اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

وائسرائے کا قائداعظم اور مسٹر گاندھی سے نامہ و پیام
جاری ہے -

بگڑی ہوئی صورت حال پر قابو پانے کے لئے کوششیں -

۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مدراسی مسلمان، قائداعظم کے ہر حکم کی پیروی کرینگے-
مدراس پراونشل مسلم لیگ کے صدر کا بیان -

۲ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ہر قسم کے برطانوی مال کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے -
مسٹر فرخ حسین بیرسٹر کا قائداعظم کو تار -

۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

عربوں کا وفد مسلم لیگ کی تائید حاصل کرنے کے لئے
ہندوستان آئے گا -

ہم قائداعظم سے ملیں گے -

وفد کے ممبر کا بیان -

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

نواب ممدوٹ کے خطاب کا معاملہ -
قائداعظم نے ضروری کاغذات طلب کئے -

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

جنگ پاکستان میں ''پنجاب'' اسلامیان ہند کا بازوئے
شمشیر زن ثابت ہوگا -

قائداعظم اپنا قدم اٹھا کر پیچھے ہٹنا نہیں جانتے -
مسلم عوام پر تشدد کیا گیا تو وزارت پنجاب کا قصر
منہدم ہو جائے گا - (میاں ممتاز دولتانہ)

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

۱۶ اگست کی ہڑتال نظم و ضبط اور ہر امن طور پر کی
جائے - قائداعظم محمد علی جناح کا اعلان -

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

پیر سید جماعت علی شاہ کا دوسرا تہنیت نامہ قائداعظم
محمد علی جناح کے نام -

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

چکوال میں پہلا جہادی دستہ -

نوجوانوں نے یقین دلایا کہ قائداعظم کے لئے ہم ہر
ممکن قربانی دیں گے -

۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

Marfat.com

کانگرس دستور ساز اسمبلی میں اپنی اکثریت کے بل پر
ہر فیصلہ کر سکتی ہے - (قائداعظم)
اس کی آئینی بے راہ رویوں کو روکنے کا کوئی انتظام
موجود نہیں -
کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرار داد سے سیاسی صورت
حال تبدیل نہیں ہوئی -
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۶

میاں الحاج محمد احسان علی خانصاحب آف مایر کوٹلہ
پنجاب شیعہ کانفرنس لدھیانہ -
قائداعظم کو ہر قربانی کا یقین دلایا -
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۵

ہم ہر نئی صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں -
(قائداعظم)
میں نہیں جانتا کہ وائسرائے، کانگرس یا اس کے صدر
کے درمیان کیا بات چیت ہو رہی ہے -
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ،۱ - ۲

پنڈت نہرو ، قائداعظم سے تعاون کی درخواست کرینگے -
کانگرس پرامن مفاہمت کی خواہاں ہے - (پنڈت پنت)
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کانگرس ریزولیوشن کے آخری حصے اس امر کی تردید کرتے
ہیں کہ اس نے آئینی سکیم کو بحیثیت تمام منظور کیا
ہے -
کانگرس ، گروپ بندی کے اصول کی اب بھی پابند نہیں-
قائداعظم کا کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن کے
متعلق مکمل بیان -
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲ - ۵

یوم عمل بالکل پرامن طور سے منایا جائے -
قائداعظم کا پیغام اسلامیان ھند کے نام -
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

قائداعظم کے نام پنڈت نہرو کا مکتوب -
قائداعظم اس پر غور کر رہے ہیں -
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مرکز میں جلد عبوری حکومت کے قیام کی توقع قبل از
وقت ہے -
مسٹر جناح کے عزم صمیم سے کانگرسی لیڈر حواس باختہ
ہو گئے ہیں -
۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

وائسرائے نے قائداعظم کو دھلی آنے کی دعوت دے دی -
تعاون کے لئے مسلم لیگ کو بہتر شرائط پیش کی
جائیں گی -
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم نے ماسٹر تارا سنگھ کو بالمشافہ گفتگو کی
دعوت دی -
وزارتی سکیم کو کانگرس نے موت کے گھاٹ اتارا -
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

وائسرائے کے نشری اعلان نے مسلم لیگ اور اسلامی
ھند کو سخت صدمہ پہنچایا ہے - (قائداعظم)
وائسرائے کا نیا اقدام نہایت غیر دانشمندانہ اور غیر
مدبرانہ ہے -
ہندوستانی مسئلہ کا واحد حل قیام پاکستان ہے -
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

قائداعظم جناح نے سر شفاعت احمد کی ہمشیرہ کو
تار روانہ کیا کہ سیاسی اختلافات کے باوجود ہم سے
انہیں ہمدردی ہے -
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

اسلامیان ھند ہر آزمائش پر پورا اترنے کے لئے مسلح اور
منظم ہو جائیں -
برطانوی حکومت اور وائسرائے 'ہندوستان کی عنان
حکومت فاشسٹ ہند' کانگرس کے سپرد کرنے پر تلے
ہوئے ہیں -
اسلامیان ہند پوری طرح منظم ہو کو ہر قسم کے
حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو جائیں -
ہمارا ماٹو اتحاد ، یقین اور ڈسپلن ہونا چاہئے - خدا
ہمارے ساتھ ہے - اور ہم ضرور کامیاب ہوں گے -
(حواشی)
۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

Marfat.com

برطانوی حکومت اگست ۱۹۴۰ء کے اعلان کے نہایت
شرمناک اور شر انگیز انحراف کی مرتکب ہوئی ہے -
یہ سب کارروائی کانگرس سے ایک طے شدہ سازش کا
نتیجہ ہے -
اسلامیان ہند اس سازش کا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل
تیار ہیں -
تمام غیر لیگی مسلمان ناموس اسلام کی خاطر لیگ کے
جھنڈے تلے جمع ہو جائیں -
(قائداعظم کا ہنگامہ خیز اعلان)
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

میری زندگی خدا کے ہاتھ میں ہے، مجھے کسی پہرے کی
ضرورت نہیں -
بمبئی صوبہ لیگ کی پیشکش کے سلسلہ میں قائداعظم
کا قلندرانہ جواب -
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ ، ۴

قائداعظم کا بیان -
بتایا کہ انہوں نے وزارتی مشن کے تمام واقعات اور
مسلم لیگ کی قراردادوں کی تمام نقول وزیر اعظم
برطانیہ مسٹر ایٹلی کو بھیج دیں -
یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

چک نمبر ۱۵۹ میں عید پر جلسہ -
قائداعظم کی درازیٔ عمر کے لئے دعا -
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

چک نمبر ۵۶۹ میں لیگ کا جلسہ -
مسلمان قائداعظم کا ہر حکم مانیں گے -
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ہمیں نہرو پر اعتماد نہیں -
ہمارے لیڈر قائداعظم ہیں -
وائسرائے کے نام ایک تار بھیجا گیا جس میں مضمون
یہ تھا کہ ہمیں نئی اگزیکٹو کونسل پر اعتماد نہیں -
ہمارے لیڈر قائداعظم ہیں -
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

عارضی حکومت اور دستور ساز اسمبلی میں مسلم لیگ
کی شرکت کی امید نہیں - ایسا اقدام مسلمانوں کی
دائمی تذلیل اور اعتراف شکست کے مترادف ہوگا -
برطانیہ نے مشرق وسطیٰ اور ہندوستان میں مسلمانوں
کو نیست و نابود کرنے کی پالیسی جاری رکھی تو
روس ایک بہت بڑا خطرہ ثابت ہو سکتا ہے -
فسادات کی ذمہداری وائسرائے، مسٹر گاندھی اور
کانگرس پر عائد ہوتی ہے -
مجھے ہلاک کرنے کی دھمکیاں دی جا رہی ہیں -
(قائداعظم)
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۶

جھنگ مگھیانہ میں -
قائداعظم کے ہر فرمان کی تعمیل کا عہد -
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

ہم قائداعظم کے مطالبات کی حمایت کریں گے -
عدن کے مسلمان عربوں کا اعلان -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسٹر سہروردی بمبئی روانہ ہوگئے -
قائداعظم سے ملاقات کے لئے -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم اور مسلم لیگ کے ہر حکم کے منتظر ہیں -
چوہدری غلام عباس، صدر مسلم کانفرنس کا مجاہدانہ عزم -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

آپ امریکہ جانے والے وفد میں شریک نہ ہوں -
سید رضا علی کو قائداعظم کا مشورہ -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ ، ۱ - ۱

قائداعظم سے عزیز ملت مسٹر حسین شہید سہروردی
کی ملاقاتیں -
وزیراعظم بنگال نے موضوع ملاقات کی نوعیت بتانے
سے انکار کر دیا -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پنڈت نہرو ، قائداعظم کو گرفتار کرا دیں گے ۔
"ڈیلی میل" کی اطلاع ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

مسلمانان عالم نے برطانوی جوئے کو گردن سے اتار پھینکنے کا فیصلہ کر لیا ہے ۔
مسلم جماعتیں ذاتی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر قائداعظم کا ساتھ دیں ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

آپ آل پارٹیز کانفرنس بلائیں ۔
قائداعظم سے مولانا احمد سعید کی درخواست ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ہم آپ کے ساتھ ہیں اور ڈائریکٹ ایکشن کی تائید کرتے ہیں ۔
جنوبی افریقہ کے مسلمانوں کا قائداعظم کے نام پیغام ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴ - ۴

مسٹر اے ۔ کے ۔ فضل الحق مسلم لیگ میں دوبارہ شامل کر لئے گئے ۔
قائداعظم نے پانچ سال پہلے کی عائد کردہ پابندی ہٹا دی ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

نواب آف ٹانک کا عزم دہلی ۔
قائداعظم صاحب سے ملاقات کریں گے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مسٹر سہروردی نے وائسرائے کو قائداعظم کا کوئی پیغام پہنچایا ۔
پنڈت نہرو نے لیگ کے تعاون کے لئے کوئی قطعی تجاویز پیش نہیں کیں ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

برطانیہ ، قیام پاکستان کے حق میں واضع اعلان کرے ۔ صرف اسی صورت میں موجودہ ڈیڈ لاک ختم ہو سکتا ہے ۔ (قائداعظم)

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ہندوستان کا فرقہ وارانہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے ۔
نواب چھتاری ، قائداعظم سے ملاقات کریں گے ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

اگر برطانیہ ، ہندوستان سے اپنی فوجیں ہٹا لے تو ہم خود ہی اپنے مسائل حل کر لیں گے ۔
ڈائریکٹ ایکشن، حکومت سے پر امن عدم تعاون ہوگا۔
"ڈیلی میل" کے نامہ نگار سے قائداعظم کے انٹرویو کی مفصل روئیداد ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۵

موجودہ ڈیڈ لاک کی صورت یہ ہے کہ برطانوی حکومت ، پاکستان کے حق میں غیر مبہم اعلان کر دے ۔ ہم نے ملک کو خونریزی سے بچانے کے لئے پاکستان کی سکیم پیش کی ۔ (قائداعظم)
عارضی حکومت کی تشکیل کے سلسلہ میں وائسرائے اور وزارتی مشن کی وعدہ خلافیاں ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

قائداعظم کو وائسرائے کی طرف سے دعوت ملاقات ۔
آپ کو عارضی حکومت اور دستور ساز اسمبلی سے تعاون کرنے کی اپیل کی جائے گی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

وائسرائے کی دعوت پر قائداعظم ہفتہ تک دہلی پہنچ جائیں گے ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندوستان میں نہایت ہی خطرناک خانہ جنگی شروع ہو جانے کا خطرہ درپیش ہے ۔ (قائداعظم کا انتباہ) ۔
مسلم لیگ ، روس سے کوئی گفت و شنید نہیں کر رہی۔
اب لندن میں ایک "امن کانفرنس" ہی موجودہ کشمکش کو دور کر سکتی ہے ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

قائداعظم کی مدبرانہ سیاست پر طائرانہ نظر ۔
(نصیر عربین)

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

Marfat.com

ڈائریکٹ ایکشن کے پروگرام کے بارے میں قائداعظم کا مطمع نگاہ -
نواب افتخار حسین بمبئی میں قائداعظم سے ملاقات کرینگے -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

بنگال ریلیف فنڈ براہ راست مسٹر اصفہانی کو بھیجا جائے -
مسلمانوں سے قائداعظم کی درخواست -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

قائداعظم نے وانسرائے کی طرف سے دعوت ملاقات قبول کر لی -
"تاریک فضا میں امید کی روشن کرن"۔ مسٹر مورنسن کے تاثرات -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

جناح کیپ کے استعمال پر ریلوے کے ایک مسلمان ملازم سے باز پرس -
کیا نہرووانی حکومت جناح کیپ پر پابندی عائد کر دے گی ؟
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

آپ ہندوستان میں فرقہ وارانہ امن پیدا کیجئے -
امریکہ سے قائداعظم اور پنڈت نہرو کے نام تار -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

اگر ہر مسلمان اپنے آپ کو اللہ کا سپاہی سمجھے تو باطل کی سب قوتیں مل کر بھی ہمیں شکست نہیں دے سکتیں -
جناح ویول ملاقات کے سلسلہ میں لیگ کی پوزیشن کی وضاحت - خدا سے بہترین حالات کی امید رکھو مگر بد ترین حالات کے مقابلہ کے لئے تیاری جاری رکھو -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

دارالعلوم کے اگلے اجلاس میں مسئلہ ہند پر دو دن تک بحث ہوگی -

متوقع جناح ویول ملاقات کا بے تابی سے انتظار کیا جا رہا ہے -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم نے زمین پر سونا شروع کر دیا -
امریکی ہفتہ وار جریدہ "ٹائم" کی اطلاع -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

مسٹر جناح عارضی حکومت میں شامل ہو جائیں -
لندنی اخبار "ٹائمز" کا مشورہ -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

قائداعظم کا ورود دہلی -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

دہلی دروازہ کے باہر مولانا مظہر علی اظہر کی تقریر کا حشر -
مسلم عوام مسلم لیگ اور قائداعظم کی ذات پر ناروا حملے برداشت نہ کر سکے -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

قائداعظم سے وانسرائے کی ملاقات - وانسریگل لاج پر مسلمانوں کا بے پناہ ہجوم -
میں وانسرائے سے پھر ملاقات کروں گا - (قائداعظم)
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

منگل یا بدھ کو وانسرائے سے قائداعظم پھر ملاقات کرینگے -
اب وانسرائے اپنے کانگرسی رفقاء کا مشورہ حاصل کرینگے -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس -
قائداعظم بھی شریک ہوئے -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ،

مرکز اور دوسرے صوبوں میں کولیشن کے بغیر بنگال میں کولیشن حکومت کا مطالبہ معقول نہیں -
وزیر بنگال کا اعلان -

Marfat.com

تعاون کی سپرٹ جناح ویول ملاقات کو کامیاب بنا سکتی ہے۔
بنگال اپنی ضروریات کا خود کفیل ہو سکتا ہے۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

قائداعظم ۲۸ مارچ کو سلہٹ پہنچیں گے۔
۲۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی ستیہ گرہ۔
قائداعظم نے حمایت کا یقین دلایا۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

وائسرائے کے بعد لیگ کانگرس مفاہمت کے لئے نواب بھوپال کی سرگرمیاں۔
سیاسی سمجھوتہ کے لئے قائداعظم سے نواب بھوپال کی ملاقات۔
نواب صاحب کل قائداعظم اور مسٹر گاندھی سے ملاقات کر چکے ہیں۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے قبائلی نمائندوں کی ملاقات۔
حصول پاکستان کی خاطر ان کے حکم کی تعمیل کی جائے گی۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم عبوری حکومت میں نیشنلسٹ مسلمان کی شمولیت ہرگز تسلیم نہ کرینگے۔
سمجھوتہ کے امکانات زیادہ روشن نہیں ہیں۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

آج (بدھ) قائداعظم ، وائسرائے سے چوتھی بار ملاقات کرینگے۔
وائسرائے سے نواب بھوپال کی ملاقات۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کیپ ٹاؤن کی مسلم لیگ نے قائداعظم کو اپنا دائمی سرپرست مقرر کر دیا۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سیاسی گفت و شنید فیصلہ کن مرحلہ پر۔ قائداعظم ، پنڈت نہرو اور نواب بھوپال کی مشترکہ ملاقات کا امکان۔
آج لیگ کی مجلس عمل اپنا قطعی فیصلہ صادر کر دے گی۔
وائسرائے سے قائداعظم کی چوتھی ملاقات سے سمجھوتہ کے امکانات۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے پنڈت نہرو کی دوسری ملاقات۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

سیاسی مفاہمت کے لئے سرگرمیاں بدستور جاری ہیں۔
قائداعظم اور مسٹر گاندھی سے نواب بھوپال کی ملاقاتیں۔
آئندہ ہفتہ کے وسط تک گفت و شنید کا نتیجہ برآمد ہو جائے گا۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر گاندھی اور قائداعظم سے نواب بھوپال کی ملاقاتیں۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی اور قائداعظم سے نواب بھوپال کی ملاقاتیں جاری ہیں۔
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

دہلی کی سیاسی گفت و شنید ناکام ہوگئی۔
قائداعظم اور مسٹر گاندھی سے نواب بھوپال کی ملاقاتیں جاری ہیں۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

آج قائداعظم ، وائسرائے سے ملاقات کریں گے۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قرم ایجنسی کے قبائلی سرداروں کا جلسہ عام میں اعلان۔
ہم قائداعظم کے حکم پر جان و مال قربان کر دینگے۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

لیگ لیڈروں کا عزم کراچی -
قائداعظم ۹ نومبر کو کراچی پہنچیں گے -
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

آفریدی لیڈروں کا اعلان -
ہم قائداعظم کے وفادار ہیں -
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ہمیں قائداعظم پر کامل اعتماد ہے - پنڈت نہرو وزیرستان نہ آئیں -
ڈیرہ اسماعیل خان کے محمودی اور وزیری نمائندوں کا اعلان -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

اسلامی ہند اعراب فلسطین کو پوری امداد دے گا -
عربی ایوان نمائندگان کے نائب صدر کو قائداعظم کا تار -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے لیگ کی مجلس عمل کے ارکان کی ملاقات -
آسامی مسلمان کاشتکاروں پر مصائب کے بارے میں تبادلہ خیالات -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم کے دانشمندانہ فیصلہ پر سر عثمان کا خراج تحسین -
ملک کو عظیم خطرے سے بچا لیا -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے سمجھوتہ کر کے وزیرستان آؤ -
پنڈت نہرو کو اسلامیان بنوں کا انتباہ -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

مسلمانان مری کا عظیم الشان اجتماع -
ایک قرار داد کے ذریعہ قائداعظم کو یقین دلایا کہ مری کے مسلمان ہر قسم کی قربانی دینگے -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

عرب آپ کے ساتھ ہیں -
مفتی اعظم کا خط قائداعظم کے نام -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

گاندھی جناح فارمولا میں مسلم لیگ کو اسلامیان ہند کی نمائندہ جماعت تسلیم کر لیا گیا تھا -
پنڈت نہرو اور ان کے رفقاء نے یہ فارمولا منظور کرنے سے انکار کر دیا -
گفت و شنید کو ناکام بنانے کے لئے اصل فارمولے میں نئی ترامیم شامل کرانے پر اصرار -
سمجھوتہ کے لئے قائداعظم کے نو نکات -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۳ - ۶

وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات -
قائداعظم کی یہ چھٹی ملاقات ہے -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسلم لیگ اچھوتوں کو ہر ممکن امداد دیتی رہے گی - (قائداعظم)
اچھوتوں کا اجتماع قائداعظم کی کوٹھی پر -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

پارلیمان کے اجلاس میں ملک معظم ، ہندوستانی مسائل پر اظہار خیال کریں گے -
مسلم لیگ کی پیش کردہ فہرست میں قائداعظم کا نام نہ ہونے پر اظہار مایوسی -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

آدم خیل کے قبائلیوں کا نعرہ حق -
ہم قائداعظم کے ساتھ ہیں -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

قائداعظم سے لیگ لیڈروں کی ملاقاتیں -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

خواہ کوئی محاذ ہو ، میں قائداعظم کی زیر کمان لڑونگا -
عارضی حکومت کے مسلم لیگی رکن مسٹر غضنفر علی خان کا بیان -
۸۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ -

خان صاحب کا خطاب ترک کر دیا -
صوبیدار غلام حسین نے قائداعظم کے حکم پر -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ،

Marfat.com

قائداعظم باغپت تشریف لے گئے ۔
دو چار روز آرام فرمائیں گے ۔

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

اسلامیان ہند کو کوئی تکلیف پہنچی تو ہم اسے اپنی تکلیف خیال کریں گے ۔

چمرود میں پیر صاحب مانکی شریف کی موجودگی میں ہزاروں قبائلیوں کا اعلان ۔
قائداعظم کی قیادت پر کامل اعتماد کا اظہار ۔

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲، ۱ - ۲

قائداعظم سے لیگ لیڈروں کی ملاقات ۔
ممتاز دولتانہ اور افتخار حسین نے ملاقات کی ۔

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۵

عارضی حکومت میں لیگ کی شرکت سے آزادیٔ ہند کی منزل قریب ہو جائے گی ۔
قائداعظم کو انڈونیشی وزیر اعظم کا پیغام ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

قائد اعظم اور مسٹر لیاقت علی خان ۔
کرنال لیگ کی طرف سے پیغامات تہنیت ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۱، ۲

وائسرائے سے قائداعظم اور پنڈت نہرو کی ملاقاتیں ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۲

عارضی حکومت میں محکموں کی تقسیم کا مسئلہ ۔
وائسرائے نے قائداعظم ، پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خان سے ملاقات کی ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

فرقہ وارانہ فسادات نے ہمیں دنیا کی نظروں میں ذلیل کر دیا ہے ۔
اس وحشت کو ختم کرو ۔
قائداعظم کی تمام ہندوستانیوں سے اپیل ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۱، ۲

اگر ہمیں کچھ کہنا ہوا تو مسٹر جناح سے کہیں گے ۔
محسود ملکوں کا خط پنڈت نہرو کے نام ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳، ۲ - ۵

بمبئی ریلیف کمیٹی کے صدر نے قائداعظم سے ملاقات کی ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

قائداعظم کے بیان کی تائید ۔
وزیر اعظم بمبئی نے کی ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

کوئی طاقت کشمیری مسلمانوں کی آزادی کو دبانے میں کامیاب نہیں ہو سکتی ۔
کشمیر مسلم کانفرنس کے نام قائداعظم کا پیغام ۔

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۲

اگر مرکزی حکومت کے تمام اختیارات صرف کانگرس کے سپرد کر دیئے جاتے تو مسلمانوں اور دیگر قوموں کے مفاد پر کاری ضرب لگتی ۔

میری رائے میں عارضی حکومت میں محکموں کی مساوی تقسیم نہیں ہوئی ۔ (قائداعظم)

اس کے باوجود مسلم لیگ نے "خاص وجوہ" کی بنا پر عارضی حکومت میں شرکت کا فیصلہ کیا ۔
جناح ویول خط و کتابت شائع کر دی گئی ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ

فرقہ وارانہ فساد ختم کرنے کے لئے مشترکہ اپیل ۔
وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری کی قائداعظم اور گاندھی جی سے ملاقات ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲، ۱ - ۲

قائداعظم ، نومبر کے پہلے ہفتہ میں وزیرستان کا دورہ کریں گے ۔
نواب آف ٹانک تمام انتظامات کر رہے ہیں ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

اچھوتوں کی طرف سے قائداعظم کا شکریہ ۔
ہریجن سیوک سبھا امرتسر کا ایک پبلک جلسہ ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۴

Marfat.com

عوام کے لئے پرامن رہنے کی اپیل۔
قائداعظم اور مسٹر گاندھی مشترکہ بیان جاری کریں گے۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

قائداعظم ابھی سرحد کا دورہ نہیں کریں گے۔
قائداعظم نے خبر کی تردید کر دی۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مسٹر جناح نے اچھوتوں سے کی گئی بے انصافی کا ازالہ کر دیا ہے۔
آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کے صدر، مسٹر شوراج کا بیان۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کشمیر مسلم کانفرنس کے زعماء کی گرفتاریوں پر قائداعظم کا احتجاج۔
مہاراجہ صاحب سے تمام مسلم زعماء کی فوری رہائی کا مطالبہ۔
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

عارضی حکومت کے اچھوت رکن قائداعظم کی خدمت میں۔
نواب بہاولپور اور مہاراجہ گوالیار بھی قائداعظم سے ملے۔
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کٹنی، جبل پور، بندیزہ اور امروتی میں نہتے مسلمانوں پر حملے۔
سی - پی کے وزیراعظم کو قائداعظم کا منہ توڑ جواب۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے پنجاب کے لیگ لیڈروں کی ملاقاتیں۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

میں آخر دم تک اپنی قوم کی خدمت کرتا رہوں گا۔
(قائداعظم)
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم اقلیت کے صوبوں میں مسلمانوں پر شرمناک تشدد۔
قائداعظم کی طرف سے اظہار رنج و غم۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم نے باغپت جانے کا پروگرام ملتوی کر دیا۔
وہ اب بہار کے دورہ پر روانہ ہوجائیں گے۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

مسلم خواتین آنے والی جد و جہد میں اپنے قومی فرائض کی سر انجام دھی کے لئے میدان عمل میں آ جائیں۔
(قائداعظم)
شیعہ سنی اور وہابی کے امتیازات کو فراموش کر دیا جائے۔
جنگ سے محفوظ رہنے کے لئے بھی قوت کی ضرورت ہے۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

قائداعظم وزیرستان ضرور آئیں۔
قبائلی پٹھانوں کا ایک نمائندہ جلسہ منعقد ہوا۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

قبائلی لیڈروں کا پیام، قائداعظم جناح کے نام۔
حضرت پیر صاحب مانکی شریف کی مجاہدانہ کوشش اور قبائلی اقوام میں زبردست اثر۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے پنجاب کے لیگ لیڈروں کی ملاقات۔
خان افتخار حسین آف ممدوٹ اور مسٹر ممتاز دولتانہ نے ملاقات کی۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

قائداعظم سے ملک فیروز خان نون کی ملاقات۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

کیا عارضی حکومت کے لیگی ارکان حکومت کی رکنیت سے علیحدہ ہو جائینگے۔
بہار کے کشت و خون کے پیش نظر قائداعظم دستور ساز اسمبلی کو کوئی اہمیت نہیں دے رہے۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

اسلامیان سرحد، جنگ پاکستان کے بارے میں قائداعظم کے منتظر ہیں ۔
پاکستان کانفرنس ڈیرہ اسماعیل خان میں پیر مانکی شریف کا مجاہدانہ اعلان ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

خالصہ برادری دل کی سرگرمیاں ۔
سکھی ٹھیکیداروں سے نجات حاصل کرنے کے لئے اکالی پارٹی کے نوجوانوں نے قائداعظم سے خط و کتابت شروع کر دی ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مصیبت زدگان بہار کی امداد ۔
قائداعظم کی اپیل پر فوراً لبیک ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۵

لیگ ٹکٹ کے لئے دو امیدواروں کی اپیل ۔
قائداعظم نے نامنظور کر دی ۔
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

جب تک ایک قوم دوسری قوم پر حکومت کرتی رہے گی ، موجودہ کشیدگی دور نہیں ہو سکے گی ۔
"سانحہ بہار کے بعد آبادیوں کے تبادلہ کے سوال پر غور کرنا ضروری ہوگا"۔
ابھی لیگ کونسل کا اجلاس بلانے کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا ۔ (قائداعظم)
۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

مشرق وسطیٰ اور ہندوستان کے لیڈروں کی مجوزہ کانفرنس ۔
شام میں قائداعظم کی تجویز کا خیر مقدم ۔
۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

قائداعظم آج وائسرائے سے ملاقات کریں گے ۔
پرسوں کراچی روانہ ہو جائیں گے ۔
۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے لئے گرانقدر عطیات ۔
اجلاس میں قائداعظم اور کانگرسی لیڈر بھی شامل ہوئے ۔
۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے مولانا داؤد غزنوی کی ملاقات ۔
۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

جامعہ ملیہ اب مسلمانوں کی قومی یونیورسٹی ہے ۔ (قائداعظم)
قوم اس کے ساتھ ہے۔ اسے اب مالی پریشانیوں کا شکار نہیں ہونے دیا جائے گا ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

بہار ریلیف کمیٹی کے ارکان ۔
قائداعظم سے ملاقات ۔ بہار کے متعلق تازہ حالات سے آگاہ کیا ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

وائسرائے سے قائداعظم اور پنڈت نہرو کی ملاقاتیں ۔
قائداعظم آج کراچی روانہ ہونگے ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

جب تک کانگرس وزارتی سفارشات کے بنیادی اصولوں کو تسلیم کر لینے کا قطعی اعلان نہیں کر دیتی ، اس وقت تک لیگ کونسل کا اجلاس بلانا بے سود ہے ۔
فسادات بہار کی موجودگی میں دستور ساز اسمبلی کا اجلاس بلانے سے فرقہ وارانہ کشیدگی بڑھ جائے گی ۔
سب سے پہلے انسانی جان و مال کی حفاظت کے انتظامات کئے جائیں ۔
وائسرائے کو قائداعظم محمد علی جناح کا مشورہ ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ٦ ، ۱ - ۲

قائداعظم اور دوسرے لیگی زعماء سے مسٹر یوسف ہارون کی ملاقات ۔
سندھ کے انتخابات کے بارے میں تبادلہ خیالات ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

کوئی مسلم لیگی نمائندہ دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوگا ۔

Marfat.com

وائسرائے کانگرس کے آلہ کار بن گئے - (قائداعظم)

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

قائداعظم ۲۴ نومبر کو کراچی پہنچیں گے -

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسلم لیگ ۹ دسمبر کو دستور ساز اسمبلی میں شریک نہیں ہوگی -
قائداعظم نے ۱۷ نومبر کا مکتوب شائع کیوں کیا ؟

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

قائداعظم نے مرکزی لیگ ریلیف کمیٹی قائم کر دی -
''میرا دل رو رہا ہے''- قائداعظم کا اظہار رنج و غم -

۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

حکومت ہند ، بہار کے پناہ گزینوں کو مالی امداد دیگی -
قائداعظم نے دو لاکھ روپے روانہ کر دیئے -

۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

میں نے وائسرائے سے کوئی ایسا وعدہ نہیں کیا کہ مسلم لیگ ، وزارتی مشن کی طویل المیعاد سکیم کو ضرور منظور کر لے گی - (قائداعظم)
سندھ میں ہم سو فیصدی کامیاب ہونے کا تہیہ کئے ہوئے ہیں -
مسلم لیگ ، اقلیتوں کے حقوق کی بدستور حفاظت کرے گی -

۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۱

دہلی میں تمام اسلامی ممالک کی کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز -
سابق وزیر اعظم عراق کی طرف سے قائداعظم کی تجویز کا خیر مقدم -

۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

اسلامی ممالک کی کانفرنس بلانا ضروری ہے -
قائداعظم کی تجویز پر اظہار اطمینان -

۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

قائداعظم اور مسٹر لیاقت علی خان ہفتہ کو وائسرائے کے ہمراہ لندن روانہ ہوجائینگے -

کانگرس اور سکھ نمائندہ نے لندن جانا منظور نہ کیا-

۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم کراچی سے ویول پارٹی میں شامل ہونگے -

۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

قائداعظم کی طرف سے دستور ساز اسمبلی میں عدم شرکت کے اعلان کا نتیجہ - وائسرائے ، قائداعظم مسٹر لیاقت علی خان ، پنڈت نہرو ، سردار پٹیل اور سردار بلدیو سنگھ کو لندن آنے کی دعوت -
دستور ساز اسمبلی کو کامیاب بنانے کے لئے مسلم لیگ اور کانگرس میں سمجھوتہ کرانے کی کوشش -
مسلم لیگی حلقوں میں برطانوی حکومت کے اقدام پر اظہار اطمینان - کانگرس ، برطانوی حکومت کی دعوت قبول نہیں کرے گی -

۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

قائداعظم کی طرف سے حکومت برطانیہ کی دعوت قبول کرنے کا اعلان -
دورہ سندھ منسوخ کر دیا - عوام سے متحد ہو جانے کی اپیل -

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

حیدرآباد کے انتخابات میں انجمن المسلمین کی کامیابی -
قائداعظم جناح کی طرف سے پیغام تہنیت -

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

قائداعظم اور مسٹر لیاقت علی خان -
پرائیویٹ سیکرٹری بھی لندن جا رہے ہیں -

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بہار کے حالات خطرناک ہیں -
قائداعظم کے تاثرات -

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

وائسرائے سے مرکزی اسمبلی کے ممبران کا مطالبہ -
مسٹر جناح کے مبینہ وعدہ کی نوعیت بتائیں -

۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مسلمان ایسا آئین قبول نہیں کرینگے جو انہیں ہندو کا غلام بنا دے ۔

قاہرہ میں قائداعظم سے نمائندہ ”رائٹر“ کا انٹرویو ۔

۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لندن میں ہندوستان کی تمام صورت حال زیر بحث لائی جائے گی ۔ (قائداعظم)

۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

عربوں کی دعائیں مسلمانان ہند کے ساتھ ہیں ۔

عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عزام پاشا کی قائداعظم سے ملاقات ۔

۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستانی مسئلہ کا واحد حل پاکستان ہے ۔

ہم اپنے محبوب نصب العین کے حصول میں کامیاب ہونگے ۔ (قائداعظم)

حقائق سے آنکھیں بند کر لینے سے اب کچھ حاصل نہ ہوگا ۔

برطانوی حکومت کوئی قطعی اور فیصلہ کن روش اختیار کرے ۔

۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

قائداعظم ابھی لندن سے واپس تشریف نہیں لائینگے ۔

وہ لندن میں مسلم لیگ کا پراپیگنڈہ مرکز قائم کریں گے ۔

۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

گول میز کانفرنس بھی نتیجہ خیز ثابت نہ ہوئی ۔

مسلمان مضبوط ہندو مرکز کی غلامی ہرگز قبول نہیں کریں گے ۔ (قائداعظم)

۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ایک نامہ نگار قائداعظم کی خدمت میں ۔

ان الفاظ میں اپنا تعارف کرایا : ”آپ جانتے ہیں کہ میرا اخبار مسلمانوں کا حامی“ ۔

قائداعظم نے مسکراتے ہوئے کہا ”آپ کی مراد یہ ہے کہ آپ کانگرس کے خلاف ہیں“ ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

قائداعظم بہت تھک چکے ہیں ۔

آپ کے سیکرٹری مسٹر خورشید حسن نے کہا ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

لندن میں لیگ کے مرکز پر فی الحال ۲ لاکھ روپے صرف کئے جائینگے ۔

قائداعظم برطانیہ کے سابق وزیر خارجہ مسٹر ایڈن اور مسٹر ٹیلر سے ملاقات کر چکے ہیں ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم اتوار کو واپس ہندوستان روانہ ہو جائینگے ۔

ہفتہ کو وہ پریس کانفرنس بلائیں گے ۔

۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر چرچل کے پر زور مطالبہ پر لیبر حکومت نے ہندوستانی مسئلہ پر آج (جمعرات) اور کل مفصل بحث کی اجازت دے دی ۔

دارالامراء میں مفصل بحث نہیں ہوگی ۔

قائداعظم نے بھی وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر سنی ۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۰ ۱

کانگرس نے برطانیہ میں مسلم لیگ کے خلاف گمراہ کن پراپیگنڈہ کیا ۔ (قائداعظم)

مسلم لیگ کا مرکز اطلاعات ، برطانوی عوام کو لیگ کی سرگرمیوں سے آگاہ کرے گا ۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم لندن سے واپسی پر دو دن قاہرہ میں ٹھہریں گے ۔

قائداعظم سے مسٹر اصفہانی اور بیگم شاہ نواز کی ملاقات ۔

۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ - ۶

Marfat.com

سر سٹیفورڈ کرپس کی قائداعظم سے ملاقات ۔
آج (جمعہ) قائداعظم لارڈ پیتھک لارنس سے بھی ملیں گے ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ - ۳ - ۴

موجودہ سیاسی صورت حال کا تقاضا ہے کہ تمام اسلامی ممالک اپنی طاقت اور خیالات کو مجتمع کریں ۔
(سید رضاء حسینی)
بین الاقوامی مسلم کانفرس کے لئے قائداعظم کی تجویز کا خیر مقدم ۔
اب ترکی بھی اسلامیان عالم کی نگاہوں کا مرکز بننے کا خواہاں ہے ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

ہم آپ کو اپنا محبت اور عقیدت کا سلام بھیجتے ہیں ۔
قائداعظم کے نام انڈونیشیا کے مسلمانوں کا تار ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

برطانوی حکومت کا نیا اعلان مسٹر جناح کی سیاسی فتح ہے ۔
مسٹر جناح نے لازمی گروپنگ کے معاملہ میں حکومت کی تائید حاصل کر لی ہے ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۳۶ - ۶ ، ۵ - ۶

جب تک کانگرس گروپنگ کے متعلق غیر مشروط طور پر برطانوی حکومت کی توضیع قبول نہیں کرے گی ، لیگ کونسل کا اجلاس نہیں بلایا جائے گا ۔
مسلم لیگ گروپ بندی کے متعلق برطانوی حکومت کی توضیحات کے خلاف فیڈرل کورٹ کا فیصلہ تسلیم نہیں کرے گا ۔ (قائداعظم)
۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

ہندوستان میں خونریزی ختم کرنے کے لئے پاکستان کا قیام اشد ضروری ہے ۔
امریکی عوام کے نام قائداعظم کی نشری تقریر ۔
مسلمان ، انگریز کی غلامی سے نکل کر ہندو کا غلام بننا گوارا نہیں کر سکتے ۔

وہ آزاد خود مختار ریاست قائم کرنا چاہتے ہیں ۔
۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۳

قائداعظم آج پریس کانفرنس میں بیان دیں گے ۔
قائداعظم برطانوی ، امریکی اور دوسرے ممالک کے نمائندوں سے ملیں گے ۔
۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

اسلامی ممالک کی کانفرنس کے لئے قائداعظم کی تجویز ۔
تمام عراق اپنے نمائندے بھیجیں گے ۔
۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

قائداعظم لندن کی مسجد میں ۔
عقیدت و محبت کے مظاہرے ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

قائداعظم اور مسٹر لیاقت علی خان قاہرہ پہنچ گئے ۔
انہوں نے گذشتہ رات مالٹا میں بسر کی ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

میں قائداعظم کی اجازت کے بغیر دستور ساز اسمبلی میں شریک نہیں ہوں گا ۔
بلوچستانی نمائندہ نواب محمد خان جگز کا اعلان ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

قائداعظم ، مقتدر مصری لیڈروں سے ملاقات کریں گے ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مجھے پختہ یقین ہو گیا ہے کہ اسلامیان ہند حصول پاکستان میں کامیاب ہوں گے ۔
وزیر اعظم مصر سے قائداعظم کی ملاقات ۔ قائداعظم مفتی اعظم فلسطین سے ملاقات کریں گے ۔
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مصر میں قائداعظم کی سرگرمیاں ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

حصول پاکستان میں ناکامی مشرق وسطیٰ کے مسلمانوں کا مستقبل بھی تاریک بنا دے گی ۔
شاہ فاروق والئی مصر سے قائداعظم کی ملاقات ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

Marfat.com

قائداعظم سے مفتی اعظم فلسطین کی ملاقات ۔
قائداعظم تمام ممتاز مصری زعماء سے مل چکے ہیں۔
۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

مصری عوام کو ہندوستانی مسلمانوں کے مطالبات سے گہری ہمدردی ہے۔(قائداعظم)
ابھی لیگ کونسل کا اجلاس نہیں بلایا جائے گا ۔
مسٹر گاندھی کے کسی اعلان کو اہمیت دینا محال ہے ۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ - ۶ ، ۵

قائداعظم جناح قاہرہ سے کراچی پہنچ گئے ۔
کراچی کے فضائی اڈہ پر شاندار استقبال ۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ ، اسلامی ممالک میں اپنے دوستی کے مشن بھیجے گی ۔
قاہرہ کی پریس کانفرنس میں قائداعظم کا اعلان ۔
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر جناح ، شوکت اسلام کے لئے مصروف جہاد ہیں ۔
مصری اخبار کا خراج عقیدت ۔
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

چوہدری خلیق‌الزمان اور خواجہ ناظم‌الدین کراچی میں قائداعظم سے ملاقات کریں گے ۔
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

اہل شام کی طرف سے مطالبہ پاکستان سے ہمدردی کا اظہار ۔
قائداعظم کا پیغام مسلمانان شام کے نام ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

انامیوں کی جدوجہد آزادی سے ہمدردی ۔
صدر جمہوریہ ویت نام کو قائداعظم کا پیغام ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

مسٹر سہروردی کو کراچی پہنچنے کی ہدایت ۔
مسٹر جناح صحت یاب ہو گئے ۔ قاضی عیسیٰ اور خلیق‌الزمان سے ملاقات ۔

آج وہ سندھ اسمبلی پارٹی کے ارکان کی مدد کریں گے ۔
۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

سندھ کے عوام کی فلاح و بہبود کے لئے قائداعظم کا تجویز کردہ پروگرام ۔
کسانوں کی اقتصادی اور تعلیمی ترقی پر خاص توجہ مبذول کی جائے گی ۔
۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

مسٹر جناح بہت بڑے لیڈر ہیں ۔
سابق وزیر اعظم برما کا خراج عقیدت ۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

وزیر اعظم بنگال کراچی نہیں بلائے گئے ۔
قائداعظم کے سیکرٹری کا بیان ۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

مشرق وسطیٰ کے تمام اسلامی ممالک میں پاکستان کی حمایت ۔
قائداعظم کے قیام قاہرہ کا خوشگوار نتیجہ ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

اگر آپ ایسی سپرٹ سے کام کرتے رہے تو پاکستان جلدی حاصل ہو جائیگا ۔
سندھ کے طول و عرض میں ”یوم فتح“ کی تقویت ۔ (قائداعظم)
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرس کمیٹی کی قرار داد پر غور کرنے کے لئے لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس بلایا جائے گا ۔
قائداعظم نے فی الحال اپنی ذاتی رائے بتانے سے انکار کر دیا ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سیتارتھ پرکاش سے پابندی دور کر رہے ہیں ۔
آریہ سماجی لیڈران کی قائداعظم سے اپیل ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

میجر جنرل رونگ سان کی قائداعظم سے ملاقات ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

Marfat.com

جنرل رونگ سان' قائداعظم سے ڈیڑھ گھنٹہ تبادلہ خیالات کرتے رہے -
۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

سندھ میں لیگ وزارت کا قیام مسٹر جناح اور مسٹر ہدایت اللہ کی ذاتی فتح ہے -
مسٹر جناح واقعی ہندوؤں کو مطمئن رکھنا چاہتے ہیں - (شرما)
۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

دوسرے ملکوں کے مسلمان سمجھتے ہیں کہ مسلمانان ہند کا مطالبہ درست ہے اور اس میں ہندوستان کی فلاح ہے -
سیدی محمد علی جناح کے دلائل میں وزن ہے - مصر کے مقتدر اخبارات کی طرف سے پاکستان کی حمایت -
۱۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ - ۳ - ۶

سندھ کی لیگ وزارت صوبہ کی تعلیم پر سب سے زیادہ توجہ منعطف کرے گی - (قائداعظم)
سندھ مدرسہ کی طرف سے قائداعظم کو سپاسنامہ پیش کیا گیا -
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

میں قائداعظم کو اپنا امیر تسلیم کرتا ہوں - (جواد ابن جابر سرحدی ، پشاور شہر)
۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

قائداعظم محمد علی جناح دربار نبوی میں -
علاقہ یاغستان کے ایک بزرگ حاجی الحرمین الشریفین کا خواب -
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے سندھ کے لیگی ممبران اسمبلی کی ملاقات -
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

قائداعظم ماتھران تشریف لے گئے -
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

ضروری تصحیح -
قائداعظم مالیر تشریف لے گئے ہیں -
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

قائداعظم صورت حال کا جائزہ لے رہے ہیں -
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

جمیعۃ العلمائے اسلام کانفرنس کا اجلاس -
قائداعظم شرکت کے لئے حیدرآباد سندھ پہنچ جائینگے -
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

قائداعظم جناح سے مسٹر حسین شہید سہروردی کی ملاقات -
کل لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ختم ہو جائے گا -
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم مالیر تشریف لے جائینگے -
۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

قائداعظم مالیر تشریف لے گئے -
۴ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

"پاکستان ٹائمز" نے ایک بہت بڑی قومی ضرورت پوری کر دی -
قائداعظم محمد علی جناح کا پیغام تہنیت -
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے پان ملاین انڈین مسلم کانفرنس کی صدارت کے لئے درخواست -
ملایا کا ایک مسلمان نمائندہ قائداعظم سے ملنے کراچی آیا ہے -
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

محسود قبیلہ کا ایک وفد قائداعظم کی خدمت میں -
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۵ - ۶

Marfat.com

قائداعظم محمد علی جناح کراچی کے فضائی اڈہ پر -
اورینٹ ائرویز کے چار جہازوں کا معائنہ -
۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶

سندھ یونیورسٹی بل میں ترامیم کرائیے -
قائداعظم سے سندھ کے ہندوؤں کی درخواست -
۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

کراچی میں سندھ لیگ اسمبلی پارٹی کا اہم اجلاس -
قائداعظم نے بھی پارٹی کے اجلاس میں تقریر کی -
۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے مسٹر میکملن کی ملاقات -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

ماہیر میں قائداعظم کی تقریر -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

قائداعظم کی طرف سے ہندو ماہرین تعلیم کو شرف ملاقات -
آپ ۲۷ فروری تک بمبئی پہنچ جائینگے -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

برطانوی حکومت کا اعلان نہایت اہم ہے - (قائداعظم)
اس پر غور و خوض کے بعد آئندہ لائحہ عمل مرتب کیا جائے گا -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

مسلمان متحد اور منظم ہو جائیں - قائداعظم کی اپیل -
دیہات میں غربت کا خاتمہ صوبہ سندھ کی بہتری اور ترقی کے لئے ضروری ہے -
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

پاکستان، مسلمانان ہند کا اٹل مطالبہ ہے -
کراچی میں قائداعظم جناح کی تقریر -
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مولانا داؤد غزنوی، قائداعظم سے ملنے کراچی پہنچ گئے -
حکومت پنجاب کی طرف سے پیش کردہ شرائط - صلح کے متعلق مشورہ -
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستان کے ہر حصہ میں اقلیتوں کے حقوق کا پورا تحفظ ہونا چاہیئے -
سندھ کے ہندوؤں کے متعصبانہ رویہ پر قائداعظم کا اظہار افسوس -
۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

حکومت پنجاب کو سیفٹی آرڈیننس، اسمبلی کے روبرو پیش کرنا چاہیئے -
سندھ کے ہندوؤں کے متعصبانہ رویہ پر قائداعظم کا اظہار افسوس -
۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۲

قائداعظم بمبئی پہنچ گئے - بندرگاہ پر شاہانہ استقبال -
سیاسی صورت حال کے متعلق کوئی بیان دینے سے انکار -
یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

برطانوی حکومت سے قائداعظم محمد علی جناح کی خط و کتابت -
۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندو جماعتوں سے تعاون کی کوئی گنجائش نہیں - (قائداعظم)
صرف پاکستان ہی دس کروڑ اسلامیان ہند کی حفاظت کا ضامن ہو سکتا ہے -
۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلمانان پنجاب، اقلیتوں کی حفاظت کریں - (قائداعظم)
پنجاب کے فسادات اور ہندو سکھ لیڈروں کی اشتعال انگیزیاں -
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۵

Marfat.com

ریاستی مسلمانوں کو قائداعظم کے مفید مشورے حاصل ہوتے رہینگے - (چندر جی)
والیان ریاست کی گفت و شنید کے وقت مسلمان محتاط رہیں - (لیاقت علی خان)
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

مرکزی حکومت ، پنجاب کی صورت حال پر بحث نہیں کرے گی -
میاں ممتاز دولتانہ کی وساطت سے قائداعظم کے بیان پر اظہار اطمینان -
۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ذہنی صلاحیتوں کی نشو و نما کے ساتھ جسمانی تربیت بھی اشد ضروری ہے -
مسلمان جسمانی ورزش کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں - (قائداعظم)
۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

قائداعظم جناح آئندہ ... دہلی تشریف لے آئیں گے -
لیگ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کی تاریخ ابھی تک مقرر نہیں ہوئی -
۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

پاکستان آرہا ہے ، دنیا کی کوئی قوت اسے مسلمانوں سے نہیں چھین سکتی -
مسلمان یہ ذمہ داری سنبھالنے کے لئے تیار ہوں -
بمبئی میں قائداعظم کی تقریر -
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلمان اپنے اختلافات بھول کر حصول پاکستان کی جد و جہد میں شامل ہو جائیں -
پاکستان ہی ہندوستانی مسئلہ کا واحد حل ہے -
(قائداعظم کا اعلان)
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

بمبئی میں یوم پاکستان -
قائداعظم کی ہدایت کے مطابق منایا -
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

وائسرائے کی دعوت پر قائداعظم جناح آج دہلی پہنچ جائینگے -
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

نئے وائسرائے نے قائداعظم کو ملاقات کی دعوت بھیجی -
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلمان پاکستان حاصل کر کے ہی دم لیں گے اور قیام پاکستان کی صورت میں ھی برطانوی تسلط کا خاتمہ ممکن ہے -
مسلمان ، ہندو سرمایہ دارانہ نظام ہر گز قبول نہیں کریں گے -
پاکستان ، ہندوستانی مسئلہ کا واحد منصفانہ حل ہے - (قائداعظم)
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۶

وائسرائے ، قائداعظم اور مسٹر گاندھی کی گول میز کانفرنس کے امکانات -
لارڈ ماؤنٹ بیٹن کانگرس کو گروپ بندی ماننے کی ہدایت کریں گے -
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

اکھنڈ ہندوستان کا نظریہ انگریز کی تخلیق ہے - وہ جانتا ہے کہ ایسے نظام حکومت میں خونریزی اور بد امنی کا دور دورہ ہوگا لیکن وہ اسی بد امنی میں اپنی نجات محسوس کرتا ہے -
آؤ پاکستان کی اساس پر سمجھوتہ کر لیں پھر ہندوستان میں انگریز کا نام و نشان تک نہیں رہے گا اور ہندوستان ، ہندوستانیوں کے لئے ہوگا - پاکستان کی اسلامی ریاست میں انصاف کی عملداری ہوگی -
(قائداعظم)
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶ - بقیہ صفحہ -

Marfat.com

بیگم مولانا محمد علی آخر دم تک اسلام اور قوم کی خدمت سرانجام دیتی رہیں ۔
ان کی وفات سے قوم کو سخت نقصان پہنچا ہے ۔
(قائداعظم)

۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس ہندو جماعت ثابت ہوچکی ہے۔ ہم جداگانہ انتخاب چاہتے ہیں ۔
قائداعظم سے عیسائی لیڈر مسٹر سی ۔ ایل ۔ سندرداس کی اپیل ۔

۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

ابھی گاندھی جناح ملاقات کا پروگرام طے نہیں ہوا ۔
قائداعظم جمعہ کو دہلی روانہ ہونگے ۔

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

مسٹر جناح نے سب سے پہلے انامی محب الوطنوں سے اظہار ہمدردی کیا تھا ۔
میں دہلی میں ان سے جلد از جلد ملاقات کروں گا ۔
(ڈاکٹر ثران وان)

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

تبادلہ آبادی کیلئے قائداعظم جناح کی تجویز نئی نہیں ہے۔
اس سے ہندوستان کا سیاسی مسئلہ بہت جلد حل ہو جائے گا ۔

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں اسلامی ممالک کے نمائندوں کا احتجاج ۔
اسلامیان ہند اور قائداعظم کو خراج عقیدت ۔

۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

قائداعظم کل دہلی پہنچ جائینگے ۔

۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ (حواشی)

قائداعظم جمعہ کو دہلی پہنچیں گے ۔

۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

قائداعظم دہلی پہنچ گئے ۔ فضائے اللہ پر شاندار استقبال ۔
وائسرائے کی طرف سے قائداعظم کو ایک مکتوب پہنچا دیا گیا ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

آج قائداعظم نئے وائسرائے سے ملاقات کریں گے ۔
دہلی پہنچ کر مسلم لیگی زعماء اور مسٹر مصطفیٰ مومن سے ملاقاتیں ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

وائسرائے سے قائداعظم جناح کی پہلی دوستانہ ملاقات ۔
قائداعظم سے وائسرائے کی ملاقاتیں کئی دن جاری رہیں گی ۔

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے افغانی نمائندوں کی ملاقات ۔
قائداعظم کو قرآن حکیم کے نسخہ کا تحفہ ۔

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

قائداعظم جناح اور وائسرائے میں تقریباً دو گھنٹے گفت و شنید ہوئی ۔
گاندھی جناح گول میز کانفرنس کے امکانات ۔

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ایشیائی کانفرنس کے مسلمان شرکاء کی قائداعظم سے ملاقات۔
ڈاکٹر شہریار کی طرف سے مسلمانان ہند کی جد و جہد آزادی کی تائید ۔

۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم نے وائسرائے کو مسلم لیگ کی پوزیشن سے آگاہ کر دیا ۔
کانگرس ، تقسیم ہند کے ناگزیر امکانات سے خائف ہے۔

اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

وائسرائے سے قائداعظم کی تیسری طویل ملاقات ۔
ابھی وائسرائے کوئی اہم اعلان نہیں کرینگے ۔

۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

Marfat.com

اس مرحلہ پر اسلامیان بنگال متحد رہیں -
قائداعظم کا مشورہ -
صدر آل انڈیا مسلم لیگ شاید بنگال جائیں گے -
۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۴

وائسرائے سے قائداعظم کی چوتھی ملاقات -
مصری نمائندے بھی قائداعظم سے ملے -
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۶

وزیر اعظم بنگال کا عزم دہلی -
قائداعظم سے ملاقات کریں گے -
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۳

وائسرائے سے قائداعظم کی پانچویں ملاقات -
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۶

قیام پاکستان کے لئے اسلامیان ہند کو غیر ملکی امداد کی پیشکش -
تمام اسلامی ممالک میں قائداعظم جناح ، ہردلعزیزی حاصل کر چکے ہیں -
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶، ۱ - ۲

قائداعظم سے پنجاب کے عیسائی لیڈروں کی ملاقات -
۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶، ۴

وائسرائے سے قائداعظم کی چھٹی ملاقات -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۵

خان آف ممدوٹ آج دہلی جائینگے -
قائداعظم سے ملاقات کریں گے -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۴

قائداعظم سے اینگلو انڈین لیڈروں کی ملاقات -
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۱

گورنر پنجاب دہلی سے واپس آتے ہی وزارت بنانے کی کوشش کریں گے -
عیسائی ممبروں نے قائداعظم کو لیگ کی حمایت کا یقین دلایا -
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۴

پاکستان کی منزل اب بالکل سامنے ہے -
خان افتخار حسین کی قائداعظم جناح سے ملاقات -
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

قائداعظم کی طرف سے جمیعۃ العلمائے ہند کو لیگ میں شامل ہو جانے کی اپیل -
اس نازک مرحلہ پر حصول پاکستان کے لئے ہمارا مکمل اتحاد اشد ضروری ہے -
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۳ - ۴

قائداعظم جناح مرکزی اسمبلی میں -
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۴

ابھی لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس نہیں بلایا جائے گا -
قائداعظم سے لیگ لیڈروں کا تبادلہ خیالات -
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۵ - ۶

قائداعظم اور وائسرائے کی ملاقاتیں -
غلط خبر کی تردید -
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

آسام کی قبائلی لیگ کا وفد -
قائداعظم جناح سے ملاقات کرے گا -
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۲

قائداعظم سے پنجاب کے لیگ لیڈروں کی ملاقات -
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۲

مطالبہ پاکستان کی نوعیت میں کوئی ردوبدل نہیں کیا جائے گا -
مرکزی اسمبلی کی لیگ پارٹی کے اجلاس میں قائداعظم کا اعلان -
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۳ - ۴

مسٹر زاہد حسین کو علی گڑھ یونیورسٹی کا وائس چانسلر منتخب کیا جائے -
یونیورسٹی کورٹ کے ارکان سے قائداعظم محمد علی جناح کی اپیل -
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

Marfat.com

سیاسی مقاصد کے حصول کے لئے تشدد کی پرزور مذمت ۔
قائداعظم جناح اور مسٹر گاندھی کا مشترکہ اعلان ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ پارلیمنٹری بورڈ نے کابینہ بنگال میں ردوبدل کرنے کا فیصلہ کر لیا ۔
قائداعظم جناح سے مسٹر سہروردی اور سردار شوکت حیات کی ملاقات ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

کونسل آف سٹیٹ میں قائداعظم اور مسٹر گاندھی کی اپیل پر اظہار اطمینان ۔
اگر ملک میں سمجھوتہ نہ ہوا تو غیر ملکی طاقتیں ہندوستان پر چھا جائینگی ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے برطانوی ہائی کمشنر کی ملاقات ۔
سرداو شوکت بھی قائداعظم سے ملے ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

وزیر اعظم بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی ، قائداعظم سے تبادلہ خیالات کرنے کے بعد کلکتہ روانہ ہوگئے ۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ - ۱ - ۲

قائداعظم سے لیگ لیڈروں کی ملاقات ۔
بہار میں ریلیف کے کام پر غور و خوض ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

قائداعظم اور مسٹر گاندھی کے بیان کا خیر مقدم ۔
یو ۔ پی اسمبلی میں قرار داد کی منظوری ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

بہاری مسلمانوں کی از سر نو بحالی ۔
قائداعظم سے ملاقات ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

سردار عبدالرب نشتر قائداعظم سے ملے ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

انجمن اسلامیہ امرتسر کا مطالبہ ۔
قائداعظم جناح اور گاندھی کی مشترکہ اپیل کا خیر مقدم ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے قاضی عیسیٰ کی ملاقات ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

جناح گاندھی اپیل کا خیر مقدم ۔
پنجاب اسمبلی کی کانگرس پارٹی نے اپنے اجلاس میں قیام امن کی جناح گاندھی اپیل کی تائید کی ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

سید ظہیر نے مسٹر جناح گاندھی اپیل کی تائید کی ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

قائداعظم کی طرف سے مصیبت زدگان بہار کی امداد پر اظہار اطمینان ۔
آئندہ بہار ریلیف فنڈ حبیب بنک کو نہ بھیجا جائے ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

کیڈی سے قائداعظم کی طویل ملاقات ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

وائسرائے لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن سے قائداعظم جناح کی اہم ملاقات ۔
اب تقسیم ہند یقینی امر ہے ۔ دہلی کے لیگی حلقوں کی رائے ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

سنگ و خشت
امن اپیل کے معاملہ میں قائداعظم کو کسی دھوکے میں نہیں آنا چاہیئے ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

Marfat.com

مسٹر جناح مشترکہ ڈیفنس مان لیں تو پاکستان منظور۔
صوبہ سرحد "جناحیوں" کے حوالے کر دیا جائے گا۔
۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶ - ۲

پاکستان ، برما کا ہمیشہ دوست رہے گا ۔ (قائداعظم)
حصول آزادی کے لئے برمیوں کو میری مکمل امداد
حاصل ہوگی ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

دہلی میں قائداعظم سے وائسرائے کی آٹھویں ملاقات ۔
نواب بھوپال بھی قائداعظم سے ملے ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

تقسیم ہند اب طے شدہ امر ہے ، مسٹر جناح تقسیم
پنجاب اور بنگال کے خلاف ہیں ۔
لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس دہلی میں بلایا جا
رہا ہے ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ریاست قلات کی طرف سے کوئٹہ ، ناصر آباد ، دوآب اور
پشان کے اضلاع کی واپسی کا مطالبہ ۔
مقامی خواتین کی طرف سے قائداعظم جناح کی رہنمائی
طلب کی گئی ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

وائسرائے سے گفت و شنید کے دوران میں ہمارے مفاد
کی بھی ترجمانی کیجئے ۔
قائداعظم سے ... باسی وفد کی درخواست ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ ، ۵ ، ۵ - ۶

فلسطین اور سوڈان کے بارے میں دنیائے عرب کے
مطالبات ۔
قائداعظم جناح کی طرف سے برزور حمایت ۔
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے سر بی ۔ این ۔ راؤ کی ملاقات ۔
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶ - ۲

تمام برمی عوام ، مسٹر جناح کے بیان کا خیر مقدم
کریں گے ۔
برمی وزیر تعلیم مسٹر عبدالرزاق کے تاثرات ۔
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۳

سرحد میں مسٹر جناح کو کوئی وقار حاصل نہیں ۔
خان برادران کے تازہ "ارشادات" ۔
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

تقسیم پنجاب اور بنگال کا مطالبہ ایک ناپاک سازش ہے
مسلمان مکمل پاکستان حاصل کر کے رہیں گے
(قائداعظم)
کانگرس پر امن مفاہمت کے راستہ میں رکاوٹ ڈالنا
چاہتی ہے ۔
ہندوستانی فوجوں کی تقسیم اور آبادیوں کا تبادلہ
ضروری ہے ۔
یکم مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ،

کلکتہ میں امن بحال کرنے کی مساعی ۔
قائداعظم کی اپیل امن تقسیم کی جاری ہے ۔
یکم مئی ۱۹۴۷ - ۶ ،

قائداعظم جناح سے امریکی نمائندہ کی ملاقات ۔
۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ،

مجھے مطالبہ پاکستان میں ترمیم کرنے کا کل
اختیار نہیں ۔
مولانا حفظ الرحمن کے نام قائداعظم کا مکتوب ۔
۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم جناح کی مصروفیات ۔
۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ - ۶

سرحد کے مقتدر لیگی زعماء پیرول پر رہا ہونے کے بعد
دہلی پہنچ گئے ۔
وہ آج قائداعظم جناح سے تبادلہ خیالات کریں گے
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

حکومت پنجاب کی طرف سے "امن کے لئے" جناح گاندھی اپیل کی ایک لاکھ با تصویر اپیلیں تقسیم کی جائینگی۔
۳ مئی ۱۹۴۷ء ۶ ، ۵

قائداعظم سے سرحد کے لیگی زعماء کی ملاقات۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

مسٹر جناح کی طرف سے پاکستانی فوج کی تقسیم کے مطالبات مان لئے جائینگے۔
برطانوی ایوارڈ کی تعمیل کے لئے فوج کا استعمال ناگزیر ہوگا۔
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۳

ڈاکٹر خان صاحب اور ان کے رفقاء اپنے عہدوں سے مستعفیٰ ہو کر نئے انتخاب لڑیں۔ (قائداعظم)
انتخابات کے بعد سرحد وزارت کا وجود ختم ہو جائے گا۔
کانگرس نے ہمیشہ تشدد کی تلقین اور تشدد کرنیوالوں کی حوصلہ افزائی کی۔
۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۳ - ۴

سرحد میں دفعہ ۹۳ نافذ کی جائے اور نئے انتخابات ہوں۔
وائسرائے کے نام قائداعظم جناح کا مکتوب۔
۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

ہندوستان کے حالات مسٹر جناح کے حق میں ہیں۔
تقسیم ہند کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں۔
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

انشاءاللہ پاکستان آپ کا ہے۔ مسلمانان پنجاب کو قائداعظم کا مژدہ۔
"عمل پیہم اور اتحاد۔ مسلمانان پنجاب کے نام یہی میرا پیغام ہے۔"
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

تقسیم ہند کی صورت میں موجودہ مرکزی حکومت توڑ دی جائے اور تمام اقتدار پاکستان اور ہندوستان کی دستور ساز اسمبلی کو سونپ دیا جائے۔

مسلم لیگ ، مسٹر پٹیل کی طرف سے موجودہ عارضی حکومت کو اقتدار منتقل کرنے کی تجویز ہرگز قبول نہیں کرے گی۔ فوجوں کی تقسیم کے بغیر ہندوستان کی تقسیم بیکار ہے۔ قائداعظم کی طرف سے پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے سٹنٹ کی مخالفت۔
۱۴ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶

ریاست کشمیر میں صدر کانگرس کے ورود سے پیدا شدہ صورت حال۔
مسلم کانفرنس کے زعماء قائداعظم کو تمام حالات کی رپورٹ بہم پہنچا رہے ہیں۔
۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

میں پنجاب اور بنگال کی تقسیم کا شدید مخالف ہوں اور ہم اس کے خلاف آخر دم تک لڑیں گے۔
قائداعظم کا اعلان۔

پاکستان دنیا کے ممالک سے دوستانہ مراسم استوار کرے گا۔
ہندوستان نے بھی ہمارے تعلقات خوشگوار ہونگے۔
ہندوستانی فوجوں کی تقسیم اشد ضروری ہے۔
پاکستان اور ہندوستان ملحق کرنے کے لئے ایک درمیانی راستہ ہے۔
۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

قائداعظم کی طرف سے مکمل پنجاب اور بنگال کا مطالبہ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

لندن کے سیاسی حلقوں میں قائداعظم جناح کے تازہ بیان کا خیر مقدم۔
اب تقسیم ہند ناگزیر ہے۔ لندن کے با خبر حلقوں کی رائے۔
۲۴ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم اسی سال عالم اسلام کی ایک نمائندہ کانفرنس بلائیں گے۔

Marfat.com

مشرق وسطیٰ کے نمائندوں کے علاوہ ترکیہ کے
نمائندہ کی شرکت کا امکان -

٢٥ مئی ١٩٤٧ - ١ ، ١ - ٢

متلون مزاج نہرو اور قائداعظم کا مطالبہ -

٢٥ مئی ١٩٤٧ - ١ ، ٢

پاکستان فیڈرل سٹیٹ کے سب سے پہلے صدر قائداعظم
ہوں گے -
حیدرآباد ریاست کو خود مختاری عطا کر دی جائے
گی - قبائلی علاقے ہندوستان سے علیحدہ ہونگے -

٢٩ مئی ١٩٤٧ - ٢ ، ١ - ٢

پاکستانی صوبوں کی مجوزہ دستور ساز اسمبلی کی صدارت
قائداعظم فرمائیں گے -
یہ اجلاس دہلی یا شملہ میں منعقد ہوگا -

٢٩ مئی ١٩٤٧ - ٢ ، ٣ - ٣

آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل، برطانوی سکیم کے بارے
میں کوئی قطعی فیصلہ کرے گی -
صوبہ سرحد کے مسلم لیگی زعماء اپنی تحریک سول
نافرمانی بند کر دیں - (قائداعظم)

٤ جون ١٩٤٧ - ١ ، ٥ - ٦

قائداعظم کے الفاظ قانون کی حیثیت رکھتے ہیں -
قائداعظم کی قیادت کی تعریف -

٤ جون ١٩٤٧ - ٢ ، ٦

قائداعظم کی تصریحات -
قائداعظم نے فرمایا کہ برطانوی حکومت کی نئی
تجاویز کے بارے میں کسی قطعی فیصلہ کا اعلان تو
آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل ہی کرنے کی مجاز ہے-

٤ جون ١٩٤٧ - ٦ ، ١ - ٢

سرحد میں مسلم لیگ کی تحریک -
قائداعظم نے فرمایا -
اب برطانوی سکیم میں اس امر کی وضاحت در دی
گئی ہے کہ صوبہ سرحد میں ووٹروں سے استصواب رائے
کیا جائے گا -

٤ جون ١٩٤٧ - ٦ ، ٢

قائداعظم کی سیاست کی فتح -
سیاسی شطرنج میں ہندوستان کے لیڈر مسلسل مسٹر
جناح سے مات کھاتے رہے ہیں - بالآخر انہوں نے
بازی ہار دی -

٥ جون ١٩٤٧ - ٣ ، ٣

لیگ کے نکتہ نظر سے -
لیگ کے نکتہ نظر سے اس سکیم کی سب سے بڑی
خوبی مسٹر جناح کی اصولی فتح ہے -

٥ جون ١٩٤٧ - ٣ ، ٥ - ٦

سرحد میں استصواب رائے عامہ -
لیگی قائدین ، قائداعظم کی خدمت میں

٦ جون ١٩٤٧ - ٥ ، ٣

حصول پاکستان پر مسٹر جوگندر ناتھ -
قائداعظم کی خدمت میں ہدیہ تبریک -
مجھے خوشی ہے کہ ہندوستان کے کروڑوں مسلمان
ہندوؤں کے تسلط سے آزاد ہوگئے -

٦ جون ١٩٤٧ - ٢ ، ١ -

ایک ہزار برقعہ پوش خواتین کا قائداعظم کی کوٹھی
استقبال -
مسلم لیگ کی عظیم الشان فتح پر قائداعظم
ہدیہ تبریک -

٦ جون ١٩٤٧ - ٢ ، ٥ -

وزیرستان کا وفد قائداعظم کی خدمت میں -
حصول پاکستان پر ہدیہ تبریک -

٧ جون ١٩٤٧ - ١ - ٣

قائداعظم استصواب رائے عامہ سے پہلے صوبہ سرحد
تشریف لے جائیں گے - ١٧ جون کو طول و عرض
ہند میں یوم فلسطین منایا جائے گا -

٨ جون ١٩٤٧ - ١ ، ١ - ٦

حصول پاکستان کی شاندار کامیابی پر میرا ہدیہ تبریک
قبول کیجئے -
قائداعظم جناح کے نام شرق اردن کے شاہ عبدالعزیز
کا برقیہ -

٨ جون ١٩٤٧ - ١ ، ٣ - ٤

Marfat.com

خدا پاکستان کے شہنشاہ اول کو زندہ سلامت رکھے -

ملت اسلامیہ ، حصول پاکستان پر مستحق مبارکباد ہے - (گزدر)

۸ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندو کانگرسی لیڈروں پر قائداعظم جناح کی ایک اور فتح -

۸ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

میں شہنشاہ پاکستان نہیں بنوں گا -

ایسا کوئی نعرہ نہ لگایا جائے - (قائداعظم)

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مختلف شعبوں کی تقسیم کے سلسلہ میں گفت و شنید کرنے کے لئے قائداعظم کو کامل اختیارات سونپ دیئے گئے -

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۵

صرف عبوری دور کے لئے درجہ نو آبادیات تسلیم کیا گیا ہے - (قائداعظم)

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

برطانوی سکیم کے بارے میں ذاتی رائے بتانے سے انکار -

لیگ کونسل ، سکیم کے متعلق خود فیصلہ کرے - (قائداعظم)

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

خدا کرے آپ اخوت اسلامی کے لئے ایک مضبوط طاقت ثابت ہوں -

قیام پاکستان پر قائداعظم کو شاہ ابن سعود کا ہدیہ تبریک -

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سرحد میں استصواب رائے عامہ -

قائداعظم نے سرحد میں بنگلہ لے لیا -

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق محفوظ ہوں گے -

مسٹر جناح کی ذاتی رائے -

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

اب ہندوستانی مسلمانوں کی اقتصادی ضروریات پوری ہو جائیں گی -

قائداعظم کو میمن ایوان تجارت کے صدر کا تار -

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

ہندو اکثریت کے صوبوں میں مسلمانوں کی نجات ، قیام پاکستان کی صورت میں ہی ممکن ہے -

لیگ کونسل کے اجلاس میں قائداعظم کی افتتاحی تقریر -

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم نے اپنا مالا بار ھل کا مکان ابھی تک فروخت نہیں کیا -

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

قائداعظم وزیرستان جائیں گے -

۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

پاکستان دستور ساز اسمبلی کے پہلے صدر قائداعظم ہوں گے -

پاکستانی حکومت آزاد ریاستوں کا ایک وفاق ہوگا -

۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم کی طرف سے پاکستان فنڈ کے لئے اپیل -

پاکستانی دستور ساز اسمبلی خود مختار ادارہ ہوگی -

۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مشرقی پاکستان کے قیام کے لئے اپنی تمام کوششیں صرف کر دو -

بنگال کے مسلمانوں کو قائداعظم کا پیغام -

۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

قائداعظم سے غیر ملکی نمائندوں کی ملاقات -

قیام پاکستان پر مبارکباد -

۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

Marfat.com

بیسویں صدی کے مسلمانوں کے امیر ، قائداعظم جناح ہیں ۔
مسلم لیگ کی فتح کی لندن میں خوشی منائی گئی ۔
صدر لیگ کی درازی عمر کی دعا ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

صوبہ سرحد میں ریفرنڈم کے سلسلہ میں انتظام کرنے کے لئے فرنٹیئر کمیٹی بنا دی گئی ۔
قائداعظم کا اعلان ، صوبہ سرحد کے مسلمانوں کا فیصلہ پاکستان کے حق میں ہوگا ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

برطانیہ کے اقتدار اعلیٰ کے ختم ہوتے ہی ریاستیں آزاد ہو جائینگی ۔
قائداعظم جناح کا بیان ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۵

پاکستان کے حق میں ووٹ دینا ہر سرحدی مسلمان کا فرض ہے ۔
صوبہ سرحد کے مسلمانوں کو قائداعظم کا پیغام ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

بنگال کے لیگی لیڈر دہلی میں قائداعظم سے صلاح مشورہ کریں گے ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

قائداعظم کا دورہ سرحد ۔
۲۰ جون کو پشاور پہنچیں گے ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

قائداعظم جناح پکے مسلمان ہیں ۔
وزیر اعظم سندھ کا بیان ۔
انہوں نے اسلام کی جو خدمت کی ہے ، اسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

قائداعظم جناح اور خان بادشاہ خان کے مذاکرات کی کامیابی کے لئے دعا ۔
مسٹر گاندھی کا پرارتھنا میں اعلان ۔
عوام سے کامیابی کے لئے دعا کی استدعا ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

قائداعظم کا پروگرام ۔
قائداعظم کا دورہ سرحد جانے کا ہے ۔
۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

صوبہ سرحد کے مسلمان غافل نہ رہیں ۔
قائداعظم انہیں پاکستان کی طرف بلا رہے ہیں ۔
۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۳

حکومت سندھ کا سرکاری اعلان ۔
قائداعظم کراچی کے ... ہاؤس میں قیام فرما ہوں گے ۔
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

صوبہ سرحد کے غیور مسلمان غافل نہ رہیں ۔
قائداعظم انہیں پاکستان کی طرف بلا رہے ہیں ۔
۲۶ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۳

مشرق بنگال سے سلہٹ کا الحاق ، مسلمانان سلہٹ کے لئے ... رحمت ثابت ہوگا ۔
سلہٹ کے مسلمان مشرق بنگال سے الحاق کے حق میں ووٹ دیں ۔ (قائداعظم)
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستان کی آئینی تاریخ میں مسٹر جناح ممتاز ترین شخصیت کے مالک ہیں ۔
وہ اپنی قوم کے مسلم الثبوت سردار ہیں ۔
(اطالوی اخبار کا خراج تحسین)
۲۸ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم کا پاکستان فنڈ ۔
۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

قائداعظم کی کوٹھی میں سکھ نوجوانوں کا داخلہ ۔
پولیس نے موقع پر گرفتار کر لیا ۔
۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

مرکزی تقسیم کونسل کی جگہ قائداعظم ۔
۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

عارضی حکومت کو نگران گورنمنٹ نہ بنایا جائے۔
قائداعظم کی قانونی قابلیت سے کانگرس کی امیدوں پر اوس پڑ گئی۔
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ - ۱ - ۲

مسلمان اپنے تمام فرائض منصبی بطریق احسن سر انجام دیں گے۔ (قائداعظم)
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

اسلامی ہند' امن عالم کے قیام میں نمایاں حصہ لے گا۔ (قائداعظم)
۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

پاکستان دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس کراچی میں ہوگا۔
قائداعظم محمد علی جناح صدارت فرمائیں گے۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم جناح پاکستان کے پہلے گورنر جنرل ہونگے۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ (حواشی)

وائسرائے سے قائداعظم کی اہم ملاقات۔ مسٹر لیاقت علی خان پاکستان کے وزیر اعظم ہوں گے۔
ہندوستان کی آزادی کا بل جمعرات کو قانون بن جائے گا؟
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

ہندوستان اور بیرون ہند سے قائداعظم کو ہر روز تہنیت کے سینکڑوں تار موصول ہو رہے ہیں۔
وائسرائے سے قائداعظم جناح کی ملاقات۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ ، قائداعظم کا نام تجویز کر کے کانگرس پر سبقت لے گئی ہے۔
قائداعظم کے گورنر جنرل مقرر ہونے پر مولانا محمد اکرم خان کا اظہار مسرت۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم جناح کے نئے تقرر پر شیخ غلام حسین کا اظہار مسرت۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

ریاست مستقبل کا فیصلہ کرتے وقت اپنی رعایا کے مفاد کا خیال رکھے۔
(مہاراجہ کشمیر کو قائداعظم کا مشورہ)
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۵

قائداعظم نے پاکستان میں رہنے والی اقلیتوں کو ہر قسم کے جانی و مالی تحفظ کا یقین دلا دیا۔
مسلم لیگ نے پاکستان اور ہندوستان کے لئے مشترکہ گورنر جنرل مقرر کرنا منظور نہیں کیا تھا۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

پاکستانی دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ۱۰ اگست کو کراچی میں منعقد ہوگا۔
گورنر جنرل ، شاہ برطانیہ کے منتخب کردہ نہیں۔
عوام کے نمائندے ہیں۔ (قائداعظم)
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم جناح ۱۰ اگست کو کراچی پہنچ جائینگے۔
گورنر سندھ کو گورنمنٹ ہاؤس خالی کر دینے کی ہدایت۔
۱۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

قائداعظم کے تقرر کا خیر مقدم۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

سندھی ہندو ، پاکستان کی فلاح و بہبود کے لئے مسلم لیگ سے تعاون کریں گے۔
قائداعظم کے پاکستان کے گورنر جنرل مقرر کئے جانے پر ماکھی گوبند رام کی طرف سے مبارکباد۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

قائداعظم جناح کے بیان سے اقلیتوں کے خدشات دور ہوگئے ہیں۔
مسٹر تلک راج بھیسن جنرل سیکرٹری ویسٹرن پنجاب مائینارٹی کنونشن کا بیان۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

گورکھا فوج کی بھرتی کے متعلق قائداعظم نے کوئی مکتوب نہیں لکھا۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

Marfat.com

ملت اسلامیہ پاکستان کو کجکلاہ ایران کی طرف سے
ہدیہ تبریک - قائداعظم جناح کو گورنر جنرل ہونے پر
مبارکباد -
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم جناح کے گورنر جنرل مقرر ہونے پر قبائلیوں
میں خوشی و مسرت کی لہر دوڑ گئی -
ملک خضر حیات نے بھی پیغام تہنیت ارسال کیا -
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

پاکستان میں اقلیتوں کے مذہبی ، ثقافتی اور اقتصادی
حقوق کا خیال رکھا جائے گا -
قائداعظم جناح کا تقرر مسلمانوں کے حسن نیت کی
بہترین ضمانت ہے -
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم نے اسلامی ہند اور پاکستان کی طرف سے
انڈونیشی محب الوطنوں کو ہر ممکن امداد کا یقین
دلایا -
۲۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

قائداعظم کی طرف سے برما کے لیڈروں کے قتل پر اظہار
رنج و الم -
اس قسم کی غنڈہ گردی کی کوئی شخص حمایت نہیں
کر سکتا -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ - ۳ - ۳

ہندوستانی عیسائیوں کی طرف سے قائداعظم کی قیادت
پر مکمل اعتماد کا اظہار -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

ادارہ اصلاح لاہور کا مطالبہ -
قائداعظم اور دستور ساز اسمبلی کے دیگر ارکان سے
درخواست کرتا ہے کہ :
(الف) آئین پاکستان کو شریعت اسلامیہ کے مطابق
تیار کیا جائے -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

اقلیتیں ، قائداعظم کے وعدہ پر اعتماد کریں -
مسٹر موہن داس کرم چند گاندھی کا مشورہ -
۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

قائداعظم کو شاہ نیپال کا پیام تہنیت -
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

میں کسی خاص امیدوار کے حق میں نہیں -
(قائداعظم کا اعلان)
یکم اگست ۱۹۴۷ - ۱

انڈونیشیا کے خلاف ڈچ حکومت کے اعلان جنگ کی
مذمت - اسلامی ہند اور پاکستان ، انڈونیشیا کو ہر
ممکن امداد دے گا - (قائداعظم)
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم جناح کا بیرسٹری کا دور ختم ہوگیا -
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

مہاراجہ نیپال کی طرف سے قائداعظم جناح کی خدمت
میں ہدیہ تبریک -
گورنر جنرل مقرر ہونے پر نیپال کے حکمران کا اظہار
اطمینان و مسرت -
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

قائداعظم ریاستوں سے علیحدہ اور انفرادی طور پر
گفت و شنید کریں گے -
ریاستوں کو اپنی روش پر دوبارہ غور کرنے کا
مشورہ -
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

پنجاب اور بنگال کی لیگ اسمبلی پارٹیاں اپنے لیڈر
منتخب کرنے میں بالکل آزاد ہیں - (قائداعظم)
۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

قائداعظم پاکستان کے گورنر جنرل کی حیثیت میں
صوبہ سرحد کا مسئلہ حل کرینگے -
مولوی آزاد نے پاکستان آئین ساز اسمبلی سے
استعفیٰ دے دیا -
۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مسٹر جناح 'بلا شبہ ایشیا کے قائداعظم ہونگے -
ڈاکٹر شہر یار کی طرف سے قائداعظم کو خراج تحسین و تکریم -

۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

قائداعظم نے پاکستانی صوبوں کے لئے گورنر منتخب کر لیئے -
پنجاب کے گورنر منتخب ۷ اگست کو لاہور پہنچ جائیں گے -

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

قائداعظم کے بیان کا خیر مقدم -

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

سندھ اسمبلی کی لیگ پارٹی اپنا لیڈر منتخب کرنے میں آزاد ہے -
میں کسی خاص امیدوار کے حق میں نہیں- (قائداعظم)

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

سندھ اسمبلی کی لیگ پارٹی اپنا لیڈر منتخب کرنے میں آزاد ہے -
میں کسی خاص امیدوار کے حق میں نہیں -
(قائداعظم کا اعلان)

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۱

قائداعظم اپنے سٹاف کے ہمراہ ۷ اگست کو کراچی پہنچیں گے -
کرنل برنی ، قائداعظم کے ملٹری سیکرٹری مقرر ہوئے ہیں -

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۳

قائداعظم جناح کو ۳۱ توپوں کی سلامی دی جائیگی -

۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

قائداعظم جناح کی خدمت میں بلدیہ کراچی سپاسنامہ پیش کرے گی -

۵ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

کانگرس کو لیگ کے ساتھ سمجھوتہ کر لینے کے لئے سکھوں کو مشورہ دینا چاہیئے -
سکھوں کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ اب بھی پاکستان میں شامل ہو جائیں -

۶ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

سرحدی قبائل کے سرداروں کی قائداعظم اور لیگی لیڈروں سے ملاقات - سر جان کنگھم کا تقرر ایک سال کے لئے عارضی ہو -
قائداعظم کا وفد کو یقین -

۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

میں مسلمانوں کا خادم ہوں -
مسلمان جب چاہیں مجھے علیحدہ کر سکتے ہیں -
(قائداعظم کا اعلان)

۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۵

پاکستان کے صدر مقام کراچی میں قائداعظم جناح کا شاہانہ استقبال -

۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - رحوالہ

میں ہندوستان کی فلاح و بہبود کے لئے دست بدعا ہوں -
دہلی سے روانہ ہوتے وقت قائداعظم کا الوداعی پیغام -

۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - رحوالہ

دارالسلطنت پاکستان میں قائداعظم کا شاہانہ استقبال -
فضائی منظر پر عقیدت کے فقیدالمثال مظاہرے -
شہر میں تاریخی جلوس - گورنمنٹ ہاؤس پر ہلالی پرچم لہرا دیا گیا -

۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

میں ہندوستان کی فلاح و بہبود اور امن و آشتی کے لئے دست بدعا ہوں -
اہالیان دہلی کو الوداع - قائداعظم کا کراچی جانے سے پہلے پیغام -

۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ ، ۴

دہلی میں قائداعظم کی کوٹھی -

۹ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

Marfat.com

پاکستان اسمبلی کی صدارت کے فرائض بھی قائداعظم
سر انجام دینگے -
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

لاہور کے مسلمان اخبارات کے ایڈیٹروں کی طرف سے
قائداعظم اور لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے نام تار -
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آئیندہ تمام سرکاری دستاویزوں اور خطوط میں گورنر
جنرل پاکستان ، قائداعظم کے نام سے مخاطب کئے
جائینگے -
حد بندی کمیشن کے چیئرمین نے اپنا ایوارڈ وائسرائے
کے حوالہ کر دیا -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

گورنر جنرل پاکستان سے اظہار محبت و عقیدت -
تمام سرکاری دستاویزوں میں قائداعظم کے الفاظ
استعمال کئے جائینگے -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر منڈل کی تقریر -
اقلیتوں کو پاکستان کا وفادار رہنا چاہیئے -
قائداعظم جناح کا پر زور تالیوں سے خیر مقدم -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۵

قائداعظم جناح -
چیف جسٹس کے سامنے حلف وفاداری اٹھائیں گے -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

قائداعظم پاکستان آئین ساز اسمبلی کے صدر منتخب
ہوگئے -
اقلیتوں کے لیڈروں کی طرف سے وفاداری اور اطاعت
کا یقین -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲ - ۳

مملکت پاکستان میں ذات پات اور مذہب کا فرق روا
نہیں رکھا جائے گا - اور تمام شہریوں کو مساوی
حقوق حاصل ہوں گے - (قائداعظم)
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۳

پاکستان کے ہندوستانی ہائی کمشنر کی طرف سے قائداعظم
کو خراج عقیدت -
قائداعظم جنگ آزادی میں پیش پیش رہے ہیں -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

قائداعظم کو ڈاکٹر ... کا تار -
۱۸ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

فسادات کلکتہ اور قائداعظم -
۱۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

صدر ٹرومین کی طرف سے قائداعظم جناح کو پیغام
تہنیت -
امریکی عوام کی طرف سے اہل پاکستان کو
مبارک باد -
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

مسٹر قریشی کو قائداعظم کا پیغام تعزیت -
ان شہیدوں کو قوم فراموش نہ کرے گی -
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

عید سعید کے موقع پر قائداعظم کی تقریر -
مسلمانوں کو کمر ہمت باندھنے کی ہدایت -
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

قائداعظم کی خدمت میں سپاسنامہ -
۲۵ اگست کو پیش کیا جائے گا -
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۲ - ۳

قائداعظم کو مفتی اعظم فلسطین ، شاہ حبشہ ، شاہ ایران
کے پیغامات تہنیت -
پاکستان کے قیام سے ملت اسلامیہ کو تقویت
پہنچی ہے -
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

سپہ سالار اعظم ، قائداعظم کے حضور میں -
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

Marfat.com

قائداعظم کو ہر لحظہ مسلم اقلیت کے علاقوں کی خبریں ملتی رہتی ہیں ۔ وہ ان کی حالت سے بے پرواہ نہیں ہیں ۔

۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

پاکستان میں آزادی ، اخوت اور مساوات کا دور دورہ ہوگا ۔ (قائداعظم کا اعلان)

۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی)

رزمگ میں جشن مسرت نہایت دھوم دھام سے منایا گیا ۔
فقیر صاحب ایپی کے برادر زادہ کی طرف سے قائداعظم کو خراج تحسین ۔

۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

مسلمانوں کے کشت و خون کی خبر سے مہذب دنیا کانپ اٹھی ہے ۔
مسلمانو ! صبر و تحمل سے کام لو ۔ اور کوئی انتقامی کارروائی نہ کرو ۔ (قائداعظم کا بیان)

۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

قائداعظم جناح کا بیان ۔
دیہاتی علاقوں میں تقسیم کیا جائے گا ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

قائداعظم جناح' پنجاب کا دورہ کرنے کے لئے لاہور تشریف لا رہے ہیں ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

قائداعظم محمد علی جناح کا اسم گرامی خطبہ میں پڑھا جایا کرے گا ۔
پیر الٰہی بخش وزیر مصارف کا بیان ۔
امیر ملت کا نام خطبہ میں شامل کرنا پرانی رسم ہے ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

آج مشترکہ دفاعی کونسل کا اجلاس لاہور میں منعقد ہوگا ۔
مغربی پنجاب کے وزراء ، راجہ غضنفر علی خان اور میجر جنرل ریس سے قائداعظم کی ملاقات ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی) ۔

قائداعظم کو سپاسنامہ ۔
جناح بھوپال ملاقات ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

حضرت قائداعظم کا حکم مانو ۔
ڈپٹی کمشنر لاہور کی اپیل ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

لاہور کے فضائی اڈہ پر قائداعظم کا شاندار استقبال ۔
آج لاہور میں مشترکہ ڈیفنس کونسل کا اجلاس منعقد ہوگا ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم آج بادشاہی مسجد میں تقریر فرمائیں گے ۔
اتوار کو لاہور ریڈیو سٹیشن سے ان کی تقریر نشر ہوگی ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب بونڈری فورس کا وجود ختم کر دینے کا اہم فیصلہ ۔

قائداعظم کی طرف سے مشترکہ دفاعی کونسل کے فیصلوں پر اظہار اطمینان ۔ مشرق اور مغربی پنجاب میں پاکستان اور ہندوستان کے وزراء کے دورہ کا پروگرام مرتب ہوگیا ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - (حواشی) ۔

جن فرقوں نے جرائم سے اپنے ہاتھ رنگے ہیں ، مہذب دنیا کی نظروں میں ہمیشہ کے لئے ذلیل ہو چکے ہیں ۔

مسلمانوں کو اتحاد ، نظم اور ایمان کے زریں اصولوں کو سامنے رکھنا چاہئیے ۔ مسلمانوں کی تاریخ جرأت ، اولوالعزمی اور بہادری کے کارناموں سے لبریز ہے ۔
قائداعظم محمد علی جناح کے ارشادات عالیہ ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۶

اسمبلی کے مسلمان ممبروں سے قائداعظم کا خطاب ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

دہلی میں مسلمانوں پر ظلم و ستم کا کراچی میں
رد عمل -
پاکستان کے پانچ سو ملازمین قائداعظم کی خدمت
میں -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶ - ۲

پناہ گزینوں کے لئے نیا مرکزی محکمہ -
قائداعظم جناح کی زیر صدارت -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

قائداعظم ہندوستان میں مسلمانوں کے تحفظ کے لئے ہر
ممکن سعی کر رہے ہیں -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

عالم اسلام کی طرف سے اسلامی ہند سے اظہار
ہمدردی -
قائداعظم کے نام مفتی اعظم فلسطین کا برقیہ -
۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مرکزی حکومت پاکستان کی ایمرجنسی کمیٹی کا
قیام -
قائداعظم کمیٹی کے چیرمین ہونگے -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان آپ کے ہمنوا ہیں -
مفتی اعظم فلسطین کے نام قائداعظم کا برقیہ -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

پاکستان اور ہندوستان کے مسلمان ، فلسطین کے عربوں
کے ساتھ ہیں -
قائداعظم جناح کا مفتی اعظم فلسطین کو ایک تار -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

دہلی کے مسلمان مصیبت زدگان سے قائداعظم کا
اظہار ہمدردی -
ہندوستانی حکومت سے غنڈوں کی سرکوبی کا مطالبہ -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

''قائداعظم ریلیف فنڈ'' کے لئے اڑھائی لاکھ کا گرانقدر
عطیہ -
قائداعظم کی طرف سے والئی سوات کا اظہار تشکر -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم کراچی کے مسلم پناہ گزینوں کے کیمپوں میں -
پناہ گزینوں نے قائداعظم کا پرتپاک خیر مقدم کیا -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم کی مصروفیات -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

وائسرائے کے آئینی مشیر کا مکتوب قائداعظم کے
نام -
قائداعظم وزارتی سکیم کی اہم دفعات پر غور کر
رہے ہیں -
۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

قائداعظم اور مس فاطمہ -
وزیر اعظم سندھ مسٹر ایم - اے - کھوڑو کو شرف
بازیابی بخشا -
۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

قائداعظم کی مصروفیات -
مندوبین اصحاب کو شرف ملاقات بخشا -
۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

قائداعظم کی مصروفیتیں -
۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

جوشی ، پ - سی

مسٹر جوشی کا اشتعال انگیز بیان -
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

وزیر اعظم مدراس نے انتخابات میں جو وعدے کئے
تھے ، اب انہیں پورا نہیں کیا جا رہا -
ہڑتالیوں کے لئے مالا بار پولیس کی گولیاں کیوں -
(جوشی)
۴ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کانگرسی وزارتوں کے خلاف ہڑتالیں کرنے کے لئے خفیہ
احکامات جاری نہیں کئے گئے -

Marfat.com

مدراسی اخبار کی غلط بیانی کے سلسلہ میں مسٹر جوشی کا بیان -
۸ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

بھوک ہڑتالیوں کی جان بچاؤ -
مسٹر جوشی کی اپیل -
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

وزیر اعظم برطانیہ کا اعلان دیانتداری پر مبنی نہیں -
حکومت برطانیہ تمام دنیا کو دھوکہ دینا چاہتی ہے - (جوشی)
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

چشتی ، مولوی ابراہیم علی

راجہ نریندر ناتھ کو خراج تحسین -
مولوی ابراہیم علی چشتی کا بیان -
۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

تحریک رفاقت کا خاتمہ بالخیر -
تحریک رفاقت کو سیاسی اور سرکاری جنبہ داری سے بچانے کے لئے ختم کر دینے کے بعد مولوی ابراہیم علی چشتی نے سارے عہدوں سے استعفیٰ دیدیا -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - بقیہ صفحہ - ۴ - ۱

مجھے آئینی طور پر تحریک رفاقت کو ختم کرنے کا حق حاصل ہے -
تحریک کے سابق سیکرٹری مولوی ابراہیم علی چشتی کا بیان -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

چھوٹو رام ، چوہدری سر

ڈسٹرکٹ بورڈ سیالکوٹ کے نائب صدر کا انتخاب -
چھوٹو رام صاحب کی ایک جلسہ میں تقریر -
انتخاب میں مسلم لیگی امیدوار کی کامیابی کی امید پر وزیراعظم نے حکم دیا کہ ، الیکشن کو ملتوی کر دیا جائے -

نصیر احمد پراپیگنڈہ سیکرٹری مسلم لیگ لاہور ڈویژن
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

مسٹر جناح ' حصول پاکستان کے بعد اسلامی ممالک کی مدد سے ہندوستان پر حملہ کریں گے -
سر چھوٹو رام کے خطرات -
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۶

پاکستان کی مخالفت میں سر چھوٹو رام کا بیان -
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

قابل توجہ سر چھوٹو رام -
آپ نے کئی بار جلسوں میں اعلان کیا ہے کہ آئندہ کوئی چندہ جنگ ، معاملہ و آبیانہ کے ساتھ وصول نہیں کیا جائے گا - اب غریب مزارعین کسی حالت میں بھی یہ بوجھ برداشت نہیں کر سکتے -
۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

سر چھوٹو رام ریٹائر ہونے لگے ؟
ڈاکٹروں نے مشورہ دیا - پبلک لائف سے ریٹائر ہو جائیں ورنہ زندگی خطرے میں پڑ جائیگی -
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

سرگرم سیاست سے علیحدگی -
سر چھوٹو رام کا تردیدی بیان -
۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

سر چھوٹو رام کی موت حرکت قلب بند ہونے سے ہوئی -
آپ کی نعش رہتک پہنچائی گئی -
حکومت پنجاب ایک زبردست ستون سے محروم ہوگئی -
ملک خضر حیات اور دوسرے لیڈروں کے بیانات -
۱۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۰ ، ۲ - ۵

Marfat.com

سر چھوٹو رام ریونیو منسٹر گورنمنٹ پنجاب وفات پا گئے -
ہائی کورٹ اور دوسری عدالتیں بند ہو گئیں -
۱۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴ - ۵

سر چھوٹو رام کی آخری رسومات -
نعش لاہور سے رہتک پہنچا دی گئی -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

سر چھوٹو رام کی یادگار -
جاٹ مہاسبھا کا جلسہ -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

سر چھوٹو رام کی وفات پر سرکاری تعزیت -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

چودھری سر چھوٹو رام کے جانشین کی تلاش - راؤ بہادر لال چند یا چودھری ٹیکا رام -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

وزارت پنجاب میں سر چھوٹو رام کا جانشین -
جاٹ ممبروں کے گروپ میں کشمکش -
۱۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

چودھری ٹیکا رام وزیر بن گئے -
گورنر پنجاب نے سر چھوٹو رام کی جگہ وزیر مقرر کر دیا -
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

سر چھوٹو رام کے جانشین ٹیکا رام -
آزادی کی دیوی کے پرستار نکلے -
۲ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

سر چھوٹو رام بہت اچھے افسر تھے -
بریگیڈیر ایف - ایل - برین کی طرف سے خراج تحسین -
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

سر چھوٹو رام کی خالی نشست کا انتخاب -
یونینسٹ پارٹی کوئی فیصلہ نہیں کر سکی -
۲۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

کانگرس اور یونینسٹ پارٹی میں کوئی فرق نہیں -
چودھری ٹیکا رام کا اعتراف -
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرس' یونینسٹوں سے تعاون کرے -
آنریبل چودھری ٹیکا رام کا مشورہ -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

نوکر شاہی اور چھوٹو رامیوں کی مسلم لیگ کے خلاف ساز باز -
پنجاب ... برین کا خط چودھری چھوٹو رام کے نام
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

یونینسٹ "ستون" یکے بعد دیگرے گر رہے ہیں -
چودھری ٹیکا رام وزیر مال بھی شکست کھا گئے -
۲۱ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

ہارون ، عبداللہ یوسف

گاندھی جناح ملاقات کی کامیابی کے لئے فضا سازگار بناؤ -
مسٹر یوسف ہارون ایم - ایل - اے کا بیان -
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

سندھ لیگ وزارت پر اعتراضات -
مسٹر ہارون کا بیان -
۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

لیاقت ڈیسائی معاہدہ محض ایک افسانہ ہے -
(یوسف ہارون)
لیگ عوام کے لئے کانگرس کے ساتھ مل کر کام کرے -
۸ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سیٹھ یوسف ہارون کا ایثار -
مسٹر کھرو کے لئے استعفیٰ دے دیا -
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

سندھ لیگ اور آل انڈیا لیگ کا فیصلہ -
مسٹر یوسف ہارون کا بیان -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ہندوؤں پر بھروسہ کرنا اپنے پروانہ موت پر دستخط کرنے کے مترادف ہے -

Marfat.com

مسٹر عبداللہ یوسف ہارون کا وزارتی مشن کے ارکان کے بیان پر تبصرہ۔

۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۳

صرف مسلم لیگ ہی تمام ہندوستان کو آزادی دلا سکتی ہے۔
مسلمانوں کو اس حقیقت کا پورا احساس ہو چکا ہے۔
(یوسف ہارون)

۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ہدایت اللہ ، سر غلام حسین

سندھ کی وزارت مسلم لیگ وزارت ہے۔
سر غلام حسین ہدایت اللہ کا انٹرویو۔

۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

مسٹر محمد ہاشم گزدر سے مستعفیٰ ہونے کا مطالبہ۔
سر غلام حسین سندھ میں نئی وزارت بنائینگے۔

۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ ، ۳

سر غلام حسین اور مسٹر جی۔ ایم۔ سید میں سمجھوتے کا امکان۔
سر غلام حسین ، مسٹر سید سے ملنے حیدر آباد چلے گئے۔

۱۲ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

سندھ کی وزارت کا قضیہ۔
سر غلام حسین سے قاضی محمد عیسیٰ کی گفت و شنید۔

۲۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

سر غلام حسین اور مسٹر سید میں مفاہمت کا امکان۔
بمبئی کے باخبر مسلم حلقوں کی رائے۔

۱۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

سندھ میں سیاسی گتھی اور پیچیدہ ہوگئی۔
سر غلام حسین اپنی پوزیشن مضبوط کر رہے ہیں۔

۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

خان بہادر مولا بخش کو وزیر کیوں بنایا گیا۔
سر غلام حسین ہدایت اللہ کا بیان۔

۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۴

سر غلام حسین لیگ کو نہیں چھوڑیں گے۔
سندھ میں خالص لیگی وزارت بنے گی۔
مسٹر محمود ہارون کا بیان۔

۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲ - ۳

سر غلام حسین کی وزارت کو سید گروپ کا مکمل تعاون حاصل ہوگا۔
مسٹر سید کی سفارش پر اسمبلی کے کانگرسی ارکان رہا کر دئیے جائینگے۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر جیرام داس دولت رام کی رہائی کا سوال۔
سر غلام حسین سوموار کو بیان دیں گے۔

۱۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

وزیر اعظم سندھ کی علالت۔
سر غلام حسین ہدایت اللہ آشوب چشم کی وجہ سے۔

۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

وزیر اعظم سندھ کی روانگی کشمیر۔
سر غلام حسین ہدایت اللہ کی۔

۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

کراچی میں دس لاکھ کی لاگت سے جامع مسجد بنائی جائیگی۔
سر غلام حسین کی زیر صدارت کمیٹی کا قیام۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

مجھے وزارت عظمیٰ سے ہٹانے کے لئے کوئی سازش نہیں ہو رہی۔
لیگ انتخابات میں کامیاب ہوگی۔
سر غلام حسین کا بیان۔

۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

سر غلام حسین ہدایت اللہ کی پیش گوئی کہ آئندہ دس سال بعد مخلوط انتخاب ہر دلعزیز ہونگے۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

Marfat.com

پارلیمانی وفد کراچی میں -
وفد کے ارکان دہلی سے کراچی بذریعہ ہوائی جہاز پہنچے - ان کے اعزاز میں کل پارٹی سر غلام حسین ہدایت اللہ دیں گے -
١٠ فروری ١٩٤٦ - ٦ ، ٦

دراصل کانگرس، مسلم لیگ میں انتشار پیدا کرنا چاہتی ہے -
وزیر اعظم سندھ سر غلام حسین ہدایت اللہ کے تاثرات -
١٣ فروری ١٩٤٦ - ٦ ، ٣ - ٣

مسٹر سید کی تحریک عدم اعتماد ناکام رہے گی - (سر غلام حسین)
لیگ، سندھ اسمبلی کی رکنیت کو وسیع کرائے گی - (کھرو) -
١٥ فروری ١٩٤٦ - ٥ ، ٣ - ٣

سندھ میں نئے انتخاب کرائے جائیں -
سر غلام حسین ہدایت اللہ کی تجویز -
١٠ مارچ ١٩٤٦ - ٢ ، ٥

سر غلام حسین کی طبیعت ناساز ہے -
٢٨ مئی ١٩٤٦ - ١ ، ٣

مرکز اور صوبوں میں کانگرس لیگ کولیشن حکومتوں کی اشد ضرورت ہے -
باہمی رواداری اور تعاون سے کشیدگی کم ہو سکتی ہے - (سر غلام حسین) -
٣٠ مئی ١٩٤٦ - ٢ ، ٣ - ٣

سندھ کے معاملات پر برطانوی پارلیمان کو بحث کرنے کا کوئی حق نہیں - اسے حکومت سندھ کی توہین کے مترادف سمجھا جائیگا - (سر غلام حسین) -
٣٠ جولائی ١٩٤٦ - ٦ ، ٣ - ٣

میں اپنے امتیازی نشانات سندھ کے برطانوی افسران کے حوالے کر دونگا -
سر غلام حسین ہدایت اللہ وزیر اعظم سندھ کا بیان -
یکم اگست ١٩٤٦ - ٢ ، ٥ - ٦

بندرگاہ کراچی میں چار ہزار اقلیتوں کی ہڑتال کا خاتمہ -
وزیر اعظم سندھ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کی مساعی بار آور ہوگئیں -
١٦ جنوری ١٩٤٧ - ٦ ، ٣ - ٣

سندھ میں شرارت پسندوں کا خاتمہ کر دیا جائیگا -
پبلک کو افواہوں پر یقین نہیں کرنا چاہیئے - (غلام حسین) -
٢٧ مئی ١٩٤٧ - ٢ ، ٦

حکومت سندھ صوبہ میں امن بحال رکھنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے -
وزیر اعظم سندھ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ کا اعلان -
٢٨ مئی ١٩٤٧ - ٣ ، ١ - ٣

ہری سنگھ، چوہدری

بہار کی وزارت مکمل ہوگئی - ڈاکٹر سید محمود بھی وزارت میں لئے گئے -
ایک وزیر مسٹر چوہدری ابھی تک زیر حراست ہیں -
٣ اپریل ١٩٤٦ - ٥ ، ٣ - ٣

جنوبی افریقہ کے ہندوستانی آخر دم تک جد و جہد جاری رکھیں گے - (مسٹر چودھری) -
اہل امریکہ کو جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی حالت سے آگاہ کیا جائیگا -
٢٠ جولائی ١٩٤٦ - ٢ ، ٣ - ٣

مسلمانوں کے خلاف چودھری ہری سنگھ کی سازش
کانگرسی وزارت کی برکات -
٢٢ اگست ١٩٤٦ - ١ ، ١ - ٥

Marfat.com

چودھری ہری سنگھ نے جلسہ کیا ۔ پہلے تو انہوں نے گاندھی بھگتی کا اظہار کیا ۔

۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

خان صاحب ، ڈاکٹر

گاندھی جی کی جناح کو پیش کش پر ڈاکٹر صاحب کی نکتہ چینی ۔

۴ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

خان صاحب نے دعوت وزارت منظور کر لی ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

خان صاحب کو اپنی ذمہ داری کا احساس ۔
عہدہ وزارت کی ذمہ داری محسوس کی ۔
ایک انٹرویو میں بتایا ۔

۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

عہدہ وزارت سنبھالنے کے بعد ڈاکٹر خان صاحب کا پہلا حکم ۔

خان عبدالغفار خان کے علاوہ آٹھ اور کانگرسی رہا کر دیئے گئے ۔

۱۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سرحد میں رشوت کا انسداد کر دیا جائے گا ۔
ڈاکٹر خان صاحب کا بیان ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۵

میں کسی کو بھی ناجائز طور پر نظر بند نہیں رہنے دوں گا ۔

سرحد اسمبلی میں ڈاکٹر خان صاحب کا اعلان ۔

۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۳

میں اول آخر ہندوستانی ہوں ۔

ڈاکٹر خان صاحب کا بیان ۔

۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

مسٹر ایمری کے بیان کی تصدیق ہو گئی ۔

جنگی مساعی کے حق میں خان صاحب کا بیان ۔

۹ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

ڈاکٹر خان صاحب نے اکالیوں کی درخواست کو ٹھکرا دیا ۔

اکالی امیدوار کو کانگرس کی تائید حاصل نہ ہوگی ۔

۱۷ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

خان عبدالغفار خان اور ڈاکٹر خان صاحب ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہ ہوں گے ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

اگر کانگرسی مسلم ارکان کی نامزدگی کا حق مسلم لیگ کو مل جائے تو ڈاکٹر خان صاحب کو بھی اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا ۔

۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ڈاکٹر خان صاحب اور ملک اکبر علی کانگرس ٹکٹ پر سرحد اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے ۔

۸ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

سرحد کے نئے وزراء ۔

ڈاکٹر خان صاحب نے گورنر سرحد کی خدمت میں پیش ہوکر استعفیٰ پیش کیا ۔

۹ مارچ ۱۹۴۶ - [illegible] ، ۱

پشاور میں ڈاکٹر خان صاحب کی تقریر ۔

کہ محض قرار دادوں اور دھمکیوں سے پاکستان حاصل نہ ہو سکے گا ۔

۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سرحد کو شمالی گروپ میں شامل ہونے پر کوئی اعتراض نہیں ۔

گروپ سسٹم کے متعلق ڈاکٹر خان صاحب کا اعلان ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۵

Marfat.com

اب عارضی حکومت کا قیام لازمی ہے -
ڈاکٹر خان صاحب کے تاثرات -
۲۳ مئی ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲

شاہراہ آزادی پر گامزن رہنے کو تیار رہو -
سرحدی عوام سے ڈاکٹر خان صاحب کی اپیل -
۲۳ جون ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲

مجھے لیگ کے انقلابی ہو جانے کا یقین نہیں -
ڈاکٹر خان صاحب کی سنیئے -
۲ اگست ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳

کانگرسی فیصلہ پر ڈاکٹر خان صاحب کا سکوت -
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

آؤ پاکستان کے سوال پر مقابلہ کر دیکھو -
ڈاکٹر خان کو جناب قطب الدین کا چیلنج -
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

سرحدی مسلمان ، پاکستان چاہتے ہیں - آپ مستعفیٰ ہو جائیں -
وزیر اعظم سرحد ڈاکٹر خان صاحب کے نام تار -
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

ڈاکٹر خان صاحب نے پشاور میں سرخپوش بلا لئے -
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ٦ ، ۴

ڈاکٹر خان کسی ایک حلقہ سے انتخاب لڑ کر پٹھانوں کی رائے معلوم کر لیں -
لکی مروت میں نواب صاحب ٹانک کا چیلنج -
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

ڈاکٹر خان صاحب اور خان عبدالغفار کو مسلم لیگ میں شامل ہو جانے کا مشورہ -
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦

صوبہ سرحد میں ہندو کانگرسی وزارت کا قیام ایک گناہ عظیم تھا -
خدا اس گناہ کے کفارہ کی توفیق عطا کرے -
مفاد اسلامی کا تقاضا یہ ہے کہ آپ مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں -
ڈاکٹر خان صاحب کو ان کے سابق ساتھی وزیر کا مشورہ -
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

مسلم لیگ میری وزارت کو نہیں گرا سکتی -
میں ہرگز استعفیٰ نہیں دونگا - (ڈاکٹر خان صاحب
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۵

ڈاکٹر خان صاحب سے ...
اکالی امیدوار کو کانگرس کی تائید حاصل نہ ہوگی -
۱۷ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ -

ڈاکٹر خان صاحب کی سنیئے -
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

خلیق الزمان ، چوہدری

چودھری خلیق الزمان کا بیان -
(اورینٹ پریس کو انٹرویو دیا) -
پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن کے اتحاد کی تعریف کی -
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

سپرو کمیٹی بے کار ہوگئی -
چودھری خلیق الزمان کا بیان -
٦ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

یو - پی لیگ کے کارکنوں سے -
لیگ کے نظام میں انتشار پیدا نہ کریں -
چودھری خلیق الزمان کی اپیل -
۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱

Marfat.com

سپرو تجاویز ناقابل عمل ہیں -
چودھری خلیق الزمان کا بیان -
۱۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

آسام میں کاشتکاروں کے مزید اخراج سے صورت حال کے زیادہ خراب ہو جانے کا خدشہ -
(چودھری خلیق الزمان) -
۹ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۵

مسلم لیگ اغیار کے الزمات سہنے کو کافی مضبوط ہے -
عام انتخاب کے بعد لیگ کی نمائندہ حیثیت مسلم ہو جائیگی - (خلیق الزمان) -
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

قوم پرست مسلمان ، کانگرس کے لئے ایک بوجھ بن گئے ہیں -
یہ لوگ کانگرس اور لیگ سمجھوتے میں حائل ہیں -
لکھنؤ میں چوہدری خلیق الزمان کی تقریر -
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرسی مسلمان یا مسلم نیشنلسٹ ؟ دونوں کی پوزیشن مضحکہ خیز ہے -
چوہدری خلیق الزمان کے تاثرات -
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

لیگ کے ساتھ تعاون کرنے میں بقائے ملی کا راز مضمر ہے -
بجنور میں چودھری خلیق الزمان کی تقریر -
۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرسی پارٹی نے صوبے میں رشوت ستانی کا بازار گرم کر رکھا ہے -
یو - پی گورنمنٹ کے خلاف چوہدری خلیق الزمان کا الزام -
۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

چودھری خلیق الزمان آسام جائینگے -
۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

آسام مسلم لیگ نے صوبہ بھر میں سول نافرمانی کی تحریک شروع کرنے کا فیصلہ کر لیا -
اب مسلمان آسام کی جیلیں بھر دیں گے -
(چوہدری خلیق الزمان)
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

غیر لیگی مسلمانوں کی شمولیت کی صورت میں مسلم لیگ ، کانگرس سے کولیشن نہیں کرے گی -
چوہدری خلیق الزمان نے یو - پی میں کانگرس کی عیارانہ پیشکش ٹھکرا دی -
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

آسام کی حالت ، کانگرسی وزارت کئی مسلمانوں کو شہید اور زخمی کر چکی ہے -
لیکن کانگرسی وزارت کا دور ختم ہونے والا ہے -
(خلیق الزمان) -
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کلکتہ میں چودھری خلیق الزمان کا مسلمان ممبران اسمبلی سے تبادلہ خیالات -
چوہدری صاحب نے بنگال کے داخلی امور میں مداخلت کرنے سے اظہار معذوری ظاہر کیا -
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

یو - پی کی لیگ اسمبلی پارٹی ، اسمبلی کا بائیکاٹ کرے گی -
۲۱ اپریل کو علی گڑھ میں قطعی فیصلہ کیا جائیگا -
(خلیق الزمان) -
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴ - ۵

تقسیم پنجاب سے سکھوں کو کوئی فائدہ نہیں پہنچے گا -
(خلیق الزمان) -
کوئی پارٹی اور گروپ ، قیام پاکستان کے راستہ میں رکاوٹ نہیں بن سکتا -
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

ایک ماہ تک قیام پاکستان کے متعلق اعلان ہو جائے گا -
کوئٹہ میں چودھری خلیق الزمان کی تقریر -
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

پنجاب و بنگال کی تقسیم کا مطالبہ کانگرس کے سیاسی
دیوالیہ پن کا مظہر ہے -
کوئٹہ مسلم لیگ کے زیر اہتمام پاکستان کانفرنس میں
چودھری خلیق الزمان کی تقریر -
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

ریاست حیدرآباد ، آزاد و خود مختار ہے اور ہندوستانی
یونین میں شامل نہ ہو -
ریاست کے خلاف خطرناک عزائم کے سلسلہ میں
عوام متنبہ رہیں - (خلیق الزمان) -
۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

داؤد غزنوی ، مولانا

پنجاب کانگرس کمیٹی کے سابق صدر مولانا داؤد غزنوی،
پنڈت نہرو کی مسلم کش پالیسی کے خلاف بطور
احتجاج کانگرس سے مستعفی ہو کر لیگ میں شامل
ہوگئے -
کانگرس کو کوئی حق حاصل نہیں کہ تمام فرقوں کی
نمائندہ جماعت کہلائے -
میں باقی ماندہ زندگی لیگ کے لئے وقف کرتا ہوں -
(مولانا داؤد غزنوی) -
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۶

تمام نیشنلسٹ مسلمان لیگ میں آ جائیں تو ہندوستانی
مسائل حل ہو جائیں -
مولانا داؤد غزنوی کے اعزاز میں لیگ پارٹی کی
تقریب -
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مولانا داؤد غزنوی کو مبارک باد -
سیکرٹری مسلم لیگ سرگودھا کی طرف سے مسلم لیگ
میں شمولیت کے فیصلہ پر -
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

میں مدت سے ہندو کانگرس کی مسلم کش پالیسی سے
بیزار ہو چکا تھا -
تمام مسلمان مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں -
(مولانا داؤد غزنوی) -
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

مولانا داؤد غزنوی مسلم مسجد میں -
۲۶ جولائی کو خطبہ ارشاد فرمائیں گے -
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ہندو کانگرس مسلم مفاد کو کچلنے پر تلی ہوئی ہے -
تمام مسلمانوں کو مسلم لیگ میں شامل ہو جانا
چاہئیے - (داؤد غزنوی) -
۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ہندو اخبارات کی شر انگیزی -
مولانا داؤد غزنوی کی طرف سے مذمت -
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

دولتانہ ، میاں ممتاز محمد خان

لیگ اسمبلی پارٹی ، مسلم لیگ اور مسلم عوام کے سامنے
جوابدہ ہوگی -
یونینسٹ پارٹی کس کے سامنے جواب دہ ہے ؟ میاں
ممتاز دولتانہ کا بیان -
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۳

لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت کا مسئلہ -
مسٹر ممتاز دولتانہ کا تار -
تار میں تردید کی کہ میاں مشتاق احمد گورمانی نے
مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت قبول کرنے سے
انکار کر دیا -
۲۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

پنجاب کے دیہاتی مسلمانوں میں مسلم لیگ کے لئے
بے پایاں جوش -
ضلع منٹگمری کے دورے کے بعد مسٹر ممتاز دولتانہ
کا بیان -
۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ -

لیگی وفد اضلاع لاہور اور فیروز پور میں - میاں ممتاز
دولتانہ کے تاثرات -
۲۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۳

Marfat.com

ہم آزاد ہندوستان میں آزاد اسلامی حکومت کا مطالبہ کرتے ہیں ۔
فیروز پور میں میاں ممتاز دولتانہ کی تقریر ۔
۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

مسلمانان پنجاب کو صوبائی لیگ کی قیادت پر مکمل اعتماد ہے ۔
میاں ممتاز دولتانہ کا بیان ۔
۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

میاں ممتاز دولتانہ کا بیان ۔
ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کو غلام نہیں بنایا جائے گا ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

مسلمان افواہوں پر یقین نہ کریں ۔
میاں ممتاز دولتانہ کی اپیل ۔
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

قحط کو دور کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائیگی ۔
میاں ممتاز دولتانہ کا بیان ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کانگرسی جھوٹ کی تردید ۔
ممتاز دولتانہ نے اس افواہ کی تردید کر دی کہ مسلم لیگ کانگرس سے مل کر وزارت بنائیگی ۔
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

ضلع سیالکوٹ کے کسانوں کو شدید جانی نقصان اٹھانا پڑے گا ۔
حکومت پنجاب فوری اقدام کرے - (ممتاز دولتانہ)
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

لیگ مکمل آزادی چاہتی ہے ۔
میاں ممتاز دولتانہ کی تقریر ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ضمنی انتخابات میں یونینسٹ وزراء کی طرف سے ووٹروں پر سرکاری دباؤ ڈالنے کا منصوبہ ۔
میاں ممتاز دولتانہ کا الزام ۔

گورنر پنجاب سے وزراء کی سرگرمیوں کو ختم کرنے کا مطالبہ ۔
اسلامیان پنجاب، یونینسٹ وزارت کے تابوت میں آخری میخ گاڑھ دیں ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۵

لاہور سٹی مسلم لیگ ۔
میاں ممتاز دولتانہ کا بیان ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲ - ۳

ضمنی انتخابات میں سرکاری مداخلت شدید ہوگئی ۔
(ممتاز دولتانہ)
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

انگریز دیانت دار نہیں اور کانگرس ہندو امپیریلزم کا اقتدار چاہتی ہے ۔
ہندو کانگرس، مسلمانوں کی آزادی و حریت کے جذبہ کو کچلنا چاہتی ہے - (دولتانہ)
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ترک خطابات اب مسلم لیگ کے "کریڈ" میں شامل ہو چکا ہے ۔
اب کوئی خطاب یافتہ مسلم لیگ میں نہیں رہ سکتا ۔
(ممتاز دولتانہ) ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر دولتانہ کا تار ۔
اطلاع دی ہے کہ یہ خبر غلط ہے کہ میں نے اپنے خرچ پر امریکہ جانے کی پیشکش کی ہے ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

خواجہ ناظم الدین ، مسٹر ممتاز دولتانہ اور سردار نشتر کی کار ٹکرا گئی خواجہ صاحب اور مسٹر ممتاز دولتانہ زخمی ہوگئے ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر ممتاز دولتانہ مستعفی ہوگئے ۔
مسلم لیگ کی جنرل سیکرٹری شپ سے ۔
سردار شوکت حیات خان سیکرٹری منتخب ہوئے ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

Marfat.com

فسادات کی تحقیق کے لئے مخلوط کمیشن قائم کئے جائیں -
(ممتاز دولتانہ) -
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

پنجاب میں قیام امن کے لئے گول میز کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز -
بے گناہوں کو آتش انتقام کا نشانہ نہ بنایا جائے -
(دولتانہ) -
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

میاں ممتاز دولتانہ اور سردار شوکت حیات اپنے عہدوں سے مستعفی ہوگئے - وہ اب فساد زدہ علاقوں میں ریلیف کا کام کریں گے -
۲ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

ہم نے تقسیم کار کے لئے استعفیٰ دیئے ہیں -
میاں ممتاز محمد دولتانہ کا بیان -
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

ہم نے بہت کوشش کی کہ سکھ اپنی سیاسی خودکشی نہ کریں -
اب انہیں مزید سمجھانا بیکار ہے - ملک فیروز خان نون کا اعلان -
ممتاز دولتانہ کا بیان -
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۵ بقیہ صفحہ ۶ ، ۲ - ۳

وزارتی سفارشات کے بارے میں مسلمانوں میں پریشان خیالی پیدا کرنے کی کوشش -
میاں محمد ممتاز دولتانہ کی طرف سے مذمت -
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶

ڈیسائی ، بھولا بھائی

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کا بیان -
نمائندگان پریس کو بیان دیا کہ دونوں لیڈروں کی رفیقانہ جد و جہد سے جو فضا پیدا ہوئی اس کو خوشگوار بنایا جائے -
۲۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

کانگرسی ممبر مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہوں - مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کا نوٹس -
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

مسٹر ڈیسائی کو پارٹی -
نواب زادہ رشید علی خان صدر سٹی مسلم لیگ لاہور نے دی -
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

مرکز میں عارضی حکومت کے قیام کی کوشش -
مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی سرگرمیاں -
۱۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

موجودہ میزانیہ عوام کی صحیح نمائندوں کا تیار کیا ہوا نہیں - اس لئے اسے منظور نہیں کیا جا سکتا -
مسٹر ڈیسائی کی تقریر -
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب سول لبرٹیز کانفرنس -
مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی صدارت کریں گے -
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

ہم اتحاد چاہتے ہیں مگر اپنے اصول کو نہیں چھوڑیں گے -
پنجاب سول لبرٹیز کانفرنس کی کارروائی -
اجلاس مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی صدارت میں ہوا -
۱۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

لیاقت ڈیسائی سمجھوتے کے خلاف لارڈ ویول کو تہری تار -
مسٹر ڈیسائی کو کانگرس ورکنگ کمیٹی کی تائید حاصل نہیں -
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ -

صوبہ سرحد پولیٹیکل کانفرنس -

مسٹر ڈیسائی جھنڈا لہرائیں گے -

۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

حکومت کا اعلان ہندوستان کے مفاد کے منافی ہے -

اقتصادی پالیسی کے اعلان پر مسٹر ڈیسائی کا بیان -

۲۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

مسلم لیگی انتہا پسند اور اعتدال پسند گروہوں میں تقسیم ہو جائینگے -

ڈیسائی لیاقت سمجھوتے کے بارے میں مسٹر ڈیسائی کی اپنی رائے -

۲۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۶

کیا اب والیان ریاست پر ڈورے ڈالے جائینگے ؟

قومی حکومت کے لئے مسٹر ڈیسائی کی دوڑ دھوپ -

۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

۵ سال کے اندر آزادی مل جائے گی -

مسٹر ڈیسائی کی پیشگوئی -

۵ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی حالت نازک ہوگئی -

۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی چار ماہ کی علالت کے بعد چل بسے -

۷ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ڈیسائی کی برسی -

صوبہ کانگرس کے زیر اہتمام ایک جلسہ میں کانگرسی جھنڈے کو سلامی دی گئی -

۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

راما سوامی مدالیار ، سر

ہندوستانیوں کے لئے بس کھڑی ہے ، وہ اب بھی سوار ہو سکتے ہیں -

شملہ کانفرنس کے متعلق سر راما سوامی کا بیان -

۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

سر راما سوامی مدالیار کو خراج تحسین -

امریکہ کی فارن پالیسی ایسوسی ایشن کا بیان -

بکم اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

سر راما سوامی مدالیار کی سرگرمیاں -

کلکتہ میں چیمبر آف کامرس کو ہر ممکن امداد کا وعدہ دلایا -

۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

میں نے سان فرانسسکو سے کیا حاصل کیا - سر مدالیار کے تاثرات -

۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

سر راما سوامی نے روس سے امداد کی اپیل کی -

ہمیں پیٹ بھرنے کے لئے اناج کی ضرورت ہے -

۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

ایگزیکٹو کونسل کے ارکان کا اجلاس -

سر راما سوامی مدالیار کی صدارت میں -

۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

دنیا کا مستقبل تیرہ و تار نہیں ہے -

(سر راما سوامی) -

روسی نمائندے کی مخالفت سے بحث کا دروازہ نہیں کیا -

۲۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

عورتوں کو اس مرحلہ پر نہایت اہم پارٹ ادا کرنا ہے -

سر راما سوامی مدالیار کی تقریر -

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

برطانوی حکومت کے نئے اعلان پر سر راما سوامی کا تبصرہ -
اب دو پاکستان قائم ہو جائیں گے -
۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ - ۱ ، ۲ - ۲

ریاستوں کی مذاکراتی کمیٹی نے دستور ساز اسمبلی میں شرکت کی دعوت مسترد کر دی تھی -
سر راما سوامی کی تردید ، ان کی لاعلمی پر مبنی ہے -
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۳

جون ۱۹۴۸ء تک اختلافات مٹ جائینگے -
سر راما سوامی مدالیار کی توقعات -
۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

رائے ، کرن شنکر

بنگال میں تمام پارٹیوں کی ملی جلی وزارت قائم کی جائے -
کانگرس اس سلسلہ میں مدد کرے گی -
کرن شنکر رائے کا بیان -
۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

بنگال میں ابھی کچھ عرصہ اور گورنری راج قائم رہے گا -
مسٹر کرن شنکر راؤ کا بیان -
۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس کا وقار بڑھ گیا -
شملہ کانفرنس کی ناکامی پر کرن شنکر کا بیان -
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

بنگال کانگرس اسمبلی پارٹی کا لیڈر -
مسٹر کرن شنکر رائے منتخب ہوگئے -
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مرہٹی بولنے والے علاقوں کا ایک یونٹ بنایا جائے -
مسٹر شنکر راؤ کا مطالبہ -
۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کانگرس کمیٹی صرف گروپ بندی پر غور کرے گی -
مسٹر شنکر راؤ دیو کا بیان -
۳ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

رائے ، ایم - این

نظام حکومت میں عوام کو مؤثر نمائندگی حاصل ہو -
آزاد ہندوستان کے آئین کی وضاحت -
مسٹر ایم - این - رائے نے ایک پریس انٹرویو میں واضح کیا -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

ہندوستان کا سیاسی گرگٹ نمبر ۱ -
مسٹر رائے کی طرف سے مسٹر مہتہ کی شکایت -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

وائسرائے کی تقریر ہندوستانیوں میں سخت غلط فہمیاں پیدا کرے گی -
مسٹر ایم - این - رائے کا بیان -
۲۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

رحمت علی ، چودھری

ہم ہندوستان میں آٹھ پاکستانی ریاستوں کا قیام چاہتے ہیں -
چوہدری رحمت علی کا بیان -
۲۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

ہندوستان میں اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کا اقتدار یقینی ہو گیا ہے -
وزارتی مشن تجاویز پر پاکستان کے فدائی چوہدری رحمت علی کا تبصرہ -
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۵

Marfat.com

رشید علی خان ، نوابزادہ

لیگ سیشن کو کامیاب بناؤ -

نواب زادہ رشید علی خان نے اپیل کی -

۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

یوم فتح شاندار طریقہ سے منائیے -

نواب زادہ رشید علی خان کی اپیل -

۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

اعدائے ملت کے پراپیگنڈہ سے بچو -

نواب زادہ رشید علی خان کا بیان -

۲۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

نواب زادہ رشید علی خان کا بیان -

لاہور سٹی مسلم لیگ بحال ہو چکی ہے اور اس کی تمام الحاق شدہ جماعتوں نے کام کرنا شروع کر دیا -

۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

ووٹر بنیئے -

مجھے یہ دیکھ کر صدمہ ہوا ہے کہ مسلمانوں نے ووٹر بننے کی اہمیت و ضرورت پوری طرح محسوس نہیں کی - (نواب زادہ رشید علی خان) -

۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۵

ساورکر ، ویناٰیک دیمودار

مسٹر ساورکر پاکستان کے خلاف ایک کانفرنس بلا رہے ہیں -

بنگالی لیڈروں نے ساورکر کی تائید کی -

۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

مقتدر کانگرسی حلقے گاندھی جی کی مذمت کر رہے ہیں -

انگریز کے لئے ساتھیوں کی قربانی -

ساورکر کا بیان -

۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

مسلمانوں کو علیحدہ کرنے کے لئے علاقہ نہ دیا جائے -

مسٹر ساورکر صدر ہندو سبھا کا اعلان -

۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

پاکستان کے خلاف ہندو سبھا کی سرگرمیاں -

مسٹر ساورکر کا بیان -

۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

مسٹر ساورکر کا بیان -

مسلمان تلوار کے زور سے ناکام رہے ہیں - اب گاندھی جی سے امید پر بھی ناکام رہیں گے -

۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مسٹر ساورکر کا بیان -

اکھنڈ بھارت کانفرنس کو کامیاب بناؤ -

مسٹر ساورکر نے ملاقات کی ناکامی کے بعد اپنے خیالات کا اظہار اور اپیل کی -

یکم اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

ہندوؤں کو عہدے ملنے پر خوشی -

مسٹر ساورکر کا قوم پرستانہ بیان -

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

برطانیہ پر آزادی کی آس لگائے رکھنا غلط ہے -

دنیا میں طاقت ہی سب کچھ ہے - ہم مسلمانوں کے مقابلے کے لئے تیار ہیں -

سہاسبھائی لیڈر مسٹر ساورکر کے ہندوستانی خانہ جنگی کے عزائم -

۷ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

آئینی تبدیلیوں سے قبل ہندو سبھا کا مشورہ ضرور لیا جائے -

Marfat.com

وائسرائے سے ساورکر کی التجا ۔

۸ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ٦

ہندوؤں کے سوا کسی اور قوم کو نمائندگی حاصل نہ ہو ۔ اس طرح ہندوؤں کی یکجہتی کو خطرہ لاحق ہو جائے گا ۔ (ساورکر) ۔

۱۹ اگست ۱۹۴۵ - ٦ ، ۱ - ۲

وائسرائے کے نام ساورکر کا تار ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ٦ ، ٦

ساورکر کا پیغام دیش پانڈے کے نام ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

سپرو ، سرتیج بہادر

میں دعا کرتا ہوں کہ گاندھی جناح ملاقات کامیاب رہے ۔

سر تیج بہادر سپرو کا بیان ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

معاملات خارجہ کی ہندوستانی کونسل ۔

سر تیج بہادر صدارت کریں گے ۔

۱٦ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

سر تیج بہادر سپرو کی کمیٹی کا خیر مقدم ۔

رائے بہادر سیوا راج ایم ۔ ایل ۔ اے (مرکزی) نے پریس کو بتایا مذاکرات ناکام ہونے کے بعد میں سر تیج بہادر سے ملاقات کرونگا ۔

۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

سر تیج بہادر سپرو غیر جانبدار حضرات کی مصالحتی کمیٹی کے قیام کے سلسلے میں صفائی پیش کرتے ہیں ۔

۸ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

سپرو کمیٹی اور یونینسٹ پارٹی ۔
''بن بلائے مہمان''

سپرو نے کوئی دعوت نامہ نہیں بھیجا ۔

۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

سر سپرو کی مصالحتی کمیٹی کا اجلاس ۔
دہلی میں ہوگا ۔

۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

سپرو کمیٹی ابتدائی مشکلات کے باوجود اپنا کام کرنے پر تلی ہوئی ہے ۔

۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

سپرو کمیٹی میں ہمیں اعتماد نہیں ہے ۔
ڈاکٹر دتا کا بیان ۔

۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ٦

سپرو کمیٹی کی رپورٹ ۔
اپریل تک تیار ہو جائے گی ۔

۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

سر سپرو کی مصالحتی کمیٹی ۔
سر ہومی مودی سے تعاون کریں گے ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

راجہ ، فیڈرل حکومت کی حمایت میں ۔
سر سپرو کے دعوت نامے کا جواب ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

سر سپرو کو دعوت چائے ۔
میاں افتخار الدین صدر پنجاب کانگرس کمیٹی نے دعوت دی ۔

۲۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

ہندو سبھا سپرو کمیٹی کی مخالفت کرے گی ۔
کپتان کیشپ چندر کا بیان ۔

۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

سپرو کمیٹی کا سوال نامہ اور کانگرسی ۔
سابق وزیر تعلیم یو ۔ پی اور باہو پرشوتم داس ٹنڈن

Marfat.com

سپیکر نے سپرو کمیٹی کے سوال نامہ کا جواب دے دیا -
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۲، ۱

ڈاکٹر سید عبداللطیف کا بیان -
لیڈر پرستی کی مذمت -
سپرو کمیٹی کے سوالنامے کے جواب میں -
۹ فروری ۱۹۴۵ - ۲، ٦

سپرو کمیٹی کو میمورنڈم بھیجنے کا معاملہ -
لاہور میں ہندو لیڈروں کی میٹنگ -
۱۵ فروری ۱۹۴۵ - ۴، ۴

راؤ کمیٹی الہ آباد میں -
کمیٹی کے ارکان سر سپرو کے ہاں قیام کریں گے -
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۲، ۱

پسماندہ اقوام کا جلسہ -
سپرو کمیٹی میں مطالبات پیش کرنے کا فیصلہ -
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۱، ۱

سپرو کمیٹی کا جلسہ -
زیر صدارت سر تیج بہادر نئی دہلی میں ہوگا -
۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۴، ۴

سپرو کمیٹی رپورٹ کی مخالفت -
مدراس ہندو سبھا کا ایمری کو تار -
۲۵ فروری ۱۹۴۵ - ۲، ٦

سپرو کمیٹی کو کرسچیئن پارٹی کا میمورنڈم -
جس میں پاکستان کی مخالفت اور آل انڈیا فیڈریشن کی حمایت -
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۴، ۲

سپرو مصالحتی کمیٹی نے اپنا کام ختم کر لیا -
اچھوتوں کے متعلق اپنی تجاویز مکمل کر لیں -
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴، ٦

سپرو ویول مذاکرات کی متوقع کامیابی -
ہندوستان کا سیاسی تعطل دور ہونے کے امکانات -
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳، ۲ - ۱

قومی حکومت کا قیام -
سپرو کمیٹی تجاویز پیش کرے گی -
۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱، ۵

فیڈریشن کے قیام اور قومی حکومت کا مطالبہ -
سپرو کمیٹی کا لارڈ ویول کو تار -
۴ اپریل ۱۹۴۵ - ۳، ۱ - ۲

سپرو کمیٹی کی تجاویز -
لندنی حلقوں کے تاثرات -
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۱، ۳

سپرو کمیٹی کی حمایت -
صدر، سکھ یوتھ لیگ امرتسر کا بیان -
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۱، ٦

سپرو کمیٹی سانپ کمیٹی ثابت ہوئی ہے -
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۲، ۴

اتحاد کے سراب کی خاطر ہندوؤں کو اقلیت کا درجہ دے دیا گیا ہے -
سپرو تجاویز پر ہندو سبھائی حلقوں کا اضطراب -
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۴، ۳ - ۴

مسلم پریس نے سپرو تجاویز کو بنظر استحقار ٹھکرا دیا ہے -
نام نہاد مصالحتی کمیٹی کی تجاویز پر انگریزی اخبارات کے تبصرے -
۱۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۴، ۴ - ۵

آل انڈیا ریڈیو کے ذریعے اکھنڈ ہندوستان کا پراپیگنڈہ -
سپرو تجاویز کے سلسلے میں مسلمانوں کے بیان نشر نہیں کئے جاتے -
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۴، ۵ - ٦

Marfat.com

کوئی وائسرائے مصالحتی کمیٹی کے فیصلوں کو نظر انداز نہیں کر سکتا ۔
اگر عوام کی تائید حاصل ہو جائے ۔ سر سپرو کی منطقی باتیں ۔

۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲ - ۴

مصالحتی کمیٹی کی رپورٹ ۔
سر سپرو نے لکھنی شروع کر دی ۔

۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

سر تیج بہادر سپرو نے سیاسیات سے کنارہ کش ہونے کا فیصلہ کر لیا ۔
مصالحتی کمیٹی کی رپورٹ کی تکمیل کا انتظار ہے ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

سپرو کمیٹی کی رپورٹ بہت ضخیم ہوگی ۔
مکمل ہونے کے بعد ایک اور کمیٹی معائنہ کرے گی ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

سپرو تجاویز اور گاندھی جی ۔
سر تیج بہادر اور باپو میں نامہ و پیام ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

ہندوؤں سے انصاف نہ ہونے کے باوجود میں ہندوؤں سے انصاف کرتا ہوں ۔
سر تیج بہادر سپرو کا بیان ۔

۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

تعطل کے حل کے لئے کوششیں جاری رکھیں ۔
میری دعائیں آپ کے شامل حال ہیں ۔
سپرو کی طرف سے لارڈ لارنس کو مبارک باد ۔

۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

مسٹر ایٹلی کے بیان پر سپرو کا اظہار مسرت ۔
سر تیج نے کہا کہ جو وزارتی مشن آئندہ ہفتہ ہندوستان آ رہا ہے ، اس سے پورا پورا تعاون کیا جانا ضروری ہے ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

رائٹ آنریبل سر تیج بہادر سپرو فرماتے ہیں ۔
نئے ہندوستان کی ستمبر میں کفایت شعاری پہلے سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہمارا ایک قومی اثاثہ ثابت ہوگی ۔

۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

سری نواس شاستری کی موت ۔
سر تیج بہادر نے کہا : وہ ایک اچھے سیاست دان تھے ۔

۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

اتحادی تنظیم امن میں جنوبی افریقہ اور ہندوستان کا قضیہ ۔
سر سپرو نے حکومت ہند کے اقدام کی تعریف کی ہے ۔

۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

سہروردی ، حسین شہید

کلکتہ کو خوراک پہنچانے کا فرض ۔
مسٹر حسین شہید سہروردی کا بیان ۔ (حکومت ہند کا فرض ہے) ۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

لائن سسٹم ناقابل برداشت ہے ۔
سر حسین شہید سہروردی کی تقریر ۔
ہندوستان کا کوئی فرزند اور اسلام کا کوئی نام لیوا آسام کے لائن سسٹم کی تباہ کاریوں کو برداشت نہیں کر سکتا ۔

۲۱ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ کو صحیح معنوں میں عوام کی جماعت بنائیے ۔
بنگالی مسلمانوں کو سر حسین سہروردی کا مشورہ ۔

۳ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

فضل حق کے حواری انتخابات میں اشتعال انگیز رویہ اختیار کئے ہوئے ہیں ۔
سر حسین شہید سہروردی کا بیان ۔

۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

صوبہ بنگال میں مسلم لیگ کو وزارت بنانے کی دعوت مل گئی ۔
مسٹر سہروردی بہت جلد وزراء کی فہرست مرتب کر لیں گے ۔
۴ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ - ۲

کانگرس نے بنگال میں لیگی امیدواروں کو ہر جگہ ناکام بنانے کی کوشش کی ۔ اس کے باوجود اب مسلم لیگ کو ۱۱۷ ارکان اسمبلی کی تائید حاصل ہے ۔
(مسٹر حسین شہید سہروردی کا بیان) ۔
۴ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ ۲

کانگرسیوں نے ضلع رانچی میں ایک سو ادی باسیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا ۔ وہ اب تشدد کا الزام دوسری جاعتوں پر کیسے عائد کر سکتی ہے ۔
(سہروردی) ۔
۷ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۵ - ٦

بنگال کی تقسیم ناممکن ہے ۔ اس سے تمام باشندوں کو سخت نقصان پہنچے گا ۔
وزیر اعظم بنگال مسٹر شہید سہروردی کا اعلان ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴٦ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس پارٹی کو اشتراک عمل کی دعوت دی جائیگی ۔
مسٹر سہروردی کا بیان ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳ - ۴

صدر کانگرس سے سہروردی کی اپیل ۔
کانگرس کو وزارت میں شامل ہونے کی دعوت ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴٦ - ٦ ، ٦

بنگال میں کانگرس لیگ کولیشن کے لئے مذاکرات ۔
مایوسی کی کوئی وجہ نہیں ۔ (سہروردی)
۱۸ اپریل ۱۹۴٦ - ٦ ، ٦

کانگرس صرف غیر مسلم وزراء کا کوٹہ مہیا کرنے کی مجاز ہے ۔ وہ صرف بنگال کی ہندو اکثریت کی نمائندہ ہے ۔ (سہروردی)
۱۸ اپریل ۱۹۴٦ - ۴ ، ۲ - ۳

مسٹر سہروردی آج مسلم وزراء کی فہرست گورنر کو دے دیں گے ۔
مذاکرات کی ناکامی پر۔۔۔ پھیلانے والے خوش ہو سکتے ہیں ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴٦ - ۱ ، ۴ - ۵

مصالحت کی کوششوں کو مسٹر رامے نے تارپیڈو کیا ۔
(سہروردی)
راشٹر پتی آزاد ، سہروردی کے تجویز کردہ کانگرسی کوٹا سے مطمئن تھے ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴٦ - ۵ ، ۱ - ۲

مسٹر سہروردی نے کانگرس کی توہین کی ۔
کیا فرماتے ہیں مفتی سیاست بنگال ؟
۲۵ اپریل ۱۹۴٦ - ۵ ، ۵

آسام سے بنگالی آباد کاروں کا اخراج ۔
مسٹر سہروردی حکومت ہند سے بات چیت کریں گے ۔
۹ مئی ۱۹۴٦ - ۲ ، ٦

تمام جماعتوں کی طرف سہروردی کا دست تعاون ۔
۱۵ جون ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳ - ۴

اگر دیانتداری کا مسلک اختیار کیا جائے تو لیگ اب بھی تعاون پر آمادہ ہے ۔ لیگ کو نظر انداز کیا گیا تو ہم بنگال میں متوازی حکومت قائم کر لیں گے ۔ (مسٹر سہروردی)
۱۱ اگست ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳ - ۴

نہروانی ایگزیکٹو کے ارکان جتنی بار چاہیں عہدوں کے حلف اٹھائیں ۔ مسلمانوں کو اس معاملہ میں کوئی دلچسپی نہیں ۔
مسٹر حسین شہید سہروردی کا اعلان ۔
یکم ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ - ۲

لیگ کانگرس مفاہمت کی بنیادی شرط دونوں جماعتوں میں دیانتدارانہ تعاون ہے ۔
مسلمانوں کا ڈائرکٹ ایکشن پرامن ہوگا ۔
(مسٹر سہروردی)
۱۳ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

بنگال کی لیگ وزارت کو اقتدار سے ہٹانے کے لئے
کانگرس کی سب سازشیں ناکام ثابت ہوئیں -
مسٹر سہروردی کو گالیاں دینے والے اب ان کے
ماتحت وزیر بننا چاہتے ہیں -
۱۳ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ - ۲

وزارت بنگال کے خلاف تحریک عدم اعتماد -
''میں اس کا خیر مقدم کرتا ہوں'' - (سہروردی)
۱۴ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۵

فسادات بہار ہماری تاریخ کا دردناک سانحہ ہیں -
وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی کی تقریر -
۲۲ نومبر ۱۹۴٦ - ۳ ، ۱ - ۲

کانگرس کی روش اور مسٹر سہروردی کا بیان -
۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ - ۳

اگر فساد کرانا ہی مقصود ہوتا تو مسلم لیگ اس کے
لئے کلکتہ کا انتخاب نہ کرتی -
فوج نہ آنے پر مسٹر سہروردی نے کئی بار مستعفی
ہونے کی دھمکی دی تھی -
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مظلوم کو اپنے وطن سے ہجرت کے ارادہ سے کوئی
طاقت روک نہیں سکتی -
وزیر اعظم بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی کی
رائے -
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

نوا کھلی اور پٹرہ کے فسادات میں جانی نقصان کی صحیح
رپورٹ -
بنگال کونسل کے اجلاس میں مسٹر سہروردی کا
بیان -
۸ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦

بہار اور نواکھلی و پٹرہ کے فسادات کے سلسلہ میں
تحقیقات -

مشترکہ کمیشن قائم کرنے کی تجویز احمقانہ تھی -
(سہروردی)
۱٦ فروری ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳ - ۳

مسٹر سہروردی وزیر اعظم بنگال کا بیان -
''سٹیٹسمین'' کے نامہ نگار سے انٹرویو کے دوران کہا -
اگر کانگرس نے عارضی حکومت کے مسلم لیگی
ارکان کے متعلق اپنا رویہ تبدیل نہ کیا تو ہندوستان
کی فرقہ وارانہ فضا مکدر ہونے کا اندیشہ ہے -
۲۱ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ٦

وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی پٹنہ پہنچ گئے -
پٹنہ میں مسلم لیگ نیشنل گارڈز کی گرفتاری اور
رہائی -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

صوبہ بنگال کو تقسیم نہیں ہونے دیا جائے گا -
(مسٹر سہروردی)
بنگال کے ہندو اور مسلمان ، صوبہ کی تقسیم کے خلاف
متحد ہو جائیں -
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳ - ۳

بنگال میں ابھی کانگرس پارٹی سے کولیشن نہیں
کی جائے گی -
وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی کا اعلان -
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

مسٹر سہروردی کا بیان -
۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳

صوبہ بنگال مرکزی حکومت سے علیحدہ ہوکر رہے گا -
وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی کا اعلان -
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

انتقام لینے کی پالیسی ترک کر دیجئے اور حکومت کو
انصاف کرنے کا موقعہ دیجئے -
بنگالی عوام سے مسٹر حسین شہید سہروردی کی
اپیل -
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ٦

Marfat.com

بنگال کے بعض ہندوؤں کی طرف سے تقسیم کا مطالبہ
مایوسی کے جذبات ظاہر کرتا ہے - وہ اس شرانگیز
تحریک کو ختم کر دیں - وزیر اعظم سہروردی کا
مشورہ -

۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

مسٹر سہروردی کے بیان پر تردید -

۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

راجہ مہندر پرتاپ نے وزیر اعظم بنگال کو ایک
تار بھیجا جس میں متحدہ بنگال کے متعلق مسٹر
سہروردی کے بیان کی تائید کی گئی -

۳ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴ - ۵

تقسیم ہند کے باعث بنگال کو ضروری قرار دینا غلط
ہے -

محض بیانات بازی سے کلکتہ حاصل نہیں کیا جا سکتا -
(سہروردی)

۹ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی سیاسیات سے دستبردار
ہو جائیں گے -

وہ ... نظام کی وزارت عظمیٰ قبول کر لیں گے -

۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

نواکھلی کے حالات کے متعلق خود غرض جماعتیں غلط
پراپیگنڈہ کر رہی ہیں -

وزیر اعظم بنگال مسٹر سہروردی کی طرف سے
شرانگیزوں کی مذمت -

۷ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

سچر ، لالہ بھیم سین

میں نے اسمبلی کے اجلاس میں کیوں شرکت کی ؟

لالہ بھیم سین سچر کا وزیر اعظم کے نام خط -

۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر بھیم سین سچر کی گرفتاری -

دیوان چمن لال ایم - ایل - اے کی ضمانت پر رہائی -

۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

مسٹر سچر کے خلاف مقدمہ چلایا جائے گا -

پابندی کی خلاف ورزی کے الزام میں -

۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

لالہ بھیم سین سچر کے خلاف مقدمہ -

سماعت ملتوی کر دی گئی -

۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

اجلاس اسمبلی میں شریک ہو کر مسٹر سچر نے قانونی
خلاف ورزی نہیں کی -

مسٹر بھیم سین سچر کے خلاف مقدمہ - وکیل صفائی
کے دلائل -

۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

لالہ بھیم سین سچر لیڈر اپوزیشن کے خلاف مقدمہ کی
سماعت -

مقدمہ ۱۰ اپریل تک ملتوی -

۲۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

لیجسلیچر میں میری شمولیت کسی طرح بھی خلاف
قانون نہ تھی -

اپنے مقدمے میں لالہ بھیم سین کی بحث -

۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

حکومت پنجاب تمام سیاسی قیدی رہا کر دے -

لالہ بھیم سین سچر کا بیان -

۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

پنجاب کے قیدی رہا کر دیئے جائیں -

مسٹر بھیم سچر کا بیان -

۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

کانگرسی نظربندوں سے پابندی ہٹانے کا سوال -

لالہ بھیم سین سچر نے معاملہ گورنر تک لے جانے
کی دھمکی دی -

۳ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

انتخابات میں عوام کا فرض -
مسٹر سچر کی اپیل -
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

لالہ بھیم سین سچر کا بیان -
پنجاب کی نئی وزارت اقتصادی کو عملی جامہ پہنانے کے لئے -
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لالہ بھیم سین سچر نے مطالبہ کیا کہ لاہور میں فائرنگ کی آزاد تفتیش کی جائے -
۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

سناتن دھرم کالج کے طلبہ کی فساد انگیزی -
لالہ بھیم سین سچر کے نام کھلا خط -
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۳

بھیم سین سچر ابھی تک دو طلباء رہا نہیں کرا سکے-
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ - ۳

کانگرسی وزیروں کے دربار -
لالہ بھیم سین سچر کی پریس کانفرنس -
۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

کانگرسی وزیروں کے دربار -
لالہ بھیم سین سچر کی پریس کانفرنس -
۱۴ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

ہندو کانگرس نے پروفیسر کے - ٹی - شاہ کی قربانی دیکر وزارت بچالی -
لالہ بھیم سین سچر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کا نوٹس -
جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

ڈسٹرکٹ کانگرس کمیٹی نے کانگرسی وزیروں کو مشکل میں ڈال دیا -
کیا لالہ بھیم سین سچر کو ستیہ گرہ کرنا پڑے گا -
یکم اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

ہم پنجابیوں کی پوری طرح خدمت نہیں کر سکے -
لالہ بھیم سین سچر کا اعتراف -
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

چوٹالہ کے مزارعین کی تحریک کسی نہ کسی طرح ختم کرائیے -
ڈاکٹر کچلو اور سردار لہنا سنگھ سے بھیم سین سچر کی درخواست -
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد -
لالہ بھیم سین سچر کی توجہ کے لئے -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد -
لالہ بھیم سین سچر جی کی توجہ کے لئے -
انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں چیلنج کیا کہ موجودہ گورنمنٹ کے عہد میں کسی مسلمان کے ساتھ بے انصافی نہیں ہوئی -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

لالہ بھیم سین سچر توجہ فرمائیں -
پنجاب کے وزیر خزانہ لالہ جی کی طرف سے روپڑ کے ضمنی انتخاب میں اکالی امیدوار کی تائید کرنے کے کے لئے کچھ کانگرسیوں کو بذریعہ تار ہدایت بھیجی گئی ، جس پر ٹکٹ لگے ہیں ''وہ سروس ٹکٹ ہیں'' -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

لالہ بھیم سین سچر نے کانگرس ہائی کمان کو امداد کے لئے پکارا -
۲۸ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

لالہ سچر اور سردار سورن سنگھ نے پنڈت نہرو کو ایک میمورنڈم بھیجا ہے جس میں یہ مطالبہ کیا گیا کہ صوبہ میں ایک گورنر کے ماتحت دو یا تین طبقہ داری نظام حکومت فوراً قائم کر دیئے جائیں -
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

ہم پھر ایک دوسرے سے آ ملیں گے -
لالہ بھیم سین سچر کی توقعات -
۶ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

Marfat.com

فسادات سے کوئی مقصد حل نہیں ہوگا ۔

لالہ بھیم سین سچر کی اپیل ۲۸ جون ۔

۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۴، ۲

اقلیتوں کو پاکستان کا وفادار شہری بن کر رہنا چاہیئے۔

مغربی پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں سے لالہ بھیم سین سچر کی اپیل ۔

۷ اگست ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - ۶

سعداللہ خان ، سر محمد

صدر آسام پراونشل مسلم لیگ کے خلاف مقدمہ چلانے کی تجویز ۔

آسام اسمبلی میں سر سعداللہ کا بیان ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۴، ۵ - ۶

خان بہادر سعداللہ خان کو وزارت کی پیشکش نہیں ہوئی ۔

ایک انٹرویو میں بتایا ۔

۲۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۴، ۳

آسام میں لائن سسٹم منسوخ کر دیا جائے گا ۔

وزیر اعظم آسام سر سعداللہ کا بیان ۔

۹ فروری ۱۹۴۵ - ۴، ۳ - ۴

آسام میں نئی وزارت کن اشخاص پر مشتمل ہوگی ۔

سر سعداللہ کی تجویز ۔

۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲، ۴ - ۵

صوبہ سرحد کی اکثریت اب بھی مسلم لیگ کی ہی حامی ہے ۔

خان بہادر سعداللہ خان ایم ۔ ایل ۔ اے کا بیان ۔

۵ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۱ - ۲

آسام کی کانگرس پارٹی ، وزارت کی تائید سے دستکش ہوگئی ۔

سر سعداللہ کو مسٹر باردولائی کا مکتوب ۔

۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

آسام ، ہندوستان کا پہلا صوبہ تھا جہاں کانگرس سے پابندیاں ھٹائی گئیں ۔ (سر سعداللہ کا بیان)

صوبہ کے تمام کانگرسی ممبران اسمبلی کو رہا کیا گیا۔

یہ ایک بہتان ہے کہ ہم نے معاہدہ توڑا ۔

۹ اگست ۱۹۴۵ - ۵، ۱ - ۴

لائن سسٹم کے متعلق کوئی ترمیم قبول نہیں کی جائیگی ۔

سر محمد سعداللہ کو مسٹر باردولائی کا مکتوب ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶، ۱ - ۲

سندھی ، شیخ عبدالمجید

مولانا عبدالمجید سندھی کی تقریر ۔

آپ نے امید ظاہر کی کہ دونوں لیڈروں میں پھر ملاقات ہوگی ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴، ۳

سندھ میں ایک اور وزارتی انقلاب کی تیاریاں ۔

شیخ عبدالمجید سندھی کی قیادت میں نئی وزارت ؟

۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۱ - ۶

ہندوستان کی آزادی کا انحصار ہندو مسلم مسئلے کے حل پر ہے ۔

کراچی میں شیخ عبدالمجید سندھی کی تقریر ۔

۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱، ۴ - ۷

کیا سر غلام حسین ہدایت اللہ سیاسیات سے کنارہ کش ہو جائینگے ؟

شیخ عبدالمجید سندھی وزارت میں شامل کر لیئے جائینگے ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

کانگرس ، لیاقت ڈیسائی فارمولے پر قائم نہیں رہی ۔

شیخ عبدالمجید سندھی کا بیان ۔

۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

جنگ سے اکتائے ہوئے انگلستان کو لیبر حکومت کی ہی ضرورت تھی ۔

لیبر پارٹی کی کامیابی پر شیخ عبدالمجید سندھی کے تاثرات ۔

۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵، ۱ - ۲

Marfat.com

انڈین یونین میں ہندوؤں اور مسلمانوں کی مساوی نیابت ضروری ہے -
وزارتی مشن کی سکیم پر شیخ عبدالمجید سندھی کا تبصرہ -
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

دستور ساز اسمبلی اور شیخ عبدالمجید سندھی -
سندھی نے کہا کہ دستور ساز اسمبلی کے قیام کی تمام کارروائی سراسر خلاف آئین ہے -
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

شیخ عبدالمجید سندھی کے جلسہ کا حشر -
ہڑبونگ مچ گئی - کئی لوگ زخمی ہوئے -
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سیتلواڈ ، دیوان چمن لال

دادا بھائی ناورجی آنجہانی کی برسی -
برسی کے موقع پر سر چمن لال سیتلواڈ نے کہا :
"دادا بھائی ناروجی نے وہ شاندار ورثہ چھوڑا ہے جس سے ہندوستان بہت فائدہ اٹھا سکتا ہے" -
چمن لال نے راجگوپال آچاریہ کی تقریر کا حوالہ دیتے ہوئے کہا :
"گاندھی اور دادا بھائی میں کوئی سیاسی مشابہت نہیں" -
۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

نیشنل حکومت اور سیاسی لیڈروں کی رہائی -
مسٹر چمن لال سیتلواڈ کی تقریر -
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

لیبر حکومت ہندوستان کی غذائی قلت کے مسئلے پر توجہ ہی نہیں دیتی - نومبر تک غذائی امداد نہ ملنے پر تین کروڑ ہندوستانی لقمہ اجل بن جائیں گے -
(چمن لال)
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

نئی حکومت کو ملک بھر کی نمائندہ حکومت خیال نہیں کیا جا سکتا -
بہتر ہوتا اگر مسلمانوں کی نشستیں خالی رکھی جاتیں - (چمن لال سیتلواڈ)
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

وائسرائے کے نشری اعلان کے بارے میں مسٹر جناح کے اعتراضات صحیح ہیں -
سر چمن لال سیتلواڈ کا حقائق افروز بیان -
۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

گروپنگ اور برطانوی حکومت کا طریق کار -
سر چمن لال سیتلواڈ کی رائے -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

تقسیم پنجاب اور بنگال ضروری ہے -
دیوان چمن لال کی رائے -
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

دیوان چمن لال کا پراسرار مشن -
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

سید ، غلام مصطفیٰ (جی - ایم - سید)

میں نے وزارت سندھ کے خلاف الزمات واپس نہیں لئے -
مسٹر جی - ایم - سید صدر صوبہ مسلم لیگ کا بیان -
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کا ٹریبونل ، سندھ اسمبلی کے انتخابی مسئلہ کا فیصلہ کرے -
مسٹر جی - ایم - سید کا بیان -
۲۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

میں اب بھی مسلم لیگی اور پاکستانی ہوں -
مسٹر سید کا بیان -
۲۷ دسمبر ۱۹۴۵ -

Marfat.com

مسٹر سید کا بیان ۔

سندھ کی وزارتی بساط پر سیاسی شطرنج ۔

مسٹر سید ، سر غلام حسین اور شیخ عبدالمجید کی چالیں ۔

۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

میں اور مسٹر گزدر، سر غلام حسین کی پارٹی کے خلاف ہیں ۔

خان بہادر کھورو کے مقدمے میں مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید کی شہادت ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

مسٹر سید کے خلاف حکم نظر بندی منسوخ کر دیا گیا ۔

۹ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

مسٹر سید کی نظر بندی کا حکم ۔

نقل مطابق اصل ۔

۱۵ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید سے انٹرویو ۔

انٹرویو میں کہا کہ "اگر بادشاہ ، دن کو رات کہے تو کہہ دے کہ ھاں" ۔

۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

سندھی لیگ لیڈروں کی واپسی ۔

مسٹر سید کا بیان دینے سے انکار ۔

۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

وزرائے سندھ اور مسٹر سید کے درمیان گفتگو ۔

صوبہ کے انتظامی امور پر غور ۔

۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

مسٹر سید کے اقدام کی مذمت ۔

سندھ کے چار مقتدر زعماء کا بیان ۔

۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

میں اب بھی صدر ہوں ۔

مسٹر سید کا بیان ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

سندھ میں یوم فتح ۔

مسٹر سید کے رویہ کی مذمت ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسٹر سید کی کامیابی کے امکانات ۔

سندھ اسمبلی کے بلامقابلہ رکن منتخب ہو جائیں گے ۔

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مسٹر سید ، کانگرسیوں سے مل کر پاکستان قائم کریں گے ۔

سندھ وزارت عظمیٰ کے لئے سواد اعظم سے غداری ۔

۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

سید کو گورنر سندھ کا جواب ۔

ان کی چھٹی پر غور کیا جا رہا ہے ۔

۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سر غلام حسین کے وزیر اعظم بننے پر مسٹر سید کی بوکھلاہٹ ۔

۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

مسٹر سید نے وائسرائے کو میمورنڈم بھیجا ۔

گورنر سندھ نے اکثریت والی پارٹی کو نظر انداز کرکے بے انصافی کی ہے ۔

۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسٹر سید، سندھ میں کانگرس منشور کو اپنائیں گے ۔

سندھ کولیشن پارٹی کا معاہدہ شائع ہوگیا ۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید نے ہدایت اللہ وزارت میں عدم اعتماد کی تحریک کا نوٹس دیا ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

مسٹر سید کے مکان پر بھوک ہڑتال ۔

قاضی محمد مصطفیٰ کا فیصلہ ۔

مطالبہ یہ ہے کہ مسٹر سید صوبہ میں لیگ وزارت توڑنے کی مساعی ترک کر دیں ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱، ۵

قاضی مصطفیٰ نے بھوک ہڑتال کر دی ۔

مسٹر سید کی مساعی کے خلاف احتجاج ۔

لیگ وزارت کو توڑنے کی مساعی کے خلاف ۔

۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۲، ۶

مسٹر سید کو ایک اور غدار مل گیا ۔

اسمبلی کے رکن خان بہادر حاجی فضل محمد خان لغاری لیگ سے مستعفیٰ ہو کر مسٹر سید کی کولیشن میں شامل ہوگئے ۔

۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶، ۲

موجودہ اجلاس صرف دستور ساز اسمبلی کے نمائندگان کے انتخاب کے لئے ہے ۔

موجودہ وزارت سے انتقام لینے کے لئے مسٹر سید کی دوڑ دھوپ ناکام ۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۵، ۳ - ۴

پنجاب سے سندھ کے الحاق کی مخالفت ۔

مسٹر سید کی پریشان خیالی ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۴، ۳

سندھ اسمبلی کے سپیکر کے خلاف تحریک عدم اعتماد پیش نہیں کی جائے گی ۔

مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید کے مکان پر سرخ پوشوں کا زبردست پہرہ ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲، ۱ - ۲

سندھ کی لیگ اسمبلی پارٹی آج نئے وزراء مقرر کرے گی ۔

وائسرائے سے مسٹر سید نے سندھ کے حالات میں مداخلت کی اپیل کی ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۳ - ۴

اب کولیشن پارٹی کو وزارت بنانے کا موقع ملنا چاہئیے ۔

وائسرائے کو مسٹر جی ۔ ایم سید کا ایک اور تار ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

نئے انتخابات کی تکمیل تک سندھ کی موجودہ وزارت ہی صوبہ کا نظم و نسق چلائے گی ۔

مسٹر سید کی طرف سے موجودہ وزارت کی برطرفی کا مطالبہ ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۳ - ۴

مسٹر جی ۔ ایم ۔ سید یقیناً شکست کھائیں گے ۔ (گزدر)

مسلم لیگ باقی تمام مسلم نشستوں پر قابض ہو جائے گی ۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

سید محمود ، ڈاکٹر

ڈاکٹر سید محمود کا سیاسی بیان دینے سے انکار ۔

۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱، ۲ - ۳

مہاتما گاندھی کو نظر بند ممبران ورکنگ کمیٹی کی رائے سے آگاہ کیا جائے گا ۔

ڈاکٹر سید محمود کا بیان ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳، ۵ - ۶

ڈاکٹر سید محمود گرفتاری سے پہلے ورکنگ کمیٹی سے مستعفی ہو چکے تھے اور آل انڈیا کانگرس کمیٹی میں انہوں نے سول نافرمانی کی مخالفت کی تھی ۔

میں نے ۸ اگست ریزولیوشن کی ذمہ داری لینے سے انکار کر دیا تھا ۔

Marfat.com

گاندھی جی ایک شدید غلطی کے مرتکب ہوئے ہیں -
سید محمود کی رہائی کا مسئلہ بے نقاب ہو گیا -
خط و کتابت شائع ہو گئی -

۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۶

جواہر لال ہندوستان کے محبوب رہنما ہیں -
ڈاکٹر سید محمود کا پیغام -

۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

تمدنی اور معاشرتی انقلاب کی ضرورت -
سید محمود کی تقریر -

۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

ڈاکٹر سید محمود کا بیان -
گاندھی نے مجھے قوم پرستوں کی فہرست تیار کرنے کے لئے کہا -

۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

لیگ کے خلاف سید محمود کا محاذ -
احرار ، سید محمود کے ہمنوا نہیں -

۳ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

ڈاکٹر سید محمود کا باپو کی مدح میں سر فیروز کے بیان پر اظہار تعجب -

۶ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

سید محمود کا بیان -
جب کانگرس اور اس کی ماتحت جماعتیں قانونی طور پر کام شروع نہیں کرتیں ان کے نام چار آنہ ممبروں کی بھرتی نہ کی جائے -

۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

سید محمود یونائیٹڈ پارٹی میں شامل ہو گئے -
پارٹی کے ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا -

۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

آزاد ہندوستان کے لئے لنکا سے علیحدگی ناقابل برداشت ہے -
کولمبو میں ڈاکٹر سید محمود کی تقریر -

۱۶ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

لنکا میں ہندوستانی مزدوروں کو ووٹ دینے کا حق حاصل نہیں ہے -
لنکا میں ڈاکٹر سید محمود کی تقریر -

۲۵ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

شام کی صورت پر مسٹر جناح کا انتباہ قابل تعریف ہے -
ڈاکٹر سید محمود کا بیان -

۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۵

کانگرس کی مجلس عاملہ کی خانہ پری -
رفیع احمد قدوائی سید محمود کے جانشین ہونگے -

۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

شاہنواز ، کیپٹن

مسٹر شاہنواز، گاندھی جی کے عدم تشدد پر ایمان لے آئے - اب میں عدم تشدد کے ذریعے جنگ آزادی لڑوں گا -

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

ہمیں خون بہانے سے گریز نہ کرنا چاہیئے -
(اگر آزادی حاصل نہ ہو سکے)
مسٹر شاہنواز نے کہا -

۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسٹر شاہنواز بال بال بچ گئے -
مسلمانوں نے آپ کی کار کو گھیر لیا - کانگرس مردہ باد اور لیگ زندہ باد کے نعرے لگائے -

۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

شاہ نواز کی سرگرمیاں -
(انڈین نیشنل آرمی کے کیپٹن جو [illegible] میں مسلم لیگ کے خلاف تقریریں کر رہے ہیں

۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶ [illegible] ۳ ، ۱ - ۳

"آزاد ہند" کے متعلق کتاب -
کیپٹن شاہ نواز مرتب کر چکے ہیں -

یکم مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

غازی آباد اور گڑھ مکتیشور میں ہندو یاتریوں کے مظالم -
جاپانیوں کے مظالم بھی اس قدر ہولناک نہ تھے -
میجر شاہنواز کا اعتراف -

۱۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

شاہنواز ، بیگم جہاں آراء

پاکستان کے بغیر ، خانہ جنگی -
. بیگم شاہنواز اور مسٹر اے - ایچ - اصفہانی نے
نیو یارک میں اخباری نمائندوں کو بتایا -

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کل ہند تبلیغ کانفرنس کراچی کا تیسرا شاندار اجلاس -
بیگم شاہنواز کی تقریر -

یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

ہندوستانی مصائب کا واحد حل ، تقسیم ہے -
نیو یارک میں بیگم شاہنواز کی تقریر -

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

شوکت حیات ، سردار

شوکت حیات خان کی تقریر -
پنجاب اسمبلی کا سیشن یہ فیصلہ کر دے گا کہ
اکثریت کس کے ساتھ ہے -

۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مسلمانان لاہور کا جلسہ عام -
لاہور میں سردار شوکت حیات ڈے -

۲ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

لاہور میں شوکت حیات ڈے - برطرفی کی مذمت -

۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

گورداسپور میں یوم شوکت -
عبدالغفور خان کی صدارت میں جلسہ ہوا -

۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

فیروز پور میں ''یوم شوکت'' -
فیروز پور ڈسٹرکٹ مسلم لیگ کے زیر اہتمام ضلع بھر
کی مساجد میں یوم شوکت منایا گیا -

۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

میری برطرفی کی وجوہ شائع کی جائیں یا مجھے پبلک
میں اپنی صفائی کی اجازت دی جائے -
سردار شوکت حیات خان کا گورنر اور وزیر اعظم سے
مطالبہ -

سردار شوکت اور گورنر و وزیر اعظم کے درمیان
خط و کتابت -

۶ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۶

سردار شوکت حیات کی سرگرمیاں -
ماہ فروری میں پھر شروع ہو جائیں گی -

۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

سردار شوکت حیات کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ -
سردار شوکت صاحب کی طرف سے اہل غرض کے
رویہ کی مذمت -

۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

جس قوم کی وجہ سے وزارت پر فائز ، ہو اس سے غداری
نہ کرو -
توبہ کا دروازہ اب بھی کھلا ہے -
پنجاب اسمبلی میں سردار شوکت حیات کا مسئلہ -

۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

سردار شوکت حیات کو شمشیر اور قرآن -
درگاہ حضرت سید داؤد بندگی علیہ الرحمتہ کی طرف
سے پیش کیا گیا -

۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

اب کانگرس کو اپنی نیک نیتی کا ثبوت دینا ہوگا -
پشاور پولیٹیکل کانفرنس کی کارروائی پر سردار شوکت
حیات کا اظہار افسوس -

۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

صحافت یا سخاوت -
شہید ملت سردار شوکت حیات خان -
پنجابی قائداعظم دوئم نے اعلان کیا کہ کانگرس
مسلمانوں کی دشمن ہے -

۴ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

سردار شوکت حیات خان کو زیادہ شکایت کانگرسی
مسلمانوں سے ہے -
جنہوں نے صوبہ سرحد میں لیگی وزارت کا جنازہ نکالا
اور پاکستان کی لاش دریائے راوی میں بہا دی -

۴ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

Marfat.com

میں خان عبدالغفار خان اور خدائی خدمتگاروں کو مسلم لیگ میں شامل ہونے کی دعوت دیتا ہوں ۔

واردہا کو چھوڑ کر احکام مکہ کی پیروی کرو ۔

پشاور میں سردار شوکت حیات خان کی تقریر ۔

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

لیگ کو نظر انداز کرنے سے مسلمان ہمیشہ کے لئے غلام بن کر رہ جائے گا ۔

تلہ گنگ میں سردار شوکت حیات خان کی تقریر ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

شہید پاکستان کی یاد میں تعزیتی جلسہ ۔
سردار شوکت حیات کی تقریر ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ - ۴

خدا اور اس کے رسول(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا نام لینے پر پابندی کیوں ۔
سردار شوکت حیات کی تقریر ۔

۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

موضع سلطان والا میں شوکت کی تقریر ۔

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

سردار شوکت حیات کی عدیم النظیر کامیابی ۔

۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

لدھیانہ میں مسلمانوں کا عظیم الشان اجتماع ۔
سردار شوکت حیات کی تقریر ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کانگرس میں کسی خوددار اور غیرتمند مسلمان کے لئے جگہ نہیں ۔

سردار شوکت حیات کی طرف سے مولانا آزاد اور خان عبدالغفار خان کو لیگ میں شمولیت کی دعوت ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

لاہور میں عظیم الشان جلسہ ۔

سردار شوکت حیات کی طرف سے مسلمانوں کو منظم ہو جانے کی اپیل ۔

مسلمان ، وزارت پنجاب کے خلاف تحریک شروع کر دیں ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

صوبہ لیگ کے لئے کارکنوں کی ضرورت ۔
از ۔ سردار شوکت حیات ۔
سیکرٹری لیگ پنجاب ۔

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

قومی بیت المال قائم کیجئے ۔
سردار شوکت حیات خان کی اپیل ۔

۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

ڈیرہ غازی خان کے ضمنی انتخاب میں سرکاری مداخلت کا الزام ۔

سردار شوکت حیات خان کی طرف سے احتجاج ۔

۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلم عوام کو موجودہ وزارت پنجاب پر کوئی اعتماد نہیں ہے ۔

ڈیرہ غازی خان کے ضمنی انتخاب میں لیگ کی کامیابی پر سردار شوکت حیات کا تبصرہ ۔

۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

ہم غیر مسلموں کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتے ہیں ۔
(شوکت حیات)

۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

سکھوں کے لئے وزارت میں جگہ رکھی جائیگی ۔
سردار شوکت حیات کا بیان ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

امرتسر میں سردار شوکت حیات کی سرگرمیاں ۔

۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

پنجاب میں امن بحال کرنے کے لئے مسلم لیگ وزارت کا قیام ضروری ہے ۔

Marfat.com

ہمیں راؤنڈ ٹیبل کانفرنس کے ذریعے قیام امن کے لئے
تجاویز سوچنی چاہئیں - (شوکت حیات)
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

صادق حسن ، شیخ

میں نے کوشش ذاتی حیثیت میں کی -
صادق حسن کا بیان -
نواب ممدوٹ کو باہمی مفاہمت کے لئے جو میں نے تحریر کیا ہے ، میں نے ذاتی حیثیت سے لکھا ہے -
کسی سے مشورہ نہیں لیا -
یکم اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

سیاسی قیدیوں سے اچھا سلوک -
شیخ صادق حسن کی اپیل -
۲۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

شیخ صادق حسن ایم - ایل - اے کا اعلان -
وائس پریذیڈنٹ پراونشل مسلم لیگ نے کہا اس بیان میں کوئی صداقت نہیں کہ پنجاب اسمبلی لیگ کے سات ممبر ، لیگ پارٹی کی قیادت کے لئے دوڑ دھوپ کر رہے ہیں - یہ افواہ شر انگیز ہے -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

شیخ صادق حسن کو ہوم ممبر کا خط -
نظر بندوں کی جیل نہیں بدل سکتے -
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

حاجی ترنگ زئی کا پیغام -
شیخ صادق حسن کے نام -
شیخ صادق حسن کو پیغام بھیجا کہ پروپیگنڈہ جو سرحد آزاد کے متعلق پھیلایا جا رہا ہے ، اس کا انسداد کیا جائے -
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

سیاسی قیدیوں کو رہا کرو -
شیخ صادق حسن کی اپیل -
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

منشی غلام احمد کو پیرول پر رہا کر دیا جائے -
شیخ صادق حسن ایم - ایل - اے کا بیان -
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

شیخ صادق حسن کا بیان -
حکومت پنجاب کے خلاف آواز بلند کی جس کے مطابق امرتسر ، لاہور اور راولپنڈی میں لوگوں کو چاول کھانے پر مجبور کیا جائے گا -
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

کھانڈ کے کوٹے میں اضافہ کیا جائے -
امرتسر سے شیخ صادق حسن کا مطالبہ -
۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

شیخ صادق حسن ایم - ایل - اے کی اپیل -
پنجاب لیجسلیٹو اسمبلی کے انتخابات کے ختم ہونے کے بعد پھوٹ اور نفاق کا مظاہرہ جو دوران انتخاب ہوا ، صلح اور آشتی سے بدل جائے گا -
۲۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

وائسرائے سے شیخ صادق کا مطالبہ -
فسادات بہار کے جو ذمہ دار ہیں، انہیں سزا دی جائے -
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

مسلمانوں نے پنجاب کے کسی مقام پر ہندوؤں اور سکھوں کے خلاف نعرے نہیں لگائے -
میں نے اپنی جان خطرہ میں ڈال کر فساد روکنے کی کوشش کی (صادق حسن)
۳۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

شیخ صادق حسن کی اپیل مسٹر گاندھی سے -
وہ تارا سنگھ کے اس بیان کا مطالعہ کریں جو ''نیویارک'' کے خاص نمائندہ کو دیا تھا -
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

شیخ صادق حسن کی اپیل -
مسلمان خشوع و خضوع سے پاکستان کے حصول کے لئے بارگاہ ایزدی میں دعا کریں -
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

Marfat.com

عاشق حسین ، میجر

پنجاب میں حکومت کے کنٹرول کے تحت صنعتیں جاری کی جائینگی ۔
زراعت کو بھی فروغ دیا جائے گا ۔
میجر عاشق حسین کا بیان ۔
۲۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۲

لیگی ممبروں کے سوالوں سے وزیر اعظم کی پریشانی ۔
سر جمال خان اور میجر عاشق حسین صرف مونچھوں کو تاؤ دیتے رہے ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

میجر عاشق حسین کی کامیابی ۔
(ملتان کی تحصیل کا دیہاتی حلقہ)
ان کے ایجنٹوں کا دعویٰ تھا کہ ووٹ چاہے لیگی امیدوار کے زیادہ ہوں مگر کامیابی میجر عاشق حسین کو حاصل ہوگی ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

خان عبدالصمد ، خان

ڈیڈ لاک ختم کرنے کی کنجی برطانوی حکومت کے ہاتھ میں ہے ۔
بلوچستانی لیڈر خان عبدالصمد خان کا بیان ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۵

بلوچستان مسلم لیگ ۸ جولائی کو دستور ساز اسمبلی کے لئے اپنا نمائندہ نامزد کرے گی ۔
انجمن وطن بلوچستان کا نمائندہ ۔
خان عبدالصمد خان ۔
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مختلف علاقے یونین مرکز میں شامل ہونے یا اس سے علیحدہ ہونے کے معاملہ میں آزاد ہوں ۔
خان عبدالصمد کی طرف سے آزاد قلات ریاست کے مطالبہ کی حمایت ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

عبدالرحمن صدیقی

بین الاقوامی امور کے بارے میں تمام ہندوستان متفق ہے ۔
مسٹر عبدالرحمن صدیقی کا بیان ۔
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

لدھیانہ میں متوفی محمد صدیق کے یوم شہادت کی تقریب ۔
مسٹر عبدالرحمن صدیقی کی ہنگامہ خیز تقریر ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

تمام عالم اسلام کی نگاہیں ہندوستانی مسلمانوں پر لگی ہوئی ہیں ۔
کلکتہ میں مسٹر عبدالرحمن صدیقی کی تقریر ۔
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ہندوستانی مسلمانوں پر یہود نوازی کا رد عمل نہایت خوشگوار ہوگا ۔
برطانوی حکومت کو مسٹر عبدالرحمن کا انتباہ ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

لندن مسلم لیگ کی طرف سے قرار داد کراچی کی تائید ۔
مسٹر عبدالرحمن صدیقی کی تقریر ۔
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندوستان کے متعلق مسٹر ایٹلی کا اعلان مضحکہ خیز ہے ۔ (صدیقی)
برطانیہ نے ریاستی ہند سے نکل جانے کا اعلان کیوں نہیں کیا ۔
۲۷ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

مسٹر عبدالرحمن صدیقی کو خراج تحسین ۔
۲۴ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

عبدالحئی ، میاں

میاں عبدالحئی کا تردیدی بیان ۔
مسلم لیگ اور یونینسٹ پارٹی کا سمجھوتہ کرانے کے لئے کوئی قدم اٹھایا ہے ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

Marfat.com

میاں عبدالحئی اور نواب مظفر علی خان کی خوش فہمیاں -
وزیر اعظم کو تیس ہزار کا نذرانہ -
۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

ہندوستان اپنی قسمت کا مالک ہوگا -
میاں عبدالحئی کی تقریر -
۷ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

ماسٹر تارا سنگھ کا مطالبہ غیر معقول ہے -
(عبدالحئی)
ماسٹر جی نے مطالبہ کیا کہ پنجاب کابینہ بناتے وقت ہندو ، مسلم ، سکھ مساوات کے اصول پر عمل کیا جائے -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

میاں عبدالحئی نے پریکٹس شروع کر دی -
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسلم لیگ ، مسلمانوں کی نمائندہ جماعت اور قائداعظم ان کے لیڈر ہیں -
میں ایگزیکٹو کونسلری کو ٹھکراتا ہوں -
میاں عبدالحئی کا بیان -
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

میں مسلم لیگ کی مرضی کے خلاف عبوری حکومت میں شامل ہونا گناہ سمجھتا ہوں -
میاں عبدالحئی سابق وزیر تعلیمات پنجاب کا اہم بیان -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

میاں عبدالحئی کی حالت تشویشناک ہے -
ڈاکٹر نے کہا کہ میاں صاحب کی حالت خاصی تشویشناک ہے -
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

میاں عبدالحئی کی تدفین -
لاہور میانی صاحب میں دفن کیا -
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

عبدالغفار ، خان

جیل میں خان عبدالغفار خان کی صحت خراب ہے -
وزیر سرحد خان ثمین جان خان کا اعتراف -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

خان عبدالغفار خان کو رہا کر دیا گیا -
حکومت پنجاب کی طرف سے عذر -
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

خان عبدالغفار خان کو پنجاب پولیس نے گرفتار کر لیا -
اٹک میں داخلے کی ممانعت کے حکم کی خلاف ورزی -
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

خان عبدالغفار خان کی گرفتاری و رہائی -
حکومت پنجاب تمام حالات کا مطالعہ کر رہی ہے -
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

خان عبدالغفار خان کی گرفتاری -
ابھی تک کوئی سرکاری اطلاع نہیں آئی -
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

عبدالغفار خان کی گرفتاری اور صدر کانگرس -
وزیر اعظم پنجاب کو تار دے رکھی ہے -
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

خان عبدالغفار خان کی قیادت میں خدائی خدمتگار، مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں -
پبلک جلسہ میں خان صاحب کی تقریر -
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

"سرحدی کانگرس" نقاب اٹھ جانے کے بعد -
خان عبدالقیوم خان کی طرف سے خان عبدالغفار خان کو جواب -
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

Marfat.com

خان عبدالغفار نے پنجابی مسلمانوں کے خلاف پٹھانوں کو بھڑکانا شروع کر دیا ۔
اسلامی اخوت کو نقصان پہنچانے کی افسوسناک سازش ۔

۸ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

وزیرستان میں قبائلیوں پر نہایت وسیع پیمانے پر بمباری ۔
"اندھا دھند قتل عام" پر خان عبدالغفار خان کا احتجاج ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس کی صدارت کے لئے عبدالغفار خان ۔
آندھرا کے نمائیندوں کی تجویز ۔

۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

خان غفار کے لئے نہرو کا سربمہر مکتوب ۔
قبائلی علاقہ میں متوقع دورہ کے متعلق کچھ لکھا ہے ۔

۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ۱

مردان کے نزدیک غفار ڈے ۔
اس دن خان عبدالغفار خان پر لاٹھی چارج کیا گیا تھا ۔ اس دن خان صاحب تقریر کریں گے ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

اہنسا یا اسلامی رواداری ؟
خان بخت جمال کا عبدالغفار کو چیلنج ۔
صوبہ سرحد میں فرقہ وارانہ اختلافات اس لئے نظر نہیں آتے کہ افغانوں کے رگ و ریشہ میں اہنسا سرایت کر چکی ہے ۔

۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

تمام وزیرستان میں پیر صاحب مانکی شریف کا شاہانہ استقبال ہوا ۔

خان عبدالغفار خان کے سیکرٹری محمد یونس کا پراپیگنڈہ محض جھوٹ ہے ۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

فرنٹیر کی مسلم لیگ میں کوئی جان نہیں ۔
(خان عبدالغفار خان) ۔

۷ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

مسلمانان سرحد کو ملت اسلامیہ سے علیحدہ کرنے کے لئے کانگرس کی ناپاک سازش ۔
خان عبدالغفار خان ملت میں ایک نیا فتنہ اٹھائیں گے ۔

۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

خان عبدالقیوم خان

گورنر سندھ نے بے آئینی کا ثبوت دیا ۔
خان عبدالقیوم خان ایم ۔ ایل ۔ اے کا بیان ۔

۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

ہمیں ایسی حکومت کی ضرورت ہے جو ہندوستان کی چالیس کروڑ آبادی کی ترجمان ہو ۔
(مسٹر قیوم)

۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

سٹوڈنٹ ورکرز پر پابندیاں ۔
عبدالقیوم خان ایم ۔ ایل ۔ اے سنٹرل کا بیان ۔

۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

ہندوستان کا مسئلہ ہندو اور مسلمان خود ہی طے کر سکتے ہیں ۔
لیبر پارٹی کی کامیابی مسٹر عبدالقیوم کی نظر میں ۔
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

مسٹر عبدالقیوم خان نے مسلم لیگ میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ۔
ڈاکٹر سید عبداللطیف کا بیان ۔
خوف کے جذبے کو دور کرنا لیگ کا نہیں بلکہ کانگرس کا کام ہے ۔
محکوم و پابند ریاستوں کی بجائے آزاد و خود مختار ریاستوں کا وفاق قائم کیا جائے ۔

۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

Marfat.com

جو مسئلہ اس وقت تک لاینحل رہا ، مسلم لیگ کے پاس
اس کا واضح حل موجود ہے ۔
عام انتخابات میں میرے متعلق فیصلہ کرنا قائداعظم
کا کام ہے ۔
کانگرس پارٹی سے علیحدگی کے بعد خان عبدالقیوم کا
پہلا بیان ۔

۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۵

خان عبدالقیوم کو مبارک باد ۔
مسٹر عبدالرحمن خان کا پیغام ۔

۲۶ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

مسلمانان ڈلہوزی کا جلسہ ۔
خان عبدالقیوم خان کو لیگ میں شمولیت پر مبارک
باد دی ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

اب کانگرس ، مسلم لیگ کے مقابلے میں چند نام نہاد
قوم پرست مسلمان جماعتوں کو آگے بڑھا رہی ہے ۔
میں ایسی جماعتوں کی حقیقت اچھی طرح جانتا ہوں ۔
جامع مسجد لوہاری دروازہ میں خان عبدالقیوم کی
تقریر ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲ - ۵

منٹگمری لیگ کا تار خان عبدالقیوم کو ۔
لیگ میں شمولیت پر مبارک باد ۔

۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

خان عبدالقیوم خان کا استقبال ۔
وزیر آباد ، گوجرانوالہ ، جہلم اور راولپنڈی میں ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

گوجرانوالہ ریلوے اسٹیشن پر ۔
سردار عبدالقیوم خان کا استقبال ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

خان عبدالقیوم خان اسمبلی پارٹی کے لیڈر منتخب
ہوگئے ۔

۱۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

صوبہ کے رشوت خور سرکاری ملازمین کو برطرف کر
دیا جائے ۔
سرحد اسمبلی میں لیگ پارٹی کے لیڈر خان عبدالقیوم
کا مطالبہ ۔

۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

اسلامی ہند میں ہندو راج قائم نہیں ہو سکتا ۔
خان عبدالقیوم خان کی تقریر ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

شمال مغربی پاکستان سے علیحدگی کا مشورہ دینے والے
سرخپوش ۔
ان کا رویہ سراسر غیر اسلامی ہے ۔
(خان عبدالقیوم)

۷ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

ہندو کی نجات قیام پاکستان میں ہے ۔
خان عبدالقیوم کی تقریر ۔

۹ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

اپنے خطابات ترک کر دو ۔
خان عبدالقیوم کی اپیل ۔

۹ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم لیگی رضا کاروں کے مظاہرہ کی ذمہ داری خان
عبدالغفار پر عائد ہوتی ہے ۔
صوبہ سرحد کے لیگ لیڈر خان عبدالقیوم کا اعلان ۔

۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ کے سامنے اپنی بے بسی کا
اعتراف کریں ۔
خان عبدالقیوم خان کا پنڈت نہرو کو مشورہ ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

اکھنڈ ہندوستان میں مسلمانوں سے وہی سلوک ہوگا
جو بہار میں ہو رہا ہے ۔
بنوں میں خان عبدالقیوم کی تقریر ۔

۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

کانگرس ، ہندوستان سے مسلمانوں کا نام و نشان تک مٹا دینا چاہتی ہے ۔
بہار میں مسلمانوں کے قتل عام پر عبدالقیوم خان کا تبصرہ ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۲

سرحد کے مسلمان افسران کا قافیہ تنگ کیا جائے گا ۔
(خان عبدالقیوم)
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

خان عبدالغفار نے اب اپنی اسلام کش سرگرمیاں تیز تر کر دی ہیں ۔
صوبہ سرحد ، خان عبدالغفار کی جاگیر نہیں ۔
(عبدالقیوم)
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

ریاست حیدر آباد دکن' پاکستان کی ہے اور مسلمانوں کی آماجگاہ ۔
مسلمانان بہار ، گوالیار کو پناہ دینے کے مسئلہ پر خان عبدالقیوم کا اظہار خیال ۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

خان وزارت میں غیرت ہے تو اپنے عہدوں سے مستعفی ہو جائے ۔
وہ دوبارہ انتخاب کرا کے اپنی ہر دلعزیزی کا امتحان کر لے ۔ (عبدالقیوم)
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

سرحد وزارت کے خاتمہ کی صورت میں ہی اقلیتیں محفوظ رہ سکتی ہیں ۔
موجودہ وزارت صوبائی اقلیتوں کی حفاظت کرنے میں ناکام رہی ہے ۔ (عبدالقیوم)
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

مسلمانان سرحد پر امن رہیں ۔
خان عبدالقیوم نے کہا ۔
۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

عثمانی ، علامہ شبیر احمد

جمیعت العلماء اسلام کے ارکان لاہور تشریف لے آئے ۔
شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی کے ارشادات ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلمان حصول پاکستان کے لئے جہاد کریں ۔
(مولانا شبیر احمد عثمانی)
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسلمان اپنے فیصلے سے ثابت کر دیں کہ وہ پاکستان چاہتے ہیں ۔
شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی کا پیغام ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

عمر حیات ملک ، ڈاکٹر

نہ ہی میں نے مدن گوپال سنگھ کی حمایت کی اور نہ ہی وائس چانسلر نے یہ کہا ہے ۔
ڈاکٹر عمر حیات ملک کا حقیقت افروز بیان ۔
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

پرنسپل محمد حیات ملک کن وجوہات کی بنا پر گرفتار کئے گئے ؟
لاہور ہائیکورٹ میں ہیبس کارپس ... درخواست
۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

علی ظہیر ، سید

فیروز پور چھاؤنی میں علی ظہیر کی مذمت ۔
(جو عارضی حکومت میں شامل ہوگئے)
اجلاس زیر صدارت خان ہدایت حسین خان صاحب منعقد ہوا ۔
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

چنیوٹ میں سید علی ظہیر کی مذمت ۔
زیر صدارت شہزادہ سید غلام شبیر صاحب منعقد ہوا ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

Marfat.com

عیسیٰ ، قاضی محمد

سندھ میں مخلوط وزارت کا امکان نہیں -
قاضی محمد عیسیٰ نے کہا کہ مسلم لیگ سندھ میں مخلوط وزارت قائم نہیں کرے گی -

۲۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ سرحد میں اپنا پروگرام جاری رکھے گی -
قاضی محمد عیسیٰ کا بیان -

۱۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر سید نے بھی ملک خضر حیات اور مسٹر فضل الحق کی طرح ارتکاب جرم کیا - قاضی محمد عیسیٰ کا بیان -

۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

پاکستان ہمارا جزو ایمان بن چکا ہے -
قاضی محمد عیسیٰ کا بیان -

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

شملہ میں قاضی عیسیٰ کی تقریر -
زیر اہتمام ضلع مسلم لیگ جلسہ منعقد ہوا -

۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

بلوچستان ، سرحد کی لغزش سے سنبھل چکا ہے -
قاضی عیسیٰ خان کا بلوچستان کے متعلق کانگرس کو چیلنج -

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

غضنفر علی خان ، راجہ

ہندو مسلم اتحاد کے بغیر ہندوستان ہرگز آزاد نہیں ہو سکتا - ہر ایک ہندوستانی کو جناح گاندھی مذاکرات کی کامیابی کے لئے دعا کرنی چاہیئے -

یہ موقع بخت و اتفاق نے پیدا کر دیا ہے - اگر اسے ضائع کر دیا تو ہندوستان درجہ نو آبادیات بھی حاصل نہ کر سکے گا -

راجہ غضنفر علی ایم - ایل - اے ، سابق پارلیمنٹری سیکرٹری کا بیان -

۹ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲ - ۵

یونینسٹ ، دیہاتیوں کو مسلم لیگ کے خلاف گمراہ کر رہے ہیں -
ورکہ میں راجہ غضنفر علی کی تقریر -
جلسے میں سکھ بھی موجود تھے -

۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

حکومت پنجاب کی روش شہری آزادی کے اصول کے منافی ہے -
مولوی غلام محی‌الدین اور راجہ غضنفر علی کی تقریریں -

۲۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

گورنر پنجاب جرأت سے کام لے کر زمینداره لیگ کا فنڈ جنگی فنڈ میں منتقل کر دیں -
(راجہ غضنفر علی)

۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۵

پاکستان دراصل آزادیٔ ہندوستان کا دوسرا نام ہے -
راولپنڈی میں راجہ غضنفر علی کی تقریر -

۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب میں جبری چندوں کی مذمت -
راجہ صاحب کی تقریر -

۱۰ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

پنجاب کے برسر اقتدار ٹولے نے ملت اسلامیہ سے غداری کی - (ممتاز دولتانہ)

ہم برٹش امپیریلزم سے ہندوستان آزاد کرانا چاہتے ہیں - (غضنفر علی)

۱۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۶

آزادیٔ ہند کا واحد ذریعہ لیگ کانگرس مفاہمت ہے -
یوم مئی پر سید محمود ، نواب ممدوٹ اور راجہ غضنفر علی کی تقریریں -

۲ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

اس سال کے اختتام تک ہندوستان میں انتخاب ہو جائیں گے ۔

راجہ غضنفر علی خان ڈپٹی لیڈر لیگ اسمبلی پارٹی کی خوش فہمی ۔

٢٣ مئی ١٩٤٥ - ١ ، ٥ - ٦

ہندوستان کسی حالت میں بھی برطانوی پارلیمنٹ کے تابع نہیں رہنا چاہتا ۔

مسٹر ارلنسٹ بیون کے بیان پر غضنفر علی خان ، مونجے اور نارنگ کے تاثرات ۔

٢٥ مئی ١٩٤٥ - ١ ، ٥ - ٦

یونینسٹ پارٹی ملک و قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا رہی ہے ۔

گوجرانوالہ میں راجہ غضنفر علی خان کی تقریر ۔

٢٩ مئی ١٩٤٥ - ٦ ، ٢ - ٣

راجہ غضنفر علی سے اظہار ہمدردی ۔

١٦ اگست ١٩٤٥ - ٥ ، ١

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
دلمیال میں راجہ غضنفر علی کی تقریر ۔
مسئلہ پاکستان کے تمام پہلوؤں کی وضاحت کی ۔

٩ جنوری ١٩٤٦ - ٥ ، ١

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
سرکاری آفیسر آگ سے نہ کھیلیں ۔
چکوال میں راجہ غضنفر علی کی تقریر ۔

٩ جنوری ١٩٤٦ - ٥ ، ٢

مسلم لیگ کی سرگرمیاں ۔
بھون ضلع جہلم ۔
راجہ غضنفر علی نے تقریر کی ۔

٩ جنوری ١٩٤٦ - ٥ ، ٣

مسلم لیگ کا مطمع نظر وزارت نہیں آزادی ہند اور پاکستان ہے ۔

راجہ غضنفر علی کی لائل پور میں تقریر ۔

٢٣ جنوری ١٩٤٦ - ٥ ، ١ - ٢

ہمیں گورنر ، خضر حیات اور ڈپٹی کمشنروں کا کوئی خوف نہیں ۔
ھوشیار پور میں راجہ غضنفر علی خان کی تقریر ۔

٢٣ جنوری ١٩٤٦ - ٦ ، ٢ - ٣

یونینسٹوں کو آزادی سے کوئی واسطہ نہیں ۔
راجہ غضنفر علی خان کی تقریر ۔

٢٣ جنوری ١٩٤٦ - ٦ ، ٦

ہم ہندوستان میں پاکستان قائم کرکے دم لیں گے ۔
کھیوڑہ میں راجہ غضنفر علی خان کی تقریر ۔

١٩ فروری ١٩٤٦ - ٦ ، ١ - ٢

الور کے شاہی محل سے راجہ غضنفر علی خان کو مبارک باد ۔

٢٣ فروری ١٩٤٦ - ١ ، ٢

مظاہرے فرقہ وارانہ رنگ اختیار نہ کرنے پائیں ۔
مسلم عوام سے راجہ غضنفر علی خان کی اپیل ۔

١٠ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ١

موجودہ وزراء کو عوام کی حمایت حاصل نہیں ۔ کانگرس اپنے ماضی کو فراموش کر کے قعر ذلت میں گر گئی ۔

پنجاب کی جدید وزارت پر راجہ غضنفر علی اور ممتاز دولتانہ کا تبصرہ ۔

١٣ مارچ ١٩٤٦ - ٦ ، ٥ - ٦

راجہ غضنفر علی خان کو ہدیہ تبریک ۔

٢٠ مارچ ١٩٤٦ - ٣ ، ٣

وزیر اعظم نے سرکاری افسروں کو انتخابات میں استعمال کرکے ان کا وقار مٹی میں ملا دیا ہے ۔
(راجہ غضنفر علی)

٢٧ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ١ - ٦ بقیہ صفحہ ٦

Marfat.com

زمینداروں پر غلے کا ٹیکس عائد ہونے والا ہے۔
راجہ غضنفر علی کا بیان۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

آزاد اور مشرق کے بیانات کی حیثیت عذر لنگ سے زیادہ نہیں۔
آزادانہ تحقیقات کے لئے راجہ غضنفر علی خان کا چیلنج۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلم وزراء اپنی قوم کی نظروں میں گر چکے ہیں۔
(راجہ غضنفر علی)

انتخابات میں زمینداروں کا استقلال قابل تعریف ہے۔
۱۲ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پاکستان مل گیا ہے۔
راجہ غضنفر علی کی تقریر۔
۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

موجودہ کولیشن حکومت کو بچانے کے لئے کانگرس کو بہت بڑی قربانی ادا کرنی پڑی۔
پنجاب میں کانگرس کی اصول شکنی پر راجہ غضنفر علی کا تبصرہ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۳

کالا گجر خان کے مسلمانوں کا شاندار جلسہ۔
راجہ غضنفر علی خان کی تقریر۔
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

مسلمان ڈائرکٹ ایکشن کے لئے متحد ہو جائیں۔
راجہ غضنفر علی خان کی تقریر۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسٹر غضنفر علی خان کی طرف سے۔
ہندو پریس کی پرزور مذمت۔
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ ، ۳ ، ۶

قائداعظم کے حکم پر قربانی پیش کرونگا۔
مسٹر غضنفر علی خان کا اعلان۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

ملک خضر حیات غیر مشروط طور پر لیگ میں شامل ہو جائیں۔
سرگودھا میں مسٹر غضنفر علی کی تقریر۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

قبائلی علاقہ میں پنڈت نہرو کے دورہ کے حشر سے کانگرسیوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔
اب پٹھان، پاکستان کی اہمیت کو اچھی طرح سمجھ گئے ہیں۔ (غضنفر علی خان)
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

میری نامزدگی کی اطلاع خود میرے لئے حیران کن تھی۔
عارضی حکومت کے مسلم لیگی مسٹر غضنفر علی خان کے تاثرات۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

مسٹر غضنفر علی خان کے اعزاز میں دعوت۔
بیگم تصدق حسین اور ڈاکٹر تصدق حسین نے چائے کا اہتمام کیا۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

جالندھر میں راجہ غضنفر علی خان کا استقبال۔
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

عارضی حکومت کے متعلق مسلم لیگ کا رویہ۔
مسٹر غضنفر علی خان کی تقریر۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

دستور ساز اسمبلی کے صرف کانگرسی ارکان کا اجلاس ایک "فراڈ" ہوگا۔ اس "فراڈ" میں برطانوی حکومت کی شرکت کیوں؟
پنڈت نہرو عارضی حکومت میں اپنے دوسرے رفقاء سے مل کر کام کرنے کا شعور ہی نہیں رکھتے۔ وہ

Marfat.com

تو اپنی جماعت کی پوزیشن بھی نہیں سمجھتے ۔
(غضنفر علی خان)

۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

لیگ کے بغیر دستور ساز اسمبلی کا اجلاس دور حاضر کا سب سے بڑا سیاسی فراڈ ہے ۔

ہندوستانی مسئلہ کا واحد حل پاکستان ہے ۔
(غضنفر علی خان)

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر غضنفر علی خان کا پروگرام ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

مسلمان ان دھمکیوں سے ہندو راج قبول نہیں کریں گے ۔
پنڈت نہرو اور سردار پٹیل کو مسٹر غضنفر علی خان کا انتباہ ۔

۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلمان جے پرکاش نرائن کی دھمکیوں کو خاطر میں نہ لائیں ۔

دہلی میں مسٹر غضنفر علی خان کی تقریر ۔

۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کشمیر کے انتخابات میں مسلم کانفرنس کے امیدواروں کو کامیاب بنایا جائے ۔

ریاست کے مسلمان ووٹروں سے مسٹر غضنفر علی خان کی اپیل ۔

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ڈیرہ غازی خان میں دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ پر مسٹر غضنفر علی خان کا احتجاج ۔

وزارت چاہتی ہے کہ لیگ کا پیغام عوام تک نہ پہنچے ۔

۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

جمیعت العلمائے سندھ کے اجلاس میں غضنفر علی خان نے تقریر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ نیشنل گارڈز کو حکومت نے خلاف قانون قرار دے کر جو چیلنج دیا ہے ، آل انڈیا مسلم لیگ اسے قبول کر لے گی ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

مسلمانان پنجاب ثابت قدم رہیں ۔

راجہ غضنفر علی کی اپیل ۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پنجاب پبلک سیفٹی آرڈی نینس واپس لیا جائے ۔
(غضنفر علی خان)

جلسوں پر پابندیاں عائد کرنا اور اخبارات کا گلا گھونٹنا جمہوریت نہیں ۔

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

پنڈ دادن خان کے ضمنی انتخاب میں ملک نذر حسین کو کامیاب کیا جائے ۔

مسلمان ووٹروں سے راجہ غضنفر علی خان کی اپیل ۔

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

پنجاب مسلم لیگ کے مطالبات نہایت معقول ہیں ۔
(غضنفر علی خان)

پنڈ دادن خان کے ضمنی انتخاب میں ان مطالبات کی تائید ضروری ہے ۔

۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

پنڈ دادن خان کے ضمنی انتخاب میں پراپیگنڈہ کرنے کی اجازت کا مسئلہ ۔

حکومت کے سرکاری اعلان کے جواب میں راجہ غضنفر علی خان کا بیان ۔

۱۶ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

آپ امن قائم رکھنے کی کوشش جاری رکھیں ۔
اہالیان گجرات کو راجہ غضنفر علی خان کا مشورہ ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

دیسی طریق علاج کو مغربی لائنوں پر عوام کے لئے نفع بخش بنایا جائے ۔

Marfat.com

عارضی حکومت کے رکن صحت ، راجہ غضنفر علی خان کی تقریر -

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

خان آف ممدوٹ کو وزارت بنانے دی جائے - نہیں تو نئے انتخابات کرائے جائیں -

فسادات صوبہ کی آئینی ترقی میں رکاوٹ قرار نہ دیئے جائیں - (غضنفر علی خان)

۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پاکستان میں قرآنی تعلیم جبری ہوگی -

مسلم سکول میں راجہ غضنفر علی خان کا بیان -

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

راجہ غضنفر علی خان اور دوسرے لیگی زعماء گوڑ گانواں میں -

۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۵

راجہ غضنفر علی خان کی تقریر -

۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

مسلمانان پنجاب کو ان کے جائز حق سے محروم کرنے کی سازش کامیاب نہیں ہوگی -

اسلامیہ کالج کے جلسہ تقسیم اسناد میں راجہ غضنفر علی کی تقریر -

۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر غضنفر علی خان کی سرگرمیاں -

آپ فساد زدہ علاقہ کا دورہ کر رہے ہیں -

۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

پنجاب میں گورنری راج کا خاتمہ ہی اکا دکا حملے ختم کر سکتا ہے -

وزیر اعظم سرحد نئے انتخابات کا چیلنج قبول کریں - (غضنفر علی خان)

۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

خرجہ (یو - پی) کے فسادات میں اقلیت کے ارکان ہلاک ہو چکے ہیں -

راجہ صاحب کی طرف سے مسلمانوں کو صبر کرنے کا مشورہ -

۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

اسلامیان پنجاب چند ہفتوں تک اہم ذمہ داریاں سنبھالنے والے ہیں -

تقسیم پنجاب کا مطالبہ کرنے والوں کو سخت نقصان اٹھانا پڑے گا - (غضنفر علی خان)

۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کہنہ خان وزارت کو اپنے غیر نمائندہ ہونے کا احساس ہو چکا ہے - (غضنفر علی خان)

کانگرسی لیڈر صوبوں کی تقسیم کا مطالبہ کرکے ہندوستان کے سیاسی مسائل کو پیچیدہ بنا رہے ہیں -

۴ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

ملک خضر حیات کا بیان بعد از وقت ہونے کے باوجود قابل داد ہے - (غضنفر علی خان)

وہ بلا شرط مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں -

اب مسلمانوں کا مکمل اتحاد ضروری ہے -

۱۴ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

صرف تقسیم ہند کی صورت میں ہی اقلیتوں کا تحفظ ممکن ہے - (غضنفر علی خان)

تقسیم بنگال کی صورت میں اچھوت اور ہندو تباہ ہو جائیں گے - (منڈل)

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

صوبہ بہار کے مسلمانوں نے پاکستان کی بنیاد رکھی ہے -

مسٹر غضنفر علی خان کی تقریر -

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

Marfat.com

فضل الحق ، ابوالقاسم

اپوزیشن اکثریت میں ہے -
مسٹر فضل الحق کا بیان -
یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

مجھے لیگ کے خلاف کوئی شکایت نہیں -
فضل الحق سابق وزیر اعظم بنگال پھر پھسلے -
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

نواب زادہ لیاقت علی خان کو مولوی صاحب کا بیان دکھایا گیا جس میں مسلم لیگ میں دوبارہ شرکت کی خواہش کی گئی تو نواب صاحب ھنس دیئے -
۲۰ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

ایک نہ ایک دن میری لیگ میں واپسی یقینی ہے -
مولوی فضل الحق صاحب کا تازہ ترین بیان -
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

مولوی فضل الحق لیگ میں واپس آئیں گے یا نہیں ؟
مہاسبھائیوں کی طرف سے وزارت عظمیٰ کا لالچ -
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

نیشنلسٹ مسلمانوں کا سٹنٹ کھڑا نہ کیجئے -
راشٹر پتی کو فضل الحق کا مشورہ -
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

تمام غیر لیگی مسلمان لیگ کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں -
سابق وزیر اعظم بنگال مسٹر فضل الحق کی اپیل -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسٹر گاندھی نواکھلی اور بزہ سے چلے جائیں -
سابق وزیر اعظم بنگال مسٹر فضل الحق کا مطالبہ -
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

اب برطانیہ کو ہندوستان میں رہنے پر مجبور کرنا چاہئیے -
بنگال کے سابق وزیر اعظم مسٹر فضل الحق کا بیان -
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

فقیر ایپی

میں اب بھی اسلام کی خاطر ہر ممکن قربانی پیش کروں گا -
پاکستان کانفرنس پشاور میں فقیر ایپی کا پیغام -
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

قبائلی علاقہ کے مجاہد حضرت فقیر ایپی کی طرف سے پاکستانی حمایت -
خان عبدالغفار خان اور پنڈت نہرو کے اضطراب کی اصل وجہ -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

علاقہ مہمند میں آزاد قبائل کی طرف سے لیگ کی حمایت اور نہرووانی حکومت کی مذمت -
حضرت بادشاہ گل صاحب کی تقریر -
ایپی صاحب کے نائبین نے بھی اجتماع میں شرکت کی -
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

فقیر آف ایپی کیا چاہتے ہیں -
ہر جگہ قرآنی قانون نافذ ہوگا -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

حضرت فقیر ایپی صاحب پنڈت نہرو سے ہرگز ملاقات نہیں کریں گے -
اما خیل کے سجادہ نشین صاحب کو فقیر ایپی کا خاص پیغام -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

Marfat.com

ہم اور ہمارے مسلمان بھائی "تن واحد" ہیں -
فقیر صاحب ایپی اور دیگر قبائلی لیڈروں کا اعلان حق -

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

حضرت فقیر ایپی مسلمان ہونے کی حیثیت سے کانگرس کے حامی نہیں ہو سکتے -
کانگرس ، اسلامی ہند کا اعتماد کھو چکی ہے -
قبائلی سرداروں کا اعلان -

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۲

بہار کے قتل عام نے مجھے مسلم لیگ میں شامل ہونے پر مجبور کر دیا -
فقیر ایپی اور ممتاز قبائلی سرداروں کے مرشد یوسف گیلانی کا اعلان حق -

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

فقیر صاحب ایپی سے پیر صاحب مانکی شریف کی ملاقات -
فقیر ایپی نے اعلان کیا "میں مسلم لیگی ہوں" -

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

فقیر آف ایپی کی طرف سے مطالبہ پاکستان کی تائید -

۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

قدوائی ، رفیع احمد

مسٹر رفیع احمد قدوائی یونیورسٹی حلقے سے یو - پی کے بلا مقابلہ رکن منتخب ہو گئے -

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

یو - پی سے فسادات کا قلع قمع کیا جائے گا -
مسٹر رفیع احمد قدوائی نے نمائندہ یونائیٹڈ پریس کو بتایا -

۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

مسٹر رفیع احمد قدوائی مستعفی ہو جائیں گے -
اگر گورنر یو - پی نے سیاسی قیدیوں کی رہائی کے لئے فوری منظوری نہ دی -

۱۲ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

بعض یورپین پولیس افسروں کی تعلیمی استعداد صفر ہے -
وہ صرف دستخط کرنا جانتے ہیں -
(رفیع احمد قدوائی کا انکشاف)

۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

قزلباش ، نواب مظفر علی

نواب مظفر علی قزلباش پر اظہار اعتماد غیر آئینی ہے -
(خادم ملت کریم بخش حیدری رکن مجلس عاملہ علی پوری)

۲ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴ - ۵

سرکار دولت مدار کی طرف سے وفاداران ازلی پر خطابات کی بارش -
نواب مظفر علی قزلباش کو صلہ غداری -
خان بہادروں اور خان صاحبوں کی فوج میں اضافہ -

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

سر مظفر قزلباش کی شکست اب یقینی ہے -
اپنے مزارعین کے علاقے میں بھی اکثریت حاصل نہ کر سکے -

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

یونینسٹ پارٹی کے ستون سر مظفر علی قزلباش کا انہدام -
آخری دن لیگی امیدوار نے شکست دے دی -

۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کرامت علی ، شیخ

منٹو پارک اور لیگ کا اجلاس -
شیخ کرامت علی کا بیان -
یہاں میلے بھی ہوتے ہیں - اگر میلوں سے اس کی گھاس خراب نہیں ہوتی تو لیگ کانفرنس سے کیسے خراب ہو گی -

۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

مسز مل کا خان بہادر شیخ کرامت علی سے دس ہزار کا مطالبہ -
بصورت دیگر تمام الزامات شائع کیئے جائیں -

۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۲

Marfat.com

حافظ مجید ... کا نزلہ ۔

شیخ کرامت علی کا بیان ۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱

شملہ میں کانگرس نے ملک خضر حیات کو اپنا آلہ کار بنایا ۔

لدھیانہ میں شیخ کرامت علی تقریر ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

ملک خضر حیات اور فوجیوں کی نمائندگی ۔

خان بہادر کرامت علی کا بیان ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

وزیر اعظم پنجاب نے اسلامیان ہند کو سخت نقصان پہنچایا ۔

ملک صاحب کی اختیار کردہ پوزیشن میرے لئے ایک معمہ ہے ۔

شیخ کرامت علی کا بیان ۔

۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

گوجرانوالہ میں مسلم لیگ کا عظیم الشان اجلاس ۔

شیخ کرامت علی کی تقریر ۔

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

خان بہادر شیخ کرامت علی ۔

شیخوپورہ کمیٹی کی صدارت سے علیحدہ کر دیئے گئے۔

۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

شیخ کرامت علی نے احراری لیڈر مولوی مظہر علی کو شکست دے دی ۔

پنجاب اسمبلی کے نتائج مکمل ہو گئے ۔

۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

شیخ کرامت علی کی تقریر ۔

مسلملیگ کی تعمیری فکر اور اصولوں پر روشنی ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

شیخ کرامت علی کی تجویز کا خیر مقدم ۔

کاریگروں کی حکومت مدد کرے ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

شیعہ بھائی اور مسلم لیگ ۔

مدیر اخبار ''رضا کار'' سے گذارش ۔

از ۔ شیخ کرامت علی ایم ۔ ایل ۔ اے ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۶

سکھ لیڈروں کی تقریروں اور بیانات کی اشاعت خونریزی کا باعث بنی ۔ (کرامت علی)

مسلم لیگ نے صوبہ میں امن بحال کرنے کی پوری پوری کوشش کی ہے ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

اب شمال مغربی پنجاب میں دوبارہ فساد ہونے کا کوئی خطرہ نہیں ۔ (کرامت علی)

ضلع فیروز پور میں مسلمانوں نے کمال خود اعتمادی کا مظاہرہ کیا ۔ (میاں بشیر احمد)

۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

سکھ ، کانگرس کے آلہ کار بن کر اپنی جداگانہ امتیازی حیثیت ختم کر لینگے ۔

تقسیم پنجاب کے متعلق سکھوں کا مطالبہ معقولیت سے خالی ہے ۔ (کرامت علی)

۲۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کھارے ، ڈاکٹر

ڈاکٹر کھارے کا بیان ۔

ممبر ایگزیکٹو کمیٹی نے نمائندہ پریس کو بتایا کہ کانگرس اور مسلم لیگ، ہندوستان کی نمائندگی نہیں کرتیں ۔ ہندوستان کے لئے آئین سکیم مرتب کرتے وقت دونوں جماعتوں کو نظر انداز کر دینا چاہیئے ۔

۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

Marfat.com

جنوبی افریقہ کے خلاف اقتصادی تعزیرات نافذ کی جائیں
اور ہائی کمشنر کو واپس بلا لیا جائے ۔
مرکزی اسمبلی کا فیصلہ ۔

ہم نسلی غرور کے سامنے جھکنے سے انکار کرتے ہیں ۔
(ڈاکٹر کھارے)

۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۵

ہندوستانیوں کو قلیوں کی حیثیت سے برما بھیجنے کی
کوشش ۔
ڈاکٹر کھارے نے درخواست رد کر دی ۔

۲۰ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

ڈاکٹر کھارے کی خدمت میں جج پروٹیکشن لیگ کا
سپاسنامہ ۔
وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے متعدد ممبر بھی
شریک تھے ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

کھنہ ، لالہ مہر چند

مہر چند کھنہ کے نام گورنر سرحد کا پیغام ۔
قرار داد عدم اعتماد کا معاملہ ۔

۲۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

پنڈت نہرو تین سوالوں کا جواب معلوم کریں ۔
لالہ مہر چند کھنہ کا بیان ۔
جنگ کے دوران سرحد میں اغواء کی کوئی واردات
نہیں ہوئی ۔
وزیرستان میں بے چینی ۔
نہرو ، گورنر سرحد کی دوہری ذمہ داری کے مسئلہ
پر غور کریں ۔

۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

تمام ضلع ہزارہ میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی جائے گی ۔
مسٹر مہر چند کھنہ کی دھمکی ۔

۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

ہزارہ میں امن بحال کرنے کی تدبیر ۔

مسٹر مہر چند کھنہ وزیر خزانہ سرحد نے پریس کے
نمائندوں سے بات کی ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

صوبہ سرحد کے وزیر خزانہ مہر چند کھنہ نے پریس
کانفرنس میں تقریر کی کہ تحریک کے سلسلہ میں
تقریباً ۴ سو اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔

۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

وزیر ہند کے بیان پر مسٹر کھنہ کا اضطراب ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

صوبہ سرحد استصواب رائے عامہ کی کارروائی ۲۰ جولائی
تک مکمل ہو جائے گی ۔
عنقریب رائے شماری کی تاریخوں کا اعلان کر دیا
جائے گا ۔ (مسٹر کھنہ)

۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

صوبہ سرحد سے اقلیتیں اپنے گھربار نہ چھوڑیں ۔
(مہر چند کھنہ)

۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

کھنہ خان وزارت مستعفیٰ نہ ہوئی تو برخاست کر دی
جائے گی ۔
دہلی کے سیاسی حلقوں میں وزارت سرحد کے مستقبل
پر غور ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

گورنر سرحد ، کھنہ خان وزارت کو جان بوجھ کر ڈھیل
دے رہے ہیں ۔
وزارت کو برخاست کرنے کی بجائے اسمبلی میں
شکست دی جائے گی ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۴

کھرو ، (کھوڑو) خان بہادر

خان بہادر کھرو نے استعفیٰ دے دیا ۔
سابق وزیر اعظم اللہ بخش کے قتل کا شاخسانہ ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۴

Marfat.com

مسٹر کھرو کے خلاف ذاتی مخاصمت کی بنا پر مقدمہ
چلایا گیا ہے ۔
خان بہادر اللہ بخش کو حروں نے قتل کیا ہے ۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶ - ۲ - ۳

خان بہادر کھرو اور ان کے بھائی کو باعزت بری
کر دیا گیا ۔
۴ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

خان بہادر کھرو عوام میں لیگ کا پراپیگنڈہ کریں گے ۔
انہوں نے وزارت قبول کرنے سے انکار کر دیا ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۶

خان بہادر کھرو کا سیاسی مستقبل کیا ہے ؟
وزیر نہیں وزیر اعظم کی حیثیت سے واپس آئیں گے ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

کیا خان بہادر کھرو کو خطاب سے محروم کر دیا
جائے گا ؟
۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

سندھ ، پاکستان کے ساتھ گروپ بنانے پر آمادہ ہے ۔
صوبائی کونسلوں میں نیابت آبادی کے مطابق ہو ۔
(کھرو)
۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

نئے انتخابات ہی سندھ کے موجودہ مصائب کو دور کر
سکتے ہیں ۔
صوبہ میں ہندو اکثریت کے تعاون سے تشکیل وزارت
ضروری ہے ۔ (کھرو)
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

سندھ گورنمنٹ پناہ گزینوں میں سے مستری بھرتی کرے
گی ۔
وزیر اعظم کھرو کی تقریر ۔ امن شکنی کو برداشت
نہیں کیا جائے گا ۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴ - ۶

ریاست جودھپور میں مسلمان محفوظ ہیں ۔
مسٹر کھرو ، وزیر اعظم سندھ کا بیان ۔
۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

گاندھی ، موہن داس کرم چند
مسٹر گاندھی اور پاکستان ۔
مسٹر گاندھی سے پاکستان کو قبول کرنے کے متعلق
برطانوی اخباری نمائندہ کے چار سوال ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۴ - ۲

کانگرس کسی انقلابی تحریک میں حصہ نہیں لے رہی ۔
حکام بر امن کانگرسی سرگرمیوں میں مداخلت نہ
کریں ۔ (گاندھی جی)
۲۶ جولائی ۱۹۴۴ - ۴

برادران گاندھی کی غلط فہمیاں ۔
(''پرتاپ'' ۲۶ جولائی ۱۹۴۴)
۲۷ جولائی ۱۹۴۴ - ۲

گاندھی جی کی تجاویز پر تبصرہ ۔
حکومت اور کانگرس میں مصالحت ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۴ - ۰

میں ہندوستان کی آزادی کے لئے لیگ کانگرس اتحاد
ضروری سمجھتا ہوں ۔
مسٹر گاندھی کا بیان ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۴ - ۱

گاندھی جی کی رہائی کے بعد کوئی گڑ بڑ نہیں ہوئی ۔
حکومت یو ۔ پی کے ایک افسر کا بیان ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۴ - ۳

تمام کانگرسی، خفیہ سرگرمیوں کو ترک کر دیں ۔
گاندھی جی کی اپیل ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۴ - ۴

Marfat.com

حکومت آپ کے اس سوال کا جواب نہیں دے گی -
نمائندگان اخبار کو گاندھی جی کا بیان -
(اسیروں کو رہا کرنے کے بارے میں)
۲ اگست ۱۹۴۴ - ۱

گاندھی جی کے بیانات کی تائید -
گاندھی جی پر اعتماد کا اظہار -
۲ اگست ۱۹۴۴ - ۱

ہندوستان کو اقتصادی ترقی کی بجائے سیاسی آزادی کی ضرورت زیادہ ہے -
ایوان عام کی بحث کے متعلق گاندھی جی کا بیان -
۲ اگست ۱۹۴۴ - ۱

پنچگنی میں گاندھی جی کی مصروفیات -
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

گاندھی جی کے تعمیری پروگرام پر عمل -
(بہار کی عارضی پراونشل کانگرس کمیٹی کے ایک جلسہ میں طے پایا کہ پالیسی پر پوری طرح عمل کریں گے) -
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

گاندھی جی کے نام ایک ہزار تین سو خطوط حکومت بمبئی نے حوالے کر دئیے -
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

سمجھوتہ کے امکان سے مسٹر مہتہ کی پریشانی -
گاندھی جی کی پیشکش پر اعتراض -
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

پنچگنی سے روانگی کے بعد گاندھی کی مصروفیات -
راستہ میں متعدد مقامات پر دیہاتیوں کی طرف سے خیر مقدم -
۴ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

اتحادیوں کے مقصد جنگ کی اخلاقی تائید اور اس کا اثر -

"ڈیلی ورکر" کے نمائندہ کو گاندھی جی کا بیان -
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵ - ۶

گاندھی اور تقسیم ہند -
مسٹر گاندھی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ کرپس تجاویز کو اس لئے مسترد کیا گیا کہ اس میں ہندوستان کی دائمی تقسیم کا امکان مضمر تھا -
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

کمیونل فارمولا پر مزید غور -
مہاتما گاندھی نے ہند و سبھا کو ملاقات کے دوران بتایا -
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

گاندھی جی کی قیادت پر اعتماد -
پھگواڑہ کے کانگرسیوں کا ایک جلسہ میں اظہار -
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

سندھ کی طرف سے گاندھی جی پر اعتماد کا اظہار -
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

یو - پی پراونشل کھاری ورکرز -
اجلاس آئندہ تاریخ پر ملتوی -
تاکہ سیواگرام کی کارروائی گاندھی جی کے مشورے کے مطابق ہو سکے -
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

گاندھی جی کو ہزاروں تار پہنچ رہے ہیں -
جس میں ہندو مسلم سمجھوتہ پر زور دیا گیا ہے -
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

میری حقیقی یا فرضی تضاد بیانی کی پرواہ نہ کیجئے -
میں کامیابی کے یقین کامل کے ساتھ مسٹر جناح سے ملوں گا -
گاندھی جی کا بیان -
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

اگر اجازت نہ ملی تو سول نافرمانی ہوگی -
گاندھی جی کا بیان -
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۱، ۳

پچاس کانگرسی کارکن واردھا میں -
گاندھی کے درشن کے لئے -
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ۲

خدا مجھے اور قائداعظم کو مفاد وطن کے لئے سمجھوتہ کی توفیق عطا فرمائے -
سیواگرام میں ۹ اگست کی تقریب پر گاندھی جی کا بیان -
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۲، ۳ - ۴

ہندو مسلم مفاہمت کے لئے دعا -
دعا کے لئے گاندھی جی نے اپیل کی -
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۳، ۶

پونا سٹوڈنٹس یونین کا جلسہ -
فرقہ وار سمجھوتہ اور سیاسی عقدہ کو حل کرنے کے لئے گاندھی جی کی تجویز کی تائید -
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۱

مہاتما جی کی رہنمائی کے لئے ایک کمیٹی قائم کرنے کی تجویز -
نائب صدر آل انڈیا ہندو مہاسبھا -
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴، - ۳ - ۴

گاندھی جی کا بیان -
یوم ڈیسائی پر -
(قربانی کے نصب‌العین کی تکمیل کے بارے میں) -
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۲

ہندو مسلم مفاہمت کی مخالفت -
گاندھی جی کو پنلت نریندر کا تار -
۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۱، ۲

گاندھی جی کے خلاف مظاہرے کئے جائیں گے -
ہندو سبھائی نوجوانوں کے ارادے -
۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۵، ۶

وائسرائے نے گاندھی جی کی ملاقات کو پھر مسترد کر دیا -
میں کانگرس کو سول نافرمانی نہ کرنے اور جنگی کوششوں میں حکومت کی پوری مدد کرنے کا مشورہ دوں گا - (مسٹر گاندھی)
میں آخری وقت تک دروازہ کھٹکھٹائے جاؤں گا -
وائسرائے کی بے رخی کے مقابلے میں گاندھی جی کی ثابت قدمی -
(گاندھی اور وائسرائے کی خط و کتابت کے بارے میں) -
۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۴ - ۶

جنگ کے زمانے میں موجودہ آئین تبدیل نہیں کیا جا سکتا -
قومی حکومت کے قیام کا مطالبہ ناقابل قبول ہے - (وائسرائے)
(گاندھی وائسرائے کی خط و کتابت کے بارے میں) -
۲۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۱ - ۴

ہندوستانی صرف اپنی قوت سے اختیارات چھین سکتے ہیں - (گاندھی)
۲۱ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۱ - ۳

گاندھی جی کے جھونپڑے پر مہاسبھائیوں نے پکٹنگ شروع کر دی -
یہ پکٹنگ ۶ ستمبر تک جاری رہے گی -
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳، ۱ - ۲

بمبئی کے کانگرسیوں کا جلسہ -
گاندھی جی کی سالگرہ منانے کا پروگرام -
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲، ۶

Marfat.com

خاکساروں کی سلامی اور گاندھی جی ۔

گاندھی جی کی تردید کے جواب میں خاکساروں کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ سلامی لینے کے لئے کہا ہی نہیں گیا تھا ۔

۴ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

گاندھی جی کے خلاف سیاہ جھنڈیاں لہراؤ ۔

بمبئی پروانشل ہندو سبھا کی جانب سے اپیل ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

آل انڈیا ولیج انڈسٹریز ایسوسی ایشن ۔

گاندھی جی کی صدارت میں اجلاس ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

گاندھی جی کی پرارتھنا میں ہزاروں اشخاص نے شرکت کی ۔

عوام نے گاندھی جی کے درشنوں کے لئے ہر طرف سے ہجوم کر دیا ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

تمام گاندھی وائسرائے خط و کتابت شائع نہیں کی جا سکتی ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

گاندھی جی کی تصویر کی نقاب کشائی کی رقم ۔

سکندر آباد میں کھادی پرچارک سنگھا کے زیر اہتمام ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

صوبوں کو لسانی بنیادوں پر از سر نو قائم کرنے کا مسئلہ ... کی زندگی میں پیدا نہیں ہوا تھا ۔

مسٹر این - سی کیلکر نے ایک بیان میں گاندھی کے بیان پر حیرانگی کا اظہار کیا ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

مرکزی اسمبلی میں ایک اور قرار داد التواء ۔

گاندھی جی اور وائسرائے کی خط و کتابت کی اشاعت کا سوال ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

کستوربا فنڈ کا روپیہ ۔

گاندھی جی کو ۲ اکتوبر کو ملے گا ۔

گاندھی کی ۷۵ سالہ سالگرہ کی تقریب میں واردھا میں پیش کیا جائے گا ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

گاندھی جی کو آئین سٹائین کی طرف سے خراج تحسین ۔

ان کی سیاست چالبازی کی مظہر نہیں ۔

۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

گاندھی جی کی سالگرہ کی تقریب ۔

کستوربا فنڈ ایک کروڑ سے تجاوز کر گیا ۔

۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

سیواگرام میں گاندھی جی کی مصروفیات ۔

۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۲

میں اپنے معاصر مہاتما کو کوئی پیغام نہیں بھیجتا ۔

گاندھی جی کے متعلق میں بالکل نہیں سوچتا ۔
(برنارڈشا کا پیغام)

۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

امریکہ میں گاندھی جی کی ۷۵ ویں سالگرہ تقریب ۔

ممتاز ہندوستانیوں کو پیغام بھیجنے کی دعوت ۔

۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

امرتسر میں گاندھی جیانتی ۔

حکیم احمد حسین کی زیر صدارت ایک جلسہ ہوا ۔

جس میں گاندھی جی کی شان میں تقریر کی گئی ۔

۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

Marfat.com

گاندھی جی کی ۷۵ ویں سالگرہ پر مشاہیر کے تبریکی پیغام ۔

۵ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۴ ، ۳ ۔ ۵

گاندھی جی اب سیاست سے کنارہ کش ہو جائیں ۔

سیاسی زندگی میں کافی شرارت پھیلائی جا چکی ہے ۔ (ڈاکٹر مونجے کا بیان) ۔

۷ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۳ ، ۱ ۔ ۲

گاندھی جی کو قرار داد لاہور تسلیم کر لینی چاہئے تھی ۔

راجہ پتھا پرام کا بیان ۔

۷ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۳ ، ۱ ۔ ۲

عقل کی آواز یا آتما کی آواز ۔

گاندھی جی اپنے گرد و پیش کا جائزہ لے کر بھی اپنا لائحہ عمل مرتب کریں تو بھی بہت سی الجھنیں بڑی آسانی سے حل ہو جائیں ۔ گاندھی جی کے مقابلے میں ہندو سبھا کے لیڈروں کی مجموعی آواز کی بھی کوئی وقعت نہیں ہے ۔ لیکن مصیبت یہ ہے کہ گاندھی جی کی اپنی کوئی آواز نہیں ہے ۔

۹ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۲ ، ۱ ۔ ۳

سیاسی قیدیوں کی مشکلات ۔

گاندھی جی بخوبی آگاہ ہیں ۔

۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۱ ، ۱

لندن میں گاندھی جی کی سالگرہ منائی گئی ۔

سالگرہ کے موقع پر منعقدہ ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے برطانوی پارلیمان کے رکن مسٹر فنزبرا کوئے نے کہا ”گاندھی جی نے دنیا کی انقلابی تحاریک کو نیا راستہ دکھایا ہے“ ۔

۱۲ اکتوبر ۔ ۱۹۴۴ ۔ ۶ ، ۲

مہاتما گاندھی کی نئی تحریک ۔

مسز وجے لکشمی پنڈت نے بتایا کہ گاندھی جی ملک میں ایک نئی تحریک جاری کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں ۔

۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۴ ، ۱

ریاست پھلتان میں ذمہ دار حکومت ۔

گاندھی جی نے راجہ صاحب کو اس پر مبارک باد کا پیغام بھیجا ۔

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۱ ، ۱

گجرات کاٹھیاواڑ میں کانگرسی تحریک کا احیا ۔

گاندھی سے اس ضمن میں مشورہ حاصل کیا جا رہا ہے ۔

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۱ ، ۵

گاندھی جی کی تازہ مصروفیات ۔

ڈیسائی آنجہانی کے سوانح حیات لکھ رہے ہیں ۔

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۳ ، ۳

گاندھی جی پھر سے برت رکھنے کی تیاریاں کر رہے ہیں ۔

گفت و شنید بمبئی کی ناکامی کا نتیجہ ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۲ ، ۵ ۔ ۶

مہاتما گاندھی حیات انسانی کے محتاط سائنس دان ہیں ۔

ایک امریکی مشنری کی رائے ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۴ ، ۵ ۔ ۶

ہم صرف گاندھی کو مہاتما سمجھ کر آزادی ہند کی حمایت کر دیتے ہیں ۔

ہماری معلومات ناقص ہیں ۔

پروفیسر تھامپسن کا اعتراف ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۴ ، ۳ ۔ ۴

گاندھی جی نے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا فیصلہ کر لیا ۔

ابھی تاریخ اور مقام کا فیصلہ نہیں ہوا ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ ۔ ۲ ، ۱ ۔ ۲

Marfat.com

گاندھی جی ایک اور برت رکھنے والے ہیں ۔
یہ آخری ہتھیار ہے ۔
گاندھی جی کا بیان ۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

مہاتما جی نے کہا ۔
کاش رام شاستری جیسے بے خوف ، بے لاگ جج
پھر ہندوستان کو مل جائیں ۔
(خوشحال چند)
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

برت کو ارزاں نہ بنائیے ۔
یو - پی سٹوڈنٹس فیڈریشن نے ایک قرار داد منظور
کی جس میں گاندھی سے اپیل کی کہ اس طرح برت کو
ارزاں نہ بنائیے ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

تزکیہ نفس نہیں عوام کا تزکیہ نفس ۔
گاندھی جی برت کیوں رکھ رہے ہیں ۔
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

گاندھی جی کا برت ۔
شائد نوبت نہ آئے ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

باپو جی برت نہ رکھو ۔
گاندھی جی سے کانگرسیوں کی اپیل ۔
۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مسٹر گاندھی دو بار اسمبلی پروگرام کے حق میں ۔
کانگرسی سرگرمیوں کو معمول پر لانے کی سعی ۔
۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

گاندھی جی کو مارواڑی سیٹھ کا تار ۔
چیمبر آف کامرس کے صدر نے تار دیا ''اپنا برت
شروع نہ کریں'' ۔
۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

جواہر لال نہرو آدمیوں میں ''جواہر'' ہیں ۔ . . .
کے نام گاندھی جی کا بحری تار ۔
۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

برت کے لئے صدائے غیب کا انتظار ۔
مہاتما گاندھی کی پریشان خیالیاں ۔
گاندھی نے مسٹر گلزار لال کو اپنے مجوزہ برت کے
ضمن میں کہا تھا ۔
۱۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

لوگ بے کار رہے تو میں برت رکھوں گا ۔
گاندھی جی کا بیان ۔
۱۷ نومبر ۱۹۴۴ - ۳

حکومت ہند ، گاندھی جی کو جنوبی افریقہ میں مشن پر
بھیجنے کے لئے تیار ہے ۔
کونسل آف سٹیٹ میں دو غیر سرکاری قرار دادیں
منظور کیں ۔
۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

مہاتما گاندھی کا تعمیری پروگرام ۔
بمبئی میں عملی جامہ پہنایا جائے گا ۔
۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

گاندھی جی کو جنوبی افریقہ سے بلاوا ۔
ہندوستانی آباد کاروں کی مجلس کا گاندھی کو تار ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

مسٹر گاندھی ابھی تک مایوس نہیں ہوئے ۔
کانگرسیوں سے فضا کو خوشگوار رکھنے کی اپیل ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

باشندگان احمد آباد کو گاندھی جی کا اپدیش ۔
مسلمان اور ہندو ، بھائیوں کی طرح ہیں ۔
ڈاکٹر ہری پرشاد ڈیسائی کے ہاتھ گجراتی زبان میں
ایک خط بھیجا ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

مہاتما گاندھی کی قیادت پر اعتماد ۔
کٹک کانگرسی کارکنان کا جلسہ ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

Marfat.com

گاندھی جی آریہ سماج کے جال میں ۔
حکومت سندھ کے فیصلے کی مخالفت ۔

۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۳-۵کالم

ویول گاندھی اتحاد ۔
سر تیج بہادر سپرو کی مجوزہ آئینی کمیٹی کو لارڈ ویول اور مسٹر گاندھی کی تائید حاصل ہوگئی ۔

۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

گاندھی جی کا فیصلہ ۔
اس ماہ سیاست سے کنارہ کش رہیں گے ۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

گاندھی جی کا مزدوروں کو روحانی اپدیش ۔
احمد آباد میں ایک لاکھ چالیس ہزار مزدوروں کو پیغام کہ مزدوروں نے کافی ترقی کی ہے ۔ میں ابھی خوش نہیں ہوں ۔ مزدوروں کو سرمایہ دار سے آگے لے جانا ہے ۔

۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

گاندھی جی کسان مزدور راج کے حامی بن گئے ۔ لیکن زمینداروں کی مخالفت سے ڈرتے ہیں ۔ رنگا گاندھی گفت و شنید ۔

۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

گاندھی جی سیاست سے الگ ہو جائیں گے ۔
لندن کی سیاسی جماعتوں کا گاندھی سے اظہار ہمدردی ۔

۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

خواتین سے گاندھی جی کی اپیل ۔
کستوربہ میموریل فنڈ کے لئے اپنی خدمات پیش کریں ۔

۱۳ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

واردھا میں ”خدا کا دربار“
گاندھی جی کے سامنے ایک ڈرامہ کھیلا گیا ۔

۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

کانگرسیوں کے لئے گاندھی جی کی وفا داری لازمی ہے ۔
پنجاب کے کانگرسیوں نے اگست ریزولیوشن کی تائید کر دی ۔

۱۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۳

فلسفہ عدم تشدد کی مختلف خبریں ۔
مسٹر گاندھی نے کانگرسیوں کو مشورہ دیا کہ آسام کی پالیسی کو جارحانہ سمجھتے ہیں ۔ اگر ضرورت پڑے تو تشدد سے مقابلہ کیا جائے ۔

۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴

یوم آزادی ۔
گاندھی جی کا بیان ۔
یوم آزادی منانے کا اعلان کیا ۔

۱۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

سپرو کمیٹی کا سوالنامہ ۔
مہاتما گاندھی کو بھیج دیا گیا ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

جلسوں اور جلوسوں کا پروگرام محدود کر دیا جائے ۔
یوم آزادی کے ضمن میں مہاتما گاندھی کا مشورہ ۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ویسے انگریز ہندوستان میں رہ سکتے ہیں ۔
مہاتمائی نیرنگیوں کی توضیح ۔

۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

ہندوستان کو آزادی ، تعمیری پروگرام سے مل سکتی ہے ۔
سیواگرام میں گاندھی جی کی تقریر ۔

۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

فرقہ وارانہ اتحاد کے لئے ایک خاص آشرم قائم کرنے کی تجویز ۔
گاندھی جی سے مجوزہ آشرم کی سرپرستی کی درخواست ۔

۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

سر چھوٹو رام کی موت پر اظہار افسوس -
مسٹر گاندھی کا تعزیتی خط -
۱۱ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

سرحد میں کانگرسی وزارت کے قیام کا امکان -
گاندھی جی کو ڈاکٹر خان کی چٹھی -
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۳

ہندوستان کی مشترکہ زبان ہندوستانی ہے -
ہندوستانی پرچار سبھا میں گاندھی جی کی تقریر -
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۵

دنیا کی مشکلات کا حل -
گاندھی جی سوچ رہے ہیں -
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

مہاتما گاندھی نے بیان دینے سے انکار کر دیا -
وزارتوں کے قیام کے بارے میں کانگرس کی اعلان کردہ پالیسی میں کوئی تبدیلی پیدا ہوگئی ہے -
۱۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

سپرو کمیٹی کو گاندھی جی کا میمورنڈم -
۲۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

گاندھی جی نے سپرو کمیٹی کو کوئی میمورنڈم نہیں بھیجا -
البتہ چند سوالات کے جواب ضرور بھیجے ہیں -
۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

گاندھی جی نے اپنے بیس سالہ اصول کو خیر باد کہہ دیا -

صوبہ سرحد میں وزارت کے قیام پر برطانوی اخبار کا اظہار خیال -

لارڈ ویول نے ڈیڈ لاک کے خاتمے کے لئے بنیادی امور طے کر لئے -
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

یو - پی میں بھی گاندھی کانگرس، وزارت قائم کرنے لگی-
کیا گاندھی جی نے اس بات کی اجازت دے دی ہے -
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی ، مسلمان صوبوں میں مسلم لیگ کو ختم کرنا چاہتے ہیں -
لیگ کو ہٹا کر انگریزوں سے سمجھوتہ کے ارادے -
۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

گاندھی جی کی جنگ کے متعلق پالیسی کی شدید مذمت -
مسٹر شنکر دیوراؤ کا اپنی بہن کے نام دلچسپ خط -
۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

صرف تعمیری پروگرام سے آزادی مل سکتی ہے - میں پارلیمانی طریقوں کو بھول جانا چاہتا ہوں -
گاندھی جی کی روحانی باتیں -
۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

میرا کام صرف مشورہ دینا ہے -
بمبئی میں ... مولے کے ہڑتالیوں کو گاندھی جی کے روحانی مشورے -
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ممبروں کی رہائی کا امکان -
گاندھی جی اس امید میں بمبئی بیٹھے ہوئے ہیں -
۱۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

میں تمام دنیا کی مخالفت کا مقابلہ کر سکتا ہوں -
میرا ایمان ہے کہ خدا میرا ساتھ نہیں چھوڑ سکتا - (گاندھی)
۱۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

جاپان اور جرمنی کو ذلیل نہ کیا جائے -
برنارڈشا کی طرف سے مسٹر گاندھی کے بیان کی تائید -
جرمنی اور جاپان کو دنیا کی تنظیم امن میں جگہ ملنی چاہئے -
۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

اتحادی اقوام کو مسٹر گاندھی کا مشورہ -
۱۹ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

مجھے خود پتہ نہیں کہ میں مہا بلیشور جا کر کیا کروں گا -
عقیدت مندوں کے سامنے گاندھی جی کی مہاتمائی -
۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲ - ۳

Marfat.com

ہندوستان کی آزادی کے لئے برطانیہ میں پارٹیوں اور دعوتوں کا قوم پرستانہ پروگرام ۔

لندنی دیش بھگتوں نے سال بھر کی سکیم مرتب کر لی ۔

گاندھی جی اس مقصد کے لئے روپے کا انتظام کریں گے ۔

۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۶

بیٹے کا ٹکٹ محفوظ رہے

گاندھی نے اعلان کیا کہ جب تک کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ارکان رہا نہیں ہو جاتے ، ضابطہ کمیٹی کام نہیں کر سکتی ۔

۵ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

ھندو ، مہاسبھائی ہو یا کانگرسی ، ایک ہی ہے ۔

بھائی پرمانند ، مسٹر گاندھی کی مدح سرائی میں ۔

۵ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

مسٹر گاندھی کی سیاست سے علیحدگی ملک کی بہت بڑی خدمت ہو گی ۔

گاندھی جی کو مسٹر شنول کا مشفقانہ مشورہ ۔

۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس ورکنگ کمیٹی کے جلد رہا ہونے کی کوئی امید نہیں ۔

برطانوی حکمرانوں کا رویہ ابھی تبدیل نہیں ہوا ۔ (گاندھی)

۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

سی - پی میں ابھی کانگرس وزارت قائم نہ کی جائے ۔

سی - پی کانگرس اسمبلی پارٹی کوگاندھی جی کا مشورہ ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

دنیا کی کسی سیاسی پارٹی کو گاندھی جیسے لیڈر سے پالا نہیں پڑا ۔

وہ کھلے بندوں اپنی دلچسپ حرکتوں کی نمائش کرتے ہیں ۔

البتہ سرمایہ داروں کی حمایت میں ان کی گفتگو عاقلانہ ہوتی ہے ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۵

یہ اینٹی اردو فرنٹ ، کانگرس کے لئے سخت مہلک ثابت ہو گا ۔

پرشوتم داس ٹنڈن اور سمپورنانند کے خلاف گاندھی کو مکتوب ۔

۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سائیں چپ شاہ نہیں بولیں گے ۔

گاندھی نے برطانیہ کے آئندہ انتخابات پر رائے زنی کرنے سے انکار کر دیا ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

ہندوستانی آئین کو مرتب کرنے کا حق صرف ہندوستانیوں ہی کو ہے ۔

گاندھی کی رجعت پسند سیاست ، ہندوستانی مسئلہ کو اور مشکل بنا دے گی ۔

یکم جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

شام و لبنان کے سوال پر مسٹر گاندھی کی بہکی بہکی باتیں ۔

ہندوستان میں اس سوال کو فرقہ وارانہ رنگ دے دیا گیا ۔

۸ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - -

کانگرس عہدے سنبھال کر ہی ملک کی صحیح [illegible] کر سکتی ہے ۔

عوام کو یہ حقیقت گاندھی جی کے گوش گزار [illegible] چاہیئے ۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - - ۴

امری کے مقابلے میں پام دت ۔

گاندھی جی پام دت کی حمایت میں ۔

۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

کانگرس اور گاندھی جی کو مشکلات میں نہ ڈالو ۔

بنگالی لیڈر نے کانگرسیوں کو خاموشی کا مشورہ دیا ہے ۔

۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مسٹر گاندھی نے کمیونسٹ پارٹی پر جاسوسی اور جنسی بے راہروی کا الزام لگایا -
اگر میرا باپ اس قسم کا خط لکھتا تو میں جواب نہ دیتا لیکن آپ سارے ملک کے باپ ہیں -
مسٹر جوشی کا خط -
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۳، ۶ - ۵

... کا خطاب -
گاندھی جی کی چٹھی مسٹر چرچل کے نام -
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۶، ۳

وائسرائے ہند لارڈ ویول کی دعوت قبول کرلو -
مسٹر گاندھی کو سر سپرو کا تار -
۲۱ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

سرت چندر بوس کے لئے -
مسٹر گاندھی کی سفارش -
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۶، ۶

وفاداران ازلی کا خیال رکھیئے -
مومن لیڈر کا گاندھی کو تار -
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۵، ۳

بھرت پور کے عوام کی حمایت میں مسٹر گاندھی کا بیان -
سفر میں گاندھی جی کو آرام نصیب نہیں ہو سکا -
۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

گاندھی اور چرچل کا سفر آخرت -
چرچل - تم کہاں جا رہے ہو -
گاندھی - نروان کو -
۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۴، ۶

مسٹر گاندھی کی سپیشل ٹرین سیواگرام میں -
خاکساروں نے بھی سلامی دی -
۲۰ جولائی ۱۶۴۵ - ۵ - ۱۰ - ۲

آندھرا کانگرس کا سرکلر ڈاکٹر پٹا بھائی نے تیار کیا تھا - ''کھلی بغاوت'' کی ہدایات کے لئے گاندھی نے تائید کی تھی -
۲۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

مسٹر گاندھی قرون وسطیٰ کے کیتھولک اولیا کی طرح ایک عجیب و غریب اور متضاد شخصیت ہیں -
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۳، ۳ - ۶

مسٹر گاندھی دنیا کے ریا کار نمبر ایک ہیں -
کانگرسی لیڈروں کو ہندوستانیوں کا نہیں بلکہ اپنا مفاد عزیز ہے -
مشہور کالم نویس سٹیفن کنگ ہال کا نعرہ حق -
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۳، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی برت نہیں رکھیں گے -
گاندھی جی نے تردید کر دی -
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱، ۴

سچ کے ... تجربات -
میں کانگرس کا چونی کا ممبر بھی نہیں - (گاندھی)
۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۲، ۵ - ۶

گاندھی کا بت اور راشٹر پتی آزاد -
بت پر پندرہ ہزار روپے لاگت آئی -
۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۴، ۶

سچ کے ... تجربات -
میں کانگرس کا چونی کا ممبر بھی نہیں ہوں - (گاندھی)
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۲، ۱ - ۲

عورتیں اور آزادی کی جد و جہد -
مسٹر گاندھی کے تاثرات -
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵، ۳

گاندھی کو پارلیمانی وفد نے خط روانہ کیا جس میں ملاقات کی خواہش ظاہر کی گئی -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۳

مسٹر گاندھی نے کہا کہ ہندوستان چند ماہ تک آزادی حاصل کر لے گا -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۱، ۵

مسٹر گاندھی نے پرارتھنا کے وقت کہا کہ مسٹر بوس زندہ ہے -
۱۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶، ۱

Marfat.com

سبھاش بوس سے میرے تعلقات ۔
گاندھی کے تاثرات ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسٹر گاندھی نے مجھے ملنا تک گوارا نہ کیا ۔
ڈاکٹر امبیڈکر کا انکشاف ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

کمیونسٹوں پر حملے کی مذمت ۔
مسٹر گاندھی کا بیان ۔
۲۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

راشٹر پتی آزاد کا ایک خط ۔
کانگرس میں مسٹر گاندھی سے الگ راہ کا دعویٰ مگر مسٹر گاندھی کی ہی پیروی ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۵

ہندوستان کی زبان ہندوستانی ہوگی ۔
گاندھی نے ہندی سبھا کے ایک جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے کہا ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶ - ۶

تشدد اور ہنگامہ آرائی ہمیں تباہ کر دیں گے ۔
مسٹر گاندھی کا بیان ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

آزادی ، ہندوستان کا حق ہے ۔
مسٹر گاندھی نے پارلیمانی وفد سے ملاقات کے دوران کہا ۔
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

گاندھی کی طرف سے قومی حکومت کے لئے تجویز ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

کالجوں اور سکولوں میں کانگرسی جھنڈے ۔
گاندھی جی نے لہرانے کی ممانعت کر دی ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۰ ، ۵

ہندو نیشنل ازم ، گاندھی اور کانگرس ۔
۲۱ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

تشدد نہ کرو (گاندھی) ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

سر آغا خان نے مسٹر گاندھی کو اپنی سکیم سے آگاہ کیا ۔
مسٹر گاندھی نے نواب بھوپال کو پنڈت نہرو سے ملاقات کرنے کا مشورہ دیا ۔
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

سرت بوس کو گاندھی کا تار ۔
کہ وہ جنوبی افریقہ کے ہندوستانی وفد کے ساتھ وائسرائے سے ملیں ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

اس وقت وزارتی وفد سے بدگمانی جائز نہیں ۔
فسادات بمبئی پر گاندھی کا اظہار افسوس ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

وزارتی مشن سے ملنے کے لئے کانگرس کی کمیٹی ۔
باپو جی کمیٹی کی رہنمائی کریں گے ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

ہندوستان کی تہذیبی ، تمدنی اور لسانی لحاظ سے از سر نو تقسیم کی جائے ۔
سر آغا خان اور گاندھی جی مذاکرات کے متعلق انکشافات ۔
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

انتخابی نتائج نے پاکستان کی ضرورت واضح کر دی ۔ (مسٹر مورس)
مسٹر گاندھی ، وزارتی مشن کو پاکستان تسلیم کر لینے کا مشورہ دیں ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

مسٹر گاندھی کا بیان ۔
وزارتی مشن دیانت داری کے ساتھ ہندوستانی مسئلہ کو حل کرنا چاہتا ہے ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

Marfat.com

مسٹر گاندھی کو سبھاش بوس کی موت کا یقین ہوگیا -
کرنل رحمن نے گاندھی جی کو بوس کی موت کے واقعات سنائے -

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

آزاد ہند فوج کے قیدی رہا کر دیئے جائیں گے -
گاندھی جی نے کمانڈر انچیف کو کیا لکھا -

۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

پاکستان پر سمجھوتہ کی صورت میں بین الاقوامی ٹریبونل -
وزارتی مشن کے سامنے مسٹر گاندھی کی تجویز -

۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

چودہری خلیق الزمان ان کے گہرے دوست تھے -
گاندھی جی کیا کہتے ہیں -

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

فرقہ وارانہ فسادات کی ذمہ داری با اثر تعلیم یافتہ افراد پر ہے -
اخبارات کی سنسنی خیز خبروں کو زیادہ اہمیت نہ دی جائے - (مسٹر گاندھی)

۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

مسٹر گاندھی کے نزدیک رام راجیہ سے کیا مراد ہے -
سیاسی ، اقتصادی اور اخلاقی آزادی -

۸ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

وزارتی مشن کی تجاویز نہایت اہم ہیں -
مسٹر گاندھی کے تاثرات -

۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

مشن اپنی تجاویز پر بجا طور پر فخر کر سکتا ہے -
مسٹر گاندھی کے تاثرات -

۱۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

آسام اور سرحد کو ان کے مجوزہ سیکشنوں میں شامل کرنے کی مخالفت -
وزارتی مشن کے بیان پر مسٹر گاندھی کا تبصرہ -

۲۸ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

وزارتی سفارشات کی اشاعت سے پہلے عارضی حکومت کا قیام ضروری تھا -
مشن کی تجاویز ذو معنی ہیں - (مسٹر گاندھی)

۴ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

برطانوی وزراء دھوکہ دینے نہیں آئے -
مسٹر گاندھی کی رائے -

۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسٹر جناح کا رویہ امید افزا ہے -
گاندھی کا بیان تعجب انگیز ہے -

۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

وزارتی مشن نے انتقال اختیارات کے لئے دیانت دارانہ کوشش کی ہے -
مسٹر گاندھی ابھی تک پر امید ہیں -

۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

برطانوی وزراء اور وائسرائے نے ہندو کانگرس کے مطالبات منظور کرنے سے صاف انکار کر دیا -
ویول کانگرس گفت و شنید میں ڈیڈ لاک پیدا ہوگیا -
اب مسٹر گاندھی ہی کانگرس کی دست گیری کر سکتے ہیں -

۱۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۶

کانگرس کی مجلس عاملہ آج آخری فیصلہ کر دے گی - (مسٹر گاندھی)
حالات نازک مرحلہ میں -
مسٹر گاندھی دوبارہ وائسریگل لاج میں -

۱۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

شیطان کون ہے ؟
پرسوں تک مسٹر گاندھی ساری دنیا کے ناصح مشفق تھے اور دن رات وزارتی مشن کی نیک نیتی کے گن گاتے تھے - کل یک لخت انہیں یہ القا ہوا کہ خدائی تخت پر شیطان بٹھا دیا گیا ہے - ہندوستان کے عیسائی حکمرانوں پر برس پڑنا گاندھی ناٹک میں نئی بات نہیں -

۱۵ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ -

Marfat.com

وزارتی مشن کی سکیم مر رہی ہے ۔ (مسٹر گاندھی)
ناکامی کا الزام تیسری پارٹی کے سر ڈالنے کی وہی پرانی کوشش ۔
۱۶ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

پر امن موافقت بہادرانہ کام ہے ۔
مسٹر گاندھی کی سکھوں کو نصیحت ۔
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی اور کانگرس کی مجلس عاملہ کے درمیان اختلافات رونما ہوگئے ۔
اب مسٹر گاندھی کانگرس کے مشیر خاص نہیں رہیں گے ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ ۴

ڈکٹیٹر بن جاؤں تو ”ہریجن“ کے علاوہ تمام اخبارات بند کرا دوں ۔
کانگرس میں بلاشبہ ہندوؤں کی اکثریت ہے ۔ (گاندھی)
۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

یورپین ممبروں کے لئے صوبائی اسمبلیوں میں کوئی جگہ نہیں ۔
وہ خود ہی رائے دہندگی سے دست بردار ہو جائیں ۔ (گاندھی)
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ہم خود ہی وزارتی مشن بن سکتے ہیں ۔ ہماری آزادی نہیں چھن سکتی ۔
پرارتھنا کے بعد مسٹر گاندھی کے معنی خیز تاثرات ۔
۵ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

وزیر ہند سے مسٹر گاندھی کی ملاقات کے بعد تازہ حالات ۔

کانگرس شائد آج بھی کوئی فیصلہ نہ کر سکے ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرس نے مستقل سمجھوتے کی تمام تجاویز منظور نہیں کیں ۔ (گاندھی)
مسٹر گاندھی ابھی تک تاریکی میں الجھے ہوئے ہیں ۔
۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مسٹر گاندھی کی سپیشل ٹرین کو تباہ کرنے کی کوشش ۔
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

پرتگیزیوں کے سامنے مت جھکو ۔
مسٹر گاندھی کا پیغام اہل گوا کے نام ۔
۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے مسٹر گاندھی کے زیر ہدایت برطانوی سکیم منظور کر لی ۔
سوشلسٹوں کے خیال میں کانگرس کو بدھو بنایا گیا ہے ۔
میری آتما کی آواز کہتی ہے یہ سکیم منظور کر لو ۔ (گاندھی)
۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶

کانگرس کمیٹی پر مسٹر گاندھی کا اثر تھا ۔
مسٹر جے رام داس کا بیان ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]
مسٹر گاندھی کی طرف سے کانگرس کو مصالحت کا مشورہ ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

راجہ مہندر پرتاپ واردھا میں ۔
مسٹر گاندھی سے ملیں گے ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

مسٹر گاندھی کے قاصد مسٹر گھوش ہیں ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسٹر گاندھی دہلی پہنچ گئے ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

مسٹر گاندھی اور پنڈت نہرو کی لارڈ ویول سے ملاقات -
عارضی حکومت میں شمولیت کے لئے مسٹر گاندھی ، قائداعظم سے ذاتی اپیل کریں گے -
۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

اب گاندھی کا "کورا چیک" کہاں ہے -
سردار شوکت ایم - ایل - اے نے کہا کہ بعض لوگوں کا خیال تھا کہ اقتدار کی گدی پر بیٹھ کر کانگرسی لیڈر اسی فراخ دلی کا ثبوت دیں گے -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

نیشنلسٹ مسلمان قربان ہونے کو تیار ہیں -
نیشنلسٹ مسلم مجلس کے صدر کا تار بنام گاندھی -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسٹر گاندھی کا نیا نعرہ -
مسٹر موہن داس کرم چند گاندھی نے پرسوں یہ عجیب و غریب اعلان فرمایا کہ اگر میں ڈکٹیٹر بن جاؤں تو مذہب اور سیاست کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر دوں -
۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

"صاحب لوگ" بن کر نہیں رہ سکتے -
کانگرسی وزراء کو گاندھی کی تلقین -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

کیا نہرو حکومت اناج تقسیم کرتے وقت مشکلات پیدا کرے گی ؟
مسٹر گاندھی کا تبصرہ -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

کانگرس حکومت اور گاندھی -
گاندھی نے پرارتھنا کے بعد کہا کہ یہ خیال کرنا غلط ہے کہ مرکز میں صرف کانگرسی حکومت کے قیام سے ہی ہندوستان کے تمام مسائل حل ہو گئے ہیں -
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

کانگرس کی صدارت میں گاندھی کی دلچسپی -
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ - ۳ ، ۴

مرکز میں لیگ کانگرس کولیشن کے سلسلہ میں نئے فارمولے زیر غور ہیں -
مسٹر گاندھی کولیشن نہیں چاہتے اور رکاوٹ ڈال رہے ہیں -
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

صدر کانگرس کے انتخابات کے متعلق گاندھی کا بیان -
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

عدم تشدد نہ سہی تشدد ہی سہی -
مسٹر گاندھی کا عیارانہ اپدیش -
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مسلم لیگ ، حکومت میں شامل ہو جائے گی -
مسٹر گاندھی کی توقعات -
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۹

جبل پور میں ہندوؤں کی غنڈہ گردی پر مسٹر گاندھی کا اظہار افسوس -
انسانیت کو ہاتھ سے نہ جانے دو -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی ، مسلم لیگ کو اسلامیان ہند کی واحد نمائندہ جماعت تسلیم کر چکے تھے -
سردار پٹیل اور دوسرے لیڈروں کے سخت رویہ مسٹر گاندھی نے یہ رویہ تبدیل کر لیا -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ نے اچھوت ممبر کیوں نامزد کیا -
مسٹر گاندھی کا پیچ و تاب -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

صرف ۱۴ فی صدی مسلمانوں پر وحشیانہ تشدد انتہائی شرمناک ہے - (گاندھی)
اس طرح بہار کے ہندو کانگرس کا وقار دفن کر دیں گے -
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

Marfat.com

فسادات بہار کو رکوانے کے لئے مسٹر گاندھی مرن برت رکھیں گے ۔

یہ برت بے کار ثابت ہوگا ۔

(شیاما پرشاد مکرجی)

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

کانگرس کا میرٹھ سیشن ۔

مسٹر گاندھی شریک نہیں ہوں گے ۔

۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بہار کے ہندو اپنی کرتوت پر نادم ہیں ۔ (گاندھی)

۱۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

آپ فی الفور بہار پہنچیے ۔

مسٹر گاندھی سے بنگال کے لیبر منسٹر کی درخواست ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسٹر گاندھی ابھی بہار نہیں جائیں گے ۔

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

عارضی حکومت کے نئے اعلان کے بارے میں کانگرس کا فیصلہ ۔

گاندھی سے مشورہ حاصل کرنے کے بعد اعلان کیا جائے گا ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کیا مسٹر گاندھی پر نکتہ چینی کرنا ملک معظم کی رعایا کے دو طبقوں میں منافرت پیدا کرنا ہے ۔

"نوائے وقت" سے طلبی ضمانت کے مقدمہ میں اہم موضوع پر بحث ۔

ہائی کورٹ ججان نے فیصلہ محفوظ رکھا ۔

۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۶

لندن کانفرنس کے نتائج پر ۔

مسٹر گاندھی کی خاموشی ۔

۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس کومیلا میں ہوگا ۔

مسٹر گاندھی کا مشورہ مطلوب ہے ۔

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مسٹر گاندھی کو دہلی آنے کی درخواست کی جائے گی ۔

کانگرسی لیڈر گاندھی کیمپ میں ۔

۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

گروپ بندی کے سوال پر کانگرس ہائی کمان میں شدید اختلاف ۔

مسٹر گاندھی ، پنڈت جواہر لال نہرو سے بھی ناراض ہیں ۔

۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر گاندھی کی حفاظت کے لئے انتظامات ۔

نواکھلی میں پیدل دورہ کریں گے ۔

۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

آسام کی مرضی کے خلاف کوئی کام نہ ہوگا ۔

مسٹر گاندھی ... وزیر اعظم آسام کو یقین ۔

یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، [illegible]

کانگرس کمیٹی کے غور و خوض کے لئے مسٹر گاندھی کی تحریری تجاویز ۔

حکومت نے مسٹر گاندھی کی حفاظت کے لئے [illegible] مسلح سپاہی ان کے ساتھ متعین کر دئیے ۔

۴ جنوری ۱۹۴۷ - [illegible]

مسٹر گاندھی کی حفاظت کا مسئلہ ۔

۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - [illegible]

کانگرس نے ۶ دسمبر کا اعلان منظور کر [illegible]

ایک سابق فوجی افسر کو مسٹر گاندھی [illegible] بتایا ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، [illegible]

حصول آزادی کے بعد منزل کا نشان ۔

مسٹر گاندھی کی رائے ۔

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

آسام کو گروپ سے الگ ہونے کے مشورہ کی "صحت" پر مسٹر گاندھی کا اصرار ۔

اس مشورہ کے باوجود لیگ سے شمولیت کی توقع ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

گروپ بندی کو منظور کرکے کانگرس نے سکھوں سے غداری کی ہے -
گیانی کرتار سنگھ پر مسٹر گاندھی کے مشورہ کا اثر -
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

مسلمان ، آسام میں بلا اجازت داخل ہوکر آباد نہ ہوں -
مسٹر گاندھی کا اپدیش -
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

مسلم لیگ دستور ساز اسمبلی میں شامل ہو جائے اور کانگرس کو بد دیانت نہ کہے -
لیگ ، اسمبلی کی دیانت کا امتحان کرے -
کانگرسی مہاتما کا اپدیش -
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

بہار کا وحشیانہ پن اور قتل ہونے والوں کی تعداد نواکھلی سے کہیں زیادہ ہے -
لیکن ابھی بہار جانے کی ضرورت نہیں - (گاندھی)
۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۲

مسٹر گاندھی کو بہار جانے کا مشورہ -
۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

عارضی حکومت کے متعلق مسٹر گاندھی کے نام کانگرس ہائی کمان کا خط -
مسٹر گاندھی نے جوابی مکتوب روانہ کر دیا -
۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

ہندوستان اور آزادی -
مسٹر گاندھی نے رائے ظاہر کی کہ جب تک اچھوتوں پر تشدد ہوتا رہے گا ، ہندوستان میں امن نہیں ہوگا -
۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

برطانوی اعلان کا رد عمل -
مسٹر گاندھی نے تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

یہ جنوبی افریقہ نہیں -
مسٹر گاندھی کا واردھا ہے -
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

حکومت برطانیہ نے ہندوستانی لیڈروں پر عظیم ذمہ داری عائد کر دی -
وزیر اعظم برطانیہ کے اعلان کے متعلق مسٹر گاندھی کی رائے -
۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

اونچی ذات کے ہندو ... بن جائیں -
مسٹر گاندھی کا مشورہ -
۲۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

جنوبی افریقہ کی حکومت کے خلاف احتجاج -
گاندھی کو ٹرانسوال انڈین کانگرس کی طرف سے ایک تار موصول ہوا -
یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

کیا مسٹر گاندھی بہار میں مرن برت رکھیں گے -
آخری فیصلہ ہندوؤں کا رویہ ہی کرے گا -
۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

میں کانگرس کی لاش کو دفن کرنے آیا ہوں -
مسٹر گاندھی کا بیان -
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

مسٹر گاندھی ، پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے خلاف ہیں -
ان کی رائے میں کسی صوبہ کو تقسیم نہ کیا جائے -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی ابھی پنجاب میں نہیں آئیں گے -
بہار میں وحشیانہ مظالم کی مذمت -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی کو نوبل پرائز ملے گا -
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

مسٹر گاندھی کا دورہ بہار جاری ہے -
مسلم پناہ گزینوں کی مشکلات -
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

Marfat.com

مسٹر گاندھی هردوار جا رہے ہیں ۔

۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

خان عبدالغفار خان پٹھان ریاست قائم کرنے کے بعد صوبہ سرحد کو ہندوستان کا غلام بنانا چاہتے تھے ۔ (مسٹر گاندھی کا انکشاف)

۲۶ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۶

فسادات کے متعلق لیڈروں کی کوششیں ۔

مسٹر گاندھی نے اسے سراہا ۔

۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

ٹرانکور کے دیوان کا مسٹر گاندھی کے بیان پر تبصرہ ۔

اپنی کمزوری کو چھپانے کے لئے طرح طرح کے افسانے تراشے جا رہے ہیں ۔

۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مسٹر گاندھی کی تقریر ۔

انگریز یہاں سے چلے جائیں گے ۔

۲۸ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

مسٹر جناح جو کچھ چاہتے تھے ، انہیں مل گیا ہے ۔ (گاندھی)

۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم جناح کے بیان پر مسٹر گاندھی کا اظہار اطمینان ۔

الفاظ اس وقت تک شرمندہ معنی نہیں ہو سکتے جب تک انہیں جامہ عمل نہ پہنایا جائے ۔

۱۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۳

مسلم لیگ کے خلاف فضول شکوک و شبہات پیدا نہ کئے جائیں ۔

پاکستان کے ہندوؤں اور سکھوں کو مسٹر گاندھی کا مشورہ ۔

۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

پٹھانستان کی تجویز رخنہ اندازی کے مترادف ہے ۔

مسٹر گاندھی کو اس کی حمایت سے پہلو تہی کرنا چاہیئے ۔

۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

گزشتہ واقعات کا رونا رونے یا ایک دوسرے کو ملامت کرنے سے اب کچھ حاصل نہ ہو گا ۔

فوج کی تقسیم سے ایک دیش بھگت کے دل پر خوف طاری ہے ۔ (گاندھی)

۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

میری جگہ نوا کھلی میں ہے ۔

مسٹر گاندھی کا ارشاد ۔

۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

پاکستان کا گورنر جنرل بن کر قائداعظم نے اپنے تئیں آزمائش میں ڈال دیا ہے ۔ (گاندھی)

اقلیتوں اور نام نہاد قوم پرست مسلمانوں سے احسن سلوک کرنے کی سفارش ۔

۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

جنوبی افریقہ میں ہندوستانیوں کے ساتھ ناروا سلوک ... ہونا چاہیئے ۔

قائداعظم جناح اور پنڈت نہرو ، ... بھیجیں ۔ (مسٹر گاندھی کی تقریر)

۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۲

ہندوستان میں فوجی ڈکٹیٹر شپ قائم ہو جانے کا خطرہ ۔

مسٹر گاندھی کی ... انگریز کے جانے کے بعد تشدد سر اٹھا رہا ہے ۔

۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی واپس چلے جاؤ ۔

امرتسر میں ہندو نوجوانوں کا مظاہرہ ۔

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

ضلع راولپنڈی سے ہجرت نہ کرو ۔

ہندوؤں کو مسٹر گاندھی کا مشورہ ۔

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

Marfat.com

کانگرس ، خدمت کے اصولوں کو چھوڑ چکی ہے -
مسٹر گاندھی نے کیا کہا -
۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی کا نیا اپدیش -
۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

بہار کے ہندو ، اب مسلمانوں کو قتل کر کے میری موت کا سامان پیدا کریں گے - (گاندھی)
ہندوستانی ، وائسرائے کے متوقع اعلان کے سلسلہ میں مضطرب نہ ہوں -
۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

کانگرسی لیڈر گاندھی کے حضور میں -
۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

مسٹر گاندھی کی طرف سے وزارتی سکیم کی حمایت -
مسٹر گاندھی نے کہا کہ کانگرس اور حکومت برطانیہ ، وزارتی مشن کی سکیم کو مان چکے ہیں -
۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

میں پاکستان نہیں مانوں گا -
مسٹر گاندھی کا اعلان -
۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

مسٹر گاندھی کی پرارتھنا -
۵ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

مسٹر گاندھی کی توقعات -
۶ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کانگرس کی حماقت کے لئے اپنی جان کیوں گنواؤں -
اندرونی آواز کے بغیر میں مرن برت نہیں رکھوں گا -
۷ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۳

میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کی مخالفت نہیں کروں گا -
کانگرسی مہاتما کا اعلان -
۸ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

آل انڈیا کانگرس ورکنگ کمیٹی، کانگرس کی مجلس عاملہ کے فیصلہ کو نامنظور کر سکتی ہے -
میں نے اکھنڈ بنگال کی سکیم کی حمایت نہیں کی - (گاندھی)
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

رائے عامہ میرے خلاف ہے -
مسٹر گاندھی کا اظہار بے بسی -
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

راجہ مہنور پرتاپ کا مسٹر گاندھی کو مکتوب -
جس میں کہا گیا ہے کہ آپ والیان ریاست کو کچلنا چاہتے ہیں - ہم برطانیہ سے ایسے ذلیل کام کی توقع نہیں رکھتے -
ہم خود والیان ریاست سے تعاون کریں گے
۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

مسٹر گاندھی کی نازک خیالیاں -
۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

اونچی ذات کے ہندوؤں کو مسٹر گاندھی کا مشورہ -
اونچی ذات کے ہندوؤں کو اپنے رویہ سے یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ مسٹر جناح کا یہ دعوی غلط ہے کہ ہندوستان میں دو قومیں آباد ہیں -
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

مسٹر گاندھی کا مشورہ -
نئی برطانوی سکیم قبول کرنے کا مشورہ -
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

آل انڈیا کانگرس کمیٹی ، ورکنگ کمیٹی کی قرار داد منظور کر لے - (گاندھی)
نہیں تو ورکنگ کمیٹی کے ارکان کو موجودہ عہدوں سے مستعفی ہونا پڑے گا -
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

مسٹر گاندھی کی طرف سے پٹھانستان کے شر انگیز مطالبہ کی حمایت -
استصواب رائے عامہ تاریکی میں چھلانگ لگانے کے مترادف ہو گا -
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

نئے وائسرائے کا اعلان غیر مبہم اور غیر مشروط ہے ۔
(گاندھی)
وہ مستقل مزاجی سے اپنے اعلان کو عملی جامہ پہنائیں ۔
٢٩ مارچ ١٩٤٧ - ١، ٥ - ٦

کانگرس ، وزارتی سکیم کو ... ماننے کا اعلان کرے ۔
وائسرائے کی طرف سے کانگرس پر مسٹر گاندھی کی معرفت دباؤ ۔
٣ اپریل ١٩٤٧ - ١، ١ - ٣

کانگرس ، برطانیہ پر ہر قسم کی نوازشات کرے گی ۔
وائسرائے سے مسٹر گاندھی کا وعدہ ۔
٤ اپریل ١٩٤٧ - ٢، ١ - ٢

دہلی میں مسٹر گاندھی کی پرارتھنا ۔
٥ اپریل ١٩٤٧ - ٦، ٣

ہندوستان میں امن قائم رکھا جائے ۔ (گاندھی)
١٢ اپریل ١٩٤٧ - ٢، ٣ - ٣

مسٹر گاندھی نے پٹیل گروپ کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے ۔
اب سابق صدر ابوالکلام آزاد کی کیا پوزیشن ہوگی ۔
١٣ اپریل ١٩٤٧ - ١، ٥ - ٦

ہندوستانیوں کو مسٹر گاندھی کی قیادت قبول کرنے کا مشورہ ۔
١٩ اپریل ١٩٤٧ - ٥، ٢

خدا کرے ملک میں خانہ جنگی کا خاتمہ ہو جائے ۔
پرارتھنا کے بعد مسٹر گاندھی کی تقریر ۔
١٩ اپریل ١٩٤٧ - ٦، ٤ - ٥

مسٹر گاندھی تقسیم بنگال کے مخالف ہیں ۔
٢٢ اپریل ١٩٤٧ - ٦، ٤

نواب بھوپال ، گاندھی پر برس پڑے کہ ہم تمہاری اس تحریر کے پابند نہیں ہیں ۔
٢٥ اپریل ١٩٤٧ - ٣، ٦

آج کل جہاں کہیں بھی گڑ بڑ ہو رہی ہے، وہاں اکثریت گاندھی کے چیلوں کی ہے ۔
٢٥ اپریل ١٩٤٧ - ٣، ١

امن کے لئے گاندھی نے جناح کی اپیل کی حمایت کی ہے ۔
٢٧ اپریل ١٩٤٧ - ٦، ٥

کل ، کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ہوگا ۔
سیاسی صورت حال سے پیدا شدہ مسائل پر غور کے لئے مسٹر گاندھی بھی شرکت کریں گے ۔
یکم مئی ١٩٤٧ - ١، ٦

کانگرس ھائی کمان اور مسٹر گاندھی میں نمائشی اختلاف ۔
مسٹر گاندھی ، کانگرس سے قطع تعلق کر لیں گے ۔
٢ مئی ١٩٤٧ - ١، ٣ - ٤

جون ١٩٤٨ء کے بعد ہندوستان اور برطانیہ کے تعلقات نہایت خوشگوار ہوں گے ۔
ہندوستان کی تقسیم اب بھی ناگزیر نہیں ۔
مسٹر گاندھی کی رائے ۔
٦ مئی ١٩٤٧ - ٦، ٢ - ٣

ہماری گفتگو دوستانہ سپرٹ میں ہوئی لیکن تقسیم کے متعلق سمجھوتہ ہونا ممکن نہیں ۔
قائداعظم سے ملاقات کے متعلق مسٹر گاندھی کا اظہار رائے ۔
٨ مئی ١٩٤٧ - ٦، ٣ - ٤

مظلومین بہار کے مطالبات کے سلسلہ میں حکومت کی افسوسناک غفلت شعاری ۔
صوبائی حکومت کی سازشوں کی ذمہ داری مسٹر گاندھی پر عائد ہوتی ہے ۔
٩ مئی ١٩٤٧ - ٦، ١ - ٢

قائداعظم کے مشورہ پر چلو ۔
مسٹر گاندھی نے کہا ۔
١٠ مئی ١٩٤٧ - ١، ٦

Marfat.com

مسٹر گاندھی آئینہ میں منہ دیکھیں ۔

۳ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

مسٹر گاندھی مجاہد منزل میں تقریر نہ کر سکے ۔

۵ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

ہم ہر ایک سے دوستانہ مراسم استوار کرنا چاہتے ہیں ۔
مسٹر گاندھی سے دوسری ملاقات کے بعد وزیر اعظم کاک کے تاثرات ۔

۵ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

مسٹر گاندھی کے خلاف ہندوستانی نوجوانوں کا مظاہرہ ۔

۷ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

باقی زندگی پاکستان میں گزاروں گا ۔
مسٹر گاندھی کے عزائم ۔

۸ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

اگر مشرقی پنجاب میں کشت و خون ختم نہ ہوا تو مسٹر گاندھی مرن برت رکھیں گے ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

مسٹر گاندھی کی پند سود مند ۔
آزاد ہند فوجیوں کے لئے ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

جب تک کلکتہ کے لوگ معقولیت کا ثبوت نہیں دیں گے ، گاندھی برت نہیں چھوڑیں گے ۔
پنجاب کی مصیبت زدہ عورتیں اور بچے ان کے تسکین آمیز شبدوں کے منتظر ہیں ۔

۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کلکتہ کے فسادات سے تنگ آ کر مسٹر گاندھی نے مرن برت رکھ لیا ۔
پنجاب سے بلاوا آ رہا تھا ۔
میں کون سا منہ لے کر جاؤں ۔
مسٹر گاندھی کا بیان ۔

۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

گاندھی جی کا برت جاری ہے ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

مسٹر گاندھی کا مرن برت ۔
۲۸ گھنٹے کامیابی سے گزر گئے ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

مسٹر گاندھی کا برت ختم ہوگیا ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

مسٹر گاندھی پھر مرن برت رکھیں گے ۔
دوستوں کو مسٹر گاندھی کی دھمکی ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

مسٹر گاندھی نے دہلی میں مسلمانوں کے ریلیف کیمپوں کا معائنہ کیا ۔
ایک عورت اپنا دکھڑا سناتے ہوئے رو پڑی ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ۵

کوئی حکومت صرف یہ کہہ کر اپنی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتی کہ یہ حرکتیں غنڈوں کی ہیں ۔
کیا ہندوستان اور پاکستان کے لیڈروں کے وعدے سارے جھوٹے تھے ؟
مسٹر گاندھی کی پرارتھنا میں تقریر ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلمانوں کا قتل عام کرکے سکھ اور ہندو ، اپنا مذہب تباہ کر رہے ہیں ۔
مسٹر گاندھی کی پرارتھنا میں تقریر ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

مشرقی پنجاب میں ہماری حفاظت کرائیے ۔
مسٹر گاندھی سے احمدیوں کی اپیل ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

مسٹر گاندھی کا مشورہ کہ ۔
پاکستان تمام غیر مسلموں کو نکال رہا ہے لہذا میرا مشورہ یہ ہے کہ ہندو ، مسلمانوں کے شانہ بشانہ رہیں ۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

پٹیل، مسلمانوں کو انڈین یونین میں نہیں رہنے دینا چاہتا۔
وہ مسلمانوں کو انڈین یونین کا دشمن خیال کرتا ہے ۔

Marfat.com

(مسٹر گاندھی کا بیان)

مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کرنے میں پٹیل کا ہاتھ - مسلمانوں کے بھرے اجتماع میں ، مسٹر گاندھی کا دلی زبان سے اعتراف -

۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۶

اقلیتوں کو نشانہ ستم بنانا انتہائی بزدلی کا ثبوت ہے -

دنیا کو یہ کہنے کا موقع نہ دیجئے کہ ہندوستانی ، آزادی کے حق دار نہیں - (گاندھی)

۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی کا بیان -

مسلمانوں کو انتباہ -

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

گزدر ، محمد ہاشم

گاندھی جی نے عظیم الشان موقعہ گنوا دیا ہے -

مسٹر ہاشم گزدر کا بیان -

۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

مسٹر گزدر نے وزارت سے استعفیٰ دے دیا -

گورنر نے آپ کا استعفیٰ منظور کر لیا -

۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

کانگرس ، لیگ سے کولیشن کر لے -

مسٹر گزدر کی تجویز -

۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

مشرق پنجاب کے مسلمانوں کو ہر ممکن امداد دی جائے گی -

حکومت سندھ کی طرف سے مسٹر ہاشم گزدر کا بیان -

۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلمانان ہندوستان ہولناک ترین مصائب میں مبتلا ہیں -

برطانوی حکومت سے مداخلت کی اپیل کرنی چاہیئے - (گزدر)

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

گھوش ، ڈاکٹر

کلکتہ میں دونوں صوبوں کا دارالحکومت قائم نہیں ہو سکتا -

(مسٹر گھوش کا بیان)

۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

مغربی بنگال میں اقلیتوں کی حفاظت کی جائے گی -

(ڈاکٹر گھوش کا بیان)

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

نوابزادہ ، لیاقت علی خان

نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان -

حج کے انتظام کے متعلق اظہار اطمینان -

۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

مجلس عمل کا اجلاس ملتوی ہوگیا -

نواب زادہ لیاقت علی خان نے اعلان کیا -

۲۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲

نواب زادہ لیاقت علی خان کے ایک قریبی دوست سے پوچھا یہ نیا آئین کا کیا قصہ ہے -

نواب صاحب ایک بیان شائع کرا دیں تو لوگوں کی غلط فہمی دور ہو جائے گی -

۲۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

اسلامیہ کالج پشاور کا موجودہ آئین بہتر ہے -

نواب اسمعیل اور نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان -

۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کی تنظیم کا مسئلہ -

نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان -

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مرکزی اسمبلی میں پنجاب نیشنل وار فرنٹ کے ناجائز استعمال کے خلاف تحریک التوا پر بحث ۔
نواب زادہ لیاقت علی ، سر یامین اور مولانا ظفر علی خان کی تقریریں ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۵

نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
تحریک التوا پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نیشنل وار فرنٹ کے پلیٹ فارم سے سیاسی نوعیت کا پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

مجلس عمل کے اجلاس کا انعقاد ۔
نواب زادہ صاحب کا اعلان ۔
۱۰ جنوری کو دہلی میں ہوگا ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

مسٹر گزدر کی بجائے کوئی اور الیکشن آفیسر مقرر کیا جائے ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کا صدر سندھ صوبہ لیگ کو تار ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۴

جنوبی ہند میں ہندوؤں اور مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار ہیں ۔
کنارا میں نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
ترچنا پلی ڈسٹرکٹ مسلم سٹوڈنٹس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے مدراس کی حکومت کو مورد الزام ٹھرایا کہ صوبہ میں مسلمانوں کی تعلیم کے لئے کوئی قدم نہیں اٹھایا ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

ڈیسائی لیاقت گفت و شنید نتیجہ خیز ثابت ہوگی ۔
کانگرسی وزارتیں بنانے کے حق میں ہیں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

جنوبی ہند کے مسلمان ، پاکستان کے لئے ہر قربانی کے لئے تیار ہیں ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
یکم فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ مرکز میں ۸۰ فیصد نشستوں پر بھی رضا مند نہ ہوگی ۔
حیدر آباد میں نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

لیاقت علی ڈیسائی کی مفاہمت ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان نے تردید کر دی ۔
۷ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ملتوی ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان ۔
۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

معاہدہ لیاقت علی و بھولا بھائی ۔
مسٹر ساورکر کی رائے ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

ایگزیکٹو کونسل کے خلاف کانگرس پارٹی کی تحریک تخفیف منظور ہوگئی ۔
ہم حکومت کے خیمہ بردار بننا گوارا نہیں کر سکتے ۔ (نواب زادہ لیاقت علی خان)
مرکزی اسمبلی کی روئداد ۔
۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

فوج کو ہندوستانی بنانے کے سلسلے میں ایک کمیٹی کا قیام ۔
نواب زادہ لیاقت علی اور مسٹر ڈیسائی ، کمیٹی کے روبرو شہادتیں دیں گے ۔
۲۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مجلس عمل کا اجلاس -
نواب زادہ لیاقت علی خان نے اعلان کیا -
دہلی میں ۵ اور ۶ اپریل کو ہوگا -
۲۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

مسٹر ڈیسائی اور نواب زادہ لیاقت علی کے مابین کوئی خفیہ سمجھوتہ نہیں ہوا -
مگر ان ملاقاتوں میں کیا ہوا ؟
۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

آزادی پراپیگنڈہ سے نہیں ملتی -
نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان -
۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

مسٹر راجگوپال آچاریہ مسلمانوں کے خلاف غلط پراپیگنڈہ کر رہے ہیں -
نواب زادہ لیاقت علی خان کا اورئینٹ پریس کو انٹرویو -
یکم جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

مسٹر راجگوپال آچاریہ کا بیان بے بنیاد ہے -
نواب زادہ لیاقت علی خان کا تردیدی بیان -
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

لیبر پارٹی کو ایک نئی دنیا کی تشکیل کا موقع مل گیا ہے -
نواب زادہ لیاقت علی خان ، جنرل سیکرٹری مسلم لیگ کا بیان -
۲۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

ڈیسائی لیاقت فارمولا شائع کر دیا گیا -
فارمولا کا مسودہ سنٹرل بنک کے سیف میں محفوظ ہے -
۹ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ڈیسائی لیاقت پیکٹ کی اشاعت -
ڈیسائی نے نواب زادہ لیاقت علی کی اجازت مانگی -
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲

مرکزی اسمبلی کے انتخابات نے ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا حل آسان بنا دیا ہے -
اب ملک میں صرف دو پارٹیاں ہیں ، کانگرس اور مسلم لیگ -
سندھ کے مسلمان اجتماعی طور پر آل انڈیا مسلم لیگ کے ساتھ ہیں -
(نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان)
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۵

مسلمان ایک مستقل قوم ہیں -
نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر -
۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

مسلم لیگ کی سرگرمیاں -
لیگی لیڈروں کا دورہ آسام -
نواب زادہ لیاقت علی خان نے جلسے میں تقریر کی -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلمانان ریاست ملیرکوٹلہ کی شکایت -
نواب صاحب توجہ فرمائیں -
مسلمانان ریاست اس سے قبل گائے کی قربانی کے حق سے محروم ہیں -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

مسلمان لوہے کی دیوار بن جائیں گے -
سلہٹ میں نواب زادہ لیاقت علی خان نے مسلمانوں کے ایک عظیم الشان جلسے سے خطاب کیا -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مسلمان اپنے ووٹ صرف لیگ کے سرکاری امیدواروں کو دیں -
نواب زادہ لیاقت علی خان کا دورہ آسام کے بعد بیان -
۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

اس نازک دور میں مسلمانوں میں تفرقہ اندازی نہ کرو ۔
کانگرسی مسلمانوں کو نوابزادہ لیاقت علی کی تنبیہہ ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پاکستان ، ہندو کی آزادی کا بھی ضامن ہے ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کا پیغام ۔
۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ہمارا نصب العین وزارتیں بنانا نہیں ، بلکہ حصول پاکستان ہے ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان ۔
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کیا مسٹر سید ، ہندوؤں سے پاکستان کی بھیک مانگیں گے ۔ (نواب زادہ لیاقت علی خان)
مسلم اکثریت کے صوبوں میں کانگرسی وزارتیں ایک دن بھی قائم نہیں رہ سکتیں ۔
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کانگرس ، چند غدار مسلمانوں کی مدد سے ہندو راج قائم کرنا چاہتی تھی ۔
کراچی میں نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مرکزی لیگ پارلیمنٹری بورڈ کلکتہ میں ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان نے اس اجلاس میں شرکت نہیں کی ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

غیر مسلم لیگی مسلمانوں سے تعاون مشکل ہے ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کا بیان ۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسلمانان بنگال ، پاکستان کے حق میں فیصلہ دیں گے ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کی رائے ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

برطانیہ نے اکھنڈ ہندوستان کی حمایت کی تو مسلمان بغاوت کر دینگے ۔ (لیاقت علی خان)
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

حصول پاکستان کے مقابلہ میں تعمیر پاکستان کا کام زیادہ اہم ہے ۔
پاکستانی آئین ساری دنیا کو امن کا پیغام دے گا ۔ (لیاقت علی خان)
۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

اسلام ، دنیا کے تمام مصائب و آلام کا واحد حل ہے ۔
وہ مکمل دستور حیات پیش کرتا ہے ۔
پاکستان میں اخوت و مساوات کا دور دورہ ہوگا ۔
میڈیکل کالج میں نواب زادہ لیاقت علی خان کی تقریر ۔
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۵

صدر کانگرس ، مسلمانان پنجاب کو ان کے جائز حقوق سے محروم کر کے یہاں ہندو راج قائم کرنا چاہتے ہیں ۔
ہندو راج قائم کرنے کے نتائج ہولناک ہونگے ۔
اسلامیان لاہور کے اجتماع میں نوابزادہ لیاقت علی خان کا انتباہ ۔
۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۳

گورنر، اس صوبے میں خضر حیات کو وزیراعظم بنانے پر تلا ہوا تھا ۔
مسلمانوں کے خلاف تعصب نے اسے اندھا کر دیا تھا ۔ (لیاقت علی)
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اب کوئی مسلمان راشٹر پتی آزاد کے دھوکے میں نہیں آ سکتا ۔
انہوں نے مسلمان قوم کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے ۔ (لیاقت علی خان)
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

Marfat.com

مسٹر ڈیسائی ایک قابل قانون دان تھے ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان نے کہا ۔

٨ مئی ١٩٤٦ - ٦ ، ٥

١٠ مئی کو ہڑتالیں کی جائیں ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کی اپیل ۔

١٠ مئی ١٩٤٦ - ١ - ٦

سردار عبدالرب نشتر کے متعلق غلط رپورٹ ۔
نواب زادہ لیاقت علی خان کی تردید ۔

٢٣ مئی ١٩٤٦ - ١ ، ٣ - ٤

اگر کانگرس نے مرکز میں حکومت قائم کی تو لیگ ہر ممکن طریقے سے مزاحمت کرے گی ۔
حکومت کے کاروبار کو ناممکن بنایا جائے گا ۔
لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر لیاقت علی خان کا مجاہدانہ اعلان ۔
اس روز مسلمان اور دوسرے کمزور عناصر پر جبر کا دور شروع ہو جائے گا ۔
ہمیں ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کا سامنا ہے ۔
مسٹر لیاقت علی خان کا بیان ۔

یکم ستمبر ١٩٤٦ - ٢ ، ١ - ٤

فسادات کلکتہ کے بارے میں کانگرس ورکنگ کمیٹی کا جانبدارانہ فتویٰ ۔
یہ کانگرسی لیڈروں کی ضمیرفروشانہ ذہنیت کا مظہر ہے ۔ (لیاقت علی خان)

٤ ستمبر ١٩٤٦ - ١ ، ٥ - ٦

بمبئی کی پولیس کی جانبدارانہ روش کی تحقیقات کی جائے ۔
کانگرسی حکومت سے مسٹر لیاقت علی کا مطالبہ ۔

١١ ستمبر ١٩٤٦ - ١ ، ٥ - ٦

عبوری حکومت میں شامل ہونے سے ہماری جد و جہد ختم نہیں ہوگی ۔
حصول پاکستان کے لئے تیاری بدستور جاری رکھی جائے ۔ (مسٹر لیاقت علی خان) ۔

٢٢ اکتوبر - ١٩٤٦ - ١ ، ١ - ٢

ہمارا منتہائے مقصود ہندوستان کی پسماندہ اقوام کی فلاح و ترقی ہوگا ۔
ہم ملکی صنعتوں پر چند سرمایہ داروں کی اجارہ داری کے خلاف ہیں ۔ (لیاقت علی خان)

٢٧ اکتوبر ١٩٤٦ - ١ ، ٣ - ٤ بقیہ صفحہ ٦ ، ٥

عبوری حکومت میں مسلم لیگی ارکان کا طرز عمل "جوابی تعاون ہوگا" ۔
مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی طرف سے مسٹر لیاقت علی خان کی خدمات کا اعتراف ۔

٢٩ اکتوبر ١٩٤٦ - ٢ ، ١ - ٢

مسٹر لیاقت علی خان عارضی حکومت کی کوآرڈینیشن کمیٹی کے نائب صدر مقرر کئے گئے ۔
اب وائسرائے اس کمیٹی کے جلسوں کی صدارت نہیں کرینگے ۔

٣٠ اکتوبر ١٩٤٦ - ١ ، ٥ - ٦

ہندوستان ، بین الاقوامی فنڈ اور بنک کا رکن بنا رہےگا ۔
مسٹر لیاقت علی خان کی تحریک ، رائے شماری کے بغیر منظور کر لی گئی ۔

٣٠ اکتوبر ١٩٤٦ - ١ ، ٣ - ٤

سٹینڈنگ فنانس کمیٹی کا اجلاس ۔
فنانس ممبر مسٹر لیاقت علی خان کی صدارت میں منعقد ہوا ۔

٢٠ نومبر ١٩٤٦ - ١ ، ٣

ہم نے وائسرائے کو کبھی اپنے اختیارات بروئے کار لانے کی التجا نہیں کی ۔
پنڈت نہرو ایسا کوئی واقعہ بتائیں ۔ مسٹر لیاقت علی خان کا چیلنج ۔

٢٣ نومبر ١٩٤٦ - ١ ، ٥ - ٦

Marfat.com

اوانگ سانگ کے اعزاز میں لیاقت علی خان کا ڈنر۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

علی گڑھ کا جلسہ تقسیم اسناد۔
مسٹر لیاقت علی خان صدارت کریں گے۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

کانگرس، ہائی کمان سے مسٹر لیاقت علی خان کے اہم استفسارات۔
کانگرس، دیانتداری سے میرے سوالوں کا جواب دے۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

وزارت پنجاب نے ہندوستان بھر میں مسلم لیگ کو چیلنج کیا ہے۔ (لیاقت علی خان)
حکومت پنجاب، مسلمانوں اور مسلم لیگ کو کچلنا چاہتی ہے۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۳

پاکستان کے بغیر ہندوستانی مسئلہ حل نہیں ہو سکے گا۔
کانگرس، مسلم لیگ سے با عزت سمجھوتہ نہیں چاہتی۔
(لیاقت علی خان)
۴ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آزاد ہند فوج کے سزا یافتہ ارکان کی رہائی کا مسئلہ زیر غور ہے۔
مسٹر لیاقت علی خان بہت جلد نمک ٹیکس کے متعلق بیان دیں گے۔
۷ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۷

نمک کا محصول اور بنگال کی امداد۔
مسٹر لیاقت علی خان کے دو گناہ۔
۱۶ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

ہم ہندوستان میں ایک آزاد خود مختار ریاست قائم کر کے با عزت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔
ہمیں آقاؤں کی تبدیلی منظور نہیں۔ (لیاقت علی خان)
پاکستان میں صحیح اسلامی نظام قائم کیا جائے گا۔
۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

میں ہندوستانی عوام کی اقتصادی حالت بہتر بنانے کے لئے ہر ممکن جد و جہد کرتا رہوں گا۔
(لیاقت علی خان)
یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۱ - ۲

ہر ہندوستانی مسلمان، اسلامیان پنجاب کی شجاعت پر فخر کرے گا۔ (لیاقت علی خان)
خواتین پنجاب کی جرأت اور ایثار خاص طور پر باعث فخر ہے۔
۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

خان ممدوٹ، پنجاب میں لیگ وزارت بنا سکتے ہیں۔
(لیاقت علی خان)
قیام امن کے بعد گورنر پنجاب انہیں وزارت بنانے کی دعوت دیں۔
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

خان آف ممدوٹ کو پنجاب اسمبلی کی اکثریت کی تائید حاصل ہوگی۔
چند دنوں میں صوبہ پنجاب میں امن قائم ہوجائے گا۔
(لیاقت علی خان)
۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

کانگرسی ارکان مسٹر لیاقت علی خان کے تقریباً تمام مطالبات مان گئے۔
اب وہ بڑے بڑے سرمایہ داروں کو فائدہ پہنچانے کی تگ و دو میں ہیں۔
۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

ہندوستانی فوج کا مستقبل متعین کرنے کے لئے ڈیفنس کمیٹی کا قیام۔
مسٹر لیاقت علی خان اور سردار عبدالرب نشتر بھی کمیٹی کے رکن ہوں گے۔
۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

ہندوستان کی سٹرلنگ پونجی کی وصولی کا سوال۔ ایک وفد لندن جائے گا۔
مسٹر لیاقت علی خان ہندوستانی وفد کے لیڈر ہونگے
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ -

Marfat.com

ریاستیں ، آئندہ پاکستان یا ہندوستان سے معاہدات کرنے
کے معاملہ میں آزاد ہوں گی ۔
وہ پنڈت نہرو کی دھمکیوں میں نہ آئیں ۔
مسٹر لیاقت علی خان کا مشورہ ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مدنی ، مولانا حسین احمد

مولانا حسین احمد مدنی پاکستان کو خطرناک سمجھتے ہیں ۔
مسٹر فضل الحق تمام پارٹیوں کی کانفرنس بلائیں گے ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

مولانا حسین احمد مدنی کی تقریر ۔
جس میں مسلمانوں کو اختلاف دور کر کے متحد رہنے کا مشورہ دیا اور ہندو مسلم اتحاد کی بھی تائید کی ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

مولانا حسین احمد صاحب مدنی کا انٹرویو ۔
مولانا کی آسام والی تقریروں کو پڑھ کر "نوائے وقت" کو بڑا صدمہ ہوا ۔ لیکن انٹرویو سے صاف پتہ چلتا ہے کہ مولانا صاحب نے جو گل کھلائے ہیں ، اسی قسم کے جواہر پارے آسام والی تقریروں میں بھی بکھیرے گئے ہوں گے ۔
یکم دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۳

پاکستان کی مخالفت اور پاکستان کے اصول کی حمایت ۔
جمیعت العلمائے ہند کی کانفرنس میں مولانا حسین احمد مدنی کی تقریر ۔
۸ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

مولوی حسین احمد مدنی کا خط مولانا شوکت علی کے نام ۔
(مولوی صاحب کا یہ خط اور پنڈت جی کا یہ سرٹیفیکیٹ قارئین کے اصرار پر دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے) ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶

ملت اور وطن ۔
علامہ اقبال کا یہ تاریخی بیان مولانا حسین احمد مدنی کے جواب میں ہے کیونکہ بعض حلقوں میں پھر وطن و ملت کا جھگڑا کھڑا کیا گیا ہے ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

مولانا حسین احمد مدنی اپنے سیاسی رویہ کی وضاحت کرنے سے گبھراتے ہیں ۔
مولانا سے خط کے ذریعہ ان کی اسلام دشمن پالیسی کے متعلق استفسار کیا گیا تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا ۔
حکیم حیدر فرمان صدیقی اور مولانا کے درمیان خط و کتابت ۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۶

کانگرس کی ڈھائی سالہ وزارت کے کارنامے اور مولانا حسین احمد صاحب کا نظریہ متحدہ قومیت ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

مولانا حسین احمد مدنی کی خدمت میں چند گذارشات ۔
۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵

حالی کی نظر میں ۔
مولانا حسین احمد مدنی ۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

مولوی حسین احمد مدنی لاہور سٹیشن سے ہی واپس ہوگئے ۔
بہت بے آبرو ہوکر تیرے کوچہ سے ہم نکلے ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مولانا حسین احمد مدنی ۔
جمیعت العلماء ہند کے دوبارہ صدر منتخب ہوگئے ۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

مظہر علی اظہر ، مولوی

مولوی مظہر علی اظہر کو شکست کی نوید مل گئی ۔
نیشنلسٹ حلقوں میں صف ماتم بچھ گئی ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

Marfat.com

مولوی مظہر علی اظہر کا خواب وزارت بھی پریشان رہا ۔
ملک خضر حیات کو تیسرا مسلمان وزیر نہیں ملتا ۔
۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

مجلس احرار ، ہندوستان کو ہندوؤں کے سپرد کر کے مسلمانان ہند کو ان کے رحم و کرم پر چھوڑ دینا چاہتی ہے ۔
اس طرز عمل سے اسلامی مفاد کو نقصان پہنچے گا ۔
مولانا مظہر علی ، مجلس احرار سے مستعفی ہوگئے ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

مولانا مظہر علی اظہر کے عزائم ۔
کافی احراری عنصر کو اپنا ہم خیال بنائیں گے ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

مکرجی ، ڈاکٹر شیاما پرشاد
ہندوستان کے ٹکڑے ٹکڑے نہیں ہونے چاہئیں ۔
ڈاکٹر شاما پرشاد مکرجی کی تقریر ۔
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

ہندو سبھائی لیڈروں کی سرگرمیاں ۔
مکرجی اور ساورکر کا مشورہ ۔
۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

مسٹر جناح سے ہرگز بات چیت نہ کی جائے ۔
ڈاکٹر مکرجی کی گاندھی جی سے اپیل ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

گاندھی جی پہلے پاکستان کو گناہ سمجھتے تھے لیکن اج انہوں نے پاکستان کے اصول کو تسلیم کر لیا ہے ۔
ڈاکٹر مکرجی کی نفاق انگیزیاں ۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۱

"اپنے کو فرزندان ہند سمجھو ۔ جدا گانہ قوم نہ سمجھو" ۔
مسلمانوں کو ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کا اپدیش ۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

گاندھی جی کے متعلق ڈاکٹر مکرجی کا بیان ۔
(راجگوپال کے فارمولا کے متعلق گاندھی جی ہر سیاسی جماعت کی رائے معلوم کرنا چاہتے ہیں)
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

ہندوستان کو میں اپنی ماتا خیال کرتا ہوں ۔
ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کا بیان ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

حقیقی مسئلہ آزاد ہندوستان کا ہے ۔
ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی ایک جلسہ میں تقریر ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

ڈاکٹر مکرجی کو ایڈریس ۔
ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی الہ آباد آئیں گے اور یہاں قیام کریں گے ۔
میونسپل کمیٹی کی طرف سے ان کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جائے گا ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

ہندو مہاسبھا ، مسلم لیگ کے مخالف مسلمانوں کی امداد کرے گی ۔
ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی لیگ کے خلاف زہر چکانی ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

آل انڈیا ہندو سبھا کی صدارت ۔
پراونشل ہندو سبھا کے آئندہ اجلاس کی صدارت کے لئے ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کا نام تجویز ہوا ۔
۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ،

ڈاکٹر مکرجی ، مہاسبھا کے صدر بن گئے ۔
انتخاب اتفاق رائے سے ہوا ۔
۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ،

مہاسبھا ، آزادیٔ کامل کی طالب ہے ۔
شیام پرشاد مکرجی کی تقریر ۔
۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ،

Marfat.com

ہندوستان میں ذمہ دار نظام حکومت ۔
مسٹر شیاما پرشاد مکرجی ۔ صدر آل انڈیا مہاسبھا نے ایک پریس کانفرس میں کہا ۔ ہندوستان میں ایک جواب دہ حکومت بن جائے ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

بیر بھوم میں ڈاکٹر مکرجی کی تقریر ۔
ہندو سیاسی ، اقتصادی اور تمدنی میل ملاپ بڑھانے کی سعی کریں ۔
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

ہندوستان کی قسمت ہندوؤں کے ہاتھ ہے ۔
ڈاکٹر مکرجی کی تقریر ۔
۲۵ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

روس کی اکیڈیمی آف سائنس کی پچاس سالہ تقریبات ۔
ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کی شرکت کے ارادے ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی نے ماسکو کا سفر ملتوی کر دیا ۔
۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

مہاسبھا کی ورکنگ کمیٹی کا جلسہ ۔
ڈاکٹر مکرجی اس جلسہ کی صدارت کریں گے ۔
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

جاتی کے خلاف حکومت ، مسلم لیگ اور کانگرس کی سازش ۔
شیام پرشاد مکرجی سب کے خلاف لڑیں گے ۔
۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

ویول سکیم ایک غیر منصفانہ اور ظالمانہ سکیم ہے ۔
(مکرجی)
۲۹ جون ۱۹۴۴ - ۵ ، ۱ - ۲

شملہ کانفرنس کے متعلق ڈاکٹر مکرجی کا بیان ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

ہندو سبھا کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی صدارت کریں گے ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

ہندو مہاسبھا کو ہر دلعزیز بنانے کی ضرورت ۔
ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی کی تقریر ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

ہندو سبھا الیکشن لڑے گی (مکرجی)
ایک فنڈ جمع کیا جائے گا ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵

ہندوؤں کے خلاف سازش ہو رہی ہے ۔
ڈاکٹر مکرجی کا وہم ۔
۱۷ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

کانگرس ، مسلم نشستوں کے لئے مقابلہ کر کے اپنے آپ کو قومی جماعت ثابت کرے ۔
انتخابات ہندوستان ، ہندوؤں کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے (مکرجی)
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

وزارتی سفارشات اور ڈاکٹر مکرجی ۔
ڈاکٹر شیاما پرشاد مکرجی نے ایک بیان میں وزارتی سفارشات پر شدید نکتہ چینی کی ۔
۱۵ جون ۱۹۴۶ - ۰ ، ۳

برطانوی سیاست اور مسلم لیگ کی دھمکیوں نے ملک کو بانٹ دیا ہے ۔
پاکستان ، منزل نہیں بلکہ نشان منزل ہے ۔
(ڈاکٹر مکرجی)
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

انڈیا کی نئی کابینہ میں کوئی مسلم لیگی نمائندہ نہیں لیا جائے گا ۔
سردار بلدیو سنگھ کو ڈیفنس ممبری سے جواب ۔ ان کی جگہ شیاما پرشاد مکرجی کا تقرر ہو گا ۔
یکم اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۳

Marfat.com

مزید کشت و خون روکنے کے لئے پناہ گزینوں کی حفاظت کی جائے ۔

ڈاکٹر شیام پرشاد مکرجی کا بیان ۔ پناہ گزینوں کا مسئلہ بہت اہم ہے ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱،۶ - ۲

ممدوٹ ، نواب محمد افتخار حسین

یوم حج منایا جائے ۔

نواب ممدوٹ اور مسٹر دولتانہ کی اپیل ۔

۲۴ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۵

مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کے اعزاز میں دعوت ۔

نواب افتخار حسین آف ممدوٹ نے دعوت دی ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

اخبارات کی خبریں غلط ہیں ۔

نواب ممدوٹ نے کہا کہ بعض اخبارات میں مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت کی جو خبریں شائع ہوئیں ، بالکل غلط ہیں ۔

۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۴

پنجاب اسمبلی مسلم لیگ پارٹی کی قیادت کا مسئلہ ۔

آخری وقت پر فیصلہ نواب ممدوٹ کے حق میں ۔

۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۴

لاہور میں یوم مئی کا جلسہ ۔

موچی دروازہ کے باہر یوم مئی کے سلسلے میں ایک پبلک جلسہ ۔

جس میں ممدوٹ ، دولتانہ وغیرہ کی شرکت ۔

یکم مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

منٹگمری میں مسلم لیگ کا تنظیمی دورہ ۔

ڈسٹرکٹ ورکرز کو نواب ممدوٹ کا خطاب ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلم لیگ کا مقصد ہندوستان اور پاکستان دونوں کے لئے آزادی حاصل کرنا ہے ۔

منٹگری میں نواب افتخار حسین ممدوٹ کی تقریر ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۶

مسٹر فضل الحق ، لیگ میں غیر مشروط طور پر شامل ہوں ۔ (ممدوٹ)

۱۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔

ممدوٹ ولا میں زیر صدارت نواب ممدوٹ منعقد ہوا ۔

لیڈی سکندر حیات کی وفات پر تعزیتی قرار داد ۔

۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

پاکستان ، مسلمانوں کی مسلسل تحریک آزادی کی ایک کڑی ہے ۔

گورداسپور کے مسلم لیگی کارکنوں کے اجتماع میں نواب ممدوٹ کی تقریر ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

اب زمیندارہ لیگ فنڈ سے آپ کے ووٹ خریدے جائینگے ۔

اب انتخابات کے وقت آپ پہلی سی غلطی نہ کریں ۔ (نواب ممدوٹ)

۱۴ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

صوبہ مسلم لیگ کے انتخابی فنڈ کو مضبوط بنائیے ۔

افتخار حسین (آف ممدوٹ)

صدر صوبہ مسلم لیگ لاہور ۔

۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

ہمارے سامنے سب سے بڑا مقصد انتخابات کو جیتنا ہے ۔ (نواب ممدوٹ)

مسلمان الیکشن فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیں ۔

۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

صوبہ سرحد کی سیاسیات میں نمایاں تغیر رونما ہونے کے تاثرات ۔

خان عبدالقیوم کی شمولیت لیگ پر ، نواب ممدوٹ کے تاثرات ۔

۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مستقل ملازموں کو انتخابات میں دخل دینے سے احتراز کرنا چاہیئے -

حکومت برطانیہ ، صوبائی گورنروں کے نام ہدایات جاری کرے - (نواب ممدوٹ)

۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۳

گیارہ جنوری کو جشن فتح منایا جائے -

اسلامیان پنجاب سے نواب ممدوٹ کی اپیل -

۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

میاں امیرالدین کے کاغذات نامزدگی کا استرداد -

نواب افتخار حسین آف ممدوٹ کا بیان -

۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲ - ۴

ڈپٹی کمشنر ہوشیار پور کی طرف سے یونینسٹ پارٹی کے حق میں کھلم کھلا پراپیگنڈہ -

نیشنل ہوم فرنٹ اور تحریک رفاقت کے پلیٹ فارموں کا استعمال -

نواب صاحب آف ممدوٹ -

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

زیرہ موگا کے مسلمانوں سے نواب ممدوٹ کی اپیل -

یہ پراپیگنڈہ بالکل غلط ہے کہ نواب ممدوٹ ، پیر اکبر کی حمایت میں ہیں -

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

نوکر شاہی کی کارروائیاں -

ضلع شیخوپورہ میں لیگی کارکنوں کو بری طرح زدوکوب کیا جا رہا ہے -

ضلع میں ظلم و ستم کی انتہا ہوگئی -

نواب ممدوٹ کا بیان -

۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

حلقہ فیروز پور مکتیسر کا پولنگ -

میدان آج بھی ممدوٹ کے ہاتھ رہا -

۱۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

سرکاری افسر جلد ہی اپنے کئے پر پچھتائینگے -

نواب ممدوٹ کی تقریر -

۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

پیر اکبر علی کو نواب ممدوٹ کی تائید حاصل نہیں -

(احمد ریاض آفس سیکرٹری موگا مسلم لیگ) -

۲۴ جنوری ۱۹۴۶ - [illegible]

نواب ممدوٹ کے حق میں پراپیگنڈہ -

یکم فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

یونینسٹ امیدوار کا سب سے بڑا معاون نواب ممدوٹ کا حامی ہوگیا -

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

نواب افتخار حسین ممدوٹ بھاری اکثریت سے کامیاب ہونگے -

زیرہ موگا کے حلقہ سے یونینسٹ امیدوار کی ضمانت ضبط -

۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - [illegible]

لیبر حلقہ میں لیگ کا کوئی سرکاری امیدوار نہیں -

نواب ممدوٹ کا بیان -

۵ فروری ۱۹۴۶ - [illegible]

دیہاتی حلقوں میں یونینسٹوں کی ضمانتیں ضبط ہو [illegible] امر ہے -

نواب ممدوٹ اور سردار رشید احمد خان کا پلڑا بھاری رہا ہے -

۸ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، [illegible] - ۴

مسٹر رؤف شیخ فیروز پور کو -

نواب ممدوٹ کے حلقے میں کام کرینگے -

۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

نواب ممدوٹ کے سرکاری حریف واپس تشریف لے گئے -

ڈمی وزیر اعظم کی دستگیری بھی کسی کام نہ آسکی -

۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

Marfat.com

آج یونینسٹوں کی ضمانتیں ضبط ہونے کا دن تھا ۔ نواب ممدوٹ پونے چار ہزار ووٹوں کی اکثریت سے کامیاب ہو گئے ۔

۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

یوم مارچ کو یوم فتح منایا جائے گا ۔
نواب ممدوٹ کی اپیل ۔

۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

اکالی کانگرس اتحاد کے لئے گفت و شنید ٹوٹ گئی ۔
اب نواب ممدوٹ کو تشکیل وزارت کے لئے دعوت دی جائے گی ۔

۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

میں صوبہ میں پائیدار وزارت بنا سکتا ہوں ۔
(نواب ممدوٹ) ۔

صدر کانگرس کا بیان گمراہ کن غلط بیانیوں سے پر ہے ۔

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

۹ مارچ کو یوم احتجاج منایا جائے ۔
نواب ممدوٹ صدر صوبہ مسلم لیگ نے اپیل کی ہے ۔

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آپ کی پارٹی صوبہ میں پائیدار وزارت کے قیام میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے ۔
ملک خضر حیات کی پیشکش کے سلسلہ میں نواب ممدوٹ کا جواب ۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

اسمبلی کا اجلاس ۱۹ مارچ سے پہلے بلایا جائے ۔
ملک خضر حیات سے نواب ممدوٹ کا مطالبہ ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

انتخابات میں مسلم لیگ کی کامیابی کا سہرا مسلم طلباء کے سر پر ہے ۔
ہماری کامیابی دشمنوں کی آنکھیں کھولنے کے لئے کافی ہے - (نواب ممدوٹ)

۱۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

دس کروڑ اسلامیان ہند کو نظر انداز کر کے پائیدار امن مرتب نہیں ہو سکتا ۔ (ممدوٹ)

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسلمان ہر قسم کی مخالفت کے باوجود اپنی منزل پا لیں گے ۔
نواب افتخار حسین ممدوٹ کے تاثرات ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

اسلامیان لاہور کی خوش قسمتی ہے کہ ان کا صحیح نمائندہ کارپوریشن کا میئر منتخب ہوا ۔
یونینسٹ کانگرس وزارت کی تمام کوششیں ناکام ہوئیں ۔
نواب افتخار حسین ممدوٹ کا بیان ۔

یکم جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۱

لیبر حکومت نے ہندو سرمایہ کی دیوی کے سامنے گھٹنے ٹیک دئیے ۔
مشن کی ناکامی لیبر حکومت کی ناکامی ہے ۔
(نواب ممدوٹ)

۳۰ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

اسلامیان پنجاب ، ادارہ تحقیق معاشیات سے پورا تعاون کریں ۔
مسلمانوں کی اقتصادی حالت بہتر بنانے کی کوشش کی جائے ۔ (ممدوٹ)

۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۳

وزارت میں جرأت ہے تو عدم اعتماد کی تحریک پر رائے شماری ہونے دے ۔
نواب ممدوٹ کی طرف سے مسٹر سچر اور ان کے ساتھیوں کو چیلنج ۔

۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

نواب ممدوٹ کی طرف سے مسٹر عبدالغفور کی غداری کی مذمت ۔
مسلمان انہیں اس غداری کا احساس دلائیں ۔

۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

لیگ کونسل کے اجلاس میں شرکت کے لئے پنجابی نمائندے بمبئی روانہ ہوگئے ۔
کونسل کا اجلاس بدلے ہوئے حالات میں ہو رہا ہے ۔ (ممدوٹ)

۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

۱۶ اگست کو پرامن ہڑتال کی جائے ۔
اسلامیان پنجاب سے نواب ممدوٹ کی اپیل ۔

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

میرے حریف نے کئی کرایہ دار ایجنٹوں کی مدد سے ٹینکانوالی میں فساد کرا دیا ۔
ناکام یونینسٹ امیدوار کے خلاف نواب ممدوٹ کا الزام ۔

۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

موگہ انکوائری کمیٹی کی رکنیت سے مستعفی ہو جاؤ ۔
چودھری نصراللہ خان کو نواب ممدوٹ کی ہدایت ۔

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

میاں فیروزالدین کی وفات پر خان ممدوٹ کا اظہار غم ۔

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۵

بہار کے فسادات کی ذمہ داری صوبائی حکومت پر عائد ہوتی ہے ۔ (ممدوٹ)

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

فسادات بہار نے پاکستان کی اہمیت واضح کر دی ۔
نواب ممدوٹ کے تاثرات ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

کانگرس جانتی تھی کہ لندن میں اپنا دماغی توازن درست کرنا پڑے گا ۔
اسی لئے برطانوی حکومت کی دعوت مسترد کر دی گئی ۔ (خان آف ممدوٹ)

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

رہتک کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
مسٹر افتخار حسین آف ممدوٹ ، میاں افتخارالدین اور صوفی عبدالحمید نے رہتک کا دورہ کیا ۔

۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

اقلیتوں کے تحفظ کے لئے ہر ممکن کارروائی کی جائے ۔
راولپنڈی اور ملتان کے لیگی زعماء کے نام خان آف ممدوٹ کا پیغام ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴ - ۵

صوبہ میں نمائندہ امن کمیٹی کی تشکیل کے لئے آپ میری امداد کریں ۔
ماسٹر تارا سنگھ کے نام خان آف ممدوٹ کی دعوت تعاون ۔

۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

خان ممدوٹ کی اپیل ۔

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

خان آف ممدوٹ کی طرف سے ۔
پولیس کی فائرنگ کی مذمت ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

دشمنوں کے گمراہ کن پراپیگنڈہ سے بچو ۔ یہ لوگ مسلم لیگ کو بدنام کرنا چاہتے ہیں ۔
خان آف ممدوٹ صدر صوبہ لیگ کی ماتحت لیگوں کو ہدایت ۔

۴ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

سکھوں کو تقسیم پنجاب کے خطرناک نتائج کا احساس ہو چکا ہے ۔ (ممدوٹ)
انہیں یہ بھی علم ہے کہ مسلمان، پاکستانی علاقوں کی یکجہتی ختم نہیں ہونے دیں گے ۔

۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

۱۲ مئی سے آج تک اسی (۸۰) ہزار اشخاص لاہور کو خیر باد کہہ چکے ہیں ۔

Marfat.com

گورنر پنجاب نے ماسٹر تارا سنگھ سے ملاقات کرنے سے انکار کرتے ہوئے انہیں خان آف ممدوٹ سے ملنے کا مشورہ دیا ۔
۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

منڈل ، جوگندر ناتھ

کانگرس کی قرار داد بد دیانتی کی مظہر ہے ۔
کانگرسی قرارداد پر مسٹر منڈل کا تبصرہ ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کیبنٹ مشن کی تجاویز تسلیم کر لی جائیں ۔
مسٹر جوگندر ناتھ منڈل کا کانگرس کو مشورہ ۔
۴ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

تقسیم بنگال کی صورت میں اچھوت تباہ و برباد ہو جائیں گے ۔ (منڈل)
اونچی ذات کے ہندو تمام سیاسی اقتدار پر غاصبانہ قبضہ کر لیں گے ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

رحیم یار خان اسٹیشن پر راجہ غضنفر علی اور مسٹر منڈل کا شاندار استقبال ۔
اچھوت ہمیشہ پاکستان کے وفادار رہیں گے ۔
(مسٹر منڈل کی تقریر)
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

منشی ، کے ۔ ایم

مسٹر کے ۔ ایم منشی کی رائے ۔
ہم وزارتی مشن کی سکیم کے پابند رہیں گے ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

ہندوستان کے آئندہ آئین کی تیاری کا سوال ۔
برطانوی پارلیمان ایک کمیٹی مقرر کرے ۔
مسٹر منشی کا بیان ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳

مونجے ، ڈاکٹر

گاندھی جی کی غلطی ۔
ڈاکٹر مونجے کا بیان ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۴ - ۴

ڈاکٹر مونجے کی موشگافیاں ۔
گاندھی جی نے پاکستان کے اصول کو تسلیم کرکے بڑی غلطی کی ہے ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

... پر مہاسبھائیوں کے ڈورے ۔
ڈاکٹر مونجے کی نئی سرگرمیاں ۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

تامل ناڈو ہندو مہاسبھا کا اجلاس ۔
اجلاس میں ڈاکٹر مونجے نے بھی شرکت کی ۔
اجلاس میں نئے عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

وائسرائے وفد کو ملاقات کی اجازت نہیں دے سکتے ۔
ڈاکٹر مونجے کو وائسرائے کے سیکرٹری کا جواب ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مونجے کا اپدیش ۔
حق خود اختیاری کا اصول تو درست ہے مگر اس کا اطلاق ایک ہی قوم پر ہوتا ہے ۔ مختلف فرقوں پر نہیں ۔
۲۸ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

کانگرس کو پارلیمانی سیاسیات سے الگ ہو جانا چاہئیے ۔
ڈاکٹر مونجے کا اپدیش ۔
۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

کیا نظام ارد گرد کے ہندو صوبوں کے حملوں کی تاب لا سکے گا ۔
ڈاکٹر مونجے کا اشتعال انگیز بیان ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴ - ۵

قوم پرستوں کو نظر انداز کیوں کیا گیا ۔
ڈاکٹر مونجے نے اعتراض کیا ۔
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

میں پنجاب اور بنگال کی تقسیم کے خلاف ہوں ۔
ہندو سبھائی لیڈر ڈاکٹر مونجے کا اعلان ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پاکستان اور ہندوستان کا موازنہ ۔
(ڈاکٹر مونجے کا بیان)
پاکستان کے گورنر جنرل مسٹر جناح ہوں گے اور یہ مکمل طور پر آزاد و خود مختار ریاست ہوگی ۔ انڈین یونین جس کے گورنر جنرل لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن ہوں گے ، پاکستان سے دوسرے درجہ پر ہو گی ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

نارائن ، جے پرکاش

مسٹر جے پرکاش نرائن کے خلاف بغاوت کا مقدمہ ۔
ڈیفنس کے لئے بین الاقوامی مہم جاری کی جائے گی ۔
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۵

مسٹر جے پرکاش نرائن کی صحت بہت اچھی ہے ۔
مرکزی اسمبلی میں دو تحاریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہ مل سکی ۔
۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

جے پرکاش نرائن کا مقدمہ ۔
سیکرٹری آل انڈیا کانگرس ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

مسٹر جے پرکاش نرائن کی درخواست مسترد ۔
جے پرکاش ان دنوں شاہی قلعہ میں نظر بند ہیں ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۶

مسٹر جے پرکاش نرائن کی نئی درخواست ۔ عدالت میں پیش ہونے کی اجازت دی جائے ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

یو ۔ پی کے کانگرسیوں کا جلسہ ۔
جے پرکاش نرائن کے متعلق قرارداد ۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

پھر نئی تحریک جاری کریں گے ۔
جے پرکاش نرائن کے عزائم ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

کمیونسٹ ، روس کے ففتھ کالم ہیں ۔
جے پرکاش نرائن کی رائے ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

وزارتی مشن آزادی دینے نہیں آیا ۔
مسٹر جے پرکاش نرائن کا خیال ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

نیا پروگرام ابھی تک نہیں بنایا جائے گا ۔
مسٹر جے پرکاش نرائن کے منصوبے ۔
۹ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مستقبل کا ہندوستان ایک سوشلسٹ ریاست ہو ۔
عوام جنگ کیلئے ابھی سے تیار ہیں ۔ (جے پرکاش)
۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

مشن کی تجاویز ایک پھندا ہیں ۔
مسٹر جے پرکاش نرائن کی رائے ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کانگرس ، سرمایہ دار اور مزدور دونوں طبقوں کی ترجمانی نہیں کر سکتی ۔
(جے پرکاش نرائن کا اعلان)
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

نمائندہ اسمبلی دھوکہ ہے ۔
جے پرکاش نرائن کی تقریر ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

پنجاب میں شہری آزادی بالکل مفقود ہے ۔
مسٹر جے پرکاش نرائن کی طرف سے وزارت پنجاب کو سرٹیفکیٹ ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

جے پرکاش کو میونسپل ایڈریس ۔
ریزولیوشن پیش کرنے کی ممانعت ۔
۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

Marfat.com

مسٹر جے پرکاش نرائن نے کانگرس کا صدر بننے سے انکار کر دیا -

صدر بننے سے انکار پر مجلس عاملہ کا رکن بنا دیا گیا۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

پنڈت نہرو کے ہاتھ مضبوط کریں -

مسٹر جے پرکاش نرائن کا اعلان -

۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مہاسبھائی سوشلسٹ جے پرکاش نرائن کی نئی تحقیق -

ہندوستان میں ہر انگریز مسلم لیگی ہے -

۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

آئندہ چند مہینوں میں انقلاب کے پروگرام کا اعلان کر دیا جائے گا -

بنارس میں مسٹر جے پرکاش نرائن کی افسوسناک تقریر -

۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

وزیراعظم پنت ، گورنر یو - پی کو گرفتار کر لینگے -

مسٹر جے پرکاش نرائن کی سنیئے -

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسٹر جے پرکاش نرائن کی گرفتاری -

حکومت نظام کا توضیحی بیان -

۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

سوشلسٹ پارٹی کانگرس سے علیحدہ ہو جائے گی -

مہاسبھائی سوشلسٹ جے پرکاش نرائن کی دھمکی -

۲ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

ناظم الدین ، خواجہ

مسلمانوں اور ہندوؤں کے درمیان رشتہ اتحاد قائم ہو جائے گا -

آنریبل خواجہ سر ناظم الدین کی تقریر -

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

ہندو مسلم اتحاد کے لئے نیا فارمولا - مرکز میں ہندو مسلم مساوی نشستیں -

سر ناظم الدین کے نزدیک یہ فارمولا قابل عمل ہے -

۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

بنگال میں وزارتی پارٹی اور مضبوط ہو رہی ہے -

وزیر بنگال سر ناظم الدین کا بیان -

۱۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

بنگال کو کمرشل کالج کی ضرورت -

آنریبل خواجہ ناظم الدین وزیر اعظم بنگال کی تقریر -

۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

مسلم لیگ انتخابات میں یقیناً کامیاب ہوگی -

سر ناظم الدین کی تقریر -

۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

لیگی امیدواروں کی مخالفت کر کے قائداعظم کی وفاداری کا دم بھرنا بد دیانتی ہے -

آسام میں خواجہ سر ناظم الدین کی تقریر -

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

سر ناظم الدین سیاست سے علیحدہ نہیں ہوں گے -

۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

انتخابات کے بعد کانگرس کو مسلمانوں کا مطالبہ تسلیم کرنا پڑے گا - (ناظم الدین)

صرف ایک مجلس دستور ساز کی موجودگی میں ہندوستان کا تعطل دور نہیں ہوگا -

۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

پنجاب میں مسلم لیگ کی کامیابی نے لندن کے مخالف لیگ حلقوں کو حیران کر دیا -

خواجہ سر ناظم الدین کی طرف سے مسلمانان پنجاب کو مبارک باد -

۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

امریکہ کو ہندوستان کی امداد کا احساس نہیں ۔
سر ناظم الدین کے تاثرات ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

برطانیہ ہندوستان کو خالی کرنے سے پیشتر مسلمانوں کو مسلح کرے ۔

دس کروڑ مسلمانوں کو نظر انداز کر کے مرکزی حکومت نہیں بنائی جا سکتی ۔ (سر ناظم الدین)

۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ بھی چاہتی ہے کہ برطانیہ ہندوستان کو خالی کر دے ۔ (سر ناظم الدین)
ہندوستان کو محوریوں یا جنگ میں غیر جانبدار رہنے والے ممالک سے زیادہ غذائی مدد دی جائے ۔

۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرس کی سازشوں کے باوجود ہم پاکستان حاصل کر کے رہیں گے ۔
بنگال کے سابق وزیر اعظم خواجہ ناظم الدین کا اعلان ۔

۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندوستانیوں کی ہلاکت کی تمام ذمہ داری امریکہ پر ہوگی ۔
امریکی حکومت کی عدم توجہی افسوسناک ہے ۔
(سر ناظم الدین)

۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم نقطہ نگاہ سے برطانوی اخبارات کا رویہ مایوس کن ہے ۔
بنگال کے سابق وزیر اعظم سر ناظم الدین کا بیان ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

اگر لیگ کو نظر انداز کیا گیا ۔
خواجہ ناظم الدین کے تاثرات ۔

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

خواجہ ناظم الدین سابق وزیر اعظم بنگال ۔
مرکزی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے ۔

۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

ہم نے مصالحت کے لئے کوئی خواہش ظاہر نہیں کی ۔
خواجہ ناظم الدین کا اعلان ۔

۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

نائیڈو ، مسز سروجنی

آل انڈیا سٹوڈنٹس کانفرنس ۔
زیر صدارت مسز سروجنی نائیڈو ہوگی ۔

۸ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

ہندوستان جدید کی تخلیق میں حالی کا بہت بڑا حصہ ہے ۔
کلکتہ میں مسز سروجنی نائیڈو کی تقریر ۔

۲ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

اگست کی تحریک اور کانگرس ۔
مسز نائیڈو کی تقریر پر تنقید ۔

۶ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

کلکتہ کے ایک جلسہ میں گڑ بڑ ۔
مسلم لیگ پر بے جا نکتہ چینی کا شاخسانہ ۔

۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳

مسز سروجنی نائیڈو کی تقریر ۔
مسلمان عورتوں میں بالخصوص تعلیم پھیلانے پر زور دیا ۔

۹ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

اسلام ، جمہوریت کی تعلیم دیتا ہے ۔
نظام کالج میں مسز سروجنی نائیڈو کی تقریر ۔

۲۵ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

مسز سروجنی نائیڈو کو یو ۔ پی کا گورنر مقرر کر دیا گیا ۔

۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

نہرو ، پنڈت جواہر لال

پنڈت جواہر لال کی علالت سے لندن کے سوشلسٹ حلقوں میں تشویش ۔
پارلیمان میں ان کی رہائی کا مطالبہ پیش کیا جائے گا ۔

یکم اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

Marfat.com

مسٹر ایمری کا کانگرسی نظر بندوں کو رہا کرنے سے انکار -
پنڈت جواہر لال نہرو کو رہا کرنے سے انکار کر دیا -
ہندوستانیوں کے باہمی مسائل میں مداخلت نہیں کی جائے گی -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو کی علالت سے امریکہ میں ہندوستانیوں کی تشویش -
وانسرائے کو انڈیا لیگ آف امریکہ کا تار -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴ - ۵

لندن میں پنڈت جواہر لال نہرو کا جنم دن - سالگرہ کی تقریب میں سوراج ہاؤس اور کانوے ہال میں جلسے منعقد ہوں گے -
(انڈیا لیگ کے زیر اہتمام)
۱۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

پنڈت جواہر لال نہرو اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے دوسرے ممبر -
صوبائی حکومتوں کی ہدایات کے مطابق نظر بند ہیں -
۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

جب تک پنڈت نہرو کو رہا نہیں کیا جاتا وفد بھیجنے کا کوئی فائدہ نہیں -
برطانوی پارلیمان کے ارکان کا وفد ، ہندوستان نہیں آئے گا -
۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲ - ۳

پنڈت جواہر لال نہرو کو بریلی سنٹرل جیل میں تبدیل کر دیا گیا -
۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

پنڈت جواہر لال کو رہا کر دیا جائے گا -
یکم مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

پنڈت نہرو کو ڈیرہ دون جیل لے جایا جائے گا -
لکھنؤ کے کانگرسی حلقوں کی اطلاع -
۴ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

پنڈت جواہر لال نہرو ڈیرہ دون جیل میں رکھے جائیں گے -
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

یوم فتح پر بریلی میں پنڈت نہرو کی رہائی کی افواہ -
جیل کے سامنے ایک ہجوم جمع ہوگیا -
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

پنڈت نہرو کی موجودہ نظر بندی صوبائی حکومت کے احکام کی باعث ہے -
عنقریب ان کی رہائی کی توقع نہیں -
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

پٹیل گروپ مفاہمت کی کوششوں کا مخالف ہے -
پنڈت جواہر لال نہرو بھی لڑھک گئے -
۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

کیا پنڈت نہرو رہا کر دیئے جائیں گے -
حکومت امریکہ کو ابھی ایسی اطلاع موصول نہیں ہوئی -
۲۹ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۵

پنڈت نہرو ، حکومت کا احسان مند ہونا برداشت نہیں کریں گے -
پنڈت پنت کا بیان -
۲ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

پنڈت نہرو کو قید کئے رکھنا ایک جرم ہے -
(پرسٹیلے)
سوشلسٹ دنیا میں سٹالن کے بعد وہ دوسری بڑی شخصیت ہیں -
۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

ہمیں ہر قربانی کے لئے تیار رہنا چاہیئے -
پنڈت جواہر لال نہرو کی تقریر -
۱۷ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

اگر نئے انتخابات کرائے جائیں تو لیگ اور کانگرس کو پہلے کی نسبت زیادہ کامیابی حاصل ہوگی۔ گذشتہ سالوں میں لیگ کی قوتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

پنڈت جواہر لال نہرو۔

۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

کمیونسٹوں کی پالیسی کا انحصار روس کی خارجہ پالیسی پر ہے۔

انہوں نے ایک اہم موقع گنوا دیا۔

پنڈت جواہر لال کا بیان۔

۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۵

پنڈت جواہر لال نہرو کے اشغال۔

مجلس عاملہ کے اجلاس کا انتظار۔

۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

گاندھی جی کے جانشین پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان۔

پنڈت جی ہندو مسلم سوال پر بھی بین الاقوامی نقطہ نگاہ سے غور کرتے ہیں۔

۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

مسلم لیگ، قرون وسطی کے نظریات کی ترجمان ہے۔

کانگرس ، دور جدید کی نمائندہ جماعت ہے۔

پنڈت نہرو کی موشگافیاں۔

۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

کانگرس کا نام نہاد قومی گیت ، مہاتما اور چرخہ۔ یہ سب ازمنہ وسطی کی یادگاریں ہیں۔

پنڈت نہرو سینے پر ہاتھ رکھ کر کانگرس کی جدیدیت کا ثبوت پیش کریں۔

سابق کانگرسی وزیر مسٹر راماناتھن کا پنڈت نہرو کو دندان شکن جواب۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۴

جنہوں نے تحریک اگست میں حصہ نہ لیا ، وہ سخت بزدل تھے۔

پنڈت نہرو کی لاہور میں تقریر۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

جب پنڈت جواہر لال نہرو نے کہا کہ میں کسی مسئلہ پر رائے زنی نہیں کروں گا۔

۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

پنڈت جواہر لال نہرو کی پریس کانفرنس۔

۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

نیشنلسٹ مسلمانوں کی تصویر دیکھئے۔

(پنڈت جواہر لال نہرو کے قلم سے)

۲۰ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

میں بڑا خود غرض ہوں۔

کشمیر آ کر میں نے اپنے فرض میں کوتاہی کی۔

پنڈت نہرو کا بیان۔

۳ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۴

افسوس ، وادئ کشمیر میں ہر طرف غربت کا دور دورہ ہے۔

پنڈت نہرو کی تقریر۔

۴ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

تقسیم ہند سے ہماری حالت ایران اور عراق سے بھی بدتر ہو جائے گی۔

نہرو کی طرف سے حق خود ارادیت کی تضحیک۔

۴ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

"برطانوی انتخابات اور ہندوستان" ابھی ہمیں صبر کرنا ہوگا۔

پنڈت نہرو کے تاثرات۔

۴ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

لارڈ لارنس کے تقرر پر پنڈت نہرو کا اظہار خیال سے انکار۔

سرحدی گاندھی نے بھی کانگرسی پنڈت کی تنقید کی۔

۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

حکام چاہتے تو جلوس کے حادثہ کو روک سکتے تھے۔

پنڈت نہرو کا بیان۔

۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

کیا ایک اسلامی ریاست کا قیام قرون وسطی کا تخیل ہے -
کیا کانگرس جدید نظریات کی علمبردار ہے -
پنڈت نہرو کے بیان پر تنقیدی نظر -
۱۹ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶

سبھاش بوس اور اس کی فوج کی حب الوطنی اور معصومیت کا قصیدہ -
ان سے بدسلوکی نہ کی جائے - نہیں تو نتائج خطرناک ہوں گے -
نہرو کی دھمکی -
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

موجودہ حکومت فوجوں کی مشکلات کو دور کر سکے گی -
مری میں پنڈت نہرو کا بیان -
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

لاہور میں کانگرس کا جلسہ بدنظمی کے باعث ناکام رہا -
پنڈت جواہر لال نہرو تقریر نہ کر سکے -
۲۶ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۳

ریاستوں میں عوام پر سختی بند کی جائے -
پنڈت جواہر لال نہرو -
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۶

کانگرس پوری قوت کے ساتھ انتخابات میں مقابلہ کرے گی -
مگر کس مقصد کے لئے ؟ پنڈت نہرو اس کا جواب نہ دے سکے -
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

ان سپاہیوں کو اسیران جنگ تصور کیا جائے - ان میں سے اکثر کو گمراہ کیا گیا - (نہرو)
۲۹ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

ڈاکٹر امبیدکر کی فیڈریشن کے مقابلہ میں نام نہاد قوم پرست ہریجن لیگ -
پنڈت نہرو نے پوری امداد کا وعدہ کیا -
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

پنڈت نہرو کی تقریر -
مسلم لیگ کو سرمایہ دار جماعت قرار دیا -
۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ایوان والیان ریاست کے اعلان کا خیر مقدم -
پنڈت نہرو نے کہا کہ آئینی اصلاحات کا جو اعلان کیا گیا ، انہیں خوشی ہوئی ہے -
۲۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

یوم آزادی کے موقع پر پنڈت نہرو کا پیغام -
آزادی کا دن قریب لانے کے لئے سخت محنت کی ضرورت ہے -
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مرکزی اسمبلی میں کانگرس پارٹی کی تحریک التوا نامنظور -
برمی حکومت نے پنڈت نہرو کو برما نہیں آنے دیا تھا -
۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

حکومت ہندوستان کو چھوڑ دے -
پنڈت نہرو کا مطالبہ -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

پنڈت نہرو کی ہندوستانی پریس سے اپیل -
سرمایہ دار ، پریس پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

ہمیں تعمیری کاموں کی طرف توجہ منعطف کرنی چاہیئے - (نہرو)
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پنڈت نہرو کی پریس کانفرنس -
نہرو نے کہا کہ کانگرس ، برطانوی وفد کے ساتھ اس امید سے مذاکرات کرے گی کہ ہندوستان کا مسئلہ باعزت طور پر حل ہو جائے -
۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

پنڈت نہرو کی پریس کانفرنس -
(کہ ہندوستانی مسئلہ کا باعزت حل ہو جائے) -
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

اکالی ، یونینسٹ ، ہندو سبھا اور کیمونسٹ ، برطانیہ کے کٹھ پتلی ہیں -
جھانسی میں پنڈت نہرو کی تقریر -
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

باشندگان چیکوسلواکیہ سے ہمیں پوری ہمدردی ہے -
پنڈت جواہر لال نہرو کا بیان -
۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ہندوستان ایشیا کے لئے لڑے گا -
سنگا پور میں نہرو کی تقریر -
۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

ہم تمام ایشیا کی آزادی چاہتے ہیں - (نہرو)
۲۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مرکز میں عارضی حکومت قائم کی جائے -
پنڈت نہرو نے سر سپرو کی تجویز کی تائید کی -
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

کسی علاقے کو مجلس دستور ساز میں شامل ہونے پر مجبور نہ کیا جائے -
ہندوستان کو آزاد نہ کیا گیا تو یہاں انقلاب برپا ہو جائے گا - (نہرو)
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

اگر حکومت برطانیہ ، پاکستان مان لے ، کانگرس تب بھی نہ مانے گی -
پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے "میں نہ مانوں" کی رٹ -
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

تارا سنگھ کے متعلق نہرو کا بیان -
۹ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

آزاد ہند فوج پر مقدمات چلانے کی پالیسی -
پنڈت نہرو کا اظہار ناراضگی -
۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کانگرس کی صدارت کے امیدوار پنڈت جواہر لال نہرو اور سردار پٹیل -
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

پنڈت جواہر لال نہرو کانگرس کے صدر منتخب ہو گئے -
سردار پٹیل اور مسٹر کرپلانی نے اپنے نام واپس لے لئے -
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پنڈت نہرو گرفتار کر لئے گئے - کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس کسی فیصلے کے بغیر ملتوی ہوگیا -
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

پنڈت نہرو کو کسی نامعلوم جگہ پر پہنچا دیا گیا -
وائسرائے ، برطانوی ریذیڈنٹ سے تبادلہ خیالات کر رہے ہیں -
۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو کی عدم موجودگی میں کانگرس کوئی فیصلہ نہیں کر سکتی -
پرارتھنا کے بعد مسٹر گاندھی کے تاثرات -
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مدراس میں ہڑتال - نہرو کی گرفتاری کے خلاف -
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

راشٹر پتی آزاد کی درخواست کو ٹھکراتے ہوئے پنڈت نہرو کا واپس دہلی آنے سے انکار - حکومت کشمیر نے میری بے عزتی کی ہے - میں سرینگر جا کر رہوں گا - (نہرو)
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴ بقیہ صفحہ اول -

Marfat.com

نہرو کو میڈم چیانگ کائی شیک کا تار ۔
پنڈت نہرو نے انہیں اپنے جوابی تار میں مطلع کیا ہے کہ کشمیر میں ان سے کوئی بدسلوکی نہیں کی گئی ۔
۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

پنجاب کی ... جاتی کے نام ایک اہم پیغام ۔
پنڈت نہرو نے تقریر کرتے ہوئے فرمایا : ''بھائیو تمہاری آواز کو مسلم لیگ نے دور دور تک پھیلایا ہے'' ۔
۳۰ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

راشٹر پتی آزاد نے پنڈت نہرو کو صدارت کا چارج دے دیا ۔
کانگرس کمیٹی کے اجلاس مجلس عاملہ کی قرارداد پر بحث ۔
۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲ بقیہ صفحہ ۹ ، ۱ - ۲

پنڈت جواہر لال نہرو نے کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ارکان منتخب کر لئے ۔
کئی نئے ارکان ورکنگ کمیٹی میں ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

صوبائی گروپ کبھی قائم نہیں ہو سکیں گے ۔
صدر کانگرس ، پنڈت نہرو کی خوش فہمیاں ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ماہرین کی آئین کمیٹی میں شرکت کرو ۔
پنڈت جواہر لال نہرو نے ھدایت کی ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ریاست قلات کو کوئی علاقہ نہیں دبا جا سکتا ۔
پنڈت نہرو کی طرف سے خان آف قلات کے مطالبہ کی مخالفت ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

مجھ سے ٹیلی فون پر کانگرسی سکھوں کی گفتگو سنی نہ جا سکی ۔
پنڈت نہرو کی طرف سے اپنی پوزیشن کی وضاحت ۔
عذر گناہ بدتر از گناہ ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

سکھ سیاسیات کے بارے میں پنڈت نہرو کو اپنی غلطی کا احساس ہوگیا ۔
آئندہ پنڈت نہرو کسی انتخابی مسئلہ میں دلچسپی نہیں لیں گے ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

سندھ کی اپوزیشن کو نہرو کا مشورہ ۔
سر تیج بہادر سپرو کی رائے حاصل کرو ۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

پنڈت نہرو اور پنڈت رام چند کاک میں سمجھوتہ ۔
صدر کانگرس کو کشمیر میں داخلہ کی مشروط اجازت ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

اگر کانگرس ، دستور ساز اسمبلی میں حسب منشاء کام نہ کر سکی ۔
پنڈت جی کی تقریر ۔ ڈھاک کے وہی تین پات ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

پنڈت نہرو کی طرف سے کانگرسی لیڈر کو جھاڑ ۔
ہندو کانگرس کے مغلوب الغضب صدر کی برھمی مزاج ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قبائلی علاقوں کے لئے زیادہ سے زیادہ آزادی ۔
پنڈت نہرو کی طرف سے کانگرسی پوزیشن کی وضاحت ۔
۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

صرف کانگرس ہی حکومت کی ذمہ داری اٹھانے کی اہلیت نہیں رکھتی ۔ (نہرو)
واردھا میں کانگرس کی مجلس عاملہ کا اجلاس شروع ہوگیا ۔
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس ۱۶ مئی کی سکیم مانے اور کانگرسی مسلمان کی نامزدگی کا حق چھوڑ دے ۔

Marfat.com

وائسرائے کے خط بنام پنڈت نہرو کے مندرجات کے متعلق قیاس آرائیاں۔

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندوستان کی سیاست میں آئندہ دو سال بہت نازک ہوں گے۔
حالات کا مقابلہ کرنا مشکل ہوگا۔
پنڈت نہرو کا اپدیش۔

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کانگرس کا آئندہ اجلاس پنجاب کی بجائے یو۔ پی میں منعقد ہوگا۔
پنڈت نہرو پنجاب سے بہت برہم ہیں۔

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

وائسرائے کی طرف سے صدر کانگرس کو عارضی حکومت قائم کرنے کی دعوت۔
پنڈت نہرو دہلی پہنچ کر وائسرائے کے سامنے اپنی تجاویز پیش کریں گے۔

۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

صوبجات متوسط کے گورنر کی وساطت سے وائسرائے کو پنڈت نہرو کا پراسرار خط۔
کانگرس ورکنگ کمیٹی کے ریزولیوشن کے متعلق لیگ کے رد عمل کا انتظار۔

۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

اگر سندھ اور بنگال نے اپنی آزادی کا اعلان کر دیا تو ہم بیٹھ کر سوچیں گے۔
پنڈت نہرو کی فلسفیانہ باتیں۔

۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۲

مسٹر جناح نے کانگرس سے تعاون منظور نہیں کیا لیکن ہم اپنا کام جاری رکھیں گے۔ (نہرو)
عارضی حکومت کے قیام کے سلسلہ میں ابھی مزید رکاوٹیں حائل ہو سکتی ہیں۔

۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۳

میں نے مسلم لیگ یا کسی دوسری جماعت کو کچلنے کی دھمکی نہیں دی۔
صدر کانگرس پنڈت نہرو کی پریشان خیالیاں۔

۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ہفتہ کو نئی عارضی حکومت کے قیام کا اعلان ہو جائے گا۔
پنڈت نہرو نے کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس بلا لیا۔

۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۲

نہرووانی ایگزیکٹو کونسل کے ارکان کا اعلان۔
دو اور مسلمان غداروں کا تقرر بعد میں ہوگا۔

۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اتحادی اسمبلی میں ہندوستان کی نمائندگی کا مسئلہ۔
نہرووانی ایگزیکٹو سب سے پہلے یہی طے کرے گی۔

۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

نہرووانی ایگزیکٹو کے ارکان تین حلف اٹھائیں گے۔

یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

اتحادی اسمبلی میں ہندوستان کی نمائندگی کا مسئلہ۔
نہرووانی ایگزیکٹو سب سے پہلے اسے ہی تیار کرے گی۔

یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

خلیفہ فضل دین کو ایگزیکٹو میں لے لو۔
پنڈت نہرو سے سفارش۔

۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

نہرووانی ایگزیکٹو کے برسر اقتدار آتے ہی سیاسی اختلافات بڑھ گئے ہیں۔
نئی حکومت کے مسلم ارکان، مسلمانوں کے نمائندے نہیں ہیں۔

۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

جنوبی افریقہ کے لئے نہرو کا پیغام۔
(حکومت ہند، جنوبی افریقہ میں مقیم ہندوستانیوں کے مفاد کی حفاظت کرے گی)۔

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

Marfat.com

ہندوستان کے مختلف حصوں میں نہرووانی ایگزیکٹو کی مذمت -
روہتک کے بنیوں نے سیاہ کپڑا ، کاغذ اور سیاہ رنگ کی فروخت بند کر دی -
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

تعصب کی انتہا -
ربانی روڈ پرانی انارکلی نے سیاہ جھنڈیوں سے نہرو حکومت کے استقبال کی تیاریاں کیں -
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

لالہ جواہر لال نہرو کی نشری تقریر -
آل انڈیا ریڈیو سے تقریر کریں گے -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

وائسرائے اور جواہر لال نہرو سے درخواستیں کر کے انہیں پریشان نہ کیا جائے -
عوام کو کانگرسی مہاتما کا مشورہ -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

یوم احتجاج -
مرکز میں نہرووانی حکومت کے قیام کے خلاف -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

پنڈت نہرو ، ہندو راج کے ارادے ترک کر کے ہمیں دعوت تعاون دیں -
کانگرس نے شروع سے ہی مسلمانوں کو عارضی حکومت سے علیحدہ رکھنے کی کوشش کی -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

شیخ عبداللہ کو مقدمہ کا فیصلہ سنانے کے دوسرے دن رہا کر دیا جائے گا -
پنڈت نہرو ، وائسرائے پر زور ڈال رہے ہیں -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

نہرووانی ایگزیکٹو کا اجلاس -
باقی ارکان نے حلف وفاداری اٹھایا -
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

جنوبی افریقہ میں پرامن تحریک جاری رکھی جائے -
پنڈت نہرو کا مشورہ -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

وزیرستان پر بمباری کے بعد -
اب نہرووانی حکومت سرحدی قبائل سے روابط بڑھانے کیلئے نئی پالیسی مرتب کرنے کے متعلق غور و خوص کر رہی ہے -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

گاندھی کو نہرو کا خراج عقیدت -
ایک بیان میں خراج تحسین ادا کیا -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

سرحدی لیڈروں کو نہرو کے پیغامات -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کانگرس کے میرٹھ سیشن تک پنڈت نہرو ہی کانگرس کے صدر رہیں گے -
کانگرس کمیٹی کا اجلاس ختم ہو گیا -
۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

گروپنگ کے بارے میں نہرو کا تازہ ارشاد -
۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

نہرو نے آج پریس کانفرنس میں بتایا کہ دوسرے ممالک میں ڈپلومیٹک سروس قائم کرنے کی سکیم تیار کی جا رہی ہے -
۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

پنڈت نہرو سرحد جائیں گے -
(وہ قبائلی علاقہ بھی جائیں گے) -
۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

گروپنگ کے معاملہ میں فیڈرل کورٹ کا فیصلہ بھی نہیں مانیں گے -

Marfat.com

پنڈت جواہر لال نہرو کی عجیب و غریب قلابازی -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو کی خارجہ پالیسی کا اعلان -
امریکی اخبار میں اہمیت نہ دی گئی -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

زائد سٹاف کی تخفیف ناگزیر ہے -
پنڈت نہرو کا کورا جواب -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

وزیرستان کے پولیٹیکل ایجنٹ کی موت -
نہرو سے باقاعدہ بیان جاری کرنے کا مطالبہ -
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

ہم ہندوستان میں برطانوی سپاہ کی موجودگی کے خواہاں نہیں -
پنڈت جواہر لال نہرو کی بڑ -
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مسٹر سبھاش بوس زندہ نہیں ہیں -
پنڈت نہرو کا اعلان -
فضول افواہیں پھیلانے سے کچھ حاصل نہیں ہوگا -
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ہوائی اڈہ پر ہزاروں مسلمانوں نے سیاہ جھنڈیوں سے نہرو کا استقبال کیا -
''نہرو واپس جاؤ'' اور ''کانگرس مردہ باد'' کے نعروں سے فضا گونج اٹھی -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۶

فی الحال میں اپنی وزارت میں کوئی رد و بدل نہیں کروں گا -
میں دیکھوں گا کہ مرکز میں تبدیلی کا اثر دوسرے صوبوں پر کیا پڑتا ہے -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

رزمک میں قبائلیوں نے پنڈت نہرو کا استقبال گولیوں کی بارش سے کیا -
پنڈت نہرو تقریر نہیں کر سکے - مغلوب الغضب ہو کر جلسہ برخاست کر دیا -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

رزمک میں قبائلیوں اور پنڈت نہرو کے محافظ فوجیوں میں لڑائی -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

وزیروں کا سفر خرچ لینے سے انکار -
پنڈت نہرو کیوں آئے ؟
''نوائے وقت'' کے خاص نامہ نگار مسٹر محمد شفیع جو پنڈت نہرو کے ہمراہ وزیرستان گئے ہیں بذریعہ تار مطلع کیا -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

شب قدر کا دورہ منسوخ -
پنڈت نہرو نے تدبر کا ثبوت دیا -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

پنڈت نہرو اور ان کے رفقا کی کاروں پر پتھر پھینکے گئے -
سولہ اشخاص زخمی اور پنڈت نہرو محفوظ رہے -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو کو اغوا کرنے کی سکیم -
ایک سازش بے نقاب ہوئی - (پشاور)
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

پٹھانوں کو غلام بنانے کے ارادے -
پنڈت نہرو کے دورہ سرحد کا مقصد -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

مالا کنڈ کے قریب پنڈت نہرو کی کار پر پتھروں کی بارش -
پنڈت نہرو اور خان برادران لو صربات آئیں -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

پنڈت نہرو پر حملہ کی روئیداد -
نہرو کے سیکرٹری نے مالا کنڈ کے حادثہ کی تفصیلا بیان کی -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

کیا پٹھان غنڈے ہیں ؟
پنڈت نہرو سے ایک اہم سوال ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو مرکزی اسمبلی کے لیڈر ہوں گے ۔

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

دہلی میں کانگرس اسمبلی پارٹی کا اجلاس ۔
پنڈت نہرو کیوں پارٹی لیڈر منتخب کئے گئے ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

قبائلی علاقوں پر بمباری کے متعلق تحریک التوا پیش نہ کی جا سکی ۔
پنڈت نہرو ، وزیرستان میں اپنے ساتھ بدسلوکی کی تحقیق کرا رہے ہیں ۔

۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ہم فقیر صاحب آف ایپی کی دوستی کا خیر مقدم کرینگے ۔
مرکزی اسمبلی میں پنڈت نہرو کا اعلان ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

عارضی حکومت میں مسلم لیگی نمائندوں نے کانگرس کا قافیہ تنگ کر دیا ۔
ہمارے صبر کا پیمانہ لبریز ہوتا جا رہا ہے ۔
(پنڈت نہرو)

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

فسادات ہمیں سوراج سے دور لے جائیں گے ۔
یو - پی میں قیام امن کے لئے پنڈت نہرو کی اپیل ۔

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

عارضی حکومت سے تعاون یا عدم تعاون ۔ ابھی پنڈت نہرو کچھ نہیں بتا سکتے ۔

۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

پنڈت نہرو سر مہاراج سنگھ کی ایسوسی ایشن کو مسیحیوں کا نمائندہ نہیں مانتے ۔
کرسچین لیگ کیوں جداگانہ نیابت کا مطالبہ کرتی ہے ۔

۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو نے کلکتہ کی ہلاکت آفرینیوں کی مذمت کی ۔

۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

دارالامراء میں نہرو کی دھمکی کا اثر ۔

۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

ہندو کانگرسی لیڈروں نے آخری وقت اپنا فیصلہ بدل دیا ۔
پنڈت جواہر لال نہرو نے لندن جانا منظور کر لیا ۔

۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ہندوستان کی سیاسی فضا ایک آتش گیر مادہ بن چکی ہے ۔
(مانچسٹر گارڈین)
پنڈت نہرو کا عدم تعاون سخت احمقانہ اقدام ہے ۔

۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

اب ۱۶ مئی کے بیان میں اضافہ اور ترمیم کردی گئی ہے ۔
کراچی پہنچ کر پنڈت نہرو کا بیان ۔

۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

ٹرانسوال انڈین کانگرس نے اتحادی اسمبلی میں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی حمایت کرنے پر پنڈت نہرو کو ایک تار میں حکومت ہند کا شکریہ ادا کیا ہے ۔

۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

ہندوستانی رہنماؤں کو اپنی ذمہداریوں کا احساس نہیں تو وہ برطانوی اقتدار کو قبول کریں ۔
پنڈت نہرو ، برطانوی سنگینوں کی مدد سے حکومت قائم نہیں کر سکتے ۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

میں لندن سے نہایت مایوس ہوکر آیا ہوں ۔ (نہرو)
ہمارے راستہ میں نئی رکاوٹیں حائل کر دی گئی ہیں ۔

۱۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ہم آئین مرتب کر کے اسے برطانوی حکومت کی منظوری کے لئے پیش نہیں کریں گے ۔
ہمارا آئین آزاد ہندوستان کا آئین ہوگا ۔ (نہرو)

۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

دستور ساز اسمبلی میں پنڈت نہرو کی قرارداد، مسٹر گاندھی کی نظر میں۔
پنڈت نہرو کو اب پیچھے نہیں ہٹنا چاہیئے۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

ہندوستان، برطانوی ایمپائر سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کرے گا۔
پنڈت نہرو نے اس خبر کی تردید کر دی۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

کانگرس پنڈت نہرو کی قرارداد کو معرض التوا میں ڈالنے پر آمادہ ہوگئی۔
گروپنگ کا مسئلہ فیڈرل کورٹ میں پیش کرنے کے متعلق کل فیصلہ ہوگا۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

دستور ساز اسمبلی میں پنڈت نہرو کی قرارداد پر مزید بحث معرض التوا میں۔
ریاستوں سے گفت و شنید کرنے والی کمیٹی دستور ساز اسمبلی کو اپنی کارروائیوں سے باخبر رکھے گی۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

حصول آزادی کے بعد ملک کا نظم و نسق کیسے چلایا جائے گا۔
داخلی اختلافات بہت بڑی مصیبت ہیں۔ (نہرو)
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

بھوکے ہندوستان کو خدا اور سچائی کی ضرورت نہیں۔
سائنس کانگرس کے اجلاس میں پنڈت نہرو کی تقریر۔
۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

۶ دسمبر کا اعلان منظور نہ کیا گیا تو حکومت ۱۶ مئی کا اعلان واپس لے لے گی۔
پنڈت نہرو کی طرف سے آسام کو نرم رویہ اختیار کرنے کا مشورہ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ہم فیڈرل کورٹ سے کوئی مسئلہ طے کرانے کا وعدہ نہیں کرتے۔
نہ ہی ہم ایسے فیصلوں کے پابند ہوں گے۔
پنڈت نہرو کی ایک اور وعدہ خلافی۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

انڈیا ہاؤس لندن کی نالائقی، کاہلی اور [illegible] پسندی۔
ہندوستانی طلباء کے بارے میں ہائی کمشنر نے پنڈت نہرو کی ہدایات پر بھی عمل نہیں کیا۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

قرارداد قانوناً کوئی وقعت نہیں رکھتی۔
پنڈت نہرو کی قرارداد پر تبصرہ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

سالا کنڈ میں پنڈت نہرو کے خلاف مظاہرہ کی تحقیقات۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۵

ایک نئی سائینٹفک ایسوسی ایشن کا پیغام۔
پنڈت نہرو صدر منتخب ہوئے۔
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۳ [illegible]

مرکزی اسمبلی میں آزاد ہند فوج کے ارکان کی [illegible] مطالبہ۔
پنڈت نہرو کو مسٹر ایٹلی نے کوئی خط نہیں بھیجا
۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۶ [illegible]

مسلم لیگی حلقوں میں پنڈت نہرو کے [illegible] مقدم۔
۲۵ فروری ۱۹۴۷ - [illegible]

پنجاب کے حالات پر قابو پایا جا چکا ہے۔ (نہرو
چند دنوں تک فسادات بالکل ختم ہو جائیں گے
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - [illegible]

ہم مکمل آزادی کی بجائے درجہ نو آبادیات قبول کرنے کو تیار ہیں۔
برطانوی وزیر اعظم مسٹر ایٹلی کے نام پنڈت نہرو کی یادداشت۔
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

پنڈت نہرو کی طرف سے تردید ۔

۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

پنڈت نہرو تقسیم بنگال کے خلاف ہیں ۔

۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

پنڈت نہرو نے لاہور کے اخبار نویسوں کو کمرہ سے نکال دیا ۔

ہندو کانگرس کے جذباتی لیڈر کے غصہ کا عجیب و غریب مظاہرہ ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

حکومت ہند نے اپنا ھائی کمشنر جنوبی افریقہ واپس بھیجنے سے انکار کر دیا ۔

جنرل سمٹس اور پنڈت نہرو کے درمیان خط و کتابت شائع کر دی گئی ۔

یکم جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

پاکستان زندہ باد ۔

پنڈت نہرو نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہندوستانی عوام تشدد ختم کر دیں ۔

۴ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

ریڈیو کی زبان ۔

پنڈت نہرو کے نام ایک خط ۔ ہندوستان میں اردو کی جگہ ایسی زبانیں کیوں رائج کی گئیں جن سے کان ناآشنا تھے ۔

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

افریقی ہندوستانیوں کو پنڈت نہرو کا اپدیش ۔

ہم ایسی دنیا تعمیر کرنا چاہتے ہیں جہاں سب لوگ آزاد ہوں اور انہیں تمام مواقع پوری طرح حاصل ہوں ۔

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

حکومت کشمیر کے روپے پر پنڈت نہرو کا اظہار تعزیت ۔

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

آل انڈیا کانگرس کمیٹی نے ۳ جون کا اعلان منظور کر لیا ۔

ہندوستان کا دل ٹوٹ گیا لیکن اس کی بنیادی وحدت قائم ہے ۔ (پنڈت نہرو)

۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ریاستوں کے حکمرانوں کو پنڈت نہرو نے پھر دھمکی دی ۔

آئین ساز اسمبلی میں شامل ہو جاؤ ورنہ اقتدار اعلیٰ ہم سنبھال لیں گے ۔

۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

ہندوستان کی آزادی کے بل کا نتیجہ ۔

عارضی حکومت کی نئی سرے سے تشکیل ہوگی ۔

پنڈت نہرو اور ان کے کانگرسی رفقاء نے اپنے استعفیٰ پیش کر دئیے ۔

۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ہندوستان میں پہلا روسی سفیر ۔

پنڈت نہرو کا مشن ماسکو ۔

۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

پٹھانستان کا یہ مطلب نہیں کہ صوبہ سرحد کو علیحدہ خود مختار ریاست بنا دیا جائے ۔

(پنڈت نہرو کا اعلان)

۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۵

پٹھانستان اور پنڈت نہرو ۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

پنڈت نہرو سمٹس پیپلز کانفرنس سے مستعفیٰ ہوگئے ۔

ٹراونکور کے معاملہ پر اختلاف ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

پنڈت نہرو جھنڈا لہرائیں گے ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

ہندوستانی حکومت ، انڈونیشی معاملہ اتحادی اسمبلی میں لے جائے گی ۔

حکومت پاکستان ہمارے فیصلوں سے متفق ہوگی ۔

(نہرو)

۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

حفاظتی کونسل میں انڈونیشیا کے معاملہ پر جلد از جلد غور کیا جائے۔
اتحادی اقوام کے صدر اور سیکرٹری سے پنڈت نہرو کی استدعا۔

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۵، ۵ - ۶

دنیا کی کسی طاقت کو یہ حق نہیں کہ وہ دوسری طاقت کے خلاف جارحانہ کارروائی کرے۔ اس طرح اتحادی جمعیت اقوام کے وقار کو نقصان پہنچے گا۔ (نہرو)

۲ اگست ۱۹۴۷ - ۲، ۳ - ۴

ڈاکٹر راجندر پرشاد اور پنڈت نہرو۔

۱۰ اگست ۹۴۷ - ۶، ۶

جنوبی افریقہ نے ہندوستان کے ساتھ سفارتی تعلقات استوار کرنے سے انکار کر دیا۔
جنرل سمٹس کا وزیر اعظم پنڈت نہرو کو ٹکا سا جواب۔

۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱، ۵ - ۶

حکومت پاکستان کی پالیسی بھی یہی ہوگی۔
پنڈت نہرو کی نشری تقریر۔

۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱، ۳ - ۴

نہرو گورنمنٹ فسادات کے بارے میں نہایت سخت رویہ اختیار کرے گی۔
اقلیتوں کا مسئلہ اتحادی جمعیت اقوام میں پیش کیا جائے گا۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

ہم آپ کو آزادی دینے کے لئے تیار نہیں۔
ناگاہ وفد کو پنڈت نہرو کا جواب۔

۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱، ۶

پنڈت کاک کے اعمال بد کی تحقیقات کی جائے۔
کشمیر کے لوگوں کا مہاراجہ سے مطالبہ۔

۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۵، ۴

مشرق پنجاب میں امن قائم کرنے سے ہی مغربی پنجاب کی اقلیتوں کی حفاظت ہو سکتی ہے۔
مشرق پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں کو پنڈت نہرو کا انتباہ۔

۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲، ۵ - ۶

پنڈت نہرو پھر مشرق پنجاب آئیں گے۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱، ۲

آئیندہ فسادیوں کے خلاف شدید فوجی کارروائی کی جائے گی۔ (نہرو)
ضلع جالندھر میں فوج اور پولیس نے کھلم کھلا غنڈوں کی امداد کی۔ (ایک پناہ گزین)

۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

اغوا شدہ مسلم خواتین کو برآمد کرنے کے لئے مغربی پاکستان کی حکومت نے پولیس افسر مقرر کر دئیے۔
وزیر اعظم مشرق پنجاب اور پنڈت نہرو کی طرف سے ہر ممکن سہولت دینے کا وعدہ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۵ - ۶

پنڈت نہرو کی نشری تقریر۔
فسادات کی حد ہو چکی ہے۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۳

دس ہزار رضا کاروں کی پیش کش۔
آل انڈیا سٹوڈنٹس فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری نے نہرو کو پیش کش کی۔
(بد امنی کے پیش نظر)

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵، ۴

صدر، سندھ کانگرس کمیٹی کا تار پنڈت نہرو کے نام۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵، ۱ - ۲

پنڈت نہرو کی نشری تقریر۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - ۶

Marfat.com

نشتر ، سردار عبدالرب

یوم اقبال کا افتتاح -

سردار عبدالرب نشتر کریں گے -

۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

سردار عبدالرب نشتر کونسل آف سٹیٹ کے لیڈر ہوں گے -

شملہ کانفرنس کا انجام -

سردار عبدالرب نشتر کا بیان -

۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴

مسلمانوں کو کانگرس سے کوئی امید نہیں رکھنی چاہئیے -

سردار عبدالرب نشتر کی تقریر -

۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

ہندو ، مسلم لیگ کو کچلنا چاہتے ہیں -

پشاور میں سردار عبدالرب نشتر کی تقریر -

۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

گروپ سسٹم کی مخالفت کرکے نیشنلسٹ مسلمان اپنے آقاؤنکی ھمنوائی کر رہے ہیں -

خان عبدالغفار خان ہندوؤں کی ... چھوڑ دیں -

سردار عبدالرب نشتر کی اپیل -

۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

وزیرستان کے قبائلیوں پر بمباری کا خاتمہ -

عبدالرب نشتر بمباری کے خلاف پر زور احتجاج کر چکے ہیں -

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

عارضی حکومت کے ارکان اپنے نظریات کی توضیع کے معاملہ میں آزاد ہیں - (نشتر)

۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

جہلم ریلوے اسٹیشن پر سردار عبدالرب نشتر سے جواب -

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

جب تک پاکستان حاصل نہیں ہو جاتا ہماری جدوجہد جاری رہے گی -

پشاور ریلوے اسٹیشن پر سردار عبدالرب نشتر کا استقبال -

۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

دس کروڑ مسلمانوں کی رضا مندی کے بغیر ان پر کوئی آئین مسلط نہیں کیا جا سکتا -

موجودہ دستور ساز اسمبلی ایک مذاق ہے -
(سردار عبدالرب نشتر)

۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پشاور میں سردار عبدالرب نشتر کی سرگرمیاں -

ٹیلیفون ایکسچینج ، ٹیلیگراف آفس اور جنرل پوسٹ آفس کا معائنہ کیا -

۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ہماری قومی زندگی کا تحفظ قیام پاکستان کی صورت میں ہی ممکن ہے -

الہ آباد میں سردار عبدالرب نشتر کی تقریر -

۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

صوبہ سرحد میں مسلمانوں کا رویہ امن پسندانہ ہے -
(عبدالرب نشتر)

ہندوؤں کو مسلم لیگ نیشنل گارڈز پر پورا بھروسہ ہے -

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

حصول پاکستان کے لئے پرامن رہنا ضروری ہے -

ملتان میں سردار عبدالرب نشتر کی تقریر -

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

اسلام قتل و غارت کی اجازت نہیں دیتا -

سردار عبدالرب نشتر کا اعلان -

۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

Marfat.com

ہندوستان کے کارخانہ دار، ملک کے بدلے ہوئے حالات کا احساس کریں - (نشتر)

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ٦، ٥ تا ٦

نشتر اور نون کی سرگرمیاں -

۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۱ - ۲

پشاور سنٹرل جیل صوبہ سرحد کے اسیر - لیگی زعماء کی کانفرنس -

ایبٹ آباد اور حویلیاں میں سردار عبدالرب نشتر کی تقریریں -

۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۳ - ۴

صرف پاکستان ہی ہندوستانی اقلیتوں کے مسئلہ کا قدرتی حل ہے - (نشتر)

اقلیت پر اکثریت نے سختیاں کیں تو یہ سوال اتحادی اسمبلی میں پیش کیا جا سکتا ہے -

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

نصراللہ خان، رانا

تحصیل گڑھ شنکر، ہوشیار پور کے مسلمان ووٹروں کی خدمت میں -

رانا نصراللہ خان نے زندگی میں کوئی مراعات نہیں مانگیں -

۱۰ جنوری ۱۹۴٦ - ۴، ۴

فسادات روکنے کے لئے ڈپوؤں کی تعداد فی الفور بڑھا دی جائے -

دیہات میں بھی ڈپوؤں کی اشد ضرورت ہے -
(رانا نصراللہ خان)

۵ مارچ ۱۹۴٦ - ۵، ۳ - ۴

سردار بلدیو سنگھ کے دعویٰ کی تکذیب -

رانا نصراللہ خان کا بیان -

۹ مارچ ۱۹۴٦ - ٦، ۲

مسلم لیگی ارکان اسمبلی کا مظاہرہ ضبط -

رانا نصراللہ خان کا بیان -

۳ اپریل ۱۹۴٦ - ٦، ۱

گڑھ شنکر میں مالیہ معاف کر دیا جائے -

رانا نصراللہ خان کا مطالبہ -

۹ اپریل ۱۹۴٦ - ٦، ۱

اپر باری دو آب موگہ انکوائری کمیٹی -

رانا نصراللہ خان نے رکنیت سے استعفیٰ دے دیا -

۱۴ اگست ۱۹۴٦ - ۱، ۱

نواب بھوپال

نواب بھوپال نے ریاستی آئین میں کئی اہم تبدیلیوں کا اعلان کیا -

۱٦ جنوری ۱۹۴٦ - ٦، ۱

نواب بھوپال کی طرف سے گاندھی جی کو بھوپال آنے کی دعوت -

کانگرسی لیڈروں اور والیان ریاست میں ساز باز شروع ہو گئی ہے -

۱۸ جنوری ۱۹۴٦ - ۴، ۵ - ٦

ایوان والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس نواب بھوپال کی صدارت میں ہوا -

نواب بھوپال سے ہندوستان کے بڑے سیاسی [illegible] ملاقات کریں گے -

۱۵ جنوری ۱۹۴٦ - ٦، [illegible]

ہندوستانی لیڈر اس وقت تدبر اور فراست کا ثبوت دیں -

والیان ریاست سے [illegible] نواب بھوپال کی اپیل -

۲۳ مئی ۱۹۴٦ - ۲، ۱ - ۲

ریاستوں میں ذمہ دارانہ نظام حکومت قائم کیا جائے

والیان ریاست کو نواب بھوپال کا مشورہ -

۲۰ اگست ۱۹۴٦ - ۲، ۳ - ۴

ریاستوں کی آئینی کمیٹی کا جلسہ -

نواب بھوپال نے صدارت کی -

۱۹ نومبر ۱۹۴٦ - ۱، ٦

Marfat.com

ایوان والیان ریاست کا وجود ختم ہو چکا ہے ۔
نواب آف بھوپال کی رائے ۔
۶ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

ہندوستانی ریاستوں کے لئے نواب بھوپال کی خدمات کا اعتراف ۔
۶ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

نواب بھوپال، تخت حکومت سے دستبردار نہیں ہوں گے ۔
ریاست بھوپال کے عوام موجودہ حکمران کے دلدادہ ہیں ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

نواب بھوپال نے اقرارنامہ پر دستخط کر دئیے ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

نون ، ملک فیروز خان

سر فیروز خان نون کے جانشین ، سر محمد عثمان نے چارج لے لیا ۔
۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

سر فیروز خان نون کی لندن میں غلط بیانیاں ۔
مسلم لیگ پارٹی ، اسمبلی میں تحریک التوا پیش کرے گی ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

لندن میں سر فیروز خان نون کی حالیہ تقریر ۔
گورنر جنرل نے نواب صدیق علی خان کو تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہ دی ۔
۱۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

سر فیروز خان نون کی تقریر موضوع بحث نہ بن سکی ۔
کونسل آف سٹیٹ میں بھی صدر نے تحریک التوا کی اجازت نہ دی ۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

اردو ہی ہندوستان کی واحد قومی زبان ہے ۔
سر فیروز خان نون کے تاثرات ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

سر فیروز خان نون کا ایگزیکٹو کونسل سے استعفیٰ یقینی امر ہے ۔
وہ پنجاب واپس آکر انتخابات میں حصہ لیں گے ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

گورنر جنرل نے سر فیروز خان نون کا استعفیٰ منظور کر لیا ۔
وہ اب مسلم لیگ کی طرف سے پنجاب کی انتخابی مہم میں حصہ لیں گے ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

اگر مسٹر جناح سے سمجھوتہ نہ کیا تو پنجاب آ کر تمہاری مخالفت کروں گا ۔
شملہ کانفرنس کے موقع پر سر فیروز خان نون کی ملک خضر حیات کو دھمکی ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

سر فیروز خان نون یکم ستمبر کو ایک اہم اعلان کریں گے ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

میانوالی سے خان عبدالستار خان نیازی کی کامیابی یقینی ہے ۔
دیہات میں ایک انقلاب آ چکا ہے ۔
(سر فیروز خان نون)
۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس ، پنجاب میں رجعت پسندوں سے تعاون کرکے سخت رسوا ہو جائے گی
دوسرے صوبوں میں اسے لیگ ہی سے مفاهمت کرنی پڑے گی ۔
کیمبل پور میں سر فیروز کی تقریر ۔
۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

نوے فی صدی مسلمان ، مسلم لیگ کے حق میں ووٹ دیں گے ۔

Marfat.com

ملک خضر حیات کا وزارت کا خواب شرمندہ تعبیر نہ ہو سکے گا ۔
سر فیروز خان کے تاثرات ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

سر فیروز خان نون نے شیخ قمرالدین کو قانونی نوٹس دے دیا ۔
قمرالدین نے سر فیروز خان کو مسجد شہید گنج کا قاتل کیوں کہا ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

فیروز پور چھاؤنی میں جلسہ ۔
زیر صدارت فیروز خان نون ۔
کلمہ پڑھ کر وعدہ لیا کہ ہم سب لیگ کو ووٹ دیں گے ۔

۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ملتان میں ملک سر فیروز خان کی تقریر ۔
مسلم لیگ کا جلسہ زیر صدارت جناب مخدوم سید غلام نبی شاہ صاحب ۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

لیگی کارکن کسی حال میں بھی مداخلت فی‌الدین برداشت نہیں کر سکتے ۔
حکومت پنجاب کا تازہ پریس نوٹ محض الیکشن سٹنٹ ہے ۔ (سر فیروز)

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

حکومت پنجاب کے تازہ احکام جانبدارانہ اور ناجائز ہیں ۔
وائسرائے ہند کو سر فیروز خان نون کا تار ۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

چوک پاکستان میں لوٹوں کی سلامی ۔
سر فیروز خان کی کامیابی پر لوٹے توڑے گئے ۔

۹ فروری ۱۹۴۶ -

لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر نواب ممدوٹ ہوں گے ۔
سر فیروز خان نون اس عہدہ کے امیدوار نہیں ۔

۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

سر فیروز خان کا ایثار ۔
نواب ممدوٹ کے حق میں دستبردار ہوئے تھے ۔

۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۱

اگر ہندو نے مسلمانوں کے خلاف حکومت برطانیہ سے کوئی سودے بازی کر لی ہے تو اس کے نتائج خطرناک ہوں گے ۔
فیروز خان نون کی معرکتہ آلارا تقریر ۔

۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۶

سر فیروز خان نون نے ایک بیان میں لاہور کے ہڑتالی اساتذہ سے اظہار ہمدردی کیا ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

برطانیہ اور شام و لبنان کے درمیان مذاکرات ابھی تک جاری ہیں ۔
سر فیروز خان نون کا مطالبہ ۔

۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

پنجاب اسمبلی کا بجٹ سیشن کم از کم چھ ہفتہ تک جاری رہے ۔
سر فیروز خان نون کا مطالبہ ۔

۲۱ مارچ ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۳

سر فیروز خان نون اپنا خطاب ترک کر دیں گے ۔
وہ اب مسلم لیگ کے فیصلے کے منتظر ہیں ۔

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

اس وقت مسلمانوں کی سیاسی بیداری فقیدالمثال ہے ۔
سر فیروز خان نون کے تاثرات ۔

۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پاکستان کسی غیر ملکی طاقت کی امداد سے نہیں بنایا جائے گا ۔
دہلی میں سر فیروز خان اور میاں افتخارالدین کی تقریریں ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

Marfat.com

وزارت کا نام بدل گیا ہے لیکن مسلم دشمنی کی روح بدستور کار فرما ہے ۔

انجمن حمایت اسلام کے اجلاس میں سر فیروز کی تقریر ۔

۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

اگر مطالبہ پاکستان تسلیم نہ کیا گیا تو ملک میں خانہ جنگی شروع ہو جائے گی ۔

حکومت برطانیہ کو سر فیروز خان کا انتباہ ۔

۳۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۳

مسٹر گاندھی دنیا کے واقعات کو بھینگی نظر سے دیکھتے ہیں ۔

سر فیروز خان نون کی تقریر پر برطانوی لیڈروں کا تبصرہ ۔

۵ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

پنجاب کے ملک خضر حیات برائے نام وزیر اعظم ہیں ۔

سرگودھا میں سر فیروز خان نون کی تقریر ۔

۷ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ہندو کانگرس ، یونینسٹ مردے کو قبر سے نکال کر گھسیٹے پھر رہی ہے ۔

ضمنی انتخابات کے سلسلہ میں سر فیروز خان نون کی ووٹروں سے اپیل ۔

۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

ایک کامل خود مختار اور علیحدہ ریاست کا قیام ، ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے واحد راستہ ۔

سر فیروز خان کا بیان ۔

۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

وزارتی مشن اپنے ۱۶ جون کے اعلان پر پابند نہیں رہا ۔

سر فیروز خان نے وزارتی مشن کی بد عہدی پر کڑی نکتہ چینی کی ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ملک فیروز خان نون تمام ہندوستان کا دورہ کریں گے ۔

۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

پاکستان کے بغیر ہندوستان میں امن قائم نہیں ہو سکتا ۔ (فیروز خان نون)

ہندوستان کے متعلق برطانوی حکومت اپنی پالیسی پر نظرثانی کرے ۔

۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

اخبار ”ڈیلی میل“ شائع کرے گا ۔

فیروز خان نون کی ڈائری ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

ہندوستان کو تقسیم کر دو ، ورنہ خانہ جنگی جاری رہے گی ۔

بہار میں بیس ہزار اشخاص ہلاک ہوئے ہیں ۔ (فیروز خان نون)

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سکھ مسلم اتحاد ، پنجاب میں قیام امن اور فارغ البالی کا پیش خیمہ ہے ۔

مرکزی بہار ریلیف کمیٹی کے رکن ملک فیروز خان ۔

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

مصیبت زدگان بہار کے لئے کپڑوں کی ضرورت ۔

ملک فیروز خان نون کی اپیل ۔

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

بہار کے متعلق ملک فیروز خان نون کی ڈائری ۔

منگل وار کو ”ڈیلی میل“ نے ملک فیروز خان نون کی ”بہار ڈائری“ کے باقی ماندہ اوراق کو مندرجہ ذیل عنوانات سے شائع کیا ۔

”ہندوستان میں دہشت انگیزی“ ۔

”عورتوں کو تلوار کے گھاٹ اتار دیا گیا“ ۔

۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کانگرس اس غلط فہمی میں مبتلا ہے کہ وہ قوت سے مسلمانوں کو دبا لے گی ۔

Marfat.com

کانگرس کی قرارداد سے کوئی بھی دھوکہ نہیں کھا سکتا - (فیروز خان نون)

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ملک فیروز خان نون -
پناہ گزینوں کے کیمپ میں -

۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ . ۳

مسلم لیگ سے تعاون کے لئے کانگرس سے ملک فیروز خان نون کی اپیل -

طاقت کے نشہ میں سرشار ہو کر دھمکیاں دینے سے مفاہمت نہیں ہو گی -

۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

یونینسٹ پارٹی ، مسلمانوں کو کچل ڈالنے کا تہیہ کئے ہوئے ہے - (فیروز خان نون)

لیگی رضاکاروں کا راشٹریہ سیوک سنگھ جیسی خفیہ انقلابی فوج سے موازنہ درست نہیں -

۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴ - ۵

احرار کو چاہیے کہ پاکستان کی حمایت کا اعلان کر کے مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں -

مسلمان ، اشتعال میں ہر گز نہ آئیں -

ملک فیروز خان نون کی اپیل -

۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

ملک فیروز خان نون کی اپیل -
مسلمان پر امن رہیں -

۱۸ مارچ ۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

احرار کو چاہیئے کہ پاکستان کی حمایت کا اعلان کر کے لیگ میں شامل ہو جائیں -

مجلس احرار کی قرارداد پر ملک فیروز خان نون کا اظہار خیال -

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ ، ۲

راولپنڈی میں کئی شدید ناانصافیوں کا خدشہ ہے - (فیروز خان نون)

گورنر پنجاب ، تحقیقات کرنے والوں کی کڑی نگرانی جاری رکھیں -

۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۲

میں فرقہ وارانہ لائنوں پر ہندوستانی فوج کی تقسیم کا طالب نہیں -

ملک فیروز خان نون کا توضیحی بیان -

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

دنیا کی کوئی طاقت مسلمانوں کو حصول پاکستان سے محروم نہیں رکھ سکتی -

بلیک مارکیٹ کا روپیہ پٹھانوں کا ایمان نہیں - (نون)

۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۷ ، ۱

تقسیم پنجاب کا مطالبہ جائز ہے تو بہار اور یو - پی کو بھی تقسیم کیوں نہ کیا جائے -

مسلمان اب بھی سکھوں کو زیادہ سے زیادہ حقوق دلانے پر آمادہ ہیں - (نون)

یکم مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴ - ۵

آزادانہ نئے انتخابات ہی صوبہ سرحد میں امن قائم کر سکتے ہیں - (نون)

صوبہ سرحد اور قبائلی علاقہ میں سخت اضطراب پھیلا ہوا ہے -

۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

مسلمانان پنجاب ، صوبہ کی یکجہتی کو برقرار رکھنے کے لئے کوئی کسر اٹھا نہیں رکھیں گے -

قائداعظم سے ملاقات کے بعد ملک فیروز خان نون کا اعلان -

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

نیازی ، مولانا عبدالستار خان

مسلمان ، غیر مسلم اقتدار کے تحت نہیں رہ سکتے -

ملتان کے جلسہ میں عبدالستار نیازی کی تقریر -

۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳

مولانا عبدالستار خان نیازی کو بری کر دیا گیا -

ان کے خلاف کوئی جرم ثابت نہیں ہوا -

۶ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

دارالعلوم مرکزی انجمن نعمانیہ ہند کی اپیل ۔
مولانا محمد عبدالستار خان نیازی نے مسلمانوں کو اس امر کا شدید احساس دلایا کہ ہماری متاع ایمان پر تہذیب حاضر نے نظام تعلیم کے ذریعہ ڈاکہ زنی کی ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۶

مولانا عبدالستار خان نیازی ۔
یونینسٹ حریف کو شکست دے دی ۔
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ہم اصول قربان نہیں کریں گے ۔
مولانا عبدالستار خان نیازی کی تقریر ۔
پاکستان کی تشریح کی اور کانگرس کی مسلم کش پالیسی اور انگریز دوستی کو بے نقاب کیا ۔
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

امرتسر میں مولانا نیازی کا خط ۔
حالات حاضرہ پر بصیرت افروز تبصرہ ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

وجے لکشمی ، مسز پنڈت

کلکتہ میں مسز وجے لکشمی پنڈت کی تقریر ۔
(خواتین کو مردوں کے دوش بدوش چلنے کے بارے میں)
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۴

سیاسی خیالات اور جذبات کو مخلوط نہ کرو ۔
طلباء کو مسز وجے لکشمی پنڈت کا مشورہ ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳/۲ - ۴

مسز وجے لکشمی پنڈت کا پروگرام ۔
ڈاکٹر سید محمود کو ان کی رہائی پر مبارک باد کا پیغام بھیجا ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

مسز وجے پنڈت کو امریکہ جانے کی اجازت ۔
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

دنیا میں خوراک کی کمی نہیں ، مناسب تقسیم کی ضرورت ہے ۔ طلبا اور پروفیسروں کے اجتماع میں مسز وجے لکشمی کی تقریر ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳ - ۴

مسز وجے لکشمی پنڈت کا بیان ۔
میری توجہ اس خبر کی طرف دلائی گئی کہ میں نے واڑدھا میں گاندھی سے جو ملاقات کی تھی وہ یو ۔ پی کانگرس معاملات کیمتعلق تھی۔ یہ بیان غلط ہے۔ میں سیواگرام گئی تھی ۔ وہاں گاندھی سے میری ملاقات ہوئی کیوں کہ ہمارے خاندانی تعلقات ہیں ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

ہندوستان کو اپنے پاؤں پر کھڑے ہونا چاہیئے ۔
مسز وجے پنڈت کا بیان ۔
۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۳

ہندوستان میں وہی حالات ہیں جو مقبوضہ یورپ میں ہیں ۔
نیویارک کے ایک جلسہ میں مسز پنڈت کی تقریر ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

ہندوستان میں آزادی کی خواہش کسی پارٹی کی پیدا کردہ نہیں ۔
"نیویارک پوسٹ" کے نمائندے سے ۔
وجے لکشمی پنڈت کا بیان ۔
۲۱ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

ہندوستان کا موجودہ سکوت آزردگی اور افسردگی کا سکوت ہے ۔
نمائیندہ "ہیرلڈ ٹریبیون" کو مسز وجے پنڈت کا بیان۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

ہم اپنی کوششوں سے ہی ہندوستان کا مستقبل شاندار بنائیں گے ۔
امریکہ میں مسز وجے لکشمی پنڈت کا بیان ۔
۲۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

Marfat.com

جب تک برطانوی اقتدار ہندوستان میں قائم ہے ، فرقہ وارانہ مسائل حل نہیں ہوں گے ۔

نیویارک میں مسز پنڈت کی تقریر ۔

۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

نظام عالم میں نو آبادیات کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے ۔
پریس کانفرنس میں مسز لکشمی پنڈت کا تاثرات ۔

۱۲ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مسز وجے لکشمی پنڈت کی عزت افزائی ۔

پنڈت نے انٹرنیشنل پیسفک ریلیشنز کانفرنس کی کمیٹی کی صدارت قبول کی ۔

۱۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

مسز وجے لکشمی پنڈت کی تقریر ۔

ہندوستان کی جدوجہد ، تاریخ عالم میں ایک شاندار تجربہ ہے ۔

۲۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

محکوم ممالک کی آزادی کے بغیر دنیا میں قیام امن ناممکن ہے ۔

بوسٹن کے ایک جلسہ میں مسز وجے لکشمی پنڈت کی تقریر ۔

۱۵ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندوستان کے سیاسی قیدیوں کو رہا کر دیا جائے ۔
برطانیہ ، اعتماد کی فضا پیدا کرے ۔

امریکہ کے نامہ نگار نے اطلاع دی کہ مسز وجے لکشمی نے کہا ۔

۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

مسز وجے لکشمی پنڈت سان فرانسسکو نہیں جا سکیں گی ۔

امریکہ نے ریل کے سفر کی ممانعت کر دی ۔

یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۴ - ۵ ، ۶

اقوام متحدہ کے نمائندہ کو فریب دینے کے لئے سان فرانسسکو میں قوم پرستوں کا ریا کارانہ ڈرامہ ۔

وجے لکشمی پنڈت ہیروئن اور سید حسین ہیرو ۔

یکم مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

ہندوستان اور پولینڈ کے مستقبل پر کیوں نہیں بحث کی گئی ۔

سان فرانسسکو کانفرنس کی کارگزاری پر مسز پنڈت کی تنقید ۔

۵ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

کیا انگلستان میں ہندوستان کے لئے کوئی آئینی سکیم مرتب ہو رہی ہے ۔

مسز پنڈت کے تاثرات ۔

۵ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

مسز وجے لکشمی کی شان ... اور انداز تغافل ۔

سید حسین کی زبان سے سر فیروز خان کی محرومی کا تذکرہ ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

مسٹر ایڈن نے غلط فہمیاں پھیلانے کا مشغلہ شروع کر رکھا ہے ۔

ایڈن کے بیان پر مسز پنڈت کی خفگی ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

وجے لکشمی پنڈت کا میمورنڈم ۔

مسٹر سیٹنس کو وصول ہوگیا ۔

۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

مسز وجے لکشمی پنڈت کو انگلستان آنے کی دعوت ۔

امریکہ میں کانگرسی پراپیگنڈہ کرنے پر مبارک باد ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

لیبر پارٹی کی فتح سے ہندوستان کو کچھ نہیں ملے گا ۔
درجہ نوآبادیات کا وعدہ کوئی حقیقت نہیں رکھتا ۔
(مسز پنڈت)

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

Marfat.com

کانگرس کمیٹی کے ممبروں کی رہائی -
مسز پنڈت کا اظہار مسرت -
۱۶ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴

یوم آزادی پر مسز پنڈت کا پیغام -
مسز وجے لکشمی پنڈت نے امریکہ سے روانگی سے قبل نمائندہ کو انٹرویو دیا -
۲۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مذہب کے نام پر ہندو عورت صدیوں سے ظلم و ستم کا شکار رہی -
ہندو کوڈ بل ، اسے اس سے نجات دے گا -
(مسز لکشمی پنڈت)
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

ہندوستان کو سکیورٹی کونسل کا رکن بنایا جائے -
مسز لکشمی پنڈت مطالبہ کریں گی -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

اتحادی اسمبلی میں ہندوستان کا نمائندہ وفد -
مسز لکشمی پنڈت کی تقریر -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

روسی وزیر خارجہ کی تقریر پر اظہار مسرت -
مسز پنڈت کے تاثرات -
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

مسز پنڈت کی تقریر کا خیر مقدم -
روسی اخبار ''پراودا'' نے مسز وجے لکشمی پنڈت کی تقریر کی تعریف کی -
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

اتحادی اسمبلی میں ہندوستانی احتجاج -
مسز پنڈت تقریر تیار کر رہی ہیں -
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

مسز پنڈت ، آئرلینڈ کی حمایت میں -
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

نسل اور رنگ کے امتیاز کی موجودگی میں امن قائم نہیں ہو سکتا -

جنوبی افریقہ کی یونین کی کارروائیوں پر مسز پنڈت کا تبصرہ -
۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

مسز وجے لکشمی پنڈت کی تقریر -
(کہ ہندوستان کا جنوبی افریقہ سے معاملہ خالص سیاسی نوعیت رکھتا ہے) -
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

مسز وجے لکشمی پنڈت ، جنرل سمٹس کو دوست بنا کر لوٹیں گے -
ہندوستانی شکایت کو بین الاقوامی عدالت کے سپرد کر دیا جائے - (مسٹر نکلز)
۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اگر اتحادی تنظیم کے فیصلے قابل قبول نہیں تو بین الاقوامی عدالت کے کیونکر ہوں گے -
ہندوستان سے اختلافات کا تذکرہ برطانیہ کو زیب نہیں دیتا - (مسز پنڈت)
۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

ہندو مسلم اتحاد کے بغیر آزادی نہیں ملے گی -
مسز وجے لکشمی پنڈت کی تقریر -
۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

مسز وجے لکشمی پنڈت -
روس میں ہندوستانی سفیر مقرر کی جائیں گی -
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۵

ہر قسم کے لوگ ذاتی مفاد کے لئے کانگرس میں آ گھسے ہیں -
یو - پی کی وزیر مسز وجے لکشمی پنڈت کا اعتراف -
۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲ - ۳

Marfat.com

یو - پی ... حکومت بل پر نظرثانی ہو سکے گی -
(مسز پنڈت کا وعدہ)
۶ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ ——

افریقہ کے ہندوستانیوں کا مسئلہ حل نہ ہوا تو یہ ...
... میں پھیل جائے گی -
ادارہ اقوام کی جنرل اسمبلی میں مسز پنڈت کی تقریر -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ہندوستان سے مسلمانوں کو بیدخل کرنا طبعاً ناممکن اور مالی طور پر تباہ کن ہوگا -
ہم امن شکن عناصر پر بہت جلد فتح حاصل کر لیں گے -
مسز وجے لکشمی پنڈت کا بیان -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

پاکستان اور ہندوستان کے نمائندے آپس میں تعاون کریں گے -
مسز وجے لکشمی پنڈت کی توقعات -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

ویول ، لارڈ سر آرچیبالڈ

سیاسی قیدیوں کو رہا کر کے ذمہ دار حکومتیں قائم کرو -
"نیویارک پوسٹ" کا لارڈ ویول کو مشورہ -
یکم ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

ایم - میسکی کے زیر سرکردگی روس کا سیاسی مشن ہندوستان آئے گا -
کامریڈ میسکی ، لارڈ ویول اور پنڈت نہرو سے مل چکے ہیں -
ہندوستانی مشن بھی روس جائے گا -
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

لارڈ ویول ، ہندوستان کو تقسیم نہ ہونے دیں گے -
جاتی کا آخری سہارا - فوڈ ممبر ، سر جوالا پرشاد کی بنگلور میں تقریر -
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

اڑیسہ میں "ویول ہوم" کا قیام -
اس کے لئے ۱۹۹۰۶۴ روپے وصول ہو چکے ہیں -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

لارڈ ویول کو واپس بلا لیا جائے گا ؟
جنوبی افریقہ سے ہندوستانی ہائی کمشنر کو واپس بلانے کے سوال پر اختلاف -
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

لارڈ ویول نے ہندوستان کو نئی پیشکش کرنے سے انکار کر دیا -

ہندوستان خالی کر جاؤ کا مکسچر اور ستیہ گرہ کی گولیاں مریض ہندوستان کے لئے مفید نہیں -
(لارڈ ویول کے طبی مشورے) -
۱۵ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۲ - ۵

نیشنل ڈیفنس کونسل کا اجلاس -
لیڈی ویول نے عورتوں کے کام کو سراہا -
۱۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

لارڈ ویول اور برطانوی کابینہ کے مذاکرات -
سیاسی قیدیوں کی رہائی بھی زیر غور ہوگی -
(ہندوستان کے سیاسی اسیران کی رہائی پر غور) -
۲۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

لارڈ ویول ۱۵ اپریل تک ہندوستان واپس پہنچ جائینگے -
تمام کانگرسی قیدی غیر مشروط طور پر رہا کر دیئے جائیں گے -
۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

لارڈ ویول کی مصروفیت -
لارڈ ویول کا مسٹر ایمری اور برطانوی کابینہ کے دوسرے ارا کین کے ساتھ ہندوستان کی سیاسی صورت حال پر تبادلہ خیال -
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

Marfat.com

لارڈ ویول سیاسی قیدیوں کی رہائی کے حامی ہیں -
لیکن وھائٹ ہاؤس نے ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کیا-
۲۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ٦

کانگرس اور مسلم لیگ کی ملی جلی وزارتیں بنائی جائینگی-
تمام کانگرسیوں کو رہا کر دیا جائے گا -
لارڈ ویول کی سرگرمیوں پر اظہار رائے -
۲۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

لارڈ ویول ۱٦ اپریل کو ایک اہم اعلان کرینگے -
ہندوستان کو درجہ نو آبادیات دے دیا جائے گا -
۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

لارڈ ویول کے پرائیویٹ سیکرٹری کو پنجاب کا گورنر بنا دیا جائے گا -
آپ پنجاب کے پرانے سویلین ہیں -
۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲ - ۳

لارڈ ویول ہندوستان کا ڈیڈ لاک دور کرنے کے لئے بے چین ہیں -
مسٹر ایمری ابھی تک مخالفت کر رہے ہیں -
۱۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ٦

لندن میں لارڈ ویول کا قیام طول پکڑ گیا -
لارڈ ویول خالی ہاتھ ہندوستان نہیں آئیں گے -
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۲ - ۲

لارڈ ویول ، سر کرپس سے گفتگو کر رہے ہیں -
ہندوستان کے سیاسی ڈیڈ لاک کے خاتمے اور سیاسی قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ -
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

ہندوستان کے متعلق لارڈ ویول سے کیا گفتگو ہوئی -
پارلیمان میں مسٹر ایمری سے سوال پوچھا جائیگا -
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

لارڈ ویول ، انگلستان میں کوئی بیان نہیں دینگے -
ہندوستان کے سوال پر غور کرنے کے لئے انگلستان کا اجلاس بلایا جائے گا -
۱۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ٦

تمام کانگرسی اسیروں کو رہا کر دیا جائے گا -
انگلستان میں لارڈ ویول اپنے مشن میں کامیاب ہوگئے-
۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

اگر لارڈ ویول نے سپرو تجاویز کو اہمیت دی تو وہ مسلم رائے عامہ کو اپنے خلاف کر لینگے -
۲٦ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

کیا لارڈ ویول نے مستعفیٰ ہو جانے کی دھمکی دی ہے -
"نیوز کرانیکل" کے نامہ نگار سٹوارٹ گلدر کا انکشاف -
۲۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

لارڈ ویول نہ جیتے ہیں نہ ہارے -
لارڈ ویول کے مشن پر مسٹر سیل کی رائے -
یکم مئی ۱۹۴۵ - ٦ ، ۵ - ٦

نیتا جیل میں اور سرحد میں وزارت ؟
لارڈ ویول کے مشن کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس آف امریکہ نے انکشاف کیا کہ وہ کانگرسیوں اور سیاسی نظربندوں کو رہا کر کے ڈیڈ لاک کی ایماندارانہ کوشش کرنا چاہتے ہیں -
۲ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱

کیا لارڈ ویول کو آزاد شدہ یورپ کا انچارج بنایا جائیگا -
وائسرائے اس ہفتہ دہلی واپس آئینگے -
۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ٦

کیا لارڈ ویول نے ایمری کو اپنا ہمخیال بنا لیا ہے -
عنقریب ہندوستان کو ایک آئینی سکیم پیش کر دی جائے گی -
۹ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

لارڈ ویول ہندوستان ضرور لوٹیں گے -
استعفیٰ کی افواہ غلط ہے - لندن مشن میں جزوی کامیابی -
۲۰ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

ایگزیکٹو کونسل میں کانگرس اور مسلم لیگ کو برابر کی نمائندگی دی جائے گی -
کیا ویول کا لندنی مشن کامیاب رہا -
۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ٦ ، ۱ - ۲

Marfat.com

لارڈ ویول کی واپسی اور سیاسی قیدیوں کی رہائی ۔
انڈیا آفس نے "ٹائمز" کی اطلاع کو خالص قیاس آرائی قرار دیا ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۵ - ۶

مسٹر چرچل سے لارڈ ... کی اپیل ۔
کانگرسی قیدی لارڈ ویول کی واپسی پر رہا کر دیئے جائیں گے ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۵ - ۲، ۳ - ۴

لارڈ ویول عنقریب ہندوستان لوٹ آئیں گے ۔
ان کے مشن کی کامیابی پر برطانوی انتخابات اثر انداز نہیں ہوں گے ۔

۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

کیا مسٹر چرچل اب لارڈ ویول کو ہندوستان واپس آنے کی اجازت دیدیں گے ؟
وائسرائے ہند کو چھ ماہ کے بعد پھر لندن بلایا جائے گا ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۳ - ۴

لارڈ ویول کے لندنی مشن پر لندن ، بمبئی ، دہلی ، شملہ اور واردھا میں قیاس آرائیاں ۔
ویول کا لندنی مشن ناکام نہیں رہے گا ۔
وائسرائے بہت جلد ہندوستان پہنچ رہے ہیں ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۲ - ۵

بہتر ہوتا اگر لارڈ ویول انگلستان جانے کی زحمت گوارہ نہ کرتے ۔
میدان جنگ کا کامیاب سپاہی اس ہفتہ ناکام واپس آ رہا ہے ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

لارڈ ویول غالباً اس ہفتہ ہندوستان واپس آ جائیں گے ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

لارڈ ویول ہندوستان میں قدم رکھتے ہی پنڈت نہرو کی رہائی کے احکام صادر کر دیں گے ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶، ۲ - ۳

کیا مرکزی اسمبلی کی برخاستگی کے بعد نئے انتخابات ہوں گے ۔
آخری فیصلے کے لئے لارڈ ویول کا انتظار کیا جا رہا ہے ۔

یکم جون ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

ویول تجاویز ، لیاقت علی ڈیسائی فارمولا ہی ہیں ۔
وائسرائے یہی فارمولا لیکر لندن گئے تھے ۔

۲ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

لارڈ ویول دس ہفتوں کے بعد ہندوستان واپس پہنچ گئے ۔
ان کے چہرے پر بشاشت کھیل رہی ہے ۔

۵ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۱ - ۲

ویول تجاویز کرپس کی پیشکش سے بھی گھٹیا ہیں ۔
ایگزیکٹو کونسل کے ہندوستانی رکن اس کی پرزور مخالفت کر رہے ہیں ۔

۷ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

وزیر ہند مسٹر ایمری ، ہندوستان کے متعلق بدھ کے دن دارالعلوم میں بیان دیں گے ۔
لندن میں لارڈ ویول کے مسٹر ایمری سے مذاکرات ۔

۸ جون ۱۹۴۵ - ۱، ۳ - ۴

جب تک کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اراکین رہا نہیں کر دیئے جاتے ، ویول تجاویز کس طرح منظور نا منظور کی جائیں ۔

۹ جون ۱۹۴۵ - ۵، ۱ - ۴

نئی ایگزیکٹو کونسل میں پانچ مسلمان اور آٹھ غیر مسلم ہوں گے ۔
ویول پلان بھی شاید لیگ کے لئے قابل قبول ہو ۔

۹ جون ۱۹۴۵ - ۶، ۳ - ۴

ویول سکیم اور راجہ جی ۔
گاندھی کو رکاوٹ نہیں ڈالنی چاہیئے ۔

۹ جون ۱۹۴۵ - ۶، ۶

ہندو مہاسبھا اور ویول سکیم ۔
ورکنگ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوگا ۔

۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۲، ۶

Marfat.com

ویول تجاویز کی قبولیت کے بعد انڈیا آفس توڑ دیا جائے گا۔
ہندوستان کو درجہ نوآبادیات حاصل ہو جائے گا۔
۱۰ جون ۱۹۴۵ - ۱،۵ - ۲

لارڈ ویول کے نام پریمی تار۔
پروردگار مدد کرے۔
۲۷ جون ۱۹۴۵ - ۶،۴

کانگرس مکمل آزادی کے نصب العین کو کمزور نہیں کرے گی۔
ویول تجاویز کی دبی زبان میں تائید۔
۲۸ جون ۱۹۴۵ - ۱،۱ - ۲

ویول سکیم پر مباحثہ۔
طالب علموں کو اجازت نہ دی گئی۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۵،۵

مرکزی اسمبلی کی میعاد میں توسیع۔
لیگ اور کانگرس، دونوں نے ویول سے انتخاب کا مطالبہ کیا۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۱،۱

لارڈ ویول کی کوششوں کا اعتراف۔
مدراس کے عیسائی ممبران اسمبلی کی قرار داد۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۵ - ۵،۳

مسلم لیگ کو کیوں نظرانداز نہیں کیا۔
راشٹر پتی آزاد کے لارڈ ویول سے شکوے۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۵،۳ - ۴

لارڈ ویول نے ہندوستانی لیڈروں کا اعتماد حاصل کر لیا ہے۔
یہ آخری کوشش نہیں تھی۔ (لارڈ لسٹوویل)
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۱،۵ - ۶

آزاد ویول خط و کتابت۔
حکومت اسے شائع نہیں کرے گی۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۱،۶

لارڈ ویول کو لندن نہیں بلایا گیا۔
سرکاری حلقوں کا بیان۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۱ - ۵

اگر میری اور وائسرائے کی خط و کتابت شائع کی جا سکتی تھی، تو آزاد ویول خط و کتابت کیوں نہیں شائع کی جاتی۔
۱۰ اگست ۱۹۴۵ - ۱،۴ - ۶

لارڈ ویول، ہندوستان میں عام انتخابات کرائیں گے۔
انتخابات کے بعد دوسری "شملہ کانفرنس" بلائی جائے گی۔
۱۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶،۱ - ۲

آزاد ویول خط و کتابت شائع کی جائے۔
خواتین لکھنؤ کا مطالبہ۔
۱۹ اگست ۱۹۴۵ - ۶،۲

لارڈ ویول نے شملہ کانفرنس میں مسٹر گاندھی کو دو ماہ اور انتظار کرنے کا مشورہ دیا تھا۔
کانگرس، انتخابات سے پہلے ہی وزارتوں پر آ دھمکے گی۔
کیا انتخابات مارچ ۴۶ء سے پہلے شروع نہیں ہوں گے۔
رائے دھندگان کی فہرستیں فروری ۴۶ء میں تیار ہو جائیں گی۔
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۵،۱ - ۶

لارڈ ویول کا ورود سیاسیات بنگال اور رائے دہندوں کے متعلق بل۔
دارالامرا میں وزیر ہند لارڈ پیتھک لارنس کی تقریر
۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۵،۳ - ۴

لارڈ ویول کی تجویز پر ہمدردی سے غور کیا جائے گا۔
نہیں کہا جا سکتا کہ لارڈ ویول کتنا عرصہ لندن میں قیام فرمائیں۔
۲۴ اگست ۱۹۴۵ - ۶،۵ - ۷

اقلیتوں پر ان کی مرضی کے بغیر کوئی آئینی سکیم نہیں ٹھونسی جائے گی۔
لارڈ ویول کے مشن کے متعلق ایک حتمی خبر۔
۲۶ اگست ۱۹۴۵ - ۲،۳ - ۴

Marfat.com

حکومت ، اقتصادی اور سیاسی امور پر مفصل گفتگو
کرنا چاہتی ہے -
لارڈ ویول کا پروگرام طے شدہ نہیں -
۳۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱،۵ - ۲

سنٹرل اسمبلی میں لارڈ ویول کی تقریر -
۲۸ جنوری کو کریں گے -
۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۲،۲

ہندوستانی بہادروں کو ویول کا خراج عقیدت -
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶،۲

لارڈ ویول فنانس اور ہوم ڈیپارٹمنٹ اپنے چارج میں لے لیں گے -
فوڈ ڈیپارٹمنٹ قریب قریب انہی کے ماتحت ہے -
۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱،۵ - ۶

جگ جیون لال اچھوت نمائندہ نہیں -
وزیر ہند اور لارڈ ویول کو تار -
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۵،۵

کانگرس کی طرف سے عارضی حکومت میں نیشنلسٹ
مسلمانوں کی شمولیت کا اصرار -
مشن اور وائسرائے نے یہ مطالبہ ماننے سے انکار کر
دیا تھا -
ویول آزاد خط و کتابت -
۳۰ جون ۱۹۴۶ - ۱،۵ - ۶ بقیہ صفحہ ۶،۱ - ۲

وائسرائے لارڈ ویول اپنے عہدے سے مستعفی نہیں ہوں گے -
وزارتی مشن کی ناکامی پر لندن میں مایوسی -
۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۲،۱ - ۲

موجودہ وائسرائے ہند لارڈ ویول کا جانشین کون ہو گا -
کیا مسٹر الیگزینڈر ہندوستان کے وائسرائے مقرر
کئے جائیں گے -
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵،۵ - ۶

بمبئی میں لارڈ ویول کی سرگرمیاں -
ویول نے ان علاقوں کا دورہ کیا جو فساد کی وجہ سے
متاثر ہوئے ہیں -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶،۲

ہندوستان میں فرقہ وارانہ کشیدگی کا نام تک باقی نہ
رہنے دیا جائے -

وائسرائے لارڈ ویول کی مختصر نشری تقریر -
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ - ۳ - ۴

آج ہندوستان کے متعلق برطانوی اعلان جاری کر دیا
جائے گا -
لارڈ ویول اپنے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے -
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۱،۱ - ۲

لارڈ ویول کی برطرفی کی وجوہات بیان کی جائیں -
کیا برطانوی حکومت اور لارڈ ویول کے درمیان
شدید اختلافات رونما ہو گئے ہیں -
مسٹر ایٹلی نے مسٹر چرچل کے استفسار پر خاموشی
اختیار کر لی -
لیبر حکومت ، ہندوستان کے متعلق مباحثہ کی اجازت
دے دی گی -
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶،۱ - ۴

لارڈ ویول کو نہرو کا خراج عقیدت -
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۱،۱ - ۲

ویول اور برطانوی کابینہ میں شدید اختلافات -
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۲،۴

میں ہندوستان کی فلاح و بہبود کا متمنی ہوں -
ہندوستان کے نام لارڈ ویول کا الوداعی پیغام -
۲۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۳،۵ - ۶

لارڈ ویول بیان دیں گے -
لارڈ ویول اپنی برخاستگی کو غیر منصفانہ سمجھتے
ہیں -
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۲،۶

لارڈ ویول ڈاکٹر آف لٹریچر بن گئے -
آپ تقریر کرنے پر تیار نہ ہوئے -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲،۶

سابق وائسرائے ہند لارڈ ویول -
دارالامرا کے اجلاس میں شرکت -
۷ جون ۱۹۴۷ - ۲،۳

مایوس ہونے کی کوئی ضرورت نہیں -
ہندوستانیوں کو لارڈ ویول کی تلقین -
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۲،۳

لارڈ ویول سابق وائسرائے ہند کا نیا شغل -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶،۵

Marfat.com

سیاسی زعماء کی ملاقاتیں*

مسئلہ پاکستان اور گاندھی جی کا سکوت۔
اورینٹ پریس کے نمائندہ کی گاندھی سے ملاقات۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۴ - ۲

گاندھی جی اور کرن شنکر رائے کی ملاقات۔
فرقہ وارانہ سمجھوتہ کے فارمولا کے متعلق گاندھی جی کو بنگال کے کانگرسیوں کے نقطہ نگاہ سے آگاہ کریں گے۔
۹ اگست ۱۹۴۴ - ۴، ۲

واردھا میں ڈاکٹر محمود نے گاندھی جی سے ایک اور ملاقات کی۔
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳، ۴

راجہ غضنفر علی کی بھولا بھائی ڈیسائی سے ملاقات۔
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴، ۲

گاندھی جی اور ڈاکٹر محمود میں بات چیت۔
سیاسی صورتحال اور فرقہوارانہ مسائل کے سلسلے میں آج پھر گاندھی اور ڈاکٹر کے درمیان بات چیت ہوئی۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲، ۴

گاندھی ویول ملاقات۔ سر فرانسس مودی آڑے آئیں گے۔
"ہلٹز" راوی ہے کہ گاندھی جی لارڈ ویول سے ملنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۱

گاندھی جی کی طرف سے وائسرائے کو ملنے کی کوشش۔
گاندھی جی کے فرزند دیو داس گاندھی سر فرانسس مودی کے آستانے پر۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۱ - ۵

گاندھی جی سے کانگرسی لیڈروں کی ملاقاتیں۔
۳۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۱، ۵ - ۶

لارڈ ویول اور گاندھی میں گفتگوئے مصالحت۔
مسٹر گاندھی دہلی آ رہے ہیں۔
۷ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴، ۱ - ۲

وزارت سندھ میں تبدیلیاں۔
سر غلام حسین اور جی۔ ایم۔ سید کے درمیان بات چیت۔
۱۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱، ۴

مسٹر ڈیسائی واردھا میں۔
گاندھی جی سے ملنے کے لئے۔
۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۳، ۶

کانگرس اور حکومت کے درمیان مفاہمت کے لئے ایک اور کوشش۔
مسٹر ڈیسائی اور گاندھی جی میں ملاقات۔
۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۲، ۳ - ۴

لیاقت علی خان، ڈیسائی ملاقات۔
آج شام ملاقات کی۔
۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۱، ۱

ہندوستان میں برطانوی نمونہ پر کولیشن وزارت مرتب کی جائے۔
وائسرائے سے ملاقات کے بعد مسٹر ڈیسائی کا مسٹر گاندھی کو مشورہ۔
۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۲، ۳ - ۴

سر تیج بہادر سپرو۔
سردار بلدیو سنگھ سے ملیں گے۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۱، ۵

سر تیج بہادر کا عزم لاہور۔
ماسٹر تارا سنگھ سے ملیں گے۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ - ۳

ہریجن، سر سپرو کو ملیں گے۔
ہریجنوں کے مطالبات پیش کئے جائینگے۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۴، ۲

سپرو کمیٹی اور ہندو لیڈروں میں طویل ملاقات۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۵ -

---

* زیر نظر سیکشن اگرچہ ملاقاتوں کے حوالے سے ترتیب دیا گیا ہے لیکن اس میں سے بعض سرخیاں شخصیات کے باب میں بھی شامل کی گئی ہیں۔

Marfat.com

مسلم لیگ اور کانگرس میں سمجھوتہ کی افواہ۔
بھولا بھائی ڈیسائی پھر وانسرائے سے ملیں گے۔
کانگرس اور لیگ کے نمائندے۔
سر فرانسس موڈی سے ملاقات کی۔

۲۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

سر سپرو کمیٹی سے سکھ لیڈروں کی ملاقات۔
مصالحتی کمیٹی کے سوال نامہ میں اٹھائے گئے امور پر بحث ہوئی۔

۲۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مسٹر بھولا ڈیسائی اور وانسرائے کے مابین ملاقات۔
تمام پارٹیوں پر مشتمل عارضی حکومت قائم کرنے کی سکیم۔

۲۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۴ - ۵

سابق وزیر بہار گاندھی کے چرنوں میں۔
گاندھی جی کو ملنے کے لئے۔

۲۴ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

مسٹر دیش مکھ ، گاندھی جی سے ملے۔
ایک گھنٹہ ملاقات ہوئی۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ - ۶

گاندھی جی سے ملاقات۔
ڈاکٹر ... چندر گھوش نے واردھا میں ملاقات کی۔

۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

مسز روز ویلٹ سے مسز پنڈت کی ملاقات۔
مسز روز ویلٹ کو ہندوستان سے بہت دلچسپی ہے۔

۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

سردار بلدیو سنگھ نے وانسرائے سے ملاقات کی۔

۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

مسٹر کھنہ ، گاندھی سے ملیں گے۔

۱۳ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

دہلی میں قاضی محمد عیسیٰ کا ورود۔
نواب زادہ لیاقت علی خان سے ملاقات۔

۱۳ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

واردھا میں لیڈروں کی ملاقاتیں۔
ریاستیں اور فرقہ وار مسائل پر گفت و شنید۔

۱۵ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

مسٹر جی - ایم - سید اور سر غلام حسین ہدایت اللہ میں بات چیت۔
ابھی تک کوئی سمجھوتہ نہیں ہوسکا۔

۱۸ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

ریاست الور میں جاگیرداری کا مسئلہ۔
گاندھی جی سے ایک وفد کی ملاقات۔
ہندوستان کے سیاسی تعطل کے متعلق گفت و شنید۔

۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

کانگرس کے پراپیگنڈہ کے لئے امریکہ میں ادارہ۔
مسٹر چمن لال کی گاندھی جی سے ملاقات۔

۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

مسٹر راجگوپال اچاریہ واردھا گئے۔
گاندھی سے ملاقات کے لئے۔

۲ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

سر سپرو کمیٹی کا وفد مسٹر ایمری سے ملے گا۔

۸ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

وزارت سرحد کے خلاف تحریک عدم اعتماد۔
وزیر اعظم کی گورنر سے ملاقات۔

۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

دہلی میں راجہ جی کا پروگرام۔
وانسرائے سے بھی ملاقات کرینگے۔

۱۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

سرحد کانگرس پارٹی کے اراکین کا وفد۔
ھری پور جیل میں خان عبدالغفار خان سے ملاقات۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

یو - پی کی پسماندہ اقوام کا وفد۔
لیگ اور کانگرس کے لیڈروں سے ملے گا۔

۱۶ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

Marfat.com

مسٹر دیش مکھ نے مارشل سمیٹس سے ملاقات کی ۔
ہندوستانیوں کے مسئلہ کے حل کے لئے ۔
۱۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

خان عبدالغفار خان ، گاندھی سے ملنے بمبئی جا رہے ہیں۔
کانگرسی لیڈروں کی سرحدی گاندھی سے ملاقاتیں ۔
۲۱ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲ - ۴

ہندوستان کے حامی ممبران پارلیمان کی لارڈ ویول سے درخواست ۔
لارڈ ویول نے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا ۔
یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

سپرو ، وائسرائے کے حضور میں ۔ (ملاقات)
۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

کانگرس ورکرز اسمبلی کے صدر کی واپسی ۔
مولانا محمد یاسین ، گاندھی سے مشورہ کے لئے واردھا گئے۔
۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲

سر فیروز خان نون اور راما سوامی مدالیار ۔
شاہ برطانیہ نے شرف بازیابی بخشا ۔
۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

سپرو کمیٹی کے اراکین ۔
مہاتما گاندھی کی خدمت میں ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

اچھوتوں کو وزارت میں نمائندگی دی جائے ۔
سردار بلدیو سنگھ سے سردار مولا سنگھ کی ملاقات ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

سرکردہ کانگرسیوں کی مسٹر ڈیسائی سے ملاقات ۔
آپ پشاور جا رہے ہیں ۔
۲۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مونجے مشرق ملاقات ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

گاندھی ڈیسائی ملاقات ۔
ویول تجاویز پر تبادلہ خیال ۔
۱۲ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

کاسٹ ہندو کے سوال پر ڈیڈ لاک ختم ہو جائے گا ۔
گاندھی جی کی ورکنگ کمیٹی کے ممبروں سے غیر رسمی ملاقات ۔
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

کانگرس لیگ سمجھوتے کے بعد ہمارا کیا بنے گا ۔
ڈاکٹر خانصاحب نے گورنر سرحد سے ملاقات کی ۔
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵ - ۶

ملک خضر حیات ، وائسرائے کے حضور میں ۔
گورنر پنجاب بھی ملک صاحب کے ساتھ گئے ۔
۲۴ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۶

مولانا آزاد ، وائسرائے سے ملے ۔
(شملہ میں) ۔
۲۶ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

بینر جی ویول ملاقات ۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

مولانا آزاد ، مسٹر گاندھی ۔
دو گھنٹے تک بات چیت ہوئی ۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

پنڈت نہرو کی سر سپرو سے ملاقات ۔
ویول سکیم پر تبادلہ خیال کیا اور سپرو کی مصالحتی کمیٹی کی رپورٹ بھی دیکھی ۔
۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

کسان سبھا نے کمیونسٹوں کی پالیسی کو کبھی قبول نہیں کیا ۔
سوامی سبھانند کی پنڈت نہرو سے ملاقات ۔
۳۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

مسٹر ایمری اور ہندوستانی کمیونسٹ ڈانگے میں ملاقات۔
"میں نے تمہیں تمہاری قومی حکومت دے دی" ۔
مسٹر ایمری نے کہا ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴ - ۴

Marfat.com

کانگرس ورکنگ کمیٹی نے اکالیوں کی شرائط تعاون
مسترد کر دیں -
شملہ میں سنٹرل اکالی دل کے لیڈروں کی مولانا آزاد
سے ملاقات -
۳۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

شیخ عبداللہ ، خان عبدالغفار اور عبدالصمد -
سری نگر میں خفیہ ملاقاتیں -
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳

نواب ممدوٹ اور راشٹر پتی آزاد میں ملاقات کی جھوٹی
خبر -
کانگرس کے صدر کو کوئی ڈنر نہیں دیا گیا -
۱۶ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

میں لیگ اور کانگرس کے اتحاد کا بیتابی سے منتظر ہوں -
گلبرگہ میں راشٹر پتی آزاد سے کمیونسٹ وفد کی
ملاقات -
۲۱ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

مسٹر گھنشام داس کراچی میں -
ہندو لیڈروں اور وزراء سے ملاقاتیں کر رہے ہیں -
۲۲ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

لارڈ ویول کی وزیر ہند سے گفت و شنید شروع ہو
گئی -
دو تین ہفتہ تک انگلستان رہیں گے -
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳ - ۴

کرپلانی کی گاندھی سے ملاقات -
۲۸ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

ہندوستانی وفد نے جنرل سمٹس سے ملاقات کی - گول میز
کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسٹر گاندھی سے مسٹر آصف علی کی ملاقات -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

گورنر سے وائسرائے کی ملاقات -
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

مسٹر آصف علی کی وائسرائے سے ملاقات -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

آغا خان ، وائسرائے سے ملیں گے -
۲۰ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

مولانا داؤد غزنوی دہلی جا رہے ہیں -
مولانا آزاد سے ملاقات کریں گے -
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کمانڈر انچیف سے مولانا آزاد کی ملاقات -
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

گاندھی جی سے آغا خان کی ملاقات -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

وائسرائے سے مولانا آزاد کی ملاقات -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

نواب زادہ لیاقت علی خان لاہور میں -
(صوبہ میں لیگ وزارت کے قیام کے سلسلہ میں مختلف
لیگی لیڈروں سے ملاقات کی) -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

نواب اسمعیل خان سے گورنر یو - پی ملاقات کرینگے -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

نواب بھوپال کی مسٹر گاندھی سے ملاقات -
ریاستی مسائل پر تبادلہ خیالات -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

نواب زادہ لیاقت علی خان اور مسٹر غلام محمد کی ملاقات
پر چہ میگوئیاں -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

صدر یو - پی لیگ کی گورنر سے ملاقات -
غذائی حالت پر غور و خوض -
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سردار بلدیو سنگھ آزاد ملاقات -
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

Marfat.com

نہرو اور پٹیل پونا میں ۔
جہاں وہ گاندھی سے ملاقات کریں گے ۔
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سرحد لیگ لیڈروں کی نواب زادہ لیاقت علی سے ملاقات۔
۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

نہرو اور پٹیل ، مسٹر گاندھی کے چرنوں میں ۔
ہندوستان کی سیاسی صورت حال کا جائزہ لیا گیا ۔
۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

تشکیل وزارت کے سلسلے میں لیگ اکالی مذاکرات بدستور جاری ہے ۔
لیگ لیڈروں نے صدر کانگرس سے بھی ملاقات کی ۔
۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

کانگرس ممبران اسمبلی سے خان غفار کی ملاقات ۔
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ - ۲

دیوداس گاندھی کی وائسرائے سے ملاقات ۔
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

اکالی ، کانگرس ، یونینسٹ کولیشن کے لئے کوششیں پھر شروع ہو گئیں ۔
ملک خضر حیات ، سردار بلدیو سنگھ اور صدر کانگرس میں گفت و شنید ۔
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

بلوچستانی لیگ لیڈر لاہور میں ۔
دفتر مسلم لیگ میں نواب زادہ لیاقت علی خان سے ملاقات کی ۔
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳۔

وزیر بھوپال اور گاندھی جی میں ملاقات ۔
کانگرسی لیڈروں اور گاندھی جی میں تبادلہ خیالات ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

نواب بھوپال ، خان عبدالقیوم اور سر سعد اللہ کی وزارتی مشن سے ملاقات ۔
ریاستوں اور صوبہ سرحد و آسام کے معاملات پر تبادلہ خیالات ۔
۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر آصف علی کے ہمراہ صدر کانگرس کی وزارتی مشن سے ملاقات ۔
وزارتی مشن سے گاندھی جی کی خط و کتابت کی نوعیت کیا ہے ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

لیڈر کانگرس پارٹی کی گورنر سے ملاقات ۔
تشکیل وزارت کے متعلق گفت و شنید ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

گورنر اڑیسہ سے ہری کشن مہتاب کی ملاقات ۔
جو ۵۰ منٹ جاری رہی ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ارکان وزارتی مشن سے گاندھی کی ملاقات ۔
عنقریب ماسٹر تارا سنگھ ، قائداعظم سے ملاقات کریں گے ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

صدر کانگرس ، گاندھی کی بارگاہ میں ۔
مولانا آزاد نے گاندھی سے ملاقات کی ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

وزارتی مشن سے سکھ لیڈروں اور ڈاکٹر امبیدکر کی ملاقاتیں ۔
ڈاکٹر امبیدکر نے ایک میمورنڈم پیش کیا ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

جمعہ کو وزارتی مشن کی سرگرمیاں ۔
تارا سنگھ ، بلدیو سنگھ ، ڈاکٹر امبیدکر وزارتی مشن سے ملاقاتیں کریں گے ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

سردار پٹیل نے سرسٹیفورڈ کرپس کے ساتھ ملاقات کی ۔
سر راما سوامی اور سردار پٹیل کی ملاقات ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسٹر سہروردی ، وزیروں کے نام ۱۰ اپریل تک پیش کریں گے ۔
بنگال مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کے لیڈر ۱۸ اپریل کو وزارتی مشن سے ملاقات کریں گے ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مدراس میں تشکیل وزارت کا کام -
کانگرسی کارکن مسٹر پٹا بھائی سیتارامیہ نے بھی گورنر سے ملاقات کی -

٦ اپریل ١٩۴٦ - ٦ ، ٢

چھ کانگرسی صوبوں کے وزرائے اعظم نے وزارتی مشن سے ملاقاتیں کیں -
ہندوستانی مسائل کا فوری حل نہایت اہم ہے -

٧ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ١ - ٢

گاندھی سے پٹیل اور مسز نائیڈو کی ملاقات -

٧ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ٣

سر سٹیفورڈ کرپس سے نواب چھتاری کی غیر رسمی ملاقات -
اچھوت لیگ کے لیڈر بھی وزارتی مشن سے ملے -

٩ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ١ - ٢

وزارتی مشن سے مسٹر حسین شہید سہروردی کی ملاقات -
بمبئی ، بہار ، یو - پی اور مدراس کے لیگی لیڈر بھی مشن سے ملے -

٩ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ٣ - ۴

سر ضیاءالدین کی گورنر یو - پی سے ملاقات -
حال ہی میں علی گڑھ میں جو فساد ہوا تھا اس کے سلسلے میں گفتگو ہوئی -

٩ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ٥

وزارتی مشن سے وزرائے اعظم کی ملاقاتیں -
نواب چھتاری نے کوئی میمورنڈم پیش نہیں کیا -

١٠ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ٥ - ٦

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی ملاقات -
گاندھی جی ، کمانڈر انچیف سے بھی ملے -

١١ اپریل ١٩۴٦ - ٦ ، ۴

وزارتی مشن کی ریڈیکل ڈیموکریٹک پارٹی کے نمائندوں سے ملاقات -

ڈاکٹر جیاکر اور مسٹر کیرن شنکر رائے بھی مشن سے ملے -

١٢ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ٣ - ۴

صدر مہاسبھائی کی وزارتی مشن سے ملاقات -
ہندو مہاسبھا ، وزارتی مشن کو میمورنڈم پیش کرے گی -

١٢ اپریل ١٩۴٦ - ٦ ، ٥

وزارتی مشن سے عیسائی، یورپین اور اینگلو انڈین نمائندوں کی ملاقاتیں -
کشمیر کے سابق وزیر اعظم مسٹر آئنگر کی کرپس سے ملاقات -

١٢ اپریل ١٩۴٦ - ٦ ، ٥ - ٦

مدراس میں عجیب آئینی پوزیشن -
وزارتی مشن نے صدر کانگرس کو ملاقات کی دعوت دی -

١٣ اپریل ١٩۴٦ - ٦ ، ١

مسلم لیگ اور کانگرس کی مجالس عاملہ -
وزارتی مشن کی طرف سے ملاقات کی دعوتیں -

١٣ اپریل ١٩۴٦ - ٦ ، ٢

بڑے زمینداروں کے وفد نے وزارتی مشن سے ملاقات کی -
کانگرس ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ١٧ اپریل تک ملتوی ہوگیا -

١٦ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ١ - ٢

وزیر ہند سے نواب زادہ لیاقت علی خان اور چوہدری خلیق الزمان کی ملاقات -
سر سٹیفورڈ کرپس ، جے پرکاش نرائن سے ملے -

١٧ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ٣ - ۴

مولانا آزاد اور گاندھی جی کی ملاقات -

١٨ اپریل ١٩۴٦ - ١ ، ٦

Marfat.com

بنگال میں کانگرس لیگ کولیشن وزارت کے لئے مذاکرات -
مسٹر سہروردی کی گورنر سے ملاقات ، حالات امید افزا ہیں -
۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

کیا غیر مسلم حلقے ،کارپوریشن کے انتخابات کا پھر بائیکاٹ کریں گے -
اڑیسہ میں وزارت کی تشکیل -
مسٹر مہتاب کی گورنر سے ملاقات -
۲۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

بھیم سین سچر کو راشٹر پتی کا بلاوا -
مسٹر بھیم آج شام راشٹر پتی سے ملنے کے لئے روانہ ہوگئے -
۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسٹر ہری کرشنا کی گورنر اڑیسہ سے ملاقات -
تشکیل وزارت پر آمادگی -
۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سیٹھ ڈالمیا کی کانگرسی لیڈروں سے ملاقات کی نوعیت سیاسی نہیں تھی -
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسٹر ٹی - پرکاشم کی گورنر سے ملاقات -
مدراس کانگرس پارٹی کے لیڈر آج تین بجے گورنر سے ملاقات کریں گے -
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

مسٹر روی شنکر کی گورنر سے ملاقات -
سی - پی - اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر نے گورنر سے ملاقات کی -
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

نواب بھوپال اور پنڈت نہرو میں گفت و شنید ابھی جاری ہے -
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ -۱۰ ، ۶

پنجاب لیگ کا وفد گورنر سے ملے گا -
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

نواب بھوپال کو میر واعظ کا تار -
(اگر انہوں نے پنڈت نہرو سے ملاقات کرکے آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس سے بالا کوئی مفاہمت کرنے کی کوشش کی ، تو ریاستی مسلمان اس کی پرزور مخالفت کریں گے) -
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

قائداعظم نے سابق صدر امریکہ سے ملاقات کرنے سے معذوری ظاہر کی -
مسٹر گاندھی، آج مسٹر ہوور سے ملاقات کریں گے -
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

سابق صدر امریکہ، جنوبی ہندوستان کے دورے پر روانہ ہوگئے -
وائسریگل لاج میں مسٹر گاندھی سے ملاقات -
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر پرکاشم کی گورنر مدراس سے ملاقات -
وزارت بنانے کی پیشکش قبول کر لی -
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

نواب ممدوٹ آج گورنر سے ملیں گے -
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مدراس میں وزارت بنانے کے لئے تگ و دو - مختلف پارٹی لیڈروں سے مسٹر پرکاشم کی ملاقاتیں -
۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

سر ضیاءالدین کی گورنر سندھ سے ملاقات -
۱۴ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کانگرس، عارضی حکومت میں مسلمانوں کو مساوی نیابت دیئے جانے کے خلاف ہے -
آج سر سٹیفورڈ کرپس ، نواب زادہ لیاقت علی اور سردار پٹیل سے ملاقات کریں گے -
۱۶ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴ - ۵

Marfat.com

آج وزیر ہند، پونے نو بجے اپنا بیان نشر کردیں گے ۔
دہلی میں سر سٹیفورڈ کرپس سے سردار پٹیل اور نواب زادہ لیاقت علی خان کی ملاقات ۔

۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلمان اور ہندو صوبے، علیحدہ علیحدہ فیڈریشن بنا سکیں گے ۔
پارٹی لیڈروں کی وزارتی مشن سے ملاقاتیں ۔

۱۷ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کانگرس، عارضی حکومت کے لئے اپنے نمائندوں کی فہرست تیار کر رہی ہے ۔
وزیر ہند سے مسٹر گاندھی کی طویل ملاقات ۔

۱۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

صوبہ آسام اور صوبہ سرحد اپنے اپنے گروپوں میں شامل نہیں ہونا چاہتے ۔
مسٹر گاندھی نے وزراء سے پھر ملاقات کی ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

وائسرائے سے پنڈت نہرو کی ملاقات ۔
وزارتی مشن کو بھیجا جانے والا خط مکمل ہوگیا ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

وائسرائے ہند اور کانگرسی لیڈروں میں ملاقات ۔
عارضی حکومت کے قیام کے متعلق بات چیت ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

وائسرائے اور وزارتی مشن سے نہرو اور آزاد کی ملاقات ۔
عارضی حکومت میں شرکت کے متعلق کانگرس آج فیصلہ کرے گی ۔

۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

آج بھی وائسرائے، وزارتی مشن اور ہندوستانی لیڈروں میں ملاقاتیں جاری ہیں ۔
عارضی حکومت کی تشکیل کے راستہ میں ڈیڈ لاک ختم کرنے کی کوششیں ۔
مشن کا قیام طول پکڑ جائے گا ۔

۱۳ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ریاستی نمائندے، گاندھی کے حضور میں ۔
نہرو کی قیادت میں آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس کے نمائندوں نے مسٹر گاندھی سے ملاقات کی ۔

۱۳ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

اکالی لیڈر، سردار پٹیل کے حضور میں ۔
ڈاکٹر سردار نرنجن سنگھ نے کل سردار پٹیل سے ملاقات کی ۔

۱۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سردار بلدیو سنگھ دہلی گئے ۔
وہ کانگرس ہائی کمان سے ملاقات کریں گے ۔

۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

سردار بلدیو سنگھ واپس شملہ میں ۔
دہلی میں سردار پٹیل سے ملاقات کی ۔

۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

راشٹر پتی آزاد کی سر سٹیفورڈ کرپس اور فیلڈ مارشل منٹگمری سے ملاقاتیں ۔
کانگرس شاید آج بھی اپنے فیصلے کا اعلان نہ کر سکے گی ۔

۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

سردار پٹیل کی وائسرائے سے ملاقات ۔
مسٹر گاندھی ہفتہ کو روانہ ہوں گے ۔

۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

خان عبدالغفار خان کی شیخ عبداللہ سے ملاقات ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

وزیر اعظم کشمیر، سردار پٹیل سے ملاقات کریں گے ۔

۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

نواب بھوپال سے وزیر اعظم کشمیر کی ملاقات ۔

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ملک معظم سے وزارتی مشن کی ملاقات ۔

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

Marfat.com

جے پرکاش نرائن سے نہرو کی ملاقات ۔
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کاک اور پٹیل میں ملاقات ۔
نہرو کے داخلہ کشمیر سے پابندی اٹھ جائے گی ؟
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

وائسرائے ، دستور ساز اسمبلی کے سیشن سے پہلے عبوری حکومت بنانا چاہتے ہیں ۔
۵ اگست کو ہندوستانی لیڈروں سے ملاقات ۔
۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

قاضی عیسیٰ کی ایجنٹ بلوچستان سے ملاقات ۔
انتخاب کی تاریخ ملتوی کی جائے ۔
۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

بہار ، یو - پی اور سی - پی کے گورنر ۔
وائسرائے سے ملاقات کریں گے ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

ہمیں وزارت بنانے کا موقع دیا جائے ۔
گورنر سندھ سے مسٹر جی - ایم - سید کی ملاقات ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

خان عبدالصمد خان ، راشٹر پتی کے چرنوں میں ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کی طرف سے وزارت پنجاب کے خلاف عدم اعتماد کی تین تحریکوں کا نوٹس دے دیا گیا ۔ مسلم لیگ پارٹی کو ۱۷۰ کے ایوان میں ۸۹ ممبروں کی تائید حاصل ہے ۔
نواب ممدوٹ اور گورنر ۱۸ جولائی کو ملاقات کریں گے ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۵

مسٹر گاندھی ، ڈاکٹر امبیڈکر سے ملاقات کریں گے ۔
۱۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

نواب ممدوٹ کی گورنر پنجاب سے ملاقات ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

مسٹر شنکر راؤ کی مسٹر گاندھی سے ملاقات ۔
دکنی ریاستوں کی یونین کے متعلق گفت و شنید ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

دستور ساز اسمبلی کے اجلاس کے لئے ابتدائی انتظامات ۔
سر جی - این - راؤ مشیر دستور ساز اسمبلی ، سیاسی لیڈروں سے ملاقات کریں گے ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

سکھ وفد ، کانگرس ہائی کمان کے حضور میں ۔
۷ اگست کو ملاقات ہوگی ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

کانگرسی زعماء سے ملنے کے لئے سکھ وفد کے ارکان ۔
۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

عارضی حکومت کی تشکیل کے لئے مسلم لیگ اور کانگرس کو نئی پیشکش بھیجدی گئی ۔
مسلم لیگ کا تعاون حاصل کرنے کے لئے پنڈت نہرو ، مسٹر جناح سے ملیں گے ۔
۴ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

مسٹر غلام حسین کی ملاقات گورنر سندھ سے ۔
تینوں وزراء نے خطاب واپس کر دیئے ۔
۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسٹر گاندھی سے پنڈت نہرو کی ملاقات ۔
۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

وائسرائے سے گورنروں کی ملاقاتیں ۔
۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

گورنر سندھ سے وزراء کی ملاقات ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

پنڈت نہرو کا خاص قاصد، قائداعظم جناح کی خدمت میں۔
پنڈت جی خود بھی مسٹر جناح سے ملنے کی کوشش کریں گے ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

سید سے کھرو اور گزدر کی ملاقاتیں ۔

۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

وائسرائے سے صدر کانگرس پنڈت نہرو کی ملاقات ۔
(حواشی)

۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱

وائسرائے سے پنڈت نہرو صدر کانگرس کی ملاقات ۔
دو تین دن تک عارضی حکومت قائم ہو جائے گی ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

گورنر پنجاب سے بھٹناگر کی ملاقات ۔

۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

وائسرائے سے سیکرٹریوں کی براہ راست ملاقات کا مسئلہ ۔
عارضی حکومت کی مشینری حرکت میں ۔

۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

دہلی میں آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کے اجلاس شروع ہوگئے ۔
مسٹر لیاقت علی خان سے عزیز ملت مسٹر حسین شہید سہروردی کی ملاقات ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

وائسرائے سے مسٹر لیاقت علی خان کی ملاقات ۔
ملاقات وائسرائے کی دعوت پر ہوئی ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

بمبئی میں پولیس کی جانبداری کی شکایت ۔
لیگ پارٹی کے ڈپٹی لیڈر نے گورنر بمبئی سے ملاقات کی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

پنڈت نہرو اور پٹیل سے پنت کی ملاقات ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

گورنر بمبئی سے لیگ لیڈر کی ملاقات ۔
مسلمانوں سے پولیس کی بدسلوکی کا شکوہ ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بمبئی میں ملک خضر حیات اور خان افتخار حسین آف ممدوٹ میں ملاقات ہو چکی ہے ۔
دہلی سے خان آف ممدوٹ کی مراجعت ۔ دوسری خضر ممدوٹ ملاقات کا امکان ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

لندن کے سیاسی حلقے جناح ویول ملاقات کے بارے میں پر امید ہیں ۔
آج کابینہ کے اجلاس میں ہندوستانی مسئلہ پر غور کیا گیا ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم سے وائسرائے کے آئینی مشیر کی طویل ملاقات ۔
جمعہ تک جناح ویول ملاقات کا کوئی نہ کوئی نتیجہ ضرور برآمد ہو جائے گا ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ ، ۴

گروپنگ کے بارے میں مزید وضاحت اور نیشنلسٹ مسلمان کی نامزدگی کے حق میں دستبرداری ۔
لارڈ ویول ، پنڈت نہرو اور قائداعظم میں مشترکہ ملاقات ہوگی ۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

وائسرائے سے قائداعظم کی دوسری ملاقات سوموار کو ہوگی ۔
صرف عارضی حکومت میں لیگ کی شرکت کا مسئلہ ہی زیر بحث نہیں ہے ۔

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

وائسرائے نے قائداعظم کو دوسری ملاقات کی دعوت بھیج دی ۔
کانگرس، لیگ کا تعاون حاصل کرنے کے لئے بے تاب ہے ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اچھوتوں کا وفد قائداعظم سے ملاقات کریگا ۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

Marfat.com

وزیراعظم بمبئی ، وائسرائے کی بارگاہ میں -
۲٦ ستمبر ۱۹۴٦ - ۲ ، ۴

وائسرائے سے قائداعظم کی دوسری ملاقات آج ہوگی -
پہلی ملاقات گذشتہ سوموار کو ہوئی تھی -
۲٦ ستمبر ۱۹۴٦ - ۴ ، ۳ - ۴

وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات پونے دو گھنٹہ جاری رہی -
تیسری ملاقات بہت جلد ہوگی -
۲۷ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ -

تیسری جناح ویول ملاقات -
بہت جلد ہوگی -
۲۷ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱

لیگ لیڈر ، وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات کے بارے میں مطمئن ہیں -
مجلس عمل کا آئندہ اجلاس جمعہ کو ہوگا -
۲۷ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ - ۲

وائسرائے سے قائداعظم کی طویل ملاقات -
ملاقات دوستی کے ماحول میں ہوئی - تیسری ملاقات چند دنوں تک ہوگی -
۲۷ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ - ۲

نہرووانی ایگزیکٹو کا اجلاس - وائسرائے نے صدارت کی -
جس کے بعد وائسرائے نے قائداعظم سے ملاقات کی -
۲۷ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۲

سیاسی سمجھوتہ کے متعلق گفت و شنید فیصلہ کن مرحلہ پر -
وائسرائے سے پنڈت نہرو اور مسٹر گاندھی کی ملاقاتیں -
۲۸ ستمبر ۱۹۴٦ - ۱

نواب بھوپال ، گاندھی سے ملاقات کریں گے -
یکم اکتوبر ۱۹۴٦ - ۲ ، ۱

گورنر سرحد اور خان عبدالغفار خان میں ملاقات -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲

وائسرائے سے پنڈت نہرو کی ملاقات -
سردار پٹیل اور مسٹر راجگوپال آچاریہ نے مسٹر گاندھی سے تبادلہ خیال کیا -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ٦

مسٹر غضنفر علی خان دہلی پہنچ گئے -
لیاقت علی خان سے ملاقات -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۵ - ٦

وزیر اعظم بنگال سے سدھر گوش کی ملاقات -
مسٹر گاندھی کے خاص قاصد سمجھے جاتے ہیں -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳

گورنر پنجاب سے خان آف ممدوٹ کی ملاقات -
۲٦ اکتوبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ٦

وزیر اعظم اور گورنر بنگال سے گاندھی کی ملاقاتیں -
۳۱ اکتوبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱

گورنر بنگال سے شنکر رائے کی ملاقات -
اسمبلی کی کانگرس پارٹی کے لیڈر -
۳۱ اکتوبر ۱۹۴٦ - ۵ ، ٦

مسٹر گاندھی سے سرت چندر بوس کی ملاقات -
ڈاکٹر رام منوہر لوہیا بھی مسٹر گاندھی سے ملے -
یکم نومبر ۱۹۴٦ - ۲ ، ۳

عارضی حکومت کے مسلم لیگی اور کانگرسی ارکان کلکتہ پہنچ گئے -
وزرائے بنگال اور لیگی زعماء سے مسٹر لیاقت علی خان اور سردار عبدالرب نشتر کی ملاقات -
۳ نومبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۵ - ٦

مسٹر چرچل سے ڈاکٹر امبیدکر کی ملاقات -
مسٹر چرچل کا رویہ نہایت ہمدردانہ تھا -
۷ نومبر ۱۹۴٦ - ۲ ،

Marfat.com

آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے صدر مسٹر اچاریہ کرپلانی
آج کلکتہ روانہ ہونگے، جہاں وہ مسٹر گاندھی سے
ملاقات کرینگے۔

۱۳ نومبر ۱۹۴٦ - ۲ ، ۲

وائسرائے سے لیگی زعماء کی ملاقات۔
بہار کے قتل عام کے متعلق تبادلہ خیالات ہوا۔

۲۱ نومبر ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲

وائسرائے سے خضر حیات کی ملاقات۔

۲۱ نومبر ۱۹۴٦ - ٦ ، ٦

وائسرائے سے سید رضا علی کی ملاقات۔

۲۲ نومبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳

مسٹر گاندھی سے وزیر بنگال کی ملاقات۔

۲۳ نومبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ٦

گورنر بہار سے ملک فیروز خان نون کی ملاقات۔

۲۸ نومبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۲

لندن میں ہندوستانی مسئلہ پر ابتدائی گفت و شنید کا آغاز۔
ہندوستانی لیڈر اور وائسرائے ۴ دسمبر کو ملک
معظم سے ملاقات کریں گے۔

۳۰ نومبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۱ - ۲

برطانیہ، آسٹریلیا اور ہالینڈ کے ہائی کمشنر۔
مسٹر عبدالرب نشتر سے ملے۔

۸ دسمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ٦

گورنر یو - پی سے مسٹر اسماعیل خان کی ملاقات۔
فرقہ وارانہ صورت حال پر تبادلہ خیالات۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴٦ - ۴ ، ٦

وائسرائے سے سردار عبدالرب نشتر کی ملاقات۔
فرقہ وارانہ صورت حال سے آگاہ کیا۔

۱۷ دسمبر ۱۹۴٦ - ٦ ، ۵

گورنر صوبہ سرحد سے سردار عبدالرب نشتر کی ملاقات۔
خان عبدالقیوم سے سردار عبدالرب نشتر کا طویل
تبادلہ خیالات۔

۲۲ دسمبر ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳ - ۴

مسٹر گاندھی سے پنڈت نہرو ملاقات کریں گے۔

۲۷ دسمبر ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳

مسٹر سہروردی، گاندھی سے ملیں گے۔

یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

پنجاب کے مسلم لیگی زعماء سے خان عبدالقیوم کی
ملاقات۔

۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ٦

سردار پٹیل سے نائب وزیر ہند کی ملاقات۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

لیگی زعماء سے خان عبدالغفار کی ملاقاتیں۔

۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵

گورنر پنجاب سے مسلم لیگی ممبران اسمبلی کی ملاقات۔

۱٦ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

مسٹر لیاقت علی خان سے نائب وزیر ہند کی ملاقات۔

۱٦ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ...

خواجہ ناظم الدین اور گورنر پنجاب میں ملاقات۔
خواجہ صاحب کی طرف سے شہری آزادیوں کی بحالی
کا مطالبہ۔

۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ ...

گورنر پنجاب اور خواجہ ناظم الدین میں دوسری اہم
ملاقات۔
خواجہ صاحب نے اپنے قیام لاہور میں توسیع کر
دی۔

۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر گاندھی سے مسٹر فضل الحق کی ملاقات۔

۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

مولوی فضل الحق جمعرات کو گاندھی سے ملاقات
کریں گے۔

۲۵ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦

Marfat.com

فضل الحق اور مسٹر گاندھی کی ملاقات ۔

یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

سکھ لیڈروں اور پنجاب کی دوسری اقلیتوں سے خان آف ممدوٹ کی گفت و شنید ۔

۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

ایوان والیان ریاست کے چانسلر نواب بھوپال نے آج وائسرائے سے ملاقات کی ۔

۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

گورنر سے بلدیو سنگھ کی ملاقات ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

گورنر پنجاب سے خان ممدوٹ کی ملاقات ۔

۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

خان ممدوٹ اور لالہ بھیم سین سچر سے گورنر کی ملاقات ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۵

گورنر پنجاب سے راجہ غضنفر علی خان کی ملاقات ۔

۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

برطانیہ کابینہ کے اجلاس میں ماؤنٹ بیٹن سے ملاقات کی روئداد ۔

لندن کے فضائی اڈہ پر شہزادہ فلپ اور نائب وزیر ہند نے نئے وائسرائے ہند کو الوداع کہی ۔

۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

اب صرف ضلع اٹک کے بعض دور افتادہ دیہات میں بدامنی باقی رہ گئی ہے ۔

ملک خضر حیات خان ٹوانہ سے خان افتخار حسین آف ممدوٹ کی طویل ملاقات ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۱

ملک خضر حیات سے خان آف ممدوٹ کی ملاقات ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

لالہ بھیم سین سچر دہلی میں ۔

نہرو اور دوسرے کانگرسی لیڈروں سے ملاقات کریں گے ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

مہاراجہ کپورتھلہ سے ماسٹر تارا سنگھ کی ملاقات ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

سردار پٹیل سے سچر کی ملاقات ۔

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

لیڈی ماؤنٹ بیٹن سے بیگم لیاقت علی خان کی ملاقات ۔

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

نئے وائسرائے سے پنڈت نہرو اور مسٹر لیاقت علی خان کی ملاقاتیں ۔

بجٹ کی متنازعہ فیہ تجاویز پر غور و خوض ۔

بالآخر سمجھوتہ ہو جائے گا ۔

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

گورنر پنجاب سے ممدوٹ ، دولتانہ اور عاشق حسین کی ملاقاتیں ۔

۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

نئے وائسرائے لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن سے مسٹر گاندھی کی طویل ملاقات ۔

ملاقات ابتدائی تھی ۔ ابھی مسٹر گاندھی سے ملاقاتوں کا سلسلہ دو تین دن جاری رہے گا ۔

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

وائسرائے سے راجہ غضنفر علی خان کی ملاقات ۔

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

نئے وائسرائے ہند ، صوبائی لیڈروں سے بھی ملاقاتیں کریں گے ۔

ہندوستان کی سیاسی جماعتوں میں مفاہمت کی ضرورت کا احساس ۔

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۵

Marfat.com

وائسرائے نے مجھے بتایا کہ وہ ہندوستان کے آخری وائسرائے ہوں گے ۔ (گاندھی) ۔

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی دوسری ملاقات ۔
کانگرسی لیڈروں سے تبادلہ خیالات ۔

۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

نئے وائسرائے ، کانگرس کی موجودہ روش کو حق بجانب نہیں سمجھتے ۔

ماؤنٹ بیٹن گاندھی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری ہے ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی تیسری ملاقات ۔

۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

وائسرائے سے مسٹر لیاقت علی خان کی ملاقات ۔

۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

چوتھی وائسرائے گاندھی ملاقات ۔

۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

ماؤنٹ بیٹن جناح ملاقاتوں کے بعد ہی سیاسی گفت و شنید نتیجہ خیز ہوسکے گی ۔

لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن سے مسٹر گاندھی کی ملاقاتیں ابھی جاری رہیں گی ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

مسٹر گاندھی سے پنجاب کے کانگرسیوں کی ملاقات ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی پانچویں ملاقات ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

مسٹر گاندھی سے پنڈت نہرو کی ملاقات ۔

۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

ملک فیروز خان نون کی سرگودھا میں حکام اور لیگی کارکنوں سے ملاقاتیں ۔

مغربی پنجاب کو خیر باد نہ کہو ۔
ہندوؤں اور سکھوں کو مشورہ ۔

۱۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

وائسرائے سے آچاریہ کرپلانی کی ملاقات ۔

۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

آج مسٹر گاندھی ، وائسرائے سے ملیں گے ۔

۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی آخری ملاقات ۔

رات کو وہ بہار روانہ ہوگئے ۔

۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

خواجہ ناظم الدین اور صدر کانگرس ۔

آج وائسرائے سے ملاقات کرینگے ۔

۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

وائسرائے سے خواجہ ناظم الدین کی ملاقات ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کل وائسرائے سے سکھ لیڈر ملیں گے ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

لیڈی ماؤنٹ بیٹن سے سروجنی نائیڈو کی ملاقات ۔

۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

وائسرائے سے شیاما پرشاد مکرجی کی ملاقات ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

میجر شاہ نواز ، مسٹر گاندھی کے چرنوں میں ۔

۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

وائسرائے سے نواب بھوپال کی ملاقات ۔

۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

گورنر پنجاب سے خان آف ممدوٹ کی طویل ملاقات ۔

۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

وائسرائے پشاور پہنچ گئے ۔
مسلم لیگی اسیروں سے ملاقات ۔

(ہزاروں مسلمانوں کا ہجوم ۔ وائسرائے کو ہجوم میں جانا پڑا) ۔

۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مسلم لیگ کے سالار اعلیٰ مسٹر صدیق علی خان پشاور پہنچ گئے -
سردار عبدالرب نشتر سے بھی ملے -
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳ - ۴

گورنر پنجاب سے مسٹر منڈل کی ملاقات -
وہ مسٹر سہروردی سے بھی ملے -
۳۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات -
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

مسٹر گاندھی سے ہندو لیڈروں کی ملاقاتیں -
وائسرائے سے آج ملاقات نہ ہوسکی -
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۱ - ۵ - ۶

قائداعظم سے وائسرائے کے سیکرٹری کی ملاقات -
مسٹر لیاقت علی بھی قائداعظم کے ہمراہ ہونگے -
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

آج گاندھی جناح ملاقات ہوگی -
۶ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

قائداعظم جناح اور مسٹر گاندھی میں اہم ملاقات -
مسٹر گاندھی آج بہار واپس روانہ ہوجائیں گے -
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے وائسرائے کے مشیر خصوصی کی ملاقات۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

قائداعظم سے خان آف ممدوٹ کی طویل ملاقات -
پنجاب کی وزارتی صورت حال پر غور و خوض -
۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مسٹر سعداللہ کی گورنر آسام سے ملاقات -
۹ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

قائداعظم سے خان آف ممدوٹ کی دوسری ملاقات -
لیگی زعماء واپس لاہور روانہ ہوگئے -
۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

گورنر پنجاب ، وائسرائے سے ملاقات کرینگے -
۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

مسٹر گاندھی سے سرت چندر بوس کی ملاقات -
۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

مسٹر سرت چندر بوس و مسٹر گاندھی کی ملاقات -
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

گورنر پنجاب ، وائسرائے سے ملاقات کرینگے -
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

مسٹر گاندھی سے وزیر اعظم بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی کی طویل ملاقات -
تقسیم بنگال ، صوبہ کے تمام طبقوں کے لئے تباہ کن ثابت ہوگی - (سہروردی)
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

وائسرائے لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن سے گورنر پنجاب کی ملاقات -
پنجاب کی موجودہ صورت حال پر تبادلہ خیالات ہوا -
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

وزیراعظم بنگال مسٹر سہروردی دہلی پہنچ گئے -
آج قائداعظم اور وائسرائے سے ملاقات کریں گے -
۱۴ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ملک فیروز خان نون دہلی تشریف لے گئے -
قائداعظم سے ملاقات کریں گے -
۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

برطانوی حکومت کے نمائندوں سے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کی ملاقات -
برطانوی سکیم کے بارے میں کامل رازداری سے کام لیا جا رہا ہے -
۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے وائسرائے کے مشیر خصوصی کی ملاقات -
۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

قائداعظم سے پیرزادہ عبدالستار کی دوسری ملاقات -
۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

Marfat.com

وائسرائے سے راجہ غضنفر علی خان کی ملاقات۔
لاہور کی فرقہ وارانہ صورت حال پر تبادلہ خیالات ہوا۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

برطانوی کابینہ نے انتقال اقتدار کے لئے وائسرائے کی تجاویز منظور کر لیں۔
مسٹر آئی - آئی چندریگر سے وائسرائے کی ملاقات۔
وائسرائے جمعرات کو دہلی روانہ ہوں گے۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سر سٹیفورڈ کرپس اور برطانوی لیگ کے صدر سے مسٹر اسمعیل چندریگر کی ملاقات۔
وہ آج دہلی واپس روانہ نہ ہو سکے۔ جنیوا میں ان کا کام ختم نہیں ہوا۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

گورنر پنجاب سے آنریبل مسٹر لیاقت علی خان کی ملاقات۔
مسلم لیگی زعماء کی معیت میں لاہور اور امرتسر کے فساد زدہ علاقوں کا دورہ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

قیام لندن کے دوران میں آج وائسرائے اور برطانوی وزیر اعظم کی آخری ملاقات ہوگی۔
وائسرائے اور برطانوی کابینہ کے ارکان میں اختلافات رونما نہیں ہوئے تھے۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی ملاقات۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۴

برطانوی کابینہ کے ارکان سے وائسرائے ہند کی گفت و شنید ختم ہوگئی۔
وائسرائے سب سے پہلے یہ کوشش کرینگے کہ ہندوستانی زعماء وزارتی سکیم مان لیں۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ایک تار میں ماسٹر تارا سنگھ سے لاہور میں نہرو سے ملاقات کی درخواست کی گئی۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

سرحد کے لیگی زعماء، قائداعظم سے ملاقات کے لئے دہلی پہنچ گئے۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

وائسرائے سوموار سے پہلے قائداعظم، مسٹر گاندھی اور پنڈت نہرو سے ملاقات کریں گے۔
(مسلم لیگ موجودہ دستور ساز اسمبلی کو توڑ دینے کی طالب ہے)۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

قائداعظم سے چینی سفیر کی ملاقات۔
کل صبح آسٹریلیا کے ہندوستانی ھائی کمشنر سر دیوان میکے نے بھی مسٹر جناح سے ملاقات کی۔

۲ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

قائداعظم سے نواب بھوپال کی ملاقات۔

۳ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

ایسوسی ایٹڈ پریس کا اعلان۔
رات گیارہ بجے وائسرائے ہند سے قائداعظم کی ملاقات۔
آخری فیصلہ لیگ کونسل کے اجلاس میں کیا جائے گا۔
اس ملاقات میں قائداعظم نے وائسرائے کو بتایا کہ جہاں تک سکیم کے بنیادی اصولوں کا تعلق ہے، مسلم لیگ کو یہ قبول ہیں۔

۴ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

نواب بھوپال سے وائسرائے کی ملاقات۔

۴ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۳

مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا طویل اجلاس۔
لارڈ اسمے سے مسٹر لیاقت علی خان کی ملاقات۔

۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

Marfat.com

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی ملاقات۔

۵ جون ۱۹۴۷ء - ۶ ، ۳

تقسیم ہند کی صورت میں مختلف انتظامی امور طے کرنے کے لئے ہندوستانی زعماء سے وائسرائے کی ملاقات۔
(حواشی)

۶ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۱

آج گورنر پنجاب سے خان آف ممدوٹ ملاقات کریں گے۔

۶ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۱ - ۲

گورنر پنجاب سے خان آف ممدوٹ ، لالہ بھیم سین سچر اور سردار سورن سنگھ کی ملاقاتیں۔

مصر اور وزیرستان کے وفد قائداعظم کی خدمت میں۔ (حواشی)

۷ جون ۱۹۴۷ء - ۱

قائداعظم سے مسٹر چندریگر اور منڈل کی ملاقات۔

۷ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۲

کولیشن وزارت اور صوبائی تقسیم کی مشینری قائم کرنے کے مسائل۔

گورنر پنجاب سے خان آف ممدوٹ ، مسٹر سچر اور سورن سنگھ کی ملاقاتیں۔

۷ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے مصری نمائندوں کی ملاقات۔

۷ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۶

وائسرائے سے مسٹر گاندھی کی ملاقات۔

۷ جون ۱۹۴۷ء - ۴ ، ۵ - ۶

لیڈروں سے وائسرائے کی ملاقات۔

۸ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۳

نہرو اور پٹیل ، مسٹر گاندھی کے حضور میں۔

۱۰ جون ۱۹۴۷ء - ۵ ، ۶

ڈاکٹر راجندر پرشاد ، چودھری خلیق الزمان ، مسٹر حسین امام اور مسٹر محمد اسماعیل خان کی ملاقات۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۳ - ۴

وائسرائے سے کانگرسی لیڈروں کی ملاقات۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ء - ۶ ، ۴

قائداعظم سے لیگی زعماء کی ملاقات۔

۱۲ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۶

مسٹر گاندھی سے کانگرسی لیڈروں کی ملاقاتیں۔

۱۲ جون ۱۹۴۷ء - ۶ ، ۴

سرحد کانگرس کو لیگ کے مقابلے میں اپنی شکست صاف نظر آنے لگی۔

خان عبدالغفار خان ، مسلم لیگ سے مفاہمت کرنے کے لئے قائداعظم سے ملاقات کریں گے۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۱ - ۲

فی الحال حکومت پاکستان کے ہیڈ کوارٹرز کراچی میں قائم کئے جائیں گے۔

وائسرائے سے قائداعظم جناح کی ملاقات۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۳ - ۴

قائداعظم سے سندھ کے لیگی زعماء کی ملاقات۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ء - ۶ ، ۲

آج وائسرائے ، سات ہندوستانی لیڈروں سے پھر ملاقات کریں گے۔

دہلی میں مرکزی کابینہ کی ایگزیکٹو کمیٹی کا اجلاس۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ء - ۶ ، ۳ - ۴

لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی قائداعظم کی ہمشیرہ سے ملاقات۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ء - ۶ ، ۶

وائسرائے سے خان آف ممدوٹ کی ملاقات۔

۱۴ جون ۱۹۴۷ء - ۱ ، ۶

Marfat.com

قائداعظم سے چوھدری خلیق‌الزمان کی ملاقات ۔
(مدراس کے مسلمانوں کا وفد بھی ملا) ۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۲-۳ ، ٦

خان آف ممدوٹ ، لالہ بھیم سین سچر اور سورن سنگھ سے گورنر پنجاب کی کانفرنس ۔
پنجاب اسمبلی کا اجلاس بند کمرے میں ہوگا ۔
اجلاس میں کوئی تقریر نہیں ہوگی ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

آج قائداعظم ، وائسرائے سے ملاقات کریں گے ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

قائداعظم سے اچھوت لیڈروں کی ملاقات ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

صوبہ سرحد کے استصواب رائے عامہ کے سلسلہ میں قائداعظم ، مسٹر گاندھی اور خان عبدالغفار خان میں اہم ملاقات ۔ (حواشی)
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

قائداعظم جناح کی وائسرائے سے ملاقات ۔
گاندھی جی بھی اس موقع پر موجود تھے ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۲

خان عبدالغفار خان نے قائداعظم سے ملاقات کی ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

فیلڈ مارشل منٹگمری اور وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات ۔
صوبہ سرحد کے نئے گورنر بھی قائداعظم کی خدمت میں حاضر ہوئے ۔
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

وائسرائے ہند سے قائداعظم جناح ، مسٹر لیاقت علی خان اور دوسرے لیڈروں کی اہم ملاقات ۔
(حواشی)
۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

ہندوستانی لیڈروں کی وائسرائے سے ملاقات ۔
(انڈیا بل پر غور و فکر کیا گیا) ۔
۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

وائسرائے سے قائداعظم کی ملاقات ۔
٦ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ٦

مسٹر ایٹلی سے سر محمد ظفراللہ کی ملاقات ۔
ریاستوں کے مستقبل کے متعلق تبادلہ افکار ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، .

مسٹر حسین شہید سہروردی اور خان آف ممدوٹ کی مسٹر لیاقت علی خان سے ملاقات ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، .

قائداعظم سے حد بندی کمیشن کے چیئرمین کی ملاقات ۔
(حواشی)
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، .

قائداعظم سے ریاستی نمائندوں کی ملاقات ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، .

قائداعظم سے سر سیرل ریڈ کلف کی ملاقات ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - . ، .

مسٹر گاندھی سے وائسرائے کی طویل ملاقات ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، .

قائداعظم سے مسٹر منڈل کی طویل ملاقات ۔
سردار شوکت حیات بھی قائداعظم سے ملے ۔
۱٦ جولائی ۱۹۴۷ - ٦ ، ۲

سر سی - پی - راما سوامی آئیر کو وائسرائے نے ملاقات کے لئے طلب کیا ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

خان عبدالغفار خان اور ڈاکٹر خان صاحب کی گورنر سرحد سے ملاقات ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

گورنر سرحد سے خان عبدالقیوم کی ملاقات ۔
مسلم لیگی خواتین بھی گورنر سے ملیں ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ٦ ، ٦

Marfat.com

ریاستوں کے مستقبل کے متعلق گفت و شنید شروع ہوگئی ۔
وائسرائے ہند کی دیوان ٹراونکور سے ملاقات ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

ریاست قاران اور لسبیلہ ، پاکستان میں شامل ہوں گی ۔
قائداعظم ، مسٹر لیاقت علی خان اور سردار نشتر سے ریاستی نمائندوں کی ملاقاتیں ۔
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

قائداعظم جناح سے لیگی وفد ملے ۔
نواب چھتاری نے بھی ملاقات کی ۔
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

قائداعظم سے وائسرائے کی ملاقات ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

قائداعظم اور دیگر لیگی زعماء سے بنگلور اور کورک کے لیگی وفد کی ملاقاتیں ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

قائداعظم سے وائسرائے کی ملاقات ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

مہاراجہ کشمیر سے مسٹر گاندھی کی ملاقات ۔
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

سر سٹیفورڈ کرپس ، پاکستان اور ہندوستان کا دورہ کریں گے ۔
قائداعظم جناح سے کراچی میں ملاقات کریں گے ۔
۹ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

گورنر بنگال سے مسٹر گاندھی کی ملاقات ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

قائداعظم جناح سے مسٹر لیاقت علی خان کی طویل ملاقات ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسٹر لیاقت علی سے قائداعظم کی ملاقات ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

خواجہ ناظم الدین کلکتہ میں ۔
وزیر اعظم گھوش سے ملاقات ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

پنڈت نہرو اور لیاقت علی خان صاحب میں تبادلہ خیالات ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

حکومت پاکستان کی طرف سے کوئٹہ کے پناہ گزینوں کی امداد ۔
قائداعظم سے مسٹر اصفہانی کی ملاقات ۔
۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

قائداعظم سے سر ظفراللہ خان کی ملاقات ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے مسٹر گاندھی کی ملاقات ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

مسٹر گاندھی دہلی پہنچ گئے ۔
نہرو ، پٹیل اور آزاد کی ملاقاتیں ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

مسٹر لیاقت علی خان سے خان ممدوٹ کی ملاقات ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

Marfat.com

باب ہفتم

فرقہ وارانہ فسادات

تقسیم پنجاب

پنجاب پراونشل شیڈولڈ کاسٹ فیڈریشن تقسیم پنجاب کے خلاف ہے۔

۶ مئی ۱۹۴۷ - ۴، ۲

لالہ بھیم سین سچر کا بیان۔

(تقسیم پنجاب یقینی امر ہے)۔

۶ مئی ۱۹۴۷ - ۶، ۳

مسلمانان امرتسر کی طرف سے تقسیم پنجاب کی مخالفت۔

۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۲، ۵

امرتسر میں "پنجاب ڈیمیجڈ ایریاز ایکٹ" کا نفاذ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۷ ۱، ۶

پنجاب کو تقسیم نہیں ہونے دیا جائے گا۔

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۲، ۳ - ۴

ہم پنجاب کی تقسیم نہیں ہونے دینگے۔
جھنگ کے مسلمانوں کا اعلان۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۳

تقسیم پنجاب کی سکیم مسلمانوں اور سکھوں دونوں کے لئے مضرت رساں ہے۔
مسلمانان انبالہ اس سکیم کے خاتمہ کے لئے ہر ممکن سعی کرینگے۔

۲۴ مئی ۱۹۴۷ - ۳، ۳ - ۴

منظم ہوکر تقسیم پنجاب کی مخالفت کیجئے۔
مسلمانان پنجاب سے مسٹر رشید علی خان کی اپیل۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۴، ۲

مسلمانان پنجاب تقسیم پنجاب کے خلاف ہیں۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - ۶

تمام مسلمان جماعتیں تقسیم پنجاب کی بر زور مخالفت کریں۔
لدھیانہ کے مسلمانوں کا اہم مطالبہ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۵، ۱ - ۲

کوچہ بندیوں کو کن حالات میں ختم کیا جائے گا۔
حکومت پنجاب کا سرکاری اعلان۔

"پنجاب پبلک سیفٹی ایکٹ ۴۷ء" میں ایک دفعہ کا اضافہ کر دیا گیا۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

پنجاب کے لئے جنوبی ہند سے مزید فوج پہنچ رہی ہے۔
کمانڈر انچیف آج واپس ہندوستان روانہ ہونگے۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱، ۳ - ۴

برطانیہ کے تازہ اعلان کی ایک نئی شق کیا ہے۔
حکومت پنجاب نے صوبہ میں تقسیم کی ہیں۔

۷ جون ۱۹۴۷ - ۴، ۳

"پنجاب میونسپل امنڈمنٹ ایکٹ"۔

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۱، ۴

پنجاب کی تقسیم اس ماہ کے تیسرے ہفتہ تک مکمل ہو جائے گی۔
تقسیم کار کا فیصلہ کرنے کے متعلق طریق کار کا اعلان۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۱، ۵ - ۶

Marfat.com

پنجاب کے کس حصہ میں ملازمت کرنا چاہتے ہو -
حکومت پنجاب کے ملازمین سے استفسار -
۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

پنجاب اسمبلی کے ممبران کے نام گورنر کی طرف سے دعوت نامے -
۲۳ جون کو دونوں اسمبلیوں کے جدا جدا اجلاس ہوں گے -
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

پنجاب اسمبلی کے جلسوں کے بارے میں سرکاری اعلان -
۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

تقسیم پنجاب سے سکھوں کو اقتصادی اور سیاسی طور پر نقصان ہوگا -
غیر مسلم اقلیتیں ، پاکستان میں خوشحال اور محفوظ رہیں گی - (مرید حسین)
۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۳

تقسیم پنجاب کے سلسلہ میں سرکاری کمیٹیوں کی ہئیت ترکیبی کے خلاف مسلمانوں کا احتجاج مؤثر ثابت ہوگا - (حواشی)
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

حکومت پنجاب کے ''سنسر آرڈر'' میں مزید پندرہ دن کی توسیع -
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

لدھیانہ ، انبالہ ، جالندھر ، فیروز پور اور امرتسر کے مسلمان پریشان نہ ہوں -
صوبہ پنجاب کی تقسیم کے لئے گاؤں کو یونٹ بنایا جائے -
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۶

پنجاب کی تقسیم کے بارے میں ایک متفقہ فارمولا تیار کر لیا گیا -
تینوں زعماء کے فیصلہ سے گورنر کو مطلع کر دیا گیا -
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

صوبہ پنجاب کی تقسیم کا فیصلہ -
مغربی پنجاب ، پاکستانی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہوگا -
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۳

تقسیم پنجاب کے سلسلہ میں سکھوں کے غیر معقول مطالبات -
مسٹر ممتاز محمد دولتانہ کی طرف سے شدید مخالفت -
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

سر فرانسس مودی اور شیخ غلام حسین ہدایت‌اللہ علی الترتیب مغربی پنجاب اور سندھ کے گورنر ہوں گے - (حواشی)
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مغربی پنجاب کی راج دھانی شملہ -
مشرقی پنجاب کی حکومت کا کام یہاں اگست کے دوسرے ہفتے میں شروع ہو جائے گا -
۲۸ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

گورنر پنجاب سے پارٹی لیڈروں کی ملاقات -
آج لاہور ریڈیو نے لیڈروں کے پیغامات نشر کئے -
۲۸ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

پاکستان میں اعتراض کا جواب -
رقبہ اور آبادی کی کھپت کے لحاظ سے مغربی پنجاب دنیا بھر کے بہترین ملکوں میں شمار ہو سکتا ہے -
۲۸ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

پنجابی ریاستوں کا فیصلہ -
پنجاب کی تیرہ ریاستوں کے ایک گروپ نے ہندوستانی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا ہے -
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

Marfat.com

مشرق اور مغربی پنجاب کے محکموں کا نظام بہتر رکھنے کا طریقہ ۔
ہندو اور مسلم افسروں پر مشتمل نگران کمیٹیاں قائم کر دی جائیں ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

پنجاب کی تقسیم معمولی اکثریت کی بنا پر عمل میں لائی جائے گی ۔
اس اصول کو تمام پارٹیاں تسلیم کر چکی ہیں ۔
(حواشی)
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مشرق اور مغربی پنجاب کے درمیان ستلج کو حد فاصل مقرر کیا جائے ۔
مشرقی پنجاب کے مسلمان بیدار ہو جائیں ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب کا سرحدی کمیشن ۱۵ اگست تک اپنے فیصلہ کا اعلان کر دے گا ۔
کمیشن کے چیئرمین سوموار تک لاہور پہنچ جائیں گے ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

تقسیم کمیٹی نے سردست پنجاب کے ۱۵ اضلاع متنازعہ فیہ قرار دے دیئے ۔
ان میں جالندھر اور انبالہ ڈویژن کے اضلاع بھی شامل ہیں ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

مسلمان کسی صورت میں بھی سرحد بندی کے سلسلہ میں بے انصافی برداشت نہیں کریں گے ۔
پنجاب کے طول و عرض سے مسلمان انجمنوں کے تار ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

ہم کسی بے انصافی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے ۔
طول و عرض پنجاب سے مسلمان جماعتوں اور لیگ کے عہدیداروں کے تار ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

مسلمانان پنجاب اپنی اکثریت کے علاقوں کے ایک انچ رقبہ زمین سے بھی دستبردار نہیں ہوں گے ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۶

تقسیم پنجاب اور محکمہ جنگلات ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

پنجاب یونیورسٹی کی تقسیم ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

پنجاب کی سرحدوں کے تعین کے سلسلہ میں مسلمانوں کے جائز مطالبات ۔ طول و عرض پنجاب سے سینکڑوں تار اور پیغامات ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

۲۱ جولائی کو صبح دس بجے پنجاب کا صدارتی کمیشن اپنا کام شروع کر دے گا ۔
عوام محدود تعداد میں کمیشن کی کارروائی سن سکیں گے ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

گورنر پنجاب کی خدمت میں ۔
یور ایکسیلینسی ۔
اگر بار خاطر نہ ہو تو آپ کی خدمت میں یہ گذارش کی جائے ۔ حد بندی کے کمیشن اور اس کے کام سے آپ کا کوئی تعلق نہیں ۔ اس لئے آپ کو اس سے کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیئے ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب حد بندی کمیشن کو ۵۱ میمورنڈم وصول ہوگئے ۔
۱۸ میمورنڈم مسلمانوں کی طرف سے پیش کئے گئے ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

پنجاب حد بندی کمیشن کی تمام کارروائی ایک فراڈ ثابت ہوگی -
کمیشن کے چیئرمین نے دوسرے عوامل کی خود بھی تشریح نہیں کی -
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶ - ۳

انبالہ ڈویژن کے علاوہ باقی ماندہ پنجاب کو پاکستان میں شامل کرو -
(سکھ لیڈروں کو راجہ غضنفر علی خان کا مشورہ)
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶ - ۳

تقسیم پنجاب اور باؤنڈری کمیشن -
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

سرحدی کمیشن ، مسلمانوں سے انصاف کرے -
پنجاب کی مسلم جماعتوں اور لیگ کے نمائندوں کا مطالبہ -
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

پنجاب حد بندی کمیشن کے سامنے غیر مسلموں کے کیس کی سماعت -
سر سیرل ریڈ کلف کی عدم موجودگی میں جسٹس دین محمد نے اجلاس کی صدارت کی -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

حکومت مشرق پنجاب کے دفاتر ۱۰ اگست کو لاہور سے شملہ چلے جائیں گے -
لاہور کے متعلق ہندو کانگرس اور اکالیوں کے بے بنیاد مطالبہ کا حسرت ناک انجام -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مشرق پنجاب کی حکومت کے دفاتر ۱۰ اگست کو لاہور خالی کر دیں گے - (حواشی)
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

اسلامی پنجاب کا ہر فرد ، عورت اور بچہ دوآبہ کی حد بندی کے سلسلہ میں ہر ناانصافی کے خلاف آخری دم تک لڑے گا -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

لائل پور ، منٹگمری اور شیخوپورہ کی طرف کوئی آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھ سکتا -
پنجاب اسمبلی کے تین کھرل ممبران کا اعلان -
۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

پنجاب کے حد بندی کمیشن کا دوسرا اجلاس عام -
کمیشن کی کارروائی میں عوام کی دلچسپی بدستور قائم ہے -
۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

دریائے ستلج کو مشرق اور مغربی پنجاب کے درمیان حد فاصل مقرر کیا جائے -
مسٹر ہنڈریسن کے غیر ذمہ دارانہ اعلان کی مذمت -
۲۴ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

گورنر پنجاب کو واپس بلایا جائے -
وائسرائے سے مطالبہ -
پنجاب کے سکھ نواز گورنر کو واپس بلایا جائے -
۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

پنجاب حد بندی کمیشن کا اجلاس -
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

پنجاب کی تقسیم -
۶ جون کو ہزایکسیلنسی لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے پریس کانفرنس دہلی میں ، پنجاب میں ضلع گورداسپور اور بنگال میں ضلع دیناج پور کے متعلق جو کچھ کہا تھا ، ہندو پریس اور کانگرس اور اکالی پارٹی کے معتبر لیڈر اس کو شرانگیزی کہہ رہے ہیں -
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

پنجاب حد بندی کمیشن کا اجلاس -
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

پنجاب کے سرحدی کمیشن کا ایوارڈ -
خبریں شائع کرانے سے پہلے سنسر کرائی ہوں گی -
۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

پنجاب حد بندی کمیشن کا اجلاس -
۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

Marfat.com

مغربی پنجاب کے نئے گورنر ۔
۱۵ اگست کو عہدے کا حلف اٹھائیں گے ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵

پنجاب کی منقولہ املاک کی تقسیم کے سلسلہ میں اہم
فیصلے ۔ عام سرکاری ملازمین اور حکام کے تبادلوں کے
سلسلہ میں سفارشات ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

مشرق پنجاب کے دفاتر عارضی طور پر امرتسر میں بھی
منتقل ہوں گے ۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

پنجاب کے حد بندی کمیشن کا اجلاس ختم ہوگیا ۔
اب کمیشن کے ارکان سر سیرل ریڈ کلف سے شملہ میں
تبادلہ خیالات کریں گے ۔
یکم اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

پنجاب اور بنگال کی پونجی کی تقسیم ۔ کمیشن مقرر کرنے
کی تجویز ۔
یکم اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

مغربی پنجاب کے غیر مسلم ، حد بندی کمیشن کا ایوارڈ
تسلیم کر لیں ۔
راولپنڈی کے کانگرسی لیڈر مسٹر اوتار نرائن کا
مشورہ ۔
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

مشرق پنجاب میں بد امنی

میری فوج پنجاب کے بارہ اضلاع میں امن قائم کرنے
کا تہیہ کئے ہوئے ہے ۔
پنجاب باؤنڈری فورس کے کمانڈر انچیف جنرل ریس
کا اعلان ۔
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

بم بنانے اور قبضہ میں رکھنے والوں کو موت کی سزا
دی جائے گی ۔
گورنر پنجاب کا اعلان ۔ (حواشی)
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

پاکستانی صوبوں کے گورنر ۔
یہ اصحاب پاکستانی صوبوں کے گورنر مقرر کئے
گئے ہیں ۔
۱ ۔ مغربی پنجاب ۔ سر ہربرٹ فرانسس مودی
۲ ۔ سندھ ۔ مسٹر غلام حسین ہدایت اللہ
۳ ۔ شمال مغربی صوبہ سرحد ۔ سر جارج کنگھم
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مشرق پنجاب سے ملازمین ، مغربی پنجاب میں نہ آئیں ۔
کانگرس ، مسلمانوں کے جائز حقوق کا تحفظ کرے ۔
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

پنجاب کی تقسیم ۔
پنجاب حد بندی کمیشن کا کام ختم ہوگیا ۔
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

مشرق پنجاب کے مسلمان سرکاری حکام سے سردار شوکت
حیات کا وعدہ ۔
ان کی خواہش کے مطابق ان کے تبادلے جلد از جلد
مغربی پنجاب میں ہو جائیں گے ۔
۹ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

ہندو پریس اور ہندو لیڈر ، لاہور کے سلسلہ میں
عوام کو دھوکہ دے رہے ہیں ۔
مشرق پنجاب کی حکومت کے بہت سے دفاتر کل لاہور
سے نکل جائیں گے ۔
۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کے سرکاری دفاتر لاہور میں بند ہوگئے ۔
۱۵ اگست کے بعد تقسیم کمیٹی ، کونسل کی حیثیت
اختیار کر لے گی ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

مشرق پنجاب کی حکومت کے سب دفاتر لاہور سے
نکل گئے ۔

Marfat.com

مغربی پنجاب کے سیکرٹریٹ میں اہم تقرر اور تبادلے ۔

۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۳

جالندھر ، فیروز پور ، امرتسر کے سالم اضلاع مشرق پنجاب کو دے دیئے گئے ۔

۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۵

پنجاب کی صورت حالات کے متعلق لیاقت علی اور پنڈت نہرو کا بیان ۔

انبالہ کانفرنس میں فیصلہ ۔ پناہ گزینوں کی حفاظت کی جائے گی ۔

۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۴

مشرق پنجاب اور مغربی پنجاب کے وزیروں کی مشترکہ اپیل ۔

امن و امان کے قیام کے لئے حکومتیں شدید کارروائی کریں گی ۔

۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

پنجاب باؤنڈری فورس اپنی کارروائیاں غیر جانبدارانہ طور پر سر انجام دے گی ۔

عوام بروقت فسادات کی اطلاع کر دیا کریں ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

مشرق پنجاب کے مسلمانوں کو بچاؤ ۔

۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب میں بہیمانہ کشت و خون کو فوراً بند کیا جائے ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کی صورت حال لمحہ بہ لمحہ ناگفتہ بہ ہو رہی ہے ۔

لیکن مسلمان تمام مصائب کا خندہ پیشانی سے مقابلہ کریں ۔ (چوہدری محمد حسن)

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب کے دیہاتی علاقوں میں افسوسناک غنڈہ گردی ۔

ہوشیار پور ، جالندھر ، فیروز پور ، گورداسپور کی اطلاعات ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

کراچی میں مشرق پنجاب کے واقعات کی وجہ سے غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی ۔

پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات میں بدمزگی پیدا ہونے کا اندیشہ ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب کے پناہ گزینوں کے لئے انتظامات کی اصلاح ۔

خواجہ عبدالرحیم اور مسٹر لغاری کی ذمہ داری ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۴

مشرق پنجاب کے مسلمانوں کی زبوں حالی ۔

میاں شمس الحق اخبار جاری کریں گے ۔

۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

مشرق پنجاب کے مسلمانوں کو بچاؤ ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب میں مسلمانوں کا قتل عام فوراً بند کیا جائے ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

وزراء پنجاب اور ڈاکٹر گوپی چند بھارگو میں لاسلکی کے ذریعہ نامہ و پیغام ۔ مسلمانوں کے قتل عام کو روکنے کے لئے مشرق پنجاب کے وزیر جالندھر پہنچ رہے ہیں ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

پنڈت جواہر لال نہرو کی طرف سے مشرقی پنجاب کے مفسدہ پردازوں کو انتباہ ۔

حکومت ہندوستان غنڈہ گردی کو روکنے کے لئے سخت کارروائی کرے گی ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مشرق پنجاب کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے
پیر صاحب مانکی شریف کی لاہور میں آمد ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۳

اگر مشرق پنجاب میں امن نہ ہوا ، تو مغربی پنجاب میں
بدامنی پھیلنے کا اندیشہ ہے ۔
جالندھر ڈویژن کے کمشنر کو سردار شوکت حیات
کا انتباہ ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کے دیہات میں غنڈوں کی سرگرمیوں اور
فوج کے اقدامات کے متعلق رپورٹیں آ رہی ہیں ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۵

خان افتخار حسین آف ممدوٹ اور میاں ممتاز دولتانہ
آج جالندھر پہنچ جائیں گے ۔
مشرق پنجاب کے دیہات میں ابھی تک حالات
تشویشناک ہیں ۔ (حواشی)
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مشرق پنجاب میں قیام امن کے لئے مزید فوجیں پہنچ
گئیں ۔ (حواشی)
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مشرق پنجاب کے مظلومین کی حفاظت اور خوراک کے
انتظامات ۔
جالندھر ، لدھیانہ اور فیروز پور میں کیمپ کھول
دیئے گئے ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

باؤنڈری فورس کا اعلان ۔
(پنجاب کی صورت حال کے بارے میں) ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

جالندھر میں مغربی اور مشرق پنجاب کے نمائندوں
کی کانفرنس ۔
مسٹر غضنفر علی خان اور پنڈت نہرو اتوار سے
مشرق پنجاب کا دورہ شروع کر دیں گے ۔
(حواشی)
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

جالندھر میں مغربی اور مشرق پنجاب کے نمائندوں
کا اجتماع ۔
پناہ گزینوں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کا وعدہ ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

موجودہ مشکلات پر عبور حاصل کرنے کے لئے شیخ
صادق حسن کی تجاویز ۔
مغربی پنجاب کی موجودہ کابینہ میں توسیع کی جائے ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کے ریلوے اسٹیشنوں سے آنے والے اسٹاف
کی امداد ۔
لاہور اسٹیشن کے قریب ایک امدادی کیمپ کھول
دیا گیا ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کی سرحد کا استحکام ۔
سپیشل پولیس فورس کا قیام ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

۲۹ اگست کو انبالہ میں مشترکہ ڈیفنس کونسل کا
اجلاس منعقد ہوگا ۔
ہندوستان اور پاکستان کے وزراء مل کر مشرق اور
مغربی پنجاب کا دورہ کریں گے ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مغربی پنجاب کی فرقہ وارانہ حالت ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

پاکستانی فوج نے مشرق پنجاب سے مسلم پناہ گزینوں
کو لانے کا انتظام سنبھال لیا ۔
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

پنجاب کے فرقہ وارانہ فسادات کا جلد باعزت حل تلاش
کر لیا جائے گا ۔
دونوں مملکتوں کے اعلیٰ ترین ارکان کی علیحدہ
کوشش ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

اگر دونوں حکومتیں نیک نیتی سے کام کریں تو مشرق پنجاب میں فوراً امن ہو سکتا ہے۔

مشرق پنجاب کی صورت حالات تشویشناک ہے۔
(وزیر داخلہ کا بیان)

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶،۱ - ۲

مشرق پنجاب میں مسلمانوں کو تباہ کرنے کی گہری سازش۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۳،۲

مشرق پنجاب میں مسلمانوں کو بچانے کا واحد ذریعہ۔
فوری توجہ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۳،۳،۵

۳۱ اگست رات کے بارہ بجے کے بعد پنجاب باؤنڈری فورس کا وجود ختم کر دیا جائے گا۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱،۲ - ۵

مشرق پنجاب میں اقلیتوں کو ظلم و تشدد سے بچانے کے لئے فوری اقدام اٹھائیے۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱،۵ - ۶

فسادات

پاکستان کے خلاف نعرے لگانے پر فساد ہوگیا۔
پرتاپ ... ایک جلسہ میں گڑ بڑ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱،۳ - ۲

پانی پت میں ہندو مسلم فساد۔
۹ اشخاص زخمی ہوگئے۔

یکم اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳،۱

دسہرہ کے موقع پر فسادات۔
پانی پت اور کوہاٹ سے فساد کی خبریں۔

۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ - ۳

وائی - ایم - سی - اے ہال کے جلسہ میں فساد۔
اکیس مسلمانوں کی گرفتاری۔

۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۳،۳ - ۴

فرقہ وار مسئلہ کو حل کرنے کے لئے نان پارٹی لیڈر کانفرنس ، ایک کمیٹی قائم کرے گی۔
ضلع حصار کا فرقہ وارانہ فساد۔
ہائی کورٹ نے تمام ملزم بری کر دیئے۔

۲۱ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱،۶

وائی - ایم - سی - اے ہال کا فساد۔
۲۰ مسلمانوں کا چالان کر دیا۔

۲۱ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳،۴

کلکتہ میں آج پولیس نے چھ دفعہ گولی چلائی۔
۱۹ اشخاص ہلاک اور ۲۳۰ زخمی ہو چکے ہیں۔

۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱،۴ - ۵

عورتوں کے پولنگ میں فساد۔
لدھیانہ میں مسلم لیگی اور احراری عورتوں میں تصادم۔

۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱،۵

آج کلکتہ میں فوج نے مزدوروں پر گولی چلا دی۔
اب تک بے شمار شخص ہلاک ہو چکے ہیں۔

۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱،۵ - ۶

کلکتہ میں پولیس نے گذشتہ دو ایام میں پندرہ دفعہ گولی چلائی۔
۳۲ ہلاک اور ۳۰۰ زخمی ہوئے۔

۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵،۳ - ۴

کلکتہ کے فسادات ، مسلم لیگ کی قوت اور مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی بے چینی کے مظہر ہیں۔
پارلیمانی وفد کے رکن میجر وائٹ کی تصریحات۔

۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱،۳ - ۴

کئی دن کے فسادات کے بعد کلکتہ میں امن بحال ہوگیا۔

Marfat.com

پولیس اور فوج ابھی تک گشت لگا رہی ہے -
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

الہ آباد میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ -
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

جموں میں عید میلادالنبیؐ کے جلوس پر مفسدہ پرداز ہندوؤں کا حملہ -

افسوسناک حادثہ کی مفصل روئیداد - ہندو پریس کے پروپیگنڈہ کی تکذیب -
۲۲ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۶

بمبئی اور کراچی میں فائرنگ - تین لاکھ مزدوروں کی ہڑتال -

بمبئی میں ۸۳ افراد ہلاک اور ۷۷۰ زخمی ہو چکے ہیں -
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کئی دن کی خون ریزی کے بعد بمبئی میں امن بحال ہوگیا -
اب تک ۲۷۰ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں -
۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ایشیائی عوام ، سفید فام اقوام کے تسلط سے آزاد ہونا چاہتے ہیں -
ہندوستان کے فسادات کی ذمہ داری برطانوی ملوکیت پر عائد ہوتی ہے -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

مدراس میں اب کامل امن و امان ہے -
ہندوستان میں خونریزی ، سیاسی مفاہمت کو ناممکن بنا دے گی -
برطانوی حکومت تمام مشکلات پر حاوی ہوگی -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پونچھ میں فسادآت - جموں کے خلاف احتجاج -
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

گورکھپور کے نزدیک ہندوؤں کی اشتعال انگیزیاں -
ہندو مسلم فساد میں کئی اشخاص زخمی -
۸ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

تقریب فتح کے موقع پر دہلی میں فسادات -
سات دفعہ گولی چلائی گئی -
۵ اشخاص ہلاک اور بے شمار زخمی -
دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ -
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

سناتن دھرم کے طلبا' کی شرانگیزی سے فساد کا خطرہ -
پولیس کی بروقت مداخلت سے صورت حال پر قابو -
۱۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

کانگرسیوں اور ہریجنوں میں فساد -
۱۵ اشخاص زخمی ہوگئے -
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۴

اب بمبئی میں بالکل امن ہے -
پہرہ ہٹا دیا گیا -
۱۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۵

سناتن دھرم کالج پر گولی چلنے کا واقعہ -
تحقیق شروع ہوگئی -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

ہندو مسلم فساد کی سزائے باز گشت - (بٹھنڈہ)
تین ہندوؤں کی سزاؤں میں تخفیف -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

جنڈیالہ گورو میں افسوسناک فساد -
ایک مسلمان ہلاک اور ایک بری طرح زخمی -
۲۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

نابھہ کی فرقہوارانہ فضا خراب کی گئی -
مسلمانان نابھہ نے صبر سے کام لیا -
۲۴ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

Marfat.com

کانگریسیوں اور کمیونسٹوں میں کلکتہ اور اس کے مضافات میں تصادم ۔

زخمیوں کی تعداد بہت زیادہ ہے ۔

۲۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

علی گڑھ میں ہندو مسلم فساد نے خوفناک صورت اختیار کر لی ۔

کلیان‌گنج کی تمام دوکانیں جل کر خاک سیاہ ہوگئیں ۔

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کلکتہ میں فوجی لاری جلا دی گئی ۔

شام بازار میں پبلک کے ایک ھجوم نے متعدد لاریوں پر پتھراؤ بھی کیا ۔

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

سہارنپور کے نزدیک فرقہ‌وارانہ فساد ۔

ایک شخص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے ۔

۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

جنڈیالہ گورو کا فرقہ‌وارانہ فساد ۔

۱۲ ہندوؤں اور ۱۲ مسلمانوں کے خلاف مقدمے ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

علی گڑھ کے فسادات کی تحقیق ۔

قصور وار کو سزا دی جائے گی ۔

۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

لکھنؤ میں ہندو مسلم فساد ہوتے ہوتے رہ گیا ۔

ایک ہی جگہ کیرتن اور میلاد شریف کرانے کا نتیجہ ۔

۱۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مدراس میں سیاسی قیدیوں کی رہائی ۔

(اگست ۱۹۴۲ء کے فسادات کے سلسلے میں گرفتار تھے)

۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

شلوکا فرقہ‌وارانہ فساد ۔

اپیلیں ہائی کورٹ میں ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

بمبئی میں فرقہ‌وارانہ فساد کی افواہ ۔

دوکانداروں نے فوراً دوکانیں بند کر دیں ۔

۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

ھجوم کو منتشر کرنے کے لئے اشک‌آور گیس استعمال کی گئی ۔

۱۷۰ پکٹنگ کرنے والے گرفتار کئے جا چکے ہیں ۔

۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

امرتسر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ۔ (بحوالہ فساد)

یکم مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

راولپنڈی کی فرقہ‌وارانہ فضا کو مکدر بنانے کی کوشش ۔

۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ھانسی میں دو ہفتوں کے لئے دفعہ ۱۴۴ ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

جمیعت کے اجلاس پر لاٹھی چارج ۔

دہلی میں کرفیو آرڈر کا نفاذ ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

لاہور اور امرتسر میں ایک ماہ کے لئے دفعہ ۱۴۴ ۔

سیاسی جلسے جلوس مظاہرے نہیں کئے جا سکتے ۔

۱۶ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

حصار میں غنڈوں کی شرانگیزی ۔

شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ۔

۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

مفسدوں کے نام انتباہ ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

دہلی میں ہندو مسلم فساد ۔

۲ مسلمان ہلاک اور ۸ زخمی ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

Marfat.com

نماز میں ہندوؤں کی مداخلت ۔
تحصیل کانگڑہ کا واقعہ ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

سری نگر میں چھ شخص ھلاک ۔
حکومت کا سرکاری اعلان ۔
شیخ عبداللہ کے ساتھیوں نے سڑکوں اور پلوں کو نقصان پہنچایا ۔ پولیس نے گولی چلائی ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

بریلی ، فرقہوارانہ فساد کے بعد شہر خاموشاں دکھائی دے رہا ہے ۔
۴ شخص ہلاک ، ۶۷ زخمی اور ۶۷ گرفتار ہو چکے ہیں ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

کشمیر میں ۱۱ شخص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
۸۰۳ شخص گرفتار کئے جا چکے ہیں ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

فرقہوارانہ فساد کے بعد بریلی کے حالات قدرے بہتر ہوگئے ۔ راشن کی دوکانیں کھل جائیں گی ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

الہ آباد میں گولی چلائی گئی ۔
سو اشخاص ہلاک اور ۹ زخمی ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

الہ آباد میں دن کے وقت کرفیو آرڈر کی پابندی ہٹانے کا نتیجہ ۔
اسی دن کسی نے ایک شخص کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا ۔

یکم جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

بمبئی میں حالات کچھ بہتر ہوگئے ہیں ۔
پولیس فساد زدہ رقبہ میں گشت لگا رہی ہے ۔

یکم جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

ورلی (بمبئی) کے فساد میں ۵ اشخاص ہلاک اور ۱۷۰ زخمی ہوئے ۔

فساد سے متاثرہ علاقہ میں پولیس کا پہرہ لگا دیا گیا ۔

۲ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

فرقہ وارانہ فضا ابھی تک خوشگوار نہیں ہوئی ۔

۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

بمبئی میں امن بحال ہوگیا ۔
چھ روز مسلسل فساد کے بعد ۔

۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ورلی کے فساد کے سلسلہ میں کرفیو آرڈر کی پابندی کم کر دی گئی ۔

۶ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مدراس میں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے ۔ اشک آور گیس کا استعمال ۔
غنڈوں کی طرف سے نہتے راہگیروں پر قاتلانہ حملے ۔

۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

بہار اسمبلی میں لیگ پارٹی کی تحریک التوا ۔
فرقہوارانہ فساد میں حکام کی غفلت ۔

۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۶ - ۰

مدراس میں خوفناک فساد ۔ پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔
۷ اشخاص ہلاک ، ۳۰ زخمی اور ۲۰۰ گرفتار ہوئے ۔

۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

تیرتھ یاترا کے موقعہ پر فرقہ وارانہ فساد ۔
کئی اشخاص زخمی ہوگئے ۔

۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ فساد سے کئی اشخاص زخمی ہو گئے ۔

۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

احمد آباد میں فرقہ وارانہ فساد ۔
پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔

۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

احمد آباد میں آج صبح فرقہ وارانہ فساد کے شعلے پھر بھڑک اٹھے ۔

Marfat.com

اب تک ۳۳ اشخاص ہلاک اور ۲۵۰ زخمی ہو چکے ہیں ۔

۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

احمد آباد میں کئی بار گولی چلائی گئی ۔
کرفیو ۴۲ گھنٹے نافذ رہے گا ۔

۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ڈھاکہ میں امن بحال ہوگیا ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ -

۴۲ گھنٹے کے کرفیو آرڈر سے احمد آباد کے حالات بہتر ہوگئے ۔
کل رات کوئی قتل نہیں ہوا ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

اعلیٰ ذات کے ہندو مزدور اور اچھوت مزدور ۔
بمبئی میں خوفناک فساد ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ڈھاکہ کا فرقہ وارانہ فساد ۔ ایک سپاہی کے چھرا گھونپ دیا گیا ۔
ایک شخص ہلاک ۔ چھ زخمیوں کی حالت نازک ہوگئی ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

منگھیر میں فرقہ وارانہ فساد ۔
ایک شخص ہلاک اور بے شمار زخمی ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

منگھیر میں فرقہ وارانہ فضا بہتر ہوگئی ۔

۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

احمد آباد میں پھر گولی چلائی گئی ۔ ایک شخص زخمی ہوا ۔

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

نواکھلی کے علاقے میں بم پھٹنے کی تیسری واردات ۔
ایک شخص ہلاک ہوگیا ۔

۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

ڈھاکہ میں ایک اور آدمی کے چھرا گھونپ دیا گیا ۔
فساد زدہ علاقوں میں اجتماعی جرمانے کئے جائینگے ۔

۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

نواکھلی کے علاقے میں پھر بم پھٹنے سے دو کسان مجروح ہوئے ۔
بم پھٹنے سے اب تک دو اشخاص ہلاک اور ایک درجن زخمی ہوئے ۔

۹ جولائی ۱۹۴۶ - ٦ ، ۵

احمد آباد میں پھر فساد ۔ ٦ اشخاص زخمی ہوئے ۔
فرقہ وارانہ فساد ہوگیا ۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ٦

ڈھاکہ میں امن بحال ہوگیا ۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ٦ ، ۵

احمد آباد میں فرقہ وارانہ فساد کی آگ ابھی تک فرو نہیں ہوئی ۔

۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ٦ ، ۵

احمد آباد میں چھرا گھونپنے کے تین واقعات ۔
۴ اشخاص زخمی ہوئے ۔

۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ٦

الہ آباد میں چھرا گھونپنے کے افسوسناک واقعات ۔
دو اشخاص ہلاک اور چھ زخمی ۔

۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

الہ آباد میں شب برات کے موقع پر فرقہ وارانہ فساد ۔
کئی اشخاص مجروح ہوئے ۔ حالات پر قابو پا لیا گیا ۔

۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ٦

الہ آباد کا فرقہ وارانہ فساد ۔
ایک اور شخص چل بسا ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

احمد آباد کے فرقہ وارانہ فسادات کی مذمت ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

بیکانیر میں ہندو مسلم فساد کے متعلق سرکاری بیان ۔
اب حالات پر قابو پا لیا گیا ہے ۔

۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

Marfat.com

احمد آباد میں فرقہ وارانہ فساد ۔
پولیس سٹیشن کے سامنے عورتوں کا مظاہرہ ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

احمد آباد کے کالج بند کر دیئے گئے ۔
فرقہ وارانہ فسادات کے نتائج ۔
۲۱ جولائی - ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

ایبٹ آباد میں فساد ۔ امداد کے لئے فوج بلا لی گئی ۔
دو اشخاص ہلاک اور ۸ مجروح ہوئے ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

احمد آباد میں امن و امان ہے ۔
یکم اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

احمد آباد میں فرقہ وارانہ فساد کا سد باب ۔
اڑھائی انچ والے لمبے بلیڈ والے چاقو بیچنے کی ممانعت ۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

بیکانیر کے فساد کی تحقیقات کے لئے کمیٹی کا قیام ۔
مسلمان اس کمیٹی میں اقلیت میں ہوں گے ۔
۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

ایبٹ آباد میں فرقہ وارانہ اتحاد کے لئے لیڈروں کی مساعی ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

حیدر آباد میں ہندو مجمع کی خشت باری ۔
ایک یورپین عورت اور تین سپاہی زخمی ہوئے ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

پٹنہ میں ہندو مسلم فساد ۔
چند اشخاص مجروح ہوئے ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳
۸۰ اشخاص ہلاک ہوگئے ۔
(کلکتہ کے فسادات میں) ۔
۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کلکتہ میں کرفیو آرڈر کا نفاذ ۔
پولیس نے کئی مقامات پر گولی چلائی ۔
۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کلکتہ میں ۲۷۰ اشخاص ہلاک اور ۱۶۰۰ زخمی ہو چکے ہیں ۔
پولیس کو آج کئی بار گولی چلانا پڑی ۔ شہر میں مسلح فوج گشت لگا رہی ہے ۔
جناح نہرو ملاقات اور فسادات کلکتہ سے پیدا شدہ صورت حال پر غور و خوض ۔
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کلکتہ میں ۲۷۰ اشخاص ہلاک اور ۱۶۰۰ زخمی ہو چکے ہیں ۔
شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ۔ پولیس کو کئی بار گولی چلانا پڑی ۔
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

کلکتہ میں قیامت صغریٰ ۔
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۲

بارود سے نہ کھیلو ۔
کلکتہ کے المناک حادثہ کی تفصیل ابھی تک موصول نہیں ہوئی ۔
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۲

پٹنہ میں سات افراد زخمی ۔
(فرقہ وارانہ فساد کی وجہ سے)
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

کلکتہ میں فساد کی حالت سخت ابتر ہو گئی ۔
ایک ہزار اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
مسلم لیگ کی طرف سے حاجت مندوں کو امداد ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

بھاگل پور میں فرقہ وارانہ فساد ۔
حالات پر جلد قابو پا لیا گیا ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

"گیا" میں فرقہ وارانہ فساد ۔
ایک شخص ہلاک اور پانچ مجروح ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کلکتہ میں حالات بہتر ہو رہے ہیں ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اب کلکتہ میں امن بحال ہو رہا ہے ۔
(گورنر بنگال)
کرفیو آرڈر بدستور نافذ رہے گا ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کلکتہ میں سات ہزار اشخاص ہلاک اور بیس ہزار زخمی ہوئے ۔
سلہٹ ، آسنسول اور ڈھاکہ میں بھی دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ۔ (حواشی)
۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱

کلکتہ میں سات ہزار اشخاص ہلاک اور بیس ہزار زخمی ہوئے ۔
مسلم اخبار "عصر جدید" کے مدیر کو بھی گولی کا نشانہ بنا دیا گیا ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کلکتہ میں آج کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ۔
راشن کی مقدار میں عارضی تخفیف ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

آسنسول میں فساد ۔ ۲ اشخاص ہلاک ۔
شہر میں دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ ، ہندوستان کی موجودہ سیاسی صورت حال ہے ۔
۱۶ اگست کو تعطیل کرنے پر فساد کی ذمہ داری وزارت بنگال پر نہیں ڈالی جا سکتی ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

ڈھاکہ میں فسادات ۔
دس اشخاص ہلاک ہوئے ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

فسادات کلکتہ ایک گہری سازش کا نتیجہ ہیں ۔
"سٹار آف انڈیا" کا فسادات کلکتہ کے متعلق اظہار خیال ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کلکتہ میں ٹرامیں بھی چلنا شروع ہوگئیں ۔
اکا دکا حملوں کی چند واردات ۔
سیرام پور سب ڈویژن میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کلکتہ کے فسادات کی ذمہداری کلکتہ کے ہندوؤں کے سر ہے ۔
مسلم لیگ وزارت کو ناکام بنانے کے لئے فساد شروع کیا گیا ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

مسٹر گاندھی کیوں خاموش ہیں ۔
(فسادات کلکتہ کے متعلق)
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ بقیہ صفحہ ۱ ، ۴

دہلی میں فرقہ وارانہ فساد ۔
۱۵ اشخاص مجروح ہوگئے ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

مولانا عبدالجبار وحیدی کی شہادت ۔
کلکتہ کے فساد کی تفاصیل سے بے حد رنج ہوا ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

اشتعال انگیز افواہیں پھیلا کر فرقہ وارانہ فضا مکدر نہ کیجئے ۔
شہری عوام سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کی اپیل ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

مسلمانان پانی پت کے ساتھ ستم ظریفی ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

Marfat.com

الہ آباد میں فرقہ وارانہ فضا سخت مکدر ہے ۔
ڈی ۔ سی ۔ کی کانفرنس سے لیگی زعماء کا واک آؤٹ ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

الہ آباد میں ہندو مسلم فساد ہوگیا ۔
پولیس نے گولی چلائی ۔
چار اشخاص ہلاک اور ۴۰ مجروح ہوئے ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

نوے ہزار شہری ، کلکتہ کو خیرباد کہہ چکے ہیں ۔
سرکاری اطلاعات کے مطابق ۲۰۲۰ لاشیں گنی جا چکی ہیں ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

عید کے موقع پر فساد نہیں ہونے دیا جائے گا ۔
گورنر بنگال کی نشری تقریر ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

تین دن میں چھ مسلم پناہ گزین ٹرینوں پر حملے کئے جا چکے ہیں ۔
قتل و غارت کی آگ یو ۔ پی کے اضلاع میں پھیلتی جا رہی ہے ۔
حکومت ہند کا سرکاری اعلان ۔
۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

ڈھاکہ میں چاقو گھونپنے کی وارداتیں ۔
کل ۱۶ اشخاص ہلاک ہوئے ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

دہلی میں ۳۷ اشخاص زخمی ہوئے ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

الہ آباد میں امن و امان ۔
کرفیو میں ترمیم کر دی گئی ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

کلکتہ میں کل ۳۴۶۸ لاشیں ملی ہیں ۔
سرکاری ترجمان کا اعلان ۔

اب شہر میں وبائیں پھیلنے کا خطرہ نہیں رہا ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ فساد کی آگ ابھی تک فرو نہیں ہو سکی ۔
۲۳ اشخاص ہلاک اور ۶۵ مجروح ۔ لوٹ مار کی وارداتیں ہو رہی ہیں ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

گورنر بہار کے سیکرٹری کا بیان ۔
فرقہ وارانہ امن کی ضرورت ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

ڈھاکہ میں فساد ۔
فرقہ وارانہ فساد کی آگ ابھی تک فرو نہیں ہوئی ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

ڈھاکہ میں فساد ۔ فرقہ وارانہ فساد کی آگ ابھی تک فرو نہیں ہوئی ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۱

عید کے روز ہندوؤں اور سکھوں نے کراچی میں مسلمانوں کو گھیر لیا ۔
زبردستی "جے ہند" کا نعرہ لگوایا ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

فسادات بمبئی کی رپورٹیں لندنی اخبارات میں شائع ہوئیں ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

بمبئی کے فسادات میں ۱۸۱ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
۳۰۰ اشخاص ہسپتالوں میں زخمی پڑے ہیں ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

بمبئی کا فرقہ وارانہ فساد نازک صورت اختیار کر گیا ۔
۱۲۵ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
۴۰۴ اشخاص زخمی ہو چکے ہیں ۔ ۴۰ دفعہ گولی چلائی جا چکی ہے ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱

Marfat.com

بمبئی میں حالات بدتر ہوگئے - ۱۲۵ اشخاص ہلاک -
عبادت گاہوں کو جلانے کی کوششیں - مزید فوج اور پولیس بلا لی گئی -

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ڈھاکہ کا فرقہ وارانہ فساد ابھی تک ختم نہیں کیا جا سکا -
کل تین اور اشخاص کے چھرے گھونپ دیئے گئے -

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ناسک میں فرقہ وارانہ فساد -

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

حکومت بمبئی اب تک بمبئی کے فرقہ وارانہ فساد کی آگ فرو نہیں کر سکی -
کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے - سو سے زیادہ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں -

۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

بمبئی میں ۱۷۷ اشخاص ہلاک اور ۵۴۶ مجروح ہو چکے ہیں -
کانگرسی حکومت ابھی تک فسادات پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے -

۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶ بقیہ صفحہ ۶ ، ۶

فسادات ملتان کے مقدمات کا فیصلہ -
گیارہ مسلمان بری اور دو کو پھانسی و عمر قید کی سزا -

۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

ناسک کے حالات ابھی تک ناگفتہ بہ ہیں -
۴ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں -

۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

کلکتہ کے فسادات کے لئے تحقیقاتی کمیٹی -

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

بمبئی میں زیادہ تر مسلمان ، گولیوں کا نشانہ بنائے جا رہے ہیں -
مسلمانوں کو چن چن کر گرفتار کیا جا رہا ہے -
"ڈان" کے نامہ نگار کی اطلاعات -

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بمبئی میں ۲۰۳ اشخاص ہلاک اور ۶۱۸ مجروح ہو چکے ہیں -
فساد کی آگ ابھی تک فرو نہیں ہو سکی -

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

سرحد کے شہروں میں دفعہ ۱۴۴ بدستور نافذ رہے گی -
(عید کے موقع پر فرقہ وارانہ فساد کے سدباب کے لئے)

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

کلکتہ میں پھر فساد - تین اشخاص ہلاک -
حالات پر قابو پا لیا گیا -

۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سینکڑوں اشخاص، شہر بمبئی چھوڑ کر باہر جا رہے ہیں-
(بحوالہ فسادات)

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

بمبئی کے مسلمانوں کے خلاف پولیس کے متعصبانہ رویہ پر مسٹر گاندھی اور چندریگر کا احتجاج -
اب تک بمبئی میں ۸۴۸ اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے ہیں -

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ملتان میں فرقہ وارانہ کشیدگی -
کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا -

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کلکتہ میں فسادات کی ابتدا ہندوؤں نے کی -
بنگال صوبہ لیگ کی قرارداد -
انہوں نے مسلمانوں کی دوکانیں لوٹ لیں - انہیں نذر آتش کیا اور پر امن جلوس پر حملے کئے -

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ڈھاکہ کی فرقہ وارانہ فضا خوشگوار ہوگئی -

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

Marfat.com

الہ آباد میں امن قائم ہوگیا ۔
تحقیقاتی سٹاف مقرر کر دیا گیا ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

ناسک میں حالات بہتر ہو رہے ہیں ۔
لوٹ مار کرنے والے کو گولی کا نشانہ بنا دیا جائے گا ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

فسادات کلکتہ کے متعلق تحقیقاتی کمیٹی کے ارکان ۔
بہار ہائی کورٹ اور مدراس ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

اب بنگال میں امن کمیٹیاں قائم ہو رہی ہیں ۔
دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی پر سو اشخاص گرفتار ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

امروٹی میں دو اشخاص کو چھرا گھونپ دیا گیا ۔
اب حالات پر قابو پا لیا گیا ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بمبئی میں ہوزری کی دوکان جلا دی گئی ۔
چھ اشخاص کو چھرے گھونپ دیئے گئے اور ایک ہوزری کی دوکان جلا دی گئی ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بمبئی میں پولیس کو گذشتہ شب پھر گولی چلانا پڑی ۔
ایک شخص ہلاک ہوگیا ۔ جنوبی بمبئی میں ایک شخص کے چھرا گھونپ دیا گیا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بمبئی میں امن رہا ۔
کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

بمبئی میں کرفیو آرڈر کی توسیع ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

جالندھر میں فرقہ وارانہ کشیدگی ۔ چند اشخاص زخمی ۔
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے شہر میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

عوام نے بمبئی کے گلی کوچوں میں آزادی سے چلنا شروع کر دیا ۔
اب تک بمبئی میں کل ۳۴۴ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

کلکتہ میں کامل امن ۔
کوئی ناخوشگوار واقعہ کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

مشرق بنگال کی فرقہ وارانہ فضا ابھی تک خوشگوار نہیں ہو سکی ۔
ڈھاکہ کے نزدیک منشی گنج میں کرفیو آرڈر کا نفاذ ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۲

فسادات کلکتہ کے بارے میں تحقیقات کرنے والے کمیشن کے اختیارات ۔
تحقیقات کے بعد رپورٹ حکومت بنگال کو بھیجی جائے گی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

بمبئی میں فورٹ کے علاقہ میں چھرا گھونپنے کی دو وارداتیں ہوئیں ۔
آج تک کل ۳۴۵ اشخاص ہلاک اور ۲۸۷ زخمی ہوئے ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

فساد کا انسداد کرنے کے لئے سخت اقدام کیا جائے گا ۔
ڈھاکہ ڈویژنل کمشنر کا انتباہ ۔

۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ہندوؤں اور سکھوں نے مسلمانوں کے پر امن جلوس پر حملہ کیا ۔

Marfat.com

فساد کے لئے ہندو پہلے ہی تیار تھے ۔ ایک انگریز خاتون کی حق گوئی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

جالندھر کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں ہندو پریس کا بے بنیاد پراپیگنڈہ ۔
مقامی راشٹریہ سیوک سنگھ اور سیوا سمتی کے سورماؤں کی اشتعال انگیزی ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کلکتہ میں امن بحال ہوگیا ۔
کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بمبئی میں حالات پھر بگڑ گئے ۔ تیرہ اشخاص کو چھرا گھونب دیا گیا ۔
شہر میں سخت اضطراب پھیلا ہوا ہے ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

احمد آباد میں فرقہ وارانہ فساد کی آگ بھڑک اٹھی ۔
۳ اشخاص ہلاک اور ۵ مجروح ہوئے ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

ڈھاکہ میں پندرہ اشخاص گھائل کئے گئے ۔
حالات پھر بگڑ گئے ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

ڈھاکہ میں آٹھ اشخاص کو چھرا گھونپ دیا گیا ۔
۱۳۵ اشخاص ہلاک اور ۳۶۰ زخمی ہو چکے ہیں ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

بمبئی میں آٹھ اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔
تین اشخاص ہلاک ۔
ایک دوکان کو لوٹ لیا گیا ۔ فرقہ وارانہ کشیدگی بدستور موجود ہے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

۲۴ گھنٹے کے امن کے بعد احمد آباد میں پھر بد امنی ۔
ایک شخص کے چھرا گھونپ دیا گیا ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

پولیس نے احمد آباد میں گولی چلائی ۔
ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱

بمبئی میں آج فوج نے پہلی دفعہ اشک آور گیس استعمال کی ۔
آج ۹ اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔ دو اشخاص ہلاک ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

احمد آباد میں بم گرانے کے واقعات ۔
مختلف حصوں میں چار اشخاص کے چھرے گھونپ دیئے گئے ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

کل بمبئی میں ۲ اشخاص ہلاک ہوگئے ۔
پانچ اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

ڈھاکہ میں ۴۶ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
آج پولیس نے گولی چلائی ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بمبئی میں امن و امان ، کوئی ناخوشگوار واقعہ نہیں ہوا۔
لیکن بد اعتمادی کی سپرٹ بدستور موجود ہے ۔

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

فسادات کلکتہ کی ذمہ داری وائسرائے اور وزارتی وفد پر عائد ہوتی ہے ۔
موجودہ وزارت کو بدنام کرنے کے لئے فساد کرایا گیا ۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

فرخ نگر کے فساد کی تحقیقاتی رپورٹ تیار کر لی گئی ۔
پراونشل مسلم لیگ نے فرخ نگر کے ہندو مسلم فساد کی تحقیقات کے لئے جو انکوائری کمیٹی تشکیل دی تھی ، اس نے رپورٹ مکمل کرلی ۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

Marfat.com

بنگال کونسل میں فسادات کے سلسلہ میں انکوائری کمیشن بل -

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۳

ڈھاکہ میں پچاس اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں -
ایک ماہی گیر کے چھرا گھونپ دیا گیا -

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

جموں میں مسلمانوں پر افسوسناک حملہ -
تین مسلمانوں کی ہلاکت -

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱

بمبئی میں پھر بد امنی پیدا ہوگئی -
دو آدمیوں کے چھرا گھونپ دیا گیا -

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۲

کلکتہ میں اکا دکا حملوں کی وارداتیں -
۲۳ اشخاص زخمی -

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

احمد آباد میں ایک شخص گھائل ہوا -
ایک آدمی کے چھرا گھونپ دیا گیا -

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۱

بمبئی میں کرفیو آرڈر کی توسیع -
چھرا گھونپنے کی پانچ وارداتیں -

۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

کلکتہ میں ۹ اشخاص ہلاک ہوئے -
کلکتہ میں فسادات ہوئے -

۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲، ۲

بمبئی میں ایک ہفتہ کے لئے کرفیو آرڈر کی توسیع کر دی گئی -
کلکتہ کے تازہ فساد میں ۹ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں -

۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳

بہار کے ایک گاؤں میں فساد -
ایک شخص ہلاک اور متعدد مجروح -

۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۵

بمبئی میں چھرا گھونپنے کی متعدد وارداتیں -
دو اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح -

۲۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

بمبئی میں پولیس نے گولی چلا دی -
چھرا گھونپنے سے ایک شخص کی ہلاکت -

۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۲

اب جموں میں امن ہے -
(فرقہ وارانہ فساد کے بعد) -

۲۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

آگرہ میں فرقہ وارانہ فساد - سات اشخاص ہلاک اور ایک سو زخمی - (حواشی)

۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱

آگرہ میں افسوسناک فساد - سات اشخاص ہلاک -
پولیس کو گولی چلانا پڑی - کرفیو آرڈر کا نفاذ -

۲۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴، ۵ - ۶

کلکتہ میں ناخوشگوار واقعات -
سات اشخاص ہلاک اور ۱۳ زخمی -

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳

آگرہ کا فرقہ وارانہ فساد -
۱۳ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں -

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۳

کلکتہ میں تین اشخاص ہلاک -
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث) -

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۵

بمبئی کے حالات پھر ناگفتہ بہ ہوگئے -
سات اشخاص ہلاک ہوگئے -

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۵

گلبرگہ میں فرقہ وارانہ فساد -
ایک شخص ہلاک اور ۱۲ مجروح -

یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

کلکتہ کا فرقہ وارانہ فساد -
چھ وارداتیں ہوئیں -

یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

Marfat.com

بمبئی کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
ہنگامی حالات پیدا ہو جانے کی صورت حال کا اعلان کر دیا گیا ۔
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کلکتہ میں فساد کی دو وارتیں ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ڈھاکہ میں فساد کی صورت حال ۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آج کلکتہ میں دو اشخاص کو چھرا گھونپا گیا ۔
ایک شخص ہلاک ہوا ۔ (بحوالہ فسادات) ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ضلع مظفر پور کے فساد میں کئی مسلمان ہلاک ہوئے ۔
ان کا مال اسباب لوٹ لیا گیا ۔ (سرکاری بیان) ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

الہ آباد میں فساد کی صورت حال ۔
(فساد کی وارداتیں ہوئیں) ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

ڈھاکہ کا فرقہ وارانہ فساد ۔
آج ایک شخص ہلاک ہوا ۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

الہ آباد میں گرفتاریاں ۔
(فساد انگیزی کے الزام میں) ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

کلکتہ میں فساد کی ۱۶ وارداتیں ۔
دو اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

ہندوستان کی سیاسی صورت حال ، فرقہ وارانہ فساد کی ذمہ دار ہے ۔
حکومت بمبئی کا اعتراف ۔ آج تین اشخاص ہلاک اور ۱۴ مجروح ہوئے ۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بمبئی میں ۴ اشخاص ہلاک ۔
پولیس کو دو دفعہ گولی چلانا پڑی ۔
بمبئی کی فرقہ وارانہ فضا ابھی تک خوشگوار نہیں ہوئی ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

آگرہ کے فساد میں ۱۶ آدمی ہلاک ہوئے ۔
فوجی دستے شہر میں گشت لگا رہے ہیں ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

جبلپور کے قریب فرقہ وارانہ فسادات ۔
۴ اشخاص ہلاک اور متعدد زخمی ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کلکتہ کے فساد کی صورت حال مقابلتاً بہتر ہوگئی ہے ۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ فساد کی صورت حال ۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

پانڈی چری کے نزدیک فساد ۔
دو اشخاص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے ۔
(فرقہ وارانہ فساد) ۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بینی آباد کا فرقہ وارانہ فساد ۔
۱۳ مسلمانوں کی شہادت کے سلسلے میں ۴۴ اشخاص گرفتار ۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں فرقہ وارانہ فساد ۔
آج ۴ اشخاص ہلاک ہوئے ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

بینی کوندرا میں فرقہ وارانہ فساد ۔
۴ اشخاص مجروح ہوئے ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پٹنہ میں فرقہ وارانہ فساد ۔
پولیس نے گولی چلائی ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

بمبئی میں بدتر فرقہ وارانہ حالات ۔
سات اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۱

فسادات کلکتہ کے سلسلہ میں انکوائری کمیٹی ۔
۱۲ اکتوبر کو اجلاس شروع ہوگا ۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵

ڈھاکہ کا فرقہ وارانہ فساد ۔
آج ایک اور شخص ہلاک اور ۱۱ مجروح ہوئے ۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵

الہ آباد کے نزدیک ایک فرقہ وارانہ فساد ۔
چند اشخاص زخمی ہوئے ۔
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۵

فساد کے باعث ڈھاکہ اور کلکتہ میں مزدوروں کا فقدان ۔
آج جنوبی کلکتہ میں تین اشخاص مجروح ہوئے ۔
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

ورنگل کے فساد میں ۴ اشخاص زخمی ہوئے ۔
حکومت حیدر آباد کا سرکاری اعلان ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۱

کلکتہ میں کامل امن رہا ۔
کسی جگہ فساد نہیں ہوا ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵

ڈھاکہ کے کئی علاقوں میں کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ۔
شہر میں اکا دکا حملوں کی وارداتیں ۔
دو اشخاص زخمی ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۵ - ۶

آج ڈھاکہ میں چار اشخاص ہلاک اور دس زخمی ہوئے ۔
کلکتہ میں صرف ایک شخص کے چھرا گھونپا گیا ۔
ہاوڑہ میں کامل امن ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۲

بنگلور میں جو فرقہ وارانہ فساد ہوا ، اس میں ایک شخص ہلاک اور چھ زخمی ہوئے ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۳

مسلح فسادیوں نے پہاڑوں میں اڈے بنا رکھے ہیں ۔
وہ دیہات اور چھوٹے قصبات پر چھاپے مارتے ہیں ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۱ - ۲

الہ آباد میں امن ۔
کرفیو آرڈر نافذ رہا ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۲

بمبئی میں شام کے چھ بجے ۱۳ اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔ (بحوالہ فسادات) ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۱

الہ آباد میں امن و امان ۔
فرقہ وارانہ فساد کی واردات نہیں ہوئی ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۱

نواکھلی کے علاقوں میں بد امنی ۔
کلکتہ میں کامل امن رہا ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۶

کلکتہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳

بمبئی میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں ۔
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۱

نواکھلی میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ۔
آج دو دفعہ گولی چلائی گئی ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۱

Marfat.com

ڈھاکہ کی فرقہ وارانہ صورت حال -
چار اشخاص زخمی ہوئے -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کلکتہ میں فساد کی صورت حال -
دو وارداتیں ہوئیں -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

فسادات کلکتہ کے سلسلہ میں تحقیقاتی کمیٹی نے آج شمالی کلکتہ کا معائنہ کیا -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

مظفر پور میں فرقہ وارانہ فساد -
دفعہ ۱۴۴ نافذ کر دی گئی -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

فسادات کلکتہ کے متعلق تحقیقاتی کمیشن -
ارکان نے فساد زدہ رقبہ کا دورہ کیا -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

امروتی کے قریب بچوں کا جھگڑا فرقہ وارانہ فساد میں تبدیل ہوگیا -
دو اشخاص ہلاک اور آٹھ زخمی -
شہر میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

نوا کھلی میں فساد کی صورت حال نازک ہوگئی -
وزیر اعظم بنگال کا بیان -
۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

کلکتہ اور ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ فساد -
ڈھاکہ میں صرف ایک شخص زخمی ہوا -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ڈھاکہ میں دس اشخاص مجروح ہوئے -
(بحوالہ فسادات) -
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا بیان -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

کانگرسی لیڈر نوا کھلی کو -
اچاریہ کرپلانی ، ان کی بیوی اور مسٹر سرت بوس ، کل نوا کھلی کے علاقے میں فساد کے بارے میں واقعات سے آگاہی حاصل کرنے کے لئے روانہ ہوں گے -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

نوا کھلی کا فرقہ وارانہ فساد -
مشرق بنگال میں ضلع نوا کھلی میں کافی بد امنی پھیل گئی -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

آج بمبئی میں ۷ اشخاص ہلاک ہوئے -
(بحوالہ فسادات) -
چھ اشخاص چھروں سے اور ایک لاٹھی سے ہلاک ہوا -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بمبئی میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں -
چار اشخاص ہلاک -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

بمبئی میں آج کاروبار بند رہے گا -
نوا کھلی کے فسادات کے خلاف احتجاج -
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

بمبئی میں ایک شخص ہلاک اور آٹھ مجروح -
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث) -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

نوا کھلی کے فساد پر قابو پا لیا گیا -
آج کوئی ناخوشگوار واقعہ نہ ہوا -
امدادی مراکز میں پناہ گزینوں کو امداد بہم پہنچائی جا رہی ہے -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

کلکتہ اور ہوڑہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔
آج چار اشخاص ہلاک ہوئے ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کلکتہ میں پندرہ اشخاص زخمی ہوئے ۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث) ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

بمبئی کا فرقہ وارانہ فساد ۔
آج پانچ اشخاص مجروح ہوئے ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ فساد کا خطرہ ۔
سرکاری اعلان میں بتایا گیا ۔

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

نواکھلی میں بدستور امن رہا ۔ عوام کے لئے اناج کی بہم رسانی ۔
کلکتہ میں پولیس اور ہجوم میں مقابلہ ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

بمبئی کے حالات سخت ابتر ہوگئے ۔
(بحوالہ فسادات) ۔
آج اٹھارہ اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

ڈھاکہ میں اجتماعی جرمانے وصول کئے جائیں گے ۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث)

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

اسی ہفتہ ایک پارلیمانی مشن ، ہندوستان پہنچ رہا ہے ۔
یہ مشن ، ہندوستان کے فرقہ وارانہ حالات کا جائزہ لے گا ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

سنگرام میں فرقہ وارانہ فساد ۔
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے فساد زدہ علاقہ کا دورہ کیا ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

منشی گنج سب ڈویژن میں فساد کا شدید خطرہ ۔

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

لدھیانہ میں افسوسناک فساد ۔
فرقہ وارانہ صورت حال بدتر ہونے کا خطرہ ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ -

مشرقی بنگال کے فسادات پر شدید نفرت کا اظہار ۔
وزارت ، گورنر اور گورنر جنرل ذمہ دار ہیں ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

کلکتہ میں فساد کی صورت حال ۔
متعدد وارداتیں ہوئیں ۔ پولیس گشت لگ رہی ہے ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مشرقی بنگال میں آج امن رہا ۔

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

کلکتہ اور بمبئی میں فساد کی صورت حال ۔
کلکتہ میں آٹھ بار گولی چلائی گئی ۔

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں مفسدہ پرداز علاقوں پر تعزیری ٹیکس لگایا جائے گا ۔
فسادات کو ختم کرنے کے لئے حکومت بنگال کا اقدام ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کلکتہ میں پھر فسادات شروع ہوگئے ۔
فسادات میں اسلحہ اور دستی بم استعمال کئے گئے ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

صوبہ بہار میں بھی فرقہ وارانہ فساد کی آگ پھیل گئی ۔
اب تک ۵۵ اشخاص ہلاک اور ۶۵ مجروح ہو چکے ہیں ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

لدھیانہ میں فرقہ وارانہ فساد ۔ ۷ اشخاص ہلاک اور بیس مجروح ہوئے ۔
فساد پر قابو پانے کے لئے حکومت کی احتیاطی تدابیر ۔

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

ڈھاکہ اور کلکتہ میں فساد۔
چار اشخاص ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

کلکتہ میں فرقہ وارانہ صورت حال۔
پولیس نے تین بار گولی چلائی۔
تین اشخاص ہلاک ہوئے۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

بنگال کے حالات کا بہار پر اثر۔
مشرقی بنگال کے فسادات نے صوبہ بہار میں سخت بے چینی پیدا کر دی۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

الہ آباد میں فساد۔
کئی اشخاص زخمی ہوئے۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

پٹنہ میں ابھی تک کشیدگی موجود ہے۔
(بحوالہ فسادات)۔
کل چار مقامات کو نذر آتش کر دیا گیا۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بمبئی میں آج دو اشخاص ہلاک ہوئے۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث)۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

جنوبی کلکتہ کے بعض علاقوں پر اجتماعی جرمانے عائد کر دیئے گئے۔
کلکتہ اور ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ صورت حال۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۵

ضلع سلہٹ میں ایک مقام پر دوکانیں لوٹنے کی کوشش۔
پولیس کی بروقت امداد۔ پچاس اشخاص کی گرفتاری۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کلکتہ اور ہوڑہ کی فرقہ وارانہ صورت حال۔
ناخوشگوار واقعات وقوع پذیر ہوئے۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

بھاگلپور (بہار) میں فرقہ وارانہ فساد۔
۱۲ اشخاص ہلاک اور ۳۸ زخمی ہوئے۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

آج بمبئی میں ایک شخص ہلاک اور ۷ مجروح ہوئے۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث)۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۱

کلکتہ میں لوٹ مار کی کئی وارداتیں ہوئیں۔
چھ اشخاص ہلاک اور چالیس مجروح ہوئے۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پٹنہ کے قریب ایک گاؤں میں چھ اشخاص ہلاک۔
پٹنہ میں ایک شخص کی ہلاکت۔ (بحوالہ فسادات)۔
انجمن اسلامیہ کا ہال، پناہ گزینوں کے کیمپ میں تبدیل کر لیا گیا۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

بھاگلپور (بہار) اور پھلواڑی شریف کے دیہات میں فسادات۔
فساد زدہ علاقوں میں فوج بھیج دی گئی۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

بمبئی کی فرقہ وارانہ صورت حال۔
آج گیارہ اشخاص مجروح ہوئے۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

صوبہ بہار میں فرقہ وارانہ فساد کی آگ ابھی تک فرو نہیں ہوئی۔
آج متعدد اشخاص ہلاک اور سینکڑوں مجروح ہوئے۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بنارس میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث)۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بھاگلپور (بہار) کے فرقہ وارانہ فسادات میں ۳۰ اشخاص ہلاک ہوئے۔

Marfat.com

کئی دوکانیں لوٹ لی گئیں ۔ شہر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کلکتہ میں ۷ اشخاص ہلاک اور ۳۴ مجروح ۔
(بحوالہ فسادات) ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

فسادات بہار میں مداخلت کے لئے درخواست ۔
وائسرائے کے نام تار ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

بمبئی میں پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔
(بحوالہ فسادات) ۔
۱۴ اشخاص زخمی ہوئے ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

بہار میں فسادات پر قابو نہیں پایا جا سکا ۔

۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

کلکتہ ، ڈھاکہ اور ہوڑہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔
صرف دو اشخاص ہلاک ہوئے ۔
آج کلکتہ میں حالات بہتر ہو رہے ہیں ۔
مسلمان اور ہندو علاقوں سے جرمانوں کی وصولی ۔

۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ناگپور میں فرقہ وارانہ فساد نہیں ہوا ۔
افواہیں بےبنیاد ہیں ۔

۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

بنگلور میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ۔
(فرقہ وارانہ فساد کی بنا پر) ۔

۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

پہاڑ گنج کے علاقہ میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بمبئی میں دو اشخاص ہلاک ۔
کئی اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

بنارس میں چھرا گھونپنے کے واقعات ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

کلکتہ میں آج کامل امن رہا ۔
فساد کی کوئی واردات نہیں ہوئی ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

بہار میں خوفناک فسادات ۔ صرف ایک گاؤں میں ڈیڑھ سو اشخاص ہلاک ۔
لوٹ مار اور قتل و غارت کے افسوسناک واقعات ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

لدھیانہ کے واقعات اور سردار شوکت خان ۔
فرقہ وارانہ نوعیت دینے پر اظہار افسوس ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

گورکھپور کے نزدیک فرقہ وارانہ فساد ۔
پولیس نے گولی چلائی ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۴

ڈھاکہ میں فرقہ وارانہ فساد کی حالت ۔
ابھی تک خوشگوار نہیں ہوئی ۔

۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، -

کانپور سے چالیس میل کے فاصلہ پر فساد ۔
ایک شخص ہلاک اور تین مجروح ۔

۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

صوبہ بہار کے مسلمانوں پر غنڈوں کے وحشیانہ ظلم و تشدد کی مذمت ۔
پنجاب سے ایک میڈیکل مشن ، بہار جا رہا ہے ۔

۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

یو - پی کے دیہات میں فرقہ وارانہ کشیدگی ۔
اڑوالیہ میں فساد ۔

۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

بندرگاہ بمبئی کے نزدیک فساد ۔ پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔
آتشزدگی اور قتل و خون کی متعدد وارداتیں ۔

۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

Marfat.com

بنارس میں فرقہ وارانہ فساد ۔
آج چھرا گھونپنے کی پانچ وارداتیں ہوئیں ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کلکتہ اور ہوڑہ میں امن ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

الہ آباد کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

بنارس کا فرقہ وارانہ فساد ۔
۸ اشخاص ھلاک اور زخمی ہوئے ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

دہلی میں فرقہ وارانہ فساد ۔ پولیس نے گولی چلا دی ۔
چار اشخاص ھلاک ہوگئے ۔
کرفیو آرڈر کا نفاذ ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

آج دہلی میں امن رہا ۔
شہر میں کوئی ناخوشگوار واقع پیش نہیں آیا ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بہار کے فساد زدہ علاقے ، فوج کے ماتحت کر دیئے جائیں گے ۔
بہار میں فساد نہیں ہوا بلکہ قتل عام ہوا ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

میرٹھ کے نزدیک مسلمان دیہاتیوں پر حملہ ۔
۴۶ اشخاص ہلاک اور ۳۹ زخمی ہوئے ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، - ۲

بہار کے مصیبت زدگان ہمارے رحم اور امداد کے طالب ہیں ۔
تمام ہندوستان اپنے فرض کا احساس کرے ۔
وزیر اعظم بنگال کی اپیل ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ - ۱ - ۲

مسلمانان بہار کا وحشیانہ قتل و خون ، ہندوؤں کی منظم سازش ہے ۔
اس قتل و غارت گری کی ذمہ داری ، بہار کی ہندو وزارت پر عائد ہوتی ہے ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

لاہور میں فساد کی غلط افواہ ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بہار کے بیکس مسلمانوں پر وحشیانہ مظالم کی مذمت ۔
اسلامیان مراد آباد کی قرارداد ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

بہار کے بعد فسادات کے شعلے یو ۔ پی میں پھیل گئے ۔
غازی آباد ، شاہجہان پور اور میرٹھ میں بے شمار اشخاص ہلاک ہوئے ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

بہار میں تیس ہزار اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

دہلی ، کانپور ، مراد آباد ، میرٹھ اور بمبئی میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں ۔
بہار کے کئی دیہات میں پناہ گزین، ہر طرف سے گھرے ہوئے ہیں ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۴

یو ۔ پی صوبہ مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس ۔
صوبہ کے فرقہ وارانہ فساد کے مسئلہ پر غور و خوض۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

کنٹھور میں فرقہ وارانہ فساد ۔
ایک عورت ہلاک اور آٹھ اشخاص زخمی ہوئے ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

بہار میں شہدا اور مجروحین کی تعداد ایک لاکھ سے بھی زائد ہے ۔
دور افتادہ حصے ابھی تک غنڈوں کے رحم و کرم پر ہیں ۔
۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

ضلع میرٹھ میں ۱۲۴ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
صرف ایک مقام پر ہی دو سو اشخاص ہلاک ہوگئے۔

۱۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

دہلی میں فرقہ وارانہ تصادم ۔ پولیس نے دوبارہ گولی چلائی ۔
آٹھ اشخاص ہلاک اور ۴۲ زخمی ہوئے۔

۱۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

فرقہ وارانہ فسادات کے متعلق خبریں شائع کرنے پر پابندیاں ۔
صرف عارضی حکومت کے ارکان اور صوبائی وزراء کے بیانات شائع ہو سکیں گے ۔

۱۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

احمد آباد ، کانپور اور کنٹور میں فرقہ وارانہ صورتحال ۔
احمد آباد میں کئی مکانات نذر آتش کر دیئے گئے ۔

۱۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۳، ۱ - ۲

رھتک میں فرقہ وارانہ فسادات ۔ شہر کو فساد زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ۔
پولیس اور فوج متعین کر دی گئی ۔ حکومت پنجاب کا سرکاری اعلان ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

فسادات بہار میں ہلاک شدگان کی تعداد ۔
جبری تبدیلئ مذہب کے واقعات بھی ہوئے ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

بہار میں پولیس اور فوج کی فائرنگ سے بمشکل ۱۶ اشخاص ہلاک ہوئے ۔
بہار کے وزیر اطلاعات ، مسٹر بدری ناتھ کا اعلان ۔

۱۵ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

دہلی میں حوض قاضی اور چوڑا بازار میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں ۔
مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلائی گئی ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

نواکھلی میں حالات سدھر گئے ۔
ایک فوجی ترجمان نے بتایا ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۱

بنارس کو فساد زدہ رقبہ قرار دیدیا گیا ۔
گورنمنٹ کا اعلان ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۱

میرٹھ میں حالت روبہ اصلاح ہے ۔
سارا دن شہر میں امن رہا ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۲

پنجاب میں فساد کی روک تھام کے لئے خاص آرڈیننس کا نفاذ ۔
پولیس کو جدید ترین اسلحہ سے مسلح کیا گیا ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

بہار میں جلسے جلوسوں پر پابندی ۔
(فرقہ وارانہ صورت حال کے پیش نظر) ۔

۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۲

کراچی میں یوم بہار ۔
کل امن رہا ۔

۶۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۱

دہلی میں امن رہا ۔
آج کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا ۔

۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱، ۲

دہلی اور میرٹھ میں اب کامل امن ہے ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱، ۲

بمبئی کے ڈسٹرکٹ ، کلاب میں فرقہ وارانہ کشیدگی ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

بمبئی کے ایک گاؤں میں فرقہ وارانہ فساد ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۶

ہر قیمت پر نظم و نسق برقرار رکھنا حکومت کا اولین فرض ہے ۔
فسادات بہار کے سلسلے میں حضور نظام کا مشورہ ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

Marfat.com

حکومت بہار نے فسادات کی خبروں کی اشاعت پر پابندیاں عائد کر دیں ۔
جہان آباد ، ضلع پٹنہ اور چھپرہ ، فساد زدہ علاقے قرار دے دیئے گئے ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

الہ آباد میں کرفیو آرڈر کا خاتمہ ۔
(فرقہ وارانہ حالت بہتر ہونے پر) ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

رہتک کے حالات سدھر رہے ہیں ۔
پولیس اور فوج گشت لگا رہی ہے ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

اہالیان لدھیانہ سے ایک لاکھ ستر ہزار روپے جرمانہ وصول کیا جائے گا ۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث) ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

نقص امن کرنیوالوں کو ضلع بدر کیا جا سکے گا ۔
نوا کھلی اور تیرہ میں نیا آرڈیننس ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۳

ضلع لاہور میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندی ۔
ہتھیار لیکر چلنے پھرنے کی بھی ممانعت ہوگی ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ -

حکومت بنگال کا سرکاری اعلان ۔
سارا دن امن و امان رہا ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

پٹنہ اور بہار شریف میں کرفیو آرڈر جاری رہے گا ۔
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پٹنہ کا اعلان ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

بمبئی کی صورت حال ۔
چھرا گھونپنے کی دو وارداتیں ہوئیں ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کانپور میں کرفیو کے اوقات میں تبدیلی ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

پارلیمان میں ہندوستان کی فرقہ وارانہ صورت حال زیر بحث لائی جائے ۔
برطانوی علمداری میں اتنا جانی نقصان کبھی نہیں ہوا تھا ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کپورتھلہ میں جلسے اور جلوس بند ۔
(ہندوستان کے فرقہ وارانہ فسادات کے پیش نظر) ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

میرٹھ میں حالات روبہ اعتدال ہیں ۔
دونوں میں سے کسی واقعہ کی اطلاع نہیں ملی ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

بہار کے ایک گاؤں پر دھاوا ۔
سرکاری اعلان ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

بمبئی میں تا حال چھرے گھونپے جا رہے ہیں ۔
(بحوالہ فسادات) ۔
حکومت کا سرکاری اعلان ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

احمد آباد کے مختلف علاقوں میں تین دھماکے ہوئے ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

پنجاب کے طول و عرض میں یوم بہار ۔
بہار کے موضع ساتھی اونڈا میں فرقہ وارانہ فساد ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

اکثر ہندوستانی لیڈر اب بھی اشتعال انگیز تقریریں کر رہے ہیں ۔
ان سے مزید فسادات شروع ہونے کا خطرہ ہے ۔
۲۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۳

کلکتہ کے مزید محلوں پر اجتماعی جرمانے ۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث) ۔
۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

Marfat.com

گڑھ میکشور کے فسادات ۔
آزاد تحقیقات کا مطالبہ ۔
۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

رہتک میں اب امن ہے ۔
فرقہ وارانہ انسداد کے لئے متعدد امن کمیٹیاں بنا دی گئی ہیں ۔
۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

فیلڈ مارشل منٹگمری ہندوستان پہنچنے والے ۔
فرقہ وارانہ فسادات میں برطانوی فوج کی پوزیشن طے کریں گے ۔
۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۴

بنگال کے علاقہ کملا گھاٹ میں فساد ۔
کرفیو نافذ کر دیا گیا ۔
۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

منگھیر کے علاقہ ”کھاھا“ میں فساد ۔
۲۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

ڈھاکہ کے قریب فرقہ وارانہ فساد ۔
۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

بمبئی کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۳۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

ایبٹ آباد کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں مقدمہ ۔
۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

الہ آباد میں لاٹھیوں اور اینٹوں کا آزادانہ استعمال ۔
۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

الہ آباد کے مسلمانوں نے بطور احتجاج ، محرم کا جلوس بند کیا ۔
شہر میں فسادات ۔ پولیس کو مختلف مقامات پر گولی چلانا پڑی ۔
۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ڈھاکہ میں فساد ۔
شہر میں کرفیو آرڈر ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

ہندوستان کے طول و عرض میں عاشورہ محرم ۔ کئی مقامات پر افسوسناک فسادات ۔
ڈھاکہ ، آگرہ ، پٹنہ ، الہ آباد ، کلکتہ ، جبلپور ، بمبئی اور علی گڑھ میں ۔
۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

بمبئی کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
چھرا گھونپنے کی گیارہ وارداتیں ۔
۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ -

بمبئی میں پولیس نے کئی بار گولی چلائی ۔
بمبئی میں آج بارہ اشخاص کو چھرے گھونپے گئے ۔
۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

کلکتہ میں کامل امن ۔
فرقہ وارانہ فساد کی کوئی واردات نہیں ہوئی ۔
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

بمبئی میں مزید افسوسناک وارداتیں ۔
بارہ اشخاص گرفتار کئے گئے ۔
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

بمبئی میں آتشزدگی کی واردات ۔
چھرا گھونپنے کی چار وارداتیں ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

ڈسٹرکٹ ہزارہ میں بد امنی ۔
چند دوکانیں جلا دی گئیں ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

ضلع ہزارہ میں لاری پر قبائلیوں کا حملہ ۔
۱۳ اشخاص ہلاک اور ۲۸ مجروح ہوئے ۔
۱۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

بمبئی میں بارہ اشخاص زیر حراست ۔
چھرا گھونپنے اور تیزاب پھینکنے کے واقعات ۔
۱۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ ، ۲

ہاپوڑ میں صورت حال مزید بہتر ہو چکی ہے ۔
کرفیو آرڈر مزید ۴ روز تک نافذ رہے گا ۔
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

Marfat.com

ہاپوڑ میں امن و امان قائم ہوگیا ۔
فرقہ وارانہ فساد کی کوئی واردات نہیں ہوئی ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

بمبئی میں دو دفعہ پولیس نے گولی چلائی ۔
(بحوالہ فسادات) ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

فسادات کی سزا اجتماعی جرمانے ہوگی ۔
پٹنہ ضلع کے لوگوں کو دھمکی ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بمبئی میں ایک دن میں نو اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

بمبئی میں لوٹ مار اور آتشزدگی کی وارداتیں ۔
ایک مقام پر پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

بمبئی میں گیارہ اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔
ایک مقام پر پولیس نے گولی چلائی ۔
۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بمبئی میں فرقہ وارانہ فساد کی رفتار ۔
سوموار کو ۶ ہلاک اور ۱۳ زخمی ۔
۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

فسادات بمبئی میں پولیس نے پھر گولی چلائی ۔
متعدد اشخاص حراست میں ہیں ۔
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

بمبئی میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں ۔
(بحوالہ فسادات) ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

مدراس میں پولیس پر مسلح ہجوم کا حملہ ۔
۴ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوگئے ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

الہ آباد میں امن کے مختصر وقفہ کے بعد پھر بدامنی پھیل گئی ۔
مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کی فائرنگ اور لاٹھی چارج ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۵

فسادات بہار کی تحقیقات ۔
حکومت بہار کا فیصلہ ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

بمبئی میں فساد ، تاحال جاری ہے ۔
بدھ کے روز متعدد زخمی اور ۲ ہلاک ہوئے ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

ملتان کے فرقہ وارانہ فساد ۔
۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

الہ آباد میں چھرا گھونپنے کی واردات ۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

الہ آباد کے نزدیک ایک گاؤں میں خوفناک فساد ۔ پانچ اشخاص ہلاک اور متعدد زخمی ۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

فسادات بمبئی کے متعلق تازہ اعلان ۔
۴ اشخاص زخمی اور ۲۵ گرفتار ۔
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

بمبئی میں تلافی نقصانات کے نئے احکام ۔
ملزم کے ہم قوموں سے جرمانہ کی وصولی ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۳

بمبئی میں گیارہ اشخاص زخمی اور دو ہلاک ۔
۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

بمبئی میں پولیس اور عوام میں تصادم ۔ پولیس نے کئی بار گولی چلائی ۔
مشتعل ہجوم نے لاریاں جلا دیں اور دوکانیں لوٹ لیں ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ -

Marfat.com

بمبئی میں فسادات کی رفتار -

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

ضلع ہزارہ میں اشتعال انگیز افواہیں پھیلانا جرم ہوگیا -
رات کو بلند آواز سے بولنا بھی ممنوع قرار دے دیا گیا -

۱۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

اب مانسہرہ اور ہری پور کے حالات تسلی بخش ہیں -

۱۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

فسادات الہ آباد کے سلسلے میں آزاد تحقیقاتی کمیشن کے قیام کا مطالبہ -
افسران پولیس ، صریح جانبداری کے مجرم ہیں -
(مسٹر محمد اسماعیل کا بیان) -

۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ضلع ہزارہ میں بد امنی -
(فسادات کے باعث) -

۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

فسادی لیڈروں کی مذمت -
راولپنڈی سے فساد کی افسوسناک خبریں آ رہی ہیں -

۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴ - ۲

مظلومین بہار کی امداد کو پہنچنے -
(رضا کار اطلاع دیں) -

۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

فسادات بہار کی تحقیقات کے لئے انکوائری کمیشن کا قیام -
سر آرتھر ٹریور ہیرس ، کمیشن کے چیئرمین ہوں گے -

۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

یو - پی کے فسادات اور صوبائی حکومت -

۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

فسادات کلکتہ کی تحقیقات -
کمیشن کے سامنے ایریا کمانڈر کی شہادت -

۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

بمبئی میں فسادات کی تازہ رپورٹ -

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

فسادات بنگال کی تحقیقات -
کلکتہ کے ایریا کمانڈر کی شہادت -

۱۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

فوج پہلے بلا لی جاتی تو بھی فساد ہونا ہی تھا -
کلکتہ انکوائری کمیشن کے سامنے مسٹر جونز کی شہادت -

۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

ایبٹ آباد میں یوم ہزارہ -
فسادات کے سلسلہ میں حکومت کی شدید مذمت -

۲۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

ضلع ہزارہ میں امن و امان ہے -

۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

بمبئی میں فرقہ وارانہ صورت حال -

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

بنگال کے ایک شہر میں فرقہ وارانہ فساد -
مسلح پولیس موقعہ پر پہنچ گئی -
ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے پولیس نے گولی چلا دی -

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

میرٹھ کے گاؤں میں دو اشخاص ہلاک -
ہندوؤں پر تعزیری جرمانہ عائد کر دیا گیا -

یکم فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

بمبئی کے متعلق تازہ سرکاری اعلان -
کل نسبتاً امن رہا -

۴ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

نئی دہلی میں فرقہ وارانہ فساد -

۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

Marfat.com

ڈھاکہ میں مزید تین اشخاص ہلاک -
کرفیو آرڈر نافذ کیا جا چکا ہے -
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

فسادات بہار کی تحقیقات کے سلسلہ میں انکوائری کمیشن -
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ضلع ہزارہ کے فرقہ وارانہ فساد کی تحقیقات اور حکومت سرحد -
ہندو حکام کی مبینہ مسلم دشمنی کا شکوہ -
۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

آگرہ پر ایک لاکھ روپے کا جرمانہ -
حالیہ فسادات کا شاخسانہ -
۱۵ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

ڈھاکہ میں امن و امان ہوگیا -
دفعہ ۱۴۴ کی پابندیاں رفع ہوگئیں -
۱۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

مالا کنڈ کی بدامنی کی تحقیقات -
عنقریب رپورٹ پیش کر دی جائے گی -
۲۶ فروری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

کلکتہ اور صوبہ بنگال میں دوسرے مقامات پر فرقہ وارانہ فسادات -
حکومت بنگال کو کل دو کروڑ دس لاکھ روپے خرچ کرنا پڑے -
یکم مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

مراد آباد کے قریب فرقہ وارانہ فساد -
۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

فسادات کے دوران میں نقصان اٹھانے والے فوراً توجہ کریں -
۱۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

فساد کے سلسلہ میں کوائف بتائے جائیں -
لاہور کے سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے بیان جاری کیا -
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

ہندو ، سکھ اور مسلمان امن پسندوں کی طرف سے فسادی لیڈروں کی مذمت -
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

پنجاب کے فساد زدہ علاقوں میں فوجی دستوں کی کار گذاری -
بوقت ضرورت فوجی دستے ریلیف کا کام بھی کریں گے -
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

ضلع ہزارہ میں شدید بد امنی -
سرحدی پولیس کی طرف سے گولیوں کی بوچھاڑ -
پنجاب کے کئی علاقوں کے حالات ابھی تک غیر تسلی بخش ہیں -
لاہور کی میونسپل حدود میں کرفیو کی میعاد بڑھا دی گئی - (حواشی)
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۱

رہتک کی فرقہ وارانہ حالت نازک ہوگئی -
گورنر پنجاب رہتک میں -
لدھیانہ میں ۹ اشخاص مجروح - جالندھر میں ایک شخص ہلاک -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶

بنارس کا فرقہ وارانہ فساد -
تین اشخاص ہلاک اور ۲۵ زخمی -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

ہزارہ میں فوج اور پولیس نے ہجوم پر ایک سو راؤنڈ چلائے -
ایک بازار جلا دیا گیا - کئی اشخاص کی گرفتاری -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

فسادات میں ایک ہزار اشخاص ہلاک - لدھیانہ میں ۲۲ گھنٹوں کا کرفیو -
لاہور میں امن - امرتسر میں گرفتاریاں -
جالندھر میں آتشزدگی - ملتان میں نقصانات -
۱۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

Marfat.com

بنارس میں ۱۵ شخص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
مکانات سے پتھروں کی بارش ۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث)

۱۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

ضلع اٹک میں ابھی تک بد امنی ختم نہیں ہوسکی ۔
لوٹ مار اور آتشزدگی ۔
کندیاں ریلوے لائن پر ایک گاڑی لوٹ لی گئی ۔

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲ بقیہ صفحہ ۶ ، ۳ - ۵

پشاور میں بم پھٹا ۔ چھاؤنی کی حدود میں آگ لگانے کی کوشش ۔
ہری پور میں کل ۳۸ اشخاص ہلاک اور تین زخمی ۔

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

بنارس کا فرقہ وارانہ فساد ۔
کل ۲۲ اشخاص ہلاک و مجروح ہوئے ۔

۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پنڈی گھیپ اور فتح جنگ کے علاوہ تلہ گنگ میں بھی فساد پھیل گیا ۔
تحصیل کہوٹہ میں ابھی بد امنی باقی ہے ۔ فوج اور پولیس گشت لگا رہی ہے ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۴ بقیہ صفحہ ۶ ، ۱

تحصیل ہری پور میں ایک گاؤں جلا دیا گیا ۔
گذشتہ دو دنوں سے امن ہے ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

جالندھر میں امن ہے ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

لاہور میں ایک شخص کے چھرا گھونپ دیا گیا ۔
فرقہ وارانہ کشمکش کا شاخسانہ ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

سرحد کے فسادات میں ۱۵۰ شخص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
لیگ کی تحریک، ہندوؤں اور سکھوں کے خلاف نہیں ۔ ("سٹیٹسمین")

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

لاہور میں صورت حال بہتر ہے ۔
کرفیو آرڈر کے اوقات میں تبدیلی ۔

۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

قتل و غارت اور لوٹ مار کرنے والوں کو گولی کا نشانہ بنا دیا جائے گا ۔
لاہور میں ایک شخص قتل کر دیا گیا ۔
انبالہ میں اضطراب ۔

۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

۵ مارچ کو چوک رنگ محل لاہور میں فائرنگ کے متعلق سرکاری بیان ۔
حکومت کو دو غیر مسلم کانسٹیبلوں پر شبہ ہے ۔
وہ لالہ بھیم سین سچر کے ساتھ آئے تھے ۔

۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

امن پسند سکھوں اور ہندوؤں کی طرف سے شر انگیزی اور فتنہ آرائی کی مذمت ۔
ہندو اخبارات سے اپیل ۔ نفاق کی آگ نہ بھڑکاؤ ۔

۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

اب تک پنجاب میں ۲۰۴۹ اشخاص ہلاک اور ۱۱۰۳ زخمی ہوئے ۔
لاہور میں آگ لگانے کی کوشش ۔ مسلمانوں کی مدد سے بجھا دی گئی ۔

۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

اٹک کے دور دراز علاقوں میں فسادات جاری ہیں ۔
باقی تمام صوبہ میں امن قائم ہو گیا ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ضلع راولپنڈی معہ [illegible] اور اٹک میں ۱۵۰ اشخاص ہلاک ہوئے ۔
فوج گشت لگا رہی ہے ۔

۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

گوڑ کانوہ کے گاؤں میں خوفناک فساد ۔
آٹھ اشخاص ہلاک ۔

Marfat.com

دو شخص نذر آتش کر دیئے گئے - مکانات اور دوکانیں جلا دی گئیں -

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

جالندھر میں حالات نارمل ہو رہے ہیں -

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

پنجاب میں کامل امن بحال ہوگیا - (ہوم سیکرٹری کا اعلان) -

ہزارہ کی صورت حال بہتر ہوگئی -

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

پنجاب کے فسادات فرو کرنے کے لئے بیس ہزار فوجیوں کی خدمات حاصل کی گئیں -

ابھی راولپنڈی کے دیہاتی علاقوں میں سراسیمگی پائی جاتی ہے - (سرکاری اعلان) -

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

بنارس میں دو شخص ہلاک -

(فرقہ وارانہ فساد کے باعث

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

فسادات بہار کے سلسلے میں تحقیقاتی کمیشن -

یہودی جج کا تقرر -

۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

امرتسر میں سب سے پہلے سکھوں نے مسلح ہوکر مسلمان علاقوں پر حملہ کیا -

مسلمانوں نے کسی غیر مسلم عورت یا بچہ پر ہاتھ نہیں اٹھایا لیکن چھ مسلمان عورتیں اور کئی بچے ہلاک -

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

ضلع گوڑگانوہ میں حالات پر قابو پا لیا گیا ہے - (سرکاری اعلان)

کل وہاں نو اشخاص ہلاک اور بیس زخمی ہوئے -

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

دہلی میں چھرا گھونپنے کی وارداتیں -

دفاتر پنجاب ، امسال شملہ نہیں جائینگے -

صوبہ کی فرقہوارانہ صورت حال کا نتیجہ -

۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

لاہور میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے چار دن کے لئے کرفیو آرڈر کی میعاد بڑھا دی -

کانگڑہ کے گاؤں قاسیاں میں سولہ مکان جلائے گئے -

دو شخص مفقود الخبر ہیں -

۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کلکتہ کی حالت بہتر نہیں ہوئی -

شہر میں فوج بلا لی گئی -

۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

جمعہ کو کلکتہ میں جانی نقصان -

گیارہ اشخاص ہلاک اور ایک سو زخمی -

۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

کانپور میں افسوسناک فرقہ وارانہ فساد کی تفاصیل -

مسلم لیگ کے دفتر کو گھیرنے والے ہجوم نے پولیس پر خشت باری کی -

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کلکتہ ، ہیوڑہ ، بمبئی ، رانچی اور کانپور میں شدید فسادات -

بمبئی میں ۴ اشخاص ہلاک اور ۱۳۷ زخمی ہوئے -

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۶

پنجاب کے تمام اضلاع میں فرقہوارانہ فضا خوشگوار ہو رہی ہے -

صرف گوڑگانوہ میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے -

امرتسر میں کرفیو کی میعاد میں توسیع -

یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

بنگلور میں فرقہوارانہ فساد - گیارہ اشخاص زخمی ہوئے -

احمد آباد میں اجتماعی جرمانے - بمبئی میں بم پھینکا گیا -

۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۳

Marfat.com

گوڑگانوہ میں میوات کی سرحد پر شدید فسادات جاری ہیں -
ہوڈل کے گاؤں سے ایک لاکھ روپے جرمانہ وصول کیا جائے گا - جالندھر میں حالات بہتر ہیں -
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

پنجاب کے فساد زدہ علاقوں سے ابھی فوج واپس نہیں بلائی جائیگی -
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

گوڑگانوہ میں چار دیہات جلا دیئے گئے -
دس اشخاص ہلاک ہوئے -
لاہور میں چھرا گھونپنے کے واقعات -
دو جگہ آگ لگانے کی کوشش کی گئی -
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کانپور میں شدید فساد ، بندوقوں کا عام استعمال -
چھ جگہ آگ لگائی - پولیس کو گولی چلانا پڑی -
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

کلکتہ کی فرقہ وارانہ صورتحال ابھی تک تشویشناک ہے -
بنگلور میں دوکانیں بند ہیں - اکا دکا حملے جاری ہیں -
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

بہار کا تحقیقاتی کمیشن -
فسادات کی تحقیقات کے لئے -
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

کانپور میں فرقہ وارانہ صورت حال ابھی تک نازک ہے -
کلکتہ میں چھرا گھونپنے کی سولہ وارداتیں -
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۹ بقیہ صفحہ ۶ ، ۱

کلکتہ کے حالات نسبتاً بہتر ہو گئے - وزیر اعظم کی طرف سے امن بحال کرنے کی اپیل -
بمبئی میں چار اشخاص کو چھرے گھونپے گئے -
دہلی میں بھی ایک شخص مجروح ہوا -
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۳

پنجاب کے فسادات میں کل ۲۰۹۰ اشخاص ہلاک اور ۱۲۰۸ مجروح ہوئے -

حکومت کو اس سلسلہ میں پوری اطلاع موصول نہیں ہوئی -
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

گوڑگانوہ میں کئی اور دیہات جلا دیئے گئے -
گورنر ، آج گوڑگانوہ جائینگے -
دیواڑی میں افسوسناک آتشزدگی اور لوٹ مار -
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

احمد آباد میں بم پھینکا گیا - کانپور میں حالت نازک ہے -
کلکتہ میں اکا دکا حملے - امرتسر میں ۲۶۰ اشخاص گرفتار -
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

لاہور میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا -
۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

فسادات لدھیانہ کے سلسلہ میں مقدمات -
سردار امولک سنگھ سپیشل مجسٹریٹ مقرر ہوئے -
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

احمد آباد میں بم پھینکا گیا - کانپور میں حالت نازک ہے -
پنجاب کے فساد زدہ علاقوں سے ابھی فوج واپس نہیں جائیگی - غیر مسلموں کو واپس دیہات میں چلے جانے کا مشورہ -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

امرتسر میں چار ناخوشگوار واقعات - لاہور میں ایک شخص مجروح -
گوجرانوالہ میں ایک شخص کی حالت نازک ہوگئی -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ملک کی فرقہ وارانہ صورت حال -
آگرہ میں صورت حال نازک ہوگئی -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

فرقہ وارانہ فساد کے باعث کلکتہ میں ۹ اشخاص زخمی اور ۶ ہلاک -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

Marfat.com

فساد کو دبانے کے لئے ابھی برطانوی فوج کا استعمال ہوتا رہے گا۔
سکھوں کے علاوہ دوسرے لوگوں کو تلوار رکھنے کی اجازت دینے کا سوال زیر غور ہے۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

امرتسر میں افسوسناک بد امنی۔ آٹھ اشخاص ہلاک اور ۲۵ زخمی ہوئے۔
آتشزدگی اور خشت زنی کے واقعات۔
پولیس کو کئی بار گولی چلانا پڑی۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

ملک کی فرقہ وارانہ صورت حال۔
کلکتہ میں کرفیو کی میعاد بڑھا دی گئی۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

امرتسر کے فسادات میں ۲۰ شخص ہلاک اور ۶۴ زخمی ہوئے۔
۳۱ مقامات پر آگ لگائی گئی۔ ۱۰ اشخاص گرفتار کر لئے گئے۔
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ملتان میں آٹھ سو اشخاص گرفتار۔
(ملتان کے فسادات میں)
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

امرتسر کے فسادات میں اب تک ۲۵ اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں۔
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

ریاست الور کے فساد میں نقصان۔
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

ڈیرہ اسماعیل خان میں خوفناک آتشزدگی۔
مزید پولیس اور فوج بھیج دی گئی۔
تحریک کے سلسلہ میں اب تک ۳۰۲ مسلمان شہید اور تقریباً چھ ہزار مجروح ہو چکے ہیں۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

گوجرانوالہ میں بم پھٹنے کی وارداتیں۔ سارا دن کے لئے کرفیو لگا دیا گیا۔
امرتسر میں اکا دکا حملے۔ کرفیو کی پابندیاں نافذ رہیں گی۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کانپور میں دوبارہ فساد کی آگ۔
ایک شخص کے چھرا گھونپ دیا گیا۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

ڈیرہ اسماعیل خان میں دس اشخاص ہلاک ہوئے۔
نصف شہر جل گیا ہے۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

گڑھ مکتیشور کے فساد کی تحقیق۔
عنقریب شروع کی جائے گی۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

لاہور کے فوجی ڈپو میں خوفناک آگ۔ دو کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔ (بحوالہ فسادات)
وزیر آباد میں بھی کئی مکانات نذر آتش ہوگئے۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

امرتسر میں چار بم پھٹے۔ ایک شخص کے چھرا گھونپ دیا گیا۔
کرفیو کی پابندیاں سخت کر دی گئیں۔ لاہور میں ہتھیاروں پر پابندیاں۔
۱۸ اپریل ۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

لاہور لیگل ڈیفنس کمیٹی۔
فسادات کے مقدمات کے لئے ایک ہی سنٹر کر دیا جائے گا۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ۵

ضلع گوڑ گانوہ کے فساد زدہ علاقوں میں امن قائم کرنے کے لئے وسیع مہم کا آغاز۔
اہم مقامات پر جلسے منعقد کئے جائینگے۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

Marfat.com

آگرہ کے محلہ ... اعظم خان میں سخت بد امنی ۔

۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

امرتسر میں بم پھٹنے سے چار شخص ہلاک ۔

۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ -

کل کلکتہ میں چودہ اشخاص مجروح ہوئے ۔
پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔

۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

دو سو سرخپوشوں نے پشاور میں طلبا پر حملہ کر دیا ۔
کئی بچے زخمی ہو گئے ۔

۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

آج امرتسر میں دو بم پھٹے ۔ لاہور میں فساد ہوتے ہوتے رہ گیا ۔
کیمبلپور میں غلط فہمی نے اضطراب پیدا کر دیا ۔

۲۰ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۴

امرتسر میں آگ لگانے کی کوشش ۔ بمبئی ، کانپور اور کلکتہ کے حالات خراب ہوگئے ۔
بنارس میں اکا دکا حملے ۔ لاہور میں ایک بم پھٹا ۔

۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲ - ۵

ڈیرہ اسماعیل خان کے شہر کلاچی میں بھی فساد پھیل گیا ۔ پولیس اور حملہ آوروں میں تصادم ۔
آٹھ اشخاص ہلاک اور پندرہ زخمی ہوئے ۔

۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

تحصیل ترن تارن کے گاؤں نگو کے میں تین اشخاص ہلاک اور آٹھ زخمی ۔
ترن تارن میں بم پھینکا گیا ۔
امرتسر میں دو اشخاص مجروح کئے گئے ۔

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

کلکتہ اور ہوڑہ کی افسوسناک فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۱۵ ہلاک اور ۱۰۰ زخمی ۔

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

وارنگل خالی ہو چکا ہے ۔
(فرقہ وارانہ فسادات کے بعد) ۔

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

لاہور میں دس اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔
دو اشخاص ہلاک ۔ آگ لگانے کی وارداتیں ۔
شہر کی حالت بہتر نہیں ہو سکی ۔

یکم اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ہوشیار پور میں فرقہ وارانہ فساد کے باعث دس اشخاص ہلاک ہوگئے ۔
تحصیل گڑھ شنکر میں ایک بازار جل گیا اور بہت سے اشخاص مجروح ہوئے ۔

۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

امرتسر کی فرقہ وارانہ حالت خراب ہوگئی ۔ چھرا گھونپنے کی متعدد وارداتیں ۔
فساد زدہ علاقوں میں ۳۶ گھنٹوں کا کرفیو لگا دیا گیا ۔

۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کلکتہ میں فرقہ وارانہ صورت حال بہتر ہوگئی ۔ ایک ہلاک آٹھ زخمی ۔
ہوڑہ میں بسوں پر بم پھینکے گئے ۔
(حکومت بنگال کا اعلان)

۲ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ -

امرتسر کے دیہاتی علاقہ کی صورت حال پریشان کن ہے ۔
بم پھٹنے ، آگ لگانے اور چھرا گھونپنے کی وارداتیں ۔

۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

لاہور کے بعض مقامات پر آتشزدگی ۔ شہر میں نسبتاً امن رہا ۔

۳ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

کھڑگپور میں فرقہ وارانہ فساد ۔
۲۶ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ۔

۳ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

Marfat.com

امرتسر کے متعدد نواحی دیہات پر مسلح افراد نے حملہ کر دیا ۔
ایک گاؤں میں آٹھ ہلاک اور متعدد مجروح ۔ چھرا گھونپنے اور گولی چلانے کی متعدد وارداتیں ۔
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

امرتسر میں ابتر حالات،
بم پھینکنے اور چھرا گھونپنے کے متعدد واقعات ۔
مجیٹھیا ریلوے اسٹیشن پر بم پھٹنے سے چار آدمی ہلاک ۔
موضع بھوڑہ میں چھ ہلاک اور چار زخمی ۔
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

کلکتہ اور ہوڑہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔ تین اشخاص ہلاک ، ۱۰ زخمی اور ۱۳ گرفتار ۔
ہوڑہ میں پستول ، پائپ گن ، کارتوس ، گولہ بارود اور مہلک ہتھیار برآمد ہوئے ۔
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

جالندہر کے دو دیہات پر مسلح اشخاص کا حملہ ۔
(۱۸ اشخاص ہلاک اور ۱۶ زخمی) ۔
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

لاہور میں آتشزدگی کی وارداتیں ۔
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

ریاست رام پور میں شدید فسادات ۔
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

لاہور میں آتشزدگی کی چھ وارداتیں ۔
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

گوجرانوالہ کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

حیدرآباد میں فرقہ وارانہ فساد ۔
ایک ہلاک چھ زخمی ۔
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

کلکتہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔
چند فسادیوں نے گولی چلائی ۔
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

لدھیانہ اور فیروز پور کے نزدیک دیہات پر مسلح افراد کا حملہ ۔
ان حملوں سے ۳۲ اشخاص ہلاک اور ۱۸ شدید مجروح ہوئے ۔
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

گوجرانوالہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔
کئی مکانوں کو آگ لگا دی گئی ۔
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

لاہور میں ہر ممکن طریقہ سے امن بحال رکھیں ۔
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

امرتسر اور ترن تارن میں فرقہ وارانہ فسادات ۔
بموں اور فائرنگ سے متعدد اشخاص ہلاک اور مجروح ۔
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

ہوشیار پور ، جالندہر ، فیروز پور ، گورداسپور اور لدھیانہ کے دیہاتوں میں افسوسناک غنڈہ گردی جاری ہے ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

رام پور میں حالات اعتدال پر آ گئے ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

باؤنڈری فورس کا اعلان ۔
لاہور اور امرتسر کے شہروں میں صورت حال بہتر ہوگئی ہے ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

جالندہر میں مغربی اور مشرقی پنجاب کے لیڈروں کی اہم کانفرنس ۔
مشرقی پنجاب میں امن قائم کرنے پر زور دیا جائیگا ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

Marfat.com

گورنر مغربی پنجاب کا حکم ۔
سیالکوٹ کی نارووال تحصیل کو فساد زدہ علاقہ قرار دیا ہے ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

لاہور کی فرقہ وارانہ حالت بہتر ہوتی جا رہی ہے ۔
کل آتشزدگی کی صرف چار وارداتیں ہوئیں ۔
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

لاہور کے حالات میں خوشگوار تبدیلی ۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

سلہٹ میں فساد برپا کرنے کی کوشش ۔
آسام کانگرس کی ریشہ دوانیاں ۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

امرتسر میں حالات اعتدال پر آنے لگے ۔
مجیٹھیہ میں بم پھٹنے سے ۷ آدمی زخمی ۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

کلکتہ میں فرقہ وارانہ فساد کی رفتار ۔
۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

جالندھر کے قریب بم پھٹنے کی واردات کی تفاصیل ۔
فوجی ساخت کے بم زائرین پر پھینکے گئے ۔
۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

ہوڑہ میں پولیس پر متواتر بم پھینکے جا رہے ہیں ۔
حکومت سخت گیر اقدامات اختیار کر رہی ہے ۔
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۴

امرتسر کے قریب رائفلوں سے مسلح لوگوں کا منظم حملہ ۔
بہادر دیہاتیوں نے حملہ آوروں کو مار بھگایا ۔
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

صوبہ سرحد کو فساد زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ۔
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

لاہور میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔
چھرا گھونپنے اور آگ لگانے کی وارداتیں ۔
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

امرتسر شہر میں امن و امان ۔
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

گوجرانوالہ میں امن ۔
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

کلکتہ اور ہوڑہ میں فرقہ وارانہ فسادات کی رفتار ۔
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

کلکتہ میں فرقہ وارانہ فساد بند کرنے کی کوششیں ۔
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

کلکتہ کے فرقہ وارانہ حالات پھر بگڑ گئے ۔
۲۵ ہلاک اور ۱۶۱ زخمی ۔
۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

کلکتہ میں فرقہ وارانہ حالات کی افسوسناک صورت ۔
۱۵ ہلاک اور ۵۱ زخمی ۔
بندوقوں ، بموں اور تیزاب کا استعمال ۔ پولیس کو چھ دفعہ گولی چلانی پڑی ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کلکتہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

گوجرانوالہ میں فرقہ وارانہ صورت حال پر قابو پا لیا گیا ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، [illegible]

آج لاہور میں بالکل امن رہا ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

گوجرانوالہ میں مسلم اور غیر مسلم زعماء کی مساعی جمیلہ ۔
عوام سے شہر میں امن برقرار رکھنے کی اپیل ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

کلکتہ اور ہوڑہ کی فرقہ وارانہ صورت حال ابھی تک ناگفتہ بہ ہے ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

Marfat.com

ریاست جے پور کے گاؤں میں فساد ۔
دو اشخاص ہلاک اور سات زخمی ہوئے ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

امرتسر میں دو جماعتوں نے ایک دوسرے پر بم پھینکے ۔
پولیس نے فساد روکنے کے لئے گولی چلا دی ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

جنڈیالہ گورو میں فرقہ وارانہ فساد ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

لاہور کی فرقہ وارانہ حالت پھر بگڑ گئی ۔
آتشزدگی کی ۲۲ وارداتیں ۔
فسادیوں کو روکنے کے لئے پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

امرتسر کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

لاہور کی صورت حال ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

امرتسر کی صورت حال ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں تین ہلاک اور آٹھ زخمی ۔ ہوڑہ میں امن ۔
بم پھینکنے اور گولی چلانے کے واقعات ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

کرفیو ہٹا لیا جائے ۔
لاہور کے مسلمانوں کا مطالبہ ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

امرتسر کے چار میل کے فاصلہ پر عبادت گاہ پر بم پھینکا گیا ۔
ایک شخص ہلاک اور گیارہ زخمی ہوئے ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ضلع علیگڑھ میں فرقہ وارانہ فساد ۔
پندرہ اشخاص ہلاک ہوئے ۔
علیگڑھ شہر میں کرفیو لگا دیا گیا ۔
فسادزدہ علاقوں میں احتیاطی تدابیر ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۴

ضلع امرتسر فسادزدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

فسادات کلکتہ کے لئے تحقیقاتی کمیشن ۲۰ جولائی سے توڑ دیا جائے گا ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

لدھیانہ کے گاؤں میں بم پھینکنے کا واقعہ ۔ اب تک تین اشخاص ہلاک ہو چکے ہیں ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

شاہدرہ پولیس نے ۲۷۵۰ بم برآمد کئے ۔
شہر میں کشیدگی ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

امرتسر کی فرقہ وارانہ حالت ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

لاہور میں دو اشخاص کے چھرا گھونپ دیا گیا ۔
ایک عبادت گاہ کے قریب بم مارا ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

لاہور ، امرتسر اور گورداسپور کے اضلاع میں امن قائم رکھنے کے لئے زبردست فوجی انتظام ۔ (حواشی)
لاہور کی صورت حالات ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

لاہور میں آتشزدگی کی وارداتیں ۔
رنگ محل میں ایک مکان کو آگ لگائی گئی ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

بنگال ناگپور ریلوے پر کھڑگپور کی آبادی میں فرقہ وارانہ فساد ۔
۸۶ اشخاص زخمی اور چھ ہلاک ہوئے ۔
(سرکاری اعلان)
۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۲

Marfat.com

ترنتارن کے نواحی دیہات میں سخت کشیدگی پائی جاتی ہے ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

صوبہ آسام کے متعدد اضلاع میں دفعہ ۱۴۴ کا نفاذ ۔
ان اضلاع میں بد امنی کا شدید خدشہ ہے ۔

۲۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

ضلع لاہور کے دو دیہات میں افسوسناک فرقہ وارانہ فسادات ۔
۱۸ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

کلکتہ اور ڈھاکہ میں بم پھینکنے ، گولی چلانے اور تیزاب پھینکنے کے متعدد واقعات ۔
۷ ہلاک اور پچاس زخمی ۔ فرقہ وارانہ صورت حالات کے متعلق حکومت بنگال کا اعلان ۔
ہوڑہ میں دو پارٹیوں میں خوفناک تصادم ۔ گولیوں اور بموں کا استعمال ، متعدد جھونپڑیوں کو آگ لگ گئی ۔ فرقہ وارانہ صورت حال مخدوش ہوگئی ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

امرتسر میں تین مقامات پر پانچ بم پھٹے ۔
دس اشخاص ہلاک اور زخمی ہوئے ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۳

کلکتہ میں فرقہ وارانہ فساد کی متعدد وارداتیں ۔
ایک شخص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

امرتسر کے نزدیک مسافر گاڑی پر بندوقوں ، پستولوں اور تلواروں سے مسلح آدمیوں کا حملہ ۔
پانچ مسافر ہلاک اور ایک زخمی ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ضلع اٹک سے ۱۰۶۶ اشخاص گرفتار ۔
(فسادات کے سلسلے میں)

۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

دہلی میں ۹ اشخاص مجروح اور چار ہلاک ۔
مسلمانوں نے آج ہڑتال کی ۔

۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

امرتسر کے حالیہ فسادات میں ۵ کروڑ سے زائد مالیت کی جائیداد ضائع ہوئی ۔
تحقیقات کے لئے تین سپیشل سٹاف مقرر کئے جا چکے ہیں ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

لاہور میں کئی جگہ پر آگ لگی ہے ۔
امرتسر میں بم پھٹا ۔ سات اشخاص زخمی ہوئے ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۷

کیمبل پور جیل میں فسادات کے سلسلہ میں [illegible] لاٹھی چارج ۔
۲۰ اشخاص مجروح ہوئے ۔ گورنر سے [illegible] فوری تحقیقات کا مطالبہ ۔

۲۶ اپریل ۱۹۴۷ - [illegible]

ہندوستانی فوج میں بھی فرقہ وارانہ جذبات [illegible] پا چکے ہیں ۔
یہ کہنا غلط ہے کہ دیہات کی فضا کشیدہ [illegible]

۳ مئی ۱۹۴۷ - [illegible]

ایک قابل اعتراض کتاب کی ضبطی ۔
(فسادات راولپنڈی کے متعلق)

۷ مئی ۱۹۴۷ - [illegible]

ضلع راولپنڈی کے مسلمانوں پر تیس لاکھ روپے [illegible] عائد کر دیا گیا ۔
فسادات کے سلسلہ میں گورنر پنجاب کی طرف سے تعزیری کارروائی ۔

۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مظفر گڑھ کے لیڈروں کا اعلان ۔
پرامن فضا کو مکدر کرنے کی اطلاعات ہمیں موصول ہوئی ہیں ۔

۹ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

Marfat.com

صوبہ سرحد کے طول و عرض میں امن ۔
ایک گاؤں پر اجتماعی جرمانہ عائد ۔

۸ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

ضلع ڈیرہ اسماعیل خان میں فسادات کی آگ دوبارہ مشتعل ہوگئی ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

امرتسر کی فرقہ وارانہ فضا پھر ابتر ہوگئی ۔ پانچ اشخاص ہلاک ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

سیاسی لیڈروں اور فوجی حکام میں ایک اہم کانفرنس ۔
موجودہ صورت حال پر پمفلٹ شائع کرنے کا فیصلہ ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

صوبوں کی بد امنی ختم ہوگئی ۔

۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں بڑی حد تک امن قائم ہوگیا ۔
امرتسر میں فرقہ وارانہ صورت حال ابتر ہوگئی ۔ سات اشخاص ہلاک ۔
پولیس کو ۲۴ راؤنڈ چلانا پڑے ۔
کرفیو نافذ کر دیا گیا ۔

۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

امرتسر میں مارشل لاء لگا دیا جائے گا ۔
آتشزدگی اور کشت و خون کا افسوسناک کھیل ۔
تیس بم پھینکے گئے ۔ فوج کی فائرنگ ۔
(خان آف ممدوٹ امرتسر میں)

۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

امرتسر میں کل رات امن و امان رہا ۔
شہر میں ۴۸ گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نافذ ہے ۔

۱۴ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کلکتہ میں امن و امان رہا ۔
ہیوڑہ میں دو دھماکے ہوئے ۔

۱۴ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

راج گڑھ اور رسول پورہ میں شدید فرقہ وارانہ تصادم ۔
سرکاری اعلان کے مطابق راجگڑھ میں سات اور رسولپورہ میں تین اشخاص ہلاک ہوئے ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

لاہور کے فساد زدہ حصوں میں پاکستان ایمبولنس مراکز قائم کر دیئے گئے ۔
ہر مرکز کو ضروری ادویات اور سامان مہیا کر دیا گیا ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

کلکتہ اور ہوڑہ میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

نابھہ ، پٹیالہ اور فرید کوٹ میں مسلم کش پالیسی ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

فسادات کے متعلق خبریں شائع کرنے پر عائد کردہ پابندیاں ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

لاہور میں بعض مقامات پر ابھی تک آگ بھڑک رہی ہے ۔ (سرکاری اعلان)

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

مسلمان ، انگریز سے امداد کے طالب نہیں ۔ وہ فوراً ہندوستان خالی کر دیں ۔
فسادات میں پچاس ہزار بے گناہ ھلاک ہو چکے ہیں ۔
اب مزید تباہی نہ کی جائے ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

تمام اھالیان لاہور کا فرض ہے کہ وہ آگ بجھانے میں احکام کی امداد کریں ۔
محلوں میں نوواردوں کی رپورٹ فوراً حکام کو کی جائے ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

سراج گنج میں فسادات شروع ہوگئے ۔
کئی ایک مکانات نذر آتش کر دیئے گئے ۔

۲۲ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

Marfat.com

فسادات کے متعلق خبریں شائع کرنے کے متعلق حکومت پنجاب کا حکم ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

امرتسر کی فرقہ وارانہ حالت ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

پشاور میں مسلم لیگ کے جلوس پر پولیس کا لاٹھی چارج اور اشک آور گیس کا استعمال ۔

ضلع ایبٹ آباد و ضلع ہزارہ میں آتشزدگی کے متعدد واقعات ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ۵

گزشتہ سات ماہ میں ہندوستان کے فرقہ وارانہ فسادات میں جانی نقصان کا سرکاری اندازہ - ۴۰۱۴ اشخاص ہلاک ، ۳۳۱۶ مجروح - پنجاب میں ۳۰۲۴ اشخاص ہلاک ہوئے ۔

۲۳ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

لاہور میں فرقہ وارانہ فضا خوشگوار ہو رہی ہے ۔

آج آتشزدگی کی صرف چار وارداتیں ہوئیں ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

امرتسر میں ۱۲ اشخاص کو چھرے گھونپ دیئے گئے ۔

آتشزدگی کے متعدد واقعات ۔

گورنر پنجاب نے امرتسر کے فساد زدہ علاقوں کا دورہ کیا ۔

۲۴ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

امرتسر کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴ - ۵

لاہور میں کل تک ۴۹ اشخاص ہلاک ہوئے ۔

۱۹۳ زخمی ہوئے ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

کل کلکتہ کی بدامنی میں تین اشخاص ہلاک اور ۲۴ مجروح ہوئے ۔

پولیس پر بم پھینکے گئے ۔ پولیس کو گولی چلانا پڑی ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

امرتسر کے نواحی گاؤں رسولپور پر حملہ ۔

بموں اور گولیوں کا استعمال ۔ پانچ اشخاص ہلاک اور نو زخمی ہوئے ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

بمبئی میں فرقہ وارانہ فساد شروع ہوگیا ۔

۲۵ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

امرتسر میں ۴ اشخاص ہلاک اور ۳۳ زخمی ۔ تین مقامات پر آگ لگائی گئی ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کل کلکتہ میں آٹھ اشخص ہلاک ہوئے ۔
(فرقہ وارانہ فساد کے باعث)

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

یو ۔ پی میں مخدوش فرقہ وارانہ صورت حال پر قابو پانے کی کوشش ۔

حکومت نے ایک بل مرتب کر لیا ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

کل امرتسر میں پولیس اور فوج کو کئی بار گولی چلانا پڑی ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

کلکتہ میں فرقہ وارانہ فساد کے باعث متعدد وارداتیں ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

کل لاہور میں چھ جگہ آگ لگائی گئی ۔

۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

امرتسر میں دو مقامات پر آتشزدگی ۔ ایک عظیم الشان عمارت خاکستر ہوگئی ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آج لاہور میں دو مقامات پر آگ لگائی گئی ۔

شہر میں کاروبار جاری ہوگیا ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کلکتہ میں فرقہ وارانہ فسادات بدستور جاری ہیں ۔

کلکتہ میں ۸ اشخاص ہلاک اور ۲۱ مجروح ہوئے ۔

ہوڑہ میں امن رہا ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

لدھیانہ میں چھرا بازی کا شاخسانہ ۔
گیارہ گھنٹوں کا کرفیو آرڈر نافذ کر دیا گیا ۔

۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

فسادات لاہور کے سلسلہ میں نظربند اور گرفتارشدگان کی ہیبس کارپس درخواستیں ۔
لاہور ہائی کورٹ میں آج ان درخواستوں کی پھر سماعت ہوگی ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

۲ جون کو صوبہ بنگال میں کسی قسم کی بدامنی ہرگز پیدا نہ ہونے دی جائے ۔
وزیراعظم بنگال ، صدر بنگال لیگ ، مسٹر بوس اور مسٹر رائے کی مشترکہ اپیل ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

بھاٹی دروازہ کے اندر کوچہ موتا سنگھ میں شدید آگ ۔
کوچہ مسدی مل ، باغبانپورہ اور اچھرہ میں بھی آگ لگائی گئی ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

لائل پور میں شدید آگ ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

آج کلکتہ میں پانچ اشخاص ہلاک اور تیس مجروح ہوئے ۔

۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

امرتسر کی دو نواحی بستیوں میں پانچ اشخاص قتل کر دیئے گئے ۔
امرتسر کے ڈپٹی کمشنر کو مقامی مسلمانوں کی شکایت سے آگاہ کر دیا گیا ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴ - ۵

کل کلکتہ میں آٹھ اشخاص ہلاک اور اٹھارہ مجروح ہوئے ۔
ایک علاقہ میں لوٹ مار کو روکنے کے لئے گولی چلائی گئی ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

مدراس میں فرقہ وارانہ فساد ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

لاہور میں چار سو اشخاص نظربند کئے جا چکے ہیں ۔
ضلع گوڑ گانوہ میں فسادات میں تیس دیہات جل چکے ہیں ۔
فسادیوں سے فوج کا کئی بار مقابلہ ہوا ۔ جانی نقصان کا سرکاری اندازہ ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

فسادات روکنے کے لئے سخت اقدامات کئے جائیں ۔
صوبائی گورنروں کے نام گورنر جنرل کی ہدایات ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

جالندھر میں فرقہ وارانہ حالت پرسکون ہے ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

لاہور کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔

یکم جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

امرتسر کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
مسلح گروہوں کے قافلوں پر حملے ۔

یکم جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

کلکتہ میں شدید بد امنی ۔ چھ اشخاص ہلاک ، سترہ زخمی ہوئے ۔
مختلف مقامات پر بم پھینکے گئے ۔

۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

امرتسر کی صورت حال ۔
امرتسر میں ہولناک آتشزدگی ۔ سو سے زائد مکانات نذر آتش ہوگئے ۔
شہر کے نواحی دیہات میں بھی فساد پھیل گیا ۔
دو دیہات پر مسلح فسادیوں کا حملہ ۔

۳ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

امرتسر میں آج بارہ مقامات پر آگ لگائی گئی ۔
کئی مقامات پر دھماکے ہوئے ۔ پولیس کو ایک جگہ گولی چلانا پڑی ۔

۳ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

بنارس کے قریب فرقہ وارانہ فساد ۔
۴ اشخاص ہلاک ، ۳ مجروح ۔

۵ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، [illegible]

بنارس کے قریب موضع لوھٹہ میں شدید فرقہ وارانہ تصادم ۔

۵ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

فسادات کے سلسلہ میں مقدمات کی کارروائی سنسر کرائے بغیر شائع نہیں ہو سکے گی ۔

۶ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

امرتسر میں آگ لگانے کی نو وارداتیں ہوئیں ۔ ایک بم پھٹا ۔

۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

بنگال میں فرقہ وارانہ حالت سدھر رہی ہے ۔

۸ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

امرتسر میں آج چار بم پھٹے ۔ نو مقامات پر آگ لگائی گئی ۔ تین اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔ ایک شخص کی ہلاکت ۔

۸ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

آج لاہور میں آتشزدگی کی پانچ وارداتیں ہوئیں ۔
رانل پارک میں لاکھوں روپے کا نقصان ۔

۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

آج لاہور میں چار دھماکے ہوئے ۔ آتشزدگی کی نو وارداتیں ہوئیں ۔
جنرل پوسٹ آفس کے نزدیک بم پھٹنے سے ایک شخص ہلاک اور پانچ مجروح ہوئے ۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

کلکتہ میں کل دو شخص ہلاک کر دیئے گئے ۔ پچیس اشخاص گرفتار کئے گئے ۔
ہوڑہ میں کل بالکل امن رہا ۔
حکومت بنگال کا سرکاری بیان ۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

یو ۔ پی کے ایک گاؤں میں فرقہ وارانہ فساد ۔ آٹھ اشخاص ہلاک ہوئے ۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

بلاسپور سب ڈویژن کے فسادات میں گیارہ اشخاص ہلاک ہوئے ۔
گیارہ دیہات فساد سے متاثر ہوئے ۔ کئی مقامات پر آگ لگا دی گئی ۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

فوج کی مدد سے بسال پور میں حالات پر قابو پا لیا گیا ۔
کل ۳۱ اشخاص ہلاک ہوئے ۔
(حکومت یو ۔ پی کا اعلان)

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

ریاست جے پور میں شدید فرقہ وارانہ فساد ۔
سرکاری اعلان کی اشاعت ۔ دیہاتیوں کو قتل کر کے مکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا ۔

۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

لاہور میں ۲۵ جون تک کرفیو کی معیاد بڑھا دی گئی ۔
آگ لگانے کی چھ وارداتیں ۔ ریلوے اسٹیشن پر ریلیف کیمپ میں دھماکہ ۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آج امرتسر میں ۴ اشخاص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ۔
آتشزدگی کی دس وارداتیں ہوئیں ۔

۱۳ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آج امرتسر میں ۱۸ مکانات نذر آتش ۔
حکومت پنجاب نے مسلمان پناہ گزینوں کو غلہ مہیا کرنے کی اجازت نہیں دی ۔

۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

گوجرانوالہ میں بدھ کے روز دو اشخاص ہلاک ہوئے ۔
فساد زدہ علاقہ میں ۴۲ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا ۔

۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

Marfat.com

لاہور میں خوفناک آندھی کے باعث کئی جگہ پھر آگ بھڑک اٹھی ۔
پولیس نے مزنگ میں گولی چلا دی ۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

آج امرتسر میں دو اشخاص ہلاک اور ایک مجروح ہوا ۔
آتشزدگی کی چھ وارداتیں ہوئیں ۔
۱۵ جون ۲۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

بنارس میں فرقہ وارانہ فساد ۔
فساد زدہ علاقہ میں ۴۸ گھنٹے کے کرفیو کا نفاذ ۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ ، ۴ ، ۵ - ۶

امرتسر کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

ضلع گوڑ گانوہ میں دوبارہ فساد ۔ تین اشخاص ہلاک ہوئے ۔ تقریباً ڈیڑھ سو مکانات نذر آتش کر دیئے گئے ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

دہلی کے قریب ایک گؤں میں فساد ۔
کئی اشخاص ہلاک اور دو سو سے زیادہ زخمی ہوئے ۔
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

لاہور کی فرقہ وارانہ حالت میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ۔
دس مقامات پر آگ لگائی گئی ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

منگل کے روز لاہور میں تین اشخاص کے چھرے گھونپے گئے ۔
آتشزدگی کے دو واقعات ۔ امرتسر میں کل قدرے امن رہا ۔ ایک شخص ہلاک اور دو شخص مجروح ۔
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

آج لاہور میں بیس مقامات پر آگ لگائی گئی ۔
کئی اشخاص کو چھرے گھونپ دیئے گئے ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

فسادات یو ۔ پی اور نواحی ریاستوں میں پھیل گئے ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

ایک سو ایام کی بد امنی کے بعد امرتسر کے حالات روبہ اصلاح ہوگئے ۔
اب امرتسر کی کاروباری حیثیت ختم ہو جائے گی ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

امرتسر کی فرقہ وارانہ فضا پھر مخدوش ہوگئی ۔
آج ۶ اشخاص ہلاک اور ۲۱ مجروح ۔
ایک دوسرے پر تقریباً ایک سو بم پھینکے گئے ۔
۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

آج لاہور میں آتشزدگی کی ۲۵ وارداتیں ہوئیں ۔
۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

آج دوپہر تک لاہور میں کئی مقامات پر آگ لگائی گئی ۔
صوبہ میں امن کی بحالی کے لئے پنجاب کے لیڈروں کی مشترکہ اپیل ۔ مسلم لیگ ، کانگرسی اور اکالی لیڈروں کی مشترکہ پریس کانفرنس ۔
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

امرتسر میں تشویشناک صورت حال ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

سوموار کو لاہور کی فرقہ وارانہ صورت حال بہتر نہ ہوئی ۔
کناری بازار میں تقریباً دس مکانات جلا دیئے گئے ۔
۲۵ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۴

پنجاب میں اب تک ۳۷۴۹ اشخاص ہلاک اور ۳۰۴۸ شدید مجروح ۔
پنجاب میں فرقہ وارانہ فسادات کے اعداد و شمار ۔ (سرکاری اطلاع)
۲۶ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

امرتسر میں بازار کاٹھیاں میں آگ لگنے سے ۳۰ عمارتیں تباہ ہوگئیں ۔
ایک تیزاب کی فیکٹری اور ایک کارپٹس کی فیکٹری جل گئیں ۔
۲۶ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

آج لاہور میں چھ نئے مقامات پر آگ لگائی گئی ۔
ایک عبادت گاہ کو جلانے کی کوشش ۔ دو جگہ بم پھینکے گئے ۔

۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۱، ۶ - ۲

مراد آباد کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اعتراف ۔
ضلع بدایوں کی سرحد پر کئی قصبوں اور دیہاتی علاقوں میں فرقہ وارانہ صورت حال ابتر ہوگئی ہے ۔

۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۳

کلکتہ میں مار دھاڑ کی متعدد وارداتیں ۔
پولیس پر گولی چلا دی گئی ۔
چار بم پھینکے گئے ۔ ایک علاقہ میں ۹۶ گھنٹوں کا کرفیو لگا دیا گیا ۔

۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۲، ۱ - ۲

بدایوں کے دیہات پر ۲۵۰۰ افراد نے حملہ کیا ۔
عورتوں اور بچوں کا بے دردانہ قتل ۔
۷۰ مکان جلا کر راکھ کر دیئے گئے ۔

۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۳

بدامنی کے باعث متعدد ریلوے اسٹیشن بند کر دیئے گئے ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - ۶

موجودہ فسادات اور برطانوی افواج ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۶

فوج نے بدامنی کو دور کرنے کے لئے سخت کارروائی شروع کر دی ۔
جالندھر اور لدھیانہ کے اضلاع میں کشیدگی بڑھ گئی ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۳ - ۳

کیا گورنر پنجاب سر فرانسس مودی پر بھی گولی چلائی گئی تھی ؟

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۶

ہندوستان اور پاکستان میں ایک معاہدہ ۔
ایک اور کانفرنس لاہور میں منعقد ہوگی ۔
(بحوالہ فسادات)

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

مسلح سکھ دستوں کی امن سوز کارروائیاں ۔
کئی دیہات جلا دیئے گئے ۔
اپر باری دوآب کے پل کو نقصان پہنچایا گیا ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

۲۹ اگست کی لاہور کی کانفرنسوں کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے لئے تدابیر ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۵ - ۶

کلکتہ کی حالت میں آج سکون ۔
پولیس اور فوج ، احتیاطی تدابیر کام میں لا رہی ہیں ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲، ۲

مشرق بنگال کے بنگالی مسلمانوں سے اپیل ۔
کلکتہ کے واقعہ سے متاثر نہ ہوں ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۱

امرتسر میں الو بول رہے ہیں ۔ گلیاں سنسان اور مکان خالی پڑے ہیں ۔
برلن کی تباہی سے زیادہ امرتسر میں تباہی ہو گئی ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲، ۵ - ۶

کلکتہ کی فرقہ وارانہ حالت پھر خراب ہو گئی ۔
۲۹ ہلاک ، ۲۹۲ مجروح ۔
فسادیوں نے بم استعمال کئے ۔ پولیس کو ۱۶ مرتبہ گولی چلانا پڑی ۔

۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۳

فسادات کو بند کرنے کے لئے ہوائی جہاز سے گولیاں چلائی جائیں ۔
ایک انگریزی اخبار کا مشورہ ۔
''فسادات کی توقع تھی''۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲، ۵ - ۶

Marfat.com

مشرق پنجاب میں مسلم علاقوں اور کیمپوں کی حفاظت
کے لئے پاکستانی فوج فوراً بلائی جائے ۔
پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی مشترکہ
کانفرنس کے فیصلے ۔
ضلع شیخوپورہ میں مسلح سکھ جھتے بدامنی پیدا کر
رہے ہیں ۔ (حواشی)

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

کلکتہ میں لوٹ مار زوروں پر شروع ہوگئی ۔
پولیس نے ۱۸ مرتبہ گولی چلائی ۔
مشتعل ہجوم نے متعدد دوکانوں کو لوٹ لیا ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

بمبئی میں فرقہ وارانہ فساد ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پشاور ، نوشہرہ ، ایبٹ آباد ۔
فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوگئی ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

شیخوپورہ میں مسلح سکھ جھتوں کی افسوسناک
کارروائیاں ۔
ہوشیارپور اور گورداسپور میں بدامنی موجود ہے ۔

۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

پٹیالہ کے مسلح غنڈے ، ہندوستانی علاقوں میں قتل و
غارت کر رہے ہیں ۔
مغربی پنجاب کی مشرقی سرحد کی حفاظت کے مکمل
انتظامات کر لئے گئے ہیں ۔
لاہور میں وسیع پیمانہ پر خانہ تلاشیاں ۔ (حواشی)

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

پٹیالہ کے مسلح غنڈے ، ہندوستانی علاقوں میں مصروف
قتل و غارت ہیں ۔
حکومت ہندوستان کی طرف سے ریاست پٹیالہ سے
جواب طلبی ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

جالندھر میں مسلمانوں کے مکانات کی لوٹ جاری ہے ۔
لدھیانہ میں حالت بہتر ہو رہی ہے ۔
حکومت مشرقی پنجاب کا اعلان ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مغربی پنجاب کی مشرقی سرحد بالکل محفوظ ہے ۔
پولیس سے مسلح سکھوں کا تصادم ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آج دہلی کے مختلف حصوں میں ۴ اشخاص ہلاک اور
۴۷ زخمی ہوئے ۔
پانچ مکانات اور دوکانیں جلا دی گئیں ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

قصور کے قریب پناہ گزینوں پر سکھ جتھوں کا حملہ ۔
شیخوپورہ کے قریب سکھوں کے قبضہ سے ایک توپ
پکڑی گئی ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

بمبئی میں فرقہ وارانہ صورت حال ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

لدھیانہ کے قریب ایک گاؤں پر حملہ ۔ لوٹ مار
جاری ہے ۔
وارداتوں میں کمی ہوتی جا رہی ہے ۔
(مشرق پنجاب کی حکومت کا اعلان)

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

دکن میں وارنگل کے قریب فرقہ وارانہ فساد ۔
۸ ہلاک اور ۲۲ زخمی ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

لائل پور اور سیالکوٹ کے دیہات سے اسلحہ برآمد
کیا گیا ۔
مغربی پنجاب کی فرقہ وارانہ حالت تسلی بخش ہے ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ - ۵ - ۶

ملتان میں امن برقرار رکھنے کی اپیل ۔

۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

Marfat.com

ریاست فرید کوٹ کے چھ سو مسلمان شہید کر دیئے گئے ۔
اڑھائی سو مجروحین قصور پہنچ گئے ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ضلع شیخوپورہ اور لائل پور میں سکھ اپنے مکان جلا رہے ہیں ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ریاست میسور میں مسلمانوں پر فائرنگ ۔
دو اشخاص ہلاک ہوئے ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

صوبہ سندھ کے ضلع نواب شاہ میں فرقہ وارانہ فساد ۔
۲۰ شخص ہلاک اور متعدد مجروح ہوئے ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

مسلمانوں پر مشرقی پنجاب میں آگ لگانے کا الزام ۔
پانی پت میں بھی فرقہ وارانہ فسادات شروع ہوگئے ۔

۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

پنجاب کے فسادات کو دبانے کے لئے نہایت سخت کارروائی کی جائے گی ۔
پناہ گزینوں کے جان و مال کی پوری حفاظت کی جائے گی ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

دہلی خطرناک حد فساد زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

دہلی ریلوے اسٹیشن پر مسافروں کو گاڑیوں سے نکال نکال کر مارا گیا ۔
گاڑیاں اور فضائی سروس بند ہوگئی ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

قصور کے نزدیک ایک گاؤں میں حملہ آور غنڈوں کو منہ کی کھانی پڑی ۔
بہادر دیہاتیوں نے ۹ غنڈے ہلاک کر دیئے اور دو گرفتار کر لئے ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

دہلی میں خنجرزنی ، آتشزدگی اور لوٹ مار کی متعدد وارداتیں ۔
شہر کے مختلف حصوں میں مشتعل ہجوم حملے کر رہے ہیں ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

وزیر آباد کے گوردوارہ سے فائرنگ کے بعد شہر میں فساد ۔
ڈسکہ میں سکھوں کے کیمپ سے بے شمار اسلحہ برآمد ہوا ۔

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

دہلی میں وحشت اور بربریت کا سلسلہ جاری ہے ۔
سکھوں کو کرپان لے کر چلنے پھرنے کی ممانعت کر دی گئی ۔
مرکزی حکومت پاکستان کی کابینہ کا اہم اجلاس ۔
دہلی اور مشرقی پنجاب کی صورت حال پر غور و خوض ۔
منٹگمری سے ڈوگرہ فوج ہٹا لی گئی ۔ (حواشی)

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

دہلی کی ناگفتہ بہ صورت حال ۔ سکھوں کو کرپان لے کر چلنے کی اجازت نہیں ہوگی ۔
مسلح غنڈوں کی طرف سے پولیس اور فوج پر گولیوں کی بوچھاڑ ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

مسلمانوں نے مشرقی پنجاب میں جہاں کہیں سکھ غنڈوں کا مقابلہ کیا ، انہیں بھاری نقصان پہنچا کر بھگا دیا ۔
عورتوں کے اغوا پر مہاجرین کا غم و غصہ اور اضطراب ۔
الحمد للہ کہ مہاجرین کے حوصلے پست نہیں ہوئے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶

گڑھوال میں فرقہ وارانہ فساد ۔
دو اشخاص ہلاک ہوگئے ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

Marfat.com

پشاور میں مسلح جھتوں کی آمد ۔
شہر میں ۴۸ گھنٹے کا کرفیو نافذ کر دیا گیا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

شملہ میں بھی فساد شروع ہوگیا ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

مشرق پنجاب اور دہلی میں آتشزدگی ۔ لوٹ مار اور قتل کی وارداتوں کی تفاصیل ۔
پناہ گزینوں کی نقل و حرکت کی نگرانی کے لئے ایک کمیٹی کا قیام ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

قادیان کے نواحی دیہات میں غنڈہ گردی ۔
۷۷ مسلم دیہات پر حملے ۔ ۵۰ دیہات جلا دیئے گئے اور ۱۴۷ خواتین اغوا کر لی گئیں ۔
مشرق پنجاب سے ۱۲ لاکھ مسلم پناہ گزین مغربی پنجاب پہنچ چکے ہیں ۔
ریاست کپورتھلہ سے بھی مسلمان مصیبت زدگان نکالے جائیں گے ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۴

پہاڑ گنج اور سبزی منڈی میں آتشزدگی اور لوٹ مار کی وارداتیں ۔
دہلی میں فسادات کے پیش نظر بارہ گھنٹہ کا کرفیو عائد کر دیا گیا ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

نئی دہلی کے فسادات میں امریکنوں کو بھی نقصان پہنچا ہے ۔
ہندوستان کی صورت حال خطرناک ہے ۔
(سرکاری اعلان)

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

ضلع لاہور کے ایک سرحدی گاؤں پر سکھ غنڈوں کا حملہ ۔ شدید جانی نقصان کے بعد حملہ آوروں کا فرار ۔
پاکستان گڈز ٹرین پر ناکام حملہ ۔ جالندھر چھاؤنی کے اسٹیشن پر پناہ گزینوں کی گاڑی میں بم پھینکا گیا ۔ (حواشی)

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

موضع بھینی جٹاں پر سکھ غنڈوں کا حملہ ۔
حملہ آوروں کو شدید جانی نقصان ۔
پولیس اور فوج نے غنڈوں کو بھگا دیا ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

پاکستان گڈز ٹرین پر حملہ کی کوشش ۔
گارڈز نے فائر کرکے تین حملہ آور ہلاک کر دیئے ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

انبالہ اور کرنال کے دیہاتی علاقوں میں بدامنی ۔
ہوشیار پور کے حالات پھر خراب ہوگئے ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

جالندھر چھاؤنی کے ریلوے اسٹیشن پر چودہ پناہ گزینوں کی ہلاکت ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

شملہ میں آگ لگانے والے گولی سے ہلاک کر دیئے گئے ۔
۱۷ گھنٹوں کے لئے کرفیو لگا دیا گیا ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

موضع ھٹور ضلع لدھیانہ کے مسلمانوں نے غنڈوں کے مسلح جھتے کو مار بھگایا ۔ چار غنڈے جہنم رسید ہوئے ۔
پتن داؤد پر غنڈوں کے جتھہ نے مہاجرین پر حملہ کیا ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

دہلی میں قیام امن کے سلسلہ میں حکومت کے مزید اقدامات ۔
دہلی اسٹیشن پر کرپانیں چلانے والے گروہ کی سرکوبی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

دہلی میں اکا دکا حملے اور لوٹ مار کی وارداتیں بدستور جاری ہیں ۔
کمانڈر انچیف نے شہر کا چکر لگایا ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

شملہ میں ایک نواحی ریاست میں گولیوں کا تبادلہ ۔
عبادت خانہ پر بم پھینکا گیا ۔
ایک ھلاک اور ایک مجروح ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۶

خلچیاں کے پیدل قافلہ پر غنڈوں کا حملہ ۔ مہاجرین کی طرف سے مردانہ وار مقابلہ ۔
غنڈے اپنے ساتھیوں کی لاشیں میدان میں چھوڑ کر بھاگ گئے ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

پشاور اور نوشہرہ میں صورت حال پر قابو پالیا گیا ۔
مسلم فوج نے غیر مسلموں کی جان بچائی ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

پٹیالہ میں فرقہ وارانہ فساد شروع ہوگیا ۔
۵۰ ہلاک ، ۸۰ مجروح ۔
فوج نے اندھا دھند گولیاں برسائیں ۔ مختلف فرقوں میں تصادم ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

ریاست کھجائت میں شر انگیزی ۔
پرجا منڈل کے کارکن ، ریاست میں ہندو مسلم فساد کرانے کے درپے ہیں ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

مشرق پنجاب کے مسلمانوں کی حالت زار پر غور کرنے کے لئے ایک اہم کانفرنس ۔
پاکستان کے سپہ سالار اعظم نے بھی شرکت کی ۔
۱۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

جگادھری اسٹیشن پر مسلح سکھ غنڈوں نے ایک پاکستانی رجمنٹ کی گاڑی پر حملہ کر دیا ۔
ہندوستانی فوجی حکام اور ڈپٹی کمشنر انبالہ کا قابل اعتراض رویہ ۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

ضلع روھتک کے کئی مسلم دیہات نذر آتش کر دیئے ۔
موضع نانگل کھیڑی میں مسلمان تین دن سے ڈٹ کر مقابلہ کر رہے ہیں ۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

آج لاہور میں حکومت پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی ایک اور اہم کانفرنس منعقد ہوگی ۔
مغربی پنجاب کے غیر مسلم پناہ گزینوں کی تحویل سے بے شمار اسلحہ برآمد ہوا ۔
جگا دہری اسٹیشن پر ایک پاکستانی رجمنٹ کی گاڑی پر مسلح سکھ غنڈوں کا حملہ ۔ (حواشی)
۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

ہندوستانی سفیر کا بیان ۔
فسادات کیوں ہو رہے ہیں ۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

بٹھنڈہ کے نزدیک پاکستان آنے والی گاڑی لوٹ لی گئی ۔
اسی ہزار روپے کا نقصان ۔ گاڑی تین دن بعد پہنچی ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ریاست پٹیالہ میں مسلمانوں کا قتل عام ۔
کئی مسلمان مفقود الخبر ہیں ۔ (سرکاری اعلان) ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

کپورتھلہ سے آنے والے مسلم پناہ گزینوں کی ٹرین پر حملہ ۔
۲۳ مسلمان شہید ہوگئے ۔ چند سکھ حملہ آور بھی کام آئے ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

امام مسجد جامع دہلی اور خان بہادر حبیب الرحمن کو شہید کر دیا گیا ۔
۶۰ ہزار پناہ گزین پرانے قلعہ میں پہنچ گئے ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۶

کلکتہ میں ایک سکھ نے پھر کشیدگی پیدا کر دی ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

غیر مسلموں کے قبضہ سے اسلحہ برآمد ہوا ۔
ایک لاکھ سکھ لائلپور چھوڑ چکے ہیں ۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

Marfat.com

سکھ غنڈوں نے دہلی میں خندق توپوں اور سٹین گنوں سے مسلمانوں کے مکانوں پر حملہ کیا ۔
حکومت ہندوستان کے پریس مشیر کا اعتراف ۔
مسجد میں پناہ لینے والوں پر سکھوں کا حملہ ۔ فوج نے مسلمانوں کو بچایا ۔ سکھوں نے حملے سے پہلے مسلمانوں کے ایک ایک گھر کا نقشہ تیار کیا ۔ اگر سکھ غنڈوں کے منہ میں لگام نہ دی گئی تو دہلی میں لوٹ مار کبھی نہیں تھمے گی ۔ حکومت ہند اگر امن چاہتی ہے تو سکھوں کی سازش بالکل بے نقاب کرے ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۶

انبالہ اور کرنال میں بد امنی جاری ہے ۔
حکومت مشرق پنجاب کا اعلان ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

لاہور ریلوے اسٹیشن پر ناخوشگوار واقعہ ۔
چند اشخاص ہلاک و مجروح ہوئے ۔
مغربی پنجاب کے باقی اضلاع میں بالکل امن ہے ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

موضع کوٹالہ بہادر پر مسلح غنڈوں نے چار مرتبہ حملہ کیا اور چاروں مرتبہ بری طرح شکست کھاکر پسپا ہوئے ۔
تنظیم اور ہمت کے مقابلہ پر آتشیں اسلحہ کی شکست ۔
مسلح غنڈوں کی بزدلی کی مفصل داستان ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۵

سندھ کی فرقہ وارانہ صورت حال ۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

دہلی میں مسلح حملہ آوروں پر فوج نے گولی چلا دی ۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

دہلی میں پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کی ایک اور اہم کانفرنس ۔

دشمن عناصر ہمارا وجود ختم کر دینے کے درپے ہیں لیکن مسلمان بلند ہمتی سے نامساعد حالات کا مقابلہ کریں ۔ (حواشی) ۔

۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

دہلی کانفرنس کے بارے میں سرکاری اعلان ۔

۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

دہلی میں قتل و غارت ۔

۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

سکھ غنڈوں کے مظالم کی تحقیقات کے لئے غیر جانبدار ٹریبونل مقرر کیا جائے ۔
حکومت پاکستان کا چیلنج ۔
مشرق پنجاب سے پیدل آنے والے مہاجرین کے قافلہ پر سکھوں کا حملہ ۔
گاڑیوں پر فائرنگ ۔
فساد کے شعلے یو ۔ پی میں بھی بھڑک اٹھے ۔
(حواشی)

۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

یو ۔ پی کے متعدد شہروں میں مسلمانوں پر حملے کئے گئے ۔
دہلی میں مہاجرین کے قافلہ پر غنڈوں کا شدید حملہ ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ڈیفنس ڈیپارٹمنٹ کے افسروں کی ریل گاڑیوں پر سکھوں کا حملہ ۔
بیاس کے قریب مہاجرین کی ریل گاڑی پر حملہ کی مکمل تفصیل ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ریل گاڑیوں پر حملہ سے لاہور میں سراسیمگی ۔
قافلوں پر حملے ابھی جاری ہیں ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

سکھوں اور ہندوستانی حکومت پر مشرق پنجاب اور ہندوستان کے دیگر علاقوں میں فسادات کی ذمہداری ۔
حکومت پاکستان تمام معاملہ کسی غیر جانبدار تنظیم کے سامنے پیش کرنے کو تیار ہے ۔

۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

Marfat.com

امرتسر میں مسلم پناہ گزینوں کے قافلہ پر حملہ۔
گوڑ گانوہ کے کئی دیہات میں لاشیں ملیں۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ تا ۶

ضلع بلند شہر کے دیہات میں فرقہ وارانہ فساد۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

نہر اپر باری دوآب کو سکھوں نے توڑ دیا۔
مسلمانوں کی فصل تباہ کرنے کی کوشش۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۳ - ۶ ، ۱

مسلمان پناہ گزینوں کی ٹرین پر مسلح سکھ غنڈوں کا شدید ترین حملہ۔
۱۶۶ مسلمان شہید اور ۱۰۶ مجروح ہوئے۔
عورتوں اور بچوں کا قتل۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

قادیان کے قریب ایک گاؤں پر سکھوں کا قبضہ۔
سکھوں نے قادیان پر حملہ شروع کر دیا۔

۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

پاکستان آنے والی تین سپیشل گاڑیوں پر حملے۔
ایک گاڑی دہلی سے حکومت پاکستان کے ملازمین لا رہی تھی۔

۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سکھ غنڈوں اور محافظ فوج میں دست بدست جنگ۔
دو ڈبوں کو مسلم مہاجرین سمیت نذر آتش کر دیا گیا۔

۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

انسانی خون کی ہولی بند کی جائے۔
لندن کے ہندوستانیوں کا مطالبہ۔

۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

تمام انگریز عورتوں ، مردوں اور بچوں کو ہندوستان سے نکالنے کا مطالبہ۔
فسادات سے انگریز گھبرا اٹھے۔ کوئی انگریز ہندوستان نہ جائے۔

۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

دہلی سے کراچی پہنچنے والی ریل گاڑی پر سکھوں کا حملہ۔
۱۷ حملہ آور ہلاک۔ ہیضے سے متعدد مسافر چل بسے۔

۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۳

دوراھہ اور ساھنسی وال کے درمیان مسلمان پناہ گزینوں کے کیمپ پر حملہ۔
ضلع حصار سے لاکھوں مسلمان ، ریاست بہاول پور جا رہے ہیں۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مصوری میں ۵ مسلمان شہید کر دیئے گئے۔
ایک ہزار پناہ گزین پاکستان کو۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

لدھیانہ اور امرتسر کے درمیان غنڈوں نے مسلم پناہ گزینوں کی چار گاڑیوں کا محاصرہ کر رکھا ہے۔
گاڑیوں میں پانی اور خوراک کا کوئی انتظام نہیں۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

امرتسر میں ریل گاڑیوں پر حملے کے خلاف حکومت پاکستان کا زبردست احتجاج۔
ہندوستانی حکومت کو پاکستان گورنمنٹ کا احتجاج۔
پناہ گزینوں کی روانی بند کر دی گئی۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

پاکستان کی ایک فوجی گاڑی پر پندرہ گھنٹہ تک گولیوں کی بارش۔
امرتسر کے نزدیک اس گاڑی کو پٹڑی سے اتار دیا۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

خاص قادیان پر سکھ غنڈوں کے حملے شروع ہوگئے۔
کئی مکانات لوٹے جا چکے ہیں۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

Marfat.com

سکھ غنڈوں نے اینگلو انڈین افراد کو بھی دق کرنا
شروع کر دیا ۔
کئی کنبے جان بچا کر مغربی پنجاب پہنچ گئے ۔
۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶ - ۲

امرتسر میں پناہ گزینوں کی لاریوں کے ایک قافلہ پر
سکھ غنڈوں کا حملہ ۔
۲۵ مسلمان شہید اور متعدد مجروح ۔
(حکومت مشرقی پنجاب کا اعلان)
۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۳

امرتسر میں تین ہزار مسلمان شہید ۔
(سکھ غنڈہ گردی کے متعلق بی ۔ بی ۔ سی کا اعلان)
۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

فرقہ وارانہ فسادات کو دبانے کے لئے پاکستان کا دوسری
نوآبادیات سے نامہ و پیام ۔
نیوزی لینڈ ، کینیڈا ، جنوبی افریقہ اور برطانیہ سے
پاکستان کی اپیل ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

ڈوگرہ محافظ دستے نے پناہ گزینوں کی ٹرین پر حملے کے
وقت حفاظت کی ہرگز کوشش نہیں کی ۔
(ایک انگریز افسر کا بیان)
پلیٹ فارم نعشوں سے پٹے پڑے ہیں ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

امرتسر کے قریب ریل گاڑیوں پر حملہ میں دو ہزار
افراد ہلاک و مجروح ہوئے ۔
چھ ریل گاڑیوں پر حملہ کی تفصیل ۔ ۵ ہزار مسلح
غنڈوں کا حملہ ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ریاست نابھہ میں پناہ گزینوں پر غنڈوں کا حملہ ۔
۲۵ مسلمان شہید اور ۱۸ مجروح ہوئے ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ڈیرہ غازی خان کو فساد زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

ضلع کانپور فساد زدہ علاقہ قرار دے دیا گیا ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

فساد زدہ علاقوں کے مہاجرین

(مسائل اور آبادکاری)

(بہار ، پنجاب)

ریلیف کیمپ اور امدادی کارروائیاں

مظلومین بہار کے لئے کپڑے ۔
(لائل پور سے)
۱۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

ریاست گوالیار کے مسلمان مظالم سے تنگ آکر وہاں
سے ہجرت کر رہے ہیں ۔
صوبہ سرحد سے ایک وفد حالات کی تحقیقات کرنے
کے لئے جا رہا ہے ۔
۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ر ، ۵ - ۶

بہار کے مظلوم بچوں کی ہمدردی ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

سندھ کی لیگ وزارت کی طرف سے عوام کی بہبود کے لئے
مناسب قوانین ۔
بہار کے پناہ گزینوں کے لئے ۲۰ ہزار ایکڑ زمین
مخصوص کر دی ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پناہ گزینوں پر حکومت بنگال کا خرچ ۔
۳ کروڑ روپے خرچ کر چکی ہے ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

آسام میں بنگال کے پناہ گزین ۔
حکومت آسام زمینیں نہیں دے گی ۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶ - ۶

بہار کے پناہ گزینوں کو اپنے دیہات میں واپس جانے کی ترغیب نہیں دی جا سکتی ۔
۲۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بہار کے ۱۲۸ مظلوم لاہور پہنچ گئے ۔
۲۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

بہار کے اڑھائی سو پناہ گزین ۔
ضلع منٹگمری میں بھیجنے کی اپیل ۔
۲۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

بہار ، پناہ گزینوں میں اعتماد پیدا کرنے کی پوری کوشش کرے ۔
پناہ گزین اپنے دیہات میں واپس نہیں جائیں گے ۔
(بیگم تصدق)
۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

بہار کے پناہ گزینوں کے لئے بنگال کا ایثار ۔
۶ لاکھ روپے صرف کئے جا چکے ہیں ۔
۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

بہار کے مصیبت زدگان توجہ کریں ۔
بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کے پاس نقصان بھرنے کا فارم نہیں پہنچتا ۔
۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

بہار کے سو پناہ گزین کراچی میں ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

حکومت بنگال ، بہار اور آسام کے پناہ گزینوں کے لئے وسیع قطعات اراضی خرید رہی ہے ۔
اب تک پچاس ہزار پناہ گزین ، بنگال میں پہنچ چکے ہیں۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ہمیں بہار کے ایک لاکھ پناہ گزینوں کا مسئلہ درپیش ہے۔
بہار میں مسلمانوں کے لئے محفوظ مقامات کا انتظام کرنے کی گفت و شنید ہو رہی ہے ۔
۷ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ ، ۴

اسلامیان راولپنڈی متوجہ ہوں ۔
اسلامیان راولپنڈی کی طرف سے یک صد درخواستیں مہاجرین کو پناہ دینے کے لئے وصول ہوچکی ہیں ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

پترہ اور نواکھلی کے پناہ گزین ۔
اپنے گھروں کو واپس جا رہے ہیں ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

آسنسول میں بہار کے ساڑھے اٹھارہ ہزار پناہ گزین ۔
حکومت بنگال ، مظلومین کی اعانت کر رہی ہے ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱

سندھ میں مہاجرین بہار کو آباد کرنے کے وسیع انتظامات ۔
صوبائی وزراء اور ممبران اسمبلی صوبہ کا دورہ کریں گے۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

ہزارہ کے لئے بمبئی کا کانگرسی وفد ۔
پناہ گزینوں کی امداد کی خاطر ۔
۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

ہزارہ میں پناہ گزینوں کی جائیداد کی حفاظت کے لئے یہ آرڈیننس ۔
سرحد کے دوسرے اضلاع میں بھی اس آرڈیننس کا نفاذ کیا جا سکتا ہے ۔
۱۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ہزارہ کے پناہ گزینوں کو کانگرس کا زر امداد ۔
۲۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

مہاجرین کو پھر سے بسانے کا کام ۔
سندھ اور بنگال کی کوششوں میں ہم آہنگی پیدا کی جائے گی ۔
یکم فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

ضلع ہزارہ کے پناہ گزینوں کے لئے پنڈت نہرو کی امداد۔
پانچ ہزار روپیہ ماسٹر تارا سنگھ کو دیا گیا۔
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

حکومت بہار نے مسلمانوں کو پھر سے بسانے کے لئے حکومت ہند سے امدادی رقم نہیں مانگی۔
۱۲ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۶

بنگال میں بہار کے پناہ گزین۔
حکومت بہار بھی اخراجات کا بار اٹھائے۔
۲۸ فروری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

بہار میں پناہ گزینوں کی امداد۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

میلہ چراغاں اور مصیبت زدوں کی امداد۔
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۶

سندھ میں بہار کے پناہ گزینوں کی امداد۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

کاکول (ہزارہ) کے امدادی کیمپ میں ۱۲۴۸ پناہ گزین پہنچ گئے۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

پنجاب اور سرحد کے فساد زدہ علاقوں سے ۲۵ ہزار پناہ گزین پٹیالہ پہنچ چکے ہیں۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پٹیالہ میں پناہ گزینوں کی تعداد پچیس ہزار ہوگئی۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

پناہ گزینوں پر حملہ کی سرکاری رپورٹ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

امرتسر میں مسلمان پناہ گزینوں کی امداد۔
۳ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

بہار کے وزیر مسٹر انصاری نے بتایا کہ بہار کے پناہ گزین واپس آرہے ہیں۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

بہار ریلیف کے لئے کپڑے۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

ریاست اودھے پور میں پناہ گزینوں کی امداد۔
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

بہار کے پناہ گزینوں کے لئے گھر۔
حکومت سندھ نے کام سنبھال لیا۔
۲ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

امرتسر کے ایک ہزار پناہ گزین۔
راشن حاصل کرنے کی درخواست مسترد ہوگئی۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

پناہ گزینوں کی سرحد میں واپسی۔
۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

گوڑ گانوہ کے مصیبت زدگان کی امداد۔
لیگ نے پچیس ہزار روپے روانہ کئے۔
۲۸ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

قصور کی طرف سے مصیبت زدگان امرتسر کی امداد۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

گوڑ گانوہ کے پناہ گزینوں کو دوبارہ آباد کرنے کی اپیل۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

بنگال سے دس ہزار بہاری پناہ گزین واپس پہنچائے جا رہے ہیں۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

پناہ گزینوں کو پھر سے بسانے کا مسئلہ۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

ضلع راولپنڈی کے پناہ گزینوں کا مستقبل۔
اگر بہاری مصیبت زدہ مسلمانوں کی مشکلات بر وقت دور نہ کی گئیں تو لاکھوں پناہ گزین فاقہ کشی سے مر جائیں گے۔
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پناہ گزینوں کو بسانے کے لئے آگرہ مسلم لیگ کی
مساعی -
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

گوڑ گانوہ میں پناہ گزینوں کے کھیتوں پر ناجائز قبضہ
کرنے والوں کے خلاف مقدمات چلائے جائیں گے -
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۶

پناہ گزینوں کی امداد و اعانت کے لئے اہم اقدامات -
پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کے متفقہ
فیصلوں کا اعلان -
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

ہندوستان اور پاکستان میں پناہ‌گزینوں کی امداد کے لئے
اہم اقدامات کا فیصلہ - (حواشی)
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کی بستی ، دہلی کے نزدیک
تعمیر کی جائے -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

حکومت پنجاب ، امرتسر کے پناہ گزینوں کو باعزت
روزگار پر لگانے کے لئے ہر ممکن تدابیر اختیار کرے
گی - (وزرا' کا اعلان)
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

ساٹھ ہزار پناہ گزین اس وقت لاہور پہنچ چکے ہیں -
وزرائے پنجاب کی طرف سے عوام سے تعاون کی
اپیل -
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

مصیبت زدوں کی امداد کے لئے ''میئر آف لاہور فنڈ'' کا
اجرا' -
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

لاہور میں پناہ گزینوں کے لئے مکانات کا انتظام -
سپیشل آفیسر مقرر کر دیا گیا -
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

جالندھر اور ہوشیار پور کے دیہات سے پناہ گزینوں
کی آمد -
مظلومین کے لئے پناہ گاہیں کھولنے کے انتظامات -
۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

امریکہ سے بہار ریلیف فنڈ -
۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

لاہور میں کامل امن -
امرتسر میں بھی اب سکون ہے -
پناہ گزینوں کی امداد کے لئے تدابیر و انتظامات -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد پناہ گزین -
مشرقی پنجاب سے لاہور پہنچ گئے -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

فیروز پور سے دس ہزار پناہ گزین قصور سب ڈویژن میں
پہنچ گئے -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

فساد زدہ عوام کی امداد کے لئے مغربی پنجاب کے
نمائندے جالندھر جائیں گے -
مغربی پنجاب کی حکومت کا مستحسن فیصلہ -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ [illegible]

راولپنڈی میں چار سو سے زائد پناہ‌گزینوں کی وارد -
ڈپٹی کمشنر نے باقاعدہ ریلیف کیمپ کھول [illegible]
۲۲ اگست ۱۹۴۷ [illegible]

والٹن کیمپ میں پناہ گزینوں کی امداد کیجئے -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۵ [illegible]

ضلع لاہور میں مجسٹریٹ صاحبان کے فرائض کی
تفاصیل -
خالی مکانات کے متلاشی پناہ گزین غور کریں -
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

آئندہ تمام مسافر گاڑیوں کے ساتھ فوج متعین ہوگی -
آج پناہ گزینوں کی چار سپیشل گاڑیاں مغربی پنجاب
پہنچیں -
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

Marfat.com

حکومت ، مشرق پنجاب کے پناہ گزینوں کو لانے کے لئے
پورا انتظام کر رہی ہے -
لائل پور میں سردار شوکت حیات خان کی تقریر -
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

جالندھر میں مغربی اور مشرق پنجاب کے نمائندوں کا
اجتماع -
پناہ گزینوں کو ہر ممکن امداد بہم پہنچانے کا وعدہ -
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

راولپنڈی اور کیمبل پور کے بارہ ہزار پناہ گزینوں کے لئے
مانسہرہ میں کیمپ -
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

مصیبت زدوں کو مشرق پنجاب سے محفوظ مقامات پر
پہنچانے کے لئے ریل گاڑیاں چلائی جائیں -
مسافروں کی دیکھ بھال کے لئے فوج اور پولیس کے
محافظ دستے مقرر کر دیئے گئے -
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

پناہ گزینوں کی حفاظت کے متعلق مشترکہ دفاعی کونسل
کا فیصلہ -
پاکستان اور ہندوستان کے نمائندے فسادزدہ
علاقوں کا دورہ کریں گے -
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۴

تمام مسافر گاڑیوں کے ساتھ فوج متعین ہوگی -
آج پناہ گزینوں کی چار سپیشل گاڑیاں مغربی پنجاب
پہنچیں -
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶ - ۲

مشرق پنجاب کے پناہ گزینوں کو ہر ممکن امداد دی
جائے گی - (ممدوٹ)
ضرورت پڑی تو انہیں پاکستان میں مستقل طور پر
آباد کیا جائے گا -
۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سر آغا خان کی مظلومین چٹاگانگ کو امداد -
۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

پناہ گزینوں کے متعلق غیر سرکاری کمیٹی -
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

جالندھر ڈویژن کے دیہات میں حالات بدستور مخدوش
ہیں -
مسلم اور غیر مسلم پناہ گزین کیمپ کھولے جا رہے ہیں -
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب سے مسلم پناہ گزینوں کو لانے کا انتظام
پاکستان کی فوج کے حوالے کر دیا گیا -
(حواشی)
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

دہلی میں مزید پناہ گزینوں کیلئے کوئی جگہ نہیں رہی -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

ہر روز ۷۵ ہزار پناہ گزین مغربی پنجاب لائے جایا
کریں گے -
قائداعظم محمد علی جناح آج لاہور پہنچ جائیں گے -
(حواشی)
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مشرق پنجاب سے مسلمان پناہ گزینوں کو لانے کا
پروگرام -
ڈرائیوروں ، مکینکوں اور کلینروں کی فوری ضرورت
ہے -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پناہ گزینوں کے لئے خاص نشری پروگرام -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

پناہ گزینوں اور مہاجرین کی مشاورتی کمیٹی -
کارکنوں کے لئے اپیل -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پناہ گزینوں کی امداد کیجئے -
والٹن پناہ گزینوں کے کیمپ میں ایسے لوگ موجود
ہیں جو حاریوں ، دھوبیوں اور مزارعین کا کام
جانتے ہیں -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مشرق پنجاب سے آنے والے مہاجرین کے ساتھ سکھ اور ہندو سپاہیوں کا ناروا سلوک ۔
عورتوں کی تلاشی لی گئی۔ زیورات اور اجناس خوردنی چھین لئے گئے ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

کیمبل پور میں مشرق پنجاب سے پناہ گزینوں کی آمد ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

جالندھر سے مسلم پناہ گزینوں کو لاہور لانے کا انتظام ۔
آج موٹر لاریوں کا ایک قافلہ جالندھر جائے گا ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

لاہور میں لیڈی ماؤنٹ بیٹن کی آمد ۔
آپ نے پناہ گزینوں کے کیمپوں اور ہسپتال کا معائنہ کیا ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

مغربی پنجاب سے غیر مسلم پناہ گزینوں کا اخراج ۔
حکومت ہند انتظام کر رہی ہے ۔

۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

مہاجرین کا امدادی دفتر توپ والی بلڈنگ سے دوسری عمارت میں منتقل ہوگیا ۔
نئے انتظامات کے متعلق کمیٹی کے سیکرٹری کا اعلان ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

خیلچیاں کے ۸۰ ہزار پناہ گزینوں کی خبر لو ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

مشرق پنجاب سے آنے والے مہاجرین سے سکھوں کا ناروا سلوک ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

حکومت پاکستان کے ملازمین بذریعہ ہوائی جہاز کراچی پہنچ رہے ہیں ۔
ملازمین سمندر کے راستہ بھی کراچی پہنچیں گے ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

تحصیل فاضلکا کے مظلومین کو تباہی سے بچایا جائے ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

کراچی میں مسلمان پناہ گزینوں کیلئے ریلیف کیمپ کھول دیا گیا ۔
گورنر سندھ نے پناہ گزینوں کی امداد کے لئے ۵۰۰ روپیہ دیا ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

تحصیل گڑھ شنکر اور نواں شہر کے ایک لاکھ پناہ گزین کسمپرسی کی حالت میں ۔
غنڈوں نے مال و املاک لوٹ کر گھروں کو آگ لگا دی ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

سندھ کے گورنر نے کفایت شعاری کی مہم شروع کی ہے ۔
اخراجات کم کرکے مظلومین چٹاگوں کی امداد کی جائے ۔

۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب میں مسلم پناہ گزینوں کی حفاظت مسلمان فوج کرے گی ۔
لاہور میں مشترکہ دفاعی کونسل کے اہم فیصلے ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

لاہور کے شہریوں سے واپس آ جانے کی اپیل ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

پناہ گزینوں کیلئے کیمپ قائم کر دیئے گئے ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

مغربی پنجاب میں چار لاکھ مسلم پناہ گزین ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

پنڈت نہرو اور مشرق پنجاب کے پناہ گزین ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴

فتح گڑھ چوڑیاں میں تیس ہزار پناہ گزین ۔ انہیں لانے کا انتظام کیا جائے ۔

۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

Marfat.com

پناہ گزینوں کو حکومت پر بھروسہ کرنا چاہیئے ۔
(سیکرٹری پاکستان ہندو سبھا کا بیان)
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

ٹبی کے مسلمانوں کی حالت زار ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

مہاجرین کیلئے مکانات ۔
مہاجرین کیلئے زمین ۔
مہاجرین کیلئے ملازمت ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

ملک فیروز خان نون اور دیگر ارکان اسمبلی کی طرف سے مستحسن پیشکش ۔
پناہ گزینوں کو دوبارہ بسانے کیلئے حکومت کی امداد کی جائے گی ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

پنڈت نہرو اور مغربی پنجاب کے پناہ گزین ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

مہاجرین کی امداد کیلئے ضلع اور غیر سرکاری کارکن مقرر کر دیئے گئے ۔
آئندہ سے کسی کو پرائیویٹ ٹرک کیلئے پرمٹ نہیں ملے گا ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

لاہور میں مکانوں کی تقسیم کے سلسلے میں نئے انتظام کا اعلان ۔
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی طرف سے پبلک سے تعاون ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

سوموار سے پاکستانی فوج ، مشرقی پنجاب سے مسلم پناہ گزینوں کو بحفاظت نکالنے کا انتظام خود سنبھال لے گی ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۵

مشرقی پنجاب کے مظلومین کیلئے امداد کی پیشکش ۔
بلوچ اور پٹھان قبائل تیار بیٹھے ہیں ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

پناہ گزینوں کیلئے مفت طبی امداد ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

مشرقی پنجاب کے مہاجرین کی امداد کیلئے اپیل ۔
صوبہ سرحد کے ریونیو منسٹر کا تمام سرکاری ملازمین سے خطاب ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

آئندہ لاہور میں پناہ گزینوں کو کوئی مکان نہیں ملے گا ۔
سرکاری ملازمین کیلئے چار ہزار مکانات مخصوص کر دیئے گئے ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مسلم پناہ گزینوں کی خبریں ۔
۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مشرقی پنجاب کے پناہ گزین مغربی پنجاب کے دیگر اضلاع میں بھی جائیں گے ۔
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کا مشورہ ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پنجاب لیگ کونسل کا اجلاس ۱۴ ستمبر کو ہوگا ۔
پناہ گزینوں کے مسائل پر غور و خوض کیا جائے گا ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۲

پناہ گزینوں کا کالم ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۶

پناہ گزینوں کی جائیدادوں کیلئے محافظ مقرر کئے جائیں گے ۔
پاکستان اور ہندوستان کے نمائندوں کا فیصلہ ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

پناہ گزینوں کا کالم ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ -

دہلی میں پناہ گزینوں کے گروہ پر حملہ ۔
۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ،

Marfat.com

پناہ گزینوں کی رہائش کیلئے لاہور چھاؤنی کے قریب
ایک اور کیمپ کھول دیا گیا ۔
۶۲ دیہات میں ۲۰ ہزار پناہ گزینوں کو ٹھہرایا
گیا ہے ۔
۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۱ - ۲

حکومت سندھ ، مشرق پنجاب کے مسلم پناہ گزینوں کی
ہر ممکن امداد کرے گی ۔
حکومت مغربی پنجاب نے صوبہ سے اناج ، کپڑا ،
کوئلہ اور دوسری چیزوں کی برآمد بند کر دی ۔
دہلی میں فساد جاری ہے ۔ (حواشی)
۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

کراچی میں مشرقی پنجاب کے پناہ گزینوں کے لئے
انتظامات ۔
پناہ گزینوں کو سکھوں کے خالی مکانات میں بسایا
جائے گا ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

مشرق پنجاب میں پناہ گزینوں کا مسئلہ ۔
ایک خاص وزیر مقرر کیا جائے گا ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۲

مشرق پنجاب کی سرحد پر دیہات ۔
پاکستانی عوام قابض نہیں ہوئے ۔ ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۶

دو لاکھ پناہ گزین دہلی میں ۔
ایک ایک گھر میں چالیس پناہ گزین ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲، ۶

میوہسپتال میں پناہ گزینوں کو طبی امداد ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۱

قصور میں مقیم بےشمار مسلم پناہ گزینوں کی زبوں حالی
پر رحم کیجئے ۔
مغربی پنجاب کے ارباب اقتدار کی خدمت میں درد
مندانہ گزارش ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲، ۱ - ۳

حکومت سندھ ، مشرق پنجاب کے پناہ گزینوں میں ایک
لاکھ ایکڑ زمین تقسیم کرے گی ۔
ریاست فرید کوٹ کے تقریباً چھ سو مسلمان شہید
کر دیئے گئے ۔ اڑھائی سو زخمی قصور پہنچے ۔
ضلع لاہور میں بلالائسنس اسلحہ کی برآمد ۔
(حواشی)
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

مہاجرین کو بحفاظت لانے کے کام میں حکومت مشرق
پنجاب کی طرف سے روکاوٹیں ۔
مشرق پنجاب کے پناہ گزینوں کیلئے حکومت سندھ
کی امداد ۔
انہیں ایک لاکھ ایکڑ زمین دی جائے گی ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

مشرق پنجاب سے چار ہزار مسلم پناہ گزین راولپنڈی
پہنچ گئے ۔
راولپنڈی کے دور افتادہ علاقوں میں ایک [illegible]
وارداتیں ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - [illegible]

لدھیانہ سے چھ لاکھ مسلم پناہ گزینوں کا [illegible]
میں پیدل پاکستان پہنچ جائے گا ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - [illegible]

قصور شہر میں مسلم پناہ گزینوں کو [illegible]
رکھنے کیلئے اپنی خدمات پیش کیجئے ۔
اپنے پیشہ کے وقار کیلئے ڈاکٹر [illegible]
ذمہداری کا احساس کریں ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲، ۳ - ۴

حکام پناہ گزینوں کی امداد کے سلسلہ میں عوامی [illegible]
کا تعاون حاصل کریں ۔
لاہور سٹی لیگ ، پناہ گزینوں کو ہر ممکن امداد دے
رہی ہے ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲، ۵ - ۶

مہاجرین کی مشاورتی کمیٹی کا جلسہ ۔
۱۰ ستمبر کو منعقد ہوگا ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۱

Marfat.com

مشرق پنجاب سے آنے والے مسلم پناہ گزینوں کے قافلے کا پروگرام ۔
پاکستانی فوج قافلوں کی حفاظت کرے گی ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

ملتان سے پندرہ ہزار غیر مسلم جا چکے ہیں ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

بٹالہ میں ہزاروں مسلمان ، پناہ گزین ہیں ۔

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ٦

بہار میں پنجابی پناہ گزین بسائے جائینگے ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

غیر مسلموں کی جائیداد اور کاروبار پر عارضی قبضہ کرنے کے اختیارات ۔
گورنر مغربی پنجاب نے دو آرڈی نینس جاری کر دیئے۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ایک لاکھ بے خانماں مسلمان ، دہلی چھوڑنے کو تیار بیٹھے ہیں ۔
کئی مسلمانوں نے تین دن سے کھانا نہیں کھایا ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

دہلی میں مسلم پناہ گزینوں کے لئے ڈاکٹروں اور نرسوں کی ضرورت ہے ۔
حکومت پاکستان کے شعبہ خوراک اور صحت کا اعلان ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳ - ۴

فتح گڑھ چوڑیاں کے مسلمان پناہ گزینوں کے لئے ہوائی جہاز کے ذریعے روٹیاں پہنچائی گئیں ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ٦

دہلی کے فسادات کا نتیجہ ۔
پاکستان سے غیر مسلم پناہ گزینوں کو لانے کے کام کی رفتار کم ہوگئی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵

مسٹر غضنفر علی مغربی پنجاب کا دورہ کرنے کے بعد لاہور پہنچ گئے ۔
کھیوڑہ کے مزدوروں نے پناہ گزینوں کیلئے ٦۸۰۰ روپے کی تھیلی پیش کی ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦

پٹیالہ میں ”سکون“ ۔
ہزاروں پناہ گزین کیمپ میں ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

لدھیانہ میں مسلم پناہ گزینوں کی حالت زار ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

جموں میں پچاس ہزار پناہ گزین ۔
حکومت کشمیر کا اعلان ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

سندھ کے دس ہزار پناہ گزینوں کی رہائش کا ریاست بڑودہ میں عارضی انتظام ۔
انہیں مستقل طور پر ریاست میں بسانے سے بڑودہ سٹیٹ کا اظہار معذوری ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

مصیبت زدہ پناہ گزینوں کی مدد کرو ۔
پاکستانی اسکاؤٹوں سے اپیل ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

سندھ میں مسلمان پناہ گزینوں کی آمد ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

کراچی میں پناہ گزینوں کو بسانے اور برسر کار لگانے کی تجاویز ۔
کراچی اور صوبہ سندھ کیلئے علیحدہ افسر مقرر کر دیئے گئے ۔

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱ - ۲

صوبہ سندھ میں فرقہ وارانہ صورت حال تسلی بخش ہے ۔
اب تک ۲۰ ہزار پناہ گزین صوبہ سندھ پہنچ گئے ہیں۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

Marfat.com

تحصیل چونیاں میں اڑھائی ہزار دوکانیں خالی ہیں ۔
تجربہ رکھنے والے اصحاب درخواستیں دیں ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ - ٦

راولپنڈی میں آنے والے مسلم پناہ گزین ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

مہاجر کاریگر اپنے نام فوراً روزگار مہیا کرنے والے دفتروں میں نام لکھوا دیں ۔
صنعتی کارخانے بہت جلد چلائے جائیں گے ۔
حکومت مغربی پنجاب کا اعلان ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ - ۱ - ۳

کسی خالی لاری ، بس یا ٹرک کو پاکستان کی حدود میں ہرگز داخل نہ ہونے دیا جائے گا ۔
پولیس کو ایسے ٹرکوں کو واپس کر دینے کی ہدایت۔
مشرق پنجاب سے مہاجرین نہ بھیجنے کے جواب میں مغربی پنجاب کی حکومت کی کارروائی ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱ - ۳

پناہ گزینوں کیلئے بارہ ریل گاڑیاں ہر روز چلائی جا رہی ہیں ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

اینگلو انڈین اور کرسچیئن نرسوں اور ڈاکٹروں سے اپیل ۔
مسلم پناہ گزینوں کی امداد کیلئے اپنی خدمات پیش کیجئے ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

پناہ گزینوں کے رہنے سہنے کا بندوبست ، سندھ کمان نے سنبھال لیا ۔
سندھ کے شہری حکام انہیں دوبارہ آباد کرنے کا بندوبست کریں گے ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵

دہلی اور دوسرے علاقوں سے مسلمانوں کا تخلیہ ۔
ہندوستانی حکومت انتظامات کر رہی ہے ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

پتوکی ، چونیاں ، کوٹ رادھا کشن اور چھانگا مانگا میں مکانات خالی ہیں ۔
ان مکانات کے حصول کیلئے مشرق پنجاب کے پناہ گزین کارپوریشن کے دفتر میں درخواست دیں ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦

لاریوں کی قلت کی وجہ سے پناہ گزینوں کے نکالنے میں رکاوٹ پیدا ہو رہی ہے ۔ موٹروں کے مالکان اپنی گاڑیاں فوراً حکومت کے سپرد کر دیں ۔
مہاجرین کی اپیل ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

نجی موٹر کاریں بھی سرکاری قافلوں کے ساتھ مشرق پنجاب جائیں گی ۔
مالکوں کو اپنا پٹرول خرچ کرنا پڑے گا ۔
پناہ گزینوں کے کمشنر کا اعلان ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

ایک ہوائی جہاز ۴۷ پناہ گزینوں کو لے کر کراچی پہنچا ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

دہلی کے مسلم پناہ گزین اپنے کیمپ خود صاف کریں ۔
حکومت بھنگیوں کا انتظام نہیں کر سکتی ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ٦

پناہ گزین جالندھر کے نمائندگان کا اجلاس ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

ہندوستان کے مسلمان پناہ گزین ۔
سٹیمر سے کراچی میں آئے ۔

۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳ - ۳

دہلی میں ریاست رام پور کے ایک ہزار مسلمان پناہ گزین ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

ضلع منٹگمری میں چار لاکھ پناہ گزین ۔

۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

Marfat.com

پاکستانی ریلوے کے بیس ہزار ملازمین اور انکے بچوں کو دہلی لانے کا انتظام -
مسلم پناہ گزینوں کو بحری راستہ سے کراچی پہنچایا جائے گا -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ریاست بیکانیر میں ایک لاکھ پناہ گزین -
مزید گنجائش نہ ہونے کا اعلان -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

مشرق پنجاب اور دیگر فساد زدہ علاقوں سے آئے ہوئے مسلم مہاجرین فوراً متوجہ ہوں -
(مسلم فوجی اپنی پنشن کی وصولیابی کیلئے درخواستیں دیں) -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

مانسہرہ کیمپ کی پناہ گزین خواتین -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

آئندہ پناہ گزینوں کے قافلوں کی تلاشی نہیں لی جایا کرے گی -
ہندوستان اور پاکستان کے نمائندوں کا مشترکہ فیصلہ
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۵

رامپور کے ایک ہزار پناہ گزینوں کی آمد -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

اواخر نومبر تک فوجی تقسیم پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گی -
مغربی بنگال سے بھی مسلمانوں کو نکال لیا جائے گا -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۶

اکالی غنڈوں نے کسان لیڈروں کو ہلاک کر دیا -
یہ لیڈر مسلمان پناہ گزینوں کی امداد کرتے ہیں -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کے پناہ گزین استادوں کو از سر نو بسانے کا کام -
محکمہ تعلیم نے باقاعدہ ایک پروگرام تیار کر لیا ہے -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

مہاجرین کے لئے پکی پکائی روٹیوں کی ازحد ضرورت ہے -
ڈپٹی کمشنر مسٹر ظفرالاحسن کی اہل لاہور سے دردمندانہ اپیل -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

مسلمان پناہ گزینوں کے لئے ۳۰ ٹرک چپاتیوں کے بھیجے گئے -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

مسٹر فضل الرحمن کی پریس کانفرنس -
(پناہ گزینوں کے بارے میں)
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

ہزاروں مسلمان پناہ گزینوں کا قافلہ پیدل اٹاری پہنچ گیا -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

چھ لاکھ پناہ گزینوں کو مغربی پنجاب میں دوبارہ آباد کیا جا چکا ہے -
مہاجرین کے وزیر فضل الرحمن کا بیان -
کوڑ گانوہ میں دو لاکھ پناہ گزین موجود ہیں -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

کراچی میں تیس ہزار پناہ گزین -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

یول اور گورداسپور میں پناہ گزینوں کی تلاشیاں -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

مشرق پنجاب سے آنے والے ۴ لاکھ پناہ گزینوں کو ہیضہ کے ٹیکے لگائے جا چکے ہیں -
والٹن کیمپ میں ۱۷۷ بچے پیدا ہوئے -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۵

فرنٹیئر میل بھی چلنا بند ہوجائے گی -
صرف پناہ گزینوں کے لئے گاڑیاں چلیں گی -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

سندھ میں پناہ گزینوں کو برسرکار لگانے کا پروگرام -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۷

دو لاکھ مسلم مہاجرین کا پیدل قافلہ سرحد پاکستان میں داخل ہوگیا -
۷۰ ہزار مسلم مہاجرین نے دریائے ستلج عبور کرلیا.
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

تعلیمیافتہ مہاجرین توجہ فرمائیں -
(مہاجرین کی امداد کے بارے میں) -
واضح مدیر ''نوائے وقت'' کو لکھ کر بھیجیں -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

گورنر کی بھتیجی کی سرپرستی میں لاہور میں '' زنانہ کام پارٹی'' کا قیام -
پناہ گزینوں کے لئے پارچات پوشیدنی وغیرہ تیار کئے جائیں گے -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - ۶

پناہ گزین عورتوں کو خانگی صنعتیں سکھانے کا انتظام -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۴

دوکانوں کی تقسیم کے طریقہ کا اعلان -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۳

ترایمپلائمنٹ کی شاخیں تمام مغربی پنجاب میں کھول دی گئیں -
پناہ گزینوں کو کام پر لگانے کے لئے حکومت کے انتظامات -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

مشرق پنجاب سے اسی ہزار پناہ گزین -
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۶

مہاجرین بھائیوں اور بہنوں کی امداد کیلئے پاکستان رائٹر سروس کا قیام -
مس ممتاز شاہنواز کا بیان - مسلم خواتین سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھرتی ہونے کی اپیل -
۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۵ - ۶

مغربی پنجاب سے جانے والوں کی جائیدادیں -
مرزا عبدالرب ''محافظ'' مقرر ہوئے -
۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۶

مہاجرین کی سپیشل ٹرین اور قافلے -
چند مشاہدات اور مشورے -
۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۱ - ۴

ہمارے وزراء مشرق پنجاب میں مسلمان پناہ گزینوں کے کیمپ دیکھنے جایا کریں -
مولوی غلام محی‌الدین قصوری کی طرف سے پناہ گزینوں کیلئے بہتر انتظام کی سکیم -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۱ - ۲

لدھیانہ شہر اور بٹالہ شہر کے مہاجر متوجہ ہوں -
سیالکوٹ کی طرف سے دعوت -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳، ۱

کراچی میں پاکستان گورنمنٹ کے سٹاف کی رہائش کا مسئلہ -
ہزاروں اشخاص کا انتظام خیموں میں کیا جا رہا ہے -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵، ۳ -

یو - پی میں ۷۰ ہزار مسلمان پناہ گزین -
دس ہزار پاکستان روانہ ہوگئے -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷

حکومت پاکستان کا حکومت ہندوستان کو تحصر
مسلمان پناہ گزینوں کے متعلق تشویش -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷

لاہور کے مختلف حصوں میں دوکانوں کی تقسیم
میں اعلان -
درخواستیں ۲۶ اور ۲۷ ستمبر کو وصول کی
گی -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۳ - ۳

دیال سنگھ کالج لاہور میں پناہ گزینوں کو ترجیح دی جائے گی -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵، ۶

مسلم پناہ گزینوں کے تخلیہ میں رکاوٹ نہ ڈالو -
ڈاکٹر بھارگو اور سورن سنگھ کا مشترکہ بیان -
۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۲

Marfat.com

ریاست بہاول پور میں دو لاکھ مسلمان پناہ گزین پہنچ چکے ہیں ۔
"پاکستان کی ناکامی کا تصور بے معنی ہے" ۔ (سہروردی)

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

مغربی پنجاب سے غیر مسلم پناہ گزینوں کے قافلوں کی روانگی کا پروگرام ۔
صوبائی حکومت نے مسلمان پناہ گزینوں پر حملوں کے پیش نظر منسوخ کر دیا ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ریاست بہاول پور میں دو لاکھ مسلمان پناہ گزین آ چکے ہیں ۔
ایک لاکھ پناہ گزین کام پر لگائے جا چکے ہیں ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

پاکستان میں مزید ساٹھ ہزار مسلمانوں کا داخلہ ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کالکا سے آنے والے مسلمان لوٹ لئے گئے ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

جموں سے مسلمانوں کی ھجرت ۔
۵۰ ہزار مسلمان ، پاکستان تشریف لے آئے ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

مشرق پنجاب میں مسلمان پناہ گزینوں کے قتل عام سے اضطراب کی لہر ۔
اس کے باوجود مغربی پنجاب کے حالات قابو میں ہیں ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا اہم اعلان ۔
جن دوکانوں اور کاروبار کو غیر مسلم چھوڑ گئے ہیں ، حکومت ان کا قبضہ پناہ گزینوں میں تقسیم کر سکتی ہے ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

پناہ گزینوں کی تلاشیاں نہیں لی جائیں گی ۔
حکومت پاکستان اور ہندوستان میں اقرار نامہ ۔
پناہ گزین ذاتی اشیاء ساتھ لے جا سکتے ہیں ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

مغربی پنجاب کے پناہ گزینوں کے قافلوں کے ساتھ ساتھ ہوائی جہاز پرواز کرتے ہیں ۔
جالندھر سے ٹرانسمیٹر کے ذریعہ فوجوں کو ہدایات دی جاتی ہیں ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کے مہاجرین طلباء کی سرگرمیاں ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

پنڈ دادن خان کے غیر مسلم پناہ گزین کی ٹرین پر کوئی حملہ نہیں ہوا ۔
حکومت مشرق پنجاب کی غلط بیانی کی پرزور تردید ۔

۲۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

کالکا سے آنے والی گاڑی میں تین مسلمان پیاس سے شہید ہوگئے ۔
لدھیانہ اور امرتسر کے درمیان پناہ گزینوں کی چار گاڑیاں رکی پڑی ہیں ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

منٹگمری ، لائلپور ، سیالکوٹ اور شیخوپورہ کے اضلاع میں گیارہ لاکھ ستر ہزار مسلمان آباد کئے گئے ۔
اب تک تقریباً دس لاکھ غیر مسلم ان اضلاع کو خیرباد کہہ چکے ہیں ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

صوبہ سرحد میں اسلحہ بنانے کیلئے کارخانہ قائم کیا جائے گا ۔
مکانات اور دوکانیں تقسیم کرتے وقت پناہ گزینوں کو ترجیح دی جائے گی ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

امرتسر کے کچھ فاصلہ پر مسلم پناہ گزینوں کی گاڑی کا محاصرہ ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۱ - ۲

بیاس کے کنارے ۵۰ ہزار مسلمانوں کا قافلہ نہایت خستہ حالت میں ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۱ - ۲

فوجی کمانڈروں کی کانفرنس ۔
پناہ گزینوں کی حفاظت کے سوال پر غور ۔

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۶

مشرق پنجاب کے مسلمان پناہ گزینوں کے لئے آٹا ۔
مغربی پنجاب کی حکومت کی طرف سے ۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۵

مخصوص مفاد ختم کیا جائے ۔
چالیس لاکھ مسلمان مہاجر باعزت طور پر بسائے جا سکیں گے ۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳، ۱ - ۴

مہاجرین کے لئے گرم کپڑے ۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱، ۴ بقیہ صفحہ ۴، ۱

بہاول پور میں مہاجرین کے لئے امدادی کام ۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳، ۴ بقیہ صفحہ ۴، ۱ - ۲

مہاجرین کے سلسلے میں چند گزارشات ۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳، ۶ بقیہ صفحہ ۴، ۲ - ۳

وزرائے مغربی پنجاب ، یکم اکتوبر سے صوبہ بھر کا دورہ شروع کر دیں گے ۔
مغربی پنجاب سے آنے والے پناہ گزینوں کی امداد کیلئے مہم ۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

راجہ غضنفر علی خان غیر مسلم پناہ گزینوں کو نئے سرے سے بسانے کی مہم شروع کریں ۔
حکومت پاکستان کی طرف سے تبادلہ آبادی کی مخالفت ۔

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶، ۵ - ۶

Marfat.com

Marfat.com

اقلیّتیں

اچھوت اور سکھ سیاسیات

Marfat.com

Marfat.com

باب ہشتم

اقلیتیں

اچھوت

دس کروڑ اچھوتوں کے مفادات ۔
فقیر چند ایم ۔ ایل ۔ اے نائب صدر اچھوت لیگ کا بیان ۔
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

اچھوتوں کو تناسب آبادی کے لحاظ سے زمین دی جائے ۔
ہندوؤں اور ہریجنوں کے لئے ڈاکٹر امبیدکر کی پیش کردہ شرط ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

کانگرس مسلم لیگ سمجھوتہ کی حمایت ۔
بنگال کے اچھوتوں کا فیصلہ ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

آل انڈیا اچھوت لیگ کے جلسے ۔
چودھری فقیر چند ایم ۔ ایل ۔ اے وائس پریذیڈنٹ اچھوت لیگ بھی شرکت کریں گے ۔
۲۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

اچھوت فیڈریشن کا اجلاس ۔
ڈاکٹر امبیدکر پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

اچھوتوں کو متحد ہونے کی اپیل ۔
ڈاکٹر امبیدکر نے اچھوتوں کی کانفرنس کو مخاطب کیا ۔
۳۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

امبیدکر پر مہاسبھائی دورے ۔
ڈاکٹر مونجے نے ڈاکٹر امبیدکر سے ملاقات کی ۔ اس میں ہندو سبھا اور اچھوت جاتیوں کے درمیان سمجھوتہ پر بات چیت ہوئی ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

اچھوتوں کے بارے میں ڈاکٹر امبیدکر کی تقریریں ۔
حکومت ہند نے ذمہداری لینے سے انکار کر دیا ۔
۱۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

ڈاکٹر امبیدکر کے خلاف ہندوؤں کا جلسہ ۔
اچھوت جلسے سے واک آوٹ کر گئے ۔
۲۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

سپرو کمیٹی میں اچھوتوں کے نمائندے ۔
۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

اچھوتوں اور ہندوؤں کے درمیان مناقشت ، حضرت یسوع مسیح کی تعلیم سے دور ہوگی ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴ - ۵

اچھوتوں کی گول میز کانفرنس ۔
اچھوتوں کا ۱۷ اور ۱۸ فروری کو دہلی میں اپنی راؤنڈ ٹیبل کانفرنس منعقد کرنے کا خیال ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

مشرق صاحب کے آئین کا ... ۔
مشرق صاحب نے مجوزہ آئین میں بھی اچھوتوں کے تحفظ کا اعادہ کیا ہے ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵

ہندوستان کے متعلق مسز جارج بیک کی رائے ۔ اچھوت مافوق ... ہیں ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

اچھوت لیڈر کی گورنر پنجاب کو دھمکی ۔
مسٹر پی ۔ این ۔ راج بھوج جنرل سیکرٹری آل انڈیا اچھوت لیگ نے اچھوتوں کی شکایات گورنر پنجاب کو پیش کیں ۔
۲۱ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱

Marfat.com

سپرو کمیٹی سے انصاف کی توقع نہیں -
صدر صوبہ اچھوت ایسوسی ایشن کا بیان -
۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

اچھوت ، پاکستان کے حامی ہیں -
اچھوت کالی چرن داس کی تقریر -
۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱

ڈاکٹر امبیدکر کی سالگرہ مناؤ -
سیکرٹری اچھوت فیڈریشن کی اپیل -
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱

یہ اچھوت اور وہ اچھوت - (نظم)
(ملک خضر حیات کی تقریر سے متاثر ہوکر لکھی گئی) -
۵ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵ - ۶

کانگرس نے اچھوتوں کے لئے کیا کیا ؟
(ڈاکٹر امبیدکر) -
۱۱ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

ڈاکٹر امبیدکر کی نئی سکیم -
یو - پی اچھوت فیڈریشن کے صدر کی تائید -
(نئی سکیم میں فرقہ وارانہ مسئلہ کا حل) -
۱۳ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

گاندھی جی کا اچھوتوں کی حمایت کرنا ایک ڈھونگ ہے-
وہ اچھوتوں کے سب سے بڑے دشمن ہیں -
مشہور برطانوی مصنف بیورلی نکولس کے تاثرات -
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵ - ۶

ہندوستانی اچھوتوں کا مسئلہ ابھی تک لاینحل ہے -
گاندھی ، اچھوتوں کا سب سے بڑا دشمن ہے -
اچھوتوں کے مسئلہ کے متعلق بیورلی نکولس کا تبصرہ -
۳ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۴

ایک سیٹ دیکر اچھوتوں کے ساتھ سخت بےانصافی کی جا رہی ہے -
ایگزیکٹو کونسل میں انہیں کم از کم تین نشستیں ملنی چاہئیں -
۹ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

ویول سکیم سے اچھوتوں کی سخت حق تلفی ہوئی ہے -
انہیں ایگزیکٹو کونسل میں پوری نمائندگی دی جائے -
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

بمبئی میں اچھوتوں کے ایک جلوس پر لاٹھی چارج -
ایک اچھوت ووٹر قتل کر دیا گیا -
۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۵

اچھوت فیڈریشن کے دو رکن بمبئی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے -
۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کانگرسیوں نے نہتے اچھوتوں کو زخمی کیا - ایک اچھوت چل بسا -
اچھوت ارتھی پر پتھراؤ کیا گیا -
۱۱ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

آل انڈیا اچھوت فیڈریشن -
پارلیمانی وفد کو میمورنڈم پیش کرے گی -
۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

اگر اچھوتوں کو وزارت میں نہ لیا گیا تو وہ اپوزیشن میں جائیں گے -
اچھوت فیڈریشن کے صدر رائے بہادر شوراج کا اعلان -
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کانگرسی اچھوت ایم - ایل پرتھوی سنگھ آزاد نے آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کی نمائندہ حیثیت کو چیلنج کیا ہے -
۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

Marfat.com

چھ کروڑ اچھوتوں کی قسمت ہندو قوم کے حوالے نہیں
کی جا سکتی ۔
اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو ہم بیرونی
طاقتوں سے اپیل کریں گے ۔

۲۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

مسٹر گاندھی کی کٹیا پر ہزاروں اچھوتوں کی خشت باری ۔
ہریجن سیاہ جھنڈیاں ہاتھ میں لئے نفرت آمیز نعرے
لگا رہے ہیں ۔

۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

اچھوتوں نے دہلی میں مسٹر گاندھی کا سیاہ جھنڈیوں سے
استقبال کیا ۔
کانگرسی مہاتما کی کٹیا پر پتھراؤ ۔

۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

بہار میں کانگرسی اچھوت کی شکست ۔
اچھوت فیڈریشن کا نمائندہ کامیاب ہوگیا ۔

۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

اچھوتوں کیلئے علیحدہ دیہات ۔
ڈاکٹر امبیدکر نے یہ رائے ظاہر کی ۔

۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

پونا میں اچھوتوں کے مظاہرے بدستور جاری ہیں ۔
کل ۱۲۲ اچھوت مظاہرین گرفتار کر لئے گئے ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

اچھوت فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
وزارتی مشن کی تجاویز پر غور ہوگا ۔

۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

برطانوی وفد نے اچھوتوں کو دھوکہ دیا ۔
کیا کانگرس اور وفد میں خفیہ معاہدہ ہوا ؟

۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

بمبئی میں ہندوؤں اور اچھوتوں میں تصادم ۔ پولیس
موقع پر پہنچ گئی ۔
ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے پولیس کو گولی چلانا
پڑی ۔

۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندوستان کے اچھوتوں کے مستقبل کی حفاظت کا وعدہ ۔
وائسرائے کی ایگزیکٹو کونسل کے نام چرچل کا
تار ۔

یکم جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

والی کے "اچھوت ہندو فساد" کے بعد فریقین میں
جھڑپیں جاری ہیں ۔

۳ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

اچھوتوں کی طرف سے مسٹر گاندھی کو دست تعاون ایک
سیاسی چال ہے ۔
ڈاکٹر امبیدکر کے خدشات حقائق پر مبنی ہیں ۔
"(برمنگھم پوسٹ)"

۳ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن نے اچھوتوں سے انتہائی غداری کی ہے ۔
آل انڈیا اچھوت فیڈریشن بھی ڈائریکٹ ایکشن
کرے گی ۔

۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

سات کروڑ اچھوتوں کو نظر انداز کر دیا گیا ۔
وزارتی مشن کو اچھوتوں کا میمورنڈم ۔

۸ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

ایک اچھوت کو زخمی کر دیا گیا ۔
بہت سے پولنگ اسٹیشنوں پر شرارت پسندوں کی
طرف سے پتھراؤ ۔

۱۵ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

ڈگشائی میں اچھوتوں کا جلسہ ۔
جس میں سوامی کلجگانند صاحب نے ایک فاضلانہ
تقریر کی ۔

۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ڈگشائی میں اچھوت فیڈریشن ۔
عہدیدار منتخب ہوئے ۔

۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

Marfat.com

اچھوت نمائندے کے انتخاب میں اچھوتوں سے ناانصافی
کی گئی ہے ۔
جریدہ ''ڈان'' کا وائسرائے کی موجودہ تجویز پر تبصرہ۔
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

مجوزہ عارضی حکومت میں اچھوتوں سے ناانصافی ۔
لاہور کارپوریشن کے ڈپٹی میئر کا احتجاج ۔
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

ڈاکٹر امبیدکر اچھوتوں کے نمائندے ۔
مسٹر جگ جیون کی تعطلی ۔
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

جگ جیون ، کانگرس کا زر خرید غلام ہے اور کانگرس ،
اچھوتوں کی دشمن ہے ۔
ہم وزارتی سکیم کی پوری پوری مخالفت کریں گے ۔
اچھوتوں کا عزم ۔
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پنجاب اسمبلی کا اینگلو انڈین ممبر لیگ کے ساتھ۔
اچھوت ممبروں میں نئی تحریک ۔
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کیا جگ جیون رام اچھوت ہیں ؟
شملہ کے اچھوتوں کی کھلی چھٹی ۔
۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۳

ڈاکٹر امبیدکر اچھوتوں کے نمائندہ ہیں ۔
جگ جیون کی غلط بیانی کی تردید ۔
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

مسٹر گاندھی اچھوتوں کے نقلی ہمدرد ہیں ۔
سوامی کلجگانند سنیاسی کا بیان ۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

یہ خیال کرنا غلط ہے کہ اچھوت فیڈریشن اپنی جنگ
ہار گئی ہے ۔
بمبئی میں اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکر کی تقریر ۔
۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

ڈاکٹر امبیدکر ، بنگال سے دستور ساز اسمبلی کے نمائندہ
منتخب ہوں گے ۔
اچھوت فیڈریشن کو نظر انداز کیا گیا تو فیڈریشن
کیا قدم اٹھائے گی ۔
۳۰ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پاکستان اور ''اچھوتستان'' ہی میں اچھوتوں کی ترقی کا
راز مضمر ہے ۔
کیا ڈاکٹر امبیدکر بدھ دھرم ہو جانے سے گورنمنٹ
سے الگ کئے گئے ؟
۶ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

اچھوت سول نافرمانی کریں گے ۔
وزارتی سفارشات کے خلاف ۔
۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

گاندھی جی کی جائے رہائش پر اچھوتوں کا مورچہ ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

بھنگی کون ہے ؟ گاندھی جی کو چیلنج ۔
سیوک جے دیال ، سیکرٹری آدی باسی ۔ (اچھوت)
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

اچھوتوں سے اپیل ۔
ہندوؤں کی صرف ایک ہی نشست آبادی کے لحاظ سے
چاہیئے تھی ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

مسٹر گاندھی کی رہائشگاہ پر مورچہ لگانے کا فیصلہ ۔
اچھوت لیڈر مسٹر راج بھوج کی طرف سے توضیح ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

اچھوت فیڈریشن کی ستیہ گرہ کمیٹی ، ستیہ گرہ کا پروگرام
تیار کر رہی ہے ۔
باہر کے اچھوت بھی ستیہ میں حصہ لینے کے لئے
بے تاب ہیں ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۲

Marfat.com

آج پونا میں بیشمار اچھوت ستیہ گرھی گرفتار کر لئے گئے۔
کل کے گرفتار شدگان نے جرمانے پر جیل جانے کو ترجیح دی۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶، ۳ - ۴

کانگرس اور برطانوی حکومت نے اچھوتوں کو سخت دھوکہ دیا۔
بمبئی میں اچھوت ستیہ گرھوں کی گرفتاریوں کا تیسرا دن۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

یو۔ پی اسمبلی چیمبر کے باہر ڈنڈا پولیس کا پہرہ۔
اچھوت مظاہرین منتشر کر دیئے گئے۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۲، ۳

سردار پٹیل سے امبیدکر کی ملاقات۔
اچھوت فیڈریشن اور کانگرس میں مفاہمت کی کوشش۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۱، ۶

پنجاب کے اچھوت، کانگرس کے خلاف مورچہ لگائیں۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۴، ۲

ضلع انبالہ کے اچھوتوں کا جلسہ۔
شاندار جلسہ زیر صدارت جناب سردار جیوا سنگھ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۵، ۱ - ۲

اچھوتوں نے ستیہ گرہ کے لئے مکمل تیاریاں کر لی ہیں۔
پانچ ہزار اچھوتوں نے ستیہ گرہ کے لئے نام پیش کئے۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

سی - پی اسمبلی چیمبر کے باہر دس ہزار اچھوتوں کا مظاہرہ۔
مظاہرین، کانگرس مردہ باد کے نعرے لگا رہے تھے۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

یہ کہنا غلط ہے کہ اچھوت، کانگرس کے ساتھ ہیں۔
مسٹر الیگزینڈر کے نام ڈاکٹر امبیدکر کا تار۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۱، ۳ - ۴

لاہور چھاؤنی کے اچھوتوں کا جلسہ۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۵، ۱ - ۲

پونا میں اچھوتوں کی ستیہ گرھی بدستور جاری ہے۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶، ۳

شملہ کے ایک ہزار اچھوت۔
ستیہ گرہ کرنے کو تیار ہیں۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۶، ۲

بمبئی کی کانگرسی حکومت کا اچھوت ستیہ گرھیوں سے سلوک۔
۱۴ سال سے کم عمر بچوں کو بھی جیل میں محبوس کر دیا گیا۔ (مسٹر بھولے)
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

ہندوستانی عیسائیوں کو الگ قوم تسلیم کیا جائے۔
عیسائیوں کی طرف سے جداگانہ حق انتخاب و حلقوں کی تحقیق کا مطالبہ۔
مہاراج سنگھ کی کانگرس نواز سیاست سے بیزاری۔
۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۴

لکھنؤ میں اچھوتوں کا مظاہرہ۔
وزارتی تجاویز کے خلاف احتجاج۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۵، ۱

۱۱۵ اچھوتوں کو سزائے قید۔
۱۵۴ والنٹیریوں کی بھوک ہڑتال۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۱، ۵ - ۶

کل ۸۷ اچھوت ستیہ گرھی گرفتار کر لئے گئے۔
ایک ستیہ گرھی نے کونسل ہال میں "امبیدکر کی جے" کا نعرہ لگایا۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

Marfat.com

کانگرس نے جاهل اور غیر تعلیم یافتہ اچھوتوں کو دستور ساز اسمبلی میں بھیجا ہے ۔
سرکردہ اچھوت لیڈر ، رائے صاحب شیام لال کا احتجاج ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

لکھنؤ میں ۱۵ اچھوت گرفتار ۔
ستیہ گرہ کیا ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

۱۱۵ اچھوت ستیہ گرهیوں کو سزائے قید ۔
ستیہ گرهیوں نے بھوک هڑتال کر دی ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

پولیس ، کانگرسی لیڈروں کی آلہ کار بنی ہوئی ہے ۔
اچھوت ستیہ گرهیوں سے پولیس کا ناواجب سلوک ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

پنجاب میں اچھوتوں کے ستیہ گرہ کی زبردست تیاریاں ۔

۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

وزارتی سفارشات کے خلاف بطور احتجاج کانپور میں اچھوتوں کا اجلاس ۔
کانگرسی لیڈروں کی اچھوت دشمنی کا ماتم ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

مدراس میں بھی اچھوت ستیہ گرہ کریں گے ۔
"مجلس عمل" مقرر کر دی گئی ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

اچھوتوں کو علیحدہ نمائندگی دینا ملوکانہ اغراض کے لئے تھا ۔
اچھوت ، ہندو قوم کا ایک حصہ ہیں ۔
مسٹر گاندھی کہتے ہیں ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ضلع امرتسر آدی باسیوں (اچھوتوں) کی کانفرنس ۔
پنجاب کے کانگرسی وزیروں سے پونا پیکٹ منسوخ کرانے کے لئے اپیل ۔

۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

اچھوتوں کا جواب ہندو کانگرس کو ۔
اچھوت ، انگریزوں اور ہندو جماعت کانگرس کی بے انصافی کی جلتی ہوئی آگ میں کود پڑے ہیں ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

ستیہ گرہ جاری کرنے اور خطابات کی واپسی کا مطالبہ ۔
مدراس ڈسٹرکٹ اچھوت فیڈریشن کے اعلانات ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

وزارتی سفارشات کے خلاف احتجاج کرنے کیلئے اچھوتوں کا اجلاس ۔
کانپور میں اچھوتوں نے گاندھی کیمپ ... ڈالے ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کانپور میں اچھوت فیڈریشن کے کارکنوں کی گرفتاریاں ۔
ٹولیاں بنا کر کانگرس کے خلاف نعرے لگا رہے تھے ۔

یکم اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

ایک لاکھ اچھوتوں کی مہاشہ و آریہ کہنے سے توبہ ۔

۲ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

پنجاب میں پچاس ہزار اچھوت والنٹیریوں کی بھرتی ۔

۲ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

تمام اچھوت ۱۵ اگست کو یوم ستیہ گرہ منائیں ۔
پونا پیکٹ کی تنسیخ اور جداگانہ انتخاب کا مطالبہ کیا جائے ۔

۳ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

پراونشل اچھوت فیڈریشن کا انتخاب ۔

۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

گاندھی جی کے ساتھ ایک بھی اچھوت نہیں ۔
آریہ ہندو اخبارات میں ہندوؤں کے ایجنٹ "هریجن" بھگت نے خبر شائع کی ۔

۶ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

کانگرس کی مجلس عاملہ کیلئے سامان پریشانی ۔
اچھوت فیڈریشن ۸ اگست کو واردھا میں زبردست مظاہرہ کرے گی ۔

۶ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

Marfat.com

یو - پی میں تین وزیر بنائے جائیں گے -
ایک اچھوت بھی وزیر بنے گا -

۸ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

ڈاکٹر امبیدکر اچھوتوں کو بحیثیت قوم ، قبول اسلام کا مشورہ دیں گے -
کانگرس ، اچھوتوں سے بے انصافی پر مصر رہی تو یہ قدم اٹھایا جائے گا -

۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ہمارے حقوق غصب کرنے کیلئے ہمیں ہندو سماج کا جزو بنا دیا گیا ہے -
پونا پیکٹ کا خاتمہ ضروری ہے - لاہور میں اچھوتوں کی جاتی شکن تقریریں -

۹ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶ - ۳

سکھوں کو اپنے دام ... میں پھنسانے کیلئے کانگرسی مجلس عاملہ کی قرارداد -
سکھوں سے دستور ساز اسمبلی میں شامل ہو جانے کی اپیل -
بجاج داری کے سامنے اچھوتوں کا مظاہرہ -

۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

ورکنگ کمیٹی کے اجلاس کے موقعہ پر واردھا میں ایک ہزار سے زائد اچھوتوں کا مظاہرہ -
کانگرس ، سکھوں کو صرف ٹرخانہ چاہتی ہے -
ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ایک ہفتہ جاری رہے گا -

۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۶

اچھوت ستیہ گرہ کریں گے -

۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

اچھوت فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس پونا میں منعقد ہوا -
اچھوتوں کے مستقبل سے تعلق رکھنے والے مسائل زیر بحث لائے جائیں -

۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

پنجاب کے اچھوتوں کا زبردست مظاہرہ ، ہڑتال اور جلسہ -
پونا پیکٹ کے استرداد کا مطالبہ کیا گیا -

۱۷ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

بمبئی میں اچھوتوں کا جلسہ اور جلوس -

۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

شملہ میں اچھوتوں کا جلسہ -

۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

اچھوت ، کانگرس کا چیلنج قبول کرتے ہیں -
سی - پی کے وزیر کو مسٹر راج بھوج کا جواب -

۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

اچھوت ، سی - پی میں ستیہ گرہ ضرور شروع کریں گے -
سی - پی اچھوت فیڈریشن کے سیکرٹری کا اعلان -

۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

پونا میں آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس -
کانگرس کے خلاف تحریک شروع کرنے کا مسئلہ زیر غور ہوگا -

۲۵ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

لارڈ ویول نے کانگرس کو خوش کرنے کیلئے چار مرتبہ اپنا فارمولا بدلا -
کانگرس کو اچھوت نمائندے کے تقرر کا حق دے کر اچھوتوں سے بے انصافی کی گئی -
قائداعظم اور لارڈ ویول کی خط و کتابت شائع ہوگئی -

۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

وائسرائے اور کانگرس نے اچھوتوں سے ناانصافی کی ہے -
ہم اپنی جدوجہد آخری دم تک جاری رکھیں گے - (ڈاکٹر امبیدکر)

۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

Marfat.com

تمام اچھوت اپنے خطابات ترک کر دیں گے -
ملک بھر میں امن ستیہ گرہ کی تحریک شروع کی جائے گی -
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

اچھوت فیڈریشن کے صدر کا ترک خطاب -
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

فیروز پور میں اچھوتوں کا جلسہ -
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

اچھوتوں پر اونچی ذات کے ہندوؤں کا تشدد -
دو اچھوت عورتوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا -
۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

اچھوت فیڈریشن کا فیصلہ -
(وزارتی مشن کی بے انصافی کے خلاف ڈائریکٹ ایکشن شروع کرے گی) -
۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ بقیہ صفحہ ۶ ، ۲

اچھوت فیڈریشن پوری تنظیم کے ساتھ ستیہ گرہ کی تحریک شروع کرے گی -
سی - پی اور یو - پی کے بعد دوسرے صوبوں میں تحریک شروع ہو جائے گی -
۲۹ اگست ۱۹۴۶ - ۷ ، ۱ - ۲

اچھوت فیڈریشن کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس -
جالندھر میں منعقد ہو رہا ہے - اس میں عارضی گورنمنٹ اور پنجاب میں ستیہ گرہ سکیم کے متعلق پروگرام مرتب کئے جائینگے -
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

اچھوت کانفرنس لدھیانہ کے فیصلے -
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

پولیس نے ناگپور میں ۲۳۰ اچھوتوں کو گرفتار کرلیا -
سی - پی اسمبلی ہال کے سامنے اچھوتوں کا زبردست مظاہرہ -
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۵

ناگپور میں ۲۸۵ اچھوت گرفتار -
گرفتارشدگان کو اسی وقت سزا دی گئی -
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

۱۴۶ اچھوت ستیہ گرہی گرفتار - (ناگپور)
جن کو پچھلے پہر رہا کر دیا گیا -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

مسٹر جگ جیون رام ، اچھوتوں کے نمائندے تو کجا ، اچھوت بھی نہیں -
لاہور کے اچھوتوں کا فیصلہ -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۳

کل اچھوت فیڈریشن کے ۲۴۳ مظاہرین گرفتار کئے گئے -
ہمارا نام "جے بھیم" اور ذات ، اچھوت فیڈریشن ہے -
اچھوتوں کا پولیس کو جواب -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

جگراؤں (لدھیانہ) میں عظیم الشان اچھوت کانفرنس -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

اچھوت کانفرنس چھپار - (لدھیانہ)
بھائی جورید سنگھ کی صدارت میں کانفرنس -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

اچھوتوں میں تبلیغ اسلام کیلئے پمفلٹ -
مجلس تعمیر ملت ، لاہور نے شائع کئے -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

اچھوت ، لکھنؤ میں بھی مظاہرہ کریں گے -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

ناگپور میں ۲۱۸ اچھوتوں کی گرفتاری -
(اچھوت فیڈریشن کی ستیہ گرہ کے سلسلہ میں) -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ہوٹلوں میں چھوت چھات ممنوع -
مدراس میں قانون بنا دیا جائے گا -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

۲۰۴ اچھوتوں نے مظاہرہ کیا -
مظاہرین میں ۴۶ عورتیں اور ۹ بچے بھی تھے -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

Marfat.com

لائلپور میں اچھوت مظاهرین پر پولیس کا لاٹھی چارج -
کئی اشخاص مجروح ہوئے -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

جالندھر میں اچھوت کانفرنسیں منعقد کرنے کا پروگرام
مرتب کیا گیا -
اچھوت نوجوان ، ڈاکٹر امبیدکر کے اشارہ پر قوم
کی خاطر مر مٹنے کو تیار ہیں -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

اچھوت ، لیگ کے ڈائریکٹ ایکشن کے حامی ہیں -

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

ناگپور میں ۳۱۰ اچھوتوں کی گرفتاری -
اچھوت فیڈریشن نے مظاہرہ کیا -

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

دہلی میں کانگرسی پرچم کشائی -
اچھوت رضا کاروں کا مظاہرہ -

۲۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

اچھوت رضا کاروں کی گرفتاری -
سی - پی حکومت کے حکم پر -

یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

کانگرس صرف ہندو سرمایہ داروں کی نمائندہ جماعت ہے -
اچھوت کانفرنس میں اچھوت لیڈروں کا اعلان -

۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

اچھوت فیڈریشن کے صدر کا عزم لندن -
اچھوتوں سے بدعہدی کی داستان سنائیں گے -

۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

بنگال اسمبلی کے تین اچھوت ارکان اسمبلی نے کانگرس کا
ساتھ چھوڑ دیا -
کانگرس صرف اونچی 'جات' کے ہندوؤں کی نمائندہ
ہے - (اچھوت ارکان اسمبلی)

۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

اچھوتوں کے لئے پانچ وظائف -
حکومت مدراس کا فیصلہ -

۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

لاہور چھاؤنی میں اچھوتوں کا جلسہ -

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

ہریجنوں نے لاہور کے مندر میں داخلہ کی دھمکی دی -
ہریجن لیگ اور اچھوت فیڈریشن کے زیر اہتمام ایک
مشترکہ اجلاس کا فیصلہ کیا گیا -

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ہندو کانگرسی کیمپ میں اچھوت ممبر کی نامزدگی پر
حیرت و اضطراب -
لیگ پر ہندوؤں اور اچھوتوں میں انتشار پیدا کرنے
کا الزام -

۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

ناگپور میں دس اچھوتوں کو چار ماہ قید بامشقت -
اسمبلی کے سامنے مظاہرہ کرنے کی سزا -

۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

امرتسر کے اچھوتوں کا عزم بالجزم -
دیوالی کے دن ستیلا مندر میں داخل ہو جائیں گے -

۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

مسلم لیگ نے اچھوتوں سے کی گئی ناانصافی کا [illegible]
کر دیا -
عبوری حکومت کے اچھوت رکن مسٹر [illegible]
اظہار تشکر -

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

مسلم لیگ نے ہم سے عملی ہمدردی کی -
ہم اس کے دل سے شکر گزار ہیں - اچھوت فیڈریشن
کے لیڈر مسٹر منت رام آزاد کا بیان -

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

اونچی 'جات' کے ہندوؤں کے ساتھ ہمارا کوئی تعلق
نہیں -
اچھوتوں کے عظیم‌الشان جلسہ میں اچھوت لیڈروں
کی تقریریں -

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

اچھوتوں کو ہندو قوم کا جزو کیوں بنا دیا گیا ؟
برطانوی سیاستدانوں کے نام ڈاکٹر امبیدکر کا میمورنڈم ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

اچھوت لیڈر ڈاکٹر امبیدکرؒ کی تقریر ۔
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

صوبہ سرحد میں اچھوتوں سے بدسلوکی ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۲

اچھوت نوازی پر لیگ کا شکریہ ۔
سیالکوٹ کے اچھوت لیڈر کا بیان ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

اچھوت لیڈر کی سرگرمیاں ۔
لیگ اور اچھوت فیڈریشن کا مشترکہ محاذ قائم کیا جائے ۔
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کا سالانہ اجلاس دہلی میں منعقد ہوگا ۔
۱۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

وزیر اعظم برطانیہ سے اچھوت فیڈریشن کا مطالبہ ۔
اچھوت فیڈریشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
ہریجن ارکان کی رہنمائی کے لئے ایک میمورنڈم تیار کیا گیا ۔
۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

قصور کے اچھوتوں کا اعلان ۔
(قصور میں کانگرس والوں نے ڈھونگ رچا رکھا ہے کہ اچھوتوں کو پھنسانے کیلئے چند خود غرض باگڑیئے بلا کر دو چار ہندوؤں نے اکٹھا کھانا کھایا ہے) ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

ہندوستان کے نئے آئین میں اچھوتوں کی مناسب نمائندگی ۔
وزیر اعظم برطانیہ سے اچھوت فیڈریشن کیا مطالبہ کرے گی ؟
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

مشرق بنگال میں اچھوتوں پر ظلم ہوا ۔
مسٹر راج بھوج کا بیان ۔
۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

ڈاکٹر امبیدکر اور دستور ساز اسمبلی ۔
(اچھوتوں کے حقوق کی حفاظت کے پیش نظر) ۔
۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

اچھوت فیڈریشن کی آل انڈیا کانفرنس ۔
جس میں اچھوت لیڈر شمولیت فرمائیں گے ۔
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

یو ۔ پی اچھوت فیڈریشن کی کانفرنس ۔
ڈاکٹر امبیدکر اور دوسرے لیڈر شرکت کریں گے ۔
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

بارہ کروڑ اچھوت الگ قوم ہیں ۔
اچھوت لیڈر کا بیان ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ -

اچھوت فیڈریشن اور ہندوستان کی بڑی جماعتیں ۔
فیڈریشن نے کسی سے کوئی معاہدہ نہیں کیا ۔
۱۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

ہندوؤں کے خلاف اچھوتوں کی شکایت ۔
شکایت نامہ اتحادی اسمبلی میں پیش ہوگا ۔
اچھوت فیڈریشن کا اہم فیصلہ ۔
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴

اچھوت فیڈریشن سیالو کا سالانہ انتخاب ۔
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

حیدرآباد میں اچھوت مظاہرہ کریں گے ۔
ریاستی اسمبلی میں ناکافی نمائندگی کا شکوہ ۔
۷ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۳

آسام اچھوت فیڈریشن کی طرف سے گروپنگ کی حمایت ۔
مسلمان اور اچھوت اپنے مخالفین کا مقابلہ کریں گے ۔
۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

اچھوت فیڈریشن کا سیکرٹری جالندھر کو ۔
۱۳ فروری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

Marfat.com

اچھوتوں کے حقوق محفوظ کرنے کے لئے محکمہ قائم کیا جائے۔
گورنر پنجاب سے اچھوت فیڈریشن کا مطالبہ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۵، ۱ - ۲

مہاسبھائیوں کا نام نہاد اقلیتیں بورڈ۔
اچھوتوں کی طرف سے بیزاری کا اعلان۔
۱۴ فروری ۱۹۴۷ - ۶، ۶

حکومت پنجاب نے اچھوت فیڈریشن کے وقار کو چیلنج کیا ہے۔
اچھوت کانفرنس منعقد کرنے کی اجازت سے انکار پر فیڈریشن کے سیکرٹری کا تبصرہ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۷ - ۴، ۵ - ۶

ویران زمین، آباد کاروں کو دیتے وقت اچھوتوں کو ترجیح دی جائے گی۔
۲۰ فروری ۱۹۴۷ - ۶، ۵

آل انڈیا اچھوت لیڈروں کا اعلان۔ ہم مسلم لیگ کے ساتھ ہیں۔
یو۔پی شیڈول کاسٹ فیڈریشن کا سالانہ اجلاس۔
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۳، ۱ - ۲

اچھوت اقوام کے لئے وظائف۔
حکومت ہند نے سکیم منظور کر لی۔
۱۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۴، ۲

ضلع علی گڑھ کے گاؤں میں اچھوتوں کے گھر جلا دیئے گئے۔
اپنے دورے کے بعد سوامی کلجگانند، مشہور اچھوت لیڈر کی رپورٹ۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۳، ۱ - ۲

چار اچھوت ہولی کی آگ میں زندہ جلا دیئے گئے۔
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۴، ۲

اچھوت، مسلم لیگ وزارت کے مخالف نہیں ہیں۔
جالندھر کے اچھوت لیڈر کا اعلان۔
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳، ۵ - ۶

مدراس میں اچھوتوں پر پابندیوں کا خاتمہ۔
۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۴، ۴

اچھوت، کانگرس کے آلہ کار نہیں بنیں گے۔
پنجاب اچھوت اسمبلی پارٹی کی تشکیل ہوگئی۔
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۴، ۳ - ۴

یو۔پی کی کانگرسی حکومت کے خلاف اچھوتوں کے مظاہرے۔ ۳۸۷ اچھوتوں کی گرفتاری۔
۶ اچھوت اسیروں نے بھوک ہڑتال کر دی۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۵ - ۶

ہندوستان پر اونچی ذات کے ہندوؤں کا غلبہ قائم نہیں ہونے دیا جائے گا۔
آل انڈیا اچھوت فیڈریشن کے سیکرٹری مسٹر راج بھوج کا اعلان۔
۱۷ اپریل ۱۹۴۷ - ۲، ۱ - ۲

ہریجن ادھار کے ڈھونگ کی قلعی کھل گئی۔
ابھی تک مندروں میں اچھوتوں کا داخلہ بند ہے۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۵، ۵ - ۶

صوبہ بہار میں اچھوتوں کی زبوں حالی کا شکوہ۔
بکم مئی ۱۹۴۷ - ۱، ۶

اچھوتوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھنا سخت بےانصافی ہے۔
بکم مئی ۱۹۴۷ - ۴، ۲

گورداسپور کے اچھوت، عیسائی اور مسلمان، اکھنڈ پنجاب میں یقین رکھتے ہیں۔
۱۱ مئی ۱۹۴۷ ۲، ۲ - ۴

... اور اچھوتوں کے لئے علیحدہ قومی وطن قائم کیا جائے۔ (سوامی سجوتانند)
... کی تعداد ۱۵ کروڑ ہے اور ہندوؤں سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۵، ۳ - ۴

اچھوت، تقسیم پنجاب نہیں ہونے دیں گے۔
چوہدری سکھ لال، صدر پنجاب اچھوت فیڈریشن۔
۲۱ مئی ۱۹۴۷ - ۲، ۶

Marfat.com

ہم پاکستان کے لئے ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں ۔
پریذیڈنٹ اچھوت فیڈریشن کا دلیرانہ اعلان ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

ہندوؤں میں اچھوتوں کا داخلہ برداشت نہیں کیا جا سکتا ۔ اچھوت ادھار کی قلعی کھل گئی ۔
ترچنا ... مندر کے تمام پجاری مندر چھوڑ کر نکل گئے ۔
۱۰ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

تحصیل فیروز پور کے اچھوت ، پاکستان پر اعتماد رکھتے ہیں ۔
تقسیم پنجاب سے پہلے اچھوتوں کی رائے معلوم کرنے کا مطالبہ ۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

جالندھر میں ۱۸ جون کو اچھوت فیڈریشن کا جلسہ ہوگا ۔
پنجاب کی تقسیم کے خلاف احتجاج کیا جائے گا ۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

پنجاب کے اچھوت ، تقسیم پنجاب کے خلاف اور پاکستان کے حق میں ہیں ۔
اچھوتوں سے پوچھے بغیر انہیں ہندوستان میں نہ دھکیلا جائے ۔
۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۶

اچھوتوں کی اکثریت پاکستان کی حامی ہے ۔
اچھوت فیڈریشن کے صدر کا بیان ۔
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

اچھوتوں نام نہاد لیڈر کے دعوے ۔
اچھوتود پول کھول دیا ۔
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

اچھوت ، ہندوستان کی بجائے پاکستان کیوں چاہتے ہیں ۔
پاکستان اچھوت فیڈریشن کے صدر چوھدری سکھ لال کا بیان ۔
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

پاکستان اچھوت فیڈریشن کا انتخاب ۔
۹ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵

پاکستان کے اچھوتوں کی کانفرنس ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

پاکستان میں اچھوت اقوام زیادہ خوشحال رہیں گی ۔
(مسٹر جوگندر ناتھ منڈل کا بیان)
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۴

اچھوت خوفزدہ ہوکر نہ بھاگیں ۔
(ڈپٹی میئر سکھ لال کا بیان) ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

پچھمی پاکستان اچھوت فیڈریشن لائل پور کا قیام ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

ریاست کشمیر کو پاکستان میں شامل کیا جائے ۔
اچھوت فیڈریشن کے سیکرٹری کا بیان ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ ۴ ، ۵

پاکستان اچھوت فیڈریشن کا اجلاس اکتوبر کے اواخر میں منعقد ہوگا ۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

خان آف ممدوٹ کے بیان کا خیر مقدم ۔
اچھوت لیڈر کا بیان ۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

اچھوتوں کی صرف سے حکومت مغربی پنجاب کا اظہار تشکر ۔
اچھوتوں کے تحفظ کے لئے حکومت کے اختیار کردہ اقدامات پر طمانیت کا اظہار ۔
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

سکھ پالیٹکس

سکھ لیڈر گیانی کرتار سنگھ کا بیان ۔
(پاکستان کا حامی ہونے کے متعلق) ۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۴ - ۴

ماسٹر تارا سنگھ پھر سیاست میں آ گئے ۔
(راجہ فارمولا کے ضمن میں سکھوں کی رہنمائی کے لئے)
۷ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

سر مہاراج سنگھ کے گاندھی اور جناح کو تار ۔
(تار میں ملاقات کی کامیابی کی دعا کی گئی) ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱

آنریبل سردار اجیت سنگھ کی تقریر ۔
ایسے کسی فارمولا کو قبول نہیں کریں گے جو سکھوں کے مفادات کے خلاف ہو ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱

گیانی شیر سنگھ بیان دیں گے ۔
(راجہ فارمولا کے متعلق اپنے تاثرات ظاہر کریں گے)۔
۱۴ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۲

کامریڈ گور چرن سنگھ کی رھائی کے بعد نئی پابندی ۔
۲۶ اگست ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

گاندھی اور جناح دونوں سے لڑونگا ۔
اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کے دم خم ۔
۲۶ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

دیہاتی سکھوں کی طرف سے لیگ کانگرس سمجھوتہ کی حمایت ۔
اکالی لیڈر شپ کو چیلنج ۔
۲۶ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

سکھوں کی طرف سے راجہ فارمولا کی حمایت ۔
(ضلع امرتسر میں) ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

راجہ فارمولا کے خلاف سکھوں کا احتجاج ۔
پنتھ کانفرنس امرتسر کے فیصلہ کے مطابق سکھوں نے فیصلہ کیا کہ سرحد میں فارمولا کی مخالفت کی جائے ۔
۳۰ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

جالندھر میں ماسٹر تارا سنگھ جی کی تقریر ۔
ہندو پریس اور ہندو ذہنیت کو پانی پی پی کر کوسا ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

پنجاب کے سکھوں کو حکومت کرنے کے لئے علاقہ ضرور چاہیئے ۔
پنجاب میں ہم ایک تہائی زمین کے مالک ہیں ۔
ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

ماجھا ، مالوہ اور دوآبہ کو ملا کر سکھ سٹیٹ قائم کی جائے ۔
نمائندہ اورینٹ پریس سے ماسٹر تارا سنگھ کا انٹرویو ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵ - ۶

پنجاب کے سکھوں کو حکومت کرنے کے لئے علاقہ ضرور چاہیئے ۔
پنجاب میں ہم ایک تہائی زمین کے مالک ہیں ۔
ماسٹر تارا سنگھ کا دلچسپ بیان ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

سکھوں کی طرف سے حمایت ۔
رام پور کے سکھوں نے گاندھی کو میمورنڈم بھیجا کہ وہ لیگ کانگرس سمجھوتہ کے حق میں ہیں ۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

Marfat.com

ریاست حیدرآباد میں گاندھی جینتی -
ہرچرن سنگھ کی اپیل - ۱۹ دن گاندھی جینتی منائی جائے گی - سنگھ کے اصولوں کا پرچار کیا جائے گا -
۱۶ ستمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

ہندو مسلم اتحاد کے لئے قائداعظم اور گاندھی جی کی کوششوں کی مذمت -
سکھ ، ہندوستان کی تیسری قوم ہیں - ماسٹر تارا سنگھ پھر بولے -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

سکھوں کے وجود کو نظر انداز کر دیا گیا -
گاندھی جی اور قائداعظم سے ماسٹر تارا سنگھ کا شکوہ -
۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۳ - ۴

سکھ ، پاکستان کی پوری مخالفت کریں گے -
یو - پی سکھ یوتھ لیگ کے سالانہ اجلاس میں موجودہ سیاسی تعطل کو ہندوستان کے لئے مہلک اور پاکستان ، آزادیٔ ہند کی راہ میں ایک زبردست روڑا ظاہر کیا گیا -
۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

سکھ قومی حکومت چاہتے ہیں -
سردار منگل سنگھ کی تقریر -
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

لاہور میں اکالی کانفرنس -
منٹو پارک لاہور میں آل انڈیا اکالی کانفرنس ، زیر صدارت جتھیدار پریتم سنگھ ہوگی -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵

کمیونسٹ ، گاندھی اور جناح ، سب ہمارے دشمن ہیں -
آل انڈیا اکالی کانفرنس میں ماسٹر تارا سنگھ کی تقریر -
۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵ - ۶

سکھ ، گاندھی جی کی پیشکش کی پر زور مخالفت کریں گے -
سردار منگل سنگھ کی دھمکی -
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان -
سکھ پوزیشن ہمیشہ یہی رہی ہے کہ وہ تمام ہندوستان میں خالص قوم پرستی کا ساتھ دے سکتے ہیں ، اگر دوسری اقلیتیں بھی یہی کریں -
۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

”میں کانگرسی سکھ ہوں“ -
سردار منگل سنگھ کا بیان -
ایک سکھ نے دیوالی میں تقریر کرتے ہوئے کہا -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴

فوجی خدمات کے صلے میں ہمیں زیادہ ملازمتیں دو -
حکومت ہند سے سکھوں کا 'مطالبہ وفد' روانہ ہوگیا -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۴ - ۵

وزارت سات ارکان پر مشتمل ہو - اس میں ۴ مسلمان ، ۲ سکھ اور ایک وزیر ہندو ہو -
سکھوں اور مسلمانوں کے درمیان مفاہمت کے لئے ایک سکھ لیڈر کی سکیم -
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۲

بابا گرودت سنگھ کے خلاف مقدمہ واپس لے لیا -
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

حکومت ہند ، جنوبی افریقہ کے خلاف اقتصادی تعزیرات نافذ کر دے -
راجہ سر مہاراج سنگھ صدر انڈین لبرل فیڈریشن کا اعلان -
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

راولپنڈی میں گرو نانک صاحب کا جنم دن - مسلمانوں ، ہندوؤں اور سکھوں کا مشترکہ جلوس - سب لوگوں نے اپنا اپنا مذہبی جھنڈا اٹھایا اور چائے پی -
۲ نومبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۱ - ۲

آل پارٹیز سکھ کانفرنس -
آزاد سکھ ریاست کا مطالبہ -
۱۱ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

سردار اجیت سنگھ مستعفی نہیں ہوں گے -
ماسٹر تارا سنگھ کا بیان -
۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۵

Marfat.com

دہلی میں سکھ کانفرنس ۲۵ - ۲۶ نومبر کو ہوگی ۔
آل انڈیا سکھ نیشنلسٹ کانفرنس ، سیاسی صورت حال پر غور کرے گی ۔
۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

شرومنی اکالی دل کا اجلاس لاہور ۔
۱۹ نومبر کو انتخاب ہوں گے ۔
۱۵ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

سکھ طلباء کی آل انڈیا فیڈریشن ۔
سکھوں نے کلچر ، روایات اور مذہب کی حفاظت کے لئے فیڈریشن قائم کی ہے ۔
۱۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

سیارتھ پرکاش اور سکھ ۔
حکومت سندھ ، کتاب کے ان حصوں کو بھی ضبط کرے جن میں گورو صاحبان کو گالیاں دی گئی ہیں ۔ (ماسٹر تارا سنگھ اور سکھ لیڈروں کا بیان) ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

کپورتھلہ اسٹیٹ کونسل ۔
مہاراجہ کپورتھلہ نے مہاراجہ کمار سرجیت سنگھ کو سٹیٹ کونسل کا وائس پریذیڈنٹ مقرر کیا ہے ۔
۲۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱

سکھ نیشنلسٹ کانفرنس ملتوی ۔
۲۵ اور ۲۶ نومبر کو منعقد ہونی تھی ۔ آئندہ جنوری تک ملتوی کر دی گئی ۔
۲۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

پنجاب کے سرکاری محکمے اور مسلمان ۔
سردار بلدیو سنگھ کے اخبار اور ان کی پارٹی کو شکایت ہے کہ سرکاری محکموں میں سکھوں کے حقوق غصب کرکے یہاں پاکستان بنایا جا رہا ہے ۔
۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

ہمیں ماسٹر تارا سنگھ کی رہنمائی پر اعتماد نہیں ۔
ضلع انبالہ کے چونتیس سکھ لیڈروں کا اعلان ۔
۱۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۳

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ ۔
مصالحتی کمیٹی سے ملیں گے ۔
ماسٹر تارا سنگھ نے سر تیج بہادر سپرو کو مطلع کیا کہ وہ کمیٹی سے بخوشی ملیں گے ۔
۲۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۶

کوئی طاقت متحدہ ہندوستان کو خود مختاری سے نہیں روک سکتی ۔
کراچی میں سر جوگندر سنگھ کی تقریر ۔
۱۸ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۵

کانگرس پارٹی سے الگ ہو جاؤ ۔
سر منگل سنگھ سے اکالی دل کا مطالبہ ۔
۲۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۵

کراچی کارپوریشن میں سکھوں کو خاص نمائندگی ملے گی ۔
سندھ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں بل پیش کیا جائے گا ۔
۲۳ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۳

سکھوں سے بھرتی ہو جانے کی اپیل ۔
'نیشنل وار فرنٹ میٹ' کی صدارت کرتے ہوئے مہاراجہ آف پٹیالہ نے ہر تنومند سکھ سے ہندوستان کی فوج میں بھرتی ہونے کی اپیل کی ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۳

کوہاٹ پولیٹیکل کانفرنس ۔
کھڑک سنگھ صدارت کریں گے ۔
۲۵ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۲

ہندوستانیوں کو متحد ہو جانا چاہیئے ۔
سر ہری سنگھ گوڑ کی اپیل ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۶

ماسٹر تارا سنگھ کا عزم دہلی ۔
سکھوں کو دیہات میں کمیونسٹ پراپگنڈہ کی تردید کے لئے تربیت دینا چاہتے ہیں ۔
۳۰ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

Marfat.com

ہندوستان کی پسماندگی کے اسباب ۔
الہ آباد میں سر هری سنگھ گوڑ کی تقریر ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

آل سکھ پارٹی کا میمورنڈم ۔
سر تیج بہادر سپرو کو دے دیا گیا ۔
۲۴ فروری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

ہندوستان کو پورے میونسپل اور سیاسی حقوق دیئے جائیں ۔
جنوبی افریقہ کے ... باشندوں سے سر مہاراج سنگھ کی اپیل ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲ - ۳

ہندوستان میں پارلیمانی ارکان کا وفد بھیجنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا ۔
سر بی - پی سنگھ رائے کا بیان ۔
۱۷ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

مسٹر فیروز خان اور سر مدالیار کسی جماعت کے لیڈر نہیں ۔
سردار جے - جے سنگھ کا بیان ۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

سکھ اور مسلمانوں کی اسلامی ریاست ۔
آنریبل سردار بلدیو سنگھ کی پریشان خیالی ۔
۲۵ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۴

سکھ کی بجائے ہندو کو وزیر کیوں بنایا گیا ؟
صوبہ سرحد کے سکھوں کا کانگرس سے شکوہ ۔
۳۰ مارچ ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

یو - پی میں سکھ کانفرنس ۔
ماسٹر تارا سنگھ صدر ہوں گے ۔
۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶

اگر خانہ جنگی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں ۔
یو - پی سکھ کانفرنس میں ماسٹر تارا سنگھ کی تقریر ۔
یکم مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

پشاور میں اکالی کانفرنس ۔
۴ ، ۵ ، ۶ مئی کو ہونے والی اکالی کانفرنس میں ماسٹر تارا سنگھ ، منگل سنگھ ممبر اسمبلی ، گیانی کرتار سنگھ اور دیگر سکھ لیڈر شمولیت کریں گے ۔
یکم مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۵

کاش آزادیٔ ہند کا سوال کوئی ہندوستانی ہی اٹھاتا ۔
مولو ٹوف کی تقریر پر مسٹر جے-جے سنگھ کا تبصرہ۔
۲ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

کیا کانگرس اور اکالیوں کے درمیان سمجھوتہ ہو جائے گا ؟
صوبہ سرحد کی سکھ نشست کے لئے ضمنی انتخاب ۔
۱۰ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

انگلستان میں سر ظفراللہ خان کے مطالبہ کا گہرا اثر پڑا ہے ۔
سر بوٹا سنگھ کا بیان ۔
۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۴ - ۵

وائسرائے کا ویٹو ختم ہو جانا چاہیئے ۔
ویول تجاویز پر ایس - انوپ سنگھ کا تبصرہ ۔
۲۰ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۴

ماسٹر تارا سنگھ کو جملہ اختیارات سونپ دیئے گئے ۔
امرتسر میں شرومنی اکالی دل کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس ۔
۲۳ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۳ - ۴

ماسٹر تارا سنگھ ، سردار پٹیل سے ملے ۔
دوسرے اکالی لیڈر، ماسٹر تارا سنگھ کے ہمراہ تھے۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۴

یو - پی کے مختلف سرکاری محکموں میں سکھ حقوق کا خیال رکھا جائے ۔
گورنر یو - پی سے سکھ خالصہ دیوان کے صدر کی ملاقات ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

Marfat.com

میں خانہ جنگی کے لئے تیار بیٹھا ہوں ۔
پریس کانفرنس میں سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ۔

۱۷ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

برطانیہ کی مزدور حکومت ، ہندوستان دوستی کا ثبوت دے ۔
برطانوی انتخابات کے نتائج پر سردار سنتوکھ سنگھ کے خیالات ۔

۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

سیاسی اسیروں کو رہا کیا جائے ۔
آل پارٹیز سکھ کانفرنس کا مطالبہ ۔

۳۱ جولائی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۲

فریب مت کھائیے ۔
زمیندارہ لیگ کے ستون سردار بلدیو سنگھ ہیں ۔ جو کہتے ہیں کہ سکھ کٹ مریں گے اور پاکستان نہیں بننے دیں گے ۔

۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

فریب مت کھائیے ۔
یونینسٹ پارٹی ، زمیندارہ لیگ کے ستون بلدیو سنگھ کہتے پھرتے ہیں کہ سکھ کٹ مریں گے، پاکستان نہیں بننے دیں گے ۔

۲۳ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

سر ھری سنگھ نے سی ۔ پی حکومت کو ایک یونیورسٹی قائم کرنے کے لئے ۲۰ لاکھ روپے پیش کئے ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

گوجرانوالہ شاہدرہ کا سکھ حلقہ ۔
کانگرس کا دلچسپ فرار ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سردار بہادر اجل سنگھ صرف اجل سنگھ رہ گئے ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

مرکزی اسمبلی کے دو اکالی رکن سردار سیمورن سنگھ اور سردار منگل سنگھ ، کانگرس پارٹی میں شامل ہو جائیں گے ۔

۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

برطانوی ملوکیت کی بجائے کانگرس ، اب سکھوں اور مسلمانوں سے نبردآزما ہے ۔
انتخابات کے بعد کانگرس، مسلم لیگ سے سمجھوتہ کر لے گی ۔ (ماسٹر تارا سنگھ)

۲۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

سردار منگل سنگھ، اکالی مرکزی اسمبلی کی نائب صدارت کے لئے امیدوار ہیں ۔
کیا سردار صاحب اب کانگرس میں شامل ہو جائیں گے ؟

۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

سکھ حلقوں سے کانگرس کی کامیابی ۔
کانگرس امیدوار سردار کپور سنگھ ، لدھیانہ مشرق کے سکھ حلقہ میں کامیاب ہوئے ۔

۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

غیر مسلم حلقوں کے انتخابی نتائج ۔
اکالی امیدوار سردار اجل سنگھ کامیاب ہوگئے ۔
کانگرسی امیدوار سردار گوپال سنگھ قومی کو شکست دی ہے ۔

۲۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

اسمبلی میں کانگرس سے سمجھوتہ نہ کیا جائے ۔
سکھ عوام کا اکالی دل کے سامنے مظاہرہ ۔

۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

اکالی پارٹی کا لیڈر ۔
اتفاق رائے سے سردار بلدیو منتخب ہوئے ۔

۲۶ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

پینتھک پارٹی کے اجلاس میں بلدیو سنگھ کی تقریر ۔

۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

کمانڈر انچیف درگزر کی پالیسی پر عمل کریں ۔
اکالی دل کی مجلس عمل کا مشورہ ۔

۲۸ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

Marfat.com

وزارتی امور کے متعلق قریب قریب سمجھوتہ ہو چکا ہے ۔

سردار بلدیو سنگھ اکالی لیگ سمجھوتہ کے متعلق پرامید ہیں ۔

٢ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ٥ - ٦

کانگرس اکالی یونینسٹ کولیشن کی کوششیں ناکام ہوتی نظر آ رہی ہیں ۔

ملک خضر حیات کا خواب وزارت پریشان ہونے لگا ۔

کانگرسی سکھ ممبر ، اکالی پارٹی کا مطالبہ ماننے کو تیار نہیں ۔

٥ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ٢ - ٥

اکالیوں اور نام نہاد کولیشن کے درمیان اختلافات رونما ہوگئے ۔

اکالی لیڈروں کی طرف سے کانگرس کے مکمل ہندو جماعت بنائے جانے کا مطالبہ ۔

٨ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ٥ - ٦

مولانا آزاد کو ماسٹر تارا سنگھ کا چیلنج ۔

١٠ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ٦

مولانا آزاد کو ماسٹر تارا سنگھ کا چیلنج ۔

١٢ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ١ - ٢

مسلم لیگ سے تعاون کی صورت میں سکھوں کو زیادہ مراعات ملتیں ۔ (گیانی کرتار سنگھ)

آزاد سکھ ریاست کا مطالبہ اور ماسٹر تارا سنگھ کی قیادت پر اعتماد ۔

١٣ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ٢ - ٣

کانگرسیوں نے یونینسٹوں سے سمجھوتہ کرکے ہندوستان کی تحریک آزادی کو نقصان پہنچایا ۔

وہ لیگ سے تعاون کرکے عوامی وزارت قائم کرے ۔ (بابا کھڑک سنگھ)

١٥ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ٢ - ٣

امرتسر میں احتیاطی اقدام ۔

آج سکھوں نے ہولی کی تقریب پر جلوس نکالنا تھا ۔

شہر کی حدود میں صبح سے ہی فوج بلا لی گئی ۔

٢٠ مارچ ١٩٤٦ - ١ ، ٥

سکھ اسٹیٹ کے مطالبہ کی مخالفت ۔

سردار سرجیت سنگھ مجیٹھیہ کا بیان ۔

٢٣ مارچ ١٩٤٦ - ٦ ، ١

سکھ ، ہندوستان میں علیحدہ ریاست چاہتے ہیں ۔

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ۔

٢٣ مارچ ١٩٤٦ - ٦ ، ٣ - ٣

سردار سردورل سنگھ کولیشر نے وزیر ہندکو تار دیا کہ ہندوستانی نمائندہ بھی ہو ۔

وہ مذاکرات جاری کرنے والے ہیں ۔ اس سے پہلے تمام اسیروں کو رہا کیا جائے ۔

٢٥ مارچ ١٩٤٦ - ٦ ، ٢

آزاد سکھ ریاست کی مخالفت ۔

سردار امر سنگھ ورکنگ پریذیڈنٹ ، سنٹرل اکالی دل نے لارڈ پیتھک لارنس کو تار دی کہ پنجاب کے سکھ عوام ، تقسیم ہند کے خلاف ہیں ۔

٢٨ مارچ ١٩٤٦ - ٥ ، ٥

آل پارٹیز سکھ کانفرنس کا اجلاس ٢٠ - ٢١ اپریل کو ہوگا ۔

٣ اپریل ١٩٤٦ - ٦ ، ١

مہاراجہ دیوا اپنی رعایا کی بہبود کا خیال رکھیں ۔

دیوا کی گدی مہاراجہ مارتند سنگھ کے حوالے کر دی ۔

٣ اپریل ١٩٤٦ - ٦ ، ٣ - ٣

نیشنلسٹ سکھوں کا مطالبہ ۔

وزارتی مشن کو ایک میمورنڈم روانہ کیا ۔

جس میں سکھوں کے لئے ٢٥ فی صد نمائندگی کا مطالبہ کیا ۔

٥ اپریل ١٩٤٦ - ١ ، ٦

آل پارٹیز سکھ کانفرنس کا اجلاس ۔

کانگرسی لیڈر سردار اجیت سنگھ ، وزارتی مشن سے ملاقات کے لئے دہلی جا رہے ہیں ۔

٥ اپریل ١٩٤٦ - ٦ ، ١

Marfat.com

چیف خالصہ دیوان کا مطالبہ ۔
مجلس دستور ساز میں سکھوں کو پوری نشستیں دی جائیں ۔
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

اکالی دل کا میمورنڈم ۔
جس میں تقسیم ہند کی مخالفت کی گئی ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

کیا اکالی کولیشن وزارت سے علیحدہ ہو جائیں گے ۔
اکالی ممبران اسمبلی کا اجلاس بلایا گیا ۔
۱۰ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

سکھوں کو مسلمانوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ۔
ماسٹر تارا سنگھ کے تاثرات ۔
۱۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

برطانوی تجاویز سکھوں کے لئے تباہ کن ہیں ۔
شرومنی اکالی دل کی قرارداد ۔
۲۱ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

وزارتی مشن کی سفارشات اور سکھ ۔
سردار پریتم کا تبصرہ ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

یہ وقت ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے کا نہیں ۔
کانگرس ، سکھوں سے کئے ہوئے مواعید کا پاس رکھے ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۵

وزارتی سفارشات سخت پیچیدہ زبان میں ہیں ۔
سردار کھڑک سنگھ کی مشکل ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

سردار بلدیو سنگھ سے انٹرویو ۔
مستعفی ہو جانے پر اظہار ہمدردی ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سردار بلدیو سنگھ ، وزارت پنجاب سے مستعفی ہو جائیں گے ۔
سکھ پنتھ ارکان اسمبلی کا فیصلہ ۔
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

وزارتی سفارشات کا سر توڑ مقابلہ کیا جائے گا ۔
راولپنڈی کے سکھوں کا فیصلہ ۔
۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

حقیقتاً پاکستان مان لیا گیا ۔
ماسٹر تارا سنگھ کی تقریر ۔
۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

وزارتی ایوارڈ ، سکھ مفاد کے منافی ہے ۔
اکالی دل مجلس عاملہ کی قرارداد ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کانگرس اور مسلم لیگ کے خلاف مورچہ لگانا سراسر حماقت ہے ۔
اکالی لیڈروں کے غیر ذمہ دارانہ بیانات پر بابا کھڑک سنگھ کا تبصرہ ۔
۳۱ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

سکھوں کو مسلمانوں اور ہندوؤں کے خلاف [illegible] محض [illegible] ۔
ماسٹر تارا سنگھ کے رویہ میں معقولیت کا [illegible]
یکم جون ۱۹۴۶ - [illegible]

وزارتی سفارشات کے خلاف جتھہ بندی ۔
بابا کھڑک سنگھ کی دھمکی ۔
۴ جون [illegible]

ماسٹر تارا سنگھ اور سردار بلدیو سنگھ ۔
وزارتی مشن کی طرف سے ملاقات کی دعوت ۔
۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

سردار بلدیو سنگھ اور ماسٹر تارا سنگھ ۔
وائسرائے اور وزارتی مشن سے ملاقات ۔
۷ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سکھوں کو مسلمانوں کے برابر تحفظات دیئے جائیں ۔
وزارتی مشن سے اکالی لیڈروں کا مطالبہ ۔
۷ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

Marfat.com

مسٹر گاندھی اور راشٹر پتی کو تار -
سردار اوتار سنگھ نے دیا -

۸ جون ۱۹۴٦ - ۴ ، ۲

پنتھک اسمبلی اکالی پارٹی کی میٹنگ نہیں ہوگی -
ماسٹر تارا سنگھ امرتسر میں -
وزراتی مشن اور وائسرائے سے ملاقات کے بعد امرتسر پہنچے -

۸ جون ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲

اکالی سیاست کے آئندہ رخ کے متعلق پیش گوئی کرنا سخت مشکل ہے -
سردار بلدیو سنگھ دو کشتیوں میں سوار ہیں -

۹ جون ۱۹۴٦ - ۱ ، ۲ - ۳

اکالیوں سے نیشنلسٹ سکھوں کا عدم تعاون -

۹ جون ۱۹۴٦ - ٦ ، ۴

برطانوی حکومت کے خلاف جد و جہد کے لئے اکالیوں کی مجلس عمل -

پنتھ کی قابل رحم حالت کی ذمہ دار موجودہ اکالی لیڈر شپ ہے - (کھڑک سنگھ)

۱۱ جون ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳ - ۴

میں مستعفی نہیں ہوں گا -
سردار بلدیو سنگھ کا بیان -

۱۱ جون ۱۹۴٦ - ۴ ، ۲

اکالیوں کا مجوزہ ڈائریکٹ ایکشن -
پہلے کانگرس اور لیگ سے مفاہمت کی جائے گی -

۱۳ جون ۱۹۴٦ - ۵ ، ۴

شرومنی اکالی دل کی ہدایات -
برطانوی سفارشات کی مخالفت کے متعلق اکالی دل کی تمام شاخوں سے اپیل کی جائے گی کہ اپنے تمام اختلافات کا خاتمہ کر دیں -

۱۳ جون ۱۹۴٦ - ٦ ، ۲

ماسٹر تارا سنگھ کی مسلمانوں سے اپیل -
"مسلمان بھائیو ، ہم لڑیں گے تو صرف ظلم کے خلاف" -

۱۴ جون ۱۹۴٦ - ۴ ، ٦

ماسٹر تارا سنگھ کی ہندوؤں سے اپیل -
"ہندو بھائیو ، ہم لڑیں گے تو اپنے بزرگوں کی خاطر لڑیں گے" -

۱۴ جون ۱۹۴٦ - ۴ ، ٦

سکھوں سے ناانصافی ہوئی ہے -
کانگرسی لیڈروں کی سکھوں کو پھانسنے کی چال -

۱۵ جون ۱۹۴٦ - ٦ ، ۱

چوھدری ھری سنگھ اور گوجرانوالہ میونسپل کمیٹی کا اجلاس ہوا -

۱۸ جون ۱۹۴٦ - ۵ ، ۳ - ۴

سکھ ، عارضی حکومت کا بائیکاٹ کریں گے -
پنتھ بورڈ کی میٹنگ ۲۰ جون کو ہوگی -

۱۹ جون ۱۹۴٦ - ۲ ، ۳ - ۴

سردار بلدیو سنگھ نے ابھی تک عارضی حکومت میں شرکت منظور نہیں کی -
وائسرائے ، پنتھک بورڈ کی معرفت دعوت نامہ بھیجیں - سردار بلدیو سنگھ کی خواہش -

۱۹ جون ۱۹۴٦ - ۳ ، ۳ - ۴

وائسرائے کی مجوزہ عارضی حکومت اور سکھ رویہ ؟
اکالی بورڈ آج متعین کر دے گا -

۲۰ جون ۱۹۴٦ - ۳ ، ۴ - ۵

سکھ پنتھک بورڈ کا اجلاس ہفتہ پر ملتوی -

۲۱ جون ۱۹۴٦ - ٦ ، ۳

سکھوں نے عارضی حکومت سے عدم تعاون کا فیصلہ کر لیا -
سردار بلدیو سنگھ عارضی حکومت میں شامل نہ ہوں گے ؟

۲۳ جون ۱۹۴٦ - ۱ ، ۳ - ۴

Marfat.com

آئندہ دو چار دن میں پنجاب میں خطرناک صورت حال پیدا ہونے والی ہے ۔

آنریبل سردار بلدیو سنگھ کی دھمکی ۔

۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۲، ۵ - ۶

برطانوی مال کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے ۔

سکھوں سے کرنل نرنجن سنگھ کی اپیل ۔

۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۱، ۶

کانگرس عنقریب عارضی حکومت میں شامل ہو جائے گی ۔

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ۔

۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۱، ۱ - ۲

اکال تخت کے سامنے عہد ناموں پر دستخط ۔

شرومنی اکالی دل نے تمام اضلاعی اور دیہاتی جتھوں کو ہدایت کی کہ وہ ۵ جولائی کو صبح امرتسر پہنچ جائیں ۔

۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۶، ۳

کانگرس کو بالآخر دستور ساز اسمبلی سے [illegible] ہونا پڑے گا ۔

سردار سردول سنگھ کویسر کی رائے ۔

۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۳، ۵ - ۶

پنجاب اسمبلی کا ضمنی انتخاب ۔

ڈاکٹر نہنا سنگھ کامیاب ہوگئے ۔

۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۳، ۶

پنتھک بورڈ، کانگرس کے اشارے پر عمل کرے گا ۔

سردار نرنجن سنگھ گل کا بیان ۔

۳۰ جون ۱۹۴۶ - ۶، ۳

پنتھک بورڈ، دستور ساز اسمبلی کے نمائندوں کے انتخاب کا بائیکاٹ نہیں کرے گا ۔

شملہ کے ترقی پسند سکھ حلقوں کی قیاس آرائیاں ۔

۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۵، ۵ - ۶

خالصہ، پنجاب میں امن قائم نہیں ہونے دے گا ۔

لائل پور میں سکھ لیڈروں کی اشتعال انگیز تقریریں ۔

۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۶، ۳ - ۴

ان کا مطمع نظر گوردواروں کے انتخاب ہیں ۔

تارا سنگھ کے خلاف کھڑک سنگھ کا بیان ۔

۳ جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]

محکمہ زراعت میں اکالی کانگرس [illegible] ۔

۳ جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]

سکھوں کی کانفرنس شروع ہو گئی ۔

وزارتی مشن [illegible] کے بارے میں سکھ رویہ [illegible] [illegible]

[illegible] جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]

سکھ [illegible] اسمبلی کا بائیکاٹ کریں گے ۔

[illegible] جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]

سکھوں کے [illegible] کانگرس [illegible] مستحسن ہے ۔

سردار [illegible] سنگھ کا بیان

[illegible] جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]

کانگرس اور سکھوں کے [illegible] ۔

[illegible] سنگھ کی رائے ۔

۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]

وزارتی [illegible] ماسٹر تارا سنگھ کا سکھوں [illegible] ۔

۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - [illegible]

جنرل موہن سنگھ سوشلسٹ پارٹی میں شامل ہو گئے ۔

۲۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۶، [illegible]

دستور ساز اسمبلی میں پہنچنے کا موقع ملے تو سکھ ضرور شامل ہو جائیں ۔

۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۱، ۴

دستور ساز اسمبلی کے سکھ ارکان کے انتخاب کا معاملہ ۔

سردار بلدیو سنگھ، گورنر پنجاب سے گفت و شنید کر رہے ہیں ۔

۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶، ۳

Marfat.com

سکھ ، دستور ساز اسمبلی کا بائیکاٹ جاری رکھیں گے ۔
پنتھک بورڈ کے صدر کرنل نرنجن سنگھ کا بیان ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

پریس کانفرنس میں سردار بلدیو سنگھ کا اعلان ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

(ب) اور (ج) گروپ میں دستور سازی کا کام ملتوی کر دیا جائے ۔
سردار جوگندر سنگھ کی تجویز ۔
۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

ضلع امرتسر میں بلدیو سنگھ شاہی ۔
۶ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

اکالی دل کی رکنیت سے معطلی ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

سکھ ، مسلم لیگ سے بھی گفت و شنید کرنے کو تیار ہیں ۔
کرنل نرنجن سنگھ گل کا اعلان ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سکھ اور دستور ساز اسمبلی ۔
امرتسر میں نمائندہ اجلاس بلایا گیا ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

سردار اجیت سنگھ کو ہندوستان واپس لایا جائے ۔
ملک خضر حیات سے درخواست ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

پنتھک بورڈ نے پھر اپنا فیصلہ بدل ڈالا اور اب سکھ ، دستور ساز اسمبلی سے تعاون کریں گے ۔ خدا کرے ان کا یہ فیصلہ آخری ہو ۔
۱۶ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

سردار بھگت سنگھ کے چچا اجیت سنگھ ۔
ہندوستان میں واپس لانے کی کوشش ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

سکھوں کی موجودہ لیڈر شپ نے سکھ روایات کو ختم کر کے رکھ دیا ہے ۔
سکھ عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کی جاری ہے ۔
(بابا کھڑک سنگھ)
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

ضلع فیروز پور میں سکھ راج ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ۔
قائداعظم سے کہا کہ وہ اس امر کا اعلان کر دیں کہ سکھوں سے واقعی ناانصافی ہوئی ہے ۔
۲۲ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

پنجاب میں جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ موزوں نہیں ۔
کانگرسی وزیر چوھدری ھری سنگھ کی تقریر ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ ۔
ابھی قائداعظم کا دعوت نامہ موصول نہیں ہوا ۔
۲۵ اگست ۱۹۴۶ -

سردار بلدیو سنگھ کے جانشین کا مسئلہ ۔
تین امیدواروں میں رسہ کشی ۔
۲۷ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

سردار بلدیو سنگھ کا جانشین ۔
آج انتخاب نہ ہو سکا ۔
۳۱ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

سردار بلدیو سنگھ کے جانشین کا تقرر ۔
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴ - ۶

پنڈت موتی لال نہرو کے بیٹے نے شاہ انگلستان سے وفاداری کا حلف کیوں اٹھایا ۔
آل انڈیا فارورڈ بلاک کے صدر سردار سردورل سنگھ کویشر کا احتجاج ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

کرنل نرنجن سنگھ کو صدارت سے جواب ۔
سکھ پنتھک پرتی ندھی بورڈ کی صدارت سے ۔
۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

Marfat.com

اکالی اور نیشنلسٹ سکھوں میں پھوٹ پڑ گئی -
پنتھک بورڈ کی زندگی معرض خطر میں -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

سردار بلدیو سنگھ نے عہدے کا چارج لے لیا -
(ڈیفنس ممبر کے عہدے کا چارج)
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۲

دستور ساز اسمبلی کے لئے سکھ نمائندے -
بہت جلد انتخاب ہونے والا ہے -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۶

گوردواره انتخابات کے لئے غیر اکالی سکھوں کے عزائم -
(متحدہ طور پر اکالی پارٹی کا مقابلہ کریں گے)
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۱

گوردوارہ انتخابات کے لئے مقابلہ کریں گے -
نیشنلسٹ سکھوں کا فیصلہ -
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

سردار بلدیو سنگھ در مدح کمانڈر انچیف -
ہندوستانی افواج کو قومی فوج بنا دیا جائے گا -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۲

سکھوں کو کرپان رکھنے کی اجازت ہے -
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کانپور کا اعلان -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۵

سردار اجیت سنگھ زندہ ہے -
یونائیٹڈ پریس آف انڈیا نے اعلان کیا -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵، ۱ - ۲

مسٹر سبھاش بوس ابھی زندہ ہیں -
سردار سردورل سنگھ کویشر کا دعویٰ -
۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳، ۴

دستور ساز اسمبلی کے لئے سکھ نمائندے -
سکھ نمائندوں کا انتخاب -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱، ۵

صوبوں کی حدود میں ردوبدل کی حمایت -
سردار نرنجن سنگھ گل کا بیان -
۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶، ۱

سکھ ، بلاتفریق مذہب ، ستم رسیدگان کی امداد کریں -
ماسٹر تارا سنگھ کی سکھ قوم سے اپیل -
۱۶ نومبر ۱۹۴۶ - ۲، ۳ - ۳

پنتھ پارٹی کے ایم - ایل - اے سردار وریام سنگھ ، اسمبلی کی رکنیت سے محروم کر دیئے گئے -
۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

امرتسر میونسپل کمیٹی کے لئے غیر اکالی سکھ کا انتخاب -
حکومت پنجاب کے خلاف اکالیوں کا احتجاج -
۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵، ۳

قومی فوج بنانا ضروری ہے -
ڈیفنس ممبر سردار بلدیو سنگھ نے کل جالندھر میں کہا -
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۶، ۲

مسٹر جے - جے سنگھ نے واشنگٹن میں مسٹر آصف علی کے ہندوستانی ہائی کمشنر مقرر ہونے پر اظہار طمانیت کیا ہے -
۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۵

سکھ : اب آئینی جنگ لڑیں گے -
ماسٹر تارا سنگھ کی رائے -
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶، ۵

بٹالہ سکھ حلقہ کا ضمنی انتخاب -
پنتھک پارٹی نے سردار وریام سنگھ کو ٹکٹ [illegible] -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - [illegible]

کانگرس اپنا کام جاری رکھے -
کرنل نرنجن سنگھ گل کا مشورہ -
۱۹ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵، ۱

کانگرس سے دستور ساز اسمبلی کے سکھ ارکان کی اپیل -
سکھوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے -
۲۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱، ۳

Marfat.com

سکھوں سے متحد ہو جانے کی اپیل ۔
ماسٹر تارا سنگھ نے تمام سکھوں سے اپیل کی ۔
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

گیانی کرتار سنگھ ، ماسٹر تارا سنگھ کے قائم مقام ہوں گے ۔
۲۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

گیانی کرتار سنگھ کے حق میں دستبردار ہو جائیے ۔
جتھیدار چنن سنگھ سے سکھ لیڈروں کی اپیل ۔
۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

پٹنہ میں سکھوں کا جلوس ۔
نصف درجن سکھ گرفتار کر لئے گئے ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

صوبہ سرحد اور پنجاب میں سکھ مفاد کا تحفظ ۔
اکالی پارٹی کیا چاہتی ہے ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

جنگ آزادی کے لئے تیار رہو ۔
جنرل موھن سنگھ کی اپیل ۔
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳

گیانی کرتار سنگھ ، شرومنی اکالی دل کے صدر منتخب ہوگئے ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

گیانی کرتار سنگھ کا بیان ۔
ضرورت اس امر کی تھی کہ ہندوستان کے آئین میں سکھوں کے حقوق کو مناسب تحفظ دیا جاتا ۔
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

کانگرس نے تقسیم ہند کا اصول تسلیم کر لیا ہے ۔
سکھ لیڈر بابا کھڑک سنگھ کا بیان ۔
۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

سکھوں کے کرپان رکھنے کے حق میں مداخلت سے احتراز کیا جائے ۔
۱۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

سکھ ، تقسیم پنجاب کے خلاف ہیں ۔
سردار بسنت سنگھ موگا نے بیان دیا ۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

مورچہ ھرسہ چھینہ کے اسیروں کو رہا کر دیا جائے ۔
کرتار سنگھ ایم - ایل - اے کا بیان ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

شرومنی اکالی کی رکنیت سے استعفیٰ ۔
۱۶ جنوری ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

بہاری ہندو ، سکھ مذہب قبول کر رہے ہیں ۔
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۶

فرقہ پرست کون ہے ؟
مسٹر جنگ بہادر سنگھ نے محکمہ ڈاک کے افسروں کو تار دیا کہ لاہور کے تار گھر کے مسلمان ملازم فرقہ پرست ہیں ۔
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ۶

پنجاب حاصل کرنے کے لئے پریوی کونسل میں اپیل کی جائے گی ۔
بعض صوبائی سکھ لیڈروں کی عجیب‌وغریب تجویز ۔
۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلمانوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم سکھوں کی فوجی جماعت قائم کر رہے ہیں ۔
ہم مسلمانوں کو سارے پنجاب سے باہر نکل دینگے ۔
(ماسٹر تارا سنگھ)
۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

سردار اجیت سنگھ ، ۹ مارچ کو ہندوستان روانہ ہوں گے ۔
۳ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

تقسیم پنجاب کا نسخہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا ۔
(سوھن سنگھ جوش)
لیگ کے خلاف کانگرس اور اکالیوں کا یہ گٹھ جوڑ کیوں ؟
۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

Marfat.com

تقسیم پنجاب کے نتائج نہایت خطرناک ہوں گے -
مشہور سکھ لیڈر بابا کھڑک سنگھ کا بیان -
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۳

ماسٹر تارا سنگھ کی غلط بیانی کی تردید -
لیگ لیڈروں کا مشترکہ بیان -
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦ بقیہ صفحہ ٦ ، ۵ - ٦

تقسیم پنجاب ، سکھ مذہب کے خلاف ہے -
بابا کھڑک سنگھ کا بیان -
۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

ماسٹر تارا سنگھ کی طرف سے "میں نہ مانوں" کی رٹ -
۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

فساد زدہ علاقوں پر بمباری کی جائے -
اکالی لیڈر کرتار سنگھ نے سفارش کی -
۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

احسان کو پہچاننے والے ہندو اور سکھوں کی طرف سے مسلمانوں کا شکریہ -
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

مسلمان اور کلیدی ملازمتیں -
ماسٹر تارا سنگھ نے سوچے سمجھے بغیر یہ بات کہہ دی کہ پنجاب کے وزیر اعظم مسلمان رہے ہیں -
۲٦ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۵

سکھ لیڈروں کی مراجعت لاہور -
۲٦ مارچ ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

ہندو سکھوں کی طرف سے مسلمانوں کا شکریہ -
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ ، ٦

کلکتہ میں فساد -
ماسٹر تارا سنگھ کلکتہ گئے تھے -
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

سکھوں کی طرف سے شکریہ -
فرقہ وارانہ فساد کے دنوں میں گاؤں کے صاحبزادہ سلطان محمود شاہ صاحب نے ان کی جان و مال کی حفاظت کی -
۲۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

فرقہ وارانہ مناقشات کو ختم کرنے کے لئے -
سردار سردورل سنگھ کویشر کی رائے -
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

ہندو سکھوں کی طرف سے شکریہ -
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

کچھ سکھ صاحبان سے -
جب میں سکھوں اور مسلمانوں کو باہم لڑتے دیکھتا ہوں تو مجھے دکھ ہوتا ہے -
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ٦

پاکستان کے خلاف سکھوں کا محاذ -
۵۰ لاکھ روپیہ جمع کرنے کی اپیل -
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ٦ ، [illegible]

خونریزی اور آتشزدگی سے پنجاب کا [illegible]
کبھی ختم نہیں ہوگا -
اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کو سردار [illegible]
کا مشورہ -
۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، [illegible]

پنجاب کی تقسیم سے سکھوں کی [illegible]
نقصان پہنچے گا -
سکھ لیڈر بابا کھڑک سنگھ کا بیان -
٦ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۳

ڈاکٹر لہنا سنگھ کی غلط بیانی -
۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۳

سردار اجیت سنگھ آج لاہور پہنچیں گے -
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ٦ ، ۲

آبادیوں کے تبادلہ کی حمایت -
گیانی کرتار سنگھ کا بیان -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

Marfat.com

وائسرائے اور پنجاب کے سکھ لیڈر ۔
سکھ لیڈر باہم مشورہ کرنے کے بعد وائسرائے کو جواب دیں گے ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

تقسیم پنجاب کے لئے ایک سرحدی کمیشن قائم کیا جائے ۔
اکالی لیڈر گیانی کرتار سنگھ کا مطالبہ ۔
۱۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ٦

مذہبی سکھ لیڈروں کا اعلان ۔
اعلیٰ ذات کے لوگ غریب مذہبی سکھوں سے بہت برا سلوک کر رہے ہیں ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳

ماسٹر تارا سنگھ نے ارکان اسمبلی کو وائسرائے سے اپنی گفت و شنید کا ماحصل بتایا ۔
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳

اب برطانوی حکومت کی رائے میں تقسیم ہند کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں رہا ۔
وزیر ہند سے ملاقات کے بعد مسٹر جے - جے سنگھ کا بیان ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

تقسیم پنجاب کے لئے ماسٹر تارا سنگھ کی انوکھی تجویز ۔
۴ مئی ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

تقسیم بنگال کی حمایت ۔
بنگال فارورڈ بلاک کے چھ ارکان نے آل انڈیا کے صدر سردورل سنگھ نویشر کو ایک یاداشت بھیجی ہے ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

خالصتان یا جاٹستان ۔
بلدیو سنگھ کو خالصتان یا پنجاب سے کوئی دلچسپی نہیں ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

سردار سوھن سنگھ نے بمعہ چھ افراد کنبہ کے اسلام قبول کرنے کا ارادہ ظاہر کر دیا ۔
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳

شرومنی اکالی دل کے صدر گیانی کرتار سنگھ نے سردار اجل سنگھ کے ہمراہ گورنر پنجاب سے ملاقات کی ۔
۸ مئی ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

کونسل آف سٹیٹ کے سکھ ممبر سر بوٹا سنگھ کا بیان ۔
جائیدادوں کی اساس پر تقسیم پنجاب کا مطالبہ ۔
۹ مئی ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳

سکھ قومی وطن کے حقدار نہیں ۔
۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

مسلمانوں نے قیام امن کے لئے کیا کچھ کیا ۔
ماسٹر تارا سنگھ نے پنجاب میں بیان دیا ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

انجمن تنظیم ملت سیالکوٹ ۔
ماسٹر تارا سنگھ کے حالیہ بیان کو گمراہ کن تصور کرتے ہوئے اس کی پرزور مذمت کی ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

سکھ قومی وطن کے حقدار نہیں ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ٦ ، ۲

آپس میں باعزت مفاہمت کرکے ملک میں امن قائم کیجئے ۔
ہندوستانی لیڈروں سے بابا کھڑک سنگھ کی اپیل ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

اسمبلی کی پنتھک پارٹی کے لیڈر سردار سورن سنگھ نے ایک بیان میں پنجاب میں وزارت سازی کے متعلق سر خضر حیات کے حالیہ بیان پر نکتہ چینی کی ۔
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

پنجاب اسمبلی کے سکھ ارکان کا اجلاس ۔
۱۵ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ،

Marfat.com

تقسیم ہند کی صورت میں فوجوں کی تقسیم بھی ناگزیر ہے۔
عارضی حکومت کے ڈیفنس ممبر سردار بلدیو سنگھ کا اعتراف حقیقت۔
۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ٦

پنجاب میں قیام امن کی مساعی۔
ماسٹر تارا سنگھ ناکام کر دیں۔
یکم جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ٦

ماسٹر تارا سنگھ ، مہاراجہ آف پٹیالہ کے حضور میں۔
۲ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۲

برطانوی سکیم غیر تسلی بخش اور مایوس کن ہے۔
(تارا سنگھ)
دریائے چناب تک پنجاب کی تقسیم کی جائے۔
۵ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

سکھ ، نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے۔ وقتی اور عارضی طور پر پنجاب کی جو اضلاعی تقسیم کی گئی ہے اسکی رو سے سکھ ، پنجاب کے دو حصوں میں بٹ گئے ہیں۔
۵ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ۵

تقسیم پنجاب سے سکھوں کو نقصان پہنچا ہے۔
سردار منگل سنگھ کا بیان۔
۸ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

سردار بلدیو سنگھ نے اپنی ذاتی اغراض کے ماتحت سکھوں کی صحیح قیادت نہیں کی۔
۸ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳ - ۴

سکھوں کو نئی برطانوی تجاویز کو مسترد نہیں کرنا چاہیئے اور ان پر عمل کرنا چاہیئے۔
ہم امرتسر کو مشرق پنجاب کا صدر مقام بنائیں گے۔
(ماسٹر تارا سنگھ)
۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب میں سکھ ریاست قائم کرنے کے منصوبے۔
وزیر اعظم ، سکھ ہوگا اور سرکاری زبان گورمکھی ہوگی۔
۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

نئی برطانوی سکیم کی رو سے سکھ ، دو آزاد ریاستوں میں بٹ کر رہ جائیں گے۔
شرومنی اکالی دل اور پنتھک بورڈ کی زود پشیمانی۔
۱۳ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۳ - ۴

سکھ لیڈروں کی واپسی۔
۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

تقسیم پنجاب کے بعد غیر مسلم آبادی اور جاگیروں کے تبادلہ کا انتظام کیا جائے۔
سکھ جماعتوں کی مشترکہ کانفرنس میں منظور شدہ قرارداد۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

ننکانہ صاحب میں مغربی پنجاب کے سکھ لیڈروں کا اجتماع۔
۱۵ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۱

حکومت برطانیہ کے اعلان سے سکھوں کی ہستی کو زبردست خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔
(سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ کا واویلا)
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

کیا اب سیاست ہند میں سکھوں کی کوئی پوزیشن نہیں رہی ؟
تقسیم پنجاب پر سکھ لیڈر بابا کھڑک سنگھ کا اظہار تأسف۔
۲٦ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

مذہبی سکھوں کے لیڈر نے اپنی خدمات لیگ کے حوالے کر دیں۔
سکھوں اور اچھوتوں کی ہر طرح سے مدد کی جائے۔
مسلمانوں سے اپیل۔
۲۹ جون ۱۹۴۷ - ٦ ، ۵ - ٦

ماسٹر تارا سنگھ نے ۸ جولائی کا دن سکھوں کے لئے احتجاج کا دن مقرر کیا ہے۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

Marfat.com

۳ اور ۸ جولائی کو ہڑتال ۔
ہندو سبھائی لیڈروں نے پنجاب کے تاجروں سے اپیل کی ہے کہ وہ ۸ جولائی کے دن اکالی دل کے فیصلہ کے مطابق تقسیم پنجاب کے خلاف بطور احتجاج مکمل ہڑتال کریں ۔
گیانی کرتار سنگھ نے ہندوؤں اور سکھوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہندو مہاسبھا کے فیصلہ کے مطابق ۳ جولائی کو ہڑتال کریں ۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

سکھوں کا ردعمل ۔
۱۵ اگست کو پاکستان کو اختیارات منتقل کرنے سے سکھ مفاد کو نقصان پہنچے گا ۔
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

دس لاکھ مذہبی سکھ ، حکومت پاکستان سے ہر ممکن تعاون کریں گے ۔
آل انڈیا مذہبی سکھ فیڈریشن کے صدر کا اعلان ۔
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

امن کی موجودہ کوششیں سکھوں کو دھوکہ دینے کے لئے ہیں ۔
ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ۔
سکھوں کو جدوجہد کے لئے تیار رہنے کی ہدایت ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

ماسٹر تارا سنگھ کا پیغام ۔
اقلیتوں کی کانفرنس کے جنرل سیکرٹری کے نام ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

شملہ میں ہندوؤں اور سکھوں کی ہڑتال اور سکھوں کا مطالبہ ۔
یو - پی کے اضلاع کو مشرق پنجاب میں شامل نہ کیا جائے ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

لاہور میں سکھ ہڑتال پر امن رہی ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

منصوری کے سکھوں کی ہڑتال ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

سکھ ، اپنی جداگانہ ہستی ختم کر بیٹھے ہیں ۔
سکھ لیڈروں کے تمام دلائل بے معنی اور فضول ہیں ۔
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

میں نے یہ نہیں کہا کہ سکھ اپنے مطالبات کے لئے لڑیں گے ۔
۸ جولائی کی تقریر کے متعلق سردار بلدیو سنگھ کا تشریحی بیان ۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ۵

چناب کو حد فاصل مقرر کر دیا جائے ۔
سردار سورن سنگھ کا مطالبہ ۔
۱۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

تحصیل ترن تارن کو پاکستان میں شامل کرنے کے لئے دس لاکھ مذہبی سکھوں کا مطالبہ ۔
قائداعظم جناح پر مکمل اعتماد کا اظہار ۔
(مذہبی سکھوں کے لیڈروں کا اعلان) ۔
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

حکومت پاکستان کے وفادار شہری بن کر رہو ۔
پاکستان کی اقلیتوں کو سردار اجیت سنگھ کا مشورہ ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

گیانی کرتار سنگھ کا بیان ۔
یہ کہنا قطعاً غلط ہے کہ سکھوں نے تین جون والے بیان کو من و عن قبول کر لیا ہے ۔
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵

سکھ لیڈروں کی توقعات ۔
صدارتی کمیشن انصاف کرے گا ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

ننکانہ صاحب میں سکھوں کا جلسہ خلاف قانون قرار دے دیا گیا ۔
کوئی شخص جلسہ میں شریک ہونے کے لئے ننکانہ صاحب نہ جائے ۔ (سرکاری بیان)
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

ہندوستان میں سکھ ریاستوں کی یونین کے قیام کے لئے سکھ لیڈروں میں مشورے -
اس مقصد کے لئے ایک سب کمیٹی بنا دی گئی ہے -
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

ڈاکٹر بھارگو اور سردار سورن سنگھ اپنا فرض پہچانیں -
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

مشرق پنجاب کے لئے غیر پنجابی گورنر -
گیانی کرتار سنگھ کا احتجاج -
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

۳۲ فیصدی مسلمانوں کو نظر انداز کرنے کے منصوبے -
اکالی پارٹی کی طرف سے وزیر اعظم ، سکھ مقرر کرنے کا مطالبہ -
۹ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

ملک تقسیم ہو چکا ہے - اب قتل و غارت سے کچھ حاصل نہیں ہوگا - کوئی ایسی حرکت نہ کرو جس سے سکھ قوم کے نام کو بٹہ لگے -
(مسٹر سورن سنگھ کی سکھ فرقہ سے اپیل) -
۱۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

ماسٹر تارا سنگھ جالندھر ، انبالہ اور لدھیانہ کے اضلاع کے دورے پر روانہ ہوگئے -
وہ مسلح سکھ بلوائیوں کو امن سوز کارروائیوں سے باز رکھنے کی کوشش کریں گے -
۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

سکھ بورڈ کی طرف سے قیام امن کی اپیل -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

مغربی پنجاب کے رہنماؤں کو جالندھر بھیجنے کا انتظام کر دیا گیا -
آج گیانی کرتار سنگھ بھی صلح کے مشن پر روانہ ہوجائیں گے -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

اگر سکھوں نے مشرق پنجاب میں قتل و غارت بند نہ کی تو انہیں مغربی پنجاب میں تکلیف اٹھانی پڑیگی -
سکھ غنڈوں کو گیانی کرتار سنگھ کا بعد از وقت انتباہ -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

پنجاب کے فرقہ وار امن کے لئے تبادلہ آبادی کی تجویز -
گیانی کرتار سنگھ نے پنڈت نہرو اور لیاقت علی خان صاحب سے کیا کہا -
۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

موجودہ کشت و خون فوراً بند کر دیجئے -
گیارہ اکالی لیڈروں کی اپیل -
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

سکھوں کی ہلڑ بازی بند کرائیے -
ماسٹر تارا سنگھ سے گوجرانوالہ کے سکھ لیڈر کا مطالبہ -
۲۳ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

آبادیوں کا تبادلہ نا ممکن ہے -
(سردار اوتم سنگھ دوگل کا بیان) -
۲۴ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

جالندھر ڈویژن میں غنڈوں کی ریاست قائم کرنے کے منصوبے - ماسٹر تارا سنگھ کے امن کے دورے رنگ لا رہے ہیں -
۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

اکالی لیڈروں کی قتل و غارت کی مہم برابر جاری ہے -
جالندھر ڈویژن کو خالصتان میں تبدیل کرنے کے منصوبے -
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۴ - ۵

اکالی لیڈروں کی سرگرمیاں -
لیڈی ماؤنٹ بیٹن کا ورود امرتسر -
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

مشرق پنجاب میں مسلمانوں کا قتل عام بند کرائیے -
ماسٹر تارا سنگھ سے سکھ لیڈر کی اپیل -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۲

Marfat.com

کشمیر میں بھی سکھا شاہی کا دور شروع ہوگیا ۔
مسلمانوں کو آزادی سے محروم رکھنے کے منصوبے ۔
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

سکھو ! غنڈہ گردی چھوڑ دو ۔
سکھ سیوک دل کے جنرل سیکرٹری نے تمام سکھوں سے اپیل کی ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

دہلی میں سکھوں کو نو انچ سے لمبی کرپان رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی ۔
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے اکا دکا حملوں کی ذمہ داری سکھوں پر عائد کی ۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

ضلع لائل پور کے تین لاکھ سکھ ، اپنا تمام ساز و سامان لے کر عازم ہندوستان ہوگئے ۔
ان سکھوں نے اپنی فصل کو تباہ کر دیا ۔
کنوؤں میں زہر ڈال دیا اور دیہات کو جلا دیا ۔
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

قادیان پر سکھوں کا حملہ ۔
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳

مغربی پنجاب کے سکھوں سے بلا لائسنس کے اسلحہ کی برآمد ۔
سچا سودا سے تیس ہزار سکھ ، مشرق پنجاب جا چکے ہیں ۔
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

مشرق پنجاب میں ایک لاکھ مسلمان شہید ہوئے ۔
پریس کانفرنس میں ماسٹر تارا سنگھ کا بیان ۔
۲۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ایک سکھ بفر ریاست قائم کی جائے ۔
لاہور ڈویژن کا باقی حصہ بھی سکھوں کو دینے کا مطالبہ ۔
۲۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

مرد ، مردوں سے لڑیں ۔ (تارا سنگھ)
عورتوں اور بچوں پر حملے نہ کئے جائیں ۔
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

سکھ ، پاکستان کے خلاف جلد اعلان جنگ کر دینگے ۔
لندن میں سکھ لیڈروں کا پروپیگنڈہ ۔
صوبہ سرحد اور پنجاب کو فتح کر کے خالصہ سٹیٹ بنانے کا خواب ۔
۲۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

باب نہم

سیاساتِ کشمیر

Marfat.com

Marfat.com

باب نہم

سیاسیات کشمیر

کشمیر سٹیٹ کونسل میں مسلمان وزیر کے تقرر کا مسئلہ ۔
کیا مسلم کانفرنس کو نظر انداز کر دیا جائے گا ؟
۵ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

ریاست کشمیر کی وزارت عظمیٰ ۔
اورینٹل پریس کی اطلاع کے مطابق مسٹر بی ۔ این راؤ کی جگہ مسٹر کاک کو وزارت کا عہدہ دیا ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

مسلم کانفرنس کے جلسے ۔
آل جموں کشمیر مسلم کانفرنس کے زیر اہتمام ۲۰۰ کے قریب جلسے ہوئے ۔ آزادی' تقریر کا مطالبہ اور سرینگر کے ایک جلسہ میں نیشنل کانفرنس کی مذمت ۔
۲۳ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

گفتگوئے مصالحت کی ناکامی ، قوم پرست مسلمانوں کے لئے درس عبرت ہے ۔
صدر آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا بیان ۔
۸ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶

ہم مکمل ذمہ دار حکومت کے علاوہ کسی بات پر قانع نہ ہوں گے ۔
کشمیر مسلم کانفرنس ، اصلاحات سے عدم تعاون کرے گی ۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۳ - ۴

کشمیر میں اصلاحات کی پہلی قسط ۔
کشمیر میں گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ ۱۹۳۵ء سے پہلے کے نمونہ پر دو عملی کا آغاز ہو رہا ہے ۔
(مہاراجہ کشمیر نے پرجا سبھا کو اختیار دیا ہے کہ وہ اپنے چھ ممبروں کا ایک پینل مقرر کرلے ۔ اس میں تین ہندو اور تین مسلمان ، اس پینل میں سے ایک مسلمان اور ایک ہندو ممبر کو بطور وزیر چن لیں گے) ۔
۹ ا کتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳

کشمیر مسلم کانفرنس کا فیصلہ ۔
آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی نے وزارتی انتخاب کے متعلق قرارداد منظور کی ۔
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۶

کشمیر میں مصیبت زدگان بنگال کے لئے چندہ ۔
یکم نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴

مسلم کانفرنس کشمیر کا جلسہ ۔
(زیر صدارت غلام رسول پنجابی منعقد ہوا اور اعتماد کا اظہار کیا گیا) ۔
۳ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱

کشمیر کے اصلاحاتی کمیشن نے مسلمانوں کے مطالبات مسترد کر دیئے ۔
(زبیحہ گاؤ کے سلسلے میں دس سال کی سزا ، دو سال میں تبدیل کر دی جائے)
۲۹ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۴ - ۳

کشمیر کے رائل کمیشن کا انجام ۔
ہزھائنس راجہ کشمیر نے اصلاحات کے نفاذ کے لئے کمیشن قائم کیا ۔ اکثر ممبروں نے انکار کر دیا ۔
اس کے مسلم کانفرنسی ممبروں نے بھی کمیشن کا بائیکاٹ کیا بلکہ باقی ماندہ منکر ہوگئے ۔
(مسلمان گاؤکشی کے بارے میں)
۱۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

Marfat.com

آل جموں و کشمیر مسلم پولیٹیکل کانفرنس ۔
حلقہ کمیٹی وارڈ نمبر ۷ سرینگر مسلم لیگ کانفرنس ۔
(زیر صدارت میر واعظ مولوی)
۱۶ دسمبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

سر تیج بہادر کی مصالحتی کمیٹی کی حقیقت ۔
چوھدری غلام عباس صدر جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کا بیان ۔
۲۴ دسمبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۲

کشمیر کے دو منتخب وزراء نے مستعفیٰ ہونے کی دھمکی دی ۔
دو عملی کے بعد عجیب صورت حال ۔
۲۹ دسمبر ۱۹۴۴ - ۱ ، ۱ - ۲

کشمیر کی باگ ڈور سر سپرو کے ہاتھ میں ہے ۔
وزراء کا تقرر و تبدل بےسود ہے ۔
۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۵

سرینگر اور جموں کے میونسپل انتخابات ۔
مسلم کانفرنس اور نیشنل کانفرنس ، دونوں اس میں دلچسپی لے رہی ہیں ۔
۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۲

کشمیر پرجا سبھا انتخابات کا مطالبہ ۔
مسلم کانفرنسی حلقے یہ مطالبہ کر رہے ہیں ۔
۹ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

"نیا کشمیر" کا پراپیگنڈہ ۔
نیشنل جموں و کشمیر کی آئینی سکیم ۔
۱۷ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

ریاست کشمیر میں تعلیم کی ترقی ۔
خواجہ غلام السیدین کی رھین منت ہے ۔
۳۱ جنوری ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

کسانوں کا عظیم الشان جلسہ ۔
ریاست کشمیر کی حکومت کے ٹھیکیداروں کی جیرہ دستیوں کا مقابلہ کیا جائے ۔
۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

کشمیر اسمبلی کا اجلاس ۔
۲۶ مارچ کو ہوگا ۔
۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴

کپڑے کی تقسیم ، چور بیوپاریوں کے سپرد کی گئی ۔
کشمیر اسمبلی کے اجلاس میں کپڑے کی ناقص تقسیم پر بحث ۔
۶ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

حکومت کشمیر کی نااہلیت پر شدید نکتہ چینی ۔
سٹیٹ اسمبلی میں حکومت کو زبردست شکست ۔
۷ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

کشمیر کے محکمہ صنعت کی کوتاہیوں پر بحث ۔
سٹیٹ اسمبلی میں تحریک تخفیف ۔
۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۲ - ۳

جموں و کشمیر اسمبلی کا اجلاس ۔
(زیر صدارت رائے بہادر جسٹس سر گنگا ناتھ ہوا)
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

کشمیر اسمبلی کے اجلاس کی روئداد ۔
(مسٹر عبدالغنی نے پیش کی)
۱۳ اپریل ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳

ریاست کشمیر میں مسلم طلباء پر پابندیاں ۔
حوصلہ شکنی کی بجائے ملی جوش کو تقویت پہنچائیں ۔
۵ مئی ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵

شیخ عبداللہ کشمیری کی سیاست ۔
شیخ عبداللہ صدر نیشنل کانفرنس ، اسمبلی کے گذشتہ سیشن جموں کا نظارہ دیکھنے گئے ۔
۱۸ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

جموں اور کشمیر کانفرنس کا تیرھواں سالانہ اجلاس ۔
میر واعظ مولانا محمد یوسف صدارت فرمائیں گے ۔
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲ - ۳

کشمیر کے وزیر گنگا رام کے خلاف ایجیٹیشن شروع کی جائے گی ۔
جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کا فیصلہ ۔
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مسلم کانفرنس سے حکومت کشمیر کا امتیازی سلوک ۔
۲۶ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۲

ہندو راجیہ سبھا کشمیر کی مسلم آزادی ۔
۲ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

کشمیر نیشنل کانفرنس میں اختلافات ۔
اینٹی پاکستان پالیسی اختیار کرنے کا نتیجہ ۔
۷ جون ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱

کشمیر مسلم کانفرنس اور کشمیر نیشنل کانفرنس میں سمجھوتہ کی گفت وشنید ۔
کیا مسلمانان کشمیر میں اتحاد عمل ہو جائے گا ؟
۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلم کانفرنس کے سالانہ اجلاس کی تیاریاں ۔
زیر صدارت قریشی محمد یوسف جموں کشمیر ۔
مسلم کانفرنس کا سالانہ اجلاس راولا کوٹ پونچھ میں منعقد ہوگا ۔
۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلمانان کشمیر کی حکومت سے شکایت ۔
مسلم کانفرنس کے وفد کی وزیر اعظم سے ملاقات ۔
۱۳ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

شمالی کشمیر میں شیعہ سنی اتحاد کا روح پرور نظارہ ۔
۲۹ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳

کشمیر کے بڑے بڑے افسروں کو ان کے موجودہ عہدوں سے ہٹایا جائے گا ۔
بعض عہدے اڑا دیئے جائیں گے ۔ نئے وزیر اعظم نے سکیم مرتب کرلی ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

مولانا آزاد کشمیر کو ۔
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳

قوموں کو حق خود ارادیت حاصل ہو ۔
کشمیر نیشنل کانفرنس کی اہم قرارداد ۔
۷ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

کشمیر پرست مسلمانوں کے قائد کی حالت زار ۔
مولوی آزاد اپنے کمرے میں ہی چہل قدمی فرماتے ہیں ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۶ ، ۱ - ۲

کشمیر کے مسلمانوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ کانگرس کے نام سے سخت متنفر ہیں ۔
فساد کی ذمہ داری شیخ محمد عبداللہ پر عائد ہوتی ہے ۔
چوھدری محمد عبداللہ ، جموں مسلم کانفرنس کا بیان ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۵

مسلم ایسوسی ایشن دینانگر کی تجویز ۔
یہ جلسہ کشمیر نیشنل کانفرنس کی فساد پروری اور حکومت کشمیر کی غفلت کے خلاف منعقد ہوا ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۶

کشمیر کے شیخ عبداللہ سے ۔
(از ۔ خان اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی)
یہ سچ ہے کہ خوش ہے تیرے اعمال سے گاندھی ،
ناراض مگر تجھ سے ہیں پیغمبر اسلام
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۔

کشمیری مسلمانوں کو ریاست کی ملازمتوں میں نظر انداز کیا جا رہا ہے ۔
مسٹر حیدر امام ایم ۔ ایل ۔ اے (مرکزی) کا بیان ۔
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۱ - ۲

نیشنل کانفرنس اور حکام کشمیر کے درمیان مسلمانوں کے خلاف سازش ۔
مسلم کانفرنس کے کارکنوں کو مقدمات قتل میں پھنسانے کی کوشش ۔
۱۷ اگست ۱۹۴۵ - ۵ ، ۵ - ۶

ریاستی عوام کی کانفرنس میں شیخ عبداللہ کشمیری نے پاکستان کے خلاف تقریر کی ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

وزارت کشمیر ڈیفنس رولز ، سنسر اور زبان بندیاں ۔
مسلمانان جموں کا عظیم الشان جلسہ ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

جموں میں ہندوؤں کا اشتعال انگیز رویہ ۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۶

ریاست کشمیر کا نیا وزیر ۔
۱۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

شیخ عبداللہ اپنے کانگرسی آقایان ولی نعمت کو خوش رکھنا چاہتے ہیں ۔
کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چودھری غلام عباس کا بیان ۔
۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۳

ریاست کشمیر کو ڈوگرہ راج سے آزاد کیا جائے ۔
وزارتی مشن سے شیخ عبداللہ کا مطالبہ ۔
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کشمیر مسلم کانفرنس کا تار وزارتی وفد کے نام ۔
اہل اسلام کو گائے ذبیحہ پر دس سال قید بامشقت کی سزا دی جاتی ہے ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

جموں و کشمیر میں نیشنل کانفرنس کے صدر شیخ عبداللہ گرفتار کر لئے گئے ۔
شیخ عبداللہ ، پنڈت جواہر لال نہرو کی درخواست پر دہلی آ رہے تھے ۔
۲۲ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

عوام کو حکومت کشمیر کا تختہ الٹنے پر اکسایا گیا ۔
شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھی کیوں گرفتار کئے گئے ۔
(ریاست کشمیر کا سرکاری اعلان)
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

شیخ عبداللہ کے تمام ساتھیوں کو بھی گرفتار کر لیا گیا ۔
سرینگر میں کرفیو آرڈر کا نفاذ ۔
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

سرینگر میں حالات اعتدال پر آ رہے ہیں ۔
حکومت کشمیر کا سرکاری اعلان ۔
۲۶ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

کشمیر میں متعدد مسجدوں کی دیواریں گرا دی گئیں ۔
سردار تیجا سنگھ سونترا اور مسٹر سوہن سنگھ جوش کا الزام ۔
۲۹ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

کشمیری عوام پر تشدد ہر لحاظ سے قابل مذمت ہے ۔
نواب ممدوٹ کی طرف سے مظلومین کشمیر کی حمایت ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

حکومت کشمیر کی طرف سے پنڈت جواہر لال نہرو کے بیان کی تردید ۔
سرینگر میں حالات بہتر ہو رہے ہیں ۔
۳۰ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

کل خانقاہ علیا میں پولیس نے پھر گولی چلا دی ۔
شیخ عبداللہ کے خلاف استغاثہ دائر کر دیا گیا ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

شیخ عبداللہ کی صفائی کے لئے سہولتیں بہم پہنچانے کا مطالبہ ۔
وزیر اعظم کشمیر نے پنڈت نہرو کی درخواست کا تسلی بخش جواب نہ دیا ۔
یکم جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کشمیر میں حالات سدھر رہے ہیں ؟
۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

جموں و کشمیر کے مسلمانوں نے آزادی کے لئے بڑی سے بڑی قربانیاں پیش کی ہیں ۔
مسلم کانفرنس کے لیڈر حمیداللہ خان کے تاثرات ۔
۲ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

کل تمام کشمیر میں مکمل ہڑتال رہی -
ٹریفک بالکل بند رہا -
بادامی باغ چھاؤنی میں شیخ عبداللہ کے مقدمہ کی سماعت -
۴ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

شیخ عبداللہ کے خلاف مقدمہ کی آئندہ تاریخ گیارہ جون -
شیخ صاحب کے جانشین مسٹر محی الدین بھی گرفتار کر لئے گئے -
۵ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

جمعہ کا دن خیریت سے گذرا -
حکومت کشمیر کا سرکاری اعلان -
(کوئی بدامنی نہیں ہوئی)
۹ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

کشمیری مظلومین سے اظہار ہمدردی -
۹ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

ریاستی عوام کو والیان ریاست کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا -
کشمیر مسلم کانفرنس کی مجلس عاملہ کی قراردادیں -
۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶

سر کرشنا سوامی آئیر ، شیخ عبداللہ کے وکیل صفائی ہوں گے -
مسٹر سلیم ، حکومت کشمیر کی طرف سے وکیل استغاثہ پیش ہوں گے -
۱۱ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس نے کشمیر کے متعلق ایک قرارداد منظور کی جس میں مہاراجہ کے ماتحت ریاست میں آئینی حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا گیا ہے -
۱۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

حکومت کشمیر نے تردید کر دی کہ کوئی سرکاری وفد پنڈت نہرو سے ملا ہے -
۱۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

ریاستی ملازمتوں میں آبادی کے لحاظ سے تناسب -
جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا مطالبہ -
۱۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا نکتہ نگاہ -
کشمیر کی سیاسی صورت حال کے متعلق مجلس عاملہ کی مفصل قرار دادیں -
۱۴ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

ڈاکٹر کچلو کو ملاقات کا وقت دیجئے -
وزیراعظم کشمیر سے درخواست -
۱۶ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

ذاتی حملوں سے کچھ حاصل نہیں ہوگا -
کشمیر کے میر واعظ یوسف شاہ کا مشورہ -
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۲ ، ۴

پنڈت جواہر لال نہرو کشمیر نہیں جا سکیں گے -
مہاراجہ کشمیر نے پنڈت نہرو کی درخواست ٹھکرا دی -
۱۹ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

پنڈت جواہر لال نہرو -
کشمیر میں داخلے سے روک دیئے گئے -
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

پنڈت نہرو . کشمیر جاتے ہوئے لاہور کے فضائی اڈے پر -
اخباری نمائندوں سے انٹرویو - ہم ریاستوں میں ذمہ دار حکومتیں چاہتے ہیں -
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

کشمیر میں روسی کمیونسٹوں کی مبینہ سازش کی پوری تحقیق -
حکومت کشمیر سے حکومت ہند کا مطالبہ -
۲۰ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

ڈوگرہ فوج کی سنگینوں سے پنڈت نہرو کو معمولی زخم آئے۔
پنڈت جی حکومت کشمیر کے حکم امتناعی کو توڑ کر ریاست میں داخل ہوگئے۔
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

واقعات کشمیر کی تفتیش کے لئے غیر جانبدار تحقیقاتی کمیٹی قائم کی جائے۔
قائداعظم محمد علی جناح کا مطالبہ۔
۲۲ جون ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

برطانوی وزراء کشمیر کا مسئلہ خود حل کر رہے ہیں۔
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴

حکام کشمیر نے عوام کو بالکل بے بس اور نادار بنا رکھا ہے۔
کشمیری عوام اپنا جمہوری مطالبہ کر رہے ہیں۔
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

یوم شہدائے کشمیر۔
معتمد عمومی مسلم کانفرنس کی اپیل۔
۲۵ جون ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱ - ۲

پنڈت نہرو کی یلغار کشمیر۔
کشمیر اتنی دلچسپیوں کا مجموعہ ہے کہ مدتوں اس کا تذکرہ اخبارات کے کالموں میں ہوتا رہے گا۔
۲۶ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

کشمیر میں مسلمان ، ہندو آبادی کے خلاف جد و جہد نہیں کر رہے۔
شیخ عبداللہ اور ان کے ساتھیوں کی رہائی کا مطالبہ۔
۲۷ جون ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

مسلم کانفرنس کشمیر۔
اجلاس ۴ جولائی کو بلایا گیا۔
ممبران کو بذریعہ تار اطلاع دے دی گئی۔
۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

۱۵ جولائی کو مہاراجہ کشمیر کا دربار۔
نئی اصلاحات کا اعلان ہوگا۔
۱۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کشمیر چھوڑ دو کا نعرہ اضطراب اور مایوسی کی چیخ تھا۔ (آصف علی)

ہندوستان کے دفاع کے لحاظ سے کشمیر کی اہمیت۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲ - ۲

کشمیر چھوڑ دو کی تحریک واپس لو اور دربار سے معافی مانگو۔

پنڈت نہرو کے کشمیر میں "غیر مشروط" داخلے کی حقیقت۔

۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۳

کشمیر مسلم کانفرنس کا جلسہ۔
زیر صدارت چوہدری غلام عباس۔
۳۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

"کشمیر خالی کر جاؤ" کی تحریک کا مقصد ڈوگرہ راج کا خاتمہ۔

شیخ عبداللہ کے خلاف بغاوت کے الزام میں مقدمہ کی کارروائی۔
۳۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲ - ۵ - ۶

شیخ عبداللہ کے خلاف شہادت استغاثہ مکمل ہوگئی۔
ملزم کی طرف سے صفائی کا مطبوعہ بیان پیش کیا جائے گا۔
یکم اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲ - ۳

میاں امیرالدین کشمیر روانہ ہوگئے۔
۸ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

شیخ عبداللہ کا مقدمہ۔
گواہان صفائی کے نام پیش کر دیئے گئے۔
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

Marfat.com

مسلمانان کشمیر ۱۶ اگست کو یوم عمل منائیں -
جموں کی مسلم کانفرنس کے جنرل سیکرٹری کی
اپیل -
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کشمیر میں ۱۶ اگست کو آزاد کشمیر ڈے -
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

شیخ عبداللہ کا مقدمہ -
۱۵ اگست ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

شیخ عبداللہ کے وکیل صفائی مسٹر آصف علی کی تقریر -
کشمیریوں کو اپنا معاملہ اتحادی تنظیم امن کے سامنے
پیش کرنے کا حق ہے -
۱۸ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

شیخ عبداللہ کشمیری کا مقدمہ -
وکیل استغاثہ کے دلائل ختم ہوگئے -
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

شیخ عبداللہ کشمیر میں ڈوگرہ راج کا خاتمہ چاہتا تھا -
کوئی قانونی موشگافی اس حقیقت پر پردہ نہیں ڈال
سکتی - (وکیل صفائی) -
۲۳ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۲

نیشنل کانفرنس کا "کشمیر چھوڑ دو" کا نعرہ ایک
انتخابی سٹنٹ تھا -
جب تک نیشنل کانفرنس کی عنان ہندو کانگرس کے
ہاتھ میں ہے، اس سے سمجھوتہ کا کوئی امکان نہیں -
۲۸ اگست ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

شیخ عبداللہ کشمیری کا مقدمہ -
آج فیصلہ نہ سنایا گیا -
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

کشمیر مسلم کانفرنس کے جنرل سیکرٹری -
استعفیٰ نہیں برطرفی -
۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

نیشنل کانفرنس کے صدر شیخ عبداللہ کے مقدمہ کا فیصلہ
سنا دیا گیا -
تین الزامات میں تین تین سال قید اور پندرہ سو روپے
جرمانہ -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

قریشی محمد یوسف سابق جنرل سیکرٹری جموں وکشمیر
مسلم کانفرنس صحت کی خرابی کی وجہ سے کانفرنس سے
مستعفیٰ ہوگئے -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

ریاست کشمیر کی کلیدی ملازمتوں پر کشمیری پنڈتوں
کی اجارہ داری -
کشمیر کے نظام حکومت میں دور رس تغیرات -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

چوہدری غلام عباس صدر جموں و کشمیر مسلم
کانفرنس نے شیخ عبداللہ کی سزا یابی پر اظہار خیال
کیا -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۶

مسلم کانفرنس پارٹی ، کشمیر پر جا سبھا سے واک آؤٹ
کر گئی -
تحریک التوا پیش کرنے کی اجازت نہ دی گئی -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کشمیر نیشنل کانفرنس کے لیڈر شیخ عبداللہ نے جیل خانہ
میں بھوک ہڑتال شروع کر دی -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۱

حکومت کشمیر کی سرپرستی میں کشمیر میں ایک نئی
جماعت کا قیام -
سردار پٹیل کی معرفت حکومت اور کانگرس کا گٹھ
جوڑ -
۲۹ ستمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کشمیر میں ڈوگرہ راج کی چیرہ دستیوں کے خلاف
جہاد -
مسلم کانفرنس کی طرف سے مسلمانوں کو تیار رہنے
کی اپیل -
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

Marfat.com

کشمیر کا کالا قانون ریاست کے دامن پر شرمناک دھبہ ہے -
جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چودھری غلام عباس کا بیان -
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

کشمیری عوام پر جرمانے -
حکومت کشمیر کی طرف سے -
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

حکومت کشمیر کے کالے قانون نے ریاست کو بندی خانہ میں تبدیل کر دیا ہے -
جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے سیکرٹری کا احتجاج -
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

کشمیر مسلم کانفرنس کا سالانہ اجلاس ناگزیر ہے -
خیال کیا جاتا ہے کہ اجلاس پر پابندی عائد کر دی گئی ہے -
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶

مسلم کانفرنس کا سالانہ اجلاس ضرور منعقد ہوگا -
حکومت کشمیر کی طرف سے عائد کردہ پابندی کے متعلق کانفرنس کے سیکرٹری کا اعلان -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ -۲

انتخابات کشمیر میں مسلم کانفرنس شاندار کامیابی حاصل کرے گی -
چودھری عبداللہ خان بھلی ، صدر صوبہ مسلم کانفرنس کا بیان -
۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

کشمیر مسلم کانفرنس کے لیڈر گرفتار کیوں کئے گئے ؟
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

کشمیر مسلم کانفرنس کے لیڈر گرفتار کر لئے گئے -
شہر کے اہم مقامات پر پولیس اور فوج کا پہرہ -
۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

ریاست کشمیر کی کاک شاہی اور مسلم کانفرنس -
چودھری غلام عباس کی تقریر گرفتاری سے پہلے -
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

حکومت کشمیر عوام کے شہری حقوق کو بری طرح کچل رہی ہے -
مسلم کانفرنس کے زعماء کی گرفتاری پر مسٹر ممتاز دولتانہ کا احتجاج -
۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

مسلم کانفرنس کشمیر اسمبلی کے انتخابات میں پورے جموں سے حصہ لے گی -
کشمیری لیڈر ، قائداعظم سے خط و کتابت کر رہے ہیں -
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵ - ۶

کشمیر اسمبلی کے انتخابات اور مسلم کانفرنس -
امیدواروں سے درخواستیں طلب کر لی گئیں -
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر کے لئے جیل میں بھوک ہڑتال کر دی -
چوھدری صاحب اور ان کے ساتھیوں کے ساتھ شدید بدسلوکی -
۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳ - ۴

کشمیر مسلم کانفرنس کے زعماء رہا نہیں کئے جائیں گے -
پریس کانفرنس میں ریاست کے وزیر اعظم کا اعلان -
۱۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

وزیر اعظم کشمیر مسٹر کاک کو برخاست کر دیا جائے -
مہاراجہ کشمیر سے مطالبہ -
۱۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

Marfat.com

کشمیر نیشنل کانفرنس ریاست میں انتخابات کا بائیکاٹ کرے گی ۔
کانفرنس کے مزید ارکان کی گرفتاری ۔

۱۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

ریاست جموں و کشمیر میں انتخابات آزاد ماحول میں نہیں ہو رہے ۔
مسلم کانفرنس کو ناکام بنانے کے لئے سرکاری مشینری حرکت میں دی جا رہی ہے ۔

۲۱ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ - ۲

کشمیر میں آزادیٔ تقریر و تحریر مفقود ہے ۔
انتخابات کا مقصد یکسر فوت ہو چکا ہے ۔

۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

حکومت کشمیر پر انتخابات میں مداخلت کا الزام ۔
صدر پارلیمنٹری بورڈ کا بیان ۔

۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۳

کشمیر کے قریشی محمد یوسف گرفتار کر لئے گئے ۔

۲۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کشمیر میں انتخابات کی تاریخ کا اعلان اسمبلی انتخابات کے بعد کیا جائے گا ۔

۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

ریاست کشمیر کے انتخابات کے سلسلہ میں مسلم کانفرنس کے امیدوار ۔
چھ حلقوں کے لئے امیدواروں کا انتخاب بعد میں ہوگا ۔

۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

ریاست کشمیر کے عام انتخابات کا بائیکاٹ کرو ۔
نیشنل کانفرنس کو بیگم آصف علی کا مشورہ ۔

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۲

کشمیر کے وزیر تعمیرات بلا مقابلہ ریاستی اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے ۔
دوسرے امیدواروں کی درخواستوں کی نا منظوری پر مسلم کانفرنس کا احتجاج ۔

۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۳

مسز ارونا کے الزامات بے بنیاد ہیں ۔
حکومت کشمیر کا تردیدی بیان ۔

۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۲

کشمیر کے طول و عرض میں ہڑتال ۔
میاں احمد یار کی کامیابی کے خلاف احتجاج ۔

۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

کشمیر اسمبلی کے انتخابات کا فراڈ ۔
آٹھ امیدوار بلا مقابلہ کامیاب ہوگئے ۔

۲۷ دسمبر ۱۹۴۶ - ۵ ، ۵

شیخ محمد امین ، شیخ سعید احمد رضا ، کشمیر مسلم کانفرنس کے لیڈر نہیں ہیں ۔

یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چودھری حمید اللہ ، کشمیر اسمبلی کے رکن منتخب ہوگئے ۔

۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ - ۲

کشمیر اسمبلی کے انتخابات ۔
کشمیری پنڈت کانفرنس کے نمائندوں کی کامیابی ۔

۸ جنوری ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

کشمیر اسمبلی میں عورتوں کو بھی نمائندگی دی جائے ۔
جموں کی سیکرٹری شانتا کماری نے ایک میمورنڈم کے ذریعے مہاراجہ کشمیر سے مطالبہ کیا ۔

۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵

کشمیر اسمبلی کا مقاطعہ کیا جائے ۔
مسلم کانفرنس ، کشمیر اسمبلی کا بائیکاٹ کرنے پر مجبور ہو جائیگی ۔
کشمیری عوام مصیبت و ابتلا کے دور سے گزر رہے ہیں ۔ (حمید اللہ)

۳۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

جموں اور کشمیر میں احتیاطی تدابیر ۔
فرقہ وارانہ امن بحال کرنے کی مساعی ۔

۱۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴

Marfat.com

ریاست کشمیر باقی دنیا سے الگ تھلگ ہوگئی ۔
۱۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۲ - ۱

۳۵ دیہات پر اجتماعی جرمانہ ۔
کشمیر کی حکومت کا استبداد ۔
۲۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

کشمیر کے آٹھ سیاسی نظربندوں کی رہائی ۔
۲۲ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

کشمیر مسلم کانفرنس نے ریاستی اسمبلی میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا ۔
اسمبلی کے بائیکاٹ کا فیصلہ منسوخ کر دیا گیا ۔
۳۰ مارچ ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

کشمیر میں چار نائب سیکرٹری مقرر کئے گئے ۔
ان میں سے دو مسلمان ہیں ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

سری نگر پولیس نے "کشمیر چھوڑ جاؤ" کی تحریک کی سازش کا پتہ لگا لیا ۔
۱۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

کشمیر ، اسمبلی کے اجلاس سے مسلم کانفرنس کے ارکان کا واک آؤٹ ۔
ریاستی جیل میں مسلم کانفرنس کے اسیروں کی بھوک ہڑتال جاری ہے ۔
۲۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

کشمیر، دستور ساز اسمبلی میں شامل نہیں ہوا۔
ریاست کی طرف سے تردیدی اعلان ۔
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

ریاست کشمیر کی آزادی و خود مختاری کا اعلان کر دیا جائے ۔
مہاراجہ کشمیر سے مسلم کانفرنس کے قائمقام صدر کا مطالبہ ۔
۱۱ مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۴ - ۴

کشمیر اسمبلی کی مسلم کانفرنس پارٹی کے لیڈر چوہدری حمیداللہ خان نے ایک بیان میں مہاراجہ کشمیر سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کشمیر کی آزادی کا فوراً اعلان کر کے دستور ساز اسمبلی مرتب کریں ۔
۱۰ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

کشمیر چھوڑ دو کی تحریک بند کرو ۔
مہاراجہ کشمیر ہمارے بھائی ہیں ۔
اپنے بھائیوں کو اقتدار سے محروم کرنا مناسب نہیں۔
اچاریہ کرپلانی کا ایدیش ۔
۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

ریاست کشمیر کے قیدیوں کو رہا کیا جائے ۔
چوہدری حمید اللہ خان کا مطالبہ ۔
یکم جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

گورکھا زنانہ پولیس اور ہر محلہ میں خفیہ پولیس کا قیام
حکومت کشمیر کا پروگرام ۔
۷ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

مسلم کانفرنس کشمیر کے قائم مقام صدر کا وائسرائے کی خدمت میں تار ۔
مسلم کانفرنس کے لیڈروں کو رہا کروانے کا مطالبہ ۔
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

گلگت ، ریاست کشمیر کے حوالے کر دیا جائے گا ۔
۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳

کشمیر آزاد رہے گا ۔
۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

کشمیر سے بھی ایک وفد سرحد جا رہا ہے ۔
۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵

کشمیر کسی نو آبادی میں شامل ہوتے وقت اپنی جغرافیائی حالت کا خیال رکھے ۔
مسٹر گاندھی، سیاسیات کشمیر میں دخل انداز نہ ہوں
مسلم کانفرنس کا مطالبہ ۔
۵ اگست ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

۱۵ اگست کو کشمیر کی ریاست آزاد ہو جائے گی
مسٹر گاندھی کی تقریر ۔
اس کا فیصلہ باہمی صلاح مشورے سے ہونا چاہیئے کہ کشمیر کس کے حوالے کیا جائے ۔
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ -

Marfat.com

کاک حکومت کے جبر و استبداد سے کشمیر کے عوام چلا اٹھے ہیں -
صرف پاکستان میں ہی انہیں اپنی نجات نظر آتی ہے -
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲ - ۳

پاکستان اور ریاست کشمیر کے درمیان معاہدہ طے ہوگیا -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

کشمیر میں پبلک جلسوں کی ممانعت -
ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا انتباہ -
۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴

کشمیر میں پرائیویٹ مکانوں میں بھی جلسہ کرنے کی اجازت نہیں -
مسلم کانفرنس نے کشمیر میں جہاد آزادی کا اعلان کر دیا - اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کی ضمانت -
یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

چوہدری حمید اللہ نے مسلم کانفرنس کے مطالبات پیش کر دیئے -
۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

کشمیری مسلمان اپنے جائز مطالبات کی خاطر ڈٹے رہیں گے -
ڈوگرہ فوج کے مظالم اور تشدد کا مقابلہ جوانمردی سے کیا جائے گا -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

کشمیر کے حالات -
از - ناصرہ صدیقی ، ممبر صوبہ مسلم لیگ خواتین -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

کشمیر مسلم کانفرنس اور نیشنل کانفرنس کی گفت و شنید ناکام ہوگئی -
اگر کشمیر کو ہندوستان میں شامل کیا گیا تو نتائج ہولناک ہوں گے - (حمیداللہ)
۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

حکومت کشمیر کی طرف سے پونچھ کے واقعات کی تردید -
کشمیر میں ہر جگہ امن اور سکون ہے -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱ - ۲

ریاست کشمیر ، کو پاکستان میں شامل کیا جائے -
کشمیر کے مزدوروں اور کسانوں کا مطالبہ -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱

ریاست کشمیر، پاکستان میں شامل ہونے کا فیصلہ کرے -
جمیعۃ العالیہ مجاہدین اور مزدور کانفرنس کا مطالبہ -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ریاست کشمیر کی مسلمان اکثریت کو مبدل بہ اقلیت کرنے کے لئے سردار پٹیل کی سازش -
مشرق پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں کو ریاست کشمیر میں آباد کرنے کی سکیم -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱ - ۲

ریاست کشمیر نے ذرائع رسل و رسائل ، انڈین یونین کے حوالے کر دیئے -
پاکستان سے طے شدہ معاہدے کی خلاف ورزی -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۳ - ۴

حکومت کشمیر کا اعلان -
ایسی خبریں بے بنیاد ہیں کہ ریاست کشمیر، ہندوستانی یونین میں شامل ہوگئی ہے -
۲۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

سابق وزیر اعظم کشمیر پنڈت کاک کے خلاف رشوت ستانی کا الزام -
ریاست کشمیر نے انکوائری کمیشن مقرر کر دیا -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵

شیخ عبداللہ سے حکومت کشمیر کی ساز باز -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

آج کشمیر مسلم ایسوسی ایشن کا اجلاس ہوگا -
۲۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

Marfat.com

Marfat.com

مضامین

ایڈیٹر کے نام خطوط ، پاکستان

نوآبادیات ، آزاد ہند فوج ، ریاستیں

Marfat.com

Marfat.com

باب دہم

مضامین

گاندھی ازم اور فاشزم کا موازنہ ۔
مہاتما کے عقائد کا نفسیاتی تجزیہ ۔
(ایم ۔ این ۔ رائے کے قلم سے) ۔
۲ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵

قومی حکومت کے متعلق گاندھی کا رویہ ۔
(ایم ۔ این ۔ رائے کے قلم سے) ۔
۲ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۶

گاندھی جی نے سمجھوتہ کا دروازہ کھول دیا ۔
(''سیلون آبزرور'' کا مضمون) ۔
۲ اگست ۱۹۴۴ - ۳ ، ۵

صوبہ سرحد کا سیاسی مستقبل ۔
خدائی خدمت گار اب کیا کریں گے ؟
(از ۔ غلام جان خان طاہر خیلی ، ایڈیٹر ''نوجوان سرحد'' ہری پور ، ہزارہ) ۔
۱۲ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۵ - ۶
کس کی دیانت کا امتحان ؟
خان بہادر شیخ کرامت علی ایم ۔ ایل ۔ اے ، (رکن ورکنگ کمیٹی آل انڈیا مسلم لیگ کے قلم سے) ۔
فریب خوردہ (راز دان) کو واضع رہے کہ بندہ اب بھی استعفیٰ دے کر ملک خضر حیات خان صاحب سے انتخاب لڑ سکتا ہے ۔ سکندر جناح پیکٹ کو پنجاب اسمبلی کے چند ممبر ، آل انڈیا مسلم لیگ سے علیحدگی کا بہانہ بنائے ہوئے ہیں ۔
(آقا اور غلام کا کیا پیکٹ ہوتا ہے) ۔
۱۸ اگست ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۳

افغان جرگہ اور مسلم لیگ ۔
(غلام جان خان طاہر خیلی کے قلم سے) ۔
۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۲

پاکستان ، ہندوستان کی مشکلات کا واحد حل ہے ۔
''نیو سٹیٹسمین اینڈ نیشن'' میں مسٹر فلپس کا مضمون ۔
۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۳ - ۴

سبز باغ ۔
(از ۔ صاحبزادہ نوازش علی خان ، سیکرٹری ڈسٹرکٹ مسلم لیگ) ۔
(کچھ عرصہ سے دیکھا جا رہا ہے کہ کاروباری لوگ زمینداروں کو پھنسانے کے لئے لفظ ''زمیندار'' کا کاروباری استعمال کر رہے ہیں اور زمینداروں کو اس نام کی آڑ سے اپنی طرف کھینچ رہے ہیں) ۔
۱۸ نومبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۳

جمیعۃ العلمائے ہند اور مسلم لیگ ۔
چند غور طلب حقائق و واقعات ۔
لیگ کی پالیسی اور جمیعت العلمائے ہند ۔
جداگانہ قومی ہستی اور جمیعت العلماء ۔
(از ۔ ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی) ۔
۱۰ دسمبر ۱۹۴۴ - ۲ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۳ ، ۱ - ۲

راست بازی کا آواگون ۔
(مسٹر گاندھی کے بارے میں ۔ اگر دنیا کے سب سے بڑے انسان نہیں تو ہندوستان کے سب سے بڑے جادوگر ضرور ہیں) ۔
۹ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

مسلم لیگ اور یونینسٹ پارٹی ۔
چند غور طلب حقائق و واقعات ۔
(از ۔ ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی) ۔
۱۳ مارچ ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۳ ، ۳ - ۴

Marfat.com

مسلمان اچھوت -
(ایک دردمند مسلمان کے قلم سے) -
۲۴ مارچ ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۳

ملت اسلامیہ، پاکستان، اشتراکیت اور دوسرے مسائل-
(سبحان الہند مولانا آزاد سبحانی کے قلم سے) -
قسط نمبر ۱ -
۱۰ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۳

ملت اسلامیہ، پاکستان ، اشتراکیت اور دوسرے مسائل-
(سبحان الہند مولانا آزاد سبحانی کے قلم سے) -
قسط نمبر ۲ -
۱۵ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ٦

ملت اسلامیہ ، پاکستان ، اشتراکیت اور دوسرے مسائل-
(سبحان الہند مولانا آزاد سبحانی کے قلم سے) -
قسط نمبر ۳ -
۱۸ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ٦

اقبال رحمتہ اللہ علیہ کے آخری چوبیس گھنٹے -
(از- محمد شفیع ایم-اے ، رکن ادارہ ''سول اینڈ ملٹری گزٹ'' لاہور) -
۲۱ اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲ بقیہ صفحہ ۳ ، ۱

سردار بلدیو سنگھ اور ان کے ساتھی وزیر -
۲ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۳ - ۴

ہندوستان کے مسلمان اقلیت نہیں، ایک مستقل قوم ہیں -
ہندو مسلم مسئلہ مذہبی جھگڑا نہیں ، سیاسی جھگڑا ہے -
(ہندو مفکر ، مسٹر کے - ایم - پانیکر کا بے لاگ تبصرہ) -
۱۲ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ٦

پاکستان کیسے بنے گا ؟
(از قلم - محمد شفیع ایم - اے چیف رپورٹر ''سول اینڈ ملٹری گزٹ'') -
۱٦ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ٦

مسلمانان پنجاب کا موجودہ افتراق -
اتفاق و اتحاد کا صحیح راستہ -
(از - ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی) -
۱۹ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

مسلمانوں کو برطانوی راج کا حامی سمجھنا غلطی ہے -
قائد اعظم کی ہر تقریر اس خیال کی تردید کرتی ہے -
مسلمان ، ہندوؤں کی نسبت کم وطن پرست نہیں لیکن ان کی قوم پرستی نے ان کو انگریزوں کے علاوہ کانگرس کا مخالف بھی بنا دیا ہے -
مسلمان ، قیام پاکستان کے لئے تلوار اٹھانے سے گریز نہیں کریں گے -
(برطانوی رسالہ کا مضمون) -
۲٦ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲ ، ٦

نیا جال لائے پرانے شکاری -
۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵

موجودہ صورت حال کا بہترین حل یہ ہے کہ مسلمان اور ہندو اکثریت والے صوبے اپنی الگ فیڈریشن قائم کر لیں -
مسٹر گاندھی اور اس کے ساتھیوں کو باغی مت سمجھو - مسٹر گاندھی سرگرم تعاون کے لئے بھی آمادہ ہیں -
(''نیو سٹیٹسمین اینڈ نیشن'' کا دلچسپ مضمون) -
۲۷ مئی ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ٦

آل انڈیا مسلم لیگ اور یونینسٹ پارٹی -
(از - سید محمد ریاض الدین ، صدر انجمن طلبا امرتسر)-
٦ جون ۱۹۴۵ - ۴ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کا مطالبہ پاکستان -
اس پر چند اعتراضات اور ان کا جواب -
(فیروز الدین منصور کے قلم سے) -
۱۴ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

دیش بندھو چترنجن داس -
(از - مولانا ابوالکلام آزاد) -
(بیس سال بعد کانگرس اور لیگ کے متحد ہونے کا امکان پیدا ہوا ہے) -
۱۹ جون ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵ - ٦

Marfat.com

ایسٹ انڈیا کمپنی کے قیام سے شملہ کانفرنس تک ۔
۳۱ دسمبر ۱۶۰۰ء سے ۱۴ جولائی ۱۹۴۵ء کے
واقعات پر طائرانہ نظر ۔
(ایم۔گلزار کے قلم سے) ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۶

ہندوستان میں ہندو راج کا خطرہ ایک حقیقی خطرہ ہے ۔
مسلم لیگ ، مسلمانوں کی ٹریڈ یونین ہے ۔
"نیو سٹیٹسمین" کا مضمون ۔
۱۵ جولائی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۲

ملت و وطن (نمبر ۲) ۔
علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۶

ہندوستانی مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت پاکستان کو
اپنا نصب العین اور مسٹر جناح کو اپنا لیڈر تسلیم
کرتی ہے ۔
البیرونی نے ۱۰۳۰ء میں محسوس کر لیا تھا کہ ہندو
اور مسلمان دو الگ قومیں ہیں ۔ کانگرسی حکومتوں
نے مسلمانوں سے شدید بے انصافیاں کیں ۔
(مشہور مصنف سردار اقبال علی شاہ کے قلم سے) ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳

ناکام شملہ کانفرنس اور مسلم لیگ کا روشن مستقبل ۔
(از ۔ رفیق احمد سیدی ، اسلامیہ کالج ، لاہور) ۔
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۵ - ۶

گاندھی اب اپنی حکمت عملی کی مشین گن نیشنلسٹ
مسلمانوں کے کندھوں پر رکھ کر چلائے گا ۔
کستوربا فنڈ کے اعجاز سے قوم پرور مسلمانوں کے
تن میں نئی جان آ گئی ۔ مسلم لیگ کی بربادی کے
لئے مخالفین کی جدید منصوبہ بندیاں ۔
(آسمان گرد کے قلم سے) ۔
۲ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵

کانگرسی علماء کی دینی غیرت ۔
(بحوالہ ڈاکٹر سید محمود کا بیان مطبوعہ
"نوائے وقت" ۲۰ جولائی ۱۹۴۵ء ۔
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۴ - ۶

مولانا ابوالکلام آزاد اور شملہ کانفرنس ۔
اصول پسندی کا عجیب و غریب مظاہرہ ۔
(از ۔ ڈاکٹر عاشق حسین بٹالوی) ۔
۸ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵

کرپس پیشکش سے شملہ کانفرنس تک (۱)
(مہر محمد صادق ایڈووکیٹ لائل پور کے قلم سے) ۔
۹ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

کرپس پیشکش سے شملہ کانفرنس تک (۲)
(مہر محمد صادق ایڈووکیٹ لائل پور کے قلم سے) ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۶

کرپس پیشکش سے شملہ کانفرنس تک (۳)
(مہر محمد صادق ایڈووکیٹ لائل پور کے قلم سے) ۔
۱۱ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۶

کرپس پیشکش سے شملہ کانفرنس تک (۴)
(مہر محمد صادق ایڈووکیٹ لائل پور کے قلم سے) ۔
۱۴ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

کشمیر کے شیخ عبداللہ سے ۔
(از ۔ خان اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی) ۔
یہ سچ ہے کہ خوش ہے تیرے اعمال سے گاندھی
ناراض مگر تجھ سے ہیں پیغمبر اسلام
۱۵ اگست ۱۹۴۵ - ۴ ، ۳ - ۴

بھیڑوں کے گروہ کو قوم کس نے بنایا ؟
لیکن آج مسلمان ایک قوم ہیں ۔
۱۷ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

چند دلچسپ تجربے ۔
(از ۔ سردار محمد غضنفراللہ خان) ۔
(جب کبھی کسی جگہ چٹھی روانہ کرتے تھے تو
بریکٹ میں پاکستان کا نام لکھ دیا کرتے تھے) ۔
۲۴ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

ہندو سبھا کے لئے لمحہ فکریہ ۔
(از ۔ بابو رام شرما لوھانوی) ۔
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ - ۶

Marfat.com

پاکستان کی اقتصادی اور سیاسی پوزیشن -
(از - بابو رام شرما ٹوہانوی) -
۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۳ بقیہ صفحہ ۴ ، ۶

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں غازی ازم کا دور دورہ -
(از - خواجہ غلام حسین ایڈووکیٹ ، لائلپور) -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

اب کیا ہوگا ؟
(سیاسی محتسب کے قلم سے) -
پنجاب کی سیاست پر وہ ڈرامہ کھیلا گیا جس کی تاریخ نہیں ملتی -
۱۰ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۶

سیاسیات پنجاب -
(از - عطا اللہ سجاد ، پلیڈر، گجرات) -
۱۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

کانگرس کا فاشزم -
(از - لالہ سمت پرشاد جین ، ایڈووکیٹ ، انبالہ) -
۱۹ مارچ ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

کانگرسی وزارتوں نے مسلمانوں کو مظالم کا تختہ مشق بنایا -

جنگ عظیم کے دوران میں کانگرس نے ہندوستان کی کوئی خدمت نہیں کی -
(کیپ لینڈ رپورٹ کا دوسرا حصہ) -
۲۲ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲

بے نام وزیر اعظم کی عجیب و غریب پیشکش -
(از - حکیم نورالزمان جشتی ، سیکرٹری ، پرائمری مسلم لیگ نکہ ، ضلع سرگودھا) -
۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۳ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳

مسلمان کا تصور آزادی - استقلال فکر -
(از - حکیم حیدر زمان صدیقی ، پٹھانکوٹ)
۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

پاکستان -
خونی داستان کی دوسری فہرست تبصرہ -
(از- پیر زادہ سید مبارک علی شاہ، فلیمنگ روڈ، لاہور)-
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

کرنے کے کام -
چند نہایت ضروری تجاویز -
(از- محمد اقبال پراچہ بابلی - قلعہ گوجر سنگھ ، لاہور) -
۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۳ بقیہ صفحہ ۴ ، ۶

کانگرسی سیاست کے ڈھول کا پول اور مسلم لیگ کی معاملہ فہمی -
(از - مسٹر بابو رام شرما ٹوہانوی کے قلم سے) -
۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۴ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۶

مسلمان کا تنقیدی کیریکٹر اور ہندو کی کورانہ تقلید -
(از - مسٹر بابو رام شرما ٹوہانوی کے قلم سے) -
۱۲ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ - ۶

مسلم لیگ کے لئے چند تجویزیں -
(از - حکیم حیدر زمان صدیقی صاحب) -
۱۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵

نام نہاد مسلم نیشنلسٹوں کے کرتوت -
(از - مولانا عبدالماجد دریا آبادی ، مدیر "صدق") -
۱۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

مسلمانوں کا تعلیمی مستقبل -
(از - سید عبدالقادر ، ایم - اے ، پروفیسر محمد شجاع ، ایم - اے) -
۲۰ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۶

حکیم الامت اقبال پر ایک محققانہ نظر -
(از - ایم - آر عمرانی کے قلم سے) -
۲۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۶

مسلمانان پنجاب کے لئے ایک تعلیمی لائحہ عمل -
(از - پروفیسر سید عبدالقادر ، ایم - اے ، پروفیسر شجاع الدین ، ایم - اے -
(والٹن ٹریننگ سکول کے قریب ایک انجینئرنگ کالج کھولنے کی سکیم) -
۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

Marfat.com

مسلمانوں کی قومی فکر و نظر کی اصلاح اور ترقی -
(از - ڈاکٹر محمد افضال حسین قادری) -
۲۳ اپریل ۱۹۴۶ - ۵ ، ۶

پاکستان ہرگز ہمارا آخری مطالبہ نہیں ہے -
(از- چوہدری نذیر احمد خان ، ایڈووکیٹ ، منٹگمری)-
۲۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

آزاد مسلمان -
(از - خاموش مسلمان) -
۲۵ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵ - ۶

انجمن حمایت اسلام -
(از- ڈاکٹر اے - وحید بی - اے ، پی - ایچ - ڈی) -
۲۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۹ - ۶

انجمن حمایت اسلام - ایک اصلاحی تجویز -
(از - ڈاکٹر اے - وحید بی - اے ، پی - ایچ - ڈی)
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶

حالات حاضرہ کا عملی حل -
(قاضی عبداللطیف کے قلم سے) -
۲۸ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵ - ۶

ہندوستان کی موجودہ گھتی کا ایک حل (۱)
(از - مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) -
یکم مئی ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

پاکستان - تصوراتی آویزش -
(''گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ'' میں ''نوائے وقت'' کے نامہ نگار مسٹر زیڈ - اے - سلہری کا مضمون) -
۱۱ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

اقبال پر ایک نظر -
(جناب ضیاء الاسلام کے قلم سے) -
۱۲ مئی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳

پاکستان کیوں ؟
(''گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ'' میں ''نوائے وقت'' کے نامہ نگار مسٹر زیڈ - اے سلہری کے مضمون مطبوعہ ''نوائے وقت'' ۱۱ مئی ۱۹۴۶ء کی تائید میں لکھا گیا ہے) -
۲۳ مئی ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

آئینی مسائل -
(از - خواجہ غلام حسین ، ایڈووکیٹ ، لائلپور) -
۴ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵ - ۶

موجودہ آئین کا تاریخی پس منظر -
(از - خواجہ غلام حسین ، ایڈووکیٹ ، لائلپور) -
۹ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

سوشلسٹ مسلمانوں کی اصول پرستی -
(از - ظفر اقبال بی - اے مراد پور ، ضلع سیالکوٹ) -
۱۸ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۴

آئینی مسائل ، وزارتی مشن کی تجاویز کی روشنی میں - یونین سے متعلقہ امور -
(از - خواجہ غلام حسین ، ایڈووکیٹ ، لائلپور) -
۲۱ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۴ - ۳

آئینی مسائل ، وزارتی تجاویز کی روشنی میں -
(از- خواجہ غلام حسین صاحب، ایڈووکیٹ، لائلپور)-
۲۳ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

پاکستانی صوبوں کا مستقبل -
صوبہ سرحد ، صوبہ پنجاب ، صوبہ سندھ اور صوبہ بلوچستان کا وفاق کیوں ضروری ہے ؟
(از - مہر محمد صادق ، ایڈووکیٹ ، لائل پور) -
۲۹ جون ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۴

اپنی قطعی تجاویز کی اشاعت سے دس دن بعد ہی وزارتی مشن اور وائسرائے ، اپنے وعدوں سے منحرف ہوگئے- وائسرائے کا اخلاقی فرض تھا کہ وہ عارضی حکومت فوراً قائم کر دے - (قائد اعظم کا مفصل بیان) (مضمون کی شکل میں) -
۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

وزارتی کمشن کی تجاویز کی روشنی میں صوبوں کی گروپ بندی -
(از - خواجہ غلام حسین صاحب، ایڈووکیٹ، لائلپور)-
۳ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

Marfat.com

کانگرس کی ہٹ دھرمی اور بے تدبیری ۔
الجھی ہوئی گھتی کا ایک حل ۔
(اعجاز صحافی کے قلم سے) ۔
۷ جولائی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

مولانا آزاد کی صدارت ۔
(از ۔ تنویر) ۔
۱۰ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۳

وزارتی سکیم اور مسلم لیگ ۔
(از ۔ لطیف) ۔
۱۲ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان کے دشمن ۔
(از ۔ بشیر افغانی) ۔
۱۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

کانگرس اور اسکی مہاتمائی لیڈر شپ اپنے اصلی روپ میں ۔
(از ۔ سید فدا حسین شاہ بی ۔ اے ، ایل ۔ ایل ۔ بی) ۔
۱۹ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

یہ افسانے سنیئے ۔
(از ۔ لطیف) ۔
(لیگ کے لئے دو راستے ہی تھے ۔ اول یہ کہ انگریز ہندو محور نے ملت اسلامیہ کو جو چیلنج کیا ہے ، اس کے لئے برہنہ تلوار ہو کر سامنے آ جائے ۔
دوسرا یہ کہ جو کچھ ہاتھ آتا ہے اس پر قبضہ کرلے ۔
۲۱ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات، تاریخ کی روشنی میں ۔
(قسط اول)
(از ۔ سید عبدالقادر ایم ۔ اے ۔ پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور ، محمد شجاع الدین ایم ۔ اے) ۔
۲۴ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات، تاریخ کی روشنی میں ۔
(قسط دوئم)
(از ۔ سید عبدالقادر ایم ۔ اے ۔ پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور ، محمد شجاع الدین ایم ۔ اے) ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات، تاریخ کی روشنی میں ۔
(قسط سوئم)
(از ۔ سید عبدالقادر ایم ۔ اے ۔ پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور ، محمد شجاع الدین ایم ۔ اے) ۔
۲۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

وزارتی مشن کی سکیم اور مسلم لیگ ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۳ بقیہ صفحہ ۳ ، ۱ - ۲

یو ۔ پی میں ہندو کانگرس کی ترقی پسندی کا امتحان ۔
(از ۔ تنویر) ۔
۲۸ جولائی ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

کانگرس بے نقاب ۔
(از ۔ حق پاکستان) ۔
۲ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵

منزل کی طرف پہلا قدم ۔
مسلم لیگ کونسل کی قرار داد اور اس کے بعد ۔
(از ۔ اعجاز صحافی) ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

نہرو ، نون اور روس ۔
(از ۔ لطیف)
۱۱ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

مسلم لیگ کا پہلا قدم ۔
(از ۔ اصغر علی احقر) ۔
۱۳ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۳

حکایت مہرو وفا ۔
(از ۔ لطیف) ۔
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

پنجاب کے کانگرسی وزیروں کے سنہری کارنامے ۔
(از ۔ طاہر ، راولپنڈی)
۲۱ اگست ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۶

قائداعظم سے مسٹر چرچل کی خط و کتابت ہو چکی ہے ۔
(برطانوی لیبر پارٹی کے ترجمان میں ایک رکن پارلیمنٹ کا لغو مضمون) ۔
یکم ستمبر - ۶ ، ۱ - ۲

Marfat.com

اگر ہندوستان مکمل آزادی کا فیصلہ کر لے۔
(سابق ایڈیٹر سر الفریڈ واٹس نے "گریٹ برٹن اینڈ دی ایسٹ" میں ایک مضمون شائع کیا ہے جس میں لکھا ہے کہ ہندوستان اگر مکمل آزادی کا فیصلہ کرلے تو برطانوی ایمپائر کو چھٹی مل جائے گی)۔
۴ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

در مدح یکے از امیدواران کفش برداری می گوید۔
(از۔ محبوب الٰہی صاحب رہتک)۔
(پروفیسر مکرجی کے بارے میں)۔
۶ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۳ بقیہ صفحہ ۴

علمائے کرام کا ماضی و حال۔
(از۔ لطیف)۔
(تمام اسلامی ممالک کے علماء کرام کی نسبت ہندوستان کے علماء کرام کو ممتاز درجہ حاصل ہے)۔
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۵

مطالبہ پاکستان کا تاریخی پس منظر۔
(ڈاکٹر اے۔ ایچ۔ صدیقی ، پرنسپل ، سندھ مسلم کالج کے قلم سے)۔
۱۰ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

جمیعۃ العلماء اور مسلم لیگ۔
(از۔ ابو علی ، اعظم گڑھ)۔
۱۱ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

سیوراج کی پہلی قسط۔
(شریف عینی ، بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ بازار تیزابیاں ، لاہور)۔
(گاندھی جی نے حال ہی میں فرمایا کہ "پونا سیوراج" کا دروازہ کھل گیا ہے ، گو مکمل آزادی ابھی تک نہیں ملی)۔
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۶

سید ظہیر علی کو شیعوں کا اعتماد حاصل نہیں۔
(از۔ سید علی حسین گردیزی ، ملتان شہر)۔
۱۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶

مسلمان ، اقتصادیات کی طرف بھی توجہ کریں۔
(از۔ مسعود احمد صاحب ، لائلپور)۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۳ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۶

آخری فیصلہ۔
(پیر واردھا کی اس امت کے لئے جو نیشنلسٹ مسلمان کے نام سے جانی پہچانی جاتی ہے ، دعوت فکر ہے)۔
(از۔ ریاض الدین بلال میرٹھی)۔
۱۷ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۴ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

ڈائریکٹ ایکشن سے پہلے۔
(اعجاز صحافی کے قلم سے)۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۳ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

علی برادران کی یاد۔
(از۔ تنویر)۔
۱۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۴ ، ۷ بقیہ صفحہ ۴ ، ۴ - ۵

"مساوی نیابت" کا مسئلہ اور کانگرسی علماء (قسط اول)
(از۔ لطیف)۔
۲ اکتوبر ۱۹۴۶ ، ۲ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

"مساوی نیابت" کا مسئلہ اور کانگرسی علماء (دوسری قسط)
(از۔ لطیف)۔
۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

"مساوی نیابت" کا مسئلہ اور کانگرسی علماء (قسط سوئم)
(از۔ لطیف)۔
۴ اکتوبر ۱۹۴۶ ، ۳ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

"مساوی نیابت" کا مسئلہ اور کانگرسی علماء (قسط چہارم)
(از۔ لطیف)۔
۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحا ۴ ، ۱ - ۲

اخبار "انقلاب" کی پالیسی۔
یہ مسجد ہے وہ میخانہ ، تعجب اس پہ آتا ہے
جناب شیخ کا نقش قدم یوں بھی ہے اور یوں بھی
(از۔ میاں محمد شفیع ایم۔ اے)۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۳ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

Marfat.com

پاکستان اور مسلمان عورتیں ۔
(از ۔ مس زہرہ حق نواز بی ۔ اے آنرز ، ڈی ۔ جے)۔
۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۴ ، ۶ بقیہ صفحہ ۳ ، ۴

عدل و تقویٰ کی راہ ۔
میرا ایک خط ایک اہلحدیث بزرگ کے نام ۔
(از ۔ ابو علی ، اعظم گڑھ) ۔
۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

ہندوستانی مسلمانوں کے دو درخشاں ستارے ۔
از ۔ ابوالعمل) ۔
۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۶

مسلم پریس ٹرسٹ ۔
(''نوائے وقت'' میں مسلم پریس ٹرسٹ کے قیام کے عنوان سے ایک مضمون گزرا جس میں محترم منشی عبدالحمید نے اسلامیان پنجاب کے سامنے سکیم پیش کی ہے جو بڑی اہمیت رکھتی ہے) ۔
۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

انگریزی سامراج اور فاشسٹ ہندو کانگرس کے اتحاد کا پس منظر ۔
(از ۔ حکیم حیدر زمان صدیقی ، پٹھانکوٹ) ۔
۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۲ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۶

حاکم نہرو کی ''اصلی نمائندوں'' سے ملاقات ۔
(از قلم ۔ محمد شفیع ایم ۔ اے) ۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

ریاستی مسلمانوں کا مستقبل ۔
(از ۔ ابو سعید انور) ۔
۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۴

حاکم نہرو کا دورہ ۔ (قسط سوئم) ۔
پاس خیبر ہے اور ''علی مسجد'' بھی
دور کیوں جاتے ہو ''مرحب سے'' یہیں بات کرو ۔
(از قلم ۔ محمد شفیع ایم ۔ اے) ۔
یکم نومبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲

مالاکنڈ ایجنسی میں حاکم نہرو کی پٹھانوں سے آنکھ مچولی ۔
(از قلم ۔ محمد شفیع ایم ۔ اے) ۔
۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

کلکتہ ضلع مسلم لیگ خواتین ریلیف کمیٹی کی رپورٹ ۔
(از ۔ مسز ایچ ۔ اے ۔ حکم صاحبہ ایم ۔ ایل ۔ اے ۔ صدر ، کمیٹی) ۔
۳ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۵

ناسور
(از ۔ ابو علی ، اعظم گڑھ) ۔
(کانگرس کے زیر اثر ایک طبقہ نیشنلسٹ مسلمانوں کا ہے جس کا ایک ایک فرد اپنے آپ کو مسلمان سمجھتا ہے) ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲

کانگرسی مسلمانوں کے نام ۔
(از ۔ مولوی حکیم انیس احمد صاحب ، کھتولی) ۔
۷ نومبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

علامہ اقبال اور پاکستان کا پس منظر ۔
(از ۔ ابوالعمل) ۔
۹ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

جی ۔ ایم ۔ سید کا خلوص ۔ (قسط نمبر ۔ ۱)
(از ۔ لطیف) ۔
۲۰ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۶

جی ۔ ایم ۔ سید کا خلوص ۔ (قسط نمبر ۔ ۲)
(از ۔ لطیف) ۔

جی ۔ ایم ۔ سید کا خلوص ۔ (قسط نمبر ۔ ۳)
(از ۔ لطیف) ۔
۲۲ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

امریکہ میں ہندو کانگرسی پراپیگنڈا کی مشینری ۔
(ہمارے امریکی نامہ نگار کے قلم سے) ۔
۲۴ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ - ۱ ، ۶ - ۱ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

Marfat.com

پنجاب مسلم لیگ کی مشائخ کمیٹی -
(از - مولوی محمد ابراہیم علی چشتی) -
۲۸ نومبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

لیگ کے ارباب اقتدار کی خدمت میں چند گذارشات -
(قسط اول) -
(از - ظہور عالم شہید) -
۳ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

کیا ہندو مسلم اختلافات ، انگریز کے پیدا کردہ ہیں؟
(از - کوہ پیما) -
۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

پنجاب مسلم لیگ کے ارباب اقتدار کی خدمت میں چند گذارشات - (قسط دوئم) -
(از - ظہور عالم شہید) -
۱۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

پنجاب مسلم لیگ کے ارباب اقتدار کی خدمت میں چند گذارشات - (قسط سوئم) -
(از - ظہور عالم شہید) -
۱۱ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶

پنجاب مسلم لیگ کے ارباب اقتدار کی خدمت میں چند گذارشات - (قسط چہارم) -
(از - ظہور عالم شہید) -
۱۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

صوبہ مسلم لیگ کے کارکنوں کی کانفرنس -
تنظیم و استحکام جماعت کے سلسلہ میں اہم تجاویز -
سامایہ ملی کے متعلق تجاویز -
۱۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۵

بہار ریلیف کمیٹی کے لئے چند تجاویز -
(از - احمد سعید ، فیروز پور روڈ ، لاہور) -
۱۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

ہندوستان کا نیا آئین اور مسلمان -
(از - ظہور عالم شہید) -
۲۰ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

پناہ گزینوں کے بنگال جانے کے اسباب -
(عزیز ملت سید عبدالعزیز کے حقیقت افروز بیان پر مبنی مضمون) -
۲۲ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۵

مسٹر ایٹلی کا بیان -
(پروفیسر برج نرائن ایم - اے کے قلم سے) -
(ترجمہ از - احمد عزیز بی - اے آنرز) -
(صوبہ بندی ، دستور ساز اسمبلی ، متحدہ مرکز اور صوبہ بندی، علیحدگی کا کچھ مطلب نہیں ، اقتصادی یکجہتی کا خاتمہ ، کانگرسیوں کا باہمی اختلاف ، نتائج ، اور واحد حل کے عنوانات پر مبنی ایک طویل مضمون) -
۲۴ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

قائداعظم زندہ باد -
(از - ابولعمل) -
۲۵ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

ہندو امپیریلزم، تمام عالم اسلام کے لئے بہت بڑا خطرہ ہے - (از - ظہور عالم شہید) -
۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

مسز وجے لکشمی پنڈت کی عزت افزائی -
(''نیو یارک سن'' کا ایک مضمون) -
یکم جنوری ۱۹۴۷ - ۲ ، ۵ - ۶

ہندوستانی افواج کی نیشنلائزیشن -
۳ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

محمد علی علیہ الرحمۃ -
(مولانا عبدالماجد دریا آبادی کے قلم سے) -
۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

مسٹر گاندھی، سرمایہ داروں کے حقوق کی ترجمانی کرتے ہیں - (از - ظہور عالم شہید) -
۵ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

تحریک پاکستان ، مشرق وسطیٰ میں -
پاکستان میں ایک مصری فاضل کے خیالات -
(از - ابوشکیل راشدی - ایم - اے) -
۱۰ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

Marfat.com

عبوری حکومت کے نئے رکن ابوالکلام آزاد ۔
(از ۔ رشید احمد) ۔
۱۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ - ۱ ، ۶ - بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

ہندوستان کی مظلوم ترین قوم ۔
(از ۔ کوہ پیما) ۔
۱۴ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ - ۱ ، ۶ - بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴
مسلمانان بہار کا مستقبل ۔
(سید ریاست علی ندوی کے قلم سے)
۱۹ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

ضلع ڈیرہ غازی خان میں ضمنی انتخاب اور اس کے دور رس نتائج) ۔
(سید مبارک علی شاہ ایم ۔ ایل ۔ اے کے قلم سے) ۔
۲۱ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

اسلامی ممالک کے اتحاد کی مساعی پر کانگرسی پریس کا اضطراب ۔
(از ۔ ظہور عالم شہید ایم ۔ اے ، سینیئر اسسٹنٹ ایڈیٹر ''نوائے وقت'' لاہور) ۔
۲۲ جنوری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۴ - ۵

پنجاب کا آخری مسلمان صوبہ دار۔ ظفر جنگ آدینہ بیگ۔
(از ۔ سید عبدالقادر ، ایم ۔ اے ۔ پروفیسر اسلامیہ کالج ، لاہور) ۔
۳ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ ، ۵

انجمن ترقی اردو (ہند) ۱۹۳۹ء تا ۱۹۴۶ء کی کارگذاری کا خلاصہ ۔
۶ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

پنجاب کا آخری مسلمان صوبہ دار۔ ظفر جنگ آدینہ بیگ۔
(از ۔ سید عبدلقادر ، ایم ۔ اے ۔ پروفیسر ، اسلامیہ کالج ، لاہور) ۔
۷ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

پنجاب کا آخری مسلمان صوبہ دار۔ ظفر جنگ آدینہ بیگ ۔
(از ۔ سید عبدالقادر ایم ۔ اے ، پروفیسر ، اسلامیہ کالج ، لاہور) ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پنجاب کا آخری مسلمان صوبہ دار۔ ظفر جنگ آدینہ بیگ۔
(از ۔ سید عبدالقادر ایم۔اے ، پروفیسر ، اسلامیہ کالج، لاہور) ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۷ - ۱ - ۳، ۶ - بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

پنجاب کا آخری مسلمان صوبہ دار۔ ظفر جنگ آدینہ بیگ ۔
(از ۔ سید عبدالقادر ایم۔اے ، پروفیسر ، اسلامیہ کالج لاہور) ۔
۲۲ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

قوم کی تعمیر میں عورت کا حصہ ۔
(از ۔ آنسہ سعیدہ خاتون صاحبہ بی ۔ اے ، بنگلور)
۲۳ فروری ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

حقائق و عبر ۔
(از ۔ ابو علی ، اعظم گڑھ) ۔
(انگریزی نظام تعلیم کے بارے میں) ۔
۴ مارچ ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

شام عظمیٰ کی سکیم کا پس منظر ۔
(''نوائے وقت'' کے فلسطینی نامہ نگار ثابت خالدی کے قلم سے) ۔
۹ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

یہ ہندوستان کے سفارت خانے ۔
(از ۔ قاضی محمد فرید ایم ۔ اے)۔
۱۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

مسلمانان ہند کی زندگی میں اسلام کی حیثیت ۔
(از ۔ ڈاکٹر سید عبداللہ شاہ صاحب ایم۔اے ، ریڈر ، پنجاب یونیورسٹی) ۔
۱۸ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۴

علامہ اقبال ۔
(از ۔ ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم) ۔
۲۱ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۴

تقسیم پنجاب ۔
(از ۔ پروفیسر برج نرائن ایم ۔ اے) ۔
۲۵ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

Marfat.com

پنجاب کو بربادی سے بچاؤ -
(از - مجاہد) -
۲۶ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲-۳

اشتراکی ایشیا - قزاخستان کی اشتراکی ریاست -
(یہ مضمون روسی ایجنسی "طاس" کے دفتر سے دہلی بھیجا گیا) -
۲۷ مارچ ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

سکھ مذہب اور کرپان -
(از - ضیاء اللہ صاحب گیانی) -
یکم اپریل ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

آزاد قبائل کو غلام بنانے کے لئے ہندو کانگرسی منصوبہ -
خان عبدالغفار خان کی ریشہ دوانیاں -
(ایک سرحدی کے قلم سے) -
۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

پاکستان کی اقتصادیات -
(مشہور ماہر اقتصادیات ، ڈاکٹر انور اقبال قریشی کے ایک مضمون کا ترجمہ) -
۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

نظام نو اور مجاہد پاکستان -
(پاکستان کے نام سے لٹریچر شائع ہونے کے بارے میں) -
۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱

صوبائی تقسیم کا شوشہ -
(از - ڈاکٹر افضال حسین قادری پی - ایچ - ڈی)-
۷ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

پس چہ باید کرد ... ؟
(عزیز ملت کا خط ڈاکٹر سید محمود کے نام) -
۸ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۵

اب یونینسٹ نوازی کا فراڈ ختم کیا جائے -
(از - ظہور عالم شہید ایم - اے) -
۱۱ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۶

کانگرس ، سراب کے پیچھے دوڑ رہی ہے -
ہندو اخبار "ہندوستان سٹینڈرڈ" میں ایک ہندو مفکر کے مضمون کا آزاد ترجمہ)
(از - جمیل مخدومی) -
۱۲ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

وطنیت کے پردہ میں گئوسالہ پرستی -
(از - مولانا عبدالقدوس ہاشمی) -
۱۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

جمیعت علمائے ہند اور سیاسیات -
(از - کرنل خواجہ عبدالرشید ، ۲۱ بہاولپور روڈ ، لاہور) -
۱۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

زبان خلق کو نقارہ خدا سمجھو -
(از - جمیل مخدومی بی - اے) -
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

معذرت -
(از - ظہور عالم شہید ایم - اے)-
(روزنامہ "انقلاب" کے مدیر ، ملک خضر حیات اور ان کے رفقاء کی منافقانہ پالیسی کے بارے میں ایک طویل مقالہ) -
۱۶ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶

مسلمان علیحدگی چاہتے ہیں - ان سے دوستی کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ان کی خواہش کا احترام کیا جائے -
اتحاد کی دعوت محض خود غرضی کی بنا پر ہو تو فضول ہے -
(ڈاکٹر رابندر ناتھ ٹیگور کا یک پرانا مضمون مطالبہ پاکستان کی تائید میں) -
۲۳ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

پاکستان کی خارجہ پالیسی -
(مسٹر ظہورالحق ایم - اے - ایل - ایل - بی کے ایک مضمون کا ترجمہ) -
۲۴ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۵

Marfat.com

دو قومیں یا ایک قوم ؟
(از - محمد جمیل مخدومی بی - اے) -
(بین‌الاقوامی قانون کے ہر اصول کے مطابق ہم ایک الگ قوم ہیں) -
۲۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

مشرق وسطیٰ کا تیل -
کیا تیسری جنگ عظیم ، مشرق وسطیٰ کے میدانوں میں لڑی جائے گی ؟
(از - محمد جمیل مخدومی بی - اے) -
۲۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦

ارکان جمیعت‌العلماء ہند کی خدمت میں گذارش -
(از - پروفیسر سلیم چشتی ، سیکرٹری ، ادارہ فلاح المسلمین ، ریاست کور دائی) -
یکم مئی ۱۹۴۷ - ۱ ، ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

مفتی اعظم سید امین‌الحسینی -
٦ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ٦

ہندوستانی افواج اور مسلمان -
سردار بلدیو سنگھ کے کارنامے -
۸ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۴ - ۵

اچھوت اور ہندو کانگرس -
(مہاشہ محمد عمر کے قلم سے) -
۲۷ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۵

ہندوستان کے سیاسی مستقبل کے بارے میں پیشگوئیاں -
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

گذشتہ سال کے واقعات پر ایک نظر -
۲۸ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

تقسیم در تقسیم کی مخالفت کیوں ؟
تصویر کا ایک رخ - (از - مجاھد) -
۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۵ ، ۴ - ٦

پاکستان کی بین‌الاقوامی حیثیت -
۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ٦

حضرت علامہ اقبال مرحوم کی روح کا پیغام - ملت اسلامیہ کے نام) -
۵ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۳ - ۴

مسلمانو ! خدارا غور کرو -
(از - م - الف - ب) -
۱۲ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴

پاکستان کی اقتصادیات پر ایک نظر -
۱۷ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦

تقسیم پنجاب -
(از - پروفیسر محمد انور ایم - اے) -
۱۹ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦

سیٹھ برلا کے اعداد و شمار -
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

کوریڈور پاکستان کی شاھراہ حیات -
(از - لطیف) -
۲۱ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦

تقسیم اور پاکستان ریلوے -
(از - مسعود احمد اختر) -
۲٦ جون ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ٦

سلطنت پاکستان اور ہماری ذمہ داری -
(از - چوھدری نذیر احمد خان ، رکن مجلس آئین ساز، منٹگمری) -
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

سلطنت خداداد پاکستان مشرق -
(از - عبدالرحمن قریشی بی - اے ، اسلام پورہ ، لائل پور) -
یکم جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

پاکستان میں کپڑے کی ملوں کے قیام پر ایک نظر -
(از - خداداد احمد کاردار ، کمال گنج ، لاہور) -
۲ جولائی ۱۹۴۷ -

Marfat.com

پنجاب کس کا ہے ؟
پنجاب کی تاریخ پر ایک سرسری نظر -
(از - سید عبدالقادر ایم - اے ، پروفیسر، اسلامیہ کالج،
لاہور ، میاں شجاع‌الدین ایم - اے) -
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۳

پاکستان پر اعتراضات کا جواب -
(از - ایم - آر - ٹی) -
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

پنجاب کس کا ہے ؟
پنجاب کی تاریخ پر ایک سرسری نظر -
(از - سید عبدالقادر ایم - اے ، پروفیسر، اسلامیہ کالج،
لاہور ، محمد شجاع‌الدین ایم - اے) -
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پنجاب کس کا ہے ؟
راجہ کھڑک سنگھ کی تخت نشینی -
کنور نونہال سنگھ اور راجہ دھیان سنگھ -
(از - سید عبدالقادر ، ایم - اے ، پروفیسر ، اسلامیہ
کالج ، لاہور ، محمد شجاع الدین ایم - اے) -
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

مسلم اقلیت کے علاقے - پاکستان ، اقلیت کے علاقوں کی
تحریک تھی - پاکستان کی ضرورت ، اکثریت کے
علاقوں سے زیادہ اقلیت کے علاقوں کو تھی -
(از - کوہ پیما) -
۱۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

تقسیم پنجاب اور اسلامی علاقہ -
(از - چوہدری محمد حسین ایم - ایل - اے) -
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۳

تقسیم پنجاب اور مسلمان -
(از - افتخار احمد چشتی ، دینا نگر) -
۱۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

سلطنت خداداد پاکستان مغربی -
(از - عبدالرحمن قریشی بی-اے، اسلام پورہ ، لائلپور)-
پیداوار مشرق پنجاب (ہندوستان) -
۱۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

سلطنت خداداد پاکستان مغربی -
(از - عبدالرحمن قریشی بی - اے - اسلام پورہ ،
لائلپور) -
(بلوچستان - پیداوار ، پھل ، اون ، معدنیات) -
۲۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان کیوں ؟
(از - حافظ محمد زکریا صاحب بی - اے آنرز، ایم-اے) -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

اچھوت اور پاکستان -
(از - گوپال سنگھ ایم - بی - ای ، سابق ایم-ایل-اے
و پارلیمنٹری پرائیویٹ سیکرٹری ، پنجاب گورنمنٹ) -
۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

سرحد بندی (تقسیم ہند) -
سرکاری اعلان کے بعد اور دونوں متعلقہ اسمبلیوں کے
فیصلہ پر تقسیم پنجاب منظور کی جا چکی ہے -
۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۳

مردم شماری ہندو اور مسلمان -
۲۵ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۱

ہندی اور اردو -
(از - شیخ مظہرالرحمان) -
۲۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

دربار صاحب امرتسر کی تعمیر میں مسلمانوں کا حصہ -
(از - سید عبدالقادر ایم-اے ، پروفیسر، اسلامیہ کالج،
لاہور ، محمد شجاع‌الدین ایم - اے)-
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان میں نئے انتخابات -
(از - میاں محمد اسلم جالندھری) -
۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان اور اسلامی نظام -
(از - غلام جیلانی برق ایم - اے - بی - ایچ- ڈی ،
کیمبلپور) -
۳۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

Marfat.com

درجہ نو آبادیات کیا ہے ؟
یکم اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان ، پاکستانی حکومت اور ملت اسلامیہ کے لئے لمحہ فکریہ -
(از - ایک مسلمان ، فیروز پور) -
۳ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

سیاسی چکر اور صراط مستقیم -
(از - عظمت اللہ ، پانی پتی) -
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان کا صنعتی نظام اور ہماری گذارشات -
۷ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

انڈونیشیا اور پاکستان -
(از - بشیر احمد بی - اے ، کوئٹہ) -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

پاکستان کا اقتصادی پہلو -
(از - عبدالجلیل بی - اے آنرز) -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

مشرق پنجاب کے مسلمان لیڈر اور اخبارات -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۴

اسلام اور مذہبی رواداری -
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

زمینداری اور کانگرسی حکومت -
(از - تنویر) -
۱۵ اگست ۱۹۴۷ - ۴ ، ۱ - ۶

کیا فلسطین کی ترقی ، یہود کی رہین منت ہے ؟ عرب لیگ اور پاکستان -
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۶

قائداعظم ، مولانا عثمانی اور ارکان دستور ساز اسمبلی کی خدمت میں - قانون سازی ، پاکستان اسمبلی و صوبائی اسمبلیوں میں -
۲۱ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

مسٹر جناح سے ملیئے - قائداعظم کی کہانی -
اسلامی نظریہ سیاست - اسلامی فتوحات خانہ جنگی کے دروازے پر -
۲۶ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

ایک جلیل القدر حکمران -
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۶

پاکستان کو بناؤ -
(از - الپ ارسلان - پروفیسر اشفاق علی خان) -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان سے پہلے اور اب - (سلیم بانڈے) -
۲۹ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

اسلام میں زمیوں کے حقوق -
(از - حضرت مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی) -
۳۰ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

الجزیہ -
(از - مولانا محمد ابراہیم میر سیالکوٹی) -
۳۱ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

اصول حکومت اسلامیہ - (قسط اول) -
(از - خواجہ عباداللہ اختر امرتسری) -
۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

حکومت سنبھالئے -
مغربی پنجاب کی حکومت غور کرے -
(سیاسی مبصر کے قلم سے) -
۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

اصول حکومت اسلامیہ -
(از - خواجہ عباد اللہ اختر امرتسری) - (قسط دوئم) -
۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

تعمیر سیاست -
اخلاق اور قانون -
(از - عظمت ، پنج پیراں ، پانی پت) -
۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۳

Marfat.com

مشرق پنجاب میں مسلمانوں پر قیامت صغریٰ -
تاریخ انسانی کا سب سے بڑا قتل عام -
(لندن پریس کے تاثرات) -
۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ٦

لمیٹڈ کمپنیاں اور ملی سرمایہ -
(از - عبدالرحمن قریشی بی - اے ، لائل پور) -
۱۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱

خوش آمدید -
(از - جمیل ارشد گیلانی) -
(بحوالہ پناہ گزین) -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۳ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳

مسلمانوں کی تجارت اور مسلمان زمینداروں کا رویہ -
(از - شیخ محمد اشرف، ہسپتال روڈ ، منڈی صادق) -
۱۱ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۴ - ٦

غیر مسلمانوں کو پاکستان میں رکھنے کا یہ اضطراب کیوں ؟
(از - فاضل) -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

کشمیر کے حالات -
(از - ناصرہ صدیقی ، ممبر صوبہ خواتین مسلم لیگ) -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲

مسلمانوں کا مطالبہ -
۱۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۴

مکتوب کشمیر -
(ایک نامہ نگار کے قلم سے) -
۱۴ ستمبر ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ٦

شہری آزادی کی بحالی -
(از - محمد زکی پال ایم - اے ، ممبر پنجاب مسلم لیگ کونسل) -
۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ٦

کشمیر اور پاکستان -
(از - عبدالسلام پال بی-اے-ایل-ایل-بی ، سیالکوٹ) -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

مشرق پنجاب کے مسلمان -
(از - سعیدالدین احمد) -
۱۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

لفظ مشرق -
یہ "مشرق" لفظ مسلمانوں کو کبھی راس نہیں آیا -
مشرق بنگال کا خدا حافظ -
(از - سعیدالدین احمد) -
۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۴ ، ۴ - ۵

پاکستان کی تشکیل -
(از - احمد شفیع ، سرینگر ، کشمیر) -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۵

"وزارت کے ... " اور "قوم کی پکار" -
(از - محمد اشرف ، نادرہ بلڈنگ ، موہنی روڈ ، لاہور) -
۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦

تعمیر سیاست -
اسلامی جمہوریت -
(از - عظمت ، پنج پیراں ، پانی پت) -
۲۸ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ٦ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۵

Marfat.com

ایڈیٹر کے نام خطوط

(۱۹۴۶ء — ۱۹۴۷ء)

لیگ میں ڈسپلن ۔
(عبدالحمید ، رام سوامی ، کراچی صدر) ۔
۴ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

قومی کارکنوں کا فنڈ اور مسلمانوں میں تجارت کا جذبہ پیدا کرنے کا آسان طریقہ ۔
(امان اللہ، ضلع انبالہ ۔ مہدی حسن، گجرات ، پنجاب)۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

امدادی فنڈ کے سلسلہ میں تجاویز ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

انتخاب میں لیگ اور کانگرس کی نشستیں ۔
۶ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

آل انڈیا ریڈیو سے پارٹی پراپیگنڈہ ۔
(خورشید احمد اختر ، حویلی میاں خان ، لاہور) ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴

مذہبی رواداری ۔
(غلام آدم خان ، تونسہ) ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

قومی کارکنوں کے امدادی فنڈ ۔
(غلام مرتضےٰ گیلانی، سیکرٹری، پرائمری مسلم لیگ، اوکاڑہ) ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴

تعمیر پاکستان کی عملی تجاویز ۔
(ابو المنصور ، ٹمپل روڈ ، لاہور) ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳ - ۶

راشٹر پتی ، مولانا آزاد کے حالیہ بیانات ۔
(اصغر ، متعلم منشی فاضل ضلع ، گجرات) ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۳

قومی کارکنوں کا امدادی فنڈ ۔
(شیخ عبدالجلیل ، مقیم لاہور) ۔
۱۱ اپریل ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

نامہ نگاروں سے استدعا ۔
''نوائے وقت'' آپ کا قومی اخبار ہے، اسلئے آپکی ترجمانی کرنا اس کا فرض اولین ہے ۔
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۶

کولیشن وزارت کیا کر سکتی ہے ؟
۲۷ اپریل ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

امن کمیٹیاں یا فساد کمیٹیاں ۔
(فرقہ وارانہ فسادات کے بارے میں) ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

فسادات الہ آباد ۔
تصویر کا دوسرا رخ ۔
(از ۔ احمد حسین خان ، محلہ دریا آباد) ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

چند تجاویز ۔
''نوائے وقت'' میں مسلم لیگ ڈائریکٹ ایکشن پروگرام کے متعلق تجاویز شائع ہو رہی ہیں ۔
(از ۔ ع ۔ غ ۔ بٹ ، مسلم سٹوڈنٹس فیڈریشن ، ایف-سی کالج ، لاہور) ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

سر شفاعت احمد پر مبینہ حملہ کے سلسلہ میں مقدمہ ۔
(شملہ کا ایک مسلمان) ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

فساد کے سبب کو رفع کیجئے ۔
(از ۔ محمد رفیع ، لائل پور) ۔
۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴

آئینہ دیکھئے ۔
سردار بلدیو سنگھ کا نامۂ اعمال ۔
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱

Marfat.com

کل شیئی یرجع الا اقبلہ -
(ابوالکلام آزاد کے متعلق کہ وہ سید کہلوانے کے متعلق بڑے شد و مد سے کام لیتے ہیں حالانکہ مولانا کے دادا صاحب قصوری ہندو خاندان سے تھے) -
(از - سید احمد قناع زیدی) -
۸ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲

حادثہ کلکتہ پر سیکرٹری پاکستان کانفرنس کا بیان -
(۱۶ اگست کے ہنگامہ کلکتہ کے بارے میں) -
۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۵ - ۶

میانوالی میں ہندو راج -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۵

انشاء اللہ پاکستان قائم ہو کر رہے گا -
(از - سراج الدین منیر ، اعظم گڑھ) -
یکم اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

مجوزہ نیشنل وار اکادمی کے سلسلہ میں چند گزارشات -
(مدیر "صوفی") -
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۲

مسلمانوں کی معاشی مشکلات -
مسلمان بنکوں کے ارباب اختیار توجہ کریں -
۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

ملک خضر حیات کیلئے -
(افتخار حسین خان آف ممدوٹ اور ملک خضر حیات کے مابین گفتگو کے بارے میں) -
(از - عبدالعزیز ، سیکرٹری لیگ ، گورداسپور) -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴

پٹھانوں کی غیرت ملی کا امتحان -
(از - جہان بین) -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۱ - ۲

مزدور ، لیگ کے ساتھ ہیں -
دستخط کنندگان ، مسلم ملازمین ، کیرج اینڈ ویگن شاپس ، این - ڈبلیو - آر ، مغلپورہ ، لاہور -
۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

پنجاب مسلم پریس ٹرسٹ کا قیام -
(از - خادم القوم مفتی عبدالحمید) -
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲

نیشنل وار اکادمی اور پنجاب -
(ہندوستان کی جنگی خدمات کی یادگار میں ایک نیشنل وار اکیڈمی بنانے کے بارے میں) -
(از - قیصر راولپنڈی) -
۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۵

غلط جمہوریت -
(از - مسحور لدھیانوی) -
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱ - ۴

لاہور امپروومنٹ ٹرسٹ کی غیر دانشمندانہ پالیسی) -
(از - ایک شہری)
۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۴

ضلع انبالہ میں گریوال گری -
مسٹر بلیر سنگھ گریوال ڈپٹی کمشنر ، انبالہ ، مسلم آزار روش کے باعث شہرت حاصل کر چکے ہیں -
(از - سید اخلاق الحسن ترمذی) -
۲۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۴ - ۴

مسلمان عورتیں کیا کریں ؟
(از - ثریا پروین سرحدی ، ایم - اے) -
۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳ - ۴

نیشنلسٹ مسلمانوں اور جناب آزاد کی خدمت میں -
موجودہ وقت اور مسلمان -
محکمہ انکم ٹیکس میں ہندو گردی -
۱۳ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۳

رائل انڈین ائیر فورس اور مسلمان -
ایک عجیب کرشمہ یہ ہے کہ کاریگر شاخوں میں مسلمانوں کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر بھی نہیں -
۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶ - بقیہ صفحہ ۴ ، ۲

Marfat.com

مسلمانوں کے لئے لمحہ فکریہ ۔

ہندو قوم اور ہندو بنکوں نے مسلمان تاجروں سے لین دین بند کر دیا ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۵ - ۶

راشن کے سلسلہ میں محکمہ راشننگ کے لئے چند تجاویز ۔

فسادات کے ایام میں لاہور میں پبلک کو راشن حاصل کرنے کے سلسلہ میں سخت تکلیف کا سامنا ۔

۳۰ مئی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

ضلع ہوشیار پور کے مسلم علاقوں کو پاکستان میں شامل کیا جائے ۔

۲۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۳

سکیم ، ناخوشگوار مگر اہم گزارشات ۔

۲۲ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

پاکستان براڈ کاسٹنگ سروس ۔

سب سے پہلے مجھے اس خوشگوار تبدیلی کا خیر مقدم کرنا ہے جو مہاسبھائی ہاتھوں سے نکلنے کے بعد نشریات میں ہوئی ۔

یکم ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۲

مستقل امن کی تدابیر ۔

۶ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۳ - ۴

(مغربی پاکستان کا برسر اقتدار طبقہ اور پاکستان ٹکسال ، لاہور) ۔

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۴

قائداعظم کی خدمت میں ۔

(از ۔ سید انور ہاشمی) ۔

(مہاجرین کو بسانے کے بارے میں)

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۶

صرف جذباتی نعرے اور تجویزیں ۔

(از ۔ فاضل) ۔

۱۵ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۱ - ۵

طب یونانی اور حکومت پاکستان ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۳ - ۵

اقلیتوں میں اعتماد پیدا کیا جائے ۔

امن و سلامتی کا واحد طریقہ ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۳

حکومت پاکستان ، بلوچستان پر توجہ کرے ۔

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷ - ۳ ، ۶ بقیہ صفحہ ۴ ، ۲ - ۴

پاکستان

(جون تا اگست ۱۹۴۷ء)

اقتصادی اور مالی لحاظ سے پاکستان خوشحال ملک ہوگا ۔

(پنجاب کے ماہر اقتصادیات کا بیان) ۔

۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲ - ۳

اگر ضرورت پڑے گی تو پاکستان دوسرے ملکوں سے مالی امداد حاصل کر سکے گا ۔

پاکستان کے ذرائع بہت ھی وسیع ہیں ۔

پروفیسر براج نرائن کا بیان ۔

۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۳ - ۴ - ۱ - ۲

حکومت پاکستان کے دفاتر کیلئے جائیدادیں حاصل کرنے کا قانون ۔

حکومت سندھ نے ایک اہم آرڈی ننس جاری کردیا ۔

۲۶ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ ، ۶

پاکستان اور ہندوستان ، روس نواز خارجہ پالیسی اختیار کریں ۔

دونوں حکومتیں جلد از جلد اپنی آزادی کا اعلان کر دیں ۔

۲۶ جون ۱۹۴۷ - ۴ ، ۵ - ۶

Marfat.com

پاکستان ، ہندو اور مسلمانوں کا ورثہ ہے -
ہندوؤں سے جائز سلوک کیا جائے گا -
وزیر سندھ کا بیان -
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

ہمارے مفاد کا تحفظ پاکستان میں شامل ہونے کی
صورت میں ھی ممکن ہے -
مخالفین پاکستان ، اسلام کے دشمن ہیں -
سرداروں کا اعلان حق -
۲۷ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

اقلیتیں اور پاکستان -
ایک سندھی لیڈر کا بیان -
مستقبل قریب میں پاکستان کی حکومت کو کئی
مسائل پر توجہ دینا ہوگی -
۲۹ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵

پاکستان اور ہندوستان، دونوں کا درجہ مساوی ہوگا -
وزیر ہند کا اعلان -
افغانستان کو صوبہ سرحد کے امور میں دخل دینے کا
کوئی حق حاصل نہیں -
۶ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

امریکہ ، حکومت پاکستان کو فوراً تسلیم کر لے گا -
امریکی سفیر ڈاکٹر ھنری گریڈی کا اعلان -
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

امریکہ ، حکومت پاکستان کو فوراً تسلیم کر لے گا -
ہندوستان کو ہر ممکن امداد دی جائے گی -
ڈاکٹر گریڈی کا اعلان -
۸ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۳

ہم پاکستان میں شامل ہونے کو تیار ہیں -
بشرطیکہ صوبائی خود مختاری کی ضمانت دی جائے -
۹ جولائی ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

پاکستان اور ہندوستان کو اختیارات منتقل کرنے کے
انتظامات -
برطانوی کابینہ کے اجلاس میں غور و خوض -
۱۰ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲ - ۳

پاکستان اور ہندوستان کے کمانڈر انچیف -
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پاکستانی دستور ساز اسمبلی کو مشورہ دینے کیلئے قانون
دانوں کی کمیٹی کا قیام -
۱۱ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

پاکستان کے حق میں ۵۴۶ ، ہندوستان کے حق میں
۸ ووٹ - چنار شاہ میں ریفرنڈم -
۱۲ جولائی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۴

ہم خوش ہیں کہ مسلمانان ہند سالہا سال کی جد و جہد
کے بعد کامیاب ہوگئے -
پاکستان کے قیام پر عراقی وزیر مالیات کا اظہار
مسرت -
۱۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۴ ، ۲ - ۳

انڈیا اور پاکستان کی ترقی کا دارومدار اقتصادی تعاون
پر ہے -
یکم اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۲

پاکستان اور ہندوستان سے ۱۷ اگست کو برطانوی
فوجوں کا اخراج شروع ہو جائے گا -
۱۵ اگست کے بعد پاکستان اور ہندوستان میں امن
امن کا مسئلہ -
برطانوی فوجوں کی ذمہ داری ختم ہو جائیگی -
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

گورنر جنرل پاکستان کا ذاتی پرچم گہرا آسمانی رنگ
کا ہوگا -
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

پاکستان اور ہندوستان کے گورنروں کا سرکاری اعلان -
پاکستان اور ہندوستان کے گورنر جنرل -
ملک معظم نے منظوری دیدی -
۵ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱ - ۲

اقتصادی تعلقات کے متعلق پاکستان اور ہندوستان میں
عارضی معاہدہ -
دونوں حکومتوں کو اقتصادی مشکلات کا سامنا کرنا
پڑے گا -
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

Marfat.com

سلہٹ سے پاکستان دستور ساز اسمبلی کے نمائندے ۔
وائسرائے کی طرف سے سرکاری اعلان ۔
۶ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳

پاکستان اور انڈیا کے امن کی ذمہ داری دونوں حکومتوں کے کندھوں پر ہوگی ۔
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

پاکستان اور ہندوستان کے فوجی ہیڈ کوارٹر ۔
۱۵ اگست سے پہلے قائم نہیں ہو سکتے ۔
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

پندرہ ہزار ماہرین علم و فن نے اپنی خدمات پاکستان کو پیش کر دیں ۔
۹ اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۲

پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کی پوری حفاظت ہوگی ۔
راولپنڈی کے ہندوؤں اور سکھوں کو مشورہ ۔
۹ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱ - ۲

امریکی عوام ، پاکستان کے مستقبل میں گہری دلچسپی لے رہے ہیں ۔
وزیر خارجہ امریکہ کا پیغام ۔
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۱

حکومت پاکستان کے ہائی کمشنروں کا تقرر ۔
۱۹ اگست ۱۹۴۷ - ۳ ، ۱

پاکستان کو مجلس اقوام متحدہ کا رکن بنا لیا گیا ۔
تنظیم امن کا متفقہ فیصلہ ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

سرحد اور قبائلی علاقہ میں قیام پاکستان ۔
بے نظیر جوش و خروش ۔
۲۰ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

پاکستان میں کلیدی صنعتوں کو قومی ملکیت بنایا جائے گا ۔
کارخانے لگانے کے لئے بلا سود کے قومی بچت کے سرٹیفکیٹ جاری کئے جائینگے ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

وزیرستان ایجنسی میں قیام پاکستان پر اظہار مسرت و عقیدت ۔
۱۵ ہزار آزاد قبائلیوں نے پاکستان سے وفاداری کا عہد کیا ۔
۲۸ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

نو آبادیات

نوآبادیات نیلی بار میں رام راجیہ ۔
۶ نومبر ۱۹۴۴ - ۳ ، ۱ - ۳

جنگ کے بعد ہندوستان کو سیلف گورنمنٹ کی ایک قسط پیش کی جائے گی ۔

مرکز میں دو عملی ، نوآبادیاتی درجے کی طرف ایک قدم ہے ۔
۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴ - ۴ ، ۵ - ۶

نوآبادیوں کو آزاد کرنے کے لئے ایک تاریخ مقرر کر دی جائے ۔

ورلڈ ٹریڈ یونین کانگرس میں برطانوی ملوکیت کی پرزور مذمت ۔
۱۶ فروری ۱۹۴۵ - ۲ ، ۱ - ۲

جنگ کے بعد قومیت کی زبردست لہر اٹھے گی ۔
نوآبادیات کے لئے بین‌الاقوامی ٹرسٹی شپ کی تجویز ۔
یکم اپریل ۱۹۴۵ - ۲ ، ۳ - ۴

مسٹر چرچل کی طرف سے نوآبادیات کے نمائندوں کو دعوت ۔
ہندوستان کے نمائندے کو نظر انداز کر دیا گیا ۔
۱۲ اپریل ۱۹۴۵ - ۳ ، ۱ - ۲

ہندوستان، بین‌الاقوامی ٹرسٹی شپ کے ماتحت نہیں ہوگا -
وزیر نوآبادیات کا پریس کانفرنس میں اعلان -
۶ مئی ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

برمی محب‌الوطن ، درجہ نوآبادیات سے بالکل مطمئن نہیں ہیں -
وہ مکمل آزادی کے طالب ہیں -
برما کی موجودہ سیاسی صورت حال -
۲۴ مئی ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۶

اگر ہندوستان کو درجہ نوآبادیات حاصل ہو جائے تو اسے کسی ''آزادی'' کی ضرورت نہیں رہے گی -
۲۲ جون ۱۹۴۵ - ۵ ، ۳ - ۴

انڈیا آفس کی بجائے دفتر نوآبادیات یا ''کامن ویلتھ'' آفس -
ہندوستان کا مستقبل لیبر پارٹی کے رحم پر -
یکم اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

برطانیہ کے بعض کارخانہ دار ہندوستان چلے آئیں گے -
ہندوستان کے فائننس ممبر اور برطانوی کارخانہ‌داروں میں گفت‌وشنید -
ایگزیکٹو کونسلروں کی طرف سے لارڈ ویول سے مطالبہ -
درجہ نوآبادیات کا اعلان کیا جائے اور عام انتخابات کرا دیئے جائیں -
۲ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۴

برطانوی کابینہ کی سب کمیٹی ، وائسرائے کے لئے ہدایات تیار کرے گی -
انڈیا آفس کو دفتر نوآبادیات میں مدغم کر دیا جائے گا -
۳ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۱ - ۲

برطانوی حکومت، نوآبادیات کے لئے آزاد تجارتی پالیسی اختیار کرے -
کچھ عرصہ قبل مسٹر کلیٹن نے کیا سفارش کی تھی -
۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۲ ، ۵ - ۶

انڈیا آفس کا کیا بنے گا ؟ مسٹر بیون نے کوئی واضح جواب نہ دیا -
دوسری نوآبادیات کا مشورہ حاصل کیا جائے گا -
۱۲ اگست ۱۹۴۵ - ۱ ، ۵ - ۶

افریقہ کی اطالوی نوآبادیات کا استصواب رائے -
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

عیسائی لیڈر ڈاکٹر جوڈی نے کہا اگر برطانوی حکومت، ہندوستان کو درجہ نوآبادیات نہیں دے گی تو ہندوستان کی قیادت انتہا پسندوں کے قبضے میں آ جائے گی -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

نوآبادیات کے وزراء نے اتحادی تنظیم امن کو امداد کا یقین دلایا -
جنوب مشرقی ممالک میں قیام امن کی تجاویز پر غور و خوض -
۲۵ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳ - ۴

نوآبادیات کے وزراء ، مشن کی تجاویز کے حق میں -
وزراء کی رائے نئی دہلی بھیج دی گئی -
۲۸ مئی ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵ - ۶

لنکا کو دو سال تک مکمل درجہ نوآبادیات حاصل ہو جائے گا -
لنکا کے وزیر مالیہ سر آلیور کی رائے -
۵ جولائی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

ہندوستانی ریاستوں کو پاکستان یا ہندوستان میں شامل ہونے کا کامل اختیار ہوگا -
برطانوی نوآبادیات کو ہندوستان میں انتقال اقتدار کی سکیم سے آگاہ کر دیا گیا -
۲۷ مئی ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

حکومت امریکہ نے اٹلی کی سابق نوآبادیات کے متعلق فیصلہ کرنے کے لئے برطانیہ کی اس تجویز کی مخالفت کی ہے -
۳۱ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

Marfat.com

پاکستان اور ہندوستان کو درجہ نوآبادیات حاصل ہوگا ۔ (وائسرائے)

۴ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۳ - ۴

ہندوستان کو اسی سال کامل درجہ نوآبادیات حاصل ہو جائے گا ۔

وائسرائے، صوبہ سرحد میں آزاد استصواب رائے عامہ کا پورا انتظام کریں گے ۔

۵ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲ - ۶

درجہ نوآبادیات حاصل ہوتے ہی ہندوستانی معاملات میں برطانوی ذمہ داری ختم ہو جائے گی ۔

مرکزی شعبوں کی تقسیم کے لئے ایک فوری ادارہ کا قیام ۔

۱۱ جون ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

ماہ جولائی کے اختتام سے قبل ہی پارلیمان نیا قانون بنائے گی ۔

اس کے ماتحت ہندوستان دو نوآبادیات میں تقسیم کر دیا جائے گا ۔

۱۴ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۱ - ۲

ہندوستان اور پاکستان کو نوآبادیات بنانے کے لئے بل ۔

پارلیمنٹ میں جلد پیش کرکے منظور کرایا جائے گا ۔

۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۱ ، ۵ - ۶

نوآبادیات کو برطانیہ کی امداد ۔

۲۷ جولائی ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

آزاد ہند فوج

مسلمان افسروں کے خلاف مقدمات کا فیصلہ

لیگ ڈیفنس کمیٹی کا اجلاس ۔

کیپٹن عبدالرشید کے مقدمہ کی تیاری ۔

۴ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۳

کپتان برہان الدین کا کورٹ مارشل ملتوی کر دیا ۔

۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

آزاد ہند فوج کے کیپٹن عبدالرشید کا مقدمہ ۔

لیگ کی طرف سے وکلائے صفائی کا تقرر ۔

۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

لاہور ہائیکورٹ نے کپتان برہان الدین کی درخواست مسترد کر دی ۔

کورٹ مارشل پر حکم امتناعی کی تعمیل ممکن نہیں ۔

۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کیپٹن برہان الدین اور کیپٹن عبدالرشید کے مقدمات ۔

سماعت ۹ جنوری کو دہلی چھاؤنی میں شروع ہوگی ۔

۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۴

کیپٹن برہان الدین کی ہیبس کارپس درخواست ، لاہور ہائیکورٹ میں پیش ہوگی ۔

۱۵ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

آزاد ہند فوج کے کیپٹن برہان الدین کے خلاف مقدمہ نہیں چلایا جا سکتا ۔ (سرٹیک چند)

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

کیپٹن عبدالرشید کے مقدمے کی سماعت ۔

لیفٹیننٹ عبدالقادر شاہ کی شہادت ۔

۱۶ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

کیپٹن برہان الدین ہیبس کارپس کی درخواست ۔

جنگی قیدی فوجی ملازم شمار نہیں ہو سکتا ۔ (سر ٹیک چند)

۱۷ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کیپٹن برہان الدین کی ہیبس کارپس درخواست ۔

سر انجینئر کی بحث آج بھی جاری رہی ۔

۱۸ جنوری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ -

Marfat.com

کیپٹن برہان الدین کی ہیبس کارپس درخواست -
بحث پیر کے روز بھی جاری رہے گی -
۱۹ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ ، ضمیمہ

کیپٹن برہان الدین کو ہیبس کارپس درخواست -
سر ٹیک چند کی بحث آج بھی جاری رہے گی -
۲۲ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲ - ۶

کیپٹن برہان الدین کی ہیبس کارپس درخواست -
۲۸ جنوری کو فیصلہ سنا دیا جائے گا -
۲۳ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵ - ۶

کیپٹن عبدالرشید کے مقدمے کی سماعت ختم ہوگئی -
وکیل صفائی کی بحث کے بعد اجلاس غیر معین عرصے کے لئے ملتوی -
۳۰ جنوری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱ - ۲

کیپٹن عبدالرشید کو سات سال قید بامشقت -
کورٹ مارشل نے عمر قید کی سزا دی تھی -
۵ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

کیپٹن عبدالرشید کی سزا کے خلاف احتجاج -
سر نیروز خان نون کا بیان -
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۵

کیپٹن عبدالرشید کی سزا یابی کا مسئلہ مرکزی اسمبلی میں -
آزاد ہند فوج کے ۹ سپاہی پھانسی پا چکے ہیں -
۸ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کیپٹن رشید کی سزا کے خلاف احتجاج -
۹ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

کیپٹن رشید کو رہا کیا جائے -
انبالہ کی مسلم خواتین کا مطالبہ -
۹ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

کیپٹن عبدالرشید کی سزا منصفانہ ہے -
پنڈت نہرو کا اعلان -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۱

کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے -
مسٹر بھٹا چاریہ کی اپیل -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کیپٹن عبدالرشید کی سزا کے خلاف احتجاج -
پریس کانفرنس میں کرنل سہگل کی تقریر -
۱۰ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

کیپٹن رشید کو رہا کیا جائے -
لاہور میں عظیم الشان احتجاجی جلسہ -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۵

لائلپور میں احتجاجی جلوس اور جلسہ -
کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کا مطالبہ -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

کپتان عبدالرشید کی سزا کے خلاف احتجاج -
آگرہ میں مسلم لیگ کا جلسہ منعقد ہوا -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

کیپٹن عبدالرشید کی سزا پر احتجاج -
شملہ لیگ کی طرف سے -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے -
پنجاب مسلم لیگ کا برقیہ کمانڈر انچیف کے نام -
۱۲ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۵

کپتان عبدالرشید کی سزا یابی کے خلاف طلبہ کا پرزور احتجاج -
کمانڈر انچیف کے فیصلے پر کڑی نکتہ چینی -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳ - ۴

کیپٹن عبدالرشید کو فی الفور رہا کیا جائے -
کمانڈر انچیف سے نواب ممدوٹ کا مطالبہ -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

الہ آباد میں عظیم الشان جلوس -
کیپٹن عبدالرشید کو فوراً رہا کیا جائے -
۱۳ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۶

Marfat.com

کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے ۔
کیپٹن ڈھلوں کا مطالبہ ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

گورنمنٹ کالج لدھیانہ میں مکمل ہڑتال ۔
کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کا مطالبہ ۔
۱۴ فروری ۱۹۴۶ - ۲ ، ۳

مرکزی اسمبلی کے سامنے عورتوں کا مظاہرہ ۔
کیپٹن عبدالرشید کی گرفتاری کے خلاف احتجاج ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۱

راکن بنگلہ میں ایکسپورٹ مرچنٹس نے کل کیپٹن رشید کی سزا کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے مکمل ہڑتال کی ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کیپٹن عبدالرشید کو فوراً رہا کیا جائے ۔
کئی شہروں میں ہڑتالیں اور جلسے ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱

کیپٹن رشید کو رہا نہ کرنے کے نتائج افسوسناک ہوں گے ۔ سلہٹ کے ہندوؤں اور مسلمانوں کی طرف سے لیگ لیڈر کا انتباہ ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

مسلم لیگ کونسل کا احتجاجی اجلاس ۔
کیپٹن عبدالرشید کی سزا کے خلاف ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۳

لاہور میں عبدالرشید کی سزا یابی کے خلاف احتجاج ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۲

کیپٹن رشید کو رہا کیا جائے ۔
چوہدری نذیر احمد کا بیان ۔
۱۵ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۴

کیپٹن عبدالرشید کو کیوں سات سال قید کی سزا دی گئی ؟
حکومت ہند نے سرکاری اعلان میں اپنی پالیسی واضح کر دی ۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۴

کیپٹن رشید کی سزا یابی مسلمانوں کی توہین ہے ۔
وائسرائے اور کمانڈر انچیف کو تار ۔
لاہور آل انڈیا مسلم ایمپلائز ایسوسی ایشن کی طرف سے ۔
۱۷ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مندرہ کے مسلمانوں کا جلسہ ۔
کیپٹن رشید کو جلد از جلد رہا کیا جائے ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

گوھانہ میں مسلمانوں کا جلسہ ۔
کپتان عبدالرشید کی سزا یابی پر گورنمنٹ ہند سے سخت ناراضگی ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

پٹھانکوٹ کے مسلمانوں کا مطالبہ ۔
(عبدالرشید کی سزا پر حکومت کی مذمت کی اور رہائی کا مطالبہ کیا) ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

بھیرہ میں "رشید ڈے"۔
مقامی مسلم لیگ کے زیر اہتمام ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۴

جگا دیری میں "رشید ڈے" ۔
مسلمانان جگا دیری کا جلسہ ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۱ ، ۲

کیپٹن رشید کو رہا کیا جائے ۔
اولڈ بوائز ایسوسی ایشن اسلامیہ ھائی سکول ، کٹڑہ خزانہ امرتسر کا اجلاس ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

کیپٹن رشید کو رہا کیا جائے ۔
راولپنڈی چھاؤنی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۵ ، ۱ - ۲

کیپٹن عبدالرشید کی رہائی کا مطالبہ ۔
انبالہ کے مسلمانوں کا جلسہ ۔
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۴ ، ۲ - ۳

Marfat.com

کیپٹن عبدالرشید کی سزا یابی کے خلاف احتجاج -
ضلع نواب شاہ سندھ میں مسلم لیگ کا جلسہ -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

سو جان پور میں "رشید ڈے" کے سلسلے میں جلوس -
کیپٹن رشید کو رہا کرو -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۱

لیگ کانگرس اتحاد کے امکانات -
(کپتان عبدالرشید کی سزایابی پر جو اضطراب مسلمانوں
میں کروٹیں لے رہا ہے ، اس کے پیش نظر) -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲ - ۵

کیپٹن عبدالرشید سے اظہار ہمدردی -
مسلمانان ناگپور کا جلسہ -
۱۹ فروری ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

مسلم لیگ کا مطالبہ -
خانیوال میں کپتان رشید کی رہائی کا مطالبہ -
کیپٹن عبدالرشید کو رہا کریں -
۲۴ فروری ۱۹۴۶ - ۵

مسلمانان خانیوال کا جلسہ -
(کیپٹن رشید کی سزا سے متعلق) -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۲

آگرہ میں کپتان رشید کی رہائی کا مطالبہ -
آگرہ شہر میں ہڑتال -
۲۷ فروری ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

کیپٹن برہان الدین کی سزا یابی پر احتجاج -
یوم فتح ملتوی کر دیا گیا -
یکم مارچ ۱۹۴۶ - ۱ ، ۶

عیسیٰ خیل میں یوم احتجاج -
کیپٹن عبدالرشید کی سزا کے خلاف احتجاج -
۳ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۵

کیپٹن رشید و برہان الدین کی سزا یابی کے خلاف
احتجاج -
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۲

کیپٹن برہان الدین سے اظہار ہمدردی -
(جنرل سیکرٹری مسلم لیگ چنیوٹ)
۵ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

کیپٹن رشید اور برہان الدین کی رہائی کا مطالبہ -
مسلمانان گجرات کا جلسہ -
۶ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

لالہ موسیٰ لیگ کا جلسہ -
کپتان برہان الدین کی سزا کے خلاف -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

زنانہ مسلم لیگ گجرات کا جلسہ -
(کیپٹن عبدالرشید اور کیپٹن برہان الدین کی سزا کے
خلاف) -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۳ ، ۳

کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے -
مسلم لیگ نیشنل گارڈز پشاور کے زیر اہتمام جلسہ -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳ - ۳

مسلمانان منٹگمری کا جلسہ -
کیپٹن عبدالرشید اور برہان الدین کی رہائی کا مطالبہ -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۵ ، ۳

مسلم لیگ نے کیپٹن عبدالرشید اور برہان الدین کی سزا
کے خلاف احتجاج کیا -
۷ مارچ ۱۹۴۶ - ۶ ، ۳

آئی - این - اے امن کمیٹی کی اپیل -
مسلم لیگ مجلس عمل کا جواب -
۲۵ ستمبر ۱۹۴۶ - ۲ ، ۱

Marfat.com

ریاستیں

کانگرسی ممبروں کا واک آوٹ -
میسور سٹیٹ اسمبلی سے -
١٦ نومبر ١٩٤٤ - ٢ ، ٢

حکومت میسور نے اپنا حکم واپس لے لیا -
(جس میں میسور سٹیٹ کانگرس کے سابق صدر مسٹر لنگائن کو اسمبلی کے ناقابل ٹھہرایا گیا) -
٢١ جنوری ١٩٤٥ - ٣ ، ٣

والیان ریاست کا خاص اجلاس -
٤ فروری کو بمبئی میں ہوگا -
٢٧ جنوری ١٩٤٥ - ٢ ، ٦

ڈیفنس رولز کا ناجائز استعمال -
سٹیٹ پیپلز کانفرنس کا اجلاس ، مسٹر ٹی-ایس گوکھلے کی زیر صدارت گوالیار میں منعقد ہوا -
١٩ مئی ١٩٤٥ - ٥ ، ٢

ریاست کپورتھلہ میں مسلمانوں کے حقوق پر چھاپہ -
آئین ساز اسمبلی میں اکثریت کو اقلیت میں تبدیل کر دیا جائے گا -
٦ فروری ١٩٤٦ - ٤ ، ٣ - ٤

ریاستوں کا سیاسی مشیر کوئی ہندوستانی مقرر کیا جائے -
والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی کا مطالبہ -
٢٨ اپریل ١٩٤٦ - ٥ ، ١ - ٢

میسور اسمبلی میں کانگرسی پارٹی کا واک آوٹ -
٧ جون ١٩٤٦ - ٢ ، ٣

ایوان والیان ریاست کا اجلاس -
(ایک خاص اجلاس منعقد ہو رہا ہے)
مذاکراتی کمیٹی بنائی جائے گی -
٨ جون ١٩٤٦ - ٤ ، ١

والیان ریاست کی سٹینڈنگ کمیٹی کا اجلاس -
وزارتی سفارشات منظور کر لی گئیں -
٩ جون ١٩٤٦ - ١ ، ٥

کانگرسی لیڈروں کے بیانات سے حالات بگڑ جائیں گے -
ریاستی وزراء کی کانفرنس بھوپال میں -
١٧ جولائی ١٩٤٦ - ٢ ، ٥ - ٦

دستور ساز اسمبلی میں ریاستوں کی نمائندگی کا مسئلہ -
٢٩ اگست ١٩٤٦ - ٦ ، ١

دستور ساز اسمبلی میں ریاستیں شامل نہیں ہوں گی -
سر سلطان احمد نے ایسا کوئی بیان نہیں دیا -
٢ اکتوبر ١٩٤٦ - ٢ ، ٣ - ٤

ریاست حیدر آباد کے خلاف ریاست کی ہندو کانگرس ڈائریکٹ ایکشن نہیں کرے گی -
لیکن اصلاحات کا مقاطعہ ضرور رہے گا -
١٩ نومبر ١٩٤٦ - ٥ ، ٥ - ٦

ہندوستانی ریاستوں سے بےانصافی کی گئی -
کیونکہ آزاد ہندوستان میں یہ بالکل واضح نہیں کیا گیا کہ ہندوستانی ریاستوں کی حیثیت کیا ہوگی -
٤ جنوری ١٩٤٦ - ٦ ، ٣

میسور میں ستیہ گرہ کرنے کا فیصلہ -
(میسور سٹیٹ کانگرس کی طرف سے ذمہ دار نظام ریاست کے قیام کے لئے) -
١٩ فروری ١٩٤٦ - ٥ ، ٤

حیدر آباد سٹیٹ اسمبلی کا افتتاح -
حضور نظام کی رعایا پروری کا شکریہ -
٢٠ فروری ١٩٤٦ - ٥ ، ٣ - ٤

ہندوستانی ریاستوں کا مستقبل -
٢٥ فروری ١٩٤٦ - ٥ ، ٤

Marfat.com

ریاست حیدرآباد کی اسمبلی میں حکومت کے نمائندوں پر سوالات کی بوچھاڑ -
جسٹس سر عبدالرحمن اور کرنل رحمن کے تقرر پر اعتراضات -
۵ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۵ - ۶

دستور ساز اسمبلی اور مہاراجہ پٹیالہ -
۹ اپریل ۱۹۴۷ - ۶ ، ۶

بھوپال کی کانگرس پارٹی کے رویہ پر احتجاج -
میونسپل بورڈ کے چار ارکان مستعفی ہوگئے -
۲۹ مئی ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

حیدرآباد ریاستی کانگرس کا اجلاس ختم -
۲۰ جون ۱۹۴۷ - ۲ ، ۲

وزیر اعظم حیدرآباد کا اعلان -
حیدرآباد کی ریاست کا فیصلہ -
۲۳ جولائی ۱۹۴۷ - ۱ ، ۲

ریاستیں ، ہندوستانی دستور ساز اسمبلی میں -
یکم اگست ۱۹۴۷ - ۶ ، ۱

حیدرآباد کے ہر شہری کی جان و مال کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی -

شرپسندوں کی افواہوں پر کان نہ دھرو -
حکومت نظام کا مشورہ -
۲ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۳ - ۴

حکومت نظام کا انتباہ -
کوئی شرارت برداشت نہیں کی جائے گی -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۶

برطانوی چھاؤنیاں ، حیدرآباد کو واپس کر دی جائیں گی -
۸ اگست ۱۹۴۷ - ۲ ، ۶

میسور میں کانگرس کا ستیہ گرہ -
۱۷ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

میسور میں کانگرس نے متوازی حکومت قائم کرلی -
حکومت میسور کی طرف سے افواہوں کی تردید -
۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۲

ریاست حیدر آباد میں غیر ملکیوں کو مستقل ملازمتیں نہ دی جائیں -
حیدر آباد اسمبلی کی قرارداد -
۲۳ ستمبر ۱۹۴۷ - ۵ ، ۵ - ۶

ریاست کشمیر میں جشن قیام پاکستان -
۱۰ اگست ۱۹۴۷ - ۵ ، ۱

Marfat.com

Marfat.com

اداریئے اور شذرات

Marfat.com

Marfat.com

ضمیمہ

اداریئے اور شذرات

۱۹۴۴ء

۲۳ جولائی ۱۹۴۴
آخر یہ قلابازیاں کیوں ؟—اداریہ

زمیندارہ لیگ کیلئے چندہ ، یو۔پی لیگ کا جھگڑا—نوٹ

۲۴ جولائی ۱۹۴۴
نیشنلسٹ سرمایہ داروں کی بیتابی - جرمنی میں خانہ جنگی ، اردو ہندوستان کی قومی زبان ہے ، سر تیج بہادر سپرو کی تصریحات ، موٹر یونین کانفرنس کی تیاریاں ، مسٹر گاندھی اور پاکستان—نوٹ

۲۶ جولائی ۱۹۴۴
پارلیمنٹ میں ہندوستان پر بحث—اداریہ

جاپانی وزارت اور فوج میں ردوبدل ، ایئر فورس اور مسلمان ، آقائے میکش ، پاکستان کا بنیادی اصول ، نواب ممدوٹ کا عزم بٹالہ—نوٹ

۲۷ جولائی ۱۹۴۴
صوبہ بمبئی کو گندم کی چھ لاکھ بوریاں ، ایک نجومی کی پیشگوئی ، جاپانی اور جرمنوں کی پیشقدمی ، اتحادی طیاروں کی بمباری—نوٹ

قرآن حکیم اور نیوز پیپر کنٹرول آرڈر—اداریہ

ہندو و سبھا کی شرانگیزی ، وزراء اور رشوت ، ہز ماسٹرز وائس—نوٹ

۲۷ جولائی ۱۹۴۴
جنوب مشرق جرمنی پر حملہ ، بنگال میں زراعتی افسروں کی کانفرنس ، شہزادی الزبتھ کی نامزدگی ، لٹویا کے جنکشن پر روسی قبضہ ، سیاسی تقریروں کی ممانعت کا شاخسانہ—نوٹ

۲۸ جولائی ۱۹۴۴
وزراء کے ہاتھوں پارلیمنٹری رواج کی مٹی پلید—اداریہ

کرپس تجویز ، صاف جواب ، زمیندارہ لیگ کے لئے ستر ہزار روپیہ—نوٹ

۲۹ جولائی ۱۹۴۴
خانہ جنگی کی دھمکی—اداریہ

پنجاب رہنمائی کرتا ہے ، سمجھنے کی کوشش کیجئے ، خود کردہ لا علاجے نیست—نوٹ

۳۰ جولائی ۱۹۴۴
پیپر کنٹرول آرڈر میں ایک اور ترمیم ، پولینڈ اور روس ، لاہور میں کپڑے کی تقسیم ، محاذ اٹلی پر ملک معظم کی سرگرمیاں—نوٹ

مسئلہ پاکستان اور گاندھی جی کا سکوت—اداریہ

۲ اگست ۱۹۴۴
مسلم لیگ کونسل کا فیصلہ—اداریہ

میاں افتخارالدین کی رہائی ، سفر حج ، برما میں جاپانیوں کے حوصلے پست ہوگئے ، ووڈا پسٹ پر چار سو امریکی طیاروں کا حملہ ، سی یانگ کو چینیوں نے گھیر لیا—نوٹ

۳ اگست ۱۹۴۴
اب سمجھوتہ کا وقت ہے—اداریہ

۴ اگست ۱۹۴۴
سکھ بھائی غور فرمائیں—اداریہ

Marfat.com

۵ اگست ۱۹۴۴
منتقمانہ روش—اداریہ
حج کی اجازت دی جائے—نوٹ

۷ اگست ۱۹۴۴
پاکستانی اور غیر پاکستانی پارٹیاں—اداریہ

۹ اگست ۱۹۴۴
سرکاری افسروں کو بدنام نہ کرو—اداریہ
پنجاب کے سکھوں کی مظلومیت ، سیدھا اور صاف راستہ ، مسٹر جناح کی اپیل اور ہندو اخبارات—نوٹ

۱۰ اگست ۱۹۴۴
لیگ کانگرس سمجھوتہ کے امکانات—اداریہ

۱۱ اگست ۱۹۴۴
ہم جو کہیں گے تو شکایت ہوگی—اداریہ

۱۲ اگست ۱۹۴۴
چیمبرلین اور ہٹلر کی مثال—اداریہ

۱۳ اگست ۱۹۴۴
سیاسی مسئلہ اور اقتصادی مسئلہ—اداریہ
قرآن مجید کی طباعت واشاعت کو پابندیوں سے مستثنیٰ کیا جائے ، مدراس میں ہندو مسلم اتحاد کے لئے دعا—نوٹ

۱۴ اگست ۱۹۴۴
پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں کے لئے—اداریہ

۱۶ اگست ۱۹۴۴
پنجاب میں اخبارات کی بلیک لسٹ—اداریہ

۱۷ اگست ۱۹۴۴
غیر مسلم وزراء کی مضحکہ خیز پوزیشن ، سکھ کانگرس اور مسلم لیگ ، بنیوں اور چھوٹو رامیوں کا اتحاد—اداریہ

۱۸ اگست ۱۹۴۴
اتحاددشمنوں کا اضطراب—اداریہ
گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے ، سکھوں کا واضح مطالبہ—نوٹ

۱۹ اگست ۱۹۴۴
مسلمانوں کی طرف سے ایک آواز—اداریہ
مالوی جی کی تحریک فساد—نوٹ

۲۰ اگست ۱۹۴۴
گاندھی ویول خط و کتابت—اداریہ
گاندھی جناح ملاقات کا التوا ، ایم - این رائے کی گواھی—نوٹ

۲۱ اگست ۱۹۴۴
ہم بھی منہ میں زبان رکھتے ہیں—اداریہ
مسٹر گاندھی کی مایوسی ، آنریبل ملک جمال خان توجہ فرمائیں—نوٹ

۲۳ اگست ۱۹۴۴
ناتوانی باجماعت یار باش—اداریہ
گونڈوں کا عروج و زوال—نوٹ

۲۴ اگست ۱۹۴۴
آزاد ہندوستان اور آزاد پاکستان—اداریہ
بازی بازی بادیش با باہم بازی—نوٹ

۲۵ اگست ۱۹۴۴
ہندو نیشنلسٹ ، یا نوکر شاھی کے ایجنٹ—اداریہ
سکھوں کو بدنام کرنے والے ، محدود تعداد میں حج کی اجازت—نوٹ

۲۶ اگست ۱۹۴۴
زمینداروں کو تنگ نہ کرو—اداریہ
دکھانے کے دانت ، مولانا عبداللہ سندھی کا انتقال گاندھی جی کو جناح کی طرف سے کوئی پیغام نہیں ملا ، ریلوے میں انسداد رشوت ستانی—نوٹ

۲۷ اگست ۱۹۴۴
میونسپل انتخابات کا مزید التوا—اداریہ
ملک چھوٹو رام کا "گپت دان"—نوٹ

۲۸ اگست ۱۹۴۴
سکھوں کے سامنے دو راستے ، (اصول اعتراض کا ہے)—اداریہ

Marfat.com

۳۰ اگست ۱۹۴۴
لیگ تعمیری کمیٹی—اداریہ
پنجابی کانگرسی لیڈروں کا اعلان—نوٹ

۳۱ اگست ۱۹۴۴
اسلامیہ کالج ، پشاور—اداریہ
پانچ پانڈو یا دودھ پینے والے مجنوں ؟ مولانا حسین احمد مدنی کی رہائی—نوٹ

یکم ستمبر ۱۹۴۴
"مانچسٹر گارڈین" سے گلہ—اداریہ
لاہور میں ہیضہ ، حکومت ایران کا انوکھا احتجاج—نوٹ

۲ ستمبر ۱۹۴۴
خالصہ جی ہوشیار—اداریہ
کپڑے کی تجارت اور فرقہ پرستی ، پاکستان اور ہندو سبھائی—نوٹ

۳ ستمبر ۱۹۴۴
اسلامی تعلیمی اداروں کو بچائیے—اداریہ
پانی پت کی چوتھی لڑائی ، مسٹر گاندھی کا بیان ، تعمیر بعد از جنگ کی سکیمیں—نوٹ

۴ ستمبر ۱۹۴۴
یادش بخیر—اداریہ
جنگ کی پانچویں سالگرہ ، موہوم خدشات—نوٹ

۶ ستمبر ۱۹۴۴
اتحاد عرب کمیٹی—اداریہ
بین الاقوامی گرگٹ ، ۱۹۱۸ اور ۱۹۴۴ میں مماثلت ، ایک نیا عنصر ، اہم عہدے اور مسلمان—نوٹ

۷ ستمبر ۱۹۴۴
طفلانہ حرکتیں—اداریہ
جہلم کا ایک متعصب آفیسر ، مسٹر ولیم فلپس کی واپسی—نوٹ

۸ ستمبر ۱۹۴۴
جنگ جرمنی میں—اداریہ
پھر وہی چندوں میں زبردستی ، بے فائدہ اشتعال انگیزی ، نیشنل وار فرنٹ اور قومی جماعتیں—نوٹ

۹ ستمبر ۱۹۴۴
آملیں سینہ چاکان سے سینہ چاک—اداریہ
جرمنی میں گوریلہ جنگ ، اسپینی سفیر کی ستم ظریفی—نوٹ

۱۰ ستمبر ۱۹۴۴
ہامن ہرچہ کرد آن آشنا کرد ؟—اداریہ
چوہدری چھوٹو رام جواب دیں—نوٹ

۱۱ ستمبر ۱۹۴۴
وسیع تر مفاد—اداریہ
راجہ جی کا منشور ، اہل لاہور کا گناہ ، سمجھوتہ نہ کرو—نوٹ

۱۳ ستمبر ۱۹۴۴
دو چار ملاقاتوں میں—اداریہ
ہوا کا رخ کس طرف ہے ، ڈاکٹر ہیمنداس کا نسخہ—نوٹ

۱۴ ستمبر ۱۹۴۴
جنگ کے بعد زیر انتداب ممالک کی پوزیشن—اداریہ
اصولی نکتہ چینی اور شخصیتیں—نوٹ

۱۵ ستمبر ۱۹۴۴
اردو اخبار کی آل انڈیا انجمن—اداریہ
ماز یاران چشم نیکی دا شیتم—نوٹ

۱۶ ستمبر ۱۹۴۴
انتظار کیجئے—اداریہ
گنگا گئے تو گنگا رام ، جمنا گئے تو جمنا داس—نوٹ

۱۸ ستمبر ۱۹۴۴
پنجاب کے حقیقی نمائندے—اداریہ
متحدہ پنجاب ، پوسٹ ماسٹر جنرل توجہ فرمائیں—نوٹ

Marfat.com

۲۰ ستمبر ۱۹۴۴
مسئلہ پاکستان اور سکھ—اداریہ
بمبئی میں افسوسناک مظاہرہ، زندہ قوموں کے کارنامے—نوٹ

۲۱ ستمبر ۱۹۴۴
آپ بھی شرمسار ہو، مجھ کو بھی شرمسار کر—اداریہ

۲۳ ستمبر ۱۹۴۴
اسلامیہ کالج پشاور—اداریہ

۲۴ ستمبر ۱۹۴۴
اسلامیہ کالج پشاور—اداریہ

۲۵ ستمبر ۱۹۴۴
اسلامیہ کالج پشاور—اداریہ
سر چھوٹو رام کی پٹاری—نوٹ

۲۷ ستمبر ۱۹۴۴
اتحاد کی اساس کیا ہوگی ؟—اداریہ
اتحادیوں کے اختلافات، سر سٹیفورڈ کرپس بھی بولے—نوٹ

۲۸ ستمبر ۱۹۴۴
زمیندارہ لیگ اپنے اصلی رنگ میں—اداریہ
گاندھی جناح ملاقات—نوٹ

۳۰ ستمبر ۱۹۴۴
گاندھی جناح گفت و شنید کی ناکامی—اداریہ
ایک اور جنگ کی بنیاد، پنجاب مسلم اوقاف بل—نوٹ

یکم اکتوبر ۱۹۴۴
اب بھی امکان ہے—اداریہ
پھر وہی نیشنلسٹ مسلمان—نوٹ

۲ اکتوبر ۱۹۴۴
ہندو پریس کا خطرناک کھیل—اداریہ
پانی پت کا ہندو مسلم فساد—نوٹ

۳ اکتوبر ۱۹۴۴
رہبر اعظم توجہ فرمائیں—اداریہ
اسلامیہ کالج، پشاور، پانی پت کا افسوسناک واقعہ—نوٹ

۵ اکتوبر ۱۹۴۴
پنجاب اور مسلم لیگ کی تنظیم—اداریہ

۶ اکتوبر ۱۹۴۴
ہندو مسلم منافرت کی آگ—اداریہ
علماء کرام اور مسلم لیگ، اپنے گھر کی خبر لیجئے—نوٹ

۷ اکتوبر ۱۹۴۴
قائداعظم کا بیان—اداریہ
ہمارے نقش قدم پر چلو، یہ چندہ کس کام آئے گا—نوٹ

۸ اکتوبر ۱۹۴۴
پاکستان کے خلاف متحدہ محاز—اداریہ
ڈاکٹر مونجے کی فیاضانہ پیشکش، مسلمانوں کے حقیقی نمائندے—نوٹ

۹ اکتوبر ۱۹۴۴
عقل کو آواز یا آتما کی آواز ؟—اداریہ
کشمیر میں اصلاحات کی پہلی قسط، لاہور کے سول سپلائی آفیسر—نوٹ

۱۱ اکتوبر ۱۹۴۴
صنعتی اکھنڈ بھارت—اداریہ
مسٹر وینڈل ولکی، کشمیر میں مسلم کانفرنس کا فیصلہ—نوٹ

۱۲ اکتوبر ۱۹۴۴
نحاس پاشا کی برطرفی—اداریہ
جاتی کی سینا کی بغاوت، محکمہ سول سپلائی کا مسلمانوں پر تازہ احسان—نوٹ

Marfat.com

۱۳ اکتوبر ۱۹۴۴
نیا دام لائے پرانے شکاری—اداریہ
بنگال پراونشل مسلم لیگ لائبریری—نوٹ

۱۴ اکتوبر ۱۹۴۴
نیا دام لائے پرانے شکاری—اداریہ
ایڈیٹر "ٹریبیون" کی برطرفی—نوٹ

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۴
مسئلہ فلسطین—اداریہ
جنگ کے بعد پریس کی آزادی—نوٹ

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۴
اکالیوں کی پوزیشن—اداریہ
پنجاب اسمبلی کا اجلاس ، طلبہ کی تحریک میں انتشار کی کوشش—نوٹ

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۴
ایک ناپاک جھوٹ—اداریہ
لاہور ہائی کورٹ اور مسلمان جج ، عرب ممالک میں وزارتی استعفیٰ ، قادیان میں دفعہ ۱۴۴ ، مرکزی اسمبلی اور کانگرس ، "نفسی نفسی"—نوٹ

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۴
ہندو کانگرسی اور مسلمان کانگرسی کا فرق—اداریہ
پیس لیڈر اور ایک فارمولا ، مسٹر منشی میدان میں—نوٹ

۲۱ اکتوبر ۱۹۴۴
آئینہ دیکھئے—اداریہ
مہاتما کے نئے مشاغل—نوٹ

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۴
ایک اور برت—اداریہ
اوقاف بل—نوٹ

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۴
راجہ جی کے ارشادات—اداریہ

۲۵ اکتوبر ۱۹۴۴
نیا دام لائے پرانے شکاری—اداریہ
پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کی قیادت—نوٹ

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۴
ڈاکٹر سید محمود کا بیان—اداریہ
ستیہ گری کے ترکش کا آخری تیر—نوٹ

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۴
مسٹر جناح اور ہندو پریس—اداریہ
نیت کس کی بد تھی—نوٹ

۲۸ اکتوبر ۱۹۴۴
آزادی کا غلط تصور—اداریہ
سکھ اور مرکزی حکومت—نوٹ

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۴
آل انڈیا نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس—اداریہ
ڈاکٹر خدیجہ بیگم کی حق تلفی—نوٹ

۳۰ اکتوبر ۱۹۴۴
مسٹر چرچل کا بیان—اداریہ
پھر وہی کاک ٹیل ، سکھ اور مرکزی ملازمتیں—نوٹ

یکم نومبر ۱۹۴۴
بے بنیاد شکوک—اداریہ
ہاتھی کے دانت—نوٹ

۲ نومبر ۱۹۴۴
عبرت کا کھیل—اداریہ
جھوٹی ہمدردی—نوٹ

۳ نومبر ۱۹۴۴
آزمودہ را آزمودن—اداریہ
ترقی کے لئے نیا معیار ، پنجاب کے ہائی کورٹ کے نئے جج—نوٹ

۴ نومبر ۱۹۴۴
چہ دلاور است دزدے—اداریہ
چوں چوں کا مربہ ، روزنامہ "ایسٹرن ٹائمز"—نوٹ

Marfat.com

۵ نومبر ۱۹۴۴
مرکزی اسمبلی میں تحریک التوا—اداریہ
پاکستان یا اکھنڈ بھارت ، روس اور ایران کا تیل—نوٹ

۶ نومبر ۱۹۴۴
سکھ حقوق کا جھٹکا—اداریہ
صحافتی دیانت ، افسر اور کلرک کا فرق—نوٹ

۸ نومبر ۱۹۴۴
حکومت ہند کی جوابی کارروائی—اداریہ
مسلمانان شملہ کا مطالبہ ، مہذب اور غیر مہذب کا فرق ، اخبار نویسوں کا احتجاج—نوٹ

۹ نومبر ۱۹۴۴
پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کا منشور—اداریہ
رائے بہادر سوہن لال کی کاک ٹیل—نوٹ

۱۰ نومبر ۱۹۴۴
زمیندارہ لیگ کے مہاسبھائی پرچارک—اداریہ
مستقل نصب العین ، مرکزی اسمبلی کا فیصلہ ، من چہ سرائیم و طنبورہ من چہ سراید—نوٹ

۱۱ نومبر ۱۹۴۴
صدر روز ویلٹ کی کامیابی—اداریہ
انصاف نہیں تعصب—نوٹ

۱۲ نومبر ۱۹۴۴
ایک خطرناک ایجیٹیشن—اداریہ
سردار بلدیو سنگھ کی مضحکہ خیز پوزیشن—نوٹ

۱۳ نومبر ۱۹۴۴
مہاسبھائی لیڈروں کی اشتعال انگیزی—اداریہ
ڈاکٹر نامی کا خاکسار تحریک سے استعفیٰ ، روس اور ایران کا تیل—نوٹ

۱۵ نومبر ۱۹۴۴
ہمارے آنریبل مسلمان—اداریہ
مسٹر ولیم فلپس، جموں کے مسلم طلبا پر حملہ—نوٹ

۱۶ نومبر ۱۹۴۴
ہٹلر کا تازہ اعلان—اداریہ
مسٹر ٹنڈن کا بیان ، مصر میں نئے انتخابات، سیاسیات سندھ—نوٹ

۱۷ نومبر ۱۹۴۴
قبائلی تنظیم و ملی تحریک—اداریہ
ابھی اشتعال انگیزی جاری ہے ، محکمہ سپلائی میں مسلمانوں سے بے انصافی—نوٹ

۱۸ نومبر ۱۹۴۴
ایران کا تیل اور اتحادی—اداریہ
سندھ کا جھگڑا—نوٹ

۱۹ نومبر ۱۹۴۴
مسلمانوں کے نئے وکیل—اداریہ
لیڈری کے جھگڑے اور عوام—نوٹ

۲۰ نومبر ۱۹۴۴
پنجاب کی زمین—اداریہ
پیپر کنٹرول اور قرآن حکیم کی طباعت ، سمٹس کے چیلوں کی منطق—نوٹ

۲۲ نومبر ۱۹۴۴
ایک بیکار تجویز—اداریہ
تعمیر بعد از جنگ اور ٹاٹا برلا سکیم ، کالیاں یا پھول ، چیستان سندھ ، مسٹر کے ۔ ایم ۔ منشی کا "پاکیزہ ذوق"—نوٹ

۲۳ نومبر ۱۹۴۴
پھر وہی رابطہ عوام—اداریہ
ہندو لیڈروں کو ہی ثالث مان لیجئے—نوٹ

۲۴ نومبر ۱۹۴۴
مولانا حسین احمد مدنی کی خدمت بابرکت میں—اداریہ

۲۵ نومبر ۱۹۴۴
سیٹھ برلا زمیندار ہوگئے—اداریہ
ملتان ڈویژن کے لاوارث مسلمان ، مسٹر گاندھی اور سیتارتھ پرکاش—نوٹ

Marfat.com

۲۶ نومبر ۱۹۴۴
کیسی آزادی اور کس کی آزادی ؟—اداریہ
آل انڈیا ریڈیو—نوٹ

۲۷ نومبر ۱۹۴۴
علماء کرام اور مسلم لیگ—اداریہ

۲۹ نومبر ۱۹۴۴
پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی—اداریہ
کشمیر اسمبلی کا صدر سبکدوش ، مغالطہ آرائی—نوٹ

۳۰ نومبر ۱۹۴۴
نئی زمینوں کا مسئلہ—اداریہ
رائے بہادر کہنہ کی منطق ، لائل پور کاٹن ملز کا جھگڑا—نوٹ

یکم دسمبر ۱۹۴۴
وزراء کی مشترکہ ذمہ داری کا اصول—اداریہ
دیکھ مسجد میں شکست رشتہ تسبیح ، جنگ جلدی ختم نہ ہوگی ، حکام پٹیالہ کی مسلم آزاری ، ڈمبرٹن اوک کانفرنس کے فیصلے ، (امریکہ میں پراپیگنڈہ کی مہم)—نوٹ

۲ دسمبر ۱۹۴۴
اکالیوں کی سیاسی بلیک میل—اداریہ
حکومت پنجاب کی خاموشی—نوٹ

۳ دسمبر ۱۹۴۴
پنجاب لیگ اسمبلی پارٹی کا فیصلہ—اداریہ
پنجاب کی نئی زمینیں—نوٹ

۵ دسمبر ۱۹۴۴
مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی پیشکش—اداریہ
بے چارہ بے نامی بل ، پنجاب اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ، وفد کا فیصلہ ، ہندوستانی سائینسدان کے اعزاز میں چا—نوٹ

۶ دسمبر ۱۹۴۴
پہلی ٹکر—اداریہ
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے—نوٹ

۷ دسمبر ۱۹۴۴
سپرو کمیٹی—اداریہ
لاہور کی مسلمان خواتین کی خدمت میں ، چراغ تلے اندھیرا—نوٹ

۸ دسمبر ۱۹۴۴
انوکھی دیش بھگتی—اداریہ
کٹھ پتلی حکومت ، یونان ، ایرانی پارلیمان کا فیصلہ—نوٹ

۹ دسمبر ۱۹۴۴
سندھ اور بنگال سے سبق سیکھئے—اداریہ
سول سپلائی کے حکام کی صفائی—نوٹ

۱۰ دسمبر ۱۹۴۴
اصول پر دھڑے کو ترجیح—اداریہ
کشمیر کے رائل کمیشن کا انجام ، پنجاب مسلمان وزراء کی نیشنلزم—نوٹ

۱۲ دسمبر ۱۹۴۴
انوکھی اصول پرستی—اداریہ
جمہوریت کی مٹی پلید—نوٹ

۱۳ دسمبر ۱۹۴۴
یونینسٹ وزراء کو چیلنج—اداریہ
انڈیپنڈنٹ پارٹی کی روش ، غیروں میں جمہوریت کی وجہ—نوٹ

۱۴ دسمبر ۱۹۴۴
بے جماعت مسلمان وزیرکس کے نمائندے ہیں ؟—اداریہ
ہندو سٹوڈنٹس کانفرنس—نوٹ

۱۵ دسمبر ۱۹۴۴
سکھ غور کریں—اداریہ
زمیندارہ لیگ کے چندے ، لندن پولش حکومت اور روس—نوٹ

۱۶ دسمبر ۱۹۴۴
اتحاد کی غرض و غائیت و قیمت—اداریہ
طبیب اعظم کے مشورے ، یونینسٹ کیا ہیں ؟—نوٹ

Marfat.com

۱۷ دسمبر ۱۹۴۴
جمہوریت کی دیوی کا جلوہ بے حجاب—اداریہ
مسٹر جناح کا انکار—نوٹ

۱۹ دسمبر ۱۹۴۴
نصب العین کی حمایت—اداریہ
انگریز اور ہندوستان ، فلسفہ عدم تشدد کی مختلف خبر—نوٹ

۲۰ دسمبر ۱۹۴۴
یونان اور پولینڈ—اداریہ
میڈیکل کالج کا سکینڈل ، علامہ مشرقی کی خدمت میں—نوٹ

۲۱ دسمبر ۱۹۴۴
سندھ کی سیاسیات—اداریہ
سکھ اور اکھنڈ ہندوستان ، گورنر صوبہ سرحد کا غلط فیصلہ ، سندھ کے ہندو وزراء کا انکار—نوٹ

۲۲ دسمبر ۱۹۴۴
سردار شوکت حیات خان کی برطرفی—اداریہ

۲۳ دسمبر ۱۹۴۴
مدعی سست گواہ چست—اداریہ
کانگرس کو بیچنے والے کون ، سپرو کمیٹی سرکاری کمیٹی—نوٹ

۲۴ دسمبر ۱۹۴۴
زمینداره لیگ کے چندے—اداریہ
حضرت جمال الدین افغانی ، اپنا گھر درست کیجئے—نوٹ

۲۷ دسمبر ۱۹۴۴
تیسرا راستہ—اداریہ
اخبارات کی آزادی—نوٹ

۲۹ دسمبر ۱۹۴۴
ایتھنز کانفرنس—اداریہ
ایک واقف حال کی ناواقفیت ، مزدوروں ، کسانوں اور طلباء پر رحم کرو—نوٹ

۳۱ دسمبر ۱۹۴۴
ایک لیڈر ، ایک پارٹی ، ایک پروگرام—اداریہ
انجمن ترقی اردو پنجاب ، سر سپرو کی صفائی—نوٹ

۱۹۴۵ء

۲ جنوری ۱۹۴۵
مہاراجہ پٹیالہ کی آئینی وزارت—اداریہ

۳ جنوری ۱۹۴۵
مہاسبھائی آزادی اور سمجھوتہ—اداریہ

۵ جنوری ۱۹۴۵
مسلمان وزیروں کی خدمت میں اپنوں کا گلہ—اداریہ
امریکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹس مسئلہ یونان پر بحث کے لئے لندن جائیں گے—نوٹ

۷ جنوری ۱۹۴۵
مسز نائیڈو کی تازہ تقریر—اداریہ

۹ جنوری ۱۹۴۵
سندھ کے مدو جزر—اداریہ
مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کی تقریر—نوٹ

۱۰ جنوری ۱۹۴۵
آنے والا دور—اداریہ
جمنا گئے تو جمنا داس گنگا گئے تو گنگا داس—نوٹ

۱۱ جنوری ۱۹۴۵
مسلم لیگ کا اجلاس لاہور—اداریہ
سر چھوٹو رام—نوٹ

۱۲ جنوری ۱۹۴۵
شوکت گزدر—اداریہ
مصری پارلیمنٹ کے انتخابات ، تجاهل عارفانہ—نوٹ

۱۳ جنوری ۱۹۴۵
دیده دل فرش راه—اداریہ
روز ویلٹ اور چرچل کا بیان ، جمیعت اقوام کی ناکامی کا سبب—نوٹ

۱۴ جنوری ۱۹۴۵
یونینسٹ پارٹی کے مسلمان سوچیں—اداریہ
راجہ جی کا خط—نوٹ

Marfat.com

۱٦ جنوری ۱۹۴۵
اس قدر غصہ کیوں—اداریہ

۱۷ جنوری ۱۹۴۵
اتحاد کی غرض اور پہلی شرط—اداریہ

۱۸ جنوری ۱۹۴۵
مسٹر جناح کی تصریحات—اداریہ
صوبہ مسلم لیگ بمبئی—نوٹ

۲۰ جنوری ۱۹۴۵
اطلانتک چارٹر—اداریہ
ایڈووکیٹ جنرل کا عہدہ—نوٹ

۲۱ جنوری ۱۹۴۵
یہ احسانات—اداریہ
یونان میں برطانوی مقاصد—نوٹ

۲۴ جنوری ۱۹۴۵
پیسیفک چارٹر—اداریہ
پروفیسر رنگا کی تقریر—نوٹ

۲۵ جنوری ۱۹۴۵
چرچل و سٹالن روز ویلٹ کانفرنس—اداریہ
رنسٹڈ کی نافرمانی—نوٹ

۲٦ جنوری ۱۹۴۵
مسٹر سید کی نظر بندی—اداریہ
سرکاری افسروں پر رحم فرمائیے—نوٹ

۲۷ جنوری ۱۹۴۵
شاہ یوگوسلاویہ کی غلط فہمی—اداریہ

۲۸ جنوری ۱۹۴۵
شام و لبنان کی آزادی—اداریہ
جرمنی کی درخواست صلح—نوٹ

۳۰ جنوری ۱۹۴۵
بلوچستان اور پاکستان—اداریہ
آزاد جرمنی کمیٹی ، سرکوڑ کی تقریر—نوٹ

۳۱ جنوری ۱۹۴۵
روسیوں کی طوفانی یلغار—اداریہ
مسلم اساتذہ کی ہڑتال کا خاتمہ ، ایلڈس کی غلط فہمی—نوٹ

یکم فروری ۱۹۴۵
عرب فیڈریشن—اداریہ
خاکسار تحریک کا عبرتناک حشر ، امریکہ اور آزادی ہند—نوٹ

۲ فروری ۱۹۴۵
ہٹلر کے دم خم—اداریہ
گھر کا بھیدی ، پیٹریا ٹیٹو ، راولپنڈی میں انکوائری بیورو یکم فروری سے قائم ہو جائے گا—نوٹ

۳ فروری ۱۹۴۵
آل انڈیا نیوز پیپرز ایڈیٹرز کانفرنس—اداریہ

۷ فروری ۱۹۴۵
آسام کے مسلمان مہاجرین کی حالت زار—اداریہ
لیگ کا اجلاس اور منٹو پارک ، اتحادی فوج ساحل چین پر اترے گی ، مسٹر سید اور مسٹر گزدر کا عزم بمبئی—نوٹ

۹ فروری ۱۹۴۵
برطانیہ سے ایک آواز—اداریہ
مسلم مجلس کی کسمپرسی ، مجلسی منطق—نوٹ

۱۰ فروری ۱۹۴۵
لیڈروں کی دو آوازیں—اداریہ
سیتارتھ پرکاش اور مسٹر گاندھی کا مشورہ ، مایا کو مایا ملے کر کر لمبے ہاتھ ، سندھ اسمبلی کے نظر بند کانگرسی ممبر بجٹ سیشن میں شریک نہ ہو سکیں گے—نوٹ

۱۱ فروری ۱۹۴۵
مصر سے سبق—اداریہ
منٹو پارک کی مقدس گھاس ، مرکزی اسمبلی کا اجلاس—نوٹ

Marfat.com

۱۳ فروری ۱۹۴۵
ایک کانگرس ایک سمجھوتہ—اداریہ
امرتسر کے ایک گاؤں میں وحشیانہ حرکت ، برلن کی بیرونی بستیاں جنگی رقبہ قرار دیدی گئیں ، روسیوں کو برلن کے بنگلے نظر آنے لگے—نوٹ

۱۴ فروری ۱۹۴۵
آسامی دیس بھگتوں کے ارادے—اداریہ
امریکہ میں ہندوستان کے خلاف پراپیگنڈہ ، کالے گورے کا جھگڑا—نوٹ

۱۵ فروری ۱۹۴۵
سٹالن چرچل روز ویلٹ کانفرنس—اداریہ
آل انڈیا جاٹ سبھا—نوٹ

۱۶ فروری ۱۹۴۵
یہودی کیا چاہتے ہیں—اداریہ
ریڈیو کی زبان—نوٹ

۱۷ فروری ۱۹۴۵
اسمبلیوں کے انتخابات کی ضرورت—اداریہ
پروفیسر مجید کو یاد رکھو—نوٹ

۱۸ فروری ۱۹۴۵
کانگرس کی بھونڈی نقالی—اداریہ
فریب توقعات—نوٹ

۲۰ فروری ۱۹۴۵
مستقل سرکاری ملازمین پر رحم فرمائیے—اداریہ
اسمبلی کے کانگرسی ممبر اور آزادیٔ تقریر و تحریر ، لیگ اسمبلی پارٹی کا نیا انتخاب—نوٹ

۲۱ فروری ۱۹۴۵
فرانس کا مستقبل—اداریہ
تعمیری پروگرام ، فیلو کسے کہتے ہیں—نوٹ

۲۲ فروری ۱۹۴۵
ملک خضر حیات ، اللہ بخش بنیں گے—اداریہ
پونا پیکٹ کی تنسیخ کا مطالبہ ، مسلم لیگی فرم—نوٹ

۲۳ فروری ۱۹۴۵
میاں عاشق و معشوق رمزیست—اداریہ
وظیفہ خواروں کے نام بتانے میں شرم ، متحدہ محاذ کا حشر ، تیسرے درجے کا مسافر—نوٹ

۲۴ فروری ۱۹۴۵
زمینداروں ، کسانوں ، مزدوروں اور مسلمانوں کے جھوٹے ہمدرد—اداریہ
صحافت یا کمینگی—نوٹ

۲۵ فروری ۱۹۴۵
کسی پر پابندی نہ ہو—اداریہ
ملک برکت علی کا اخلاق نوٹ، مسٹر فلپس ہندوستان نہیں آئیں گے—نوٹ

۲۸ فروری ۱۹۴۵
قومے فروختند وچہ ارزاں فروختند—اداریہ
سندھ کے سیاسیات ، ترکی اور مصر کے اعلانات جنگ—نوٹ

یکم مارچ ۱۹۴۵
گاندھی جی اور اردو—اداریہ
سمجھوتہ ہو چکا ہے—نوٹ

۲ مارچ ۱۹۴۵
اعداد و شمار کی شعبدہ بازی—اداریہ
شیخوپورہ مسلم لیگ ، پروفیسر مجید اور مخلوط انتخاب ، پولینڈ کا قرض اور سونا ، وفد نہیں آئیں گے ، صدر روز ویلٹ نے نئے بل پر دستخط کر دیئے—نوٹ

۳ مارچ ۱۹۴۵
سر غلام حسین اور مسلم لیگ—اداریہ
آزمودہ را آزمودن ، ہندو اخبارات کی دلچسپ روش—نوٹ

۴ مارچ ۱۹۴۵
نیشنل وار فرنٹ کا خاتمہ بالخیر—اداریہ
موٹر لاری سروسز پر سرکاری قبضہ اور لیگ ، نازی لیڈر اور جرمن عوام—نوٹ

Marfat.com

۷ مارچ ۱۹۴۵
عجیب علاج—اداریہ
برطانوی حکمت عملی کا شاندار کارنامہ ، مسز پرل بک کا دلچسپ بیان—نوٹ

۸ مارچ ۱۹۴۵
سان فرانسسکو کانفرنس میں ہندوستان کی نمائندگی—اداریہ
بیمار نظربند ، یہ پاکستان ، نارتھ ویسٹرن ریلوے کی مجلس مشاورت کا جلسہ—نوٹ

۹ مارچ ۱۹۴۵
خان بہادر مولا بخش کا بیان—اداریہ
یو - پی کے جھگڑے ، کستوریا فنڈ اور چور بازار ، ... کی دھمکی ، بہار پراونشل مسلم لیگ میں پھوٹ نہیں پڑی ، مسٹر بدرالدین کا بیان—نوٹ

۱۰ مارچ ۱۹۴۵
کھودا پہاڑ اور ... —اداریہ
سندھ میں عمدہ چاول کی قلت—نوٹ

۱۱ مارچ ۱۹۴۵
قومی حکومت پر عدم اعتماد—اداریہ
بینامی بل کیوں پاس نہیں ہوا ، مسٹر چرچل اور روسی اخبار ، ''پرانوں'' کی ضبطی کا مطالبہ—نوٹ

۱۳ مارچ ۱۹۴۵
طاقت یا ضعف—اداریہ
سر غلام حسین کا استعفیٰ ، الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے—نوٹ

۱۴ مارچ ۱۹۴۵
جمہوریت وبائیل—اداریہ
مسلمان اور کانگرس ، سرحدی وزارت کی شکست ، سرکاری ملازم اور چوبرجی کوارٹرز—نوٹ

۱۵ مارچ ۱۹۴۵
اب سرحد میں کیا ہوگا ؟—اداریہ
روس اور ایران ، شام اور لبنان کی حق تلفی ، فحش اشتہارات کا مسئلہ—نوٹ

۱۶ مارچ ۱۹۴۵
پھر وہی وزارتیں—اداریہ
یونینسٹ وزارت کا ایک اور غلط اقدام ، مولوی فضل الحق کے تازہ ترین مشاغل ، قائد اعظم کی علالت کی تشویش—نوٹ

۱۷ مارچ ۱۹۴۵
چھوٹو رامی فلسفہ پر انکے اپنے چیلے کی لعنت—اداریہ
میڈیکل کالج کے قائمقام پرنسپل ، راجہ غضنفر علی کی تحریک التوا—نوٹ

۱۸ مارچ ۱۹۴۵
غدار ہندو وزیر—اداریہ
مسٹر چرچل اپنے حقیقی لباس میں ، کیا یہ سچ ہے ؟ مدراس کا نیا ایڈوکیٹ جنرل—نوٹ

۲۰ مارچ ۱۹۴۵
قبائلی تنظیم کا فتنہ—اداریہ
مسلمانوں کے اچھوت—نوٹ

۲۱ مارچ ۱۹۴۵
پنجاب اسمبلی بجٹ سیشن پر ایک نظر—اداریہ

۲۲ مارچ ۱۹۴۵
ڈاکٹر خان وزارت عظمیٰ کی گدی پر اور پنڈت پنت جیل میں—اداریہ
لیبر پارٹی کا اعلان جنگ ، رومانیہ میں کمیونزم ، آزاد شدہ ممالک کے متعلق اعلان ، پٹرول ویگن میں آگ لگ گئی—نوٹ

۲۳ مارچ ۱۹۴۵
وائسرائے کا سفر انگلستان—اداریہ
مسلمان اور تجارت ، یوم پاکستان ، ہندوؤں کے غدار ، جنگ کے بعد مشرق وسطیٰ—نوٹ

۲۴ مارچ ۱۹۴۵
پاکستان کے خلاف ایک گمراہ کن نعرہ—اداریہ
معافی مانگو ، سان فرانسسکو کانفرنس اور پولینڈ ، روس اور ترکی کے معاہدے کا خاتمہ ، ہندو سبھا کا وفد—نوٹ

Marfat.com

۲۵ مارچ ۱۹۴۵
یہ تاخیر کیوں ؟—اداریہ
روس اور ترکی ، اسپینی شہزادے کا مطالبہ ، بد قسمت بنگال—نوٹ

۲۷ مارچ ۱۹۴۵
سیاسی روحانیت—اداریہ

۲۷ مارچ ۱۹۴۵
مسلمانان امرتسر میں اتحاد عمل کی ضرورت۔ یونینسٹ وزارت کی مذمت ، ڈیوک آف ونڈسر کی واپسی ، ہند چینی کی فوجوں کو امداد ، ہندوستان اور امریکہ کی تجارت ، ڈالر ایکسچینج کے حصول کا سوال—نوٹ

۲۸ مارچ ۱۹۴۵
فنانس بل بھی مسترد—اداریہ
لیڈروں کی تردیدیں ، مسٹر سدھوا کا انکشاف—نوٹ

۲۹ مارچ ۱۹۴۵
سکھوں کے ناصح مشفق—اداریہ

۳۰ مارچ ۱۹۴۵
آسام سے سبق لیجئے—اداریہ

یکم اپریل ۱۹۴۵
زمینداره لیگ کے جبری چندے—اداریہ

۳ اپریل ۱۹۴۵
مرکزی اسمبلی کا فتویٰ—اداریہ
سان فرانسسکو اور پولینڈ ، کامن ویلتھ پارٹی کا مطالبہ، برطانیہ اور ہندوستان کی تجارت—نوٹ

۴ اپریل ۱۹۴۵
مولانا حسین احمد مدنی کی خدمت با برکت میں—اداریہ
مسٹر گاندھی توہین رسول ص کی تائید میں ستیہ گرہ جاری کرنے کی اجازت دیتے ہیں ، کیا توہین رسول ص کی آزادی قائم کرنے کے لئے ستیہ گرہ کرینگے ، کیا مولانا کی خدمت اسلام کا طریقہ یہی ہے ، متحدہ قومیت کا شجر خبیثہ کا پہلا پھل ، بلا شرط و بلا معاہدہ ماس کنٹیکٹ کے معنی بیعت گاندھویت ہے ، آج یہ ہے کل کیا ہوگا ؟—نوٹ

۵ اپریل ۱۹۴۵
سمجھوتہ ہو تو کس سے—اداریہ
نام نہاد نیشنلسٹ مسلمانوں کے مشاغل—نوٹ

۶ اپریل ۱۹۴۵
مسٹر گاندھی کے ارادے اور مشاغل—اداریہ

۷ اپریل ۱۹۴۵
معیار ایک ہے—اداریہ

۸ اپریل ۱۹۴۵
حضرت مولانا آزاد کو رہا جائے—اداریہ

۱۰ اپریل ۱۹۴۵
سپرو کمیٹی کی سفارشات—اداریہ

۱۱ اپریل ۱۹۴۵
سر چھوٹو رام کے ملفوظات—اداریہ

۱۲ اپریل ۱۹۴۵
بے کار ضابطہ آرائی—اداریہ

۱۳ اپریل ۱۹۴۵
سمجھوتہ ہو تو کیسے ہو ؟—اداریہ

۱۵ اپریل ۱۹۴۵
صدر روز ویلٹ کا انتقال—اداریہ

۱۷ اپریل ۱۹۴۵
اسمبلیوں کے ممبروں پر پابندیاں—اداریہ

۱۸ اپریل ۱۹۴۵
سان فرانسسکو میں ہندوستانی اخبارات کے نمائندے—اداریہ

۱۹ اپریل ۱۹۴۵
گاندھی جی کی روحانی باتیں—اداریہ

۲۰ اپریل ۱۹۴۵
امریکی ایڈیٹروں کا وفد ہندوستان میں—اداریہ

Marfat.com

۲۱ اپریل ۱۹۴۵
اقبال کے آخری چوبیس گھنٹے—اداریہ

۲۲ اپریل ۱۹۴۵
سیاسی اچھوت—اداریہ

۲۴ اپریل ۱۹۴۵
یہ بھی سچ اور وہ بھی سچ—اداریہ

۲۵ اپریل ۱۹۴۵
مسلم لیگ کے خلاف اعلان جنگ—اداریہ

۲۶ اپریل ۱۹۴۵
خاموشی میں کیا مصلحت تھی؟—اداریہ

۲۷ اپریل ۱۹۴۵
سان فرانسسکو کانفرنس—اداریہ

۲۸ اپریل ۱۹۴۵
مارشل پٹیان کا مقدمہ—اداریہ

یکم مئی ۱۹۴۵
مسولینی کا انجام—اداریہ
لدھیانہ میں فرقہ وارانہ مناقشت ، مولانا آزاد اور مسٹر آصف علی—نوٹ

۲ مئی ۱۹۴۵
جان بوجھ کر اندھے نہ بنو—اداریہ
سردار بلدیو سنگھ اور ان کے ساتھی وزیر—نوٹ

۳ مئی ۱۹۴۵
مسلمانان پنجاب پر رحم فرمائیے—اداریہ
اسمبلی میں لاہور کی خالی نشستیں—نوٹ

۴ مئی ۱۹۴۵
سر سٹیفورڈ کرپس کی نئی تجویز—اداریہ
لیڈری کا وقار—نوٹ

۵ مئی ۱۹۴۵
پھر وہی میں نہ مانوں—اداریہ
یہ دکھ—نوٹ

۶ مئی ۱۹۴۵
مسز پنڈت کی زبان پر لارڈ لنلتھگو کا نعرہ—اداریہ
تعجب کس بات پر ؟ ، لاہور میں نئے مکانات کی تعمیر پر پابندیاں—نوٹ

۸ مئی ۱۹۴۵
مولانا حسین احمد مدنی کے ارشادات—اداریہ
ڈاکٹر امبیدکر کی نئی سکیم—نوٹ

۹ مئی ۱۹۴۵
جرمنی کی شکست کے بعد—اداریہ
مولانا حسین احمد مدنی پر بہتان—نوٹ

۱۰ مئی ۱۹۴۵
گاندھی جی کی زبان سے سرمایہ داروں کی خدمت—اداریہ
کانگرس کس کی نمائندہ ہے؟—نوٹ

۱۰ مئی ۱۹۴۵
نازیت کا حشر—اداریہ

۱۱ مئی ۱۹۴۵
اور اب امن—اداریہ
برطانیہ اور ہندوستان میں فرق—نوٹ

۱۲ مئی ۱۹۴۵
کیا ایک نصب العین کو ماننے والے اکٹھے نہیں ہو سکتے ؟—اداریہ

۱۳ مئی ۱۹۴۵
ذرا سوچئے—اداریہ
نیشنلزم کا ڈھونگ ، کس کے خلاف بغاوت؟—نوٹ

۱۶ مئی ۱۹۴۵
آزاد ہند فوج کے مسلمان افسر—اداریہ
انتخابی ٹریبونل—نوٹ

۱۶ مئی ۱۹۴۵
فلسطین—ارض یہود—اداریہ
مولوی فضل الحق صاحب کے ارادے ، تعمیر بعد از جنگ کے سلسلے میں سکیم اور مسلمان—نوٹ

Marfat.com

۱۷ مئی ۱۹۴۵
تجارت اور انڈسٹری میں فرقہ پرستی کا زہر—اداریہ
یہ جعلی خط ، غیروں کے آلہ کار—نوٹ

۱۸ مئی ۱۹۴۵
لارڈ ویول کے ذہن میں کیا ہے—اداریہ
چرا کارے کند عاقل کہ باز آید پشیمانی—نوٹ

۱۹ مئی ۱۹۴۵
زمانہ اب آزادی کا نہیں—اداریہ
اس صحافت کی داد دیجئے—نوٹ

۲۰ مئی ۱۹۴۵
مارشل سٹالن کی نظریں چین پر—اداریہ
ترکیہ اور روس ، سندھ کا دریائے سیاسیات—نوٹ

۲۲ مئی ۱۹۴۵
صنعتی و تجارتی اکھنڈ بھارت—اداریہ
ٹرسٹیے کا مسئلہ—نوٹ

۲۳ مئی ۱۹۴۵
یک بام و دو ہوا—اداریہ
مارشل ٹیٹو کا اعلان—نوٹ

۲۵ مئی ۱۹۴۵
شام و لبنان اور فرانس کے سامراجی منصوبے—اداریہ
صحافتی کمینگی کی انتہا، مسٹر آصف علی کی رہائی—نوٹ

۲۶ مئی ۱۹۴۵
کرو یا مرو—اداریہ
آزمائش کر لیجئے—نوٹ

۲۷ مئی ۱۹۴۵
مفتی سید امین الحسینی—اداریہ
سرحد میں کانگرسی انصاف کا نمونہ—نوٹ

۲۹ مئی ۱۹۴۵
کیا منظور ہے ؟—اداریہ

۳۰ مئی ۱۹۴۵
لالہ کیدار ناتھ سہگل کی کامیابی ، از چنیں مرداں چہ امید ...—نوٹ

۳۰ مئی ۱۹۴۵
فرانس اور شام و لبنان—اداریہ

۳۱ مئی ۱۹۴۵
اب مشورہ کر کے جواب دیجئے—اداریہ
سچا کون ہے ؟—نوٹ

یکم جون ۱۹۴۵
ایران کا مطالبہ—اداریہ
یادش بخیر، اصول پرستی، یہ کون صاحب ہیں؟—نوٹ

۳ جون ۱۹۴۵
ماتری بھومی کے نقش قدم پر—اداریہ
مہاسبھا ، لیگ سے تو اچھی ہے ، باطل پرست طاقتوروں پر حق پرست کمزوروں کی پہلی فتح—نوٹ

۵ جون ۱۹۴۵
نیشنلسٹ مسلمانوں کی بے وقعتی—اداریہ
سیٹھ برلا کے ارشادات—نوٹ

۶ جون ۱۹۴۵
ویول کی متوقع پیشکش—اداریہ
فحش اشتہارات کی اشاعت کے خلاف قانون ، بیگم آصف علی کے وارنٹ منسوخ کئے جائیں—نوٹ

۷ جون ۱۹۴۵
جنرل ڈیگال کو برطرف کردو—اداریہ

۹ جون ۱۹۴۵
روس اور اس کے اتحادی—اداریہ
مسٹر گاندھی کا بیان ، شیخوپورہ کا انتخاب—نوٹ

۱۰ جون ۱۹۴۵
صرف لیبل کا جھگڑا—اداریہ
کمیونسٹ اخباروں پر پابندی—نوٹ

۱۲ جون ۱۹۴۵
اس ناجائز کارروائی کو روکیے—اداریہ
کمیونسٹ اخباروں پر پابندی—نوٹ

Marfat.com

۱۳ جون ۱۹۴۵
کون سبق سیکھے گا ؟—اداریہ
ویول تجاویز اور ہندو سبھا—نوٹ

۱۴ جون ۱۹۴۵
پنجاب یونیورسٹی اور آریہ سماج یونیورسٹی—اداریہ
مدرسین کی ہڑتال ، کشمیری مسلمانوں میں اتحاد کی مساعی—نوٹ

۱۶ جون ۱۹۴۵
مسٹر گاندھی نے سکیم منظور کر لی—اداریہ
وزیر ہند کی تقریر ، ایک معذرت ، روسی صنعتکاروں کی تربیت—نوٹ

۱۷ جون ۱۹۴۵
مسلم لیگ کی پوزیشن—اداریہ

۱۷ جون ۱۹۴۵
یونیورسٹی کمیشن مقرر کیا جائے ، ہندو مہاسبھا کا احتجاج ، پرانی جمیعت اقوام کا جنازہ ماہ ستمبر میں اٹھ جائے گا—نوٹ

۱۹ جون ۱۹۴۵
مولوی مظہر علی اظہر کا عذر گناہ—اداریہ

۲۰ جون ۱۹۴۵
سر عبدالرحمن تشریف لے جائیں—اداریہ
مسٹر گاندھی کی ''میں نہ مانوں'' ، مولوی مظہر علی کی خوش فہمیاں ، مسلمان اور تجارتی تعلیم ، بہالپور کے مدرسین کی ہڑتال—نوٹ

۲۱ جون ۱۹۴۵
کانگرس کی پوزیشن—اداریہ
سرگودھا میں احرار کانفرنس ، مغلپورہ گنج کے تھانیدار کی نا شائستہ حرکت—نوٹ

۲۲ جون ۱۹۴۵
بے بسی کی وزارت—اداریہ
مسٹر گاندھی کا اعتراض کیا ہے ؟—نوٹ

۲۳ جون ۱۹۴۵
کانگرس ورکنگ کمیٹی کا فیصلہ—اداریہ
خان علی گل کا بیان ، قسمت کے کرچھے—نوٹ

۲۴ جون ۱۹۴۵
پنجاب یونیورسٹی—اداریہ
شاہ پرستی ، جنگی مجرموں کا مدافعتی حربہ ، مسٹر برلا کی درخواست—نوٹ

۲۶ جون ۱۹۴۵
شملہ کانفرنس—اداریہ

۲۷ جون ۱۹۴۵
مسٹر گاندھی کیا چاہتے ہیں؟—اداریہ
پنجاب یونیورسٹی کا حلف اقتدار—نوٹ

۲۸ جون ۱۹۴۵
وزیر اعظم پنجاب کی پوزیشن—اداریہ
سیٹھ برلا اور مسٹر گاندھی—نوٹ

۲۹ جون ۱۹۴۵
کیا تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی ؟—اداریہ
کانگرس کا غلط اصرار ، ''پرتاپ'' کی کمینہ ذہنیت—نوٹ

۳۰ جون ۱۹۴۵
کانگرس کی غلط پوزیشن—اداریہ
پنڈت جواہر لال نہرو اور واقعات اگست—نوٹ

۱۵ جولائی ۱۹۴۵
اب پچھتائے کیا ہوت—اداریہ

۱۸ جولائی ۱۹۴۵
اس پردے میں کون بول رہا ہے ؟—اداریہ

۱۹ جولائی ۱۹۴۵
پرانا زہر نئی بوتل—اداریہ

۱۹ جولائی ۱۹۴۵
ایک مغالطہ—نوٹ

۲۱ جولائی ۱۹۴۵
راجہ جی یا مکر جی—اداریہ

Marfat.com

۲۲ جولائی ۱۹۴۵
تعمیر اسی کا نام ہے—اداریہ
عرب لیگ کی اقتصادی سب کمیٹی کا اجلاس—نوٹ

۲۴ جولائی ۱۹۴۵
محکمہ سول سپلائی محتاج اصلاح ہے -
سیٹھ برلا کا تازہ ترین بیان—نوٹ

۲۵ جولائی ۱۹۴۵
ملک خضر حیات کس کے نمائندہ ہیں؟—اداریہ

۲۷ جولائی ۱۹۴۵
عام انتخابات کا مطالبہ—اداریہ

۲۸ جولائی ۱۹۴۵
لیبر پارٹی کی کامیابی—اداریہ

۲۹ جولائی ۱۹۴۵
کھوٹے سکے—اداریہ
چین میں خانہ جنگی—نوٹ

۳۱ جولائی ۱۹۴۵
فلسطین کا مستقبل—اداریہ
مسٹر چرچل کا مستقبل—نوٹ

یکم اگست ۱۹۴۵
مجلس احرار اور کانگرس—اداریہ
کانگرس ابھی اور گرے گی—نوٹ

۲ اگست ۱۹۴۵
احرار اور کانگرسی—اداریہ
لاوال کی واپسی ، جان ایمری کا مقدمہ ، مسٹر چرچل کی غلطی—نوٹ

۳ اگست ۱۹۴۵
بھان متی کا کنبہ—اداریہ
سوشلسٹ پروگرام کی ابتداء ، یہ برتر لوگ—نوٹ

۴ اگست ۱۹۴۵
سلور کراس—اداریہ
ایران اور روس—نوٹ

۵ اگست ۱۹۴۵
حماقت یا بد دیانتی؟—اداریہ
مولوی حبیب‌الرحمن کا مشورہ—نوٹ

۷ اگست ۱۹۴۵
علاقہ جاتی وحدتوں کا حق خود اختیاری—اداریہ

۸ اگست ۱۹۴۵
سری نگر میں کیا ہوا ؟—اداریہ
مصر کا مطالبہ—نوٹ

۹ اگست ۱۹۴۵
پوٹسڈم کانفرنس کے فیصلے—اداریہ

۱۰ اگست ۱۹۴۵
جاپان کے خلاف روس کا اعلان جنگ—اداریہ
سیتھارتھ پرکاش ، گاندھی اور کانگرسی مسلمان ، مولوی حبیب‌الرحمن کی طرف سے مخلوط انتخاب کی حمایت—نوٹ

۱۲ اگست ۱۹۴۵
جاپان کا اعتراف شکست—اداریہ
گورو سچا ہے یا چیلا؟ ، دسوھہ کا ضمنی انتخاب—نوٹ

۱۲ اگست ۱۹۴۵
قائداعظم اور نواب ممدوٹ کی اپیل—اداریہ

۱۴ اگست ۱۹۴۵
خطرے کا احساس کیجئے—اداریہ
پنجابی اخبارات کے معلم اخلاق ، سر عبدالرحمن کو توسیع نہ دو—نوٹ

۱۵ اگست ۱۹۴۵
جاپان کی شکست کے بعد—اداریہ
عجیب و غریب جواب ، ایک بیہودہ اور شر انگیز جھوٹ—نوٹ

۱۶ اگست ۱۹۴۵
پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر—اداریہ

۱۷ اگست ۱۹۴۵
الحذر ، الحذر—اداریہ

Marfat.com

۱۹ اگست ۱۹۴۵
مفتی اعظم—اداریہ
تخفیف کا کلہاڑا اور مسلمان—نوٹ

۲۱ اگست ۱۹۴۵
جنگ کے بعد اقتصادی مسائل—اداریہ
متحدہ قومیت کا فسانہ ، راشٹر پتی کا بیان—نوٹ

۲۲ اگست ۱۹۴۵
مولوی صاحب پھر سوچئے—اداریہ

۲۳ اگست ۱۹۴۵
مسلمانان پنجابؒ سے ایک اپیل—اداریہ
لارڈ ویول کا عزم لندن—نوٹ

۲۴ اگست ۱۹۴۵
خوش آمدید—اداریہ
متحدہ قومیت کے علمبرداروں کی دلچسپ پوزیشن ، پاکستان بھی قبول—نوٹ

۲۵ اگست ۱۹۴۵
ووٹ کا حق سب کو حاصل ہے—اداریہ
کیا جھوٹ بولا ہے؟ ، سرکاری افسر سیاسیات میں دخل نہ دیں ، روس ، امریکہ اور چین—نوٹ

۲۶ اگست ۱۹۴۵
گالیاں تو کوئی جواب نہیں—اداریہ
اور اب میاں افتخارالدین—نوٹ

۲۸ اگست ۱۹۴۵
انتخابات میں آزادی کا مسئلہ—اداریہ
پنڈت جواہر لال نہرو کے ارشادات—نوٹ

۲۹ اگست ۱۹۴۵
نیشنلسٹ پریس کا ضابطہ اخلاق—اداریہ

۳۰ اگست ۱۹۴۵
پاکستان اور پنڈت نہرو کی ایشیائی فیڈریشن—اداریہ

۱۹۴۶ء

۳ جنوری ۱۹۴۶
راشٹر پتی کا خط پرانت پتی کے نام—اداریہ
کس کے منہ پر چپت ، بنگال اور لیگ ، ولائتی لال بجھکڑ—نوٹ

۴ جنوری ۱۹۴۶
مسٹر سید کے خلاف تادیبی کارروائی—اداریہ
پاکستان کا انوکھا حامی—نوٹ

۵ جنوری ۱۹۴۶
حکام مداخلت نہیں کر رہے—اداریہ
آزاد ہند فوج اور مذہب ، صحافتی بد دیانتی—نوٹ

۶ جنوری ۱۹۴۶
آزادی کا مفہوم خلا نہیں—اداریہ
مولوی صاحب کا اندھا تعصب ، کیپٹن شاہ نواز اور کانگرس ، سرکاری حکام مداخلت نہیں کر رہے—نوٹ

۸ جنوری ۱۹۴۶
کانگرس اپنے آئینہ میں—اداریہ
حلقہ پاک پٹن سے لیگ کے مخالف امیدوار ، ضلع میانوالی کے مسلمان ووٹروں سے ، اس چار سو بیس سے بچئے—نوٹ

۹ جنوری ۱۹۴۶
مفتی اعظم کی رہائی کا مسئلہ—اداریہ
لدھیانہ کا المناک واقعہ ، وزیر اعظم ترکی کا جواب—نوٹ

۱۰ جنوری ۱۹۴۶
لدھیانہ کا المناک واقعہ ، وزیر اعظم ترکی کا جواب—نوٹ

۱۱ جنوری ۱۹۴۶
حکام مداخلت نہیں کر رہے—اداریہ
انتخابات اور مسلمانان لاہور کا فرض ، اے آمدنت باعث آبادی ما—نوٹ

Marfat.com

۱۳ جنوری ۱۹۴۶
انتخابات کانگرس اور مسلمان—اداریہ

۱۵ جنوری ۱۹۴۶
صوبائی اسمبلی کے انتخابات—اداریہ
علامہ کی افسوسناک روش ، سرکاری ملازموں کی تنخواہوں میں مجوزہ اضافے ، لائل پور کالج کی متعصب پرنسپل—نوٹ

۱۶ جنوری ۱۹۴۶
یہ گندہ پھوڑا—اداریہ
... چشم بد دور ... ، تجارت میں شرم و حیا کا کیا کام ، علامہ مشرق کا علاج ہونا چاہیئے—نوٹ

۱۷ جنوری ۱۹۴۶
شکست خوردہ جرنیل کی تقریر—اداریہ
انہیں نہ بھول جائیے ، حکام مداخلت نہیں کر رہے—نوٹ

۱۸ جنوری ۱۹۴۶
ایران کی بے بسی—اداریہ
مسلمانوں کے خیر خواہ کون ہیں ؟—نوٹ

۱۹ جنوری ۱۹۴۶
پاکستان ، عالم اسلام کی تقدیر ہے—اداریہ
سچ کے ساتھ ایک اور تجربہ ، کیپٹن ... قادر کو رہا کیا جائے ، مسلمان بچیوں پر وزیر اعظم کے اخبار کا کمینہ حملہ—نوٹ

۲۰ جنوری ۱۹۴۶
مسٹر آصف علی کی توہین ، مولوی داؤد غزنوی کو ناکام بنایا جائے ، سرکاری افسر مداخلت نہیں کر رہے—نوٹ

۲۲ جنوری ۱۹۴۶
کانگرس کا غلط فیصلہ ۔ ملک خضر حیات کا توہین آمیز چیلنج—اداریہ
آزاد ہند فوج کے افسروں کو سزائیں، مسلمان امیدوار نہیں—نوٹ

۲۳ جنوری ۱۹۴۶
پہلے دن شکست—اداریہ
جھوٹ بولنے کی مہم ، اس میں کس کا نقصان ہے ، مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خان کے اضلاع—نوٹ

۲۴ جنوری ۱۹۴۶
انگریز کی غیر مشروط اطاعت حلال مسلمانوں سے سمجھوتہ حرام—اداریہ
پنجاب کا باوا آدم نرالا ہے—نوٹ

۲۵ جنوری ۱۹۴۶
شرمناک دھبے—اداریہ
تردید کا غیر ضروری تکلف—نوٹ

۲۶ جنوری ۱۹۴۶
دوسرا مورچہ بھی سر ہو رہا ہے—اداریہ
اهنسا والوں کا غنڈہ پن—نوٹ

۲۷ جنوری ۱۹۴۶
مرکزی اسمبلی کے نئے صدر—اداریہ
بے بس مولانا اور بے چارہ پنڈت—نوٹ

۲۹ جنوری ۱۹۴۶
سرمایہ داروں اور راجوں مہاراجوں کے ایجنٹ—اداریہ
دو دھاری تلوار—نوٹ

۳۰ جنوری ۱۹۴۶
یہ سفینہ اب ڈوبنے کو ہے—اداریہ
ہر وقت انتباہ ، مسلمان قوم کا جواب—نوٹ

یکم فروری ۱۹۴۶
مسلم پنجاب بزن—اداریہ

۲ فروری ۱۹۴۶
مبارک ہیں مسلمانان لاہور—اداریہ
صوبہ سرحد—نوٹ

۲ فروری ۱۹۴۶
مسلمانان سندھ سے—نوٹ

Marfat.com

۲ فروری ۱۹۴۶
وکلاء سے—نوٹ

۳ فروری ۱۹۴۶
ڈمی وزیر اعظم کی آخری ھچکی—اداریہ
کاغذی جھوٹ کی ناؤ—نوٹ

۵ فروری ۱۹۴۶
سندھ میں اصولی اور بے اصولی میں ٹکر—اداریہ
مسلم لیگ وزارتیں—نوٹ

۶ فروری ۱۹۴۶
صوبہ سرحد کے مسلمانوں کی خدمت میں—اداریہ

۸ فروری ۱۹۴۶
پنجاب میں کس کا راج ہے ؟—اداریہ
باجی رشیدہ لطیف کی ضمانت ضبط ہونی چاہیئے—نوٹ

۱۰ فروری ۱۹۴۶
سندھ میں کونسل لیگ کی وزارت نہ بن سکی—اداریہ
دیش بھگت غنڈے یا غنڈے دیش بھگت ؟—نوٹ

۱۲ فروری ۱۹۴۶
یہ خوب کامیابی ہے—اداریہ
بٹالہ کے مسلمان ووٹر—نوٹ

۱۳ فروری ۱۹۴۶
سندھ وزارت اور کانگرس—اداریہ
بھنگی راشٹر پتی، ملک خضر حیات کے احسانات—نوٹ

۱۴ فروری ۱۹۴۶
پنجاب میں نئی وزارت—اداریہ

۱۵ فروری ۱۹۴۶
مسلمانان سندھ کا مطالبہ—اداریہ
کانگرس کے نئے صدر، کیپٹن عبدالرشید کو رہا کیا جائے—نوٹ

۱۷ فروری ۱۹۴۶
مسلمانان پنجاب جزاک اللہ—اداریہ
کیا بے ایمانی ہوگی ؟—نوٹ

۱۹ فروری ۱۹۴۶
صوبہ سرحد اور مسلم لیگ—اداریہ
مظلوموں کی داد رسی کا انتظام کیا جائے—نوٹ

۲۱ فروی ۱۹۴۶
مسلم لیگ وزارت—اداریہ
سب غنڈے—نوٹ

۲۲ فروری ۱۹۴۶
مسلم لیگ کی پوزیشن—اداریہ
یونینسٹ جبر و تشدد کے شکار—نوٹ

۲۳ فروری ۱۹۴۶
ملک خضر حیات کی مجنونانہ جد و جہد—اداریہ
لیگ کے کامیاب ممبروں سے، جموں کے مظلوم مسلمان، بر وقت انتباہ—نوٹ

۲۷ فروری ۱۹۴۶
لیگ اسمبلی پارٹی کے ارکان کی خدمت میں—اداریہ

۲۸ فروری ۱۹۴۶
وزارت سے مطلوب و مقصود ٹوڈی—اداریہ
کیپٹن برہان الدین کو سزا، سرحد کانگرس کے مشاورتی بورڈ، لیگ اسمبلی پارٹی کا پہلا اجلاس، صوبہ مسلم لیگ کی فوری توجہ کے لئے—نوٹ

۲ مارچ ۱۹۴۶
ہمیں کسی طرح بھی اعتراض نہیں—اداریہ
توہین کسے کہتے ہیں ؟—نوٹ

۶ مارچ ۱۹۴۶
ابھی عشق کے امتحاں اور بھی ہیں—اداریہ

۷ مارچ ۱۹۴۶
ایک بے جا شکایت—اداریہ
وزارتی فارمولے، آزادی کی آخری جنگ، کانگرس کا اچھوت ادھار—نوٹ

۹ مارچ ۱۹۴۶
مسلمانوں کے غدار اور مسلمان غداروں کے سرپرست—اداریہ
ہندو اخبارات کا قابل اعتراض رویہ—نوٹ

Marfat.com

۱۲ مارچ ۱۹۴۶
اکالی کیا سوچ رہے ہوں گے ؟ــاداریہ
برطانوی اور امریکی پریس اور ہندوستان ــنوٹ

۱۳ مارچ ۱۹۴۶
ملک خضر حیات کیلئے صحیح راہِ عمل ــاداریہ

۱۴ مارچ ۱۹۴۶
غدار وزارت ــاداریہ

۱۵ مارچ ۱۹۴۶
ہندوؤں کی غیر ذمہ دار صحافت ــاداریہ
بھیڑیئے اور بھیڑوں کی رکھوالی ، سناتن دھرم اور ڈی ۔ اے ۔ وی ۔ کالج کے پرنسپل ، اکالی اور کانگرس ــنوٹ

۱۶ مارچ ۱۹۴۶
فرقہ وارانہ فساد سے بچو ــاداریہ

۱۷ مارچ ۱۹۴۶
کانگرس کا غلط فیصلہ ــاداریہ

۱۹ مارچ ۱۹۴۶
قائد اعظم کا بیان ــاداریہ
پیر مکھڈ مسلم لیگ میں ، ''نوائے وقت'' سے طلبی ضمانت ، یہ منظور نہیں ــنوٹ

۲۱ مارچ ۱۹۴۶
حقائق کیا ہیں ؟ــاداریہ

۲۲ مارچ ۱۹۴۶
گناہ بے لذت ــاداریہ
یو ۔ پی میں کانگرس کو شکست ، مرزا افضل بیگ کا استعفیٰ ــنوٹ

۲۳ مارچ ۱۹۴۶
قائد اعظم کا قول فیصل ــاداریہ
کیا ''فتح'' ہے ــنوٹ

۲۴ مارچ ۱۹۴۶
مخالفوں کا اعتراف ــاداریہ
شملہ میں کیا پوزیشن تھی ؟ــنوٹ

۲۶ مارچ ۱۹۴۶
کس کی روایات ؟ــاداریہ
کانگرس کی رجعت قہقہری ، حکومت ہند کی رہائی کیوں؟ ، مسلمان اخبار نویسوں کا وزیر اعظم کو جواب ــنوٹ

۲ اپریل ۱۹۴۶
کرنے کے کام ــاداریہ

۳ اپریل ۱۹۴۶
انتخابات پر ایک نظر ــاداریہ
بمبئی اور مدراس میں ــنوٹ

۵ اپریل ۱۹۴۶
الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے ــاداریہ

۵ اپریل ۱۹۴۶
اب آنکھیں کھلیں ، مسٹر گاندھی کی سرپرستی میں مسلم لیگ ، انتخابی ٹربیونل ، چاول کا راشن ــنوٹ

۶ اپریل ۱۹۴۶
جو بات کہی خدا کی قسم لا جواب کہی ــاداریہ
نیشنلسٹ مسلمان کیا کریں ؟ــنوٹ

۷ اپریل ۱۹۴۶
سر تیج بہادر سپرو کے مشورے ــاداریہ
راشٹر پتی اور بنگال کے علمائے کرام ، اصلی علماء کانگرس کے ساتھ ــنوٹ

۸ اپریل ۱۹۴۶
''پاپ'' اور بیہودگی ''بد دیانتی'' یا ''بیہودگی''ــاداریہ

۹ اپریل ۱۹۴۶
اطمینان اور پریشانی ــاداریہ
تحقیقات ہو جائے ، جھوٹا کون ہے، جھوٹا پراپیگنڈہ ، ایک اور سپیشل ، مسلمانوں کے لیڈر ، ملک برکت علی کی موت ، پروین رقم مرحوم ، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ ــنوٹ

Marfat.com

۱۰ اپریل ۱۹۴۶
گورنر گلانسی گئے (خس کم جہاں پاک)—اداریہ
نئے گورنر ، محض ریا کاری—نوٹ

۱۱ اپریل ۱۹۴۶
پاپ اور بیہودگی یا بد دیانتی اور بیہودگی—اداریہ
پانچ دن میں پانچ جھوٹ، کانگرسیوں کے نئے مشاغل، وزارت بنگال اور کانگرس—نوٹ

۱۲ اپریل ۱۹۴۶
سمجھوتہ کی راہ میں کون حائل ہے ؟—اداریہ
دو "آزاد" ، خوشامدی کون ہے ، مفتی اعظم امین الحسینی ، چاول کا راشن—نوٹ

۱۳ اپریل ۱۹۴۶
یہ خوب نمائندے ہیں—اداریہ
لیگ کونسل کی قراردادیں ، چور دروازے سے آنے والے ، مسٹر جناح پہلے وزیر اعظم—نوٹ

۱۷ اپریل ۱۹۴۶
ضرورت ہے—اداریہ
نیتا جی کی پوجا ، راشٹر پتی کا غیر ضروری تکلف ، آزاد مسلمان—نوٹ

۱۸ اپریل ۱۹۴۶
ھاھا سپیکس—اداریہ

۱۹ اپریل ۱۹۴۶
اعتراف عجز—اداریہ
لاہور کارپوریشن کا حفظان صحت ، کانگرس راج کی برکتیں—نوٹ

۲۰ اپریل ۱۹۴۶
بنگال میں کانگرس بے نقاب—اداریہ
لاہور کارپوریشن، ہندو اور مسلمان—نوٹ

۲۱ اپریل ۱۹۴۶
مولانا ھاھا کا نیا فارمولا—اداریہ
راشٹر پتی یا ... ؟ انتخابی عذرداریوں کی سماعت کے لئے ٹریبیونل—نوٹ

۲۳ اپریل ۱۹۴۶
اعداد و شمار کیا کہتے ہیں؟—اداریہ
جوتیوں میں دال—نوٹ

۲۴ اپریل ۱۹۴۶
ہاتھی کے دانت—اداریہ
کانگرسی وزراء مستعفی ہو جائینگے—نوٹ

۲۵ اپریل ۱۹۴۶
یہ کھوکھلی وزارت—اداریہ
آزاد مسلمان—نوٹ

۲۶ اپریل ۱۹۴۶
مولوی حسین احمد کی دو بلائیں—اداریہ
آگ سے نہ کھیلو—نوٹ

۲۷ اپریل ۱۹۴۶
روٹھ گئے—اداریہ
... چشم بد دور ... ، اخباروں کی ضمانتیں ، مسلم یونیورسٹی اور ہندو کانگرس ، وزراء کے خلاف سی ۔ آئی ۔ ڈی ، چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد—نوٹ

۲۸ اپریل ۱۹۴۶
راشٹر پتی کا نیک ارادہ—اداریہ
جھوٹ کی ناپاک مہم ، مسلم یونیورسٹی اور ہندو کانگرس—نوٹ

۳۰ اپریل ۱۹۴۶
مفاہمت کی طرف پہلا قدم—اداریہ
کیا یہ درست ہے ؟ ، جھوٹ یا فریب—نوٹ

یکم مئی ۱۹۴۶
یہ بیل منڈھے نہیں چڑھے گی—اداریہ
اسلامیہ کالج ٹرسٹ کی اپیل ، انتخابی ٹریبونل—نوٹ

۸ مئی ۱۹۴۶
عربوں کا نعرہ جہاد—اداریہ
لالچ کے بعد بلیک میل ، مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی کا انتقال—نوٹ

Marfat.com

۹ مئی ۱۹۴۶
گول میز کانفرنس کا عارضی التواء—اداریہ

۱۰ مئی ۱۹۴۶
غیر طبعی اتحاد خطرے میں—اداریہ
لاہور کارپوریشن اور مسلمان—نوٹ

۱۱ مئی ۱۹۴۶
شملہ میں—اداریہ
سکھ سوچیں—نوٹ

۱۲ مئی ۱۹۴۶
پانی سر سے گذر چکا ہے—اداریہ
جناح نہرو ملاقات—نوٹ

۱۴ مئی ۱۹۴۶
گھوڑا بدلا گیا—اداریہ
اردو ذریعہ تعلیم—نوٹ

۱۵ مئی ۱۹۴۶
شملہ کانفرنس ناکام ہوئی—اداریہ
ریاست منڈی میں بربریت کا مظاہرہ—نوٹ

۱۶ مئی ۱۹۴۶
آزاد ہند فوج کے مسلمان افسر—اداریہ
انتخابی ٹریبونل ، صبر اور انتظار—نوٹ

۱۷ مئی ۱۹۴۶
بلیک مارکیٹیوں کے ساتھی—اداریہ
قیاس کن ... ، مسٹر گاندھی اور ہندوستان—نوٹ

۱۸ مئی ۱۹۴۶
مسیحا کون ہے ؟—اداریہ
بدمعاشی ، مسلم نیشنل گارڈز کی تقسیم ، لاہور کارپوریشن اور مسلمان ، آسامی مسلمانوں کے خلاف کانگرس کی منتقمانہ مہم—نوٹ

۱۹ مئی ۱۹۴۶
برطانوی ایوارڈ—اداریہ
لیگ اور کانگرس کی پوزیشن ، لیگ کے نکتہ نگاہ سے سب سے بڑا نقص ، کانگرس کا نکتہ نگاہ—نوٹ

۲۱ مئی ۱۹۴۶
وضاحت طلب نکات—اداریہ
میڈیکل ڈیپارٹمنٹ کی تجاویز بعد از جنگ اور مسلمان—نوٹ

۲۲ مئی ۱۹۴۶
خط و کتابت اور فارمولے—اداریہ
ابتدائی برطانوی فارمولے ، کانگرس کا فارمولا ، لیگ کا فارمولا—نوٹ

۲۳ مئی ۱۹۴۶
کمیونسٹ اور مسلم لیگ—اداریہ

۲۴ مئی ۱۹۴۶
کانگرس کی شان جمہوریت—اداریہ
حصار کے متعلق ہندو پریس کی شر انگیزی ، لاہور کارپوریشن اور مسلمان--نوٹ

۲۵ مئی ۱۹۴۶
قائداعظم کا بیان—اداریہ
شیخ عبداللہ کی گرفتاری، پھر پریشانی کیوں ہے؟—نوٹ

۲۶ مئی ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کا نیشنلزم نقاب اٹھ جانے کے بعد—اداریہ
لاہور کارپوریشن کی لیگ پارٹی ، یہ پیشکش—نوٹ

۲۸ مئی ۱۹۴۶
کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد—اداریہ
پنجاب میں رضاکاروں کی تنظیم ، کشمیر کے مظلوم مسلمان ، دستور ساز اسمبلی میں بلوچستان کا نمائندہ—نوٹ

۲۹ مئی ۱۹۴۶
بد عہدی اور بے ایمانی کی دعوت—اداریہ
غصہ تھوک ڈالئے ، اخبارات سے اپیل ، لاہور کارپوریشن کا انتخاب—نوٹ

Marfat.com

۳۰ مئی ۱۹۴۶
کانگرس کا فیصلہ—اداریہ
فاعتبر ویا اولی الابصار—اداریہ
کارپوریشن کی کولیشن پارٹی ، قائد اعظم کا مجسمہ ، منڈی کے مظلوم مسلمان—نوٹ

۳۱ مئی ۱۹۴۶
خیمہ برداروں کا واویلا—اداریہ
مسلمانان لاہور بیدار ہوں ، وزارت پنجاب اور کانگرس—نوٹ

یکم جون ۱۹۴۶
قائد اعظم کی دعوت صلح—اداریہ
پھر وہی مسلم ماس کنٹیکٹ ، "سپیشل ایڈیٹوریل" ، "پرتاپ" کی ضمانت—نوٹ

۲ جون ۱۹۴۶
ہر چہ بر خود پسندی—اداریہ
کشمیر کے مسلمان متحد ہو جائیں—نوٹ

۴ جون ۱۹۴۶
مسٹر گاندھی کا دوسرا بیان—اداریہ
قومی زبان یا جناتی زبان—نوٹ

۵ جون ۱۹۴۶
ریلوے مزدورں کی ہڑتال—اداریہ
آزاد ہند فوج کے سپاہی اور کانگرس—نوٹ

۶ جون ۱۹۴۶
اندھے کیا راہ دیکھیں گے ؟—اداریہ
چودھری لہری سنگھ کیلئے ، بہادری کی ڈینگ—نوٹ

۷ جون ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کی قومی حیثیت—اداریہ
کس کا واٹر لو ؟—نوٹ

۸ جون ۱۹۴۶
لیگ کونسل کا صحیح فیصلہ—اراریہ
مسلم لیگ کونسل کی قرار داد کا پس منظر—نوٹ

۹ جون ۱۹۴۶
وہ بھی دیکھا یہ بھی دیکھا—اداریہ
دستورساز اسمبلی میں پنجاب کے مسلمان نمائندے—نوٹ

۱۱ جون ۱۹۴۶
تاریخ اپنے آپ کو دہرائے گی—اداریہ
خان صاحب کا بیان ، وزارتی سکیم اور اچھوت—نوٹ

۱۲ جون ۱۹۴۶
جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی—اداریہ
کانگرسی رواداری اور عدل کا ایک نمونہ ، احرار کدھر ، زکنار ما بہ کنار ما ، مفتی اعظم امین الحسینی—نوٹ

۱۳ جون ۱۹۴۶
کانگرس دو راہے پر—اداریہ
دستور ساز اسمبلی اور پنجاب—نوٹ

۱۴ جون ۱۹۴۶
یہ اتفاق مبارک ہو مومنوں کے لئے—اداریہ
غیر ذمہ دارانہ سپیشل سروس ، سرکاری خطابات اور پبلک—نوٹ

۱۶ جون ۱۹۴۶
کشمیر مسلم کانفرنس اور شیخ عبداللہ کی تحریک—اداریہ

۱۷ جون ۱۹۴۶
کانگرس نقاب اٹھ جانے کے بعد—اداریہ

۱۸ جون ۱۹۴۶
عارضی مرکزی حکومت کا نیا فارمولا—اداریہ
مسلم لیگ کی پوزیشن ، کانگرس کی پوزیشن ، ہندو مسلم مساوات کا تناسب—نوٹ

۱۹ جون ۱۹۴۶
جاق کیا سوچتی ہوگی ؟—اداریہ
اور اکالی دوست—نوٹ

۲۰ جون ۱۹۴۶
ایک جاہلانہ بیان—اداریہ

Marfat.com

گوکل سیلف گورنمنٹ کے بعد لہری شاہی ، ''جاوید''
پر سنسر کی پابندی—نوٹ

۲۱ جون ۱۹۴۶
پنڈت نہرو اور کشمیر—اداریہ
دستور ساز اسمبلی اور پنجابی نمائندے ، ریلوے
مزدوروں سے—نوٹ

۲۲ جون ۱۹۴۶
ضمنی انتخاب کا اعلان کیا جائے—اداریہ
پنجاب کے کانگرسی وزیر مشکل میں ، نوکر شاہی
کی انتقامی کارروائی—نوٹ

۲۳ جون ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کی قومی حیثیت—اداره
حضرت مفتی اعظم ، پارٹی باز وزیر—نوٹ

۲۵ جون ۱۹۴۶
خالصہ کا مورچہ—اداریہ
یورپیئن ممبر اور مسٹر گاندھی—نوٹ

۲۶ جون ۱۹۴۶
کانگرس اور عارضی حکومت—اداریہ
اچھوتوں کے لئے محض طفل تسلیاں—نوٹ

۲۷ جون ۱۹۴۶
کانگرس کی مضحکہ خیز پوزیشن—اداریہ
ہندو اخبارات کا دلچسپ رویہ—نوٹ

۲۹ جون ۱۹۴۶
ابوالکلام آزاد—اداریہ

۳۰ جون ۱۹۴۶
مہاتمایانہ بے ایمانی—اداریہ
لاہور کارپوریشن اور ہندو—نوٹ

۲ جولائی ۱۹۴۶
سیاسی سمجھوتہ کی بات چیت ختم—اداریہ

۳ جولائی ۱۹۴۶
کونسلنگ ہماری نمائندگی کی مجاز نہیں—اداریہ
دستور ساز اسمبلی کے مسلمان نمائندے—نوٹ

۴ جولائی ۱۹۴۶
جائزہ لیجئے—اداریہ

۵ جولائی ۱۹۴۶
گھوڑا بدل گیا—اداریہ
پنجاب کے ... ، انہیں کیا کہیئے گا ؟—نوٹ

۶ جولائی ۱۹۴۶
صوبہ لیگ کے لیڈروں کی خدمت با برکت میں—اداریہ
پتری سرکار کے غنڈے اور شیخ عبداللہ—نوٹ

۷ جولائی ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کے سچ کا ایک نمونہ—اداریہ
پنجاب کے ضمنی انتخابات—نوٹ

۹ جولائی ۱۹۴۶
کانگرس کا فیصلہ—اداریہ

۱۰ جولائی ۱۹۴۶
فتح یا خودکشی ؟—اداریہ
نئے راشٹر پتی کا بچپن ، بھنگی اور مسلمان—نوٹ

۱۱ جولائی ۱۹۴۶
لیگ کونسل کا اجلاس بلایا گیا—اداریہ
محکمہ سول سپلائی اور مسلمان ، دریائے سندھ ،
اسلامیہ کالج ٹرسٹ فنڈ—نوٹ

۱۲ جولائی ۱۹۴۶
پچپن برس کی عمر میں بچپن—اداریہ
ہندو کانگرس کی نئی ورکنگ کمیٹی—نوٹ

۱۳ جولائی ۱۹۴۶
صرف شو ہوانے کی ضرورت ہے—اداریہ
پنجاب کی سکھ سیاسیات—نوٹ

۱۴ جولائی ۱۹۴۶
کسی اور ملک میں بھی ایسا ہوتا ہے ؟—اداریہ
دستور ساز اسمبلی کا بلوچستانی نمائندہ—نوٹ

Marfat.com

۱۷ جولائی ۱۹۴۶
پھوٹ کا تحفہ صرف مسلمانوں کے لئے ہے—اداریہ
پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا—نوٹ

۱۸ جولائی ۱۹۴۶
مولوی داؤد غزنوی بھی نکلے—اداریہ
افسانہ ہائے خضر حیات ، پنڈت جی کشمیر یاد کرتا ہے—نوٹ

۱۹ جولائی ۱۹۴۶
پبلک زندگی میں ہندو کانگرس کا معیار اخلاق—اداریہ
واہ پنڈت جی، کانگرس نوکر شاہی کی حمایت میں—نوٹ

۲۰ جولائی ۱۹۴۶
تحریک عدم اعتماد پر بحث سے گریز—اداریہ
پارلیمنٹ میں ہندوستان پر مباحثہ—نوٹ

۲۱ جولائی ۱۹۴۶
(ب) اور (ج) گروپ کی دستور ساز اسمبلیاں—اداریہ
عبدالغفور کی کمینہ غداری—نوٹ

۲۳ جولائی ۱۹۴۶
اچھوتوں کا جائز مطالبہ—اداریہ
کنبہ پرور کون ہے؟ خوراک کا مسئلہ اور کانگرس ، ترقی پسندی کا امتحان—نوٹ

۲۴ جولائی ۱۹۴۶
کانگرس کی خاموشی نیم رضا—اداریہ
فرقہ پرست کون ہے ؟—نوٹ

۲۵ جولائی ۱۹۴۶
دستور ساز اسمبلی کے نتائج—اداریہ
محکمہ سول سپلائی کی نئی سکیمیں اور مسلمان ، زراعتی کالج ، لائل پور—نوٹ

۲۶ جولائی ۱۹۴۶
لیگ ورکنگ کمیٹی اور کونسل کے جلسے—اداریہ

۲۸ جولائی ۱۹۴۶
مرض کے سبب پر غور کیجئے—اداریہ
گروپنگ کا مخالف کون ہے ؟—نوٹ

۳۰ جولائی ۱۹۴۶
صرف دو راستے ، آزادی یا موت—اداریہ
خان عبدالغفار خان کی طرف سے گروپنگ کی حمایت ، مظالم کشمیر کے خلاف تحقیقات کا مطالبہ ، اچھوت خبردار رہیں—نوٹ

۳۱ جولائی ۱۹۴۶
اگلا قدم—اداریہ
بٹالہ کا ایکزیکٹو افسر—نوٹ

یکم اگست ۱۹۴۶
پیران عظام اور علمائے کرام کی خدمت میں—اداریہ
قومی کارکنوں کا امدادی فنڈ ، کرگسی کم کن کر شاہین زادہ ای ، انتخابات میں سرکاری مداخلت ، ماہ رمضان المبارک اور کھانڈ—نوٹ

۲ اگست ۱۹۴۶
کشمیر اور سیاسیات کشمیر—اداریہ
سرکاری افسر اور خطابات ، اینگلو ہندو کانگرس ساز باز—نوٹ

۳ اگست ۱۹۴۶
مولوی صاحب بھی بولے—اداریہ
”پرتاپ“ کی ضمانت—نوٹ

۶ اگست ۱۹۴۶
فرضی اضافہ نہیں سب سے بڑا مسئلہ—اداریہ
خطاب واپس کروائیے ، کیا گورنر پنجاب تحقیقات کریں گے ؟—نوٹ

۹ اگست ۱۹۴۶
وزارت پنجاب کے کارنامے—اداریہ
قومی غدار غفور قمر—نوٹ

۱۰ اگست ۱۹۴۶
یہ کارنامے بھی ملاحظہ ہوں—اداریہ

Marfat.com

۱۱ اگست ۱۹۴۶
کیا ملا عرض مدعا کر کے ؟—اداریہ
نوید آزادی ، چودھری صاحب پھر بولے ، کامریڈ بیدی خود کشی کر لیں گے—نوٹ

۱۳ اگست ۱۹۴۶
کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرار داد—اداریہ
تازہ کارنامے—نوٹ

۱۴ اگست ۱۹۴۶
بارود سے کھیلنے کی کوشش—اداریہ
اشتعال انگیزی نہ کرو ، ڈپٹی کمشنر جالندھر توجہ کریں—نوٹ

۱۶ اگست ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کا خلوص—اداریہ
سکھ لیڈر پھر بدلے ، ہر سہ چھینہ کا مورچہ—نوٹ

۱۷ اگست ۱۹۴۶
نتیجہ ظاہر تھا—اداریہ
پہلے اور آخری ہندوستانی ، سول سپلائی اور مسلمان—نوٹ

۱۸ اگست ۱۹۴۶
بارود سے نہ کھیلو—اداریہ
ہوا کا رخ ، سکھ اور دستور ساز اسمبلی—نوٹ

۲۰ اگست ۱۹۴۶
ناپاک اتحاد—اداریہ
طلسم ٹوٹ رہا ہے—نوٹ

۲۱ اگست ۱۹۴۶
سمجھوتہ یا اعتراف شکست ؟—اداریہ
ذمہ دار کون ہے ؟ کانگرس کمیٹیوں کا فرض—نوٹ

۲۲ اگست ۱۹۴۶
مسئلہ اتنا آسان نہیں—اداریہ
پنڈت نہرو کی پریشان خیالیاں ، ڈاکٹر سید ذاکر حسین کا اعلان—نوٹ

۲۳ اگست ۱۹۴۶
غنڈوں کو برخاست کرو ۔ غنڈوں کو گدی پر بٹھاؤ—اداریہ
مسٹر گاندھی کیوں خاموش ہیں ؟—نوٹ

۲۵ اگست ۱۹۴۶
نہروانی ایگزیکٹو کونسل—اداریہ
پسلی پھڑک اٹھی نگہ انتخاب کی ، ہندو اخبارات کی شر انگیزی ، مولانا عبدالجبار وحیدی کی شہادت ، صحافتی بد دیانتی کی انتہا—نوٹ

۲۶ اگست ۱۹۴۶
زمینداروں کو تنگ نہ کرو ۔ دکھانے کے دانت ۔
مولانا عبیداللہ سندھی کا انتقال—اداریہ

۲۷ اگست ۱۹۴۶
ریا کاری تیرا نام گاندھی ہے—اداریہ
نہروانی ایگزیکٹو کونسل بھی برخاست کی جا سکتی ہے—نوٹ

۲۸ اگست ۱۹۴۶
خوش فہمی بے جا ہے—اداریہ
نہروانی فسطائیت—نوٹ

۲۹ اگست ۱۹۴۶
یہ ملاقات فضول ہے—اداریہ
ہرسہ چھینہ کا مورچہ ، اچھوت فیڈریشن کا فیصلہ—نوٹ

۳۱ اگست ۱۹۴۶
بے تدبیری اور ہٹ دھرمی کی انتہا—اداریہ

یکم ستمبر ۱۹۴۶
بے تدبیری اور ہٹ دھرمی کی انتہا—اداریہ

۳ ستمبر ۱۹۴۶
وزارت بنگال کے خلاف نیا پروپیگنڈہ—اداریہ
لاہور میں لیگ کہاں ہے ؟ ، تیسری عالمگیر جنگ کی تیاریاں—نوٹ

Marfat.com

۴ ستمبر ۱۹۴۶
کانگرسی بنئے اور انگریز سامراجی کا ناپاک اتحاد—اداریہ

۵ ستمبر ۱۹۴۶
نہرووانی ایگزیکٹو کونسل اور مسلمان—اداریہ
آل انڈیا ریڈیو، آل ہندو ریڈیو، شملہ کے مسلم لیگیوں کی مدد کرو—نوٹ

۶ ستمبر ۱۹۴۶
دستور ساز اسمبلی کا اجلاس—اداریہ
جرم مسلمانی کی سزا، سنگا پور میں افسوسناک فساد—نوٹ

۷ ستمبر ۱۹۴۶
مسٹر گاندھی آگے بڑھیں—اداریہ
امن کمیٹیاں یا فساد کمیٹیاں، یہ ہے آزادی—نوٹ

۸ ستمبر ۱۹۴۶
قائد اعظم کی اپیل—اداریہ

۱۰ ستمبر ۱۹۴۶
کفش برداروں کی نمائندہ حیثیت—اداریہ
مہاتمائی جھوٹ—نوٹ

۱۱ ستمبر ۱۹۴۶
از دستی ابن کوتاہ آستیناں بین—اداریہ
ماروں گھٹنا پھوٹے آنکھ، نظام آباد کے چاقو—نوٹ

۱۲ ستمبر ۱۹۴۶
نہرووانی ایگزیکٹو کونسل کا پہلا سیکنڈل—اداریہ

۱۳ ستمبر ۱۹۴۶
ڈراپ سین—اداریہ
صبر اور ضبط سے کام لیجئے، اخبار نویسی یا بد معاشی ؟—نوٹ

۱۴ ستمبر ۱۹۴۶
حادثہ جالندھر کے متعلق—اداریہ
صوبہ لیگ کے دفتر کی قابل رحم حالت، تحریک رفاقت کا خاتمہ بالخیر—نوٹ

۱۵ ستمبر ۱۹۴۶
سندھ اسمبلی توڑ دی گئی—اداریہ
پارٹی باز وزیر، ڈپٹی کمشنر گورداسپور توجہ کریں—نوٹ

۱۵ ستمبر ۱۹۴۶
صوبہ لیگ کے دفتر کے کارکنوں کی نا اہلی—نوٹ

۱۷ ستمبر ۱۹۴۶
چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد—اداریہ
افسوسناک شر انگیزی—نوٹ

۱۸ ستمبر ۱۹۴۶
لالہ بھیم سین سچر کا دلچسپ فرار—اداریہ
افغانوں میں بیداری کی لہر—نوٹ

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶
خطابات کی واپسی—اداریہ
یہ خوب بلیک میلنگ ہے—نوٹ

۲۱ ستمبر ۱۹۴۶
مسلمان سرکاری ملازموں پر ناجائز حملہ—اداریہ
مجلس عمل—نوٹ

۲۲ ستمبر ۱۹۴۶
لالہ بھیم سین سچر کا چیلنج—اداریہ
خان عبدالغفار خان کے لئے—نوٹ

۲۴ ستمبر ۱۹۴۶
مسٹر گاندھی کا نیا نعرہ—اداریہ
بمبئی کے مظلوم پٹھان، ایسے کو تیسا، لالہ بھیم سین سچر کا عذر—نوٹ

۲۵ ستمبر ۱۹۴۶
فرنیچر والے پٹیل کے نام دو خط—اداریہ
قومی زبان، راشننگ کے محکمہ کی بے انصافی—نوٹ

Marfat.com

۲۶ ستمبر ۱۹۴۶
لالہ بھیم سین سچر کی فضول ضد—اداریہ
ہندو گرانڈ فاشسٹ کونسل، روس سے "امداد"—نوٹ

۲۷ ستمبر ۱۹۴۶
دوسری جناح ویول ملاقات—اداریہ
جموں کے مسلمان مصیبت میں—نوٹ

۲۹ ستمبر ۱۹۴۶
نیشنل گورنمنٹ—اداریہ
اخبارات کی ضمانتیں—نوٹ

یکم اکتوبر ۱۹۴۶
کیسی آزادی اور کس کی آزادی؟—اداریہ
گروپنگ کے متعلق نئی قلابازی—نوٹ

۲ اکتوبر ۱۹۴۶
یک بام و دو ھوا—اداریہ
حضرت فقیر ایپی کے خلاف پراپیگنڈہ، سچا کون ہے؟
نیشنل ہوم فرنٹ یا اینٹی لیگ فرنٹ ؟ وزیر آباد کی سیاسیات—نوٹ

۳ اکتوبر ۱۹۴۶
وزارت کی خطرناک مثال—اداریہ
اس حمام میں سبھی ننگے ہیں ، اخبار خود علاج سوچیں—نوٹ

۴ اکتوبر ۱۹۴۶
قبائلی مسلمانوں کے متاع ایمان پر ڈاکہ کی تیاریاں—اداریہ
نفرت کا جذبہ ، سندھ کے انتخابات ، یہ بیل منڈھے نہیں چڑھے گی—نوٹ

۵ اکتوبر ۱۹۴۶
خان عبدالغفار خان کا افسوسناک رویہ—اداریہ
مسلم کانفرنس کے خلاف پراپیگنڈہ ، کیا یہ صحافت ہے؟ —نوٹ

۸ اکتوبر ۱۹۴۶
اس سوال کا جواب بھی عنایت ہو جائے—اداریہ
فساد کون کراتا ہے ؟ غلطی کا اعتراف اور اصلاح ، معرفت کی گاندھوی رمزیں—نوٹ

۸ اکتوبر ۱۹۴۶
مہاسبھائی لیڈر کی اشتعال انگیزی ، وزیر کی بڑ—نوٹ

۹ اکتوبر ۱۹۴۶
کشمیر کی مسلم سیاسیات—اداریہ
ڈیرہ غازی خان کی میونسپل کمیٹی میں مسلمانوں کی نشستیں—نوٹ

۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶
بے بسی کا اعتراف مگر ... —اداریہ
"نوائے وقت" سے طلبی ضمانت ، حاجیوں کا جہاز بمبئی سے—نوٹ

۱۱ اکتوبر ۱۹۴۶
ایک خاندان میں صرف بارہ عہدے—اداریہ
سات ماہ میں نو ضمانتیں ، یہ ہندو سبھائی صحافت ہے ، منڈی کے مظلوم مسلمان—نوٹ

۱۲ اکتوبر ۱۹۴۶
پھر وھی مشکل—اداریہ
قبائلی لیڈروں کے خلاف پراپیگنڈہ—نوٹ

۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶
دہلی کانفرنس ناکام رہی—اداریہ
یہ دورہ ضروری ہے ، خاص جھوٹ—نوٹ

۱۵ اکتوبر ۱۹۴۶
نئی صورت حال—اداریہ
فہرستیں تیار ہو رہی ہیں—نوٹ

۱۶ اکتوبر ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کیا سوچتی ہے ؟—اداریہ

۱۷ اکتوبر ۱۹۴۶
لیگ کے پانچ نمائندے—اداریہ
سیاسی بد عہدی کی شرمناک مثال ، غیر ذمہ دارانہ حماقت ، مگر مچھ کے آنسو—نوٹ

Marfat.com

۱۸ اکتوبر ۱۹۴۶
پنڈت نہرو کا استقبال—اداریہ
صوفیائے کرام کی توہین—نوٹ

۱۹ اکتوبر ۱۹۴۶
پنجاب ہائی کورٹ اور مسلمان—اداریہ
جھوٹ کی مہم ، امریکہ جانے والا لیگی وفد، سرکاری ملازم اور کانگرس—نوٹ

۲۰ اکتوبر ۱۹۴۶
اب آنکھیں کھلیں گی—اداریہ
فوجی اور جے ہند ، لالہ بھیم سین سچر کا لاء ڈیپارٹمنٹ—نوٹ

۲۲ اکتوبر ۱۹۴۶
سانپ کے منہ میں چھچھوندر—اداریہ
بھائی چارے کی شرط ، صحیح لوگوں کا صحیح جواب، مسلمان پیروں کو گالیاں—نوٹ

۲۳ اکتوبر ۱۹۴۶
مشرق بنگال—اداریہ
ہائی کورٹ اور مسلمان ، تلافی کی صورت—نوٹ

۲۴ اکتوبر ۱۹۴۶
پنجاب میں پریس کی آزادی—اداریہ
یہ مہاسبھائی صحافت ہے ، حکومت پنجاب کا محکمہ اطلاعات—نوٹ

۲۶ اکتوبر ۱۹۴۶
جھگڑا شروع ہوگیا—اداریہ
شر انگیز قرار داد ، حکومت ہند کی شکست—نوٹ

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶
محبت اور صلح کے مشن کے بعد—اداریہ

۲۷ اکتوبر ۱۹۴۶
سندھ کے انتخابات ، گندم کی سرکاری خرید ، میانوالی اور کپورتھلہ ، محکمہ ... میں مسلم حقوق کی پامالی—نوٹ

۲۹ اکتوبر ۱۹۴۶
مسٹر لیاقت علی خان کی تصریحات—ادارہ
کشمیر کے کانفرنسی لیڈروں کی گرفتاری—نوٹ

۳۰ اکتوبر ۱۹۴۶
یہ جھوٹا پروپیگنڈہ بند کیا جائے—اداریہ
اعتراض کس بات پر ہے ؟—نوٹ

۳۱ اکتوبر ۱۹۴۶:
ڈائریکٹر محکمہ اطلاعات یا ڈائریکٹر پبلک ریلیشنز ؟—اداریہ
آچاریہ کرپلانی کے جھوٹ کی تردید ، پنجاب کے کانگرسی وزیر—نوٹ

یکم نومبر ۱۹۴۶
لیگ نے اب تک کیا حاصل کیا ؟—اداریہ

۲ نومبر ۱۹۴۶
پنجاب ہائی کورٹ اور مسلمان—اداریہ
لدھیانہ کے مسلمان مصیبت میں، بہار میں فسادات—نوٹ

۳ نومبر ۱۹۴۶
وزارت پنجاب میں تغیر و تبدل—اداریہ
وزیر اعظم بہار کی غیر ذمہ دارانہ روش—نوٹ

۷ نومبر ۱۹۴۶
بہار میں غنڈہ راج—اداریہ

۸ نومبر ۱۹۴۶
ہز ایکسیلنسی گورنر پنجاب سے ایک سوال—اداریہ

۹ نومبر ۱۹۴۶
وائسرائے اور مسلمانان پنجاب—اداریہ
پنجاب کی آریہ سماج یونیورسٹی—نوٹ

۱۰ نومبر ۱۹۴۶
ٹرانسپورٹ پر سرکاری کنٹرول ہونا چاہیئے—اداریہ

۱۰ نومبر ۱۹۴۶
سرکاری ملازموں کے لئے سرکاری وردی ، پنجاب کے نئے چیف جسٹس ، ڈائریکٹر ٹیلیگراف اور پوسٹ ماسٹر جنرل توجہ کریں—نوٹ

Marfat.com

۱۶ نومبر ۱۹۴۶
کانگرس کی ذمہ داری—اداریہ
پنجاب کے ہندو اخبارات کو مند ، دستور ساز اسمبلی کا اجلاس ، سنگ کی شر انگیزی—نوٹ

۱۷ نومبر ۱۹۴۶
چیست یاران طریقت بعد از تدبیر ما—اداریہ
ڈاکٹر مکرجی کی فتنہ پروری ، کشمیر میں انتخاب کا ڈھونگ—نوٹ

۱۹ نومبر ۱۹۴۶
قبائلیوں کے واضح اعلانات—اداریہ
بہار کے لئے تحقیقاتی کمیشن کا مطالبہ ، راشٹریہ سنگ کو خلاف قانون قرار دیا جائے ، افسوسناک روش—نوٹ

۲۰ نومبر ۱۹۴۶
تحقیقات ضروری ہے—اداریہ
مہاتما جی ملک پر رحم کیجئے—نوٹ

۲۱ نومبر ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کی ضد—اداریہ
علی گڑھ یونیورسٹی، مسلمانوں کے تجارتی ادارے—نوٹ

۲۲ نومبر ۱۹۴۶
بہار میں امن اور اعتماد کی ضرورت—اداریہ
نیا آرڈیننس، مسلمان گریجویٹوں کی خدمت میں—نوٹ

۲۳ نومبر ۱۹۴۶
کیا کام جاری رہے گا ؟—اداریہ
انتخابات سندھ ، انبالہ ڈویژن میں احتیاطی تدابیر کی صورت ، کانگرس اور سکھ—نوٹ

۲۴ نومبر ۱۹۴۶
ریت کے گھروندے کا ماتم—اداریہ
برطانوی ایجنٹ کون ہے ؟ ، فقیر ایپی کے متعلق تازہ ترین جھوٹ—نوٹ

۲۵ نومبر ۱۹۴۶
مضحکہ خیز شکایت—اداریہ
کانگرس کا اجلاس یا مہاسبھا کا جلسہ—نوٹ

۲۷ نومبر ۱۹۴۶
کھوکھلی دھمکیاں—اداریہ
جھوٹ کی مہم—نوٹ

۲۸ نومبر ۱۹۴۶
لندن میں گول میز کانفرنس—اداریہ
سر بسجود—نوٹ

۲۹ نومبر ۱۹۴۶
ہندو کانگرس کا غلط اقدام—اداریہ

۳۰ نومبر ۱۹۴۶
عجیب و غریب—اداریہ
سچ کے ساتھ تجربات—نوٹ

۵ دسمبر ۱۹۴۶
پنجاب یونیورسٹی کی وائس چانسلر شپ—اداریہ

۱۹۴۷ء

یکم جنوری ۱۹۴۷
وہی سانپ کے منہ میں چھچھوندر—اداریہ
بہار کی ضرورتیں—نوٹ

۳ جنوری ۱۹۴۷
ہوش مندی اوز سیاسی تدبیر—اداریہ
انتخابات کشمیر ، اشتہاری اپیلیں—نوٹ

۴ جنوری ۱۹۴۷
ہندو کانگرس اب کیا کرے گی ؟—اداریہ
مسلمان دیہاتیوں کی شکایت ، دشمن کا اعتراف—نوٹ

۵ جنوری ۱۹۴۷
پریس کی آزادی—اداریہ
تبادلہ آبادی کی تجویز، ڈسٹرکٹ بورڈ گوجرانوالہ—نوٹ

۷ جنوری ۱۹۴۷
آں چہ دانا کند—اداریہ
ڈیرہ غازی خان میں دفعہ ۱۴۴—نوٹ

Marfat.com

۸ جنوری ۱۹۴۷
صرف سات دن کے وقفہ میں—اداریہ
یونینسٹ وزارت ہوش سے کام لے—نوٹ

۱۰ جنوری ۱۹۴۷
پنڈت نہرو کی غلط تجویز - مسلمانوں کے دوست
مسٹر گاندھی—اداریہ
آپ کی رائے کیا ہے ، اخباری تعصب—نوٹ

۱۱ جنوری ۱۹۴۷
نادان دوست کا مشورہ—اداریہ
مسٹر جے پرکاش نرائن کی تقریریں ، بمبئی کا نیا
فساد—نوٹ

۱۳ جنوری ۱۹۴۷
مشرق وسطیٰ کے مسلمان اور پاکستان—اداریہ

۱۶ جنوری ۱۹۴۷
سندھ اور بنگال میں اپنے ریڈیو سٹیشن قائم کئے
جائیں—اداریہ

برہان پور میں تعزیری ٹیکس ، سندھ کی لیگی وزارت
کا پروگرام ، ڈیرہ غازی کا ضمنی انتخاب—نوٹ
کانگرس کی فرقہ پرستی —اداریہ
جذبہ انتقام—نوٹ

۱۷ جنوری ۱۹۴۷
کانگرسی ٹھنڈے دل سے سوچیں—اداریہ
سوراج کا نمونہ—نوٹ

۲۹ جنوری ۱۹۴۷
آخر ذمہ دار کون ہے ؟—اداریہ
پنجاب میں فولاد کی تقسیم اور مسلمان، ”ڈرلی جھتے“
انبالہ ڈویژن پر توجہ کیجئے ، ڈیرہ غازی خان میں
یونینسٹ پارٹی کی شکست—نوٹ

۲۱ جنوری ۱۹۴۷
ڈیرہ غازی خان کا ضمنی انتخاب—اداریہ
مسٹر کرپلانی بھی بولے—نوٹ

۲۲ جنوری ۱۹۴۷
پنجاب یونیورسٹی اور مسلمان—اداریہ
سنڈیکیٹ ، اکیڈیمک کونسل ، بورڈ آف سٹڈیز ،
مختلف کمیٹیاں ، یونیورسٹی کے انتظامیہ افسر ،
جھوٹوں کی صحافت—نوٹ

۲۴ جنوری ۱۹۴۷
رہنمایان پنجاب کی گرفتاریاں—اداریہ

۲۵ جنوری ۱۹۴۷
پنجاب اسمبلی لیگ پارٹی کا اجلاس—اداریہ
انجمن ترقی اردو کی گرانٹ—نوٹ

۲۹ جنوری ۱۹۴۷
پنجاب یونیورسٹی - ہز ایکسیلنسی چانسلر کی توجہ
کے لئے چند تجاویز—اداریہ
عذر گناہ بد تر از گناہ—نوٹ

یکم فروری ۱۹۴۷
جمہوریت کا انوکھا علمبردار—اداریہ

۲ فروری ۱۹۴۷
مسلم لیگ کا فیصلہ—اداریہ
قانون سب کیلئے یکساں کیوں نہیں؟ ، بڑی [illegible]
فیصلہ ، ریڈیو یا جھوٹ کی مشین—نوٹ

۴ فروری ۱۹۴۷
پنجاب یونیورسٹی کی وائس چانسلر شپ—اداریہ
مسلمان رجسٹرڈ گریجویٹ توجہ کریں [illegible]
تنگ نظری ، ”آل جھوٹ“ ریڈیو—نوٹ

۶ فروری ۱۹۴۷
قرون وسطیٰ کا وحشی پن—اداریہ
یونیورسٹی فیلوز کا انتخاب، اچھوت اور یو۔این۔او—نوٹ

۷ فروری ۱۹۴۷
ہندو کانگرس کا احتجاج—اداریہ
ہندو کانگرس کی نمک حلالی ، جادو وہ جو سر چڑھ
کر بولے—نوٹ

Marfat.com

۹ فروری ۱۹۴۷
ایک خطرناک نظیر—اداریہ

مسٹر گاندھی کی طرف سے اصول پاکستان کی حمایت، عارضی حکومت کے ارکان کے لئے—نوٹ

۱۱ فروری ۱۹۴۷
مشترکہ ذمہ داری—اداریہ

"آل جھوٹ مہم" ، سیٹھ سدرسن کا خط—نوٹ

۱۲ فروری ۱۹۴۷
سنگ ... برادر ... —اداریہ

خبث باطن کا مظاہرہ، الجمیعت سے ضمانت طلبی—نوٹ

۱۳ فروری ۱۹۴۷
حافظہ کی کمزوری یا دروغ گوئی ؟—اداریہ

فلسطینی کانفرنس کی ناکامی کے بعد—نوٹ

۱۴ فروری ۱۹۴۷
مسٹر گاندھی اور گروپنگ—اداریہ

آوا ہی بگڑا ہوا ہے ، ہڑتالیں—نوٹ

۱۵ فروری ۱۹۴۷
عذر گناہ بد تر از گناہ—اداریہ

۱۶ فروری ۱۹۴۷
شیخ محمد امین مرحوم—اداریہ

کمال زئی مردان میں لیگ کی کامیابی ، کانگرس مارکہ قوم پرستی—نوٹ

۱۹ فروری ۱۹۴۷
ہندو کانگرسی راج کے کرشمے—اداریہ

۲۰ فروری ۱۹۴۷
اب کیا ہوگا ؟—اداریہ

صلح کی گفت و شنید—نوٹ

۲۲ فروری ۱۹۴۷
اب سوچیئے—اداریہ

۲۴ فروری ۱۹۴۷
جاتی کیا سوچتی ہے ؟—اداریہ

اور ریاستیں ، صوبہ سرحد میں مسلم لیگ کی پالیسی—نوٹ

جھوٹ کی کوئی حد بھی ہے ؟—اداریہ

۲۶ فروری ۱۹۴۷
خراب کرگئی شاہین بچے کو صحبت زاغ ، وائس چانسلر مسلمان ہو—نوٹ

سمجھوتہ کی اساس—اداریہ

ناپاک حرکت ، جہالت یا بدمعاشی ؟—نوٹ

۲۸ فروری ۱۹۴۷
سب سے بڑی کامیابی—اداریہ

ایک آئینی سوال ، تحقیقات کا مطالبہ کیا جائے ، باقی قیدیوں کی رہائی ، مسلمانان پنجاب خبردار رہیں—نوٹ

۲۸ فروری ۱۹۴۷
حق و صداقت کی فتح—اداریہ

یکم مارچ ۱۹۴۷
پنجاب یونیورسٹی کی وائس چانسلر شپ—اداریہ

پنڈ دادن خان کا ضمنی انتخاب—نوٹ

۴ مارچ ۱۹۴۷
مسلمانان پنجاب کو مبارک ہو—اداریہ

بہار میں حالات مخدوش ہیں—نوٹ

۱۳ مارچ ۱۹۴۷
مسلمانوں کے متحدہ محاذ کی ضرورت—اداریہ

ڈاکٹر خان صاحب کی پیشکش، لالہ بھیم سین سچر کا عذر گناہ—نوٹ

۱۴ مارچ ۱۹۴۷
امن اور عقل کے نام پر ایک اپیل—اداریہ

مسلمانوں کو انتباہ ، لاہور میں امن—نوٹ

Marfat.com

۱۵ مارچ ۱۹۴۷
جمہوریت اور نیشنلزم کے اصول—اداریہ
لالہ سچر کے سچ کے ساتھ تجربات—نوٹ

۱۶ مارچ ۱۹۴۷
مستقل امن کے لئے کوشش—اداریہ
مسلم لیگی کارکن توجہ کریں ، ہندو پریس کا اشتعال انگیز رویہ، افسوسناک شرانگیزی اور مفسدہ پردازی، کرپان پر پابندی عائد کی جائے—نوٹ

۱۸ مارچ ۱۹۴۷
چیست یاران طریقت بعد از تدبیر ما—اداریہ
راشن نہ ملنے کی شکایت ، مارشل—نوٹ

۱۹ مارچ ۱۹۴۷
ڈیفنس اور ریلیف—اداریہ
یہ شرارت کیوں ؟ ، سرکاری روپیہ کا ناجائز استعمال—نوٹ

۲۰ مارچ ۱۹۴۷
اردو کے گلے پر سردار پٹیل کی کانگرسی چھری—اداریہ

۲۱ مارچ ۱۹۴۷
کانگرس اپنوں کی نظر میں—اداریہ
فتور نیت یا دماغی فتور ؟ ، یہ حضرت کون ہیں ؟ ، گورنر کا نیا آرڈیننس—نوٹ

۲۲ مارچ ۱۹۴۷
مسلمان ایک ہو جائیں—اداریہ
قبل از وقت ، نادانی کا مظاہرہ ، اخبارات پر نئی پابندی—نوٹ
ڈاکٹر خان صاحب کو چیلنج—اداریہ

۲۳ مارچ ۱۹۴۷
پشاور میں سرخ پوش ، لیگ فنڈ میں چندہ دیجئے ، امرتسر کے تباہ حال مسلمان تاجر، انتخابی عذر داریاں واپس لی جائیں ، ... شرارت—نوٹ

۲۵ مارچ ۱۹۴۷
یہ جانب داری ختم کی جائے—اداریہ
تقسیم پنجاب ، ڈیفنس کی اہمیت ، پنجاب یونیورسٹی کے وائس چانسلر—نوٹ

۲۶ مارچ ۱۹۴۷
مجلس احرار کی قرار داد—اداریہ
قبائلیوں کا انتباہ ، ماسٹر تارا سنگھ ، راشن کی مشکل ، کرپان کی آزادی—نوٹ

۲۷ مارچ ۱۹۴۷
ایک پولیٹیکل سازش—اداریہ
جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے—نوٹ

۲۹ مارچ ۱۹۴۷
مسٹر گاندھی کے گونا گوں بہانے—اداریہ
بلیک مارکیٹ ، انتخابی عذر داریاں ، راشٹریہ سیوک سنگھ اور سردار پٹیل ، سب بے ایمان ہیں—نوٹ

یکم اپریل ۱۹۴۷
ڈرامائی پیشکش—اداریہ

۳ اپریل ۱۹۴۷
گورنر پنجاب کے لئے صحیح طریقہ—اداریہ
پروفیسر عبدالباری کا قتل—نوٹ

۳ اپریل ۱۹۴۷
لیڈر امن قائم کرنے کی مخلصانہ کوشش کریں [illegible]
پنجاب پولیس اور ہندو—نوٹ

۴ اپریل ۱۹۴۷
ایشیائی کانفرنس ختم ہوئی—اداریہ
دیدہ دانستہ شرارت ، گورنر صوبہ سرحد کا فرض ، محکمہ تعلیم میں اندھیر گردی—نوٹ

۵ اپریل ۱۹۴۷
مظلومین امرتسر کی امداد کا مسئلہ—اداریہ
پروفیسر [illegible] قاتل کانگرسی گستاپو ؟ ، امرتسر کے ایک [illegible] انسپکٹر پولیس سے بے انصافی ، مہاراجہ پٹنہ [illegible]—نوٹ

Marfat.com

۶ اپریل ۱۹۴۷
واحد حل—اداریہ
ہندو کانگرس اور کروڑ پتی مارواڑی ، سرگودھا کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کو تبدیل کیا جائے—نوٹ

۸ اپریل ۱۹۴۷
کانگرس اور تقسیم پنجاب—اداریہ
جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے ، قابل توجہ مہاراجہ کپورتھلہ—نوٹ

۹ اپریل ۱۹۴۷
... کے ساتھ میرے تجربات—اداریہ
سرحدی وزیر کی یاوہ گوئی ، بد دیانت کون ہے ؟ مسٹر گاندھی کا سرٹیفکیٹ ، نواب محبوب علی کی تربیت—نوٹ

۱۰ اپریل ۱۹۴۷
مذہب کے نام پر منافقت—اداریہ
ہندو اخبارات کا ایک اور جھوٹ ، تقسیم بہار کا مطالبہ—نوٹ

۱۱ اپریل ۱۹۴۷
تقسیم کار کا اصول—اداریہ
ماسٹر تارا سنگھ کی منطق—نوٹ

۱۳ اپریل ۱۹۴۷
پاکستان تشدد سے نہیں روکا جا سکتا—اداریہ
اب میں نپٹ لوں گا ، مسٹر گاندھی احتیاط کریں ، سابق فوجی جوان توجہ کریں—نوٹ

۱۵ اپریل ۱۹۴۷
مرکز میں دو عارضی حکومتیں—اداریہ
غیر لیگی لیڈر کون ہیں ؟ ، آپ تشریف نہ لائے ، کیا یہ بہتر نہ ہوگا ؟—نوٹ

۱۵ اپریل ۱۹۴۷
دعوت مفاہمت—اداریہ
”انوکھا استقبال“ ، محکمہ سپلائی کا فوڈ پرچیز سیکشن—نوٹ

۱۶ اپریل ۱۹۴۷
پنجاب کا وزارتی ڈیڈ لاک—اداریہ
مسلمان سرمایہ دار اور مسلمان بنک—نوٹ

۱۷ اپریل ۱۹۴۷
پنجاب ، سندھ اور بلوچستان ، صوبہ سرحد کی امداد کریں—اداریہ
دیہات میں بھی جائیے ، حکومت ہند کا رسالہ اطلاعات پولیس کی بھرتی ، سکھ ریاستوں کے حکمران اپنا فرض پہچانیں—نوٹ

۱۸ اپریل ۱۹۴۷
امن کی اپیل—اداریہ
منظور ہے—نوٹ

۱۹ اپریل ۱۹۴۷
کانگرسی وزارتیں اپنی روش بدلیں—اداریہ
شر انگیزی سے باز آؤ ، مہاسبھائی صحافت کا نمونہ اخلاق—نوٹ

۲۲ اپریل ۱۹۴۷
نہرووانی دھمکیاں—اداریہ

۲۳ اپریل ۱۹۴۷
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے—اداریہ
پنڈت نہرو کا طعنہ ، کوچہ بندیاں اور کمشنر لاہور ڈویژن—نوٹ

۲۴ اپریل ۱۹۴۷
کوئی اصول تو مانئیے—اداریہ
تقسیم بنگال کا مطالبہ ، اسمبلی کی کیا ضرورت ہے؟ مہاراجہ کپورتھلہ توجہ کریں ، دیہات کی خ... لیجئیے—نوٹ

۲۵ اپریل ۱۹۴۷
لاہور کارپوریشن کا نیا میئر—اداریہ
قیاس کن زگلستان من بہار مرا—نوٹ

Marfat.com

۲۶ اپریل ۱۹۴۷
انگریز کس کا سرپرست ہے ؟—اداریہ
پس چہ باید کرد ؟ ، انقلاب ! انقلاب ! انقلاب!
بلا تبصرہ—نوٹ

۲۷ اپریل ۱۹۴۷
کیا ہوگا ؟—اداریہ
سرکاری محکمہ یا ہندو سبھا کا دفتر؟ ، لیگ کارپوریشن پارٹی کا فرض—نوٹ

۲۹ اپریل ۱۹۴۷
خود میاں فصیحت—اداریہ
وزارت پنجاب اور ہندو پریس ، صوبائی ٹرانسپورٹ اتھارٹی توجہ کرے ، یوں بھی ہوتا ہے ، امرتسر میں ریلیف کا کام—نوٹ

۳۰ اپریل ۱۹۴۷
کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے—اداریہ
مولانا مودودی کی خدمت با برکت میں ، جھوٹ یوں بولا جاتا ہے ، طویلے کی بلا—نوٹ

یکم مئی ۱۹۴۷
وائسرائے کا دورہ سرحد—اداریہ
کھنہ خان کے عذر ہائے لنگ—نوٹ

۲ مئی ۱۹۴۷
قائد اعظم کا بیان—اداریہ
لاہور کارپوریشن کا میئر ، جاٹ سبھا ، راولپنڈی کی عصمت دری ، سر محمد نواز کا مبینہ بیان ، قارئین سے باتیں—نوٹ

۳ مئی ۱۹۴۷
مسٹر گاندھی کی افسوسناک تقریر—اداریہ
مسٹر آصف علی کی یہود نوازی—نوٹ

۴ مئی ۱۹۴۷
ابھی سے کانوں پر ہاتھ رکھنے لگے—اداریہ
آسام اور مسلمان ، عذر لنگ—نوٹ

۶ مئی ۱۹۴۷
کانگرس کسے دھوکہ دے رہی ہے؟—اداریہ
فسطائیوں کی سرپرستی میں نئی مزدور تحریک—نوٹ

۷ مئی ۱۹۴۷
مسلمانان سرحد کو انتباہ—اداریہ
تقسیم ملک کے معاملہ میں کانگرس کی بے اصولی ، خالصتان یا جاٹستان ، اکالی لیڈر شپ کو [illegible] لگایا جائے—نوٹ

۸ مئی ۱۹۴۷
بے نتیجہ ملاقات—اداریہ
خموشی معنی دارد کہ در گفتن نمی آید [illegible] مستحسن اقدام ، حکام متوجہ ہوں—نوٹ

۹ مئی ۱۹۴۷
سرحدی رہنماؤں کا فیصلہ—اداریہ
لاہور کارپوریشن کا میئر ، راولپنڈی [illegible] روپیہ جرمانہ ، یہ خبر ملاحظہ ہو—نوٹ

۱۱ مئی ۱۹۴۷
پنجاب کی سکھ ریاستیں اور مسلمان—اداریہ

۱۳ مئی ۱۹۴۷
آل انڈیا مسلم نیوز پیپرز ایسوسی ایشن [illegible]
اتنے بڑے لیڈر بھی جھوٹ [illegible] دو ھوا ، ھائے اس زود پشیماں [illegible] ڈاکٹر خان صاحب کے نئے حربے—نوٹ

۱۴ مئی ۱۹۴۷
ہندو کانگرس کی آرزوئیں—اداریہ
محمد اقبال شیدائی ، اب کیا اعتراض [illegible]—نوٹ

۲۳ مئی ۱۹۴۷
میاں محمد شفیع—اداریہ
پٹھانستان کا فتنہ ، لاہور میں نئے ڈ [illegible]

Marfat.com

۲۵ مئی ۱۹۴۷
مسٹر سہروردی—اداریہ
ادائیگی فرض کا اپنا طریقہ ، یہ مسلا بھی لیگی ہے ، مہابھائی صحافت کا ایک نمونہ—نوٹ

۲۷ مئی ۱۹۴۷
مسلمان اور نیشنلسٹ بنک—اداریہ

۲۸ مئی ۱۹۴۷
چیست یاران طریقت بعد از تدبیر ما—اداریہ
مسٹر شفیع کو بہتر کلاس دی جائے ، سردار بلدیو سنگھ کا مطالبہ ، مسلم لیگ گارڈز کی پوزیشن—نوٹ

۲۹ مئی ۱۹۴۷
ہندو معاصرین کی خدمت میں ایک گزارش—اداریہ
لاہور کارپوریشن—نوٹ

۳۰ مئی ۱۹۴۷
یہ پنجاب ہے—اداریہ
حفاظتی تدابیر کا اعلان کیا جائے ، تعلیمی اداروں کیلئے ایک تجویز ، ایک خطرناک فیصلہ—نوٹ

۳۱ مئی ۱۹۴۷
لیڈروں کا قول و فعل—اداریہ
لیگ فنڈ کے لئے چندہ—نوٹ

۳ جون ۱۹۴۷
صوبہ سرحد میں تحریک آزادی—اداریہ
غلط فیصلہ کے خلاف اپیل کی ضرورت—نوٹ

۴ جون ۱۹۴۷
سرحد میں مسلم لیگ سول نافرمانی کی تحریک—اداریہ

۵ جون ۱۹۴۷
نئی سکیم—اداریہ
۱۹۴۶ء اور ۱۹۴۷ء کا فرق ، قائد اعظم کی سیاست کی فتح—نوٹ

۶ جون ۱۹۴۷
ناصحین مشفق کے پراپیگنڈہ کی حقیقت—اداریہ

۷ جون ۱۹۴۷
صوبہ سرحد میں استصواب رائے—اداریہ

۸ جون ۱۹۴۷
اصول غیر جانبداری کی مٹی پلید—اداریہ
تعصب نہیں گھٹیا پن ، مسلمانوں کا رد عمل ، ایک غلط تجویز ، انگریزی اور اردو کا فرق—نوٹ

۱۱ جون ۱۹۴۷
مسلم و غیر مسلم کی تقسیم کیوں ؟—اداریہ
ایک ناقابل برداشت صورت حال—نوٹ

۱۱ جون ۱۹۴۷
اعداد و شمار کی شعبدہ بازی—اداریہ
... کہ نکو ست ، اندرونی آواز اور بیرونی آواز ، اب مراعات ختم—نوٹ

۱۲ جون ۱۹۴۷
پاکستان اور عالم اسلام—اداریہ
ستلج یا جمنا ، لاہور میں ڈاک کا ردی انتظام ، ایک منصفانہ تجویز—نوٹ

۱۳ جون ۱۹۴۷
ایک مذموم حرکت—اداریہ
ایک سوال ، یوم فلسطین ، پراپیگنڈہ کی ضرورت—نوٹ

۱۴ جون ۱۹۴۷
تحقیقات کا مطالبہ—اداریہ
صوبہ سرحد میں ریفرنڈم ، سکھ اور تقسیم—نوٹ

۱۵ جون ۱۹۴۷
غیر منصفانہ ہیر پھیر ترکیبی—اداریہ
جوتیوں میں دال بٹے گی—نوٹ

۱۷ جون ۱۹۴۷
راجہ فارمولا کے سلسلہ میں غلط بیانیاں اور غلط فہمیاں—اداریہ
کانگرسی لیڈر بد مست نہ ہوں—نوٹ

Marfat.com

۱۹ جون ۱۹۴۷
پاکستان فنڈ—اداریہ
امن کی ضرورت ، یہ شرارت بھی بند کی جائے—نوٹ

۲۰ جون ۱۹۴۷
گورنر کیرو اور ڈاکٹر خان صاحب—اداریہ
سرحد چلو ، سکھ سٹیٹ—نوٹ

۲۵ جون ۱۹۴۷
تقسیم پنجاب کے سلسلہ میں کمیٹیاں—اداریہ
سردار بلدیو سنگھ کی اندھیر نگری ، بات سمجھ میں آ گئی—نوٹ

۲۶ جون ۱۹۴۷
گورنر جینکنز تشریف لے جائیں—اداریہ
بابو ٹنڈن ، بلا تبصرہ—نوٹ

۲۷ جون ۱۹۴۷
دستور ساز اسمبلی کا نیا انتخاب—اداریہ
پاکستان میں صوبوں کی گورنریاں ، سردار بلدیو سنگھ کس کے نمائندہ ہیں ؟—نوٹ

۲۸ جون ۱۹۴۷
دارالخلافہ لاہور ہی رہے—اداریہ

۲۹ جون ۱۹۴۷
صوبہ سرحد میں استصواب رائے—اداریہ

یکم جون ۱۹۴۷
اعتراف عجز—اداریہ
وزارت کیوں نہ بنائی جائے ؟ ، سیکورٹی کونسل میں مسلمانوں کی نمائندگی ، میاں محمد شفیع کو رہا کیا جائے ، چینی کا کوٹہ بڑھایا جائے—نوٹ

۲ جولائی ۱۹۴۷
دستور ساز اسمبلی کا انتخاب—اداریہ
پنجاب یونیورسٹی کی مجوزہ تقسیم ، اکالیوں کا یوم احتجاج ، گورنمنٹ کالج میں فوجی کیمپ—نوٹ

۳ جولائی ۱۹۴۷
خان عبدالغفار خان کے ھتھکنڈے—اداریہ
ریل اور تار کے محکمہ کے املاک ، سید مظفر شاہ گیلانی ، یک بام و دو ہوا ، ریگل سینما میں کرایہ پر غنڈے ، مسلمان مظلومین کی امداد کا مسئلہ—نوٹ

۶ جولائی ۱۹۴۷
گمراہ لیڈروں کے شہید—اداریہ
تقسیم اور اچھوت ، بابو ٹنڈن کی فتنہ آرائی—نوٹ

۸ جولائی ۱۹۴۷
اقلیتوں کا مسئلہ—اداریہ
ہندوستانی اور ریڈیو—نوٹ

۱۰ جولائی ۱۹۴۷
پاکستان ، ہندوستان اور ملت سسٹم—اداریہ
خوف و محبت و امید کے محرکات ، پاکستان [illegible]
ایشیا کی صف اول میں—نوٹ

۱۱ جولائی ۱۹۴۷
صوبہ سرحد میں استصواب—اداریہ
غدار فدائیوں کے روپ میں ، پاکستان [illegible]
لاہور میں ڈاکخانہ کی بد انتظامی—نوٹ

۱۱ جولائی ۱۹۴۷
یہ عجیب منطق ہے ؟—اداریہ
خان افتخار حسین کا استعفیٰ ، میواتیوں [illegible]
نہروانی قلابازیاں—نوٹ

۱۲ جولائی ۱۹۴۷
قائداعظم گورنر جنرل—اداریہ
لاہور پاکستان میں رہے گا ، اقلیتوں کے حقوق [illegible]
پہلی ضرب ، کرفیو اور رمضان المبارک—نوٹ

۱۳ جولائی ۱۹۴۷
باسی کڑھی میں ابال—اداریہ
پٹھانستان کے پاکستانی حمائتی ، پنجاب یونیورسٹی کی تقسیم ، مسلمان توجہ کریں ، پٹیالہ کے مسلمان—نوٹ

۱۵ جولائی ۱۹۴۷
پاکستان اور اقلیتیں—اداریہ

Marfat.com

کلیدی آسامیاں اور انگریز ، محکمہ پولیس کے ملازم—نوٹ

١٦ جولائی ١٩٣٧

ہندوستان اور مسلم لیگ—اداریہ

نظر بندوں کو رہا کیا جائے—نوٹ

١٧ جولائی ١٩٣٧

پنجاب کی صنعتی ترقی کا مسئلہ—اداریہ

مسٹر پٹیل کے منصوبے ، پھر وہی دھوکہ بازی ، مظلومین میوات—نوٹ

١٨ جولائی ١٩٣٧

یہ خوب سوجھی ہے—اداریہ

مغربی پنجاب کا ایڈووکیٹ جنرل ، آزمودہ را آزمودن—نوٹ

١٩ جولائی ١٩٣٧

یہ غلط فہمیاں—اداریہ

٢٠ جولائی ١٩٣٧

بنیادی اصولوں سے انحراف نا ممکن ہے—اداریہ

لاہور کے متعلق "سپیشلیں"—نوٹ

٢٢ جولائی ١٩٣٧

صوبہ سرحد پاکستان میں—اداریہ

وائسرائے کا دورہ لاہور—نوٹ

٢٣ جولائی ١٩٣٧

لاہور قلب پاکستان—اداریہ

مسلمانان امرتسر سے ، تحصیلدار انبالہ کی سکھا شاہی—نوٹ

٢٤ جولائی ١٩٣٧

مشرق پنجاب کے مسلمانوں کی خبر لیجئے—اداریہ

٢٥ جولائی ١٩٣٧

کھنہ خان وزارت برخاست کی جائے—اداریہ

میواتیوں پر ظلم عظیم ، ریڈیو کی زبان ، ہائی کورٹ کے املاک کی تقسیم ، لاہور "سپیشل"—نوٹ

٢٦ جولائی ١٩٣٧

امن قائم رہے گا—اداریہ

٢٦ جولائی ١٩٣٧

امید کی شماع—نوٹ

٢٧ جولائی ١٩٣٧

کولیشن وزارتیں—اداریہ

مشرق پنجاب کے لئے سرکاری ملازم ، پاکستانی جھنڈا—نوٹ

٢٩ جولائی ١٩٣٧

لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت—اداریہ

گیانی کرتار سنگھ کا بیان—نوٹ

٣٠ جولائی ١٩٣٧

لیگ اسمبلی پارٹی کا انتخاب—اداریہ

مہاسبھائی معاصرین کیلئے ، عبرت انگیز—نوٹ

٣١ جولائی ١٩٣٧

کیا کھویا اور کیا پایا ؟—اداریہ

محکمہ پی-ڈبلیو-ڈی (بجلی)، ریل گاڑیوں پر حملے—نوٹ

یکم اگست ١٩٣٧

لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت—اداریہ

پنجاب کا محکمہ اطلاعات ، حد بندی کمیشن کا اجلاس—نوٹ

٢ اگست ١٩٣٧

ڈاکٹر خان صاحب کے لئے—اداریہ

باپو بیٹے سے ، افسوسناک طرز عمل ، ریاست کشمیر اور مسٹر گاندھی ، تقسیم پنجاب—نوٹ

٥ اگست ١٩٣٧

مشرق پنجاب کے مسلمانوں کا مسئلہ—نوٹ

٦ اگست ١٩٣٧

لیگ اسمبلی پارٹی کی قیادت—اداریہ

چڑھتے سورج کی پرستش ، انگریز گورنر ، کیپٹن رشید—نوٹ

Marfat.com

۷ اگست ۱۹۴۷
وزیر اعظم کی خدمت میں—اداریہ
نئی وزارت—نوٹ

۸ اگست ۱۹۴۷
یک طرفہ ضمانتیں—اداریہ
کشمیر اور مسٹر گاندھی—نوٹ

۹ اگست ۱۹۴۷
اچاریہ کرپلانی کی خرافات—اداریہ
مشرق پنجاب کی وزارتیں اور مسلمان ، کپورتھلہ کے راجہ کیلئے ، حکومت یو ۔ پی توجہ کرے—نوٹ

۱۰ اگست ۱۹۴۷
سردار شوکت حیات کی خدمت بابرکت میں—اداریہ
یورپی مسلمان اور پاکستان—نوٹ

۱۹ اگست ۱۹۴۷
قیدیوں کی رہائی کا مسئلہ—اداریہ
اقربا نوازی نہ ہو ، نئے صوبہ کا نام ، ڈاکٹر بھارگو کا تکبر—نوٹ

۲۰ اگست ۱۹۴۷
امرتسر سے سبق—اداریہ
بہار اور اڑیسہ سے اچھی خبر—نوٹ

۲۱ اگست ۱۹۴۷
بے ایمانی کا شکار—اداریہ
مشرق پنجاب میں بد امنی—نوٹ

۲۲ اگست ۱۹۴۷
پناہ گزینوں کا مسئلہ—اداریہ
پاکٹ قائم کئے جائیں ، عورتوں اور بچوں کا مسئلہ ، امن کے لئے ضروری شرط—نوٹ

۲۳ اگست ۱۹۴۷
ہندوستان اور مسلم لیگ—اداریہ
پنڈت نہرو سے ، پاکستان ریڈیو ، خالی مکان اور پناہ گزین—نوٹ

۲۶ اگست ۱۹۴۷
بلوچستان—اداریہ

۲۸ اگست ۱۹۴۷
لمحہ فکریہ ؟—اداریہ
خالی مکانات اور پناہ گزین ، ہوم گارڈز ، تقسیم کار کے اصول پر عمل کیجئے—نوٹ

۲۹ اگست ۱۹۴۷
میجر جنرل ریس سے—اداریہ
غلط پن اور دروغ گوئی ، ربنا ثبت اقدامنا ، لاہور کے خالی مکانات—نوٹ

۳۰ اگست ۱۹۴۷
تین تجاویز—اداریہ
مشرق و مغرب کا فرق ، دوکانیں بھی سرکاری تح... میں ، کنٹرولر ملٹری اکاؤنٹس کا دفتر—نوٹ

۳۱ اگست ۱۹۴۷
وہ اور ہم—اداریہ
مسلمانوں سے ، مہاجرین کے لئے مکانات ... کے لئے ملازمت—نوٹ

یکم ستمبر ۱۹۴۷
خاتمہ بالخیر—اداریہ
تبادلہ آبادی، سرکاری محکموں میں ...

۳ ستمبر ۱۹۴۷
پنڈت نہرو کی ذمہ داری—اداریہ
مہاجروں کی دو تکلیفیں ، جوابی ... بزدل ہیں—نوٹ

۴ ستمبر ۱۹۴۷
ہجرت کا مسئلہ—اداریہ
کیمپ اور قافلے ، لاہور سے باہر جانے ، لوٹ مار فوراً بند کی جائے—نوٹ

۵ ستمبر ۱۹۴۷
یہ گھڑی محشر کی ہے تو عرصہ محشر میں ہے—اداریہ
خود اعتمادی—نوٹ

Marfat.com

۶ ستمبر ۱۹۴۷
۳ ستمبر کی کانفرنس—اداریہ
مستقل مزاج—نوٹ

۷ ستمبر ۱۹۴۷
ہوم گارڈز—اداریہ
ہندو بنک اور مسلمان ، انبالہ ڈویژن کے مسلمان ، ناروا تشدد بند کیا جائے—نوٹ

۷ ستمبر ۱۹۴۷
خالی مکان اور پناہ گزین ، غاصب بے دخل کئے جائیں—نوٹ

۸ ستمبر ۱۹۴۷
کشمیر اور پاکستان—اداریہ
ریاست بہاولپور—نوٹ

۱۰ ستمبر ۱۹۴۷
مہاجرین کیلئے علیحدہ وزیر کی ضرورت—اداریہ
جھوٹی افواہیں پھیلانے والے ، شہری مہاجرین کا مسئلہ ، لائلپور کے ڈپٹی کمشنر ، پولیس کے خلاف شکایات ، ”دیسی صاحب“—نوٹ

۱۱ ستمبر ۱۹۴۷
صوبہ لیگ کونسل کا اجلاس—اداریہ
مہاجرین کا مسئلہ—نوٹ

۱۲ ستمبر ۱۹۴۷
شہری مہاجرین—اداریہ
ہیضہ کی وباء ، دیہاتی مہاجرین ، نارتھ ویسٹرن ریلوے—نوٹ

۱۳ ستمبر ۱۹۴۷
وقت کا تقاضا—اداریہ
قائد اعظم فنڈ ، پناہ گزینوں کے کیمپ اور مسلمان فوج—نوٹ

[illegible] لائبریری—اداریہ
[illegible] وزارت میں توسیع، نیلامی نہ ہو—نوٹ

۱۹ ستمبر ۱۹۴۷
دیسی صاحب بہادر—اداریہ
ریاست بہاولپور کا مستحسن اقدام ، مہاجرین کے ایک طبقہ کی غلط روش ، گرم کپڑے کا فنڈ—نوٹ

۲۰ ستمبر ۱۹۴۷
کشمیر اور ہمارا فرض—اداریہ
یہ تضاد کیوں ؟—نوٹ

۲۱ ستمبر ۱۹۴۷
انگریز افسر اور پاکستان—اداریہ
پاکستان میں چھٹی جمعہ کو ہوگی ، انگریزی کی جگہ اردو ، دو شہید ، یہ پابندیاں کیوں ؟ ، ڈپٹی کمشنر لائل پور ، ایک فوجی چوکی کے خلاف شکایت—نوٹ

۲۳ ستمبر ۱۹۴۷
بزدل غنڈے—اداریہ
غلط بخشی ، یادش بخیر ، بے ایمانوں سے ہوشیار ، مہاجرین کی خدمت کریں ، لیکن شہریوں کو بھی زندہ رہنے دیں—نوٹ

۲۵ ستمبر ۱۹۴۷
تعاون و تنقید—اداریہ
انبالہ ڈویژن کے جنگجو قبیلے—نوٹ

۲۷ ستمبر ۱۹۴۷
نیت کا فتور—اداریہ
صرف کاغذی لائسنس ؟—نوٹ

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷
مہاجرین تعاون کریں—اداریہ

۲۸ ستمبر ۱۹۴۷
یہ بات واضح کر دیجئے ، ففتھ کالم سرکاری افسر ، بہاولپور میں مہاجرین کے لئے کام—نوٹ

۲۹ ستمبر ۱۹۴۷
مخصوص مفاد کو ختم کیا جائے—اداریہ
مہاجرین کے لئے گرم کپڑے—نوٹ

Marfat.com

انڈکس

Marfat.com

Marfat.com

انڈکس (موضوعاتی)

اخبارات

اکانومسٹ - ۱۷۱ -
امرت بازار پتریکا - ۵ -
انقلاب - ۱۰۶ ، ۵۹۵ -
پاکستان ٹائمز - ۳۳۴ -
پرتاب - ۳۹۳ -
ٹائمز - ۲۴ ، ۲۹۹ ، ۴۵۴ -
ٹریبیون - ۵ -
ڈان - ۱۹۴ -
روزنامہ ہند - ۱۹۹ -
سپیکٹیٹر - ۱۶۹ -
سول اینڈ ملٹری گزٹ - ۱۱ -
شہباز - ۹۸ ، ۲۰۸ ، ۲۲۵ -
نیو ٹائمز - ۱۷۱ -
نیوز کرانیکل - ۴۵۲ -
نیو یارک پوسٹ - ۴۵۱ -
نیو یارک سن - ۵۹۳ -
واشنگٹن پوسٹ - ۱۹۳ -
ویر بھارت - ۴۰ -
ہندوستان ٹائمز - ۱۸۸ -

مقامات

آسام - ۲ ، ۶ ، ۸ ، ۱۳۹ ، ۱۴۰ ، ۱۸۷ ، ۲۲۴ ، ۲۶۱ ، ۲۹۰ -
اجمیر - ۲۴ -
امرتسر - ۳۰ ، ۴۹ ، ۱۲۹ ، ۳۱۵ -
امریکہ - ۱۵۱ -
انڈونیشیا - ۳۰۴ -
ایبٹ آباد - ۱۴ ، ۱۶ - ۱۷ -
بٹھنڈہ - ۲۲ -
برار - ۲۴ -
بستی میاں میر - ۲ -
بلوچستان - ۱۰ -
بمبئی - ۳ ، ۴ ، ۱۳ ، ۱۵ -
بنگال - ۲ ، ۳ ، ۷ ، ۸ ، ۱۱ ، ۱۲ ، ۲۶۱ -
بنوں - ۱۶ -
بہار - ۹ ، ۱۰ ، ۱۳ ، ۱۶ ، ۱۴۷ ، ۱۴۸ -
بھاگلپور - ۱۰ -
پاکپٹن - ۳۰ -
پاکستان - ۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۲۴ ، [illegible] ، ۳۵ ، ۴۷ ، ۵۱ ، ۱۳۶ ، ۲۲۰ ، [illegible] ، ۲۵۷ ، ۲۷۱ ، ۲۷۲ ، ۲۸۷ ، [illegible] ، ۵۹۵ ، ۶۰۲ ، ۶۰۳ -
پشاور - ۱۵ ، ۱۶ ، ۲۶ -
پنجاب - ۶ ، ۷ ، ۲۵ ، ۱۳۱ ، ۱۸۱ ، [illegible] -
جالندھر - ۳۱ ، ۳۷ ، ۴۱ ، ۴۸ ، ۵۲ ، [illegible] ، ۶۲ -
جہلم - ۷۲ -
جھنگ - ۶۷ ، ۷۳ -
چارسدہ - ۱۴ -
حافظ آباد - ۳۳ ، ۴۱ -
حصار - ۳۰ -
حیدرآباد - ۱۹۷ -
داؤد خیل - ۳۹ -
دھلی - ۳ ، ۴ ، ۷ ، ۲۶ ، ۳۰ -
ڈیرہ اسمعیل خان - ۱۵ ، ۱۷ -
ڈیرہ غازیخان - ۵۶ -
راولپنڈی - ۳۰ ، ۳۸ ، ۳۹ -
ریاست الور - ۲۲ -
ریاست جیند - ۲۲ -
ریاست دکن - ۲۳ -

Marfat.com

ریاست کپورتھلہ - ۲۲ ، ۲۳ ، ۲۷ -
سان فرانسسکو - ۱۵۱ ، ۱۵۳ -
سرائے عالمگیر - ۳۲ ، ۵۵ -
سرحد - ۱۴ ، ۱۵ ، ۱۴۳ ، ۱۴۶ ، ۲۶۱ -
سرگودھا - ۲۶ -
سلہٹ - ۱۴۶ ، ۱۴۷ -
سندھ - ۴ ، ۱۷ ، ۲۱ ، ۲۶۰ ، ۲۹۲ ، ۲۹۴ -
سہارن پور - ۲۸ -
سیالکوٹ - ۲۷ ، ۳۰ ، ۳۹ ، ۴۴ ، ۴۶ ، ۵۱ ، ۶۷ ،
۷۵ -
شجاع آباد - ۳۴ -
شکر گڑھ - ۳۰ ، ۴۳ -
شملہ - ۱۵۳ ، ۱۵۸ -
شیخوپورہ - ۷۵ -
علی گڑھ - ۲۷ -
عیسیٰ خیل - ۳۹ ، ۴۷ ، ۸۰ ، ۸۱ -
فیروز پور - ۳۱ -
قصور - ۲۷ ، ۳۹ ، ۷۵ ، ۷۶ -
کالرا سٹیٹ - ۲۲ -
کراچی - ۶ ، ۱۸ ، ۱۹ -
کرتار پور - ۲۹ -
کلکتہ - ۱۳ ، ۱۵۸ ، ۲۰۵ ، ۲۶۷ ، ۲۷۳ ، ۲۸۹ -
کوٹ ادو - ۳۴ -
کوہاٹ - ۱۵ ، ۱۶ ، ۵۰
کوئٹہ - ۱۰ ، ۱۱ -
کھیوڑہ - ۳۰ -
گجرات - ۳۲ ، ۳۷ ، ۳۹ ، ۴۳ ، ۵۵ ، ۱۳۷ -
گوالیار - ۲۳ -
گوجرانوالہ - ۳۰ ، ۳۷ ، ۳۸ ، ۷۸ -
گورداسپور - ۲۷ -
لاہور - ۲۶ ، ۲۷ ، ۳۹ ، ۴۰ ، ۴۳ ، ۶۰ ، ۷۵ ، ۲۲۷ -
لائل پور - ۵۷ ، ۸۳ -
لدھیانہ - ۲۹ ، ۷۵ -
لندن - ۲۴ ، ۱۶۱ ، ۱۷۹ -
لورا لائی - ۱۰ -
لونگو وال - ۳۵ -
مالیر کوٹلہ اسٹیٹ - ۲۲ -
مانسہرہ - ۱۴ ، ۱۶ -
مدراس - ۴ ، ۲۵ ، ۲۶ ، ۱۸۳ ، ۱۹۶ ، ۲۰۶ ، ۲۶۹ -
مردان - ۱۴ ، ۱۶ ، ۱۴۶ -
مشرق وسطیٰ - ۱۵۱ -
مظفر گڑھ - ۳۱ -
ملتان - ۴۴ ، ۱۳۴ ، ۲۰۷ -
منٹگمری - ۳۰ -
میانوالی - ۴۱ ، ۴۳ ، ۷۷ -
میرٹھ - ۱۹۲ -
میسور سٹیٹ - ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۳ -
نا گپور - ۲۴ -
ننکانہ صاحب - ۷۴ -
نوا کھلی - ۱۱ -
نیروبی - ۲۶ -
وزیر آباد - ۷۲ -
وزیرستان - ۱۵ -
ھری پور - ۱۴ -
ھری پور ، امرتسر - ۱۷ -
ھزارہ - ۶ -

ایڈیٹر کے نام خطوط - ۶۰۰ - ۶۰۲ -

خطوط لکھنے والوں کے اسماء

امان اللہ - ۶۰۰ -
بٹ ، ع - غ - ۶۰۰ -
ترمذی ، سید اخلاق الحسینی - ۶۰۱ -
خان احمد حسین - ۶۰۰ -
خان ، غلام آدم - ۶۰۰ -
سراج الدین منیر - ۶۰۱ -
سرحدی ، ثریا پروین - ۶۰۱ -
شیخ عبدالجلیل - ۶۰۰ -
عبدالحمید - ۶۰۰ -
کرامت علی ، شیخ - ۶۰۰ -
گیلانی ، غلام مرتضیٰ - ۶۰۰ -
محمد رفیع - ۶۰۰ -
مسحور لدھیانوی - ۶۰۱ -
مفتی عبدالحمید - ۶۰۱ -
ہاشمی ، سید انور - ۶۰۲ -

Marfat.com

موضوعات (۱) - (مسلم لیگ)

آسام مسلم لیگ - ۷ - ۸ - (اسمبلی ، ۲٦۱) -
آل انڈیا سٹیٹس مسلم لیگ - ۲۱ - ۲۳ -
آل انڈیا مسلم لیگ—سالانہ اجلاس - ۱ ، ۲ ، ۳ ، ٦ ، ۷ -
انتخابات—بلدیاتی - ۲۳۱ - ۲۳۸ -
انتخابات—مرکزی و صوبائی- (۱۹۴۵ء-۱۹۴٦ء)- ۲۲۳- ۲۲۴ -
ایسٹ افریقن مسلم لیگ - ۲٦ -
بچہ مسلم لیگ - ۲٦ - ۲۷ -
بلوچستان مسلم لیگ - ۱۰ - ۱۱ -
بمبئی مسلم لیگ اسمبلی پارٹی - ۱۳ -
بنگال مسلم لیگ - ۱۱ - ۱۳ -(اسمبلی ، ۲٦۱) -
بہار مسلم لیگ - ۹ - ۱۰ -(اسمبلی ، ۲٦۱) -
پنجاب—تشکیل وزارت کا مسئلہ - ۲۰۲ - ۲۰۳ -
پنجاب مسلم لیگ—انتخابی مہم اور مشائخ کا کردار - ۴۵ - ۵۹ -
پنجاب مسلم لیگ—پراپیگنڈہ مہم - ۵۹ - ۸٦ -
پنجاب مسلم لیگ—پرائمری مسلم لیگوں کا قیام اور تنظیمی انتخابات - ۲۹ - ۴۴ -(اسمبلی، ۲۵۷ ، ۲٦۰) -
دھلی مسلم لیگ - ۲٦ -
ڈائریکٹ ایکشن (مسلم لیگ) - ۱۳٦ - ۱۳۷ -
سرحد مسلم لیگ - ۱۴ - ۱۷ ؛
ریفرنڈم - ۱۳٦ - ۱۳۷ - (اسمبلی ، ۲٦۲) -
سندھ مسلم لیگ - ۱۷ - ۲۱- (اسمبلی ، ۲٦۰) -
سی - پی مسلم لیگ - ۲۵ -
مدراس مسلم لیگ - ۲۵ - ۲٦ -
یو - پی مسلم لیگ ۲۷ - ۲۹ -
مسلم لیگ (ریلیف ورک) - ۱۴۷ ، ۱۵۰ -
مسلم لیگ (نیشنل گارڈز) - ۹۱ ، ۹۴ -
لیگ کانگرس سمجھوتہ - ۱۹۹ - ۲۰۰ -

تحریک پاکستان—خواتین کا کردار - ۹۵ - ۱۰۹ -

خواتین لیڈروں کے اسماء

ادیبہ محی الدین - ۱۲۹ -
بیگم اللہ یار خان دولتانہ - ۱۰۳ -
بیگم ایم شفیع - ۹٦ -
بیگم بشیر احمد - ۹٦ ، ۹۹ -
بیگم حبیب اللہ - ۱۰۳ -
بیگم شاہنواز - ۹۸ - ۱۰۰ ، ۲۵۹ -
بیگم شیخ صادق حسن - ۹٦ - ۹۷ -
بیگم عبدالرب نشتر - ۱۰۳ -
بیگم فیروز خان نون - ۱۰۱ ، ۱۰٦ -
بیگم قاضی امیر احمد - ۱۰۷ -
بیگم کشور رحمن - ۱۰۰ -
بیگم کیکاؤس - ۹۸ -
بیگم محمد اکرم بخاری - ۱۰۴ -
بیگم محمد شریف - ۱۰۱ -
بیگم میاں افتخارالدین - ۱۰۲ -
بیگم وھاب صفیہ - ۱۰۸ -
خدیجہ فیروز دین ، ڈاکٹر - ٦۴ ، ۹۵ ، ۱۰۰ -
رشیدہ لطیف ، باجی - ۹۵ ، ۹۸ -
بیگم سلمیٰ تصدق حسین - ٦۳ ، ۹٦ ، ۹۷ ، ۹۹ ، ۱۰۱ ، ۱۰۷ - ۱۰۹ -
فاطمہ بیگم - ۹۵ ، ۱۰۱ -
محترمہ فاطمہ جناح - ۱۰۰ ، ۱۰۸ - ۱۰۹ -
لیڈی ذوالفقار علی خان - ۹٦ -
ممتاز خانم ، محمد علی ملک - ۹٦ -
مس ممتاز شاہنواز - ۱۱۳ -
مس ناصرہ صدیقی - ۱۰۷ -

تحریک پاکستان — طلباء کا کردار - ۱۰۹ - [illegible]

اسماء

اختر شیخ - ۱۲۲ -
اشتیاق قاضی - ۱۱٦ -
انصاری ، ضیاءالاسلام - ۱۱۲ ، ۱۳۳ -
تاج محمد - ۱۳۰ -
چغتائی ، منیرالدین - ۱۲۹ -
چوہدری ریاست علی خان - ۱۱۵ -
چوہدری سرفراز احمد خان - ۱۱۲ -
چوہدری غلام عباس - ۱۱۵ -
چوہدری محمد رفیق - ۱۱۲ -
حسنین بیگ - ۱۱۲ -
خان ، بخت جمال - ۱۱۴ -
خان ، سعادت نواز - ۱۱۴ -

Marfat.com

خواجہ احمد حسن - ۱۱۶ -
خواجہ محمد طفیل - ۱۱۲ -
خیالی ، سعادت علی - ۱۱۶ -
راجہ محمود - ۱۱۰ -
رفیق خاور - ۱۱۱ -
شیخ رفیق احمد - ۱۱۵ -
ظفر احمد - ۱۱۶ -
عبدالعزیز - ۱۱۶ -
علاؤالدین - ۱۳۲ -
قریشی ، سعید احمد - ۱۲۹ -
قریشی ، علم الدین - ۱۲۲ -
قریشی ، محمود احمد - ۱۱۲ -
گردیزی ، علی نواز - ۱۱۰ -
محمد عبد اللہ - ۱۱۲ -
ممتاز احمد - ۱۱۶ -
میاں بشیر الدین - ۱۱۵ -
نصراللہ - ۱۱۶ -
نور محمد - ۱۲۹ -
نورالحسن انور - ۱۲۲ -

تحریک پاکستان — مشائخ کا کردار

سجادہ نشین باؤلی شریف فضل الدین - ۴۵ -
سجادہ نشین بٹالہ شریف - ۵۸ -
سجادہ نشین جلال پور پیرانوالہ سید غلام عباس - ۵۷ -
سجادہ نشین دربار چوڑہ شریف (حضرت خواجہ
امیر بادشاہ) - ۵۷ -
سجادہ نشین درگاہ بو علی قلندر - ۵۷ -
سجادہ نشین درگاہ حضرت شاہ نور جمال - ۵۷ -
سجادہ نشین درگاہ غوث اعظم دستگیر رامپور سندھ - ۵۷ -
سجادہ نشین سید حسین شاہ بٹانوالہ - ۵۸ -
سجادہ نشین سید رضا حسین شاہ نقوی - ۵۸ -
سجادہ نشین غوثیہ جھبورانوالی - ۵۷ -
سجادہ نشین گولڑہ شریف - ۵۷ -
سجادہ نشین مانکی شریف - ۵۸ -
سجادہ نشین مولانا غلام احمد - ۵۷ -

تحریکیں

تحریک ترک خطابات - ۱۳۷ - ۱۳۹ -
تحریک سول نافرمانی—آسام - ۱۳۹ - ۱۴۱ -
تحریک سول نافرمانی—پنجاب - ۱۴۱ - ۱۴۲ -
تحریک سول نافرمانی—سرحد - ۱۴۲ - ۱۴۵ -

موضوعات (۲) - (متفرق)

آزاد ہند فوج - ۶۰۶ ، ۶۱۱
اداریئے - ۶۱۳ - ۶۵۲ -
اقلیتیں - (اچھوت ، سکھ) - ۴۴۲ - ۵۵۴ -
تقسیم پنجاب - ۴۷۵ - ۴۸۲ -
تقسیم ہند - ۱۷۰ - ۱۷۲ -
خاکسار تحریک - ۲۱۰ - ۲۱۴ -
زمیندارہ لیگ - ۲۱۴ - ۲۱۷ -
سپرو کمیٹی تجاویز - ۱۶۴ -
سکھ پالیٹیکس - ۵۵۵ -
شیعہ پولیٹیکس کانفرنس - ۲۰۷ ، ۲۱۰ -
شملہ کانفرنس (۱) - ۱۵۳ - ۱۵۵ -
شملہ کانفرنس (۲) - ۱۵۶ - ۱۵۹ -
فسادات (پنجاب اور بہار) - ۴۸۲ - ۵۲۸ -
کانگرس خضر گٹھ جوڑ - ۲۰۱ - ۲۰۲ -
کسان سبھا - ۲۱۷ -
کشمیر سیاسیات - ۵۷۳ - ۵۸۳ -
کمیونسٹ - برصغیر کی سیاست میں - ۲۰۴ - ۲۰۷ -
گاندھی جناح ملاقات - ۱۶۲ - ۱۶۴ -
گول میز کانفرنس - لندن - ۱۶۱ - ۱۶۲ -
مہاجرین - ۵۲۸ - ۵۴۱ -
نوآبادیات - ۶۰۴ - ۶۰۹ -
وزارتی مشن - ۱۷۳ - ۱۸۰ -
ویول تجاویز - ۱۵۹ - ۱۶۱ -
ہندو کانگرس - ۱۸۰ - ۱۹۹ -
ہندو مہاسبھا - ۲۲۰ - ۲۲۱ -
یونینسٹ پارٹی - ۲۱۷ - ۲۲۰ -

تحریک پاکستان کے کارکنان اور دیگر لیڈروں کے اسما

ابوہاشم - ۱۱ -
انصاری ، صوفی عبدالغنی - ۷۱ -
انصاری ، محمد ظفر احمد - ۳
انور، عبیداللہ - ۶۴ -
باؤ محمد حنیف منشی - ۳۴ -
بیگ ، ڈاکٹر حمیداللہ - ۶۱ -
پیر الٰہی بخش - ۱۹ -

Marfat.com

جعفر امام - ۱۰ -
جمال الحسینی - ۱۷ -
جیلانی ، سید غلام نبی شاہ - ۳۱ -
چاندیو ، یوسف - ۲۰ -
چوہان ، جمیل احمد خان - ۳۱ -
چوہدری برکت علی - ۲۳ -
چوہدری عطا محمد - ۲۳ -
چوہدری کریم دین - ۲۲ -
چوہدری محمد حسین - ۲۳۹ -
چوہدری محمد سعید - ۳۱ -
چوہدری ہدایت‌اللہ - ۹۱ -
حاجی دوست محمد - ۳۴ -
حاجی علی بہادر - ۱۰ -
حاجی مولا بخش - ۱۸ -
حسین امام - ۹
حسین بخش - ۲۹ -
حکیم نذیر احمد - ۴۹ -
حیدر ، سید علاؤالدین - ۲۷ -
خان ، ارباب عبدالغفور - ۱۴۴ -
خان اکرم - ۱۱ -
خان ، امیر عبداللہ خان روکڑی - ۴۹ -
خان ، جلال‌الدین - ۱۶ -
خان ، چوہدری محمد سرفراز - ۳۷ -
خان ، ذوالفقار علی - ۱۷ -
خان ، راجہ مہدی - ۸۵ -
خان ، رانا نصراللہ - ۲۳ -
خان ، رائے رفاقت علی - ۵۹ -
خان رب نواز خان - ۶۰ ، ۶۲ -
خان ، رحمت اللہ - ۱۰ -
خان ، روشن خان - ۴۴ -
خان ، سر جمشید علی - ۲۸ -
خان ، شیخ محمد بشیر رئیس - ۳۱ -
خان عبدالحمید - ۳ ، ۴ ، ۷ ، ۸ ، ۲۵ -
خان ، عبدالغفور - ۳۱ -
خان ، غلام حسن خان - ۳۹ -
خان ، گزمان - ۱۴ -
خان ، محمد - ۱۴ -
خان ، محمد اسلم خان - ۱۴ -
خان ، محمد اسمعیل - ۴ ، ۲۵ ، ۲۷ -
خان ، محمد اکبر - ۱۶ -
خان ، محمد متین خان - ۱۵ -
خان ، محمد ولی داد - ۳۹ -
خان ، مولانا مظہر علی - ۸۹ -
خان ، نواب باز محمد - ۹۱ -
خان ، نواب قطب الدین - ۱۵ -
خان ، نواب محمد اسمعیل خان - ۱ ، ۲ ، ۴ ، ۲۸ .
خان ، نوابزادہ زاہد علی - ۲۷ -
خلیل‌الرحمن - ۲۲ -
خواجہ عبدالرحـ - ۲۶۰ -
خواجہ وحید نسیم - ۳۰ -
دیوان عبدالرب چوہدری - ۲۶۲ -
راجہ صاحب آف محمود آباد - ۱۱۰ -
رانا ظفراللہ خان - ۷۱ -
راؤ خورشید علی - ۶۲ -
رحیم بخش - ۹۰ -
زیدی ، سید محمد ابراہیم - ۳۶ -
سعید ہارون - ۲۰ -
سید اقبال حسین - ۳۱ -
سید بہاؤالدین - ۳۱ -
سید زین العابدین - ۳۷ -
سید عظمت علی شاہ - ۲۳ -
سید مظہر - ۱۴ -
سید میران شاہ - ۲۶۰ -
سید ناصر محمود - ۳۱ -
سیف‌الرحمن - ۲۰۸ -
شاہ ، سید زوار حسین - ۸۸ -
شاہ ، مہر علی - ۲۹ -
شبیر احمد - ۳ -
شمشاد - ۱۵ -
شیخ چراغدین - ۳۱ -
شیخ عبدالکریم - ۲۷ -
شیخ محمد امین - ۴ -
شیخ میران بخش - ۳۲ -
شیر محمد - ۱۰ -

Marfat.com

صاحبزادہ محمودالحسن - ۳۸ -
صدیقی ، علامہ علاؤالدین - ۴۹ ، ۵۰ ، ۱۳۹ -
صوفی عبدالحمید - ۴۹ -
صوفی ، ملک حبیب اللہ - ۳۶ -
عبدالرحمن ، ڈاکٹر - ۱ -
عبدالعزیز ، سید - ۹ -
عبدالقیوم - ۲۷ -
عبدالقیوم کانپوری - ۲۷ -
عبداللہ ہارون - ۲۰ -
عزیز احمد - ۲۶۰ -
عزیز ، ایس - اے - ۹ -
علاؤالدین - ۳۴ -
علی محمد - ۲۲ -
غازی ، ایچ - ایم - ۱۳ -
غزنوی ، مولوی اسمعیل - ۳۰ -
فضل الحسن - ۲۴ -
فضل الدین - ۳۰ -
قاضی عبدالواحد - ۱۵ -
قاضی عیسیٰ - ۳ ، ۱۳ -
قاضی مرید احمد - ۴۷ -
قریشی ، نواب محمد حیات - ۶۳ -
قزلباش ، آغا محمد حسین خان - ۹۷ -
قصوری ، محمود علی - ۳۰ -
قصوری ، مولوی غلام محی الدین - ۸۴ -
قمر ، عبدالغفور - ۹۷ -
کرمانی ، سید نور حسین - ۳۱ -
گورمانی ، غلام جیلانی - ۳۱ -
گیلانی ، سید غلام مصطفیٰ شاہ خالد - ۳۴ -
لطیفی ، محمد دانیال - ۶۱ -
محمد اقبال - ۳۰ -
محمد صفدر - ۱۵ -
محمد عباس علی - ۲۴ -
محمد عبداللہ - ۱۱۲ -
محمد یعقوب - ۲۸ -
محمود ہارون - ۲۱ -
مخدوم غلام دستگیر - ۳۴ -
مرزا ، ایم - اے - ۴۹ -
منور علی ، مولوی - ۸ -
منہاس ، چوہدری عنایت اللہ خان - ۳۶ -
مولوی شمس الدین - ۸۹ -
مولوی محمد بخش - ۹۰ -
مولوی محمد شفیع - ۳۱ ، ۲۲۵ -
مولوی محمد عبداللہ - ۳۰ -
میاں امیرالدین - ۲۳۸ -
میاں بشیر احمد - ۳۸ ، ۵۳ -
میاں عبدالحق - ۸۵ -
میاں عبدالعزیز - ۳۰ -
میاں غلام صدیق - ۳۳ -
میاں ماہتاب الدین - ۱۶ -
میاں محمد عاشق - ۳۰ -
میاں نوراللہ - ۳۱ -
نثار احمد - ۴۹ -
نجم الحق - ۸ -
نوابزادہ اللہ نواز - ۹۱ -
ہمدانی ، خان عزیز حسین - ۶ ، ۱۱ -

شخصیات (بحوالہ بیانات)

آزاد ، مولانا ابوالکلام - ۱۵۴ ، ۲۰۸ ، ۲۲۴ ، ۲۶۳ - ۲۶۵ -
آصف علی - ۲۷۱ -
اچاریہ ، راجگوپال - ۱۵۵ ، ۲۶۵ - ۲۷۰ -
اصفہانی ، ایم ابوالحسن - ۲۷۰ -
افتخار الدین ، میاں - ۲۷۴ -
امبیدکر ، ڈاکٹر بھیم راؤ کرم جی - ۲۷۳ -
ایمری ، لیوپولڈ سٹینٹ - ۲۷۳ - ۲۷۶ -
باردولائی ، گوپی ناتھ - ۲۷۶ -
بخاری ، سید عطاء اللہ شاہ - ۲۷۶ -
بخشی ، غلام محمد - ۲۷۶ -
برکت علی ، ملک - ۲۷۶ -
بریلوی ، سید عبداللہ - ۲۷۷ -
ٹوانہ ، ملک خضر حیات خان - ۱۵۴ ، ۲۵۹ ، ۲۷۹ - ۲۸۲ -
جناح ، قائد اعظم محمد علی - ۱ ، ۵ ، ۲۶۰ ، ۲۸۲ - ۳۵۰ -
جوشی ، پی - سی - ۳۵۰ -
چشتی ، مولوی ابراھیم علی - ۳۵۱ -
چھوٹو رام ، چوہدری سر - ۳۵۱ -

Marfat.com

خان ، عبدالصمد خان - ۳۷۹ -
خان ، عبدالغفار خان - ۱۴۶ ، ۲۶۴ ، ۳۸۰ - ۳۸۱ ،
۴۷۳ -
خان ، عبدالقیوم خان - ۳۸۱ - ۳۸۳ -
خلیق الزماں ، چوہدری - ۲۳ ، ۲۹ ، ۳۵۶ -
داؤد غزنوی ، مولانا - ۸۹ ، ۳۵۸ -
دولتانہ ، میاں ممتاز محمد خان - ۴۵ - ۴۶ ، ۶۲ ، ۲۵۸ ،
۳۵۸ - ۳۶۰ -
ڈیسائی ، بھولا بھائی - ۳۶۰ ، ۳۶۲ -
راجہ غضنفر علی خان - ۱۳۳ ، ۱۳۷ ، ۲۵۷ ، ۳۸۴ -
۳۹۰ -
راما سوامی مدالیار ، سر - ۳۶۱ - ۳۶۲ -
رائے ، ایم - این - ۳۶۲ -
رائے ، کرن شنکر - ۳۶۲ -
رحمت علی ، چوہدری - ۳۶۲ -
ساورکر ، ویناٹیک دیمودار - ۳۶۳ -
سچر ، لالہ بھیم سین - ۳۶۹ - ۳۷۱ -
سردار شوکت حیات خان - ۶۱ ، ۶۲ ، ۸۵ ، ۱۱۰ ،
۱۱۳ ، ۱۳۲ ، ۱۴۸ ، ۲۵۷ ، ۳۷۶ - ۴۷۳ -
سعداللہ خان ، سر محمد - ۸ ، ۳۷۱ -
سندھی ، شیخ عبدالمجید - ۸۷ ، ۳۷۱ -
سہروردی ، حسین شہید - ۳۶۶ - ۳۶۹ -
سیتلواڈ ، دیوان چمن لال - ۳۷۲ -
سید ، جی - ایم - ۱۷ - ۲۰ ، ۲۶۰ ، ۳۷۲ - ۳۷۳ -
سید علی ظہیر - ۲۰۷ ، ۲۰۹ ، ۳۸۳ -
سید محمود ، ڈاکٹر - ۳۷۴ -
شاہنواز ، بیگم جہاں آراء - ۳۷۶ -
شاہنواز ، کیپٹن - ۳۷۵ -
شیخ صادق حسن - ۳۲ ، ۲۱۱ ، ۳۷۸ -
صدیقی ، عبدالرحمن - ۳۷۹ -
عاشق حسین ، میجر - ۳۷۹ -
عثمانی ، مولانا شبیر احمد - ۲۱ ، ۲۶۱ ، ۳۸۳ -
عمر حیات ، ملک - ۳۸۳ -
فضل الحق ، ابوالقاسم - ۸۹ ، ۲۷۱ ، ۳۸۹ -
فقیر ، ایپی - ۳۸۹ -
قاضی محمد عیسیٰ - ۳۸۴ -
قدوائی ، رفیع احمد - ۳۹۰ -
کرامت علی ، شیخ - ۳۹۰ -
کھارے ، ڈاکٹر - ۳۹۱ -
کھنہ ، لالہ مہر چند - ۱۴۴ ، ۳۹۲ -
کھوڑو ، خان بہادر - ۱۸ ، ۳۹۲ -

گاندھی ، موہن داس کرم چند - ۷۰ ، ۱۵۴ ، ۱۵۶ ،
۱۵۹ - ۱۶۰ ، ۱۶۲ ، ۱۶۴ - ۲۹۴ - ۴۱۲ -
گزدر ، محمد ہاشم - ۱۹ ، ۴۱۳ -
مدنی ، مولانا حسین احمد - ۴۱۹ -
مظہر علی اظہر ، مولوی - ۴۱۹ -
مکرجی ، ڈاکٹر شیاما پرشاد - ۴۲۰ - ۴۲۲ -
ممدوٹ ، خان افتخار حسین - ۸۶ ، ۱۳۹ ، [illegible]
۴۲۶ -
منشی ، کے - ایم - ۴۲۶ -
مونجے ، ڈاکٹر - ۴۲۶ -
میاں عبدالحئی - ۳۷۹ -
ناظم الدین ، خواجہ - ۲۶۱ ، [illegible]
نشتر ، سردار عبدالرب - [illegible]
نصراللہ خان ، رانا - [illegible]
نائیڈو ، مسز سروجنی - [illegible]
نواب بھوپال - [illegible]
نوابزادہ خان لیاقت علی خان - [illegible]
۲۵۲ ، ۲۶۱ ، [illegible]
نوابزادہ رشید علی خان - [illegible]
نون ، ملک فیروز خان - [illegible]
نہرو ، پنڈت جواہر لال - [illegible]
۲۵۰ ، [illegible]
نیازی ، عبدالستار خان - [illegible]
وجے لکشمی پنڈت - [illegible]
ویول ، سر آرچیبالڈ - [illegible]
ہارون ، عبداللہ یوسف - [illegible]
ہدایت اللہ ، سر غلام حسین - [illegible]
ہری سنگھ ، چوہدری - [illegible]
مضامین - [illegible]
مضامین کے مصنفین کے اسماء
آزاد ، ابوالکلام - [illegible]
آزاد سبحانی - [illegible]
ابو سعید انور - ۵۹۲ -
ابو علی - ۵۹۱ ، ۵۹۲ -
ابوالمعانی - ۵۹۱ -
احمد ، اصغر علی - [illegible]
احمد سعید - ۵۹۳ -
احمد ، سعید حسن - [illegible]
احمد شفیع - [illegible]
احمد عزیز - ۵۹۳ -
اعجاز صدیقی - [illegible]

Marfat.com

اقبال علی شاہ - ۵۸۷ -
بابورام شرما ٹوھانوی - ۵۸۷ ، ۵۸۸ -
بابلی ، محمد اقبال پراچہ - ۵۸۸ -
بٹالوی ، عاشق حسین - ۵۸۵ ، ۵۸۷ -
برج نرائن - ۵۹۳ ، ۵۹۴ -
برق ، غلام جیلانی - ۵۹۷ -
بشیر احمد - ۵۹۸ -
بشیر افغانی - ۵۹۰ -
بلال ، ریاض الدین میرٹھی - ۵۹۱ -
پال ، محمد ذکی - ۵۹۹ -
پانیکار ، کے - ایم - ۵۸۶ -
پیرزادہ سید مبارک علی شاہ - ۵۸۸ -
تنویر - ۵۹۰ -
جالندھری ، میاں محمد اسلم - ۵۹۷ -
چشتی ، افتخار احمد - ۵۹۷ -
چشتی ، سلیم - ۵۹۶ -
چشتی ، مولوی محمد ابراھیم علی - ۳۵۱ ، ۵۹۳ -
چوھدری نذیر احمد خان - ۵۸۹ ، ۵۹۶ -
حافظ محمد ذکریا - ۵۹۷ -
حکیم انیس احمد - ۵۹۲ -
حکیم حیدر زمان صدیقی - ۵۸۸ ، ۵۹۲ -
حکیم نورالزمان چشتی - ۵۸۸ -
خان ، اشفاق علی - ۵۹۸ -
خان اصغر حسین نظیر لدھیانوی - ۵۸۷ -
خان ، سردار محمد غضنفر اللہ - ۵۸۷ -
خواجہ عباد اللہ امرتسری - ۵۹۸ -
خواجہ غلام حسین - ۵۸۸ ، ۵۸۹ -
خلیفہ عبدالحکیم - ۵۹۴ -
خواجہ عبدالرشید - ۵۹۵ -
راشدی - ابو شکیل - ۵۹۳ -
رائے ، ایم - این - ۵۸۵ -
رشید احمد - ۵۹۴ -
رفیق احمد سیدی - ۵۸۷ -
زھرہ ، حق نواز - ۵۹۲ -
سعیدہ خاتون - ۵۹۴ -
ساہری ، زید - اے - ۵۸۹ -
سلیم پانڈے - ۵۹۸ -
سید عبداللہ شاہ - ۵۹۴ -
سید عبدالعزیز - ۵۹۳ -
سید عبدالقادر ، پروفیسر - ۵۸۸ ، ۵۹۰ ، ۵۹۴ ، ۵۹۷ -
سید مبارک علی شاہ - ۵۹۴ -
سید محمد ریاض الدین - ۵۸۶ -
شریف عینی - ۵۹۱ -
شیخ مظہرالرحمن - ۵۹۷ -
صاحبزادہ نوازش علی خان - ۵۸۵ -
صدیقی ، اے - ایچ - ۵۸۶ -
ضیاء الاسلام - ۵۸۹ -
ضیاء اللہ گیانی - ۵۹۵ -
طاھر - ۵۹۰ -
طاھر غلام جان خان - ۵۸۵ -
ظفر اقبال - ۵۸۹ -
ظہور الحق - ۵۹۵ -
ظہور عالم شہید - ۵۹۳ - ۵۹۵ -
عبدالجلیل - ۵۹۸ -
عبدالماجد ، دریا آبادی ، مولانا - ۵۸۸ ، ۵۹۳ -
عبدالوحید ، ڈاکٹر - ۵۸۹ -
عطاء اللہ سجاد - ۵۸۸ -
عظمت اللہ پانی پتی - ۵۹۸ -
عمرانی ، ایم - آر - ۵۸۸ -
فیروز الدین منصور - ۵۸۶ -
قادری ، ڈاکٹر محمد افضال حسین - ۵۸۹ -
قاضی عبداللطیف - ۵۸۹ -
قاضی محمد فرید - ۵۹۴ -
قریشی ، انور اقبال - ۵۹۵ -
قریشی ، عبدالرحمن - ۵۹۶ ، ۵۹۹ -
کوہ پیما - ۵۹۳ - ۵۹۴ ، ۵۹۷ -
گردیزی ، سید علی حسن - ۵۹۱ -
گلزار ، ایم - ۵۸۷ -
گیلانی ، جمیل ارشد - ۵۹۹ -
لطیف - ۵۲۲ ، ۵۹۰ - ۵۹۱ -
محبوب الہی - ۵۹۱ -
محمد ابراھیم میر سیالکوٹی - ۵۹۸ -
محمد انور - ۵۹۶ -
مخدومی ، محمد جمیل - ۵۹۵ - ۵۹۶ -
مسعود احمد - ۵۹۱ -
مسعود احمد اختر - ۵۹۲ -
مودودی ، سید ابوالاعلیٰ - ۵۸۹ -
میاں شجاع الدین - ۵۸۸ ، ۵۹۰ ، ۵۹۷ -
میاں محمد شفیع - ۵۸۶ ، ۵۹۱ -
مہر محمد صادق - ۵۸۷ ، ۵۸۹ -
فاخرہ صدیقی - ۵۹۹ -
ندوی ، سید ریاست علی - ۵۹۴ -
ہاشمی ، عبدالقدوس - ۵۹۵ -

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com